# سری رام کرت مہابھارت

## جلد دوم

# بھیشم پرب سے استری پرب تک



جسکو

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی نے بکمال عرق ریزی اصل نسخہ سنسکرت اور چند معتبر ٹیکون سے بڑی صحت کے ساتھ بھاشا مین ترجمہ فرماکر مطبع ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین اوّل بار طبع کرایا تھا جو باعث مقبول عام ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی

اور شایقین کی خواہش بدستور باقی رہی



اب دوسری بار



بعد نظر ثانی و ایزاد چند ادھیاے باجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ

حقوق ترجمہ و تصنیف




باہتمام بابو منوہرلال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپی

**اطلاع** - اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ مسلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول بہ شائقین کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب اہل ہنود بخط فارسی و زبان بھاکھا و اردو و ناگری کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

| نام کتاب | قیمت |
| --- | --- |
| **کتب مذہب اہل ہنود بخط و زبان فارسی و زبان بھاکھا و اردو و ناگری** | |
| دیوی بھاگوت۔ کا پورا ترجمہ بارھون اسکندھ | |
| کسے یہ بھگوتی اتھاس مترجمہ پنڈت بیاری لال | سہ ر پ |
| گنیش پوران منظوم۔ از منشی شنکر دیال فرحت | ۲ پائی |
| شیو پوران منظوم خورد۔ از منشی شنکر دیال فرحت | ا ر ۹ |
| ترجمہ شیو پوران۔ نثر مین مترجمہ شیو سنگھ اکسٹرا کمیشنر | عه ر پ |
| ترجمہ سریمد بھاگوت با تصویر مترجمہ منشی رگھبیر دیال یہ ترجمہ لفظ بلفظ سکھ ساگر بارھون اسکندھ مولفہ راے لکھمن لال کاشی نواسی بیکنٹھ باشی سے بزبان بھاکھا بخط فارسی بعینہ ہوا ہے جسکی خوبی معائنہ پر موقوف ہے۔ کاغذ چنائی۔ | ہیہ ر پ |
| ایضاً۔ کاغذ سفید چکنا۔ | للعه پ |
| کتھا نرسنگھ اوتار۔ مع ولادت کنھیا جی۔ | ۲ پائی |
| ترجمہ جوگ بششٹ۔ کامل در دو جلد بزبان بھاشا خط فارسی مترجمہ لالہ سوامی دیال کاغذ سفید۔ | عه پ |
| منظوم و لاونیہ بخط فارسی یعنی ترجمہ اردو منظوم دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مصنفہ منشی سردار سنگھ صاحب بہار گوسر گباشی کاغذ سفید۔ | ۱۰ ر |
| پریم ساگر نثر با تصویر ترجمہ دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال۔ | ۸ ر |
| پریم ساگر منظوم۔ از منشی شنکر دیال فرحت۔ | ۲ ر |
| گلدستہ حقیقت انظم یہ ترجمہ سریمد بھاگوت کا تمام | |

| نام کتاب | قیمت |
| --- | --- |
| کتاب ایک قافیہ پرمانند الحجود ہواز سیتل سنگھ لکھنوی | عہ |
| بھاگوت منظوم مسمی بہ رہس منڈل از منشی جگناتھ صاحب خوشتر۔ | ۳ر آ |
| کتھا چتر گوپت۔ از منشی جگناتھ خوشتر۔ | ۹ پا ا |
| راماین بالمیکی۔ اردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمہ الہ بشیشر دیال | سے |
| تلسی کرت راماین۔ ساتون کانڈ مع ٹیکا سکھ دیو لال حرف بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان بھاکھا عام فہم مرتبہ منشی سوامی دیال کاغذ سفید چکنا | عه |
| راماین بھاکھا تلسی کرت بخط فارسی با تصویر | ۱۰ ر |
| گوپال سہسر نام۔ اردو ناگری بشمولہ ترمیم شدہ۔ | ا ر |
| سری رام مہاتم۔ اردو ناگری۔ | ۴ ر |
| مجموعہ نادر مسمی بہ چودہ رتن۔ اردو ناگری بشمولہ | ا ر |
| تلسی کرت راماین بہار۔ با تصویر منظوم مولفہ بابو بانکے بہاری لال متخلص بہ بہار۔ | ۵ ر |
| سدا مان چرتر منظوم۔ از منشی ہر نراین اکبر آبادی | ۲ پا ا |
| الیشور دپیکا۔ با ترجمہ اردو ناگری مترجمہ سوامی گوبند آنند سوسوتی جی جدید الطبع۔ | ۲ ر |
| تلسی کرت راماین فرحت۔ اردو منظوم از منشی شنکر دیال لب لباب ساتون کانڈ راماین تلسی کرت | ۵ ر |
| تلسی کرت راماین خوشتر۔ اردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ انتخاب راماین تلسی کرت ساتون کانڈ کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے۔ | ۴ ر |

اوم

# سری رام کرت مہابھارت

## بھیشم پرب

ترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کالیستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
دودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ع

# فہرست مضامین سری رام کرت مہابھارت بھیشم پرب

بھیشم پرب سماپت ہوا

# مہابھارت

## بھیشم پرب

یعنے

## مہابھارت کا چھٹا پرب

## پہلا ادھیاے

### کورو پانڈون کی دونون سینا ؤن کا کورو کشیتر مین آنا

سری نارائن و نروتم نر و سرستی دیوی کو نمشکار کر کے بیاس جی ایتہاس برنن کرتے ہین کہ راجہ جنمے جے نے بیشم پائن جی سے پوچھا کہ مہاراج مہابیر پانڈون اور کورون نے انیک دیشون کے راجاؤن کو اپنے ساتھ لیکر تیرتھ استھان کورکشیتر مین اپنی اپنی جے کے کارن جس طرح جدھ کیا وہ حال برنن کیجیے۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ دُرجودھن آدکورو کورکشیتر کے پورب بھاگ مین اور پانڈو کورکشیتر کے پچھم دشا مین پورب کو منھ کر اپنے اپنے راجاؤن اور سینا سمیت آن کر ٹھہرے راجا اور سیناپتی اور سینا کے منشون کے لیئے ڈیرے خیمے اور شامیانے برابر برابر لگائے گئے۔ ہاتھی گھوڑے رتھ وغیرہ ڈیرون کے آس پاس اپنی اپنی قطار مین باندھے گئے آریہ ورت اور اور دیشون کے راجہ پورب سے پچھم تک کے جہان تک کہ سورج اُودے ہو کر است ہوتا ہے پہاڑون اور ندیون کو عبور کر کے اپنی چترنگنی سینا لیکر سب وہان آن موجود ہوے منشون سے پرتھی خالی معلوم ہونے لگی کورکشیتر مین چارون طرف کوسون تک سینا ہی سینا دکھائی دینے لگی راجہ جدھشٹر نے سب راجاؤن کو جو انکی طرف سے لڑنے کو آئے تھے بڑے آدر ستکار سے ڈیرون مین اُتارا اور اپنی طرف کی سب سینا اور سیناپتی سوربیرون کے ایک ایک چنہ (نشان) لگا دیا جس سے معلوم ہو جاوے کہ یہ منش پانڈون کی سینا کا ہے بہت سے رسوئے برہمن مقرر کردیے کہ دن رات اچھے اچھے بھوجن سب کو کھلاوین اُدھر سے دُرجودھن بڑی بھاری سینا اپنے ساتھ لیکر رن بھوم مین آیا جب ارجن نے دُرجودھن کی دھوم دھام دیکھی تب سری کرشن جی کو ساتھ لیکر اپنے رتھ پر سوار ہو سینا کو لے میدان مین آیا اور اپنا سنکھ بجایا اُسوقت طرح طرح کے باجے بجنے لگے سری کرشن جی اپنی سینا کو پرسن دیکھ کر خوش ہوے اور اپنا سنکھ بجانے لگے سری مہاراج کے شنکھ کا نام پانچ جنیہ اور ارجن کے سنکھ کا نام دیودت تھا ان دونون کی شنکھ دھنی کو سنکر کورون کی سینا کا مل موتر بھے کے کارن نکلگیا اور ایسی نربھے بجیت ہوگئی جیسے سنگھ کی دھاڑ سنکر جنگل کے پشو ڈر جاتے ہین

اس سمے رن بھوم مین سواریون اور سینا کے پانؤن کی دھول ایسی اڑی کہ سورج دھندھلا دکھائی دینے لگا اور بڑے اچنبھے کی یہ بات ہوئی کہ اندھیرا سا ہوکر بادل آکاش مین چھاگئے اور بادلون سے رودھر اور ماس برسا اور ایسی تیز ہوا چلی کہ ہوا سے اڑکر کورون کی سینا کے آدمیون کے منھ پر کنکر ایسے زور سے لگتے تھے کہ انکے چہرے زخمی ہوگئے دونون دل سینا کے آمنے سامنے جب کھڑے ہوئے تو یہ پرتیت ہوتا تھا کہ پورب اور پچھم سے سمندر امڈ آیا ہے دونون سینا کے مکھیون نے کورون پانڈون کی آگیا انوسار آپس مین یہ بات ٹھہرائی تھی کہ جدھ کے پیچھے سب آپس مین ملجایا کرین اور جو سینا سے باہر چلا جاوے اسکو کوئی نہ مارے۔ ہاتھی سوار ہاتھی سوار سے۔ گھوڑے کا سوار گھوڑے سوار سے اور پیدل پیدل سے جدھ کرے دھوکے سے کوئی کسی کو نہ مارے اور گرے ہوئے مورچھا آئے ہوئے شرن آئے ہوئے اور بھاگتے ہوئے مکھی اور استر ٹوٹ جانے پر کسی کو کوئی نہ مارے۔ اور باجے بجانے والے اور شستر لانے والون کو کوئی نہ ستائے اور جب سنگرام ہوچکے شام کو اور رات کے وقت آپس مین دونون سیناؤن کے مکھی ملکر پریت کی باتین اور صلاح مشورے کیا کرین ان باتون کا نیم کرکے دونون دل سامنے ہوگئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب دونون سینا کا رن بھوم مین آنا پہلا ادھیاے

## دوسرا ادھیاے

### بیاس جی کا آنا اور راجہ دھرتراشٹ کا سمجھانا

بیشم پائن جی نے کہا کہ بھوت بھوشت برتمان کا حال جاننے والے برہم رشی بیاس جی پانڈون کورون کے دونون دل سامنے کھڑے ہوئے دیکھ کر دھرتراشٹ کے پاس جاکر کہنے لگے کہ تم اپنے پترون کا حال جانتے ہو اب یہ سب موت کے بس ہوکر ناش ہونا چاہتے ہین تمھاری اچھا جدھ دیکھنے کی ہو تو میرے آشیرباد سے تمھارے نیتر ابھی کھل جاوین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ مہاراج مین اپنے پترون کی موت نہین دیکھنی چاہتا ہان یہ چاہتا ہون کہ ہر وقت کا حال کوئی مجھے سناتا رہے بیاس جی نے کہا کہ سنجے تمسے سب برتانت جدھ کا کہے گا مین اسے بر دیتا ہون کہ جدھ کا سارا حال اسکو پرگٹ ہوجاوے اور جو جسکے جی مین اچھی یا بری بھاونا ہو یہ اسکے دل کی بات جان لیوے یہ شستر سے نہ مارا جاوے اس سنگرام کی کتھا رشی منی سجن پرشون کو مین آپ سناتا رہونگا ہے دھرتراشٹ تم اپنے پریوار کا ناش بچار کے شوک مت کرو یہ ہونہار اسی طرح ہوکر رہے گی ایشور کی اچھا اسی طرح ہے کسی کے روکنے سے رک نہین سکتی ہے جس طرف دھرم ہے اسکی جے ہوگی۔ جنھنے ادھرم کیا وہ ناش ہوگا مین دیکھتا ہون کہ تمھاری سینا کو۔ کتے۔ بگلے۔ چیل۔ گدھ۔ برکشون کی ڈالیون سے دیکھ رہے ہین کہ کب یہ شترون سے پرتھی پر گرین اور ہم انکا ماس کھاوین۔ ہے راجہ پرتھی اور آکاش کا رنگ روپ بدلکر کیسی بیکل بایو چل رہی ہے بنا بادلون کے آکاش سے کیسے گھور شبد سنائی دیتے ہین کا رتک سدی پورنماشی کے دن چندرما ن آکاش مین لال رنگ پربھا رہت کرشن چنہہ کے بنا اگن کے سمان دکھائی دیا اسکا پھل یہ ہے کہ بہت سے راجا اور راجکمار سنگرام کرکے مارے جاوین ایک ہی دن تیرس تتھ کو چاند اور سورج گرہن ہوا یہ دونون

گرہن ایک ہی دن کے پرجا کو ناش کرینگے پرتھی کمپائمان ہو رہی ہے آرتھات بار بار بھونچال (زلزلہ) آتا ہے پہاڑون سے گھور شبد سنائی دیتے ہین منگل ترچھا ہو کر مگھا نکشتر مین اور برہسپت سرون نکشتر اور شو رج کے تیر سینچر سے پورب بھالگنی اور اُتر ابھالگنی نکشتر دب کر راجا اور پرجا ؤ نکو پیڑت یعنی نقصان اور تکلیف پہونچانیوالے ہو رہے ہین اور دیوتاؤن کی مورت ہنستی ہوئی پسینے مین تر پرتھی پر گرتی ہین پکشی بھیانک شبد بول رہے ہین کچھ اپائے کرو جس سے سنسار کا ناش نہ ہووے۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ بیاس جی کے بچن سُنکر راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے پتا جی مین اسکو ہونہار مانتا ہون منشون کا اوش ناش ہوگا۔ جو راجہ سنگرام لڑکے مرینگے اُنکو سُرگ ملیگا یہان اُنکا جش ہوگا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن یہ کال تیرے بیٹے دُرجودھن کے کرم سے پرگھٹ ہوا ہے مارنے والون کو اچھی گت نہین ملتی ہے جو تم اپنے بیٹون کو منع کرتے تو یہ جدّھ کیون ہوتا سچ پوچھو تو تمنے اندھ ہوتا سے راجاؤن کا ناش کرایا تمکو راج سے کیا لابھ ہوا ایسا کرم کرنا چاہیئے جس سے سُرگ پراپت ہو پانڈونکو راج دے دو اور کورونکو اب بھی شانتی دو یہ بچن سُنکر دھرتراشٹ بولے کہ ہے پتا آپ جانتے ہین کہ مین اپنے مقدور کے موافق ادھرم کرنا نہین چاہتا ہون پرنت کیا کرون دُرجودھن میرے آدھین نہین ہے۔ جو چاہتا ہے سو کرتا ہے میرا کہنا نہین مانتا ضرور جدّھ تو ہوگا آپ مجھے سمجھا دین کہ جدّھ مین فتح پانے کے لکشن کیا ہین بیاس جی نے کہا کہ اگنی مین آہتی دینے کے سمے اگنی کا پورن پرکاش آرتھات اُونچی جوالا اُٹھتی ہو آہتی کی پوتر سگندھ اگن کنڈ سے پھیلتی ہوئی منشون کو پرشن کرتی ہو اور اگنی نردھوم ہو یعنی جس مین دھوان بہت نہ ہو یہ بجے کے لکشن ہین اور جدّھ کرنے والے پرسن چت ہون اور سنگرام کا باجا سنگر جدّھ مین پریت ہووے جب جدّھ استھان پر ہنس۔ طوطی۔ ستّ ترنام پکھی شُبھ بچن بولتے ہوئے دکشن دشا کو جاتے ہون وہان بجے ہوتی ہے جو کشتری شستر اور کوچ دھارن کیے ہوئے سُکھدائی شبدون سے شوبھائمان ہو وہ کشتری بجے پاتا ہے جنکے مکھ پرسن ہون اور شترو کی سینا کو دیکھ کر ساؤدھانی سے شستر چلا دین اُنکو بجے ملتی ہے اندر دھنش آکاش مین دکھائی دیتا ہو اور بایو انوکول چلتی ہو یہ لکشن بجے کے برہمن برنن کرتے ہین جو کشتری پرشن ہو کر جدّھ کرتا ہے وہی بجے پاتا ہے اور جو کشتری شترو سینا کو دیکھ بیاکل ہو جاوے اور بھی بھیبت ہو کر شستر چلاوے اور بھاگنے کی اچھا رکھتا ہو وہ پراجے پاتا ہے بھاگی ہوئی سینا بڑے کشٹ سے بھی نہین رُکتی ہے جیسے بن مین ڈرے ہوئے مرگ بھاگ اُٹھتے ہین اسی پرکار بھاگی ہوئی سینا بھی نہین رُکتی ہے اور جب سینا بھاگ اُٹھی تو بڑے بڑے کشتری اُنکے سردار سینا پتی بھی بھاگ جاتے ہین بھاگی ہوئی سینا کو دیکھ کر سور بیرونکو بھی بیجے پرگھٹ ہو جاتا ہے راجاؤن کو چاہیئے کہ اچھے اچھے سور بیرون کو سینا کے چارون طرف قائم کرین تاکہ وہ سب کے اوپر دھیان رکھین دھن [illegible] بجے ملے وہان دھرم دیو یہ اُتم بجے کہلاتی ہے اور شترو کی سینا مین بھید ڈالنے سے جو بجے ہوتی ہے یہ مدھم بجے کہلاتی ہے اور جو بجے جدّھ کرکے پراپت ہو وہ نکشٹ بجے کہلاتی ہے پچاس سور بیر [illegible] چت سنگرام کرنے والے پانسو ۵۰۰
آدمیونکو بھگا دیتے ہین اور بیجے پراپت ہوا نوسار ہوتی ہے یہ بات کہکر بیاس جی انتردھیان ہو گئے راجہ دھرتراشٹ نے بیاس جی کے بچن یاد کرکے بہت سوچ کیا اور بہت تب کو جان کر دھیرج دھارن کرکے سنجے سے

ستّ تر یعنی طاؤس اور کوئل کا بولنا ۱۲

پوچھا کہ ہے گیان دان سنجے بیاس جی مہاراج تمکو بر دان دے گئے ہین کہ سب برتانت جدھ کا تمکو معلوم
ہوتا رہے گا مجھکو بتاؤ کہ سنگرام بھوم مین کون کون راجہ کس کس دیش سے آئے ہین اُن دیشون کا برتانت
اور پرتھی کے گُن اور یہ کہ جیو کتنے پرکار کے ہوتے ہین بستار سہت مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجہ سنسار مین چار پرکار کے
جیو ہوتے ہین۔ انڈج جو انڈے سے اُتپن ہون۔ اُدبھج یعنی برکشادک جو بیج سے پیدا ہون۔ جرایج
جو جیر سمیت پیدا ہون۔ سویدج جو میل اور پسینے سے پیدا ہون۔ جرایج مین منش اور پشو اُتم ہین۔ جرایج
چودہ پرکار کے ہوتے ہین جگ آدک کرم وہی کر سکتے ہین نگر باسیون مین منج اور بن باسیون مین سنگھ اُتم
گنے جاتے ہین پرتھی کو پھوڑ کر برکش آدک اُتپن ہوتے ہین وہ جڑ کہلاتے ہین اور برکش آدک پانچ پرکار کے
ہین۔ گلم۔ لتا۔ بلی۔ برکش۔ تُچا سار اور ترنجات پنچ مہابھوتون مین اُنکی ۱۹ قسم ہین یعنی استھاور ۵ اور
جنگم ۱۴ گایتری منتر ۲۴۔ اکشرون کا ہے جو اسکو اچھی طرح سے جانتا ہے وہ ناش نہین ہوتا ہے سب جیو
پرتھی پر پیدا ہوتے ہین اور پرتھی پر ہی ناش ہو جاتے ہین ان جیوون مین سات پشو۔ سنگھ۔ بیاگھر
براہ۔ بھینسا۔ ہاتھی۔ ریچھ۔ بانر۔ بن باسی کہلاتے ہین۔ منش۔ گائے۔ بکری۔ بھیڑ۔ گھوڑا۔ خچر۔
گدھا۔ یہ سات گرام باسی کہلاتے ہین منشون مین راجا اُتم گنے جاتے ہین یہ دیش کورو جانگل دیش
کہلاتا ہے اس دیش کی پرتھی لینے کے لیے تمھارے پتر آپس مین جدھ کرتے ہین دھرتراشٹ نے کہا
کہ پہلے مجھے پرتھی کا پرمان سناؤ اور پنچ تتو کا برنن کرو سنجے نے کہا کہ پنچ تتو یہ ہین۔ پرتھی۔ جل۔ بایو۔
اگن۔ آکاش۔ انکے گن رشیون نے اسطرح برنن کیے ہین کہ پرتھی کے شبد۔ اسپرس۔ رُوپ۔ رس
گندھ۔ یہ پانچ گُن ہین جل مین چار گُن ہین ایک گندھ گُن نہین ہے۔ اگن کے تین گُن ہین شبد
اسپرس۔ اور رُوپ اور بایو کے شبد و اسپرس اور آکاش مین کیول شبد ہی گُن ہے ان پانچون تتون
سے برہمانڈ بنایا گیا جسکو رشی لوگ برہم رُوپ برنن کرتے ہین اس پرتھی پر ہے سب جیو پیدا ہوتے ہین
اور اسی مین ناش ہو کر ملجاتے ہین اب مین ہر ایک دیپ کا برنن کرتا ہون سُودرشن نام۔ جمبو دیپ
یہ دیپ چارون طرف سے ندی اور بادل رُوپ پربت سے اور پھل پھول والے برکشون سے پورن
کھاری سمندر سے گھرا ہوا ہے یہ دیپ سب اوشدھی اور سب رتنون سے بھرا ہوا ہے پرلے کال مین سوا
نارائن کے اور سب کا ناش ہو جاتا ہے اس جمبو دیپ استھول بھوگول مین پہلے اندر سے آدلے کر
سب دیوتاؤن نے بڑے بڑے جگ اور تپ کیے تھے اُنکے پھل سے سُرگ کا راج پایا یہ دیپ کرم بھومی
ہے یہان اچھے کرم کرکے سُرگ ادک لوکون مین اُنکا پھل منش پاتے ہین۔

اِتی سری مہابھارتے راجہ دھرتراشٹ وسنجے سمباد دوسرا ادھیاے

## تیسرا ادھیاے

### سنجے کا راجہ دھراشٹ کو سات دیپ اور پربتون کا حال سُنانا

سنجے نے کہا ہے راجہ جمبو دیپ کے پورب اور پچھم مین سمندر ہے اور چھ کھنڈون کے پربت بھی چھ ہین جو

لہ جیر وہ جھلی جس مین بچہ لپٹا ہوا پیدا ہوتا ہے ۱۲

دونون طرف یعنی پورب اور پچھم کے سمدر سے ملتی ہین ہیموان ہیم کوٹ۔ نشد۔ بے ڈور یہ نیل ۔شرنگ پربہ سویت سرب دھاتومے ۔سرنگ پربت ۔ ان سب پربتون پین ۔ سدھ ۔ چارن ۔ گندھرب ۔ نواس کرتے ہین ان پربتون کے بیچ مین ہزارون جوجن پرتھی اور بہت سے دیش اور تیرتھ ہین ان کھنڈون مین مختلف ذاتون کے آدمی رہتے ہین یہ بھرت کھنڈ ہے جسکو بھارت ورش بھی کہتے ہین ۔ دوسرا ہیمونت نام کھنڈ ہے اور ہیم کوٹ پربت سے پرے ہری برش کھنڈ ہے ۔نیل گر پربت کے دکشن کی طرف نشد کے اوتر مین مالیہ وان پربت ہے مالیہ وان سے آگے گندھ مادن ان دونون کے بیچ مین سومیر پربت سنہری ہے جو نوین سورج کے سمان چمکتا ہے اور چوراسی ہزار جوجن اونچا برنن کیا گیا ہے اس سمیر کے انترگت یہ چار دیپ ہین ۔سب سے اتم جمبو دیپ ہے اور تین اپ دیپ ۔ بھدراسو کیتومال ۔کئورو مشہور ہین سورج سمیر پربت کی جو سورن کے استھانون سے چمک رہا ہے ان دیوون سمیت پرکرمان کرتا ہے اور اسیطرح نکشترون سمیت چندرمان بھی پرکرمان کرتا رہتا ہے اس پربت پر برہما جی ۔شوجی ۔ اندر دیوتاؤن سمیت اور رراچھس ۔کنر ۔ جکش ۔ بسو ۔اسو اور رہا ہا ہوہو آدک گندھرب اور سپت رشی ۔اور کشپ سے آدلے کر سب مہاتما رشی منی نواس کرتے ہین اسی پربت کی چوٹی پر شنکر جی بھی راچھسون سمیت اور کوبیر جی شیوجی مہاراج اور مان دیوی اور گنون سمیت رہتی ہین اسی پربت کے شکھر سے دودھ کے سمان دھار رکھنے والی سنسار کی پوتر کرنے والی سری گنگا جی پرگٹ ہوئین جنکا نام شاسترون مین بشنو رو پا برنن کیا ہے انکو شیو جی نے بہت مدت تک (لاکھ برس) اپنی سر (جٹا) مین دھارن کیا اور سمیر کے پچھم کون مین جمبو دیپ کے مدھ کیتو مال نام کھنڈ ہے اس مین رہنے والے منشون کی عمر ست جگ مین دس ہزار برس کی ہوتی تھی رنگ انکا سنہری اور استریان اپسراؤن کی سمان ہوتی تھین کبیر دیوتا اپنے بکش راچھسون سمیت گندھ مادن کے جھکے ہوئے شکھرون پر نواس کرتے ہین اور دوسری طرف ایر گنڈ کا نام چھوٹے چھوٹے پہاڑ ہین وہان کے جیوؤن کی اوستھا بھی بہت بڑی ہوتی تھی وہ بڑے بلوان اور پراکرمی ہوتے تھے انکی استریان بھی بہت خوبصورت ہوتی ہین ۔نیل پربت کے آگے سویت پربت اسکے آگے ہیرنگ نام کھنڈ اور پھر سرنگ وان پربت اسکے آگے ایراوت کھنڈ ہے اور دکھن اتر مین بھرت کھنڈ اور ایراوت کھنڈ ترکون روپ (سلہ گوشہ) آباد ہین اور بیچ مین الاورت وغیرہ پانچ کھنڈ ایک سے ایک اچھا روگ رہت وہان دھرماتما آدمی رہتے ہین یہ برنن پرتھی کا مین نے کیا۔

پہاڑون مین بڑا ہیم کوٹ نام کیلاش ہے جسپر کوبیر جی یکشون سمیت بلاس کرتے ہین کیلاش کے اتر مین میناک پربت ہے اسکے سامنے ہرن سرنگ نام بڑا پہاڑ ہے جسپر تپیشوری منی لوگ نواس کرتے ہین اسکے قریب بند وسر نام تالاب ہے جہان راجہ بھاگیرتھ نے گنگا جی کے نمت بڑا تپ کیا تھا اسی استھان پر پہلے سمے مین اندر نے جگ کرکے بڑی سدھی پراپت کی تھی یہان شوجی مہاراج براجمان ہوا کرتے ہین اور نر نارائن برہما منو پانچوین استھانو نام رود ربھی کر ڑیا کرتے ہین راجہ بھاگیرتھ کے تپ کرنے سے سرگ اور پرتھی اور پاتال مین بہنے والی دیب ندی سری گنگا جی برہم لوک سے آکر سات نام سے پرسدھ ہوئین بسوک سارا ۔نلنی ۔ پاونی سرستی ۔جمبو ندی ۔سیتا گنگا ۔سندھو ۔اور سات دھار ہوکر تینون لوک

مین بہتی ہین - ہماچل مین راچھس ہیم کوٹ مین گہیک نکھد مین سرپ گئوکرن مین رشی منی اور سویت پربت پر دیوتا اور راچھس (اسر) نواس کرتے ہین نکھد مین گندھرب اور نیل پربت پر برہم رشی ہمیشہ رہتے ہین ان ساتون کھنڈ مین جنکے جدا جدا بھاگ (حصے) کیے گئے ہین دیوسمبندھی اور منش سمبندھی دھن کئی طرح کا دیکھنے مین آتا ہے ہے راجہ دھرتراشٹ آپ نے جس براٹ سروپ کا برنن مجھ سے پوچھنا چاہا تھا اُسکے سروپ کا برنن مجھسے اسم بھو (ناممکن) ہے اپنی بدھی کے انوسار مین نے آپ کو سنایا اسکا سننا سردھا سے منشون کو ضرور ہے اس براٹ پرش کے دونون طرف دو کھنڈ آباد ہین داہنی طرف بھرت کھنڈ ہے اور یہ کرم بھومی کہاتی ہے اور بائین طرف ایراوت کھنڈ اُسکو جوگ بھومی کہتے ہین اور دونون کان ناگ دیپ اور کشپ دیپ ہین راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ سمیر پربت کے اوتر بھاگ مالونت پہاڑ کے حالات مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ نیل گر کے دکشن اور سمیر (میرو) کے اوتر بھاگ مین کورو دیش آباد ہے یہ دیش بڑا پوتر اور شوبھائمان ہے یہان کے پھل پھول سگندھت اور میٹھے اور یہان کے کوئی کوئی برکش ابھلاشا کے پورن کرنے والے بھی ہین اور انیک رتن اور منی وہان ہوتے ہین سب رتون مین منشون کو سکھ ہوتا ہے دیولوک سے پن چھین ہونے کے کارن جیو اس کرم بھومی مین اُتپن ہوتے ہین سب منش سروپ وان اور اچھے کرم کرنے والے اور استریان بھی روپ وتی ہوتی ہین اُنکی پوشاک اچھی ہوتی ہے اور روگ رہت پرسن چت رہتی ہین عمر بھی اُنکی بڑی ہوتی ہے یہ حال مین نے اوتر کورو دیش کا کہا اب آسکے اُرتھات میرو کے پورب کے بھاگ کا حال سناتا ہون بھدراسو کھنڈ مور دھا بھبکیھک نام مہاراج اور بھدرشال نام بن اور کالامر نام برکش ہے وہ بہت اچھے پھل والا برکش ہے اور ایک جوجن اونچا ہوتا ہے وہان کے منش سفید رنگ تیج وان مہابلی اور استریان بھی کمل کے پھول کی سمان سندر سروپ والی ہوتی ہین نرت گان مین بڑی چتر کالامر کا رس پی کر اُنکی اوستھا بھی بہت ہوتی ہے نیل پربت کے دکشن کی طرف اور نکھد پربت کے اوتر سدرشن نام بڑا جمبو برکش سناتن ہے وہ کامناؤن کا دینے والا سدھ چارنون سے سیوا کیا گیا کوئی منش اُسکے پاس تک نہین جا سکتا اسلیئے وہ دِبّ روپ ہے اُسی کے نام سے جمبو دیپ مشہور ہوا ہے اُس برکش کی اونچائی کیا برنن کرون آکاش سے باتین کرتا ہے گیارہ سو جوجن اونچا بتاتے ہین اُس برکش کے پکے ہوئے پھل بہت بڑے بڑے جب پرتھی پر گر کر پھٹتے ہین اُسکے رسون سے جو بہت سفید ہوتا ہے ندیان بہکر اوتر کورو دیش مین آتی ہین -

مالیہ ونت کے شکھر پر سمورتک نام اگنی سدیو دکھائی دیتی ہے یہ اگنی کالاگنی کہی جاتی ہے مالیہ ونت شکھر پر چھوٹے چھوٹے پہاڑ بہت ہین اس مالیہ ونت پربت پر جسکی لمبائی گیارہ ہزار جوجن کہتے ہین برہم لوک سے گرے ہوئے سادھ سنت پیدا ہوتے ہین وہ منش برہمچریہ دھارن کرکے بہت تپ کرتے ہین اور جیوؤن کی رکشا کے نمت سورج منڈل مین پرویش کر جاتے ہین اُنکو بالکھل رشی کہتے ہین اور وہ ارن جو سورج کے رتھ کا سارتھی ہے اُسکے آگے آگے چلتے ہین چھیاسٹھ ہزار برس سورج کی گرمی سے تپتے ہوئے چندر منڈل مین پرویش کرتے ہین ارتھات سورج لوک مین براٹ پرش کی آپاشنا کرکے من کے سوامی چندرما مین

پر ویش کرتے ہین اور سوترا تما بھاؤ کو پراپت ہوتے ہین-

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھیشم پرب تیسرا ادھیاے

## چوتھا ادھیاے

### سنجے کا پرتھی کے پربت اور کھنڈ اور ندیون کا حال راجہ دھرتراشٹ کو سنانا

سنجے نے کہا کہ سویت پربت کے دکھن اور نکھد کے اُتر رمنک نام کھنڈ پرتھی کا بھاگ ہے وہان شبھ بھگت پُرش پیدا ہوتے ہین بڑے سروپ وان آپس مین پریت رکھنے والے اور نیل پربت کے دکھن اور نکھد کے اُتر بھاگ ہرنیہ نام کھنڈ مین ہرن وتی نام ندی ہے وہان گرڑجی رہتے ہین وہان کے منش دھن وان کبتیون کے سیوک پرشن چیت رہتے ہین اُنکی عمر بہت بڑی ہوتی ہے اُسکے تین شکھر ہین ایک منیون کا دوسرا سونے کا اور تیسرے مین سب طرح رتن من ہوتے ہین وہان ساندلی دیوی نواس کرتی ہے شنکھ کے اوتر سمدر کے سامنے ایراوت نام کھنڈ ہے اسی سبب سے یہ سرنگ وان پربت سے گھرا ہوا اوتم کھنڈ کہاتا ہے یہان کے منش برڈھے نہین ہوتے نہ سورج کی گرمی اُنکو اثر کرتی ہے یہان کے منش بھی خوبصورت ہوتے ہین دیوتاؤن کے سمان اُنکی عمر ہوتی ہے دودھ کے سمدر کے اُتر دشا مین مایا کے سوامی جوتی سروپ سری نارائن سورن کی گاڑی پر نواس کرتے ہین جسکے آٹھ پہیے ہین ایک پہیا تو بیج کرم اندری کے سموہ کا دوسرا بیج گیان اندریون کا تیسرا من بدھ چیت اہنکار کا چوتھا پنچ پران پانچوان- پانچون سوکشم تتو چھٹا ابدیا ساتوان کام اٹھوان کرم دھاری شدھ بدھ سنجکت من کی سمان جلد چلنے والا تیجدھاری سورن (جیموند نام) سے شوبھایمان ہے وہ نارائن ست کا سوامی سب کو پیدا کرنے والا اور جیوؤن کا اُتپت کرنے والا ہے مُکھ اُسکا اگنی آپ جگت رُوپ ہے-

ویشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ یہ سب حال سنجے سے سنکر راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ کال سب کا بھکشن کرنے والا اور پھر اُتپن کرنے والا ہے- ہے سنجے میرا پُتر بڑا لوبھی درجودھن اور پانڈو بھی بڑے لوبھی ہین یہ دونون بھرت کھنڈ لینے کے لیے سنگرام کرنے کو طیار ہوگئے تم بھرت کھنڈ کا حال اور بھی کہو سنجے نے کہا کہ ہے راجہ پانچون پانڈو لوبھی نہین ہین ہان درجودھن اور شکنی لوبھی ضرور ہین اور اور دیشون کے راجہ اور کشتری بھرت کھنڈ مین لوبھی ہوکر آپس مین آیا کرتے ہین بھرت کھنڈ اندر دیوتا اور سورج کے پُتر بیدسوت منو کا پیارا ہے انکے سواے پرتھو بین اور مہاتما اکشواک ججاتی امبرکھ آسی نہکھ کے پُتر شوی رشبھ ایل گنگاک راجہ گادھ وغیرہ بہت راجاؤن کا پیارا دیش ہے کرم بھومی ہونے سے سب ہی کو پیارا ہے اور بہت اُتم مہا تجسوی ہے مہندر- ملئے- سیہہ- شکتی وان- پاریاتر- رکشوان- بندھیاچل یہ ساتون پربت پرتشٹ (لائق تعظیم) ہین انکے سامنے ہزارون پہاڑ اچھی اچھی چیزین رکھنے والے اور بہت کے رہنے والون کے استھان گپت (پوشیدہ) ہین بہت سے منش برن آسرم رکھنے والے اور بہت ملیچھ جو بید کے برودھ چلنے والے ہین یہان نواس کرتے ہین گنگا- سندھو- سرستی آدک بہت ندیون کا پانی پیتے ہین گوداوری نرمدا- باہودا- بڑی ندیان ستلج چندربھاگا (چناب) اور پوتر ندی- جمنا- درکھدوتی بیاس

بیپا پا - ستھول بالوکا بیترولی - کرشن بینی - جو پیچھے کو چلتی ہے اراوتی بتستا - یوشنی دیوکا بیدسمرتا بیدوتی چترسینا - گومتی - گنڈکی - کوشکی کرتبا لوہ تارنی سرجو چرمنوتی - بیتروتی شراوتی - ببنیان - بھیم رتھی - کاویری چولوکا - بانی - ست دلی - اسجنا - یوترا - کنڈلی - سندھو - پوربا بھرامان - اموکھ وتی - بھیما - باپ ہرا - مہیندرا - مہاندی - بینا - ہیلا - گھرت وتی - شینا کُش دھارا - گوری - ہرنوتی - کپنجلا - او یمیندرا - کرشن بینا - چندرمان - درگا - برھم بودھیا جامبوندی - تمسا - راسی - نیلا - آدک ندیون کا جل پیتے ہین اسکے سواے مندا گنی بیئی ترنی - کوشا مکت متی - جمنا سرستی - سرباگنگا وغیرہ بشوکی (سنارکی) ماتاگنی جاتی ہین - اسنکے اشنان جل پان سے بڑے پھل ملتے ہین کہانتک کہون ہزارون ندیان ہین اب دیشون کا حال کہتا ہون - کوروپش پانچال شالو مادریہ جانگل - سورسین - پولند - بودھا - مالا - تس - کُشادی دیش - سئوشل - کنتی دیش - کانتی کئوشل - چیدی - کورکھ - بھوج - سندھو - بولندک - اوتم دشارن - میکل - اوتکل - کوشل - نیک پرشٹ - دھرندھر - بودھا - مدر کانند کاشیہ پرکاشیہ - جٹھرا - کوکرا - دشارن - کنت - اونت - اپرکنت - گومنت - مندک - کھنڈ بدربھ - رُوپ باہک - اشوک - اوترا - گوپراسٹ - کریت - ادھی راج - کُشادیہ تل راستر - کیوَل - بارباسیہ - بدیہہ مگدھ - ملیہ - انگ - بنگ - کلنگ - سودیشن پتر ہلاد - بالہیک - ابھیسر - کیکیہ - کٹ آدک دیش بہت ہین - پربتون پہاڑون ہین کتنے ہی دیش ہین اوتر باسی کٹھور چت اور ملیچھ نام سے پرسدھ ہین - یون - چین - کامبوج آدک ملیچھ جاتی لوگ بھی کاری منش وہان رہتے ہین وہان کے راجا لوگ بھی سنگرام کرنے کو آتے ہین جیسے کتے (سگ) مانس کے ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہین اسی پرکار کوروپانڈو سام - دام - ڈنڈ - بھید - ان چارون نیتی کے دوارا اپنے بچے کے کارن اُدیوگ کرتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے چوتھا آدھیاے -

## پانچوان آدھیاے

بھرت کھنڈ اور اُسکے سواے اور کھنڈ و دیپ وسمدرون کا حال سنانا سنجے نے کہا کہ بھرت کھنڈ مین چار جگ مشہور ہین ست جگ - تریتا - دواپر کلجگ - ست جگ مین چار ہزار برس کی اوستھا ہوتی ہے اور تریتا مین تین ہزار برس کی دواپر مین دو ہزار برس کی اور کلجگ مین پیدا ہوتے ہی بالک مرجاتے ہین ست جگ مین بڑے پراکرمی دھنش دھاری ست بادی شبھ کرم کرنے والے خوبصورت آدمی پیدا ہوتے ہین اور تریتا مین چکرورتی ہوا کرتے اور دواپر مین بھی پراکرمی نیچے کی اچھا کرنے والے پیدا ہوتے ہین کلجگ مین تھوڑے پراکرم والے کرودھی لوبھی مِتھیا بادی (جھوٹھ بولنے والے) پیدا ہوا کرتے ہین اوستھا بھی کم ہوتی ہے - ہیمونت کھنڈ اور ہری کھنڈ اُتم گنے جاتے ہین - راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ اب شاک دیپ

دکش دیپ شالمل دیپ کرونچ دیپ آدک اور گرہون سمدرون کا برنن کرو سنجے نے کہا کہ بہت اچھا آب
مین ساتون دیپ کا حال کہتا ہون جمبو دیپ کا پھیلاؤ اٹھارہ ہزار چھ سو جوجن اور کھاری سمدر کا بستار اس سے
دوگنا ہے اسمین بہت پہاڑ اور من رتن مونگا آدک اور انیک دھاتون سے شوبھایمان اور منڈل اکار یعنی گول
ہے شاک دیپ جمبو دیپ سے دونا اور کشیر سمدر اسکے گرد ہے وہان کال نہین پرتا سمدر کے بیچ مین بہت
دیش ہین دیوتا گندھرب رشی لوگ رہتے ہین پہلے میرو پربت دوسرا پورب سے پچھم تک ملیہ پربت بادل
اُسی سے پرگٹ ہوتے ہین اُسکے پورب مین جلدھار نام بڑا پربت ہے جہان سے اندر جل لیتے ہین اور
پرتھی پر برساتے ہین اُس سے بڑا ریوت پربت ہے وہان سرگ مین نواس کرنے والا ریوتی نکشتر رہتا ہے
جیسا کہ برہما جی نے مقرر کر دیا اوتر کی طرف شام نام بڑا پربت پرکاشمان اونچا اور بہت سفید ہے اُسی سے
شیام کرن گھوڑا المشو کو ملا ہے راجہ دھرتراشٹ کو تعجب ہوا تو سنجے نے کہا کہ سب دیپون مین نرجی کا سروپ
گورا اور نارائن جی کا سروپ شیام ہے نرجیو اور نارائن پکشی روپ جس سے نارائن کی کلا روپ شام برن
پرگٹ ہوا اسی سے اُسکا نام شام گر مشہور ہوا اُس سے آگے بڑھ کر کیسری پربت بڑا اُتم جسکے اوپر کیسر پیدا ہوتی
ہے اُسی سے ہوا اُتپن ہوتی ہے ان مین ایک سے دوسرا پربت دوگنا ہے ان پہاڑون کے بیچ مین سات
کھنڈ برنن کیے ہین مہامیرو - مہاکاش - جلد - کومد - اوتر - جلدھار - سکمار ریوت پہاڑ کا
کھنڈ کئومار اور شام گر کا منی کانچن کیدار پربت مودالی اُسکے پرے مہاپومان ہے اُس دیپ مین
ایک شاک نام بڑا درخت جمبو دیپ کے سمان ساری پرجا اُسکی اوپاشنا (تعظیم) کرتی ہے یہان کے
منش سوکشم دیہہ دھاری ہین مگر اوستھا اُنکی بڑی آپس مین پریت سے رہتے ہین وہان گنگا جی بھی بہت مان ہین
اُنکے سوا سکماری - کماری سیتا سئی آدک بہت ندیان ہین راجہ اندر اُنسے جل لیکر برکھا کرتے ہین وہان
چار دیش ہین اُنکا نام مرگ - مسک - مانس - مندگ ہے مرگ دیش مین برہمن شبھ کرم کرنے والے
رہتے ہین اور مسک دیش مین کشتری دھرم کرنے والے مانس دیش مین بیش اور مندگ مین شودر دھرم
کرم کرنے والے رہتے ہین چورون کے نہ ہونے سے کوئی راجا وہان نہین سب اپنی رکشا دھرم سے آپ
کرتے ہین یہ حال شاک دیپ کا برنن کر دیا - وہان ایک تو گھرت (گھی) کا سمدر دوسرا دہی تیسرا مدرا چوتھا
میٹھا پانی کا سمدر ہے یہ سب دیپ پہاڑون سمیت دوگنے سمدرون سے گھرے ہوئے ہین درمیانی دیپ
مین گورشلا نام سفید پربت اور پچھلے دیپ مین کرشن برن کا پربت سکوشن نام نارائن سکھا جہان کیشو
بھگوان دِب رتنون کی رکشا کرتے ہین اور کش دیپ مین کش ستنبھ دیش ہے شالمل دیپ مین شالملی برکش
کی اوپاشنا کرتے ہین - کرونچ دیپ مین بھنڈار مہا کرونچ پربت کی اوپاشنا کرتے ہین وہان گومنت نام پہاڑ
سے بہت بڑا ہے وہان بشنو بھگوان نواس کرتے ہین کش دیپ مین سو نام دوسرا ہیم تیسرا دوتی مان کومد
نام پربت چوتھا پشپ مان پانچوان کوشش جنتھا ہری گر - یہ سب پہاڑ بہت اُتم گنے جاتے ہین انکے بیچ
مین جو پرتھی ہے وہ اپنے بھاگ کے انوسار دوگنی ہے پہلا کھنڈ ادوبھد نام دوسرا بینو منڈل تیسرا رتھ کی
شکل کا رتھا کار چوتھا کنول پانچوان دھرت بھوت چھٹھا پربھا کار ساتوان کپل کھنڈ یہ سات پہاڑ

اِن کھنڈون کے بھاگ کرتا یعنی حصہ کرنے والے ہین اِن کھنڈون مین دیوتا گندھرب نواس کرتے ہین سب گورے رنگ کے اور خوبصورت نوجوان سُکمار ہوتے ہین اِنکے سوا ے جو دیپ ہین اُنکا حال آپ کی اچھا انوسار کہتا ہون کہ کروپخ دیپ مین کرونچ نامی پربت بہت بڑا ہی اُسکے پرے بامن اُسکے پرے اندھکار کُسکے آگے میناک نام اُو تم پربت اُس سے پرے گوبند نام پربت اُس سے پرے بنڈ اِن کا بھی لبتار ایک سے دوسرے کا دوگنا ہے اِنکے دیشونکا حال سُنو کرونچ دیپ کا دیش کوشل اور بامن کا دیش منونگ اُس سے پرے اوش دیش اُس سے پرے پراورک پھر اندھکار بھر منی دیش پھر دندبھی استھان کہا جاتا ہے یہ سِدھ چارن لوگون کا استھان ہے اُنکا رنگ بہت گورا ہوتا ہے اِن سب دیشون مین دیوتا گندھرب رہتے ہین اور بہار استھان پُشکر دیپ مین پُشکر نام پربت من رتنونکا گھر اِس مین سوئیم دیو دیو برہما جی نواس کرتے ہین سب دیوتا اور مہرشی اُنکی اُپاسنا چارون طرف سے جوگ من سے کرتے ہین اِن دیپون مین سب قسم کے موتی سونگے لعل جواہر جمبو دیپ سے آتے ہین اِن سب دیشون مین ایک ایک ہی دیپ ہے برہم چرج ست اور پرجا اُن کی شانتی سے روگ رہت ایک سے ایک دیپ کی اوستھا دوگنی (دوچند) ہے وہ ایک دھرم روپ دیش نظر آتا ہے ارتھات دھرم پھل بھوگنے کے لیے چھوٹون دیپ مین جمبو دیپ کرم بھومی اور جوگ بھومی ہے سوئیم پرجاپت دنڈ دینے والے اِن دیپون کی رکشا کرتے ہین دو دیپ مکھ برہما کنول روپ (یعنی آپ ہی خود بذات ۱۲) ہین اُسکا منڈل تینتیس ہزار جوجن ہے اور لوک مین بکھیات وہان چار دگج بامن اور ایراوت آدک نت (قایم) ہین تیسرے کا نام پرتیک چوتھے کا نام پربھن کرٹ انکا پرمان کیا کہون کچھ کہہ نہین سکتا ہون وہان ہوا چارون طرف کی چلتی ہے اُن ہاتھیون کے سانس کی ہوا یہان جمبو دیپ مین آتی ہے اُسی سے سارے پرانی جیتے ہین۔ اب گرہون کا حال کہتا ہون۔ راہو گرہ گول سُنا جاتا ہے اُسکا بیاس (قطر) بارہ ہزار جوجن اور منڈل چھتیس ہزار جوجن بُدھمان پرانون کے بنانے والے اُسکی مٹائی چھ ہزار جوجن سے ادھک کہتے ہین چندرمان کا۔ بیاس گیارہ ہزار جوجن منڈل تینتیس ہزار جوجن مٹائی اُنسٹھ جوجن سے اُدھک سورج کا۔ بیاس دس ہزار جوجن منڈل اکتیس ہزار تین سو جوجن مٹائی تیرہ سو جوجن سے ادھک بڑے تیز چلنے والے ہین اور داتا اُودار ہین۔ راہو اپنے بڑے دیہہ سے موقع وقت پاکر دونون سورج اور چندرمان کو ڈھک لیتا ہے اُسکو گرہن کہتے ہین یہ برتانت شاستر کی رُو سے کہتا ہون اسطرح اپنے گرو سے سُنا ہے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ تم اپنے پتر درجودھن کو شانتی دو۔ اِس بھوم پرب کو جو راجہ سُنتا ہے وہ دھرم اَن اور اُسکی کامنا پورن ہوتی ہے اوستھا اور بل اور تیج بڑھتا ہے اور اُسکے پتر بھی ترپت ہو جاتے ہین یہ بھرت کھنڈ جس مین ہم اور تم رہتے ہین بزرگون سے سُنا ہے کہ پُن کا بڑھانے والا ہے اسکا سب برتانت آپ کو سنا دیا ہے۔

اِتی سری مہابھارت مہابھارتے بھیشم پرب سپت دیپ اور کھنڈ برتانت پانچوان ادھیاے

# چھٹھا ادھیاے

## سنجے کا راجہ دھرت راشٹ سے بھیشم جی کے گھایل ہونے کا حال برنن کرنا

بیشمپاین جی نے کہا کہ جب سنجے پربت اور ندیون اور دیپون کا برنن کر کے رن بھوم مین گیا تو وہان سے آن کر راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج بھیشم پتامہ جی رن بھوم مین آج سکھنڈی مہارتھی کے ہاتھ سے گھایل ہوکر پرتھی پر گر پڑے ہین تب راجہ دھرت راشٹ کو بڑا سوچ ہوا اور کہا کہ ہے سنجے ہمارے پُتر تو انھین کے بھروسے پر سنگرام کرنے کو آرڈر ہوئے تھے ایسا کون پراکرمی ہے جسنے ہمارے پتا بھیشم جی مہاراج کو رن بھوم مین گرادیا انھون نے پرسرام جی سے بھاری جدھ کیا اور دس دن سنگرام کر کے پانڈون کی آدھی سینا اپنے تیرون سے مار گرائی جنکو روکنے والا کوئی سوربیر پرتھی پر دکھائی نہین دیتا ایسے بھیشم پتامہ کسکے تیرون سے گھایل ہوگئے درونا چارج جی اور کرپا چارج کے ہوتے ہوئے کیونکر بھیشم جی مہاراج مارے گئے مجھے بڑا اسچرج ہے بھیشم جی کا مرنا سنکر یہ کٹھور ہردا ہمارا نہین پھٹتا ہے اس سے ادھیک اور کیا شوک ہوگا جنکی قوت بازو سے اب تک ہم راج کرتے رہے اور ہمارے پتر جنکے باہوبل پر رن بھوم مین آئے ایسے بلوان بھیشم جی کو سوربیر پانڈون نے جیت لیا اب مجھکو نشچے ہوگیا کہ بیاس جی مہاراج نے جو کہا تھا کہ درجودھن اور اسکے سہایک سب مارے جاوینگے وہی ہوگا اسچرج کی بات ہے کہ جن بھیشم جی نے پانڈون کو پالا پڑھایا لکھایا انھین کو پانڈون نے اپنے کٹھن بانون سے گھایل کر کے پرتھی پر گرادیا اور اپنے پتامہ کو مار کر وہ راج پانا چاہتے ہین اس سے بدت ہوتا ہے کہ دھرم سے ادھرم اچھا ہوتا ہے نشچے ور دپدراجہ کا بیٹا سکھنڈی پرسرام جی سے بھی ادھیک پراکرمی ہے جسنے ہمارے پتا بھیشم جی کو نشچے کرلیا ہے سنجے پانڈون نے درجودھن ادھرمی کے کارن بہت کشٹ تیرہ برس تک اٹھائے اب انکو اپنا پراکرم دکھانا جوگیہ ہے انکا کچھ اپرادھ نہین ہے دربدھی درجودھن اور مہاچھلی دوساسن اور جواری شکنی کے اپرادھ سے یہ گھور سنگرام ہوا اب مجھکو سب برتانت سناؤ مجھے بڑا شوک ہے یہ بات دھرتراشٹ کی سنکر سنجے نے کہا کہ دھرماتما پانڈون نے درجودھن کے دیے ہوئے بہت کلیش سہے انھون نے تمھاری لحاظ سے ان کلیشون کو تیرہ برس تک اٹھایا اور پھر بھی سمجھایا کہ ہمارا بھاگ ہمکو دیدو سنگرام نہ کرو درجودھن نے انکا بھاگ نہین دیا تو لاچار ہوکر جدھ کرنا پڑا بیاس جی مہاراج کے بردان سے جو کچھ مجھکو پرگٹ ہوا اور جو مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا وہ کہتا ہون کہ جب دونون طرف سے سنگرام کرنے کو سینا آئی درجودھن نے اپنے سوربیر راجاؤن سے کہا کہ بھیشم جی مہاراج کی رکشا اچھی طرح سے کرنی اچت ہے جنکے بل کا آسرا لے کر ہم پانڈون سے جدھ کرنے آئے ہین ایسا نہ ہو کہ سکھنڈی پراکرمی ارجن اور یدھامنیو اور اُتموجا کی سہاے سے ہمارے سنگھ روپ بھیشم پتامہ جی کو گھایل کرجاوے ۔

اتی سری مہابھارتے بھیشم پربنی بھیشم جی کا سکھنڈی کے ہاتھ سے گھایل ہونا چھٹھا ادھیاے

# ساتوان ادھیاے

## بھیشم جی کے سنگرام کا حال دھرتراشٹ کو سُنانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے کہا کہ سنجے سے دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے سورج اُودے ہونے پر جب دونون سینا سامنے کھڑی ہوئین تو کس پرکار سے جدھ آرنبھ ہوا وہ مجھے سناؤ۔ سنجے نے کہا کہ سورج کے اُودے ہونے پر دونون طرف سے سینا سنگرام بھوم مین آئی اور جدھ کے باجے بجنے لگے۔ تمھارے پُتر درجودھن کی طرف سوبل کا پُتر شکنی۔ شل آونتی کا راجہ۔ جید رتھ۔ بندوان بندو کیکئی دیشی راجا۔ کامبوج سودکشن۔ سرتایدھ۔ کالند۔ جیت سین۔ یہ دسون مہاسور بیر۔ کشونیون کے سوامی اور سوائے ان سب کے اور بہت سے راجہ شستر دھارن کئے ہوئے اپنی اپنی سیناؤن کے آگے کھڑے ہوئے۔ گیارھوین۔ کوروی۔ درجودھنی مہا بھاری سینا جسکے سیناپت بھیشم جی مہاراج تھے یہ سینا سب سے آگے برتمان ہوئی۔ سویت پگڑی اور سویت چھتر اور کوچ دھارن کیے ہوئے مہاتیجسوی چندرمان کے سمان نکھار بند والے بھیشم جی مہاراج کو دیکھ کر درشٹ دمن آدک راجا پانڈوی سینا کے بیچ بھیت ہوگئے۔ سات کشونی سینا مہا پرکش درشٹ دمن سے رکشت ہوکر تمھاری سینا کے سامنے آئی ایسا پرتیت ہوتا تھا کہ دو سمدر امڈ آئے ہین جسمین بڑے بڑے نگر و گراہ سوربیر راجا تھے پہلے کبھی اتنی سینا اکٹھی نہ دیکھی نہ سُنی اُس دن آکاش مین راہو۔ کیت آدک مہا تیجدھاری سات گرہ پرایت ہوے۔ سورج دیوتا۔ اُودے ہونے کے سمے دو روپ سے دکھائی دیے پھر پرکاش سورج کا اگن کے سمان ہوگیا اور کاگ۔ چیل۔ گدھ۔ آدک مانس اہاری پکشیون کا شبد ہونے لگا بھیشم جی مہاراج اور درونا چارج جی نے سنگرام مین بارمبار یہ کہا کہ بھائیو تم جان لینا کہ پانڈون کی جے ہوگی ہم کوروون کی طرف سے لڑینگے۔ پرنت جے جدھشٹر اور ارجن کی ہوگی اسمین کچھ سندیہ نہین ہے۔ پھر اپنی طرف کے راجا لوگون سے کہا کہ سنگرام مین جدھ کر کے مرنا کشتریون کا دھرم ہے جتنے سوربیر راجہ سنگرام کرنے آئے ہین پرشن چیت جدھ کرین۔ یہ سنکر راجہ لوگ اپنی اپنی سینا کو لے کر بھیشم جی کے دائین بائین اور جہان جسکو اُنھون نے اگیا دی کھڑے ہوگئے دوسری طرف سے پانڈون کی سینا کے راجہ بھی اپنی اپنی سینا کو لیکر اپنے اپنے موقع پر کھڑے ہوگئے اور چارون طرف سے گھوڑون کے ہنہنانے اور ہاتھیون کی چنگھاڑ۔ ہاتھیون کے گھنٹے کا شور۔ اور رتھ کے پہیون کے شبد سے آکاش گونج اُٹھا اور طرح طرح کے باجے بجنے لگے درجودھنی سینا مین راجہ کنول برن سب سے آگے تھا جسکی دھجا مین گجیندر چنھہ یعنے ہاتھی کی شکل بنی ہوئی تھی۔ سرتایدھ۔ چترسین۔ پرومتر بنبشت۔ شل۔ بھورے سرو۔ اور مہارتھی بکرن یہ ساتون مہارتھی دھنش دھاری اچھے اچھے کوچ پہنے ہوئے جن مین سردار اسوتھامان تھا۔ رتھون مین سوار ہوکر بھیشم جی کے آگے چلے۔ ان سب کے جا مبونند نام سونے کی دھجا تھی اور درونا چارج جی کی دھجا مین بیدی اور کمنڈل دھنش سمیت شوبھائمان تھا اور کرپاچارج جی کی دھجا مین رتھ کی صورت بنی ہوئی تھی۔ درجودھن کی اونچی دھجا مین سانپ کا نشان تھا کالنگ کامبوج۔ سودکشن۔ راجہ جیدرتھ اور کیتومان۔ بھگدت کیشم دھنوان مہارتھی درجودھن کے آگے چلے

ان سب مین راجہ جیدرتھ کے ساتھ بہت بڑی سینا ارتھات ایک لاکھ رتھی تھے اور آٹھ ہزار ہاتھی چھ ہزار رتھ جسکی اردلی مین تھے اور سب کلنگ دیش کے دھجا دھاری راجا بڑی سینا لے کر چلے راجہ کیتومان اور بھگدت اندر کی سمان اونچے اونچے ہاتھیون پہ چلے کلنگ کے راجا کی دھجا مین اگنی کا چنہہ تھا ایسا معلوم ہوتا تھا مانو جوالا مکھی پربت ہوا مین اڑے ہوئے چلے جا رہے ہین بھیشم جی کے دائین بائین اور پیچھے بہت سینا آپ کے پتر درجودھن نے نیت کر دی تھی یہ سینا جیسے سردرت کے بادل اکٹھے ہو کر آتے ہین اسطرح بادل دل کے سمان امڈی ہوئی چلی آتی (نیت پہلے قائم) ان مین سے ایک ایک راجا کے ساتھ ساٹھ ساٹھ ہزار اور چالیس چالیس ہزار اور بیس بیس ہزار ہاتھی اور اسی قدر رتھ اور گھوڑے کی سینا تھی سینا کے اندر ہزارون دھجا رنگ برنگ کی خوشنما معلوم ہوتی تھین اور سورج کے سامنے چمکتی ہوئی بہت اچھی دکھائی دیتی تھین ہاتھیون کی زرہ بفتی جھولین اور بیلون کے سینگ اور رتھون کے کلس سورج کے سامنے چمکتے ہوئے بہت پرکاشمان دکھائی دیتے تھے اس طرح درجودھن کی گیارہ کشونی سینا رن بھوم مین آنکر کھڑی ہوگئی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب کوروی سینا کا برنن ساتوان ادھیائے

# آٹھوان ادھیائے

## پانڈون کی سینا کا برنن

دھرتراشٹ بولے کہ ہے سنجے پانڈون نے درجودھن کی سینا اتشیش دیکھ کر اپنی تھوڑی سینا کو کسطرح رن بھوم مین جمایا یہ حال مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ جب دھرماتمان جدھشٹر نے کوروی سینا کو اپنی سینا سے اتشیش دیکھا تو ارجن سے کہا کہ ہے تات ہماری سینا تھوڑی ہے اسکو کس بدھ لڑانا ادچت ہے بھیشم پتامہ بڑے شستر جاننے والے ہین جس درجودھن کیطرف ہین ہم انکو کیونکر جیت سکتے ہین دیکھو کیسا بیوہ سینا کا انھون نے رچا ہے ہم اپنی تھوڑی سینا کو پھیلا کر دور تک کھڑا کرین کہ تھوڑی معلوم نہو ارجن نے کہا کہ ہے راجیندر مین آپ کی سینا کو اس پرکار جماؤنگا جس پرکار راجہ اندر نے بتایا ہے بھیم سین کو سب سینا کے آگے کرونگا اسکے بھے سے کورون کی جتنی سینا ہے نربھے بھیت ہو جاوے گی جیسے سنگھ کو دیکھ کر مرگ مالا نربھے بھیت ہو کر بھاگ جاتی ہے ایسا کوئی منش سنسار مین آج کے دن نہین دکھائی دیتا ہے جو بھیم سین پراکرمی کی صورت دیکھ کر نربھے مان نہ ہو جاوے ارجن نے سینا کا بجر بیوہ رچکر جدھشٹر سے کہا کہ آپ کی سینا کے سیناپت بھیم سین اور درشٹدمن سہدیو نکل۔ راجہ درشٹکیتو انکے پیچھے راجہ براٹ ایک اکشونی سینا اور بھائی بندھو تیر سمیت بھیم سین کی رکشا کے لیے پیچھے ہو لیے انکے پیچھے دروپدی کے پتر ابھمنیو کی رکشا کرنے کو رکھے گئے انکے پیچھے مہارتھی درشٹدمن کی سینا اور ان سب کے پیچھے ارجن کی رکشا کے لیے یویودھان ہوا۔ انکے پیچھے پانچال دیشی یدھامنیو اور اتموجا اور کیکے دیش باشی درشٹکیتو اور چکتیان ہوئے بھیم سین اپنی گدا کو دھارن کیے بڑے بیگ سے چلا سری کرشن مہاراج ارجن کے سارتھی تھے اسلیے بھیشم جی اور درونا چاریہ جانتے تھے کہ جہاں ارجن کی ہوگی جہان کرشن جی ہین وہان بجے ہے ارتھات نہ کے دنسچے (

سری مہاراج کے آگے آگے چلتی ہے - مہابا ہو ارجن نے بھیم سین سے کہا کہ ہے بھائی تمھارا پراکرم دیکھنے کو دھرتراشٹ کے پتر اپنے منتریون سمیت رن بھوم مین کھڑے ہین تم اپنا اتُل پراکرم اُنکو دکھاؤ بھیم سین اور راجاؤن نے یہ بچن سنکر ارجن کی پرسنسا کی راجہ جدھشٹر سینا کے مدھ مین شستر دھارے ہوئے پربت سمان اچل کھڑا ہوا تھا اُسکے پیچھے پانچال دیش بڑا بہادر راجہ جگ سین ایک چھوہنی سینا لئے کھڑا تھا - اور ایک چھوہنی لیے راجہ براٹ اور اُسکے بائین بہت سے راجا اپنی سینا لئے ہوئے اپنا اپنا پراکرم دکھانے کو کھڑے تھے ارجن کی دھجا کے اوپر سری ہنومان جی براجمان تھے بھیم سین بڑی سینا لئے ہوئے درجودھن کے سامنے کھڑا ہوا تھا جسکو دیکھ کر کوروی سینا کے سوربیر ڈر گئے درجودھن بہت بڑی سینا کو لیئے ہوئے پربت سمان ہاتھی پر سوار سنہری چتر دھارن کیئے ہوئے بہت سے راجاؤن سمیت سنگرام مین موجود تھا اور سب سے آگے مہا پراکرمی گنگا پتر بھیشم جی سفید بستر سفید پگڑی پہنے ہوئے سفید بڑی دھجا سفید گھوڑون کے رتھ پر تھے اُنکے چارون طرف راجہ سَل اور درونا چارج اور کرپا چارج لال گھوڑے اور لال بستر اور لال ہی رتھ پر براجمان بھورے سردا پر و متر آدک بہت سے راجاؤن کو لیئے ہوئے کھڑے تھے ناردجی نے آنکر دونون لونکو دیکھ کر مجھ سے کہا کہ جدپی کوروون کی سینا تجسوی دھنش دھاری بھیشم جی سے رکشت ہے لیکن سری کرشن چندر مہاراج جو ترلوکی کے ناتھ ہین جدھشٹر کی سینا مین براجمان ہین بجے جدھشٹر کی ہوگی - ہے راجہ جب دونون سینا سنگرام کرنے کے لیئے اوپستھت ہوئی تھین کارتک سُدی پورنماشی تھی پانڈون کی سینا پورب مُکھ کیئے ہوئے کھڑی ہوئی اور درجودھن کی سینا پچھم مُکھ کرکے اوپستھت ہوئی اور بایو پچھم کی تھی جو کوروی سینا کے سنمکھ تھی اُس پربل بایو نے جو پانڈون کی سینا کے پیچھے سے آتی تھی کوروی سینا کو بیاکل کر دیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب آٹھوان ادھیائے

# نوان آدھیائے

## سری کرشن جی کی اگیا سے ارجن کا دُرگا استوتر پڑھنا اور دُرگا جی کا پرسن ہوکر بجے کی اشیرواد دینا

جب دونون سینا جدھ کے لیے اوپستھت ہوچکین تو سری کرشن چندر مہاراج نے ارجن سے کہا کہ ہے مہابا ہو تم سری دُرگا جی کا استوتر پڑھ کر سب کے آگے جو بھیشم پتا مہ جی ہین اُنسے جدھ کرو ارجن رتھ سے اُترا اور یہ استوتر دُرگا جی کا دھیان کرکے پڑھنے لگا -

### دُرگا استوتر

अर्जुनउवाच ॥ॐनमस्ते सिद्धसेनानि। आर्येमन्दारवासिनी।कुमा
रीकालीकापालीकपिलेकृष्णपिंगले॥१॥भद्रकालिनमस्तुभ्यं महाकालिनमोस्तु
ते। चंडिचंडे नमस्तुभ्यं तारिणिवरवर्णिनि॥ २॥ कात्यायनि महाभाग करालि

विजयेजये॥शिखिपिच्छध्वजधरे नानाभरण भूषिते॥ ३॥ अट्टशूलप्रहरणे
खड्गखेटकधारिणि॥ गोपेन्द्रस्यानुजे ज्येष्ठे नन्दगोपकुलोद्भवे॥४॥ महि-
षासृक प्रिये नित्यं कौशिकि पीतवासिनि॥ अट्टहासे कोकमुखे नमस्ते
तुरणप्रिये॥५॥ उमे शाकंभरि श्वेते कृष्णे कैटभनाशिनि॥ हिरण्याक्षि
विरुपाक्षि सुधूम्राक्षि नमोस्तु ते॥ ६॥ वेदश्रुति महापुण्ये ब्रह्मण्य जातवेदसि॥
जंबूकटकचैत्येषु नित्यंसन्निहितालये॥ ७॥ त्वंब्रह्मविद्याविद्यानांमहा-
निद्राच देहिनाम्॥ स्कन्दमातर्भगवति दुर्गेकान्तारवासिनि॥८॥ स्वाहा-
कारस्वधाचैव कला काष्ठा सरस्वती॥ सावित्रीवेदमाताच तथावेदान्तउ
च्यते॥ ९॥ स्तुतासि त्वं महादेवि विशुद्धेनान्तरात्मना॥ जयोभवतुमे-
नित्यं त्वत्प्रसादाद्रणाजिरे॥ १०॥ कान्तारभयदुर्गेषु भक्तानांपालनेषुच॥ नि-
त्यंवससिपाताले युद्धे जयसि दानवान्॥ ११॥ त्वंजंभनिमोहिनीच मायाह्री
श्री तथैवच॥ संध्याप्रभावतीचैव सावित्रीजननी तथा॥ १२॥ तुष्टिःपुष्टि
धृतिर्दीप्तिश्चंद्रादित्यविवर्द्धिनी॥ भूतिर्भूतिमतां संख्ये वीक्ष्यसे सिद्धचारणैः
॥ १३॥

संजयउवाच॥ ततःपार्थस्यविज्ञाय भक्तिंमानववत्सला॥ अन्तरिक्षग-
तोवाचगोविन्दस्याग्रतःस्थिता॥ देव्युवाच स्वल्पेनैवतुकालेन शत्रून्
जेष्यसिपाण्डव॥ नरस्त्वमसिदुर्द्धर्ष नारायणसहायवान्॥ १५॥ अजेयस्त्वं
रणेऽरीणामपिवज्रभृतःस्वयं॥ इत्येवमुक्त्वा वरदा क्षणेनान्तरधीयत॥ १६
॥ लब्ध्वावरंतु कौन्तेयो मेने विजयमात्मनः॥ आरुरोह ततःपार्थो रथंपरम
संमतम्॥ कृष्णार्जुनावेकरथौ दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः॥ १७॥ यइदंपठते
स्तोत्रं कल्यउत्थाय मानवः॥ यक्षरक्षःपिशाचेभ्यो नभयंविद्यतेसदा॥ १८
नचापिरिपवस्तेभ्यः सर्पाद्या येचदंष्ट्रिणः॥ नभयंविद्यते तस्य सदाराजकु
लादपि॥ १९॥ विवादेजयमाप्नोति बद्धोमुच्येतबंधनात्॥ दुर्गतिंतरतिचाव-
श्यं तथाचौरैर्विमुच्यते॥ २०॥ संग्रामेविजयोनित्यं लक्ष्मीप्राप्नोतिकेवलम्
आरोग्यबलसंपन्नो जीवेद्वर्षशतं तथा॥ २१॥ एतद्दृष्टं प्रसादात्तुमयाव्या
सस्यधीमतः॥ मोहादेतौनजानन्ति नरनारायणावृषी॥ २२॥

## ارتھ درگا استوتر

ہے سدھ سینا والی آریے مندار باسنی کماری کالی کپالی کپلے کرشن پنگلے تجھکو نمسکار ہے۔ ہے بھدر
کالی ہے مہاکالی چنڈی تارنی۔ بر برنی تمکو نمسکار ہے۔ ہے کاتیاینی مہابھاگے کرالی بجیے جیے مور
کے پرون کی دھجا والی اور طرح طرح کے بھوشن (زیورون) سے آراستہ تجھکو نمسکار ہے۔ ترشول کھڑگ
اور ڈھال دھارن کرنے والی۔ گوپیندر (سری کرشن) کی بہن بڑی نندجی گوپ کے کل مین (جسودھا
جی کے گربھ مین) اتپن تمکو نمسکار ہے۔ مہکہہ (بھینسے) کے رودھر کونت پر پریہ رکھنے والی۔ کوشکی۔
پیتامبر دھارن کرنے والی۔ اٹہاسے کھلکھلا کر ہنسنے والی (برک نکھ) کوک نکھ دھارن کرکے راچھسونکو
مارنے والی۔ رن (سنگرام) جسکو پیارا ہے تمکو نمسکار ہے۔ اومان دیوی شاکمبھری سویت برن والی۔
کیٹبھاسر کو مارنے والی۔ ہرنا کشی برو پاکشی۔ سودھومراکشی تمکو نمسکار ہے۔ بید سرتی اتی پوتر برہمنیہ
جات بید سی جمبو کٹک کے چیت (سان) مین نواس کرنے والی۔ تو برہم بدیاؤن اور مہانِدرا کی دینے
والی اسکندھ (سوامی کارتک جی) کی ماتا بھگوتی درگا کٹھن استھانون کی رہنے والی سواہا سودھا کلا کاشٹا
سرستی ساوتری بید اور بید انت کی ماتا ہے۔ ہے مہادیوی شدھ پرشون کی انترآتما مین تیری استت
کرتا ہون۔ ہے سنگرام مین پریہ تیرے پرشاد (پرسنتا اور کرپا) سے میری سدا جے ہو تو سدا ابھیانک اور
درگم (کٹھن) استھانون اور پاتال مین نواس کرتی ہے۔ بھگتون کا پالن کرتی ہے اور جدھ مین جے
دیتی ہے تو جمبھنی۔ موہنی۔ مایا۔ ہری۔ شری۔ سندھیا۔ پربھاوتی۔ ساوتری اور جننی (ماتا) بھی ہے
تو تشٹی پشٹی دھرتی اور چندرما سورج کی پربھا (روشنی) بڑھانے والی ہے تو دھنوان (دولتمندون)
کو دھن دینے والی اور سدھ چارنون کو دکھائی دینے والی ہے۔ استوتر سماپت۔

سنجے نے کہا کہ درگا جی ارجن کی بھکت جان اور منشون پر کرپالو ہو کر انترکش (آسمان) سے وہان آئی
جہان گوبند جی (سری کرشن جی) تھے۔

دیوی نے کہا کہ تھوڑے کال مین شترون پر جے پاویگا ہے پانڈو (ارجن) تو نر روپ اجے ہے
نارائن سری کرشن مہاراج تیرے سہایک ہین تجھکو اندر بھی جے نہین کر سکتا۔ تو جیا جاوے ۱۲

یہ کہکر بر دینے والی دیوی چلی گئی۔ ارجن نے بر پا کر اپنے آپ کو جدھ مین جے پایا ہوا جانا اور اپنے
رتھ پر پھر سوار ہو گیا پھر سری کرشن بھی رتھ پر سوار ہوئے اور دونو نے اپنے اپنے سنکھ بجائے۔
جو کوئی اس استوتر کو پرات کال اٹھکر پڑھے گا اسکو جکشون راچھسون پشاچون سے کبھی بھے نہ ہوگا اور نہ اسکو
سرپ آدک اور راج کل سے بھے ہوگا اور بباد (مباحثہ) مین جے پاوے گا بندھن (قید) سے چھوٹ جاویگا
اسکو چور دن اور کٹھن استھانون سے کچھ بھے نہ ہوگا سنگرام مین جے ہوگی سو برس تک یعنی مدت تک بغیر کسی روگ کے
زندہ رہیگا اور بلوان اور دھنوان ہوگا۔

مین نے بدھمان بیاس جی کی کرپا سے یہ دیکھا ہے کہ لوگ اپنے موہ سے ان دونون نرنارائن یعنے
سری کرشن جی و ارجن کو نہین جانتے آپ کے سب پتر دراتما و ابھمانی ہین یہ جن سمے کے انوسار ہے کہ وہ

سدھ یعنی سدھون کی سینا رکھنے والی ۱۲ — سری نسبت اوم تو سارنگ پسسام کماری — کالی وغیرہ توصیفی درگا جی کے ہین ۱۲ — ہرساکشی یعنی جسکی آنکھ سونا (سونے) کی سمان چمکنے والی ہے ۱۲ — اگنی سمان تیج والی ۱۲ — جمبو دوپ جس سے ساری سیما موہ (معطلت) کو پرا بست ہو جاوے — دراتما یعنی کھوٹی آتما والے — دریا مین ۱۲

سب کال کی پھانسی مین بندھے ہوئے ہین بیاس جی - نارد جی - کنو رشی - پرسرام جی - تنہہ - ان سب
رشیون نے آپ کے پتر درجودھن کو بہت سمجھایا اور منع کیا - لیکن درجودھن نے اُنکے بچن کو سویکار (قبول ۱۲) نہین کیا
جہان دھرم ہے وہین نارائن اور تیج کی کانتی ہے - جہان نارائن ہین وہین لکشمی ہے - اسی پرکار جدھر
منی لوگ ہین اُدھر ہی دھرم ہے اور جدھر سری کرشن ہین اُدھر ہی بجے (فتح) ہے - آر مقات بیجے
سری کرشن مہاراج کے آگے آگے چلتی ہے -

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھیشم پرب ارجن کا درگا استوتر پڑھنا ۹ ادھیائے

# دسوان ادھیائے

## سنجے اور دھرتراشٹ سمباد اور بھگوت گیتا کا منگلا چرن

دھرتراشٹ بولے ہے سنجے سنگرام بھوم مین کس طرف کے سوربیر پرسن من لڑتے ہین اور کدھر کے دکھی ہوکر اور جدھ مین میرے پترون نے پہلے پرہار کیا یا پانڈون نے - سنجے نے کہا کہ وہان دونون سیناؤن کے سوربیر پرسن چت پرتیت ہوتے ہین اور دونون سیناؤن کے گلے مین سگندھ بھرے ہوئے پھولون کے ہار پڑے ہوئے ہین - اور سنکھ - بھیری آدک باجے بج رہے ہین اور پرچنڈ سوربیر گرجنے والون کے شبد گونج رہے ہین -

مولف - سری کرشن مہاراج کو نمسکار کرکے بھگوت گیتا کا ترجمہ اشلوک پرت یہان لکھتا ہون سنسکرت مہابھارت مین پچیسوین (۲۵) آدھیا سے کے آرنبھ مین راجہ دھرتراشٹ کا پرشن مہاتما سنجے سے ہوا - جسکا برنن آگے ہوگا - اُس سے پہلے جو اشلوک اور نیاس شامل ہوئین ہین وہ مہاتما رشیون نے بھگوت گیتا کے پرآرنبھ مین لگادی ہین اصل مہابھارت مین نہین ہین اسجگہ بھگوت گیتا کو سمپورن لکھنا مناسب جانکر وہ زاید اشلوک بھی مع انگ نیاس آدک اشلوکون کے لکھے جاتے ہین گویا منگلا چرن سمیت گیتا یہان لکھی جاتی ہے -

نوٹ - یہ گیتا گیان اپدیش سری کرشن بھگوان نے متصل آبادی تھانیسر سڑک سے قریب موضع نرکاتاری جہان بھیشم جی سرشیا پر سوئے تھے اُس سے تھوڑی دور آگے جانب قصبہ پہووہ لب سڑک جہان جوت سر تیرتھ ہے ارجن کو سنایا تھا -

## سری بھگوت گیتا آرنبھ

# श्रीगणेशायनमः

ॐ महावाक्य ब्रह्म शब्द है सबसे पहिले आता है बेद पुरानोमे इसकी महिमा लिखी है

ॐ अस्यश्री भगवद्गीता मालामंत्रस्यश्री भगवा
के मन्त्रोंकी मालाका
न्वेदव्यासऋषिः अनुष्टुपछन्दः श्रीकृष्णः परमात्मादेवता
इस तो है
आठ अक्षरका एक पद चार पदका एक श्लोक ३२ अक्षरोंका अनुष्टुप होता है किताब बनानेवाले व्यासजी ऋषी देवता श्री कृष्ण-

اوم - اس سری بھگوت گیتا کے منترون کی مالا کا سری بھگوان بید بیاس رشی[ف]- انشٹپ چھند - سری کرشن پرماتما دیوتا ہین-

اُوم اکشر مہاباکیہ برہم شبد سب کی ابتدا بید اور اونپشدون مین اسکی مہان بہت برنن ہوئی ہو گا یتری آدک سب چھندون منترون کی یہی ابتدا ہی اس کو پندرھوین ادھیاے مین اُوم اکشر کی مہان گیتا مین برنن ہوئی ہے

انشٹپ چھند - آٹھ اکشر کا ایک پد اور چار پد کا ایک اشلوک اور ۳۲ - اکشر کا انشٹپ ہوتا ہے چھند یعنے مثنوی و شعر جسمین عبارت نظم ہوا شلوک بمنزلہ شعرون کے ہین-

दूसरे अध्यायके ११ मन्त्रका आधा श्लोक बीज

अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञा वादांश्च भाषसे इति बीजं ॥१॥

मन्त्र कहा कि संसारी विषय सब झूटे हैं जो बात सोच करनेकी नहीं उसका सोच करता है बुद्धिमानों कीसी बात करता है

(۱) بیج منتر (لب لباب) - جو بات سوچ کرنے جوگ نہین ہے - اُسکا سوچ کرتا ہے اور بدھمانون کی سی بات کہتا ہے-

یہ ادھا منتر دوسری ادھیاے کے گیارھوین منتر کا ہے بیج منتر اسلیئے کہا گیا کہ سنساری بشئے سب جھوٹے ہین موہ کا پردہ پڑا ہوا ہے جب موہ روپی رات مین تو جاگے گا اُس وقت برہم کا پرکاش ہو گا اس منتر مین ساری بتریا گپت برنن ہوئی ہے-

सर्वधर्मान्परित्यज्य मामेकं शरणं व्रज इति शक्तिः॥

सब धर्मों को छोड़कर मेरी शरण हो १८ अध्यायके ६६ श्लोकका आधा श्लोक

(۲) شکتی منتر - سب دھرمون کو تیاگ کر کیول میری شرن مین پراپت ہو-
یہ آدھا منتر اٹھارھوین ادھیاے کے ۶۶ منتر کا ہے -

अहं त्वां सर्वपापेभ्यो मोक्षयिष्यामि माशुचः इति कीलकं ॥३॥

मै तुझे सब पापोंसे निवर्त करदूंगा सोच न कर

(۳) کیلک منتر - (گیان روپ دروازہ کی کنجی) مین تجھے سب پاپون سے نورت کر دونگا - کچھ سوچ نہ کر -

سری کرشن جی کی پریت کی کارن پاٹ کرنے کا بنیوگ یعنی جل ہاتھ مین لیکر چھوڑ دے -

[ف] رشی یعنی مصنف بیاس جی اور دیوتا موصوف الیہ اسکے سری کرشن چندر رہا تا ہین پہلے سے دستور چلا آتا ہے کہ جب کوئی کتاب بنائی جاتی ہے تو نام مصنف کتاب اور ممدوح جسکی تعریف ہین رکھی جاوے دونکا نام لکھا جاتا ہے مصنف (رشی) اس گیتا کے بیاس جی اور ممدوح (دیوتا) اسکے سری کرشن چندر ہین ۷۰۰ اس مالا کے ۷۰۰ - اشلوک ۷۰۰ - دانہ ہین اور تین منتر مندرجہ ذیل اس مالا کے سمیر ہین

।। अथन्यासः।। नैनंछिन्दंतिशस्त्राणि नैनंदहतिपावक इत्यंगुष्ठाभ्यांन अंगुष्ठसे नमस्कार
आत्माको कोई शस्त्र न काट सकता न अग्नि जला सकती मः ।। १।।

کرنیاس (۱) - اس آتما کو کوئی شستر نہ کاٹ سکتا ہے نہ آگ جلا سکتی ہے . . انگوٹھے سے نمشکار -

नचैनं क्लेदयंत्यापो नशोषयतिमारुत। इतितर्जनीभ्यांनमः।। २।।
ना आत्माको जल गला सकता है न हवा सुखा सकती है तरजनीसे नमस्कार

(۲) نہ اسکو جل گلا سکتا ہے نہ بایو سکھا سکتی ہے (انگشت سبابہ) . . . . . ترجنی سے نمشکار -

अच्छेद्योऽयमदाह्योऽयम क्लेद्योशोष्यएवच ।।इतिमध्यमाभ्यांनमः।
न यह कट सकता है न जल सकता है न गल सकता न सूख सकता है बीचकी अंगुलीसे नमस्कार ।। ३।।

(۳) یہ نہ کٹ سکتا ہے نہ جل سکتا ہے نہ گل سکتا ہے نہ سوکھ سکتا ہے (وسطی انگشت) مدھمان سے نمشکار -

नित्यःसर्वगतःस्थाणुरचलोऽयंसनातन।। इत्यनामिकाभ्यांनमः ।। ४।।
सदैव रहने वाला मृत्यु नहीं है सर्व व्यापक अपने आप कायम है अनामिकासे नमस्कार

(۴) اچھید ہے جسکو مرت نہیں سرب بیاپک اپنے آپ قایم قدیم ہے (ناسکا) بنصر سے نمشکار -

पश्यमेपार्थरूपाणि शतशोऽथसहस्रशः।।इतिकनिष्ठिकाभ्यांनमः।।५
हे अरजुन मेरे स्वरूपको देख सैकड़ो हजारो छोटी अंगुलीसे नमस्कार ।।

(۵) - ہے ارجن میرے سروپ کو دیکھ سیکڑوں بلکہ ہزاروں (کنشٹکا) خنصر سے نمشکار .

नानाविधानि दिव्यानि नानावर्णा और कृतीनिच इतिकरतलकरपृष्ठा
प्रकारके आश्चर्य मय दिव्य रूप की आकृती दोनों हाथ ऊपर नीचे रखकर के नमस्कार
भ्यांनमः ।। ६।। इति करन्यास.

(۶) نانان پرکار کے اشچرج مئی دب روپ اور بہیدہ پرکار کی آکرتی (جلوہ) دونوں ہاتھ اوپر نیچے کر کے نمشکار -

अथ हृदयादिन्यास-

नैनंछिन्दंतिशस्त्राणि इतिहृदयायनमः (१)
हथियार इसे नहीं काट सकता है हृदयसे नमस्कार

ہردئے آدی نیاس (۱) اسکو ہتھیار نہیں کاٹ سکتا ہے - ہردا یعنی قلب سے نمشکار -

नचैनंक्लेदयंत्यापोइतिशिरसेस्वाहा
न इसको पानी गला सकता है शिरसे नमस्कार

(۲) نہ اسکو پانی گلا سکتا ہے - سر یعنے پیشانی سے نمشکار

अच्छेद्योयमदाह्योयमितिशिखायैवषट्
न कट सकता है न जल सकता है शिखासे नमस्कार

(۳) یہ نہ کٹ سکتا ہے - نہ جل سکتا ہے - سکھا یعنے ام الدماغ سے نمشکار -

नित्यंसर्वगतस्थाणु रितिकवचायहुं ॥४॥
हे है व्यापक अचलहै दोनोबाहुसे नमस्कार

(۴) نت ہے سرب گت بیاپک - اچل ہے قدیمی ہے - دونوں بازوسے نمشکار

पश्यमेपार्थरूपाणि इतिनेत्रत्रयायवौषट् ॥५॥
हे अरजुनदेख मेरेसैकड़ों हजारों स्वरूपोंको । हजारो नेत्रोंको आंखसे नमस्कार

(۵) ہے ارجن میرے روپ سیکڑوں ہزاروں ہیں نیتر یعنے آنکھ سے نمشکار

नानाबिधानि दिव्यानि इत्यस्त्रायफट॥६॥
प्रकारके दिव्य रूप औररंगकी सूरतदेख हृदयसे नमस्कार

(۶) نانان پرکار کے دِب روپ اور طرح طرح کے رنگ کی صورت دیکھ۔ اِتی استرائے پھٹ - استراق قلب سے نمشکار۔

श्रीकृष्णप्रीत्यर्थेजपेविनियोगः
की प्रीति अर्थ संकल्प

ध्यान करो
अथध्यानम्॥ पार्थाय प्रतिबोधिताभगवतां नानारायणेनस्व
अर्जुनप्रति ज्ञानउपदेश कृष्णचन्द्रने आप

॥यंव्यासेनग्रथितांपुराणमुनिनामध्येमहाभारते अद्वैतामृत
नहीं है उसकी समान
स्वयकिया ने बनाया मुनिनेमहाभारतके मध्यमे दूसरा अमृतवर्षा कर
नेवाली
१८
वर्षणींभगवती मष्टादशाध्यायनी॥मंबत्वामनसादधामि भग
अध्यायमे ह अम्ब (माता) मनसे धारन करती है

द्गीतेंभवद्वेषणी॥१॥
भगवद्गीते संसारमें रखनेवाली संसारी मोहदूर करनेवाली गीते

دھیان (۱) (بھگوت گیتا) نارائن سری کرشن جی نے ارجن کو گیان اُوپدیش کیا جسکو بیاس جی نے مہابھارت پُشتک ہیں گرنتھ (تسلک کیا) ادویت امرت (توحید کا آبحیات) جس سے برستا ہے جسکے اٹھارہ ادھیائے ہیں سنسار کا اگیان دور کرتی ہے ہے ماتا بھگوت گیتا تمکو اپنے ہردے میں استھاپن کرتا ہوں

नमोस्तुतेव्यासविशालबुद्धे फुल्लारविंदायतपत्रनेत्र येनत्व
नमस्कार है जी वाले कमलपत्र जैसे आंखहै जिनकी जि-

या भारत तैलपूर्णः प्रज्वालितोज्ञानमयः प्रदीपः ॥
न तुमने यह रूपरस से ज्ञान रूप प्रज्वलितकिया ज्ञानमय दीपक

(۲) نمشکار ہے آپکو ہے بیاس جی مہا ارج تہا منی بشال ہے جنکی بُدھ کھلے ہوئے کنول کے لیے پتے کے سمان ہیں جنکی آنکھ تمنے مہابھارت کے تیل (روغن) سے بھرا ہوا گیان دیپک روشن کر دیا ہے۔

कोके लिये ... कल्पवृक्ष ... हाथमें

प्रपन्नपारिजाताय तोत्रबेत्रैकपाणये।

जिनके एक हाथमें छड़ी ... अर्थात चाबुक

ज्ञान मुद्राय कृष्णाय गीतामृतदुहे नमः ॥३॥

की अंगूठी पहिने श्री दुहाउनको नमस्कार

(۳) سری کرشن مہاراج کو نمسکار ہے جو کلپ برکش کے سمان ہیں - چابک جنکے ہاتھ میں ہے اور گیان کی مُدرا (انگوٹھی) پہنے ہوئے ہیں جنھوں نے گیتا رُوپ امرت نکالا ہے -

गाय रूप दोहनेवाले श्रीकृष्ण

सर्वोपनिषदो गावो दोग्धा गोपालनन्दनः।

पार्थोवत्सःसुधीर्भोक्तादुग्धंगीतामृतंमहत ॥४

अर्जुन बछड़ा है सुन्दरधी पीनेवाला दूध रूप बड़ा

(۴) سب اپنشد رُوپ گائے کرشن چندر دوہنے والے ارجن بدھوان بچھڑا پینے والا دودھ ہے پرم امرت رُوپ گیتا کو ارتھات گیتا جو امرت رُوپ دودھ ہے اسکو نکالا ہے -

ध्यानकिशोर वसुदेवसुतंदेवं कंस चाणूर मर्दनं।

के ता औ के कुरनेवाले

अविस्था देवकीपरमानन्दंकृष्णंवन्देजगद्गुरुं ॥५॥

की ... को ना

(۵) بسدیوجی کے پُتر دیوتا کنس چانوڑ کے مارنے والے دیوکی کی ماتا کے پرم آنند دینے والے سارے جگت کے گرو کرشن چندر کو بندنا کرتا ہوں -

गांधारी कुम

कुरुनदीका बरणन भीष्मद्रोणतटाजयद्रथजलागांधारनीलोत्पला ॥

औ किनारे में उस नदीका नीले कमल

इस नदीके पार शल्यग्राहवतीकृपेणवहिनीकर्णेनवेलाकुला ॥

राजा है समवती है कृपाचार्य धार तीक्ष्ण लहर जलकी

हुये केवट श्री अश्वत्थामविकर्णघोरमकरादुर्योधनावर्तिनी ॥

औ है रूप का भंवर

कृष्ण कृपासे पांडव सोत्तीर्णाखलुपांडवैःकुरुनदी कैवर्तकःकेशवः ॥६॥

सो उतरे पार निश्चय केवट है जी

(۶) بھیشم جی اور درونا چارج جسکے کنارے ہیں اور راجہ جیدرتھ جل جس ندی کا ہے (گندھار) قندھار کے راجہ کا پُتر سُشکنی جس میں نیلے کنول سمان ہیں اور راجہ شَل جس ندی میں گراہ روپ ہے کرپا چارج جس ندی کی بہنی (سیلانی) اور راجہ کرن بیلا (موج رتلاطم) ہے اسوتھامان اور بکرن جس میں ڈراونے مگر ہیں اور درجودھن جس ندی کا بھنور (گرداب) ہے اس کورُون رُوپ ندی کے سری کرشن جی کھیوٹ یعنی ملاح ہوئے جنکی کرپا سے پانڈوؤں کی ناؤ پار لگی -

श्री पराशरके पुत्र व्यासजी के बचन सुखे जैसा अमल मल रहित अर्थ तेज सुगन्ध

पाराशर्य्य वचः सरोज ममलं गीतार्थगंधोत्कटं ॥

नानाख्यानककेसंहरिकथासंबोधनाबोधितं॥
लोके सज्जन षट्पदैरहरहः पपीय मानंमुदा॥
भूयाद्भारत पंकज कलि मलःप्रध्वंसिनःश्रेयसे॥७॥

कालिके पाप नाशक कल्याणकेलिये

(٧) پُراشرجی کے پُتر بیاس رشی کے بچن روپ سروج (کنول) گیتا کے ارتھ جسکی سُگندھ نانان پرکارکی کتھا اور سمبادجس کنول کی کیسرمین ہری کتھا اور سمبودہن سے وہ کنول کھلا ہوا ہے بھگت رُوپ بھونرے اُس کنول کے رس کو پرسن ہو کر آنند سے پی رہے ہین وہ بھارت کا کنول کلجگ کے اندھکار کا ناش کرنیوالا ہمارے کلیان کا داتا ہوئے۔

अहंत परमानंद माधवंवंदे
मूकं करोति वाचालं पंगुंलंघयते गिरिं॥
लांघजावे पर्वत
यत्कृपात महं वंदे परमानन्द माधवं॥८॥
नीमाधुरी सूरतको

(٨) جسکی کرپا سے مُوک (گونگے) باچال (بڑے گویا) ہوجاتے ہین اور لنگڑے پہاڑ کو اولنگ جاتے ہین اُس پرمانند سروپ مادھوری مورت سری کرشن چندر بھگوان کو نمسکار کرتا ہون۔

अंग पद क्रम चंब्रह्मावरुणेन्द्ररुद्रमरुतःस्तुन्वांति दिव्यैःस्तवै वेदैः
करके सहित सांगपदक्रमोपनिषदैर्गायंतियसामगाः
उपनिषद ध्यानावस्थिततद्गतेनमनसा पश्यंतियंयोगिनो
यस्यान्तं नविदुःसुरासुरगणादेवाय तस्मैनमः॥९॥

(٩) جسکے برہما - برن - اندر - شیوجی - رُودر - مرت - دیب استوتروں سے اُستت کرتے ہین اور سام بید کے گانے والے بید انگ سمیت پد - کرم - اور اوپنشد جسکی اُستُت گاتے ہین اور دھیان مین استھت ہوکر جوگی جن جس پرم آنند سروپ کو دیکھتے ہین جسکے انت کو دیوتا اور اسُرگن نہین جان سکتے اُس دیو کرشن دیو کو نمسکار ہے۔

بھگوت گیتا آرنبھ۔

## پہلا ادھیاے ارجن بکھاد

धृतराष्ट्र उवाच॥ धर्मक्षेत्रे कुरुक्षेत्रे समवेता युयुत्सवः
मामकाःपाण्डवाश्चैवकिमकुर्वतसंजय॥१॥

[illegible]

راجہ دھرتراشٹ کا بچن (۱) ہے سنجے دہرم کشیتر کورو کشیتر مین میرے پتّرون اور پانڈوؤن نے جو جدّھ کی ابھلاشا مین اکٹھے ہوئے ہین کیا کیا۔

संजयउवाच ॥ द्रष्ट्वा तु पांडवानीकं व्यूढं दुर्योधनस्तदा
उपसंगम्य बहुतपास देखके पांडवोंकी मोरचेबंदी ने उसीसमय

आचार्य मुपसंगम्य राजा वचनमब्रवीत् ॥२॥
द्रोणाचार्य के पास दुर्योधन कहनेलगा

سنجے کا بچن (۲) ہے راجن اُس سمے راجہ درجودھن نے پانڈوؤن کے بیوہ رچنا (مورچہ بندی قلعہ بندی) کو دیکھ کر درونا چارج جی کے پاس جاکر یہ بچن کہا۔

पश्यैतां पांडुपुत्राणामाचार्य महतीं चमूम् ॥३॥
देखो के तुम्हारे हे बड़ी भारी सेना

व्यूढां द्रुपदपुत्रेण तवशिष्येण धीमता
वह व्यूह रचेमा द्रुपदके पुत्र चेले बुद्धिमान धृष्टद्युम्न

(۳) ہے اچاری جی دیکھیے پانڈوؤن کی بڑی سینا کو جسکی بیوہ رچنا بدھی مان آپ کے شش (چیلہ) درو پد کے بیٹے نے کی ہے۔ یہان آپ کے شش دھرشٹ دمن کہنے سے یہ مراد ہے کہ آپ کا شاگرد ہوکر آپ سے جدّھ کرنے کو دھرشٹ دمن آیا ہے۔

अत्र शूरा महेष्वासा भीमार्जुनसमा युधि।
और धनुषधारी अर्जुन के समान शस्त्रधारी

युयुधानो विराटश्च द्रुपदश्च महारथः॥४॥

(۴) اِس سینا مین بڑے دھنش دھاری جدّھ مین چتر بھیم سین اور ارجن کے سمان جو جو سوربیر مہارتھی ہین انکے نام یہ ہین۔ یہو دہان راجہ براٹ اور راجہ درو پد مہارتھ

॥ धृष्टकेतुश्चेकितानः काशिराजश्च वीर्यवान्।
नरेश वीर

पुरुजित्कुंतिभोजश्च शैब्यश्च नरपुंगवः ॥५॥

(۵) دھرشٹ کیت۔ چیکتان۔ پراکرمی کاشی نریش۔ پروجیت۔ کنتی بھوج اور شیب منشون مین بڑا چتر و دلیر۔

॥ युधामन्युश्च विक्रान्त उत्तमौजाश्च वीर्यवान्
द्रुपद वीर

सौभद्रो द्रौपदेयाश्च सर्व एव महारथाः ॥६॥
सुभद्राकापुत्र अभिमन्यु राजा कापुत्र द्रुपदीके सबपुत्र है रथी है

(۶) یدہامنیو اور زور آور اُتموجا اور سوبھدرا کا پتر ابھمنیون (سری کرشن جی کا بھانجا) درو پدی کے

(یادداشت) ناگری مین جو ارتھ ہر اشلوک کے نیچے لکھے گئے انکو اشلوک کے اکشرون کے ساتھ ملاکر پڑھو (جیسے دھرم کے کشیتر کرو کشیتر مین اکٹھے ہوکر) الخ تو سارے اشلوک کے معنے معلوم ہو جاوینگے۔

ﷲ کشیتر یعنے کھیت یہان دہرم کشیتر کہنے سے یہ مطلب ہے کہ جدہشٹر دہرماتما ہے اُسنے کورو کشیتر دہرم بھومی مین غنشون اور بہائی بندہوؤن کے مارےجانے کا خیال کرکے جدّہ کرنا چھوڑ دیا ہو تو میرے پُتّرون کی جان بچ جاوے اور راج ہمارا بنا رہے یا ہمارے پُتّرون کو دہرم کا خیال ہوکر جدّہ موقوف ہو جاوے تو اچھا ہے۔

پانچون پتر یہ سب مہارتھی ہین۔

अस्माकं तु विशिष्टा ये तान्निबोध द्विजोत्तम ।।
हमारी सेनामें श्रेष्ठ जो तिनको जानो हे ब्राह्मणोंमें उत्तम

नायका मम सैन्यस्य संज्ञार्थं तान् ब्रवीमि ते ।। ७ ।।
सरदार मेरी सेनामें गिनतीके वास्ते तिनको कहता हूं

(۷) اے سرشیٹھ برہمن آپ کے جاننے کے لیے اُن کشتری راجاؤن کے نام جو ہماری سینا کے سردار ہین بیان کرتا ہون۔

भवान् भीष्मश्च कर्णश्च कृपश्च समितिञ्जयः ।।
आप और कृपाचार्य युद्धके जीतने वाले

अश्वत्थामा विकर्णश्च सौमदत्तिस्तथैव च ।। ८ ।।
सोमदत्तका बेटा भूरिश्रवा ऐसेही

(۸) ہوان یعنے آپ۔ درونا چارج جی بھیشم جی کرن جدھ مین جیت کرنے والے کرپا چارج جی اسوتھامان بکرن سوم دت کا پتر بھوری سروا اور اسی طرح۔

अन्ये च बहवः शूरा मदर्थे त्यक्तजीविताः ।।
और भी बहुत मेरेकारण त्यागनेवाले प्राणके

नाना शस्त्र प्रहरणाः सर्वे युद्धविशारदाः ।। ९
अनेक प्रकारके शस्त्र धारी युद्ध में चतुर हैं

(۹) اور بہت سے سُور بیر ہمارے نمت جیون کے تیاگنے والے بہت ہتھیارون کو دھارن کرنے والے اور سب جدھ کرنے مین بڑے چتر ہین۔

अपर्याप्तं तदस्माकं बलं भीष्माभिरक्षितं
पर्याप्तं त्विदमेतेषां बलं भीमाभिरक्षितं ।। १० ।।
तो यह पूर्ण बल इसकी सेना भीमसे रक्षा कीहुई

(۱۰) بھیشم جی سے رکشا کی ہوئی ہماری سینا زبردست ہے اور بھیم سین سے رکشت پانڈون کی فوج کمزور و زبردست ہے۔

अयनेषु च सर्वेषु यथाभागमवस्थिताः ।।
सब ब्यूहके द्वारपर अपने २ पर ठहरकर

भीष्ममेवाभिरक्षन्तु भवन्तः सर्व एव हि ।। ११ ।।
जीकी रक्षाकरो आपही सब लोग एवही

(۱۱) تم سب اپنے اپنے استھان پر جیسی کہ تقسیم ہو ودیا ستھت ہو کر بھیشم جی کی چارون طرف سے رکشا کرو۔ اشلوک ۱۰ و ۱۱۔ اپریاپت و پریاپت ایسے اچھے اکشر لکھے ہین جنسے دونون باتین سمجھ مین آتی ہین ایک

مہارتھی اسکو کہتے ہین جو اکیلا دس ہزار سور بیرون سے جدھ کرے اور اتی رتھی اسکو کہتے ہین جو ایک ہی بیٹھا ہو دس ہزار بیرون سے بیک وقت لڑائی کرے۔ ایک پہلو ان سے جدھ کرنے والے کو رتھی اور جو ایک سے بھی کم

ارتھ تو یہ ہین کہ ہماری سینا بھیشم جی کے سیناپت ہونے سے اپرپاپت کمزور ہے اور پانڈونکی سینا بھیم سین سے رکشا کی ہوئی پریاپت بہت طاقتور ہے بھیشم جی پانڈون پر رحم کرکے ہمکو دھوکا نہ دین اِسلیئے تم سب ملکر اُن کی حفاظت کرو۔

دوسرے ارتھ- ہماری سینا بوجہ بھیشم جی کے ناقابل فتح اور کافی ہے پانڈون کی بھیم سین کے سیناپت ہونے سے فتح ہونے قابل اور ناکافی ہے سب ملکر بھیشم جی کی مدد کرو ہماری فتح بیشک وشبہہ ہوگی - درجودھن بھیشم پتامہ جی سے ڈرتا ہے کہ ناراض نہ ہوجاوین اِسلیے دومعنی الفاظ کہے -

तस्य संजनयन् हर्षं कुरुवृद्धः पितामहः ॥ सिंह

नादं विनद्योच्चैः शंखं दध्मौ प्रतापवान् ॥१२॥

(۱۲) درجودھن کا من جلاتان دیکھ کر کورون کے بردہ ضعیف العمر پتامہ بھیشم جی نے سِنگھ ناد کری اور زور سے سنکھ بجایا کہ درجودھن خوش ہووے۔

ततः शंखाश्च भेर्यश्च पणवानकगोमुखाः

सहसैवाभ्यहन्यंत सशब्दस्तुमुलोऽभवत् ॥१३॥

(۱۳) تب یکبارگی بہت سے بھیری شنکھ- ڈھول- نقارہ- نرسنگھا- گئومکھ آدک باجے چارون طرف سے بجنے لگے اور مہا شبد ہوا کہ سب کے دِل دہل گئے۔

ततः श्वेतैर्हयैर्युक्ते महति स्यंदने स्थितौ ॥ माधवः

पांडवश्चैव दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः ॥१४॥

(۱۴) اُسکے بعد سفید گھوڑے رتھ مین جُتے ہوئے مہا سندر رتھ پر مادھو جی اور ارجن نے اپنے اپنے اُتم شنکھ بجائے۔

पांचजन्यं हृषीकेशो देवदत्तं धनंजयः ॥

पौंड्रं दध्मौ महाशंखं भीमकर्मा वृकोदरः ॥१५॥

(۱۵) رشی کیش یعنی شری کرشن جی نے پانچ جنیہ نام شنکھ اور ارجن نے دیودت نام اور بھیم سین ڈراونے

کرم کرنے والے نے پونڈر نام مہا شنکھ بجایا۔

अनंत विजयं राजा कुंती पुत्रो युधिष्ठिरः ॥
नकुलः सहदेवश्च सुघोष मणि पुष्पकौ ॥१६॥

(۱۶) کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر نے انت بجے اور نکل نے سوگھوش اور سہدیو نے من پشپک نام سنکھ بجایا۔

बड़े धनुष धारी ॥
काश्यश्च परमेष्वासः शिखंडीच महारथः
राजा काशी अपर शत्रुवों से अजित
धृष्टद्युम्नो विराटश्च सात्यकिश्चापराजितः ॥१७॥
और

(۱۷) بڑے دھنش دھاری کاشی راجہ اور مہارتھی سکھنڈی اور دھرشٹ ڈمن اور براٹ بجے کرنے والے ساتکی جی

द्रुपदो द्रौपदेयाश्च सर्वशः पृथिवी पते ॥
द्रौपदी के पुत्र सब धृतराष्ट्र राजा
सौभद्रश्च महाबाहुः शंखान्दध्मुः पृथक्पृथक् ॥१८
अभिमन्यु बजाया

(۱۸) ہے راجہ پرتھی پت (دھرتراشٹ) راجہ دروپدا اور دروپدی کے پانچوں پتروں اور ابھمنیوں نے علیحدہ علیحدہ اپنے سنکھ بجائے۔

सघोषो धार्तराष्ट्राणां हृदयानि व्यदारयत् ॥
उस घोर शब्द से धृतराष्ट्र के पुत्रों को हृदय फाड़ डाला
नभश्च पृथिवींचैव तुमुलो व्यनुनादयन् ॥१९॥
आकाश तुमल शब्द अनुनाद शब्द जागया

(۱۹) ان شنکھوں کے گھور شبد سنکر دھرتراشٹ کے پتروں کا ہردا چاک ہوگیا پرتھی اور آکاش گونجنے لگا۔

अथ व्यवस्थितान् दृष्ट्वा धार्तराष्ट्रान् कपिध्वजः ॥
उस समय युद्ध के उद्योग स्थित देख के
प्रवृत्ते शस्त्र संपाते धनुरुद्यम्य पांडवः ॥ २० ॥
शस्त्र चलाने से तैयार होने के समय में धनुष में बाण लगा के अर्जुन ने

(۲۰) اسی وقت ارجن کپی دھج نے درجودھن آدک دھرتراشٹ کے بیٹوں کو جدھ کے لیے طیار دیکھ کر

جگت کے سوامی سری کرشن جی سے اپنا دھنش دھارن کرکے یہ کہا۔

इंद्रियों के स्वामी श्री कृष्ण जी से उस समय यह कहा हे राजा

हृषीकेशं तदा वाक्यमिदमाह महीपते ॥

अर्जुन उवाच ॥ सेनयोरुभयोर्मध्ये रथं स्थापय मेऽच्युत ॥ २१ ॥

दोनों सेना के मध्य को मेरे रथ को खड़ा कीजिये

(۲۱) ہے راجہ دھرتراشٹ اُسیوقت ارجن نے پکار کر کہا کہ ہے رِشی کیش کرشن جی میرے رتھ کو دونوں سینا کی مدھیں لے چلئے کہ

अब तक इनको हम देखें लड़ाई रच्छा करने वाले जो यहां खड़े हैं

यावदेतान्निरीक्षेऽहं योद्धुकामानवस्थितान् ।

कैर्मया सह योद्धव्यमस्मिन् रणसमुद्यमे ॥ २२ ॥

हमारे साथ लड़ने के योग्य कौन है लड़ाई के उद्योग में

(۲۲) تاکہ اُنکو جو رن بھوم مین کھڑے ہین مین دیکھ لون کس کس سے سنگرام کرنا ہوگا۔

लड़ने की इच्छा करने वालों को देखा चाहता हूं जो यहां आये हैं

योत्स्यमानानवेक्षेऽहं य एतेऽत्र समागताः ॥

धार्तराष्ट्रस्य दुर्बुद्धेर्युद्धे प्रियचिकीर्षवः ॥ २३ ॥

धृतराष्ट्र के पुत्र दुर्बुद्धी दुर्योधन के मनोरथ सिद्ध करने को

(۲۳) جو اِس رن بھوم مین دُربدھی دھرتراشٹ کے بیٹے درجودھن کے کارن مجھ سے سنگرام کرنے آئے ہین اُنکو دیکھ لون۔

यह कहकर श्री कृष्ण जी ने अपना रथ हे

संजय उवाच एवमुक्तो हृषीकेशो गुडाकेशेन भारत ॥

नींद के जीतने वाले श्री अर्जुन

सेनयोरुभयोर्मध्ये स्थापयित्वा रथोत्तमम् ॥ २४ ॥

दोनों सेना के मध्य में स्थापन कर दिया अपना उत्तम रथ

(۲۴) سنجے نے کہا۔ سری کرشن جی ارجن کا بچن سنکر سینا کے مدھ مین اپنا رتھ بجا کر ارجن سے کہنے لگے

सामने सब राजाओं के आगे

भीष्मद्रोणप्रमुखतः सर्वेषां च महीक्षिताम् ॥

इनको देखो कुरुवंशी

उवाच पार्थ पश्यैतान् समवेतान् कुरूनिति ॥ २५ ॥

कहा श्री कृष्ण जी ने अर्जुन कुन्ती के पुत्र से सब इकट्ठा हुए अच्छी तरह कौरवों कि इन सबको देखो

(۲۵) بھیشم جی درونا چارج اور سب راجاؤن کے روبرو یہ کہا کہ ارجن اُن کورون کو جو اکٹھے کھڑے ہوئے ہین دیکھ لو۔

عہ مہی کشتام یعنی پرتھی مراد ملک کے چاہنے والے یعنی راجاؤن کے سامنے سری کرشن جی نے کہا ۱۱ سہ پارتھ پرتھا کا لڑکا یعنی ارجن جو اُنکا بیٹا

तहां देखा अर्जुन ने   बड़े लोगों   आदिकको
तत्रापश्यत्स्थितान्पार्थः पितॄनथ पितामहान्॥

आचार्यान्मातुलान्भ्रातॄन्पुत्रान्पौत्रान्सखींस्तथा॥ २६॥
"   "   मामा   भाई   पुत्र   पौत्र   सखावों को

(۲۶) جب وہاں ارجن نے اپنے پتامہ بھیشم جی اور گرو درونا چارج اور راجہ شل آدک ماماں اور درجودھن وغیرہ بھائیوں اور بھیس آدک پتر اور کرپن کے پتروں کو جو پرپوتر تھے اور اسوتھاماں آدک متروں اور

राजा द्रुपद सुहृद   मित्रों   को   सेना के मध्य में
श्वशुरान्सुहृदश्चैव सेनयोरुभयोरपि॥

तान्समीक्ष्य स कौन्तेयः सर्वान्बन्धून् वास्थितान्॥ २७॥
अच्छी तरह देखके   खड़ा देखा
जिनको

(۲۷) راجہ درو پد آدک سسر اور سوہرد میتروں کو دونوں سینا کے مدھیں دیکھا

कृपया परयाविष्टो विषीदन्निदमब्रवीत्॥
बड़ी कृपा और दया में लिपटे हुये   बिखाद करके यह कहा

अर्जुन उवाच॥ दृष्ट्वेमं स्वजनं कृष्ण युयुत्सुं समुपस्थितं॥ २८॥
इनको देखके सज्जनों को हे कृष्ण जो मेरे सामने खड़े हैं

(۲۸) ارجن کا بچن - کرپا سے بھرے ہوئے آنکھوں میں آنسو ڈبڈبائے ہوئے یہ بولے کہ ہے سری کرشن جی ان جدھ کا بھلا کھی اپنے کنبہ اور پتا سہ گرو اور بھائی بندھو پوتے اور پتروں کو اپنے سامنے جدھ کرنے کے نیت دیکھ کر-

शिथिल पड़ जाते हैं   मेरे सब अंग   मुख सूखा जाता है
सीदन्ति मम गात्राणि मुखं च परिशुष्यति॥

वेपथुश्च शरीरे मे रोमहर्षश्च जायते॥ २९॥
कंप कंपी चढ़ी आती है   रोम खड़े हुये जाते हैं

(۲۹) میرے انگ سُتھل ہوئے جاتے ہیں مکھ سوکھا جاتا ہے سریر کمپایمان - رومانچ کھڑے ہوتے ہیں -

धनुख   हाथसे   छूटा जाता है   खाल शरीरकी जली जाती है
गांडीवं स्रंसते हस्तात्त्वक्चैव परिदह्यते॥

न च शक्नोम्यवस्थातुं भ्रमतीव च मे मनः॥ ३०॥
यहां खड़े रहने की ताकत नहीं   दिल घबराता है

(۳۰) گانڈیو دھنش ہاتھ سے چھوٹا جاتا ہے بدن جلا جاتا ہے یہاں کھڑا رہنا بھی کٹھن ہو گیا - میرا دل گھبراتا ہے -

निमित्तानिच पश्यामि विपरीतानि केशव ॥
सगुन देखताहू उलटे

नच श्रेयोनु पश्यामिहत्वास्वजनमाहवे ॥ ३१ ॥
नही कल्याण देखता हू मारके सुजन सम्बन्धियों को युद्ध मे आये हुवे

(۳۱) ہے کیشو (کیشی دیت کے مارنے والے) برے شگن دیکھتا ہون جدھ مین اپنے سبندھی اور تبرون کو مار کر کلیان نہین دیکھتا ہون۔

नकांक्षे विजयंकृष्ण नचराज्यंसुखानिच ॥
नहीं चाहताहू जय नहीं राज्य के को

किंनोराज्येनगोविन्द किंभोगैर्जीवितेनवा ॥ ३२ ॥
क्याराज्यसे लाभहोगा क्याराज्य के भोग से या जीने से सुख होगा

(۳۲) ہے سری کرشن جی مین بجے کرکے راج شکھ نہین چاہتا ہون راج سے ہمکو کیا سکھ ہوگا اور اُن کو جیت کر سنساری بھوگون سے کیا لابھ ہوگا۔

येषामर्थेकांक्षितंनोराज्यंभोगाःसुखानिच ॥
जिनके अर्थ चाहते हैं राज्य के भोग और

तइमेवस्थितायुद्धेप्राणांस्त्यक्त्वाधनानिच ॥ ३३ ॥
सोई मेरे सामनेखड़ेहैं की की त्यागके और धन को

(۳۳) جنکے لیے راج شکھ اور سنساری بھوگ چاہتے ہین وہ تو ہمارے سامنے جان اور مال سے ہاتھ دھوکر سنگرام مین کھڑے ہین۔

आचार्याःपितरःपुत्रास्तथैवचपितामहाः ॥
और

मातुलाःश्वशुराःपौत्राःश्यालास्सम्बन्धिनस्तथा ॥ ३४ ॥
मामा पोते साले तैसेही

(۳۴) آچاری گروجی باپ بیٹے دادا مامان سُسر پوتے سالے اور بھائی بندھ۔

एतान्नहन्तुमिच्छामिघ्नतोपिमधुसूदन ॥
इनको नहीं मारने की इच्छाहै मुझे अपने मारेजाने से भी

अपित्रैलोक्यराज्यस्यहेतोःकिंनुमहीकृते ॥ ३५ ॥
कदाचित त्रैलोकीका राज्य भी मिले फिर पृथ्वी के राज्य के वास्ते

(۳۵) ہے کرشن جی یہ لوگ چاہے مجھے مار ڈالین مین انکے مارنے کی اچھا نہین کرتا ہون پرتھی کیا ترلوکی کا راج بھی اگر مجھے ملے تو بھی انکا مارنا اُچت نہین دیکھتا۔

निहत्यधार्तराष्ट्रान्नःकाप्रीतिःस्याज्जनार्दन ॥
मारकर राजाधृतराष्ट्र के पुत्रोंको क्याभलाई होगी

पापमेवाश्रयेदस्मान्हत्वैतानाततायिनः ॥ ३६ ॥
पापही होगा पाप का आसरा भरोसा करनाहोगा मारके अतलाई लोगोंको

(۳۶) ہے جناردن جی دھرتراشٹ کے پتر اتتائی بھی ہین تو بھی اُنکے مارنے سے پاپ ہی ہوگا اُنکا مارنا جوگ نہین -

(اتتائی) چھ قسم کے ہوتے ہین - ۱ - آگ لگانے والا - ۲ - زہر دینے والا - ۳ - زخم شدید پہونچانیوالا ۴ - مال اور معاش چھیننے والا - ۵ - استری ہرنے والا - ۶ - مکان یا کھیتی ہرنے والا -

तस्मान्नार्हा वयं हंतुं धार्तराष्ट्रान्स्वबांधवान्॥
तिस कारण नहीं उचित है मारना धृतराष्ट्र के पुत्रों का भाइयों का
स्वजनं हि कथं हत्वा सुखिनः स्याम माधव॥ ३७॥
अपने सुजन निश्चय करके क्योंकर मारें और सुखकैसे पावेंगे जी

(۳۷) ہے مادھو جی یہ دھرتراشٹ کی اولاد اپنے رشتہ دار بھائی بند ہین انکو مارکر ہم کبھی سکھی نہین ہونگے

यद्यप्येते न पश्यन्ति लोभोपहतचेतसः॥
यद्यपि यह नहीं देखते लोभ से इनका चित्त हत होगया
कुलक्षयकृतं दोषं मित्रद्रोहे च पातकं॥ ३८॥
कुल के नाश करनेसे जो दोष होता है और होता है इसको दुर्योधन आदिक नहीं जानते हैं कि उनका चित्त लोभसे मैलाहो रहा है

(۳۸) یہ تو لوبھ سے اندھے اور بھرشٹ چت ہوگئے ہین کُل کے ناش کو اور متروں سے بیر کرنے کو دوش نہین جانتے -

कथं न ज्ञेयमस्माभिः पापादस्मान्निवर्तितुम्॥
कैसे नहीं जानना चाहिये पापसे पृथक होना
कुलक्षयकृतं दोषं प्रपश्यद्भिर्जनार्दन जी॥ ३९॥
कुलके नाश के दोष प्रति जानते हुये

(۳۹) ہے کرشن جی ہم کُل کے ناش کو دوش جانکر اِس پاپ سے کیون نہ بچین -

कुलक्षये प्रणश्यंति कुलधर्माः सनातनाः॥
के नाशसे नाश हो जाते हैं के धर्म सनातन
धर्मे नष्टे कुलं कृत्स्नमधर्मोऽभिभवत्युत॥ ४०॥
के से कुलमें अधर्म फैल जाता है

(۴۰) کُل کے ناش سے کُل کے سُوکرم جاتے رہتے ہین اور کُل دھرم ناش ہونیسے تمام خاندان مین ادھرم پھیل جاتا ہے

अधर्माभिभवात्कृष्ण प्रदुष्यंति कुलस्त्रियः॥
के बढ़ जानेसे हे दूषित हो जाती हैं कुलकी स्त्रियां
स्त्रीषु दुष्टासु वार्ष्णेय जायते वर्णसंकरः॥ ४१॥
स्त्रियों के दुष्ट हो जानेसे हे कृष्ण जी पैदा होते हैं लोग

(۴۱) دھرم کے ناش سے کُل مین ادھرم پھیل جاتا ہے استریان (عورت) بدچلن ہوجاتی ہین برن سنکر پیدا

ہو جاتے ہین سب ہے برشنی بنس مین اُتپن ہونے والے دسری کرشن جی)

वर्णसंकरोनरकायैव कुलघ्नानाकुलस्यच॥
नरकके वास्ते के मारनेवाले कुलकेपित्रोको
पतंतिपितरोह्येषांलुप्तपिंडोदकक्रियाः॥४२॥
गिरजाते हैपित्रउनके तिनको लोप श्राध्दपिंड जलतर्पण आदिकि क्रियालुप्त
अर्थात गुप्त होजाते हैं वर्णसंकरकाजल नही पहुंचता वर्णसंकर आपभी नरकमे जा
और जिस कुलमे पैदाहुआ उसके पित्र भी स्वर्गसे नरकमे गिरायेजाते हैं

(۴۲) دھرم کے ناش سے جو ایسا کرتے ہین اُنکو نرک بھوگنا پڑتا ہے پنڈ جل پتروں کو نہین پہونچتا شنکر اپنے کنبے اور کنبے کے قتل کرنے والون کو نرک مین پہونچاتا ہے -

दोषैरेतैः कुलघ्नानांवर्णसंकरकारकैः॥
इसदोषसे के नाशकरनेवाले उत्पन्नकरतेहैं
उत्साद्यंतेजातिधर्माःकुलधर्माश्चशाश्वताः॥४३॥
जडसे उखडजाते हैं जात के पुराने धर्म सब लोप होजाते हैं

(۴۳) کُل کے ناش کرنے والون کے پاپ سے جو برن سنکر پیدا ہوتے ہین شبھ کرم ناش ہو جاتے ہین

उत्सन्नकुलधर्माणां मनुष्याणांजनार्दन॥
नाश होनेसे के मनुष्योके
नरकेनियतंवासो भवतीत्यनुशुश्रुम॥४४॥
नरकमे सदानिवास करते हैं ऐसा सुनते रहते हैं

(۴۴) سے ہے جناردن جی مین نے سُنا ہے کہ اُن منشون کو جنکے کُل سے شبھ کرم جاتے رہین اوش ہی نرک بھوگنا پڑتا ہے -

बहुत आश्चर्य और बहुताना हम करनेका
अहोवतमहत्पापंकर्तुंव्यवसितावयं॥
उद्याप करते हैं
यद्राज्यसुखलोभेनहंतुंस्वजनमुद्यताः॥४५॥
जो राज सुखके ने मारनेको अपने स्वजन लोगोके उद्यत तयार होरहे हैं

(۴۵) ہائے بڑے کشٹ کی بات ہے کہ ہم ایسے پاپ کرنے کو طیار رہین جو راج کے سُکھ کے کارن بھائی بندون کے مارنے کو آمادہ ہو جاوین -

जो यदिमामप्रतीकारमशस्त्रंशस्त्रपाणयः॥
कदापि ... बदला न लेने वाले को लोह धारण करनेवाले
धार्तराष्ट्रारणेहन्युस्तन्मेक्षेमतरंभवेत्॥४६॥
धृतराष्ट्रके पुत्र मैं मारें वोह मुझे कल्याणदाई होगा

(۴۶) جو بنا سنگرام آئے مجھ خالی ہاتھ کو دھرتراشٹ کے پُتر جنکے ہاتھ مین ہتھیار رہین رن بھوم مین مار ڈالین تو اچھا ہو -

संजयउवाच ॥ एवमुक्त्वार्जुनःसंख्येरथोपस्थउपाविशत् ॥
ऐसा कहके ने रणभूमिमें रथपर उपस्थित हो गया

विसृज्यसशरंचापंशोकसंविग्नमानसः ॥ ४७ ॥
छोड़के धनुषबाण । से व्याकुल मन

(۴۷) سنجے کا بچن ہے راجہ دھرتراشٹ اس طرح ارجن نے دکھی ہوکر سنگرام بھوم مین رتھ کے اوپر دھنش رکھ لیا اور بیاکل سا ہوگیا۔

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसंवादे
अर्जुनविषादोनामप्रथमोऽध्यायः ॥

بھجن

ابلا پرکرتی مول سب سرستی سید سمرتی کہین نتبدن گن گام سر نر اسر چرا چر موہے جیتے رشی منی جتی سنگرام
अबलाप्रकृतिमूलसबस्तुतीवेदस्मृतिकहैंनिशदिनगुणग्राम।सुरनरअसुरचराचरमोहेजीतेऋषिमुनियतीसंग्राम ॥
دھرم دھاری اتی شور پرم تب ارجن سکھا کرشن گھنشام جدھ کرت ہر کھے ستو شنکر دیو نج استر پاشپت نام
धर्मधारीअतिशूरपरमतपअर्जुनसखाकृष्णघनश्याम । सुखकरतहरखेशिवशंकरदियोनिजअस्त्रपाशुपतनाम
اندر برن کبیر جم آے دیہ کبی دیہ نج استر کام اندر اسن پر جاے براجو پانچ برس تو سو سر دھام
تواس کیا قیام کیا ۱۲
इन्द्रवरुणकुबेरयमआयेदियेकपिध्वजनिजअस्त्रनिकाम। इन्द्रासनपरजायविराजोपाँचबरसनिबसोसुरधाम ॥
بھگت ہیت پربھو بنے سارتھی جدو پت کرشن سکل گن دھام سہ پروار پتامہ گروجن ٹھاوی سمیپ کرن سنگرام
भक्तहेतुप्रभुबनेसारथीयदुपतिकृष्णसकलगुणधाम। सहपरिवारपितामहगुरुजनठाढ़ेसमीपकरनसंग्राम।
مایا پرگٹ گرسو سوی ارجن بکل بھئیو من نہین بسرام ببدھ بھانت اپدیش کیو نج روپ دکھائیو پربھو سکھ دھام
मायाप्रकटग्रस्योसोइअर्जुनविकलभयोमननहिंविश्राम। विविधभाँतिउपदेशकियोनिजरूपदिखायोप्रभुसुखधाम
برہم لوک سرلوک سبھن تے وا ہو پرے ہے نج دھام الکھ برہم دھرو روپ کرشن کو نیل سرور ہو سندر شیام
ब्रह्मलोकसुरलोकसभनतेवाहूपरेहैप्रभुकेनिजधाम । अलखब्रह्मधरिरूपकृष्णकोनीलसरोरुहसुन्दरश्याम
جاسو انس ہو دین ہت کمل ست بشنو جگت پت اور ریو کام
بشنو جی مہاراج
سوئی دھرم رکشا جن کارن دھرین یہو سری کرشن سری رام
जासुअंशहोवेंअमितकमलसितविष्णुजगतपतिऔररिपुकाम।सोईधर्मरक्षाजनकारणधरैंवपुश्रीकृष्णश्रीराम।

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا ارجن بکھاد۔ پہلا ادھیاے

خلاصہ پہلے ادھیاسے کا۔ مہابھارت کی رن بھوم مین جب ارجن نے بھیشم پتامہی و درونا چارج گرو وراجہ شل ماں و خسر و بھائیون کو اُس طرف اور اپنی طرف سارے پروار کو دیکھا تو اُسکو موہ پرگٹ ہوا کہ یہ سب مارے جاوینگے تو زندگی بھر مصیبت بھگتنی پڑے گی اسلیے آسنے ہتھیار ڈال دیے اور سری کرشن جی سے کہا کہ آپ مجھے اپدیش کیجیے جب اُنھون نے اُپدیش کیا کہ اسوقت دونون طرف سے سینا اکٹھی ہوکر جدھ کرنے کے لیے تیار ہوگئی تو اس موہ کا ہونا کشتری دھرم کے برخلاف ہے درجود جس تمھارا حق نہ دینے کے لیے باوجود فہمایش کے سنگرام کرنیکو آگیا ہے پس ایسے وقت مین ہتھیار ڈال دینا کشتری کو

بہت ناریبا ہی اور تم تو اپنا راج جودھرم سے تمکو ملنا چاہیئے مانگتے ہو اور وہ نہین دیتا ہی تو وہ ایسے جودھ غرض لوگون کو مع اُسکے ساتھیون کے مارنا ہی مناسب ہی تاکہ ادھرم کرنے سے لوگون کو روکا جاوے اسلیئے یہ مہابھارت جدھ دھرم جدھ مشہور ہوا اور ارجن کے بکھاد یعنی دلی رنج کو سری کرشن جی نے دور کر دیا اور مہابھارت ارنبھ ہونے سے کشتریون مین جو جو کہ اُنکے پرسیر کے دُربھاؤ تھے سب دور ہو گیئے جدھ آرنبھ ہونے سے پہلے اس امر کی صراحت دونون لشکرون کے سردارون نے کر دی تھی کہ بعد غروب آفتاب اور ختم ہونے جنگ کے ایک لشکر کے سردار دوسرے لشکر کے سردارون سے باہم ملکر خورد نوش وصلاح مشورہ مین شریک ہو جایا کرین کسیطرح کا فریب یا دغا ہرگز نہ کرین جیسا کہ روز جدھ ختم بھیشم جی کے پاس جاتا تھا برخلاف اس زمانہ کے دغا اور فریب کرنا دانائی مین داخل ہی مہابھارت جدھ مین یہ نہین تھا۔

## دوسرا ادھیاے

### سری کرشن جی کا سانکھ جوگ برنن کرنا

**संजयउवाच॥ तंतथाकृपयाविष्टमश्रुपूर्णाकुलेक्षणाम् ॥**
जिस अर्जुन के कृपारूपा मेंभरा हुआ आँसू नेत्र मेंभरे हुये व्याकुल हो रहा है

**विषीदन्तमिदंवाक्यमुवाचमधुसूदनः ॥ १ ॥**
शोक विचार मेंभरे हुआ यह वचन श्रीकृष्णजी बोले

سنجے نے کہا (۱) ہے راجا دھرتراشٹ جب ارجن نے ایسے عجز کریا سے بھرے ہوئے بچن آنکھون مین آنسو ڈبڈبا کے غمگین ہو کر کے تب سری کرشن جی نے کہا

**श्रीभगवानुवाच॥ कुतस्त्वाकश्मलमिदंविषमेसमुपस्थितम् ॥**
कहांसे तुमको मोहकायरता यह विषम समय प्राप्त हुई

**अनार्य्यजुष्टमस्वर्ग्यमकीर्त्तिकरमर्जुन॥ २॥**
मूर्ख यश रहित करने वाला कर्म जिससे स्वर्ग और यश जाता रहे हे अर्जुन

**سری بھگوان کا بچن** (۲) ہے ارجن سنگرام کے سمین تمکو ایسی کدرائی کیونکر آتین ہوئی اسمین سُرگ کی پراپتی نہین جو اچھے پُرشون کے اجوگ ہی اور اجش کا کارن ہی تم سریکھے پُرشون کے لائق نہین۔

**क्लैव्यंमास्मगमःपार्थनैतत्त्वय्युपपद्यते ॥**
कायरता क्लीवता मत अंगीकार करो तुम्हारे लायक नहीं

**क्षुद्रंहृदयदौर्बल्यंत्यक्त्वोत्तिष्ठपरन्तप॥ ३॥**
अति नीच हृदय की दुर्बलता छोड़के खड़े हो शत्रुओं को जलाने वाले

(۳) ہے ارجن ایسے ڈرپوک مت ہو نامردون مخنثون کی سی باتین مت کرو تم جیسے پُرشونکو ایسا موہ اُچت نہین ہی شترون کے بجے کرنے والے اُٹھو سنگرام کرو۔

अर्जुनउवाच ॥ कथं भीष्ममहं संख्ये द्रोणंच मधुसूदन ।
क्योंकर जी से मैं लड़ूं आचार्य से जी

इषुभिः प्रतियोत्स्यामि पूजार्हावरिसूदन ॥ ४॥
तीरों से हे अरिसूदन शत्रुओं के मारने वाले

(۴) ارجن کا بچن - ہے پربھو بھیشم پتامہ ہمارے پردادا اور دروناچارج ہمارے گرو پوجا کے جوگ ہین - اُنسے کیونکر جدّھ کرون -

नहीं मारूंगा बड़ा है भाव जिनका
गुरूनहत्वा हि महानुभावान् श्रेयो भोक्तुं भैक्ष्यमपीह लोके ॥
जी को श्रेष्ठ है भिक्षा मांगना इस लोक में

हत्वार्थकामांस्तु गुरूनिहैव भुंजीय भोगान्रुधिरप्रदिग्धान् ॥ ५॥
न कि धन का चाहनेवाले गुरु को मारना संसार में भोग भोगना लहू से

(۵) یہ مہان بھاؤ گورے پوجیہ (سورج سمان تیجسوی) انکا مارنے والا ہوکر دنیا مین بھیک مانگ کر کھاؤنگا تو اچھا یہ نسبت اِسکے کہ مال اور دولت کے چاہنے والے گروکو مار کر خون سے بھری نعمتون کا سکھ بھوگون -

नहम यह जानते हैं कि हमारी जीत होगी या हार अथवा वोह जीतेंगे
नचैतद्विद्मः कतरन्नोगरीयो यद्वा जयेम यदि वा नो जयेयुः ॥

यानेव हत्वा न जिजीविषामस्तेऽवस्थिताः प्रमुखे धार्तराष्ट्राः ॥ ६॥
जिनको मारके हम आप जीनेकी इच्छा नहीं करते वोही सामने खड़े हैं धृतराष्ट्र के बेटे

(۶) یہ بھی معلوم نہین کہ ہم جیتینگے یا ہارینگے جنکو مار کر ہم جینا نہین چاہتے وہ یہ دھرتراشٹ کے پتر ہمارے سامنے کھڑے ہین -

को पूछता हूं मैं तुमसे
कार्पण्यदोषोपहतस्वभावः पृच्छामि त्वां धर्मसंमूढचेताः ॥
कृपणता के दोष ने मैला डाला जिनके स्वभाव को हमारा चित्त मूढ़ हो गया है इसलिये पूछता हूं तुमसे

यच्छ्रेयः स्यान्निश्चितं ब्रूहि तन्मे शिष्यस्तेऽहं शाधि मां त्वां प्रपन्नम् ॥ ७॥
कल्याण हो हमारा सो निश्चय कहो कि मैं चेला हूं तुम्हारी शरण आया हूं

(۷) ہے کرشن جی مین دکھی ہوکر عاجزی سے پوچھتا ہون کہ جسمین میرا نشچے کلیان ہو وہ آپ فرماوین میری بدّھ ٹھکانے نہین رہی مین آپ کا شش آپ کی سَرن ہون -

नहीं देखता हूं मेरा दूर हो सुखानेवाला शोक इन्द्रियों का
नहि प्रपश्यामि ममापनुद्याद्यच्छोकमुच्छोषणमिन्द्रियाणाम् ।

देवताओं के
अवाप्य भूमावसपत्नमृद्धं राज्यं सुराणामपि चाधिपत्यं ॥ ८॥
प्राप्त होकर पृथ्वी में शत्रु रहित पदार्थों का भरा हुआ जो राज उसको

(۸) مین وہ اُپاے نہین دیکھتا جس سے میرا شوک اندریونکا سکھانے والا دور ہو گو مجھے سمپورن پرتھی کا راج بلکہ دیوتاؤن کا راج بھی ملجاوے -

संजयउवाच ॥ एवमुक्त्वाहृषीकेशंगुडाकेशः परंतप ॥
नयोत्स्यइतिगोविंदमुक्त्वातूष्णींबभूवह ॥ ९ ॥

(۹) سنجے کا بچن۔ ہے راجن ایسی باتیں کہکر ارجن شترون کا بجے کرنے والا گوبند جی سے کہکر کہ مین جدھ نہین کرونگا چپ ہو رہا۔

तमुवाच हृषीकेशः प्रहसन्निव भारत ॥
सेनयोरुभयोर्मध्ये विषीदंतमिदंवचः ॥ १० ॥

(۱۰) ہے راجہ دھرت راشٹر ارجن کو دونون سیناکے مدھ مین بہت اُداس اور غمگین دیکھکر سری کرشن جی ہنسکر بولے۔

श्रीभगवानउवाच ॥ अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञावादांश्च भाषसे ॥
गतासूनगतासूंश्च नानुशोचन्तिपंडिताः ॥ ११ ॥

(۱۱) سری بھگوان کا بچن۔ ہے ارجن جو سوچ کرنے جوگ نہین ہے اُسکو تم سوچتے ہو گیان کی باتین بناتے ہو پنڈت لوگ مرے یا جیتے کا سوچ نہین کرتے۔

नत्वेवाहं जातु नासं नत्वं नेमे जनाधिपाः ॥
नचैवनभविष्यामः सर्वेवयमतः परं ॥ १२ ॥

(۱۲) کیا ہم اور تم اور یہ سب راجا لوگ پہلے نہین تھے اور کیا آگے پھر پیدا نہین ہونگے۔ یعنی ہم سب پہلے بھی تھے اور آیندہ بھی پیدا ہونگے۔

देहिनोस्मिन्यथादेहे कौमारंयौवनंजरा ॥
तथादेहांतरप्राप्तिर्धीरस्तत्रनमुह्यति ॥ १३ ॥

(۱۳) جیسے اِس دیہہ مین کمار اوستھا اور ترن اوستھا اور جرا یعنی ضعیفی ہوتی ہے اسیطرح ایک شریر چھوڑ کر دوسرا دھارن کرتے مین اور چھوڑتے ہین جو دھیرج وان گیانی پُرش ہین وہ موہ کو نہین پراپت ہوتے ہین۔
اشلوک نمبر ۱۱ سے ۱۳ تک ارجن کے سوال کا جواب دیا اور زندگی کا حال مختصر طور پر ارجن کو سُنایا۔ آتما یعنی پُرش جتنین شکتی اور بُدھی اہنکار اکثر پُرش ہے اسکے ذریعہ سے آتما تمام شریرون مین دیکھنے والا ہے بال اوستھا جوانی اور بڑھاپے مین آتما کی ایک ہی حالت رہتی ہے آتما کبھی نہین مرتی کرمون کا پھل دیکھتی رہتی ہے جبتک کرمون کا پھل

**मात्रास्पर्शास्तुकौन्तेयशीतोष्णसुखदुःखदाः ॥**

इन्द्रियोंकीवृत्ति स्पर्शकरना हेअर्जुन सरदी गर्मी देनेवाले
शब्दादिविष-
योंका सम्बन्ध

हे
**आगमापायिनोऽनित्यास्तांतितिक्षस्वभारत॥१४॥**

आनेजानेवाला अनित्य तिनको सहन करो

(۱۴) ہے ارجن ماترا اسپرش اندریون کے اسپرش یعنی لمس سے سردی - گرمی - اور سکھ دکھ دینے والے ہین لیکن اندریان انکو گرہن کرتی ہین یہ سب آگم پائی ہین یعنے آنے جانے والی چیزین ہین ہمیشہ کوئی ایک طرح پر قائم نہین رہتی انکو سہنا پڑتا ہی تم بدھمان ہو تمھین خوشی اور رنج کرنا اُچت نہین - یہ سب باتین من سے ہوتی ہین اور من کا نمونہ اس گیتا مین ارجن کو کہا ہی اور پرماتما کا نمونہ سری کرشن کو سمجھاتے ہین کہ دھرم پر ڈرڑھ رہنا چاہیئے مرنے جینے کا فکر نہ کرنا چاہیئے -

को
**यंहिनव्यथयन्त्येतेपुरुषंपुरुषर्षभ ॥**

जिनको नहीं सताते पुरुषों मेंउत्तम अर्जुन

अ
**समदुःखसुखंधीरंसोऽमृतत्वायकल्पते॥१५॥**

समान है बुद्धिमान् सवह मुक्तिकेवास्ते योग्य या समर्थ है
सोवह

(۱۵) جن پرشون کو یہ چیزین پیڑا نہین دیتین سکھ اور دکھ جنکو برابر ہی وہ مکت کو پراپت ہوتے ہین -

अ मिथ्या
**नासतोविद्यतेभावोनाभावोविद्यतेसतः ॥**

नहीं मिथ्या भाव नहीं अभाव है सतका
असतका

**उभयोरपिदृष्टोऽन्तस्त्वनयोस्तत्त्वदर्शिभिः॥१६॥**

दोनों निश्चय दिखाईदेता है यह दोनों तत्त्वके दर्शियों को

(۱۶) جو متھیا ہی اسکا بھاؤ نہین ہوتا اور جو ست ہی اسکا ابھاؤ نہین ارتھات ست اور است ان دونون کا ایک دن انت ہی - تتو بستو کو گیانی پرش دیکھتے ہین

**अविनाशितुतद्विद्धियेनसर्वमिदंततम् ॥**

जिसका नाश नहीं निश्चय उसको जिसकेसबबसर्वफैलाया गया

**विनाशमव्ययस्यास्यनकश्चित्कर्तुमर्हति॥१७॥**

अभाव सब काल और देश में जो रहै सो अविनाशी नकश्चित् कर्तुमर्हति नाशकरसकता है
नहीं कोई

(۱۷) ابناشی ایک برہم ہی جس سے سنسار پری پورن ہی اسکا ناش کوئی نہین کرسکتا -

۵ ماترا اسپرس ماترا یعنے اندریون کی برتی یعنے حواس کا خواص اسپرش کے ارتھ چھونا لمس شبد اسپرش روپ رس گندھ یعنی حواس خمسہ سامعہ - لامسہ - باصرہ - ذائقہ اور شامہ اور پانچ پران - پران - اپان - بیان - اودان - سمان جب کہ انسان پرمیشر کے بکھیہ سنساری بیوہارون مین لگا رہتا ہی تو اوس کے اتر یعنے غفلت سے اہنکار ہو جاتا ہی اور اہنکار سے گرکر سکھ دکھ وغیرہ محسوسات ہونے لگتے ہین -

نوٹ سمرتی یعنی اصل مطلب ۱۲ [illegible] ۱۲

* देह ३ प्रकारके है १ स्थूल २ सूक्ष्म ३ कारण रूप कार्यके फल अथवा अन्नमय कोश प्राणमय कोश मनोमय कोश + ज्ञानमय कोश + आनन्दमय कोश यह पाचो कोश एक ही आत्माके शरीर है सब अंतवंत है

अन्तवन्त इमे देहाः नित्यस्योक्ताः शरीरिणः ॥
(अंत वाले इस देह — का कहा गया अनित्य — आत्मा)

अनाशिनोऽप्रमेयस्य तस्माद्युध्यस्व भारत ॥१८॥
(नाशसे रहित — अप्रमेय जिसकी सीमा नही — इस लिये युद्धको — हे अर्जुन)

(۱۸) یہ شریر انت ہے آوانت اسکا ہے اور آتما انت یعنی ہمیشہ قائم رہنے والا ہے اسکو اناشی کہتے ہین اجر ہے اور امر ہے یہ سمجھکر جُدھ کرو شوک اور موہ کو تیاگ دو اپنے کشتری دھرم کو مت چھوڑ جدھ کر۔
دوسرے معنی۔ انّ مئی کوش۔ پران مئی کوش۔ منو مئی کوش۔ گیان مئی کوش۔ آنند مئی کوش۔ یہ پانچون کوش ایک ہی کے شریر ہین یہ سب انت ونت ہین۔

य एनं वेत्ति हन्तारं यश्चैनं मन्यते हतं ॥
(जो इसे आत्माको मारनेवाला — जानते है — और इसको मानते है मरा हुआ)

उभौ तौ न विजानीतो नायं हन्ति न हन्यते ॥१९॥
(दोनो नही जानते है — न यह मारता है न मरता है)

(۱۹) جو پرش جانتے ہین کہ یہ جیو آتما مارنے والا ہے یا یہ مرا ہوا ہے وہ دونون کچھ نہین جانتے نہ کسیکو یہ مارتا ہے نہ کوئی مرتا ہے۔
دوسرے معنی۔ اگر ارجن یہ خیال کرے کہ بھیشم وغیرہ کے مارنے کا غم تو جاتا رہا لیکن ہمکو آتم گھات کا اور تمکو (یعنے سری کرشن جی کو) اس کرم کے کرنے مین ترغیب دینے کا دوش تو ضرور ہوگا یعنے اگر کسی شخص کے مارے جانے سے غم نہ ہو تو بھی پاپ تو ہوگا اور یہ ضرور نہین کہ غم نہ ہو تو پاپ بھی نہ ہو اس خیال کے دور کرنے کو فرماتے ہین کہ آتما نہ مرتا ہے نہ مارا جاتا ہے اور جو شخص ایسا نہین سمجھتے تو وہ محض بے عقل ہین انھین کو پاپ ہوتا ہے جب آتما نہین مرتا ہے تو آتم گھات کا پاپ تمکو اور ترغیب دینے کا ہمکو کہان سے ہوگا۔

न जायते म्रियते वा कदाचिन्नायं भूत्वा भविता वा न भूयः ॥
(न जन्म लेता है न मरता है — किसी काल — न — हुआ — होगा वा)

अजो नित्यः शाश्वतोऽयं पुराणो न हन्यते हन्यमाने शरीरे ॥२०॥
(अजन्मा सदा है निरंतर रहनेवाला पुराचीन — न मारता है न मरता है — देह मरने पर)

(۲۰) آتما نہ اُتپن ہوتا ہے نہ مرتا ہے یہ تو اجنما ہے سدا ایکسان رہتا ہے شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا ہے۔

वेदाविनाशिनं नित्यं य एनमजमव्ययं ॥
(जो जानते है — और — इसको न बदलने वाला)

कथं स पुरुषः पार्थ कं घातयति हन्ति कं ॥२१॥
(क्योंकर वोह आदमी है — किसको मारता है किसको मरवाता है)

(۲۱) جو پُرش آتما کو ابناشی اجنما اور نت جانتے ہین ہے ارجن وہ کیونکر کسی کو مارتے ہین نہ کوئی مرتا ہے۔

जैसे वासांसि जीर्णानि यथा विहाय नवानि गृह्णाति नरोपराणि ॥
पुराने जैसे छोड़के नये ग्रहण करताहै प्राणीनर
तथा शरीराणि विहाय जीर्णान्यन्यानि संयाति नवानि देही ॥ २२॥
तैसेही शरीर को छोड़के पुराने नये प्राप्त होताहै नये शरीरको

(۲۲) جیسے پرش پرانے بستر کو اتار کر نیا بستر دھارن کر لیتے ہین اسیطرح یہ جیو آتما پرانے شریر کو تیاگ کر دوسرے نئے شریر کو گرہن کر لیتا ہے۔

नैनं छिंदन्ति शस्त्राणि नैनं दहति पावकः ॥
नहीं काटसकाहै शस्त्रोंसे न यह जलता अग्निसे
न चैनं क्लेदयंत्यापो न शोषयति मारुतः ॥ २३॥
न इसे डुबाताहै आपोजल न सुखाताहै पवन

(۲۳) آتما کو کوئی استر شستر کاٹ نہیں سکتا اور نہ اگن جلا سکتی ہے نہ پانی گلا سکتا ہے اور نہ ہوا شکھا سکتی ہے۔

कि इसके अर्थात् अच्छेद्योयमदाह्योयमक्लेद्योशोष्य एव च ॥ हैहै
दाहरहित हुआ न भ्रष्ट्योग्य सुखाने अयोग्य
नित्यः सर्वगतः स्थाणुरचलोयं सनातनः ॥ २४॥
है सर्वव्यापक है विकाररहित अचल है सदैवएकसा

(۲۴) یہ آتما نہ کٹ سکے نہ جل سکے نہ سوکھ سکے نہ پانی میں گل سکے سرب بیاپی اچل اڈول اسکو سمجھو۔

दृष्टिमेन आवे
अव्यक्तोयमचिंत्योयमविकार्योयमुच्यते ॥
है अ है अ कहा जाताहै
तिसकारण
ऐव तस्मादेवं विदित्वैनं नानुशोचितुमर्हसि ॥ २५॥
इसलिये इसप्रकार जानकर इसको नहीं सोच करने योग्यहै

(۲۵) جو دیکھنے مین نہ آوے چت مین نہ آسکے بکار سے رہت اوناسی ہے ایسے آتما کو جانکر شوک مت کرو۔

सदाउत्पन्न होनेवाला
अथ चैनं नित्यजातं नित्यं वा मन्यसे मृतम् ॥
कदाचित इसप्रकार सदामानते हो मराहुआया मरनेवाला
तथापि त्वं महाबाहो नैवं शोचितुमर्हसि ॥ २६॥
तोभी तुम कोहे नहीं सोचकरने योग्य

(۲۶) اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ نت اتپن ہووے اور مرے ہے تو بھی ہے مہا باہو (دراز بازو) سوچ کرنے کی بات نہیں۔

जातस्य हि ध्रुवो मृत्युर्ध्रुवं जन्म मृतस्य च ॥
पैदा हुयेका निश्चयनाश ॥ लेगा मरेहुयेका
तस्मादपरिहार्येर्थे न त्वं शोचितुमर्हसि ॥ २७
इसकारण रोकने योग्य नहीं तुम शोच करने योग्य नही

(۲۷) جو پیدا ہوا اسکی موت نشچے ہے اور جو مر گیا اسکا جنم بھی نشچے کرکے ہوگا اسلیے سوچ نہیں کرنا چاہیئے۔ شریر دھاریون کے سبھاؤ دیکھ کے جنم اور مرن مین شوک کرنا اوچت نہیں۔

माया आदिहै स्वरूपरहित सबसे पहिले प्रकटहुई
अव्यक्तादीनि भूतानि व्यक्तमध्यानि भारत॥
जिन प्राणियों की स्वरूपधारी मध्यमेंहै अरजुन    आदमें अदरशन और व्यक्त हैमध्यमें उत्पन्न होनेसे
अव्यक्तहैमरन अव्यक्तनिधनान्येव तत्र का परिदेवना ॥२८॥
नाशजीवका निश्चयऐसीजगहक्या पछताना

(۲۸) ہے ارجن ابیکت جو مایا ہے اُسی سے ان جیوؤن کی اُتپتی ہوتی ہے اور درمیان مین ہی جنم مرن لگے ہوئے ہین پس یہ مایا جھوٹی ہے اِسلیئے جیوؤنکو شوک کرنا اُوچت نہین ۔

دوسرے ارتھ پہلے یہ جسم انسانی عدم مین ہوتا ہے پھر ظہور پاتا ہے یعنی وسط مین ظاہر ہو جاتا ہے انجام مین پھر عدم مین سما جاتا ہے اسکا کیا رنج کرنا چاہیئے ۔

समान
आश्चर्यवत्पश्यति कश्चिदेनमाश्चर्यवद्वदति तथैव चान्यः॥
ऐसेदेखताहै कोई इसको आश्चर्य कोई कहताहै और अन्यकोई
कोई आश्चर्यवच्चैनमन्यः शृणोति श्रुत्वाप्येनं वेद न चैव कश्चित् ॥२९॥
सुनता जानता है

(۲۹) کوئی تو اِس آتما کو (شاستروں کے آچاریوں کے اُپدیش سے) اَشچرج کرکے دیکھتے ہین (جیسے اندرجال کو دیکھ کر اَشچرج ہوتا ہے) اور کوئی اَشچرج کرکے کہتے ہین اور کوئی سنکر بھی اچھی طرح سے نہین جانتے ۔

देही नित्यमवध्योऽयं देहे सर्वस्य भारत ॥ तस्मात्सर्वाणि
इसलिये सब प्राणी
भूतानि न त्वं शोचितुमर्हसि ॥३०॥

(۳۰) شریر دھاریوں کی دیہہ مین آتما کا ناش نہین ہوتا شریر کا ہو جاتا ہے اِسلیئے تمکو اَرجن سب جانداروں کو شوک کرنا اُچت نہین ہے ۔

स्वधर्ममपि चावेक्ष्य न विकम्पितुमर्हसि ॥
अपने को निश्चयसे देखकर न कांपना चाहिये
धर्म्याद्धि युद्धाच्छ्रेयोऽन्यत्क्षत्रियस्य न विद्यते ॥३१॥
धर्मसेही युद्ध कल्याणकारी दूसराधर्मक्षत्रीकानहीकहाहै

## بھجن

برہم پور رچنا کہی نہ جاے

ब्रह्मपुररचनाकहीनजाय॥

نو دروازے گڈھ پر کوٹا ادبھت پری بساے    محل اٹاری کوپ سرور نہرین دئی بہاے

नौदरवाज़ेगढ़परकोटा अद्भुत पुरी बसाय    महलअटारी कूपसरोवर नहरें दई बहाय॥

کوٹ تینتیس دیوتا اسمیں اڑسٹھ تیرتھ آئے

پرتھم دوار گنپت گنیش نے آسن دیو لگائے

प्रथम द्वार गणपति महेश ने आसन दियो लगाय
کنول چار دل سرنگ براجی جوگ استھان کہائے

कोट तैंतीस देवता इसमें अड़सठ तीरथ आय
دوجے دوار برہما ساوتری باس کین ہر کھائے

दूजे द्वार ब्रह्मा सावित्री वास कीन्ह हरखाय
اندر سہت سب دیو براجین اتپت دھام کہائے

कंवल चारदल सुरंग बिराजे जोग स्थान कहाय
کنول ایک تہاں کھٹ دل وار و برہما آسن جمائے

कंवल एक तहां षटदल वारे ब्रह्मा आसन जमाय
گرہ مدھ ایک کنول اشٹ دل نیلو رنگ بتائے

इन्द्र सहित सब देव बिराजे उत्पति धाम कहाय
پران پرش لکشمن نارائن باس کیو تہاں جائے

प्राण पुरुष लक्ष्मी नारायण वास कियो तहां जाय
ہردے ماہیں ایک کنول اشٹ دل سویت برن کہلائے

नगर मध्य एक कंवल अष्टदल नीलो रंग बताय
تریشکتی تہاں باس کرت اندر آدی دیو سدائے

शिव शक्ती तहां वास करत इन्द्रादिक सब सुर राय
کنول مدھ سنگھاسن ادبھت تا پہ برہم درسائے

हृदय माहि एक कमल अष्टदल श्वेत वरण कहलाय
کنٹھ ماہیں ایک کنول براجی جوگ دھیان تبلائے

कंठ माहि एक कंवल बिराजे जोग ध्यान बतलाय
گنگ جمن سرستی دھار ہے تربینی کہلائے

कंवल मध्य सिंहासन अद्भुत तापे ब्रह्म दरशाय
اگن کنول کر کنول براجے دو دل کو کہلائے

अग्नि कंवल कर कंवल बिराजे दोदल को कहलाय
کرم دھرم اور دان پن سب اگنی سون بن آئے

गंग जमुन सरस्वती धार बहे त्रिवेणी कहलाय
سیس اکاس ایک کنول سہس دل الٹا ہوئی لٹکائے

सीस अकाश एक कंवल सहस्र दल उलटा होय लटकाय
انہد تال نفیری بینا سن کے من ہر کھائے

कर्म धर्म और दान पुण्य सब इनहीं से बन आय
تہہ آگے منڈل اکھنڈ تہاں بھنور گپھا کہلائے

तिहि आगे मंडल अखंड तहां भँवर गुफा कहलाय
جوت اکھنڈ سنت رشی کھیلین ہرکھ سو وا دکھائی

अनहद ताल नफीरी बीणा सुनके मन हरखाय
دسویں دوار جو برہم گون کری جوت میں جوت سمائے

दसवें द्वार जो ब्रह्म गवन करे जोति में जोति समाय
آگے سن روی سسی گم ناہیں جوت اکھنڈ جلائے

जोति अखंड संत ऋषि खेलें हर्ष मोद अधिकाय
سن شکھر تہاں برہم الکھ ہے سوبھا برنی نہ جائے

सुन्न शिखर तहां ब्रह्म अलख है शोभा वरणी न जाय
سویت سنگھاسن اتہی منوہر جن اور جھنور ڈھرائے

आगे सुन्न रवि शशि गम नाहीं जोत अखंड जलाय
برہم پری کی رچنا یہاں لگ بید اوپنشد گائے

ब्रह्मपुरी की रचना यहां लग वेद उपनिषद गाय
چودہ لوک تلے اوپر کے بھن بھن تبلائے

श्वेत सिंहासन अति ही मनोहर विजन चौर ढुरवाय
بھور بھوی سر لوک جند رجن تپ اور ست کہائے

भूर भुवी सुर लोक चंद्र जन तप और सत्य कहाय
برہم لوک گولوک آدی کے نیت نیت کہہ گائے

चौदह लोक तले ऊपर के भिन्न २ बतलाय
سنکے آگے چار لوک تہاں شبد برہم رہو چھائے

सुनके आगे चार लोक तहां शब्द ब्रह्म रहो छाय

ब्रह्म लोक गोलोक आदिक है नेति नेति कहगाय

بید بیاسا کھی منی رشی منی کہوین سو مین کہون سناے برہم کی رچنا گوڑھ اپار سری رام سے کم گاے

वेदव्यासादि मुनि ऋषि मुनि कह वे सो मैं कहू सुनाय ब्रह्म की रचना गूढ़ अपार श्री राम से कि गाय ॥ श्रीराम

(۳۱) اپنا دھرم بچار کے سنگرام کرا مت چھوڑو کشتریون کا دھرم جدھ کرنا ہے اسکے سوا کشتریون کو کوئی کلیان دائی نہیں ہے -

यदृच्छया चोपपन्नं स्वर्गद्वारमपावृतम् ॥
जो बिना इच्छा आ जावे तो खुला हुआ है
सुखिनः क्षत्रियाः पार्थ लभंते युद्धमीदृशम् ३२ ॥
भाग्यवान हे अर्जुन पाते हैं को इस तरह

(۳۲) ہے ارجن بری اچھا سے سرگ کا دروازہ کھلا ہوا ہے وہ سمے اب تمکو آن پراپت ہوا جو بڑ بھاگی کشتری ہین وہ سنگرام مین سریر تیاگتے ہین - ارتھات جو بنا اچھا بلا خواہش لڑائی آپڑے سمجھو کہ سرگ کا دروازہ کھلا ہے اے ارجن خوش نصیب کشتریون کو ایسی لڑائی میسر ہوتی ہے

अथ चेत्त्वमिमं धर्म्यं संग्रामं न करिष्यसि ॥
और जो यह युद्ध नहीं करोगे
ततः स्वधर्मं कीर्तिं च हित्वा पापमवाप्स्यसि ॥ ३३ ॥
तो अपने धर्म यश छोड़कर होगा क्योंकि दुर्योधन तुमको युद्ध के लिये बोलाता है [illegible]

(۳۳) جو اس سے کہ اچت سنگرام کو جو خاص تمہارا دھرم ہے نہ کرے گا تو اپنے دھرم اور کیرت تیاگ کے پاپ کا بھاگی ہوگا - اسلئے دھرم جدھ کہا کہ دریودھن باوجود چھین لینے راج پانڈون کے سنگرام کرنے کو آگیا ہے تو ایسے وقت مین جدھ نہ کرنا پاپ کا بھاگی ہوتا ہے اور ہمیشہ کو اپجش باقی رہ جاویگا -

अकीर्तिं चापि भूतानि कथयिष्यन्ति तेऽव्ययाम् ॥
अपयश भी सब प्राणी कथन करेंगे सदा रहने वाली
संभावितस्य चाकीर्तिर्मरणादतिरिच्यते ॥ ३४ ॥
यशवाले उत्तम पुरुषों को अकीर्ति मरने से अधिक है

(۳۴) منش تیرے اپجس کو ہمیشہ کہا کرینگے سارے سنسار مین تیری سور بیرتا اور دھنش بدیا کی مشہور ہو رہی ہے - اپکیرتی اور اپجش نامی آدمی کا مرنے سے بدتر ہے

भयाद्रणादुपरतं मंस्यन्ते त्वां महारथाः ॥
भय से रण से उदास मानेंगे तुमको भीष्म आदि
येषां च त्वं बहुमतो भूत्वा यास्यसि लाघवम् ॥ ३५ ॥
जिनको तुम बहुत प्रतिष्ठित होकर पावोगे लघुता

(۳۵) بڑے بڑے مہارتھی بیری کہین گے کہ ارجن ڈر کر سنگرام سے بھاگ گیا - ان منشون مین تو بڑا سور بیر مشہور ہے اب تیرا اپجس ہو جاویگا جو تمکو سور بیر جانتے ہین وہ تمکو یعنی حقیر سمجھین گے -

अवाच्यवादांश्च बहून्वदिष्यन्ति तवाहिताः ॥
न कहने योग्य वाणी बहुत कहेंगे तेरे अहित
निन्दन्तस्तव सामर्थ्यं ततो दुःखतरं नु किम् ॥ ३६ ॥
निंदा करके तेरे बल की इससे अधिक दुःख क्या होगा

(۳۶) اور تمھارے جو دشمن ہین وہ نہ کہنے والی بات یعنی اوگن بچن کہینگے اور تیرے بل اور پراکرم کی نندا کرینگے اِس سے بھاری دُکھ اور کیا ہوگا۔

मोरगये तो प्राप्तहोगा " " जीते तो भोगोगे पृथ्वी का राज

हतोवा प्राप्स्यसिस्वर्गं जित्वावा भोक्ष्यस्यमहीम् ॥

तस्मादुत्तिष्ठ कौंतेय युद्धाय कृत निश्चयः ॥३७॥

इसलिये उठो हे युद्धको निश्चय

(۳۷) جو تو سنگرام مین مارا بھی جاویگا تو سُرگ پراپت ہوگا اور جو دشمنونکو جے کیا تو پرتھی کا راج کرے گا اسلیئے ہے ارجن تو جُدھ کرنے کے نمت نِسچے کرکے رن بھوم مین سنگرام کرنے کو کھڑا ہو۔

सुखदुःखेसमेकृत्वा लाभालाभौ जयाजयौ ॥ जीतहार

दोनों को समान करके लाभ हानि जय अजय

ततोयुद्धाययुज्यस्व नैवंपापमवाप्स्यसि ॥३८॥

पाप के भागी होगे

जिसके पीछेयुद्धकेलिये प्रवृत्तहो नहीं

(۳۸) جے اور پراجے - ہان اور لابھ سکھ اور دُکھ انکو سمان جان کے اپنا دھرم بچار کے جُدھ کے کارن ساودھان ہوجا اِسطرح کرنے مین تمکو پاتک نہین ہوگا۔

اِس شلوک کے معنے کو گیتا کی کُنجی بیان کرتے ہین مطلب اسکا یہ ہے کہ ہان لابھ سُکھ دُکھ کا خیال نہ کرکے جو اپنا دھرم یعنی فرض ہے اسکو کرنا چاہیئے ایسا کرنے سے پاتک نہین ہوتا نتیجہ کا فکر نہ کرے کہ اچھا ہوگا یا بُرا ہوگا فرض پورا کرنا چاہیئے دنیا مین اسکو کوئی بُرا نہین کہے گا۔

तेरे हितके लिये कहागया तुम मुझसे

यह एषातेभिहिता सांख्ये बुद्धिर्योगे त्विमांशृणु ॥ सुनो

सांख्य की बुद्धि योगका मत

बुद्ध्यायुक्तो ययापार्थ कर्मबंधंप्रहास्यसि ॥३९॥

कर्म योग जिससे का न छूट जायगा

(۳۹) جو سانکھ شاستر مین برنن ہوا ہے وہ مین نے تمسے کہا اب کرم جوگ کے بیچ مین برنن کرونگا اسکو سُنکر کرم کا بندھن چھوٹ جاوے گا۔

नेहाभिक्रमनाशोस्ति प्रत्यवायोनविद्यते ॥

नयह है निष्कर्म निष्फल है पापन नहीं विद्यमान

स्वल्पमप्यस्यधर्मस्य त्रायते महतोभयात् ॥४०॥

थोड़ासा भी इसकर्मका धर्म अनुष्ठान बचालेता है बड़े भय से

(۴۰) نِش کامنا کرم کرنا جوگ ہے سنسار مین اُسکا ناش نہین ہوتا اور نہ کوئی بگھن پڑتا ہے کرم کی سوکشم گت بھی سنسار کی بھے دُور کرنے والی ہے۔

دوسرے ارتھ- اِس مین کوشش بیکار نہین جاتی نہ کوئی خلل پڑتا ہے تھوڑا سا یہ علم ذات بہت بڑی خوف سے بچا لیتا ہے۔

व्यवसायात्मिका बुद्धिरेकेह कुरुनंदन ॥
निश्चय यत्न करनेकी एक है हे
बहुशाखा ह्यनन्ताश्च बुद्धयोऽव्यवसायिनां ॥ ४१ ॥
है अनन्त बुद्धि एक है यत्न करने वालों की

(۴۱) اس سنسار مین ایشر آرادھن کرم جوگ کے اندر بھگت نارائن کی کرکے نشچے ہم ترجاوینگے جنکی یہ بدھی ہے وہ ایک ہی ہے اور جنکو نشچے نہین ہوتی ہم انکی بدھ بھی اَور ہی ہوتی ہے ۔
دوسرے اَرتھ ۔ ہے کورونندن (ارجن) اس سانکھ شاستر مین ایک نشچے بدھی ہے جسکو اسپر بسواس نہین اُنکی بدھی اینک ہین۔

यामिमां पुष्पितां वाचं प्रवदन्त्यविपश्चितः ॥
जो इस मनोहर वाणी को कहते हैं अज्ञानी नर
वेदवादरताः पार्थ नान्यदस्तीति वादिनः ॥ ४२ ॥
के वचनोंपर हे पार्थ नहीं और कुछ कहनेवाला

(۴۲) جو پُرش منوہر بچن کہتے ہین اگیانی بیدون کی باتون پر لوبھ سے بھولے ہوے کہتے ہین کہ اس سے بڑھ کر کچھ نہین یعنے اگیانی پُرش سُرگ آدک پھل مین پریت کرتے ہین وہ اچھا ہین کامنا کرکے جنکا چِت بیاکُل بید کی بباد (بحث) مین جنکو پریت ہے سُرگ سے پرے اور پھل نہین جانتے وہ اگیانی ہین۔

कामात्मानः स्वर्गपरा जन्मकर्मफलप्रदां ॥
कामनासे भरे हुये अतः कारण जो स्वर्गको प्रधानी मानते हैं जन्मके कर्मफल का दाता
क्रियाविशेषबहुलां भोगैश्वर्यगतिं प्रति ॥ ४३ ॥
अनेक क्रियाविशेष क्रिया करने वाले ऐश्वर्य की गतिके वाले

(۴۳) سُرگ کی کامنا ہونے ہین جنکا چت ہے وہ اینک کریا کرکے ایشورج اور بھوگ کو چاہتے ہین ارتھات سکام کرم کرنے والے سرگ کو سب سے اچھا سمجھتے ہین اُنکی باتین جنم کرم کے پھل کو دینے والے ہین ایشورج اور بھوگون کے لیئے وہ بہت محنت کرتے ہین۔

भोगैश्वर्यप्रसक्तानां तयापहृतचेतसां ॥
भोग और ऐश्वर्य में आसक्त जिनका हृदय फूली २ बातों से आच्छादित हो रहा है
व्यवसायात्मिका बुद्धिः समाधौ न विधीयते ॥ ४४ ॥
निश्चय बुद्धि समाधकी नहीं होती नहीं स्थिर होती

(۴۴) اور نانا پرکار کے سُکھ اور بھوگ بڑائی ایشرج پراپت کرنے کو جنکا چِت ڈانواڈول رہتا ہے اُنکو نشچے یہ ہی سادھی سُکھ پراپت نہین ہوتے یعنی کبھی چین نہین پڑتا ۔
نمبر ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ ۔ ہے ارجن کم عقل لوگ بیدون مین بادبباد (بحث تکرار) کرتے رہتے ہین سُرگ کی کامنا اور طرح طرح کی باسنا سے جنکے دل بھرے ہوئے ہین کرم اور کریا مین بہت لگے رہتے ہین اور اُنکے پھل سے جو ایشورج اور بھوگ پراپت ہوتی ہین اُن کا دِل اُنھین باتون مین لگا رہتا ہے سادھی سُکھ ایسے مَنشونکو کبھی پراپت نہین ہوتا جنکے ہردے باسناؤن سے بھرے ہوئے ہین۔

रज तम सत पुरुषोंका विषय नि ष्काम गुणातीत हो जाव तुम अरजुन
त्रैगुण्यविषया वेदा निस्त्रैगुण्यो भवार्जुन॥

वेद तीन गुण प्रकाश करते हैं तुम तीनो गुणसे रहित हो अरजुन सुख दुःख शीत उष्ण को समान जानके निर्द्वन्द्व हो जावो वेदमें रजोगुण तमोगुण सतोगुण अर्थात कर्म काण्ड उपासना काण्ड और ज्ञान काण्ड का जिकर है

निर्द्वन्द्वो नित्यसत्त्वस्थो निर्योगक्षेम आत्मवान्॥४५॥

द्वन्द जोड़ा सर्दी गरमी भूख पियाससे निर्द्वन्द निसपर सर्दी गरमी असर न करे

...जो पदारथ प्राप्त नहीं उनकी प्रापति का उपाय योग प्राप्त हुए की रक्षा क्षेम करना आत्मवान हो आत्मज्ञाता हो

(۴۵) ہے ارجن بیدمین رجوگن - تموگن - ستوگن - تینون گنون کا بلاس برنن کیا ہے - ارتھات بیدمین کرم کانڈ - اُپاسنا کانڈ - اور گیان کانڈ برنن ہوا ہے گیانی پُرش کیول ستوگن یعنی گیان کانڈ مین پریت رکھتے ہین ان تینون گنون کو برھم گیانی پُرش تیاگ دیتے ہین - سُکھ دُکھ سردی گرمی کا خیال نہ کرکے ستوگن برتی ہوکر آتما گیان کو پراپت ہو - خلاصہ یہ کہ ویدون مین جو اننت پھل ویدوکت کرمون کے لکھے ہین اُنکی اِچھا مت کر موکش اور آتما گیان ویدکے انوسار پراپت کر - پھلون کی اِچھا نہ کرے تو کرم کرنے سے کیا حاصل - اور ویدوکت کرم ہی نہین کرنے چاہئین ارتھات ویدکت کرم بلا خواہش ثمرہ کنوین سے تھوڑے کام لئے جاسکتے ہین تالاب سے بہ نسبت چاہ زیادہ اور بڑے دریا سے سب ضروریات رفع ہوسکتے ہین اسیطرح جو ویدوکت کرم ہین اُنکے پھل گیان سے پراپت ہوسکتے ہین گیان بڑی بستو ہے پھر آتکی ارتھات پھل کی اِچھا نہین رہتی -

जितने अर्थ काम तलाव बावली कुआँ पानीसे पूर्ण
यावानर्थ उदपाने सर्वतः संप्लुतोदके॥
॥ तावान्सर्वेषु वेदेषु ब्राह्मणस्य विजानतः॥४६॥
उतना ही सब वेदों मे जानने वाले ज्ञानी है

(۴۶) اُدپان کرم ارتھات اشنان آدک کرم کنوین - باؤلی - تالاب - سرور - ندی - سمندر سب مین ایک ہی جگہ ایکسان ہوتا ہے ایسے ہی بیدمین جو سب کا مخزن ہے سب باتین پاتی ہین برھم گیانی پُرش برھم ہی مین لین ہوکر موکش پد پاتے ہین -

دوسرے ارتھ - اُدپان کرم اشنان وغیرہ چاہ و تالاب دریا سب مین یکسان ہوسکتا ہے بعض امر چاہ و تالاب سے برآمد نہین ہوتے مثلاً کشتی نہین چل سکتی یہ بات ندی مین حاصل ہے اور سمندر مین سب امور حاصل ہوتے ہین ایسے ہی بیدمین سب امور حاصل ہین -

कर्मण्येवाधिकारस्ते मा फलेषु कदाचन॥
केवल मे अधिकार है तेरा ॥ मे कदाचित इच्छा नही करे
॥ मा कर्मफलहेतुर्भूर्मा ते सङ्गोऽस्त्वकर्मणि॥४७॥
नही के की वासना तुमको नही न कर्म करने छोड़दे

(۴۷) اسیطرح تیرا ادھکار کرم مین ہے اسکے پھل سے کچھ پریوجن نہین اسلئے کرم کا تیاگ مت کر -

योगस्थः कुरु कर्माणि संगंत्यक्त्वा धनंजय॥
योग में स्थित लगा हुआ करो कर्मों को लगाव त्यागकर
सिद्ध्यसिद्ध्योः समो भूत्वा समत्वं योग उच्यते ॥४८॥
सिद्धि असिद्धि में रहने में समान होकर समान होने को योग कहते हैं

(۴۸) ہے ارجن جوگ مین استھت ہو کر کرم کر سنگ کو تیاگ ارتھات پھل کی کامنا چھوڑ پسیتر مین دل لگا یو را ہونے یا نا نام رہنے کو مساوی جان اسیکو جوگ کہتے ہین کیول ایشر کے آسرے پر کرم کر اپنے آپ کو کرتا مت سمجھ۔ ست است۔ شدھ اشدھ مین سمان چت ہو کر کرم کر۔ یہ ہی جوگ کہا جاتا ہے۔

दूरेण ह्यवरं कर्म बुद्धियोगाद्धनंजय ॥
तुच्छ है नहीं श्रेष्ठ ज्ञानयोग से हे अर्जुन
बुद्धौ शरणमन्विच्छ कृपणाः फलहेतवः ॥४९॥
बुद्धियोग की शरण की इच्छा कर कृपण दरिद्री हैं फल की चाहना करने वाले

(۴۹) ہے ارجن بدھی جوگ سے کامنا سہت جو کرم کیے جاتے ہین وہ نکرشٹ ارتھات برے ہین گیان کی شرن سے کرم کرو اور پھل کی کامنا ہر دے سے نشٹ کر کہ وہ کنجوس اور کمین آدمیون کا کام ہے۔

बुद्धियुक्तो जहातीह उभे सुकृत दुष्कृते ॥
ज्ञानयुक्त त्याग देता है दोनों को सुकृत और दुष्कृति
तस्माद्योगाय युज्यस्व योगः कर्मसु कौशलं ॥५०॥
जिस कारण योग के वास्ते प्रयत्न कर ज्ञानयोग कर्मों में चतुर

(۵۰) بدھی اور جوگ دونوں کو تیاگ کیا پن کیا پاپ۔ ایشر کی شرن ہو کر برے کرم چھوڑ کر گیان کی بدھ سے کرنے جوگ کرم کر۔

कर्मजं बुद्धियुक्ता हि फलं त्यक्त्वा मनीषिणः ॥
कर्म से उत्पन्न। बुद्धि से ।। । फल त्यागकर ज्ञानी लोग
जन्मबन्धविनिर्मुक्ताः पदं गच्छन्त्यनामयम् ॥५१॥
जन्म के बन्ध से छूट उत्तम पद को पहुंचते हैं जो बाधा रहित

(۵۱) پنڈت لوگ کرم کے پھل کو تیاگ کر کے اور کیول ایشر ارادھن کر کے پرم گت یعنی موکش پاتے ہین

यदा ते मोहकलिलं बुद्धिर्व्यतितरिष्यति ॥
* मि० से यह जब तुम्हारी बुद्धि कीचड़ से अच्छी तरह तर जावेगी
तदा गन्तासि निर्वेदं श्रोतव्यस्य श्रुतस्य च ॥५२॥
तब प्राप्त होगे वैराग्य को जो सुनने के योग्य और जो तुमने सुना है

(۵۲) موہ کو چھوڑ کر سرو تبیہ (جو سننے کے لائق ہے) اور شرتی (جو سنے سنا) اس سے نربید ارتھات بیراگ کو پراپت ہوگی یعنی جب موہ جاتا رہیگا تب شرتی اور سروتبہ کی پرواہ نہین رہے گی۔

श्रुतिविप्रतिपन्ना ते यदा स्थास्यति निश्चला ॥
समाधावचला बुद्धिस्तदा योगमवाप्स्यसि ॥५३॥
समाधी में अचल ।। तब को प्राप्त होगी

(۵۳) شرتی دید کے کہے ہوئے پھلون مین جب تمھاری بدھی ڈانواڈول ہے جب تم نشچل بدھی ہوگے

تب جوگ کے مرتبہ کو پہونچوگے۔ جب تیری بُدھی بیراگ مین استھر ہو جاوے گی تب جوگ جو تتو گیان ہے وہ تجھکو ملیگا۔

अर्जुन उवाच ॥ स्थितप्रज्ञस्य का भाषा समाधिस्थस्य केशव ॥
जो योग में स्थिर हो जावे — दृढ़ बुद्धि की क्या कहते हैं समाधी जो
॥ स्थितधीः किं प्रभाषेत किमासीत व्रजेत किम् ॥५४॥
बुद्धि केसे बोलता है क्या उसकी रहन चाल होती है

(۵۴) ارجن کا بچن۔ ہے کیشو جی جسکی بُدھ استھر ہو جاوے یا سمادھی مین لگ جاوے اسکی علامت کیا ہے کسطرح وہ بولتا ہے کیسا چلن اُسکا ہو جاتا ہے اُسکے لکشن برنن کیجیے۔

श्रीभगवानुवाच ॥ प्रजहाति यदा कामान्सर्वान्पार्थ मनोगतान् ॥
छोड़ देवे जब कामना सब है मन में भरी हुई
आत्मन्येवात्मना तुष्टः स्थितप्रज्ञस्तदोच्यते ॥५५॥
अपने आत्मा में जो संतुष्ट हो जावे तब बुद्धी कहलाता है

(۵۵) سری بھگوان کا بچن۔ من کی کامنا چھوڑ کر آتما جو اپنے سترین آنند مئی ہے اُسمین لین ہو جاے اُسکو استھر بُدھی کہتے ہین۔

दुःखेष्वनुद्विग्नमनाः सुखेषु विगतस्पृहः ॥
में नघबराने वाला में उसकी इच्छा या कामना नहीं
वीतरागभयक्रोधः स्थितधीर्मुनिरुच्यते ॥५६॥
राग द्वेष रहित और स्थित बुद्धि कहते हैं

(۵۶) دُکھ کو چھوڑ کر بھاگ نہ جاوے سُکھ کی کامنا نہ کرے۔ اسنیہہ اور کرودھ۔ آدک کو چھوڑ دیوے وہ استھر بُدھی منی ہے۔

यः सर्वत्रानभिस्नेहस्तत्तत्प्राप्य शुभाशुभम् ॥
सबसे स्नेह रहित प्राप्त हो शुभ अशुभ
नाभिनन्दति न द्वेष्टि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥५७॥
नहीं आनंदित न द्वेष करने वाला बुद्धी प्रतिष्ठित बुद्धी कहते

(۵۷) نہ تو کسی سے اسنیہہ کرے نہ بھلے بُرے کی چاہ۔ ایسے پُرش کو استھر بُدھی کہتے ہین۔

यदा संहरते चायं कूर्मोऽङ्गानीव सर्वशः ॥
यह इंद्रिया अयं यह के कछुवे की समान अंग सब तरफ से अंदर कर लेता है
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥५८
इंद्रियों के विषय से तिसकी बुद्धी प्रतिष्ठित है

(۵۸) جیسے کچھوا اپنے انگ کو کھینچکر اندر کر لیتا ہے اسیطرح اندریون کے بشیونکو جو جوگی کھینچ لیوے وہ استھر بُدھی کہلاتا ہے۔

विषया विनिवर्तन्ते निराहारस्य देहिनः ॥
इंद्रियों के विषय होजाते हैं निराहार देह के
रसवर्जं रसोऽप्यस्य परं दृष्ट्वा निवर्तते ॥५९॥
रस मान ही रहती इंद्रियों के विषय परमात्मा को देखके निवृत्त होजाती है

منی یعنی [illegible]

(۵۹) نرآہار یعنی اندریون کے بشیون کو نہ گرہن کرنے والے پرش دیہ ابھمان سے دور ہو جاتے ہین پر بشیون کا انراگ نیرت نہین ہوتا جب پرماتما برہم مین لین ہو جاوے تب وہ انراگ بھی دور ہو جاتا ہے۔

خلاصہ اشلوک۔ یعنی جو حسون کو غذا نہ دینے والے آدمی کے بشئے نورت ہو جاتے ہین اپشور سے کے آسپرس کی کامنا سے اور سکھون کے رس کی چاہ بھی جاتی رہتی ہے۔

यततो ह्यपि कौन्तेय पुरुषस्य विपश्चितः ॥
यत्न करनेवाला है अर्जुन का बुद्धिमान ज्ञानी
इन्द्रियाणि प्रमाथीनि हरंति प्रसभं मनः ॥ ६० ॥
क्षोभ करने वाली रै बली है विवेकी मनको

(۶۰) ہے ارجن اندریان بڑی بلوان ہین جتن کرنے والے گیانی پرشون کو بھی اپنے بس مین کر لیتی ہین۔

तानि सर्वाणि संयम्य युक्त आसीत मत्परः ॥
तिन सबको भली भांत युक्त से ध्यान करता रहे मुझ मे
वशे हि यस्येन्द्रियाणि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६१ ॥
निश्चय करवश में आ जावे इंद्रिया तिसकी बुद्धी प्रतिष्ठित है

(۶۱) جو پرش اندریون کو جو بڑی بلوان ہین اپنے بس مین کر لیوے اور میرا دھیان ہردے مین دھارن کرے وہی پنڈت اور جتیر ہین انکی بدھ استھر گنی جاتی ہے۔

ध्यायतो विषयान्पुंसः संगस्तेषूपजायते ॥
संगात्संजायते कामः कामात्क्रोधोभिजायते ॥ ६२ ॥
उत्पन्न होती है कामना से उत्पन्न होता है

(۶۲) بشئے باسناون کے بشئے دھیان کرنے سے بشیون کا سنگ ہوتا ہے اس سے کام یعنی خواہش پیدا ہوتی ہے اور کام سے کرودھ یعنی لذتون کا دھیان کرنے سے اسمین محبت پیدا ہوتی ہے محبت سے خواہش اور خواہش سے کرودھ یعنے (غصہ) پیدا ہو جاتا ہے کرودھ سے عقل جاتی رہتی ہے اور بدھی کے ناش ہونے سے آدمی کا ناش ہو جاتا ہے۔

क्रोधाद्भवति संमोहः संमोहात्स्मृतिविभ्रमः ॥
से होता है मोह भ्रम से स्मृति न रहने भ्रम
स्मृतिभ्रंशाद्बुद्धिनाशो बुद्धिनाशात्प्रणश्यति ॥ ६३ ॥
और जनमते बुद्धि का नाश बुद्धिनाश से नाश हो जाता है

(۶۳) اور کرودھ سے موہ یعنی خبط الحواس غصہ اور موہ سے بھرم تو ہمات فاسدا پین ہوتا ہے بھرم سے بدھی کا ناش زوال عقل ہو جاتا ہے۔ بدھ ناش ہونے سے عقل کا ناش ہو جاتا ہے۔

रागद्वेषवियुक्तैस्तु विषयानिन्द्रियैश्चरन् ॥
प्रीत और बैर से रहित विषय इंद्रियों के भोग भोगता है

आत्मवश्यै र्विधेयात्मा प्रसादमधिगच्छति ॥ ६४॥
अपने वशीभूत किये हुये प्रसन्नताको प्राप्त होता है

(٦٤) راگ (رغبت) دویش (نفرت) کو جنھون نے چھوڑا ہے اندریون کی بشے کامنا اور چاہ کو چھوڑ کے من کو بس مین کرتا ہوا - خوشی یعنے آنند کو پراپت ہوتا ہے -

प्रसादे सर्वदुःखानां हानिरस्योपजायते ॥
प्रसन्नता प्राप्ति से सर्व दुःखोंकी हानी हो जाती है प्राप्त होती है

प्रसन्नचेतसोह्याशु बुद्धिः पर्यवतिष्ठते ॥ ६५॥
चित्त आशु जलदी बुद्धि अचल हो जाती है

(٦٥) جب چت پرسن اور دل صاف ہو تو دکھ کی ہان ہوتی ہے اور بدھ بھی ساودھان جب ہی ہوتی ہی وہی استھر بدھی کہا جاتا ہے -

अयुक्त बुद्धि

और न अयुक्त को भावना अच्छी
नास्ति बुद्धिरयुक्तस्य नचायुक्तस्य भावना ॥
नहीं है निश्चय कर बुद्धि नहीं

नचाभावयतः शांतिरशांतस्य कुतः सुखं ॥ ६६॥
बिन भावना वालेको शान्ती अशान्ती वालेको कहां शान्ती सुख

(٦٦) ہے ارجن جنھون نے اندریون کو بس نہین کیا وہ بدھ ہین پرش ہین ایسے ایکت (بے تدبیر) لوگ بھگوت دھیان بھی نہین کر سکتے ہین جو یہ نہین کر سکتے وہ شانتی بھی نہین پاتے ہین جنکے من مین شانتی نہین وہ سکھ کیونکر پا سکتے ہین -

इन्द्रियों को पीछे चलने वाले जब मनको सहित होकर ना
इन्द्रियाणां हि चरतां यन्मनोनुविधीयते ॥
विचरने वाला अपने विषयमे

हे अर्जुन

तदस्य हरति प्रज्ञां वायुर्नावमिवांभसि ॥ ६७॥
उस मनकी स्थिति को हरले बुद्धी जैसे हवा किश्ती को जल मे

(٦٧) اندری جیتنے والا پرش من کو بس مین کر لیتا ہے من کے چلائمان کرنے ہی بدھی نشٹ ہو جاتی ہی جیسے ہوا کشتی کو لیے پھرتی ہے -

इस लिये तिसकी इन्द्रिये

लियी हुई हों सब
तस्माद्यस्य महाबाहो निगृहीतानि सर्वशः ॥
तिसकी बुद्धि

इन्द्रियाणींद्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६८
इन्द्रियां इन्द्रियोंके अर्थ से निश्चल स्थित हुई है

(٦٨) ہے بڑا کرمی ارجن جس پرش نے اندریون کے جو بشے ہین انکو سب طرف سے کھینچکر بس مین کر لیا ہی وہی پرش استھر بدھی ہین -

सयम धारना ध्यान और समाधी यह तीन योग के अंग है

यानिशा सर्वभूतानां तस्यां जागर्ति संयमी ॥ पुरुष जितेन्द्रिय
जो रात सब प्राणियों की है तिसमें है

यस्यां जाग्रति भूतानि सा निशा पश्यतो मुनेः ॥ ६९॥
जिसमें जागते हैं मनुष्य सो रात देखने वाले मुनी की रात होती है

(۶۹) جب سب پرانیون مین سے جو آتما گیان نشٹھا روپ راتری ہے اُسمین اندری جیتنے والا گیانی ہی جاگتا ہے اور جس رات مین سب جیو - بشئے باسنا والے جاگتے ہین اُس مین جو سنجم نیم والے پرانی ہین وہ سوتے ہین -

دوسرے ارتھ - جو سب انسانون کی رات ہے اسمین گیانی جاگتے ہین جسمین عام انسان جاگتے ہین وہ عارف یعنی گیانی پرشون کی رات ہے -

पूर्ण चारों ओरसे अचल और प्रतिष्ठावान समुद्रमे जल प्रवेश करता है इसी तरह
आपूर्यमाणमचलप्रतिष्ठम्समुद्रमापःप्रविशन्तियद्वत् ॥

तैसेही कामनायें विषय सब जो पाती मनको पाता है
तद्वत्कामायंप्रविशन्तिसर्वेसशान्तिमाप्नोतिनकामकामी ॥ ७० ॥
प्रवेश करते है न कामना का चाहने वाला कामी

(۷۰) جو برھم مین درشٹ رکھتے ہین اُنکے پاس جس طرح سب ندیان آپ ہی آپ سمدر مین جاملتی ہین اسیطرح پرالبدھ کرم کے بس اینیک کامنا از خود آتی ہین اور شانت ہو جاتی ہین اور جو پرش کامنا رکھتے ہین وہ آنند کو پراپت نہین ہوتے -

छोड़के सब कामना
विहायकामान् यःसर्वान्पुमांश्चरतिनिःस्पृहः ॥
यह सब जो आदमी फिरता है बेपरवा
निर्ममोनिरहंकारःसशान्तिमधिगच्छति ॥ ७१ ॥
ममतारहित अहंकाररहित वोह को पाता है

(۷۱) جس پرش نے سب کامناؤنکو تیاگ دیا ہے اور موہ بھی جاتا رہا اہنکار بھی چھوڑ دیا وہ پرم شانتی کو پراپت ہوتا ہے -

ब्रह्म ज्ञानकी भास होकर मोहता है
यह एषाब्राह्मीस्थितिःपार्थनैनांप्राप्यविमुह्यति ॥
है नहीं इसको पाता है
ती अंतकाल
स्थित होके स्थित्वास्यामंतकालेपिब्रह्म निर्वाणमृच्छति ॥ ७२ ॥
इस ब्रह्मज्ञानमे मे पद पाता है ले जाता है

(۷۲) ہے ارجن یہ برھم گیان استھتی مین نے تمسے کہا انت کال مین جو پرش اسطرح استھت ہو وہ برھم نربان پد پاتا ہے -

خلاصہ دوسرا ادھیاے - اس ادھیاے مین جو اُپدیش بھگوان سری کرشن چندر نے ارجن کو کیا اُسکو اچھی طرح ارجن نہین سمجھا یہ امر ذرہ مشکل سے سمجھ مین آتا ہے کہ کرم بھی کرتا رہے اور کرم کے پھل سے بھی بچا رہے پھر اُسکا یہ خیال کہ کرم کرنا ارتھات جدھ کرنا جس سے سارے کل کا ناس ہوتا ہی کیا ضرور ہے اسیلئے ارجن نے کہا کہ آپ کے ملے جلے بچنون سے میری شانتی نہین ہوتی ایک بات نشچے کر کے کہو اور اگلے ادھیاے مین اُسنے پرشن کیا کہ ہے بھگوان ان دونون باتون مین سے جو اچھی اور کلیان دائی ہو وہ مجھے سمجھا دین -

اتی سری مہابھارت مہا بھارتے بھگوت گیتا جوگ شاستر سری کرشن ارجن سمباد سانکھ جوگ ۲ - ادھیاے

# تیسرا ادھیاے

## کرم جوگ برن

अर्जुनउवाच ॥ज्यायसीचेत्कर्मणस्ते मता बुद्धिर्जनार्दन॥
तत्किं कर्मणि घोरे मां नियोजयसि केशव॥ १॥

(۱) ارجن کا بچن ہے جناردن بھگوان جو کرم سے سریشٹ برھم استھتی بدھ کو آپ مانتے ہین تو یہ گھور کرم یعنے جدھ کرنے کا اپدیش آپ کیون دیتے ہین-

(मिश्र) मिलेहुये
व्यामिश्रेणेव वाक्येन बुद्धिं मोहयसीव मे॥
तदेकं वद निश्चित्य येन श्रेयोऽहमाप्नुयाम्॥२॥

(۲) ہے کیشو کبھی تم کرم کی بڑائی کرتے ہو کبھی گیان کی مہان- ایسے ملے ہوئے آپ کے بچن سنکر مجھے مُوہ اور بھرم ہوتا ہے ان دونون مین جو سریشٹ ہو وہ نشچے کر کے فرماوین جسمین میرا کلیان ہو

श्रीभगवानुवाच ॥ लोकेऽस्मिन्द्विविधा निष्ठा पुरा प्रोक्ता मयानघ॥
ज्ञानयोगेन सांख्यानां कर्मयोगेन योगिनाम्॥ ३॥

(۳) سری بھگوان کا بچن- ہے نش پاپ (ارجن) اس سنسار مین دو طرح کا عقیدہ ہے جو سانکھیہ شاستر مت والے ہین انکو گیان جوگ- اور جو کرم جوگ والے ہین انکو کرم جوگ کرکے سیدھی پراپت ہوتی ہے-

न कर्मणामनारम्भान्नैष्कर्म्यं पुरुषोऽश्नुते॥
न च संन्यसनादेव सिद्धिं समधिगच्छति॥ ४॥

(۴) کرم کے بنا گیان کو پراپت نہین ہوتا برن آشرم کے جو دھرم ہین انکے بنا کئے انتہ کرن شدھ نہین ہوتا اور بغیر انتہ کرن شدھ ہوئے گیان کی پراپتی نہین ہوتی اسلیئے انکے تیاگنے سے سدھی پراپت نہین ہوتی ہے-

न हि कश्चित्क्षणमपि जातु तिष्ठत्यकर्मकृत्॥
कार्यते ह्यवशः कर्म सर्वः प्रकृतिजैर्गुणैः॥ ५॥

(۵) ایسا کوئی نہین جو چھن ماتر بھی بنا کرم کئے رہتا ہو سو بھاؤ سے آپین ہوئے جو راگ دویش

آدِک مایا کے گُن ہین وہ زبردستی کرم کراتے ہین اسمین کسی کا بس نہین چلتا۔

कर्मेन्द्रियोंको रोक कर जो बैठता है मे स्मरण करता हुआ
कर्मेंद्रियाणिसंयम्ययआस्तेमनसास्मरन्॥
मलीन आत्मा
इन्द्रियोंके विषय इन्द्रियार्थान्विमूढात्मामिथ्याचारःसउच्यते॥६
शब्दरूप आदि अर्थ मूरखे झूठा आचरण वो हक हाते है

(۶) کرم اندریون کے بس کرکے جگت کے دکھاوے کو جو بھگوان کا دھیان جپ سنجکت کرتے ہین اور من
مین اندریون کے بشئے کا دھیان ہے وہ مورکھ لوگ ہین اُنکا آچار متھیا ہے کپٹ کا آچرن کہنا چاہیئے۔
دوسرے ارتھ۔ جو کوئی کرم اندریون کو روک کر دل سے محسوسات (بشیون) کا خیال کرتا رہتا ہی
وہ اپنے آپ کو اَرتھات آتما کو بھولا ہوا ہے اسکو متھیا چار کہتے ہین۔

इन्द्रियों आरम्भ करता जाके वश करके है
यस्त्विंद्रियाणिमनसानियम्यारभतेऽर्जुन॥
जो कोई अपने से आरंभ करता है तु में योगका
कर्मेंद्रियेकर्मयोगमसक्तःसविशिष्यते॥७॥
जो अशक्त फलकी इच्छारहित सोउत्तम पदपाता है वोह श्रेष्ट है

(۷) ہے ارجن من سے گیان اندریون کو روک کے کرم اندریون کو کرکے کرم روپ جوگ کو جو آرنبھ
کرتے ہین پھل کی کامنا رکھتے نہین سو پرم سرشیشٹ ہین۔

नियत कर्म संध्या तर्पण आदि
नियतंकुरुकर्मत्वंकर्मज्यायोह्यकर्मणः॥
करले तुम निश्चय करके उत्तम न कर्म करनेसे
शरीरयात्रापिचतेनप्रसिद्धेदकर्मणः॥८॥
का निर्वाह तुम्हारेभी न पूरा होगा बिना कर्म करनेके

(۸) کرم کے تیاگ سے کرم کا کرنا اچھا ہے (اُس سے شبھ کرم کرنے بہت ہی اچھے ہین وہ نت کرنے چاہئین)
جو تو نشچے کرکے سب کرمون کو تیاگ دے گا تو تمھارے سریر کا نرباہ نہ ہوگا۔

यज्ञके अर्थ छोड़कर जो भजन जप होम करना
यज्ञके सिवाय यज्ञार्थात्कर्मणोन्यत्रलोकोयंकर्मबंधनः॥ अय लोक इस लोकोमे
जो कर्म है यो ह कर्म अ और कर्म सकाम इस लोकोमे कर्मबंधनका हेतु है
बंधनके हेतु है मुक्तिकी इ- हे अर्थ कर्म
च्छा छोड़के करो तदर्थंकर्मकौन्तेयमुक्तसंगःसमाचर॥९॥
हे निष्काम असंग कर्म करो प्रसन्न मन

(۹) جگ کے نِت جو کرم کیئے جاتے ہین وہ نربندھن کیئے جاتے ہین اُنکے سوا جو کرم کیئے جادین وہ بندھن
کے کارن ہین۔ وہ کرم جو بشنو پریت ارتھ کیئے جاتے ہین نشکام کرم وہ سب سے سرشیشٹ ہین اُنکو کر ہے ارجن
دوسرے ارتھ۔ جگ کے سوا اے جو کرم ہین لوگ اسمین بندھے ہوئے ہین ہے ارجن سنگ کو
چھوڑ کر یعنے بے تعلق ہوکر بشنو پریت ارتھ کرم اَرتھات پھل کی اچھا نہ رکھ کر نشکام کرم کر

सहित यज्ञ आदि ब्रह्मा करके
सयज्ञाःप्रजाःसृष्ट्वापुरोवाचप्रजापतिः॥
ह हो सी प्रजा कल्पकेपहिले
करनेके अनेनप्रसविष्यध्वमेषवोस्त्विष्टकामधुक्॥१०॥
इस यज्ञसे वृद्धिको पाओगे एक तुम्हारे मैं तुमने वांछित फल देनेवाले

(۱۰) پرجاپت برہما جی نے سنسار کو جگ سہت یعنی جگ کے ادھکاری برہمنوں پرجا سمیت رچا اور اپدیش کیا کہ جگ کرو تمھاری ترقی ہوگی اور جگ کرنے سے ہی تمھاری کامنا تمکو پراپت ہوگی جگ کو کام دھین کہا جو من بانچھت پھل کی دینے والی ہے ۔

देवताओं को प्रसन्न करो इस यज्ञ से ते देवता तुम्हें प्रसन्न करेंगे

देवान्भावयतानेन ते देवा भावयन्तु वः ॥

परस्परं भावयंतः श्रेयः परमवाप्स्यथ ॥ ११ ॥

आपस की प्रसन्नता से कल्याण होगा परम प्राप्त होगा

(۱۱) جگ کرکے تم دیوتاؤں کی بھاؤنا پوری کرو وہ تمھاری کامنا پوری کرینگے پرسپر کی بھاونا سے تم دونوں کی ترقی و بہبودی ہوگی۔

جگ کرنے کی ریت - جگ میں شدھ پرکتی پر لیپن کراکے بیدی بنا دے کیلاؤں کے ستون اور چندوا بندن وار اور ہاروں سے اسکو شوبھائمان کرکے سب سے پہلے بید منتروں کا اچارن کرکے سری جگ پرش بھگوان کو استھاپن کرکے سب دیوتاؤں کا آواہن کیا جاوے پھر ہون کنڈ میں اگنی کو پرجلت کرکے سب دیوتاؤں کا بھاگ دیا جاوے ہون ہونے کے پیچھے سجیا دان سب برتنوں سمیت کیا جاوے چاندی سونے اتھوا چندن کے پائے کا پلنگ لحاف توشک چادر تکیہ چھتر چنور جوتا وغیرہ کے ساتھ بید پاٹھی برہمن کو دیا جاوے اسکے پیچھے گائے مع بچھیا اور کانسی کی دوہنی جسمیں دودھ دوہا کرتے ہیں دکشنا سمیت دیتے ہیں گائے کے سینگ سونے چاندی سے منڈھے ہوئے جھول اچھے بستر کی اتھوا دوشالہ اوڑھا کر دان کرتے ہیں اور گئو دان کے بعد ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی زمین باغ وغیرہ کا دان کیا جاتا ہے پھر برہم بھوج میں اچھے اچھے پدارتھ برہمنوں رشیوں اور سادھوؤں کو غریب محتاجوں کو جمائے جاویں اور دکشنا اسکے ساتھ دیجاوے سب کے پیچھے ہون کنڈ میں پورن آہوتی جگت سمایت ہونے کی دیجاوے۔

मन भावते पदारथ निश्चय जो देवता देंगे से तृप्त हुवे

इष्टान्भोगान्हि वो देवा दास्यन्ते यज्ञभाविताः ॥

तैर्दत्तानप्रदायैभ्यो यो भुंक्ते स्तेन एव सः ॥ १२ ॥

ते दिये हुवे उनके पदारथ बिना दिये हुवे जो खावेगे ते चोर रहे

(۱۲) جگ کرکے پوجے ہوئے دیوتا تمکو من بھاونتے بھوگ دینگے ارتھات بادلوں کو برساوینگے مینھ برسنے سے ان اور ان سے من بانچھت بھوگ تمھیں دینگے انکے دیے ہوئے ان کو دیوتاؤں کو نہ دوگے آپ ہی آپ بھوجن کروگے تو دیوتاؤں کے چور کہلاؤگے۔

यज्ञ से बाकी बचा अन्न खाने वाले सन्त छुटते हैं सब पापों से

यज्ञशिष्टाशिनः संतो मुच्यन्ते सर्वकिल्बिषैः ॥

भुंजते ते त्वघं पापा ये पचन्त्यात्मकारणात् ॥ १३ ॥

ते पापी पाप को खाते हुवे भोग जो पकाते हैं अपनी आत्मा के कारण

(۱۳) جو پرش جگ سے بچا ہوا ان بھوجن کرتے ہیں انکے سب پاپ نیچ سونام پاتک ادک دور ہوجاتے ہیں

اور جو اپنے ہی نمت بھوجن کرتے ہین وہ دراچاری پاپی پاپ کی اپنے پاپ آپ بھوجن کرتے ہین (پنچسو پاتک) چکی چولہا - اوکھلی - جل - جھاڑو - اِن سے اینک جیو روز مرجاتے ہین اس پاتک کے نورت کرنے کو بسویدیو نمت اور گئوگراس بھوجن طیار ہونے پر پہلے جدا کر دیتے ہین اسکو پنچسو جگ کہتے ہین -

شرح اشلوک ۱۳ - اس اشلوک مین سری بھگوان نے اوپدیس کیا ہے کہ بھوجن بنا کر پہلے اپنے کھانے سے اگن کو جو نارائن کا مکھ ہے اور دیوتاؤن کا دوت جاؤ بعد مین آپ بھوجن کرو اور تاکید کی ہے کہ ایسا نہ کروگے تو پاپ کے بھاگی ہوگے -

अन्नाद्भवन्ति भूतानि पर्जन्यादन्नसंभवः।
यज्ञाद्भवति पर्जन्यो यज्ञः कर्मसमुद्भवः॥१४॥

(۱۴) سب پرانی اَنّ سے ہی اُتپن ہوتے ہین اَن مینھ سے اور مینھ جگ کرنے سے اور جگ کرم کرنے سے ہوتا ہے -

۱۴ اشلوک کو اچھی طرح سے سمجھوگے تو معلوم ہوگا کہ مینھ جگ کرنے سے برستا ہے عام لوگ کہتے ہین کہ اچھے کرم کرنے سے بارش ہوتی ہے اور برے کرم کرنے سے قحط پڑتا ہے بارش جگ ہی کرنے سے ہوتی ہے گرمی یا تبخیر سے نہین ہوتی ہے جگ اِس زمانے مین نہین ہوتا ہے اِسلیئے بارش نہین ہوتی ہے یا کم ہوتی ہے اور جب قحط پڑتا ہے تو ہندو لوگ خیرات اور دان بھوکون کو کھلانا وغیرہ وغیرہ اچھے کرم تیرتھ استھانون مین کراتے ہین -

कर्म ब्रह्मोद्भवं विद्धि ब्रह्माक्षरसमुद्भवम्।
तस्मात्सर्वगतं ब्रह्म नित्यं यज्ञे प्रतिष्ठितम्॥१५॥

(۱۵) - کرم برہم دیو سے اُتپن ہوتا ہے وہ بید اکشر برہم ایشر سے اُتپن ہوئے وہ ایشر سرب بیاپی جگ مین موجود رہتے ہین اِسلیئے جگ کرنا اوش ہے -

एवं प्रवर्तितं चक्रं नानुवर्तयतीह यः।
अघायुरिन्द्रियारामो मोघं पार्थ स जीवति॥१६॥

(۱۶) ہے ارجن اِس طرح ہمیشہ سے یہ کرم چکر چلا آتا ہے اسکو جو نہین چلاتے ہین وہ مہاپاپی اندریا رام (اندریون مین پھنسے ہوئے) بر تھا ہی جیتے ہین -

यस्त्वात्मरतिरेव स्यादात्मतृप्तश्च मानवः।
आत्मन्येव च संतुष्टस्तस्य कार्यं न विद्यते॥१७॥

(۱۷) جن منشون کی اپنی آتما ہی مین پریت ہے آتما کے برھمانند مین مگن ہین اُنکو کچھ کاج کرنا ضرور نہین ہے -

नैव तस्य कृतेनार्थो नाकृतेनेह कश्चन।
न चास्य सर्वभूतेषु कश्चिदर्थव्यपाश्रयः॥१८॥

(۱۸) اُسکو کسی کام کے کرنے کی ضرورت نہین رہی اور نہ کرنے مین کچھ ہان نہ سادے پرانیون مین سے کوئی ایسا ہے جیپر اُسکی دلبستگی منحصر ہو۔

तस्मादसक्तः सततं कार्यं कर्मसमाचर।
असक्तो ह्याचरन्कर्म परमाप्नोति पूरुषः॥१९॥

(बिना फलकी इच्छा करते हुये ... परम पद पाता है मनुष्य)

(۱۹) پھل ملنے کی کامنا نہ کرکے جو کرم روز کرنے ضروری ہین اُنکو کرتے رہو جو آدمی ایسا کرتے ہیں وہ مجھکو پراپت ہوتے ہین -

(دوسرے ارتھ) اسلیئے اشکت ہوکر یعنے بے تعلق ہوکر اور کرم پھل کا تیاگ کرکے ہمیشہ کرم کرتا رہ کیونکہ بے تعلق کرم کرنے والا پرماتما کو پراپت ہوتا ہے -

| | بھجن مؤلف | |
|---|---|---|
| بھگت یون رام چرن چت لائین | | جوگی یون پربھو پد لو لائین |
| जोगीयों प्रभू पदलौ लाई | | भक्तीयों राम चरण चितलाई |
| واکی سُرت انڈسون لاگی چلت پھرت جہان تاہین | | جونؐ کچھوا رہوے جل بھیتر انڈ دیت تھل ماہین |
| जोंकछुवा रहवे जल भीतर अंड देत थल माही। | | वाकी सुरत अंडसू लागी चलतापीरत जहाताहि |
| اور بھرن ہت چلے چہودس سُرت منی سون لائین | | جیسل ناگ رنگ اتی کارونکس بہی سون آئین |
| बिसयल नाग रंग अति कारी निकसबई सो आई। | | उद्रभरन हित चुगे चहू दिश सुरत मणी मों लाई॥ |
| چاترک سُوانت بوند کے کارن سُرت سوانت سون لائین | | باؔدر اُمڈ گھمنڈ گھن برسے تاسے پریوجن نا ہین |
| बादर उमड घुमड घन बरसे ताहि प्रयोजन नाहीं। | | चात्रक स्वाति बूंद के कारन सुरति स्वाति सो लाही |
| سوانت بوند کارن نبھ چیتوت سو مکتا ہوے جاہین | | سیپؐ مین پانی مین رہوے پیاسی رہے سدا ہین |
| सीप मीन पानी में रहवे प्यासी रहे सदा हीं। | | स्वाति बूंद कारन नभ चितवत सो मुक्ता होय जाहि॥ |
| تن کی سُرت بچھ سون لاگی ہکر ہکر گھر آئین | | بیاؔئی گائے ترن کے کارن بن مین چرنے جاہین |
| ब्याई गाय त्रन के कारन बन में चरने जाहीं। | | तिनकी सुरत बच्छ सो लागी हुंकार हुंकार घर आ |
| یون جوگی جن دھیان دھرین سری رام چرن من لائین | | جونؐ پتی برتا سمرج پت کون نسدن دھیان لگاہین |

ज्यूं पतिब्रता सुमरनि जपति कुं निशि दिन ध्यान लगाही। यूं जोगीजन ध्यान धरे श्री राम चरण मन लाही॥
ہے ارجن جو پُرش مجھکو اسطرح دھیان لگا کر سمرن کرتے ہین وہ موکش کو پراپت ہوتے ہین -

कर्मणैव हि संसिद्धिमास्थिता जनकादयः।
लोकसंग्रहमेवापि संपश्यन्कर्तुमर्हसि॥२०॥

(लोक संग्रह मनुष्य समाज के आपसके बरताव जिससे संसार स्थित है ... कर्म करके ही ... निश्चय ... प्राप्ति हुई है ... राजा ... आदि को ... एव ... की रीत के लिये भी देखके ... कर्म करना योग्य है)

(۲۰) دیکھو راجہ جنک سریکھے گیانیون نے جو سدّھی پراپت کی وہ کرم سماج کرکے پراپت کی اسلیئے ہے ارجن لوک مریت کے لیئے تمکو بھی کرم کرنا اوچت ہے

سلہ لو لگانا - لین ہو جانا مستغرق ہو جانا ۱۲ ۵۲ مثال جس طرح کچھوا پانی میں رہے اور جل سے باہر ریت میں انڈے دیکا دے پھر پانی میں جہان تہاں پھرتا رہے مگر ہر وقت اُسکو انڈون کا خیال سدھا رہتا ہے ۱۲ ۵۳ زہریلا کالا سانپ بمبی سے نکلکر چاروں طرف چلتا پھرے اور منی کو سامنے رکھ لیوے اُسکا دھیان حتیٰک جرتا پھرے منی میں رکھا رہے ۵۴ برسات مین بادل برستا رہے چاترک یعنے پپیہا اُسکی چاہنا نہین کرتا اُسکی لو سوانت کی بوند کنیا دانی میں لگی رہتی ہے ۱۲ ۵۵ سیپ میں مچھلی ہوتی ہے جو ہمیشہ پانی مین رہتی ہے لیکن اُسکی پیاس نہین بجھتی ہے جب کنیا دی بارش ہوتی ہے تب اُسکی بوندیں کر پیاس بجھتی ہے اُس سے موتی نکلتے ہین ۱۲

यद्यदाचरति श्रेष्ठस्तत्तदेवेतरो जनः।
जो जो — आचरण करते बड़े आदमी — और लोग करने लगते है
स यत्प्रमाणं कुरुते लोकस्तदनुवर्तते॥२१॥
जिस को वोह — करते है संसार वैसे ही करते है

(۲۱) بڑے آدمی جو کام کرتے ہین وہی دیکھکر سب آدمی کرنے لگتے ہین یعنے بڑے آدمی جس بستو کو پرمان کر لیتے ہین سارا سنسار اُسی کو منظور کرلیتا ہے۔ اُس کی پیروی سب کرنے لگتے ہین -

अप्राप्तव्यम् प्राप्त होने योग्य — नमे पार्थास्ति कर्तव्यं त्रिषु लोकेषु किंचन।
अनवाप्तव्यम् बिना प्राप्त — कुछ
नानवाप्तमवाप्तव्यं वर्त एव च कर्मणि॥२२॥
बिना प्राप्त — प्राप्त करने योग्य

(۲۲) ہے ارجن مجھکو کوئی کاج ترلوکی مین کرنا ہے نہین نہ کچھ لیا نہ کچھ آگے لینا تو بھی مین کرم کرتا ہون۔ ارسقات مین ہم ہون۔ تو بھی کرم کرتا ہون -

۲۲ - اشلوک سے ۲۴ - اشلوک تک صاف بیان فرمایا ہے کہ مین برہم ساری سرشٹی کا ایشور ہون

यदि ह्यहं न वर्तेयं जातु कर्मण्यतन्द्रितः।
जब निश्चय मैं न करूंगा — कर्म — आलस्य रहित
मम वर्त्मानुवर्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्वशः॥२३॥
मेरी चाल पर — पीछे चलेंगे — हे — सब

(۲۳) جو کدا چت مین ساودھانی سے کرم نہ کرون تو ہے ارجن سارے منش میرے ہی مارگ پر چلنے لگین -

उत्सीदेयुरिमे लोका न कुर्यां कर्म चेदहम्।
नष्ट हो जावेंगे — लोक — नहीं करूं — कर्म
संकरस्य च कर्ता स्यामुपहन्यामिमाः प्रजाः॥२४॥
वर्णसंकर का कारण का कर्ता हो जाऊंगा — नाश करदूं — सारी अपनी प्रजा

(۲۴) جو مین کرم کرنا چھوڑ دون تو کرم کے پوشیدہ ہونے سے ساری مرجاد بگڑ جاوے پرانی مرن شنکر ہو جاوین پھر مین سنسار کا ناش کرنے والا اُنکا گمراہ کرنے والا ٹھہرون -

(۲۴) اشلوک کے لفظی معنی خراب ہو جاوینگے سب ہماری پرجا جو ہم کرم نہ کرینگے تو ہم برن شنکر کے باعث ہو جاوینگے ساری پرجا کے غارت کرنے والے ہونگے

सक्ताः कर्मण्यविद्वांसो यथा कुर्वन्ति भारत।
कर्म फल में — अज्ञानी — जैसे करते हैं
कुर्याद्विद्वांस्तथासक्तश्चिकीर्षुर्लोकसंग्रहम्॥२५॥
करे विद्वान — इच्छा रहित — लोकों के उपदेश के कारण

(۲۵) گیانی پرش کو بھی کرم کا تیاگ کرنا اوچت نہین مورکھ لوگ کرم کے بکھیڑوں مین اشکت ہو جاتے ہین اس طرح پنڈت لوگ اشکت نہین ہوتے گیانی لوگ دنیا کے لیے بے تعلق ہو کر کرتے ہین -

न बुद्धिभेदं जनयेदज्ञानां कर्मसङ्गिनाम्।
नहीं — अज्ञानी — चाहिये — ज्ञानी कर्म फल चाहने वालों
जोषयेत्सर्वकर्माणि विद्वान्युक्तः समाचरन्॥२६॥
कर्म करावे सब — कर्मों को — ज्ञानी पुरुष सावधान — कर्म करता हुआ

(۲۶) جو اگیانی پرش کرم سنگی ہین اُنکی بدھی کا بھید نہ کرے بلکہ سب کرم کرنے کی اگیا کرے ۔ اور آپ بھی کرم کرتا رہے -

۲۶ - اشلوک کے لفظی معنے جو کم عقل آدمی کرم مین لگے ہوئے ہین اُنکی سمجھ مین تفرقہ اور فتور نہ ڈالے بدوان پُرش سب کرم کرکے اُنکے اعتقاد کو بڑھا کر کرم کرادے -

मायासे
प्रकृतेः क्रियमाणानि गुणैः कर्माणि सर्वशः।
किये जाते है — कर्म — गुण कर्म — सब

अहंकारविमूढात्मा कर्ताऽहमिति मन्यते ॥२७॥

से मूढ हो गये बुद्धि से जिसका मैं ही वह मानता है अहं करता करता हूं

(۲۷) مایا کے جو تین گن ہین (رجو گن - تمو گن - ستو گن) وہی سب کام کرتے ہین مگر مورکھ لوگ اہنکار کے بس اپنے آپ کو کرتا مان لیتے ہین -

जानने वाला

तत्त्व का तत्त्ववित्तु महाबाहो गुणकर्मविभागयोः ।

जो के भाग को

तीनो गुण अर्थात इन्द्रियों के गुण गुणा गुणेषु वर्तन्त इति मत्वा न सज्जते ॥२८॥

में वर्तमान ऐसा मानकर नहीं वर्तते हैं फसते हैं

(۲۸) گن اور کرم کے بہاگ کو جو تتو کے جاننے والے ہین کہ گن آتمک مین نہین ہون اور نہ مجھکو کرم لگتا ہے یہ گن جو اندریون کے ہین وہ آپ ہی آپ ہوتے ہین مین تو ساکشی ہون یہ سمجھکر وہ کرم مین اشکت نہین ہوتے وہی لوگ تتو گیانی سمجھے جاتے ہین -

माया के गुण में

प्रकृतेर्गुणसंमूढाः सज्जन्ते गुणकर्मसु ।

अज्ञानी फस जाते हैं इन्द्रियों के विषयों में

तानकृत्स्नविदो मन्दान्कृत्स्नविन्न विचालयेत् ॥२९॥

तिन अल्प ज्ञानी मन्द पुरुषों को सर्वज्ञ नहीं चलायमान करते हैं ज्ञानी

(۲۹) مایا کے تینون گن مورکھ پرشون کو لپٹتی بنا دیتے ہین بدھمان پرش ان اندریون کے بس منشون کو بھٹکاتے نہین ہین

मयि सर्वाणि कर्माणि संन्यस्याध्यात्मचेतसा ।

मुझ में अर्पण करे कर्मों को छोड़के अध्यात्म मन का

निराशीर्निर्ममो भूत्वा युध्यस्व विगतज्वरः ॥३०॥

आसा छोड़के ममता रहित होकर युद्ध कर रज छोड़कर

(۳۰) سمپورن کرمون کو مجھ مین سمرپن کرکے اور دھیان اپنا اتما مین لگا کر پھل کی کامنا چھوڑ کر ممتا موہ کو تیاگ کر بیخوف ہوکر تو جدھ کر -

अनुतिष्ठन्ति अनुष्ठान करेंगे अनसूयतो

ये मे मतमिदं नित्यमनुतिष्ठन्ति मानवाः ।

जो पुरुष मेरे मत में सदा स्थिर रहते हैं मनुष्य

श्रद्धावन्तोऽनसूयन्तो मुच्यन्ते तेऽपि कर्मभिः ॥३१॥

छूट जाते हैं निश्चय कर्म बन्धन से

गुण दोष दृष्टि नहीं पक्षपात रहित श्रद्धावान

(۳۱) جو منش میرے اس مت کو نت دھارن کرکے سردھا ہردے مین رکھتے ہین ایرکھا چھوڑ دیتے ہین وہ کرم بندھن سے چھوٹ جاتے ہین -

ये त्वेतदभ्यसूयन्तो नानुतिष्ठन्ति मे मतम् ।

गुन में दोष लगाते हैं जो मेरे इस मत अनुष्ठान करते हैं नहीं मेरे मत को

सर्वज्ञानविमूढांस्तान्विद्धि नष्टानचेतसः ॥३२॥

सारे मूढ़ जानो उनको जानो नष्ट हृदय मतिहीन

(۳۲) جو اسکے پرتکول چلتے ہین اور میری اس رائے پر عمل نہین کرتے انکو تم مورکھ جانو وہ اگیانی ہین انکی عقل جاتی رہی

सदृशं चेष्टते स्वस्याः प्रकृतेर्ज्ञानवानपि ।

समान चेष्टा करता है अपनी प्रकृति के स्वभाव के अनुकूल

प्रकृतिं यान्ति भूतानि निग्रहः किं करिष्यति ॥३३॥

स्वभाव के प्राप्त हो रहे हैं प्राणी रोकने क्या कर सकता है

(۳۳) گیان وان پرش اپنی پرکرتی جو پچھلے کرم سنسکار اور کرم کے ادھین ہین اسی کے موافق چیشٹا کرتے ہین وہ روک کر کیا کرسکتے ہین سب آدمی بتقاضاے طبیعت کام مین لگے رہتے ہین -

इन्द्रियस्येन्द्रियस्यार्थे रागद्वेषौ व्यवस्थितौ।
इन्द्रियोंके विषय इन्द्रियोंके राग द्वेष दोनो स्थित रहते है
तयोर्न वशमागच्छेत्तौ ह्यस्य परिपन्थिनौ ॥३४॥
तिनके नही आते है दोनो वह निश्चय शत्रु रस्ता लूटने वाले

(٣٤) اندریون کے بشے راگ دویش مین استھت ہین اُنکے بس نہین ہونا چاہیئے یہ دونون پُرانی پرشون کے لئے بٹ مار وڈکیت ہین-

गुणरहित
श्रेयान्स्वधर्मो विगुणः परधर्मात्स्वनुष्ठितात्।
कल्याण अपना धर्म अपूर्ण दूसरेके धर्म अच्छी तरह पूरा होने वालेसे
स्वधर्मे निधनं श्रेयः परधर्मो भयावहः ॥३५॥
अपने धर्ममे मरना श्रेष्ठ है पराया धर्म भयदाई है

(٣٥) جو اپنا دھرم نیون کلی ہو تو بھی وہ کلیان رُوپ ہے پرایا دھرم اچھی طرح سے بن آوے تو بھی کلیان روپ نہین - اپنے دھرم مین مَرجانا بھی اچھا ہے پرایا دھرم بھی کا دینے والا ہے-
خلاصہ (٣٥) اپنے کشتری دھرم مین پران بھی جاتے رہین تو بھی کلیان کاری اور سرشیٹ ہے پرایا دھرم بھی کا دینے والا ہوتا ہے اُسمین نرک ہی ملتا ہے-

अर्जुन उवाच ॥ अथ केन प्रयुक्तोऽयं पापं चरति पूरुषः।
किस की प्रेरणा युक्तसे यह करता है मनुष्य
अनिच्छन्नपि वार्ष्णेय बलादिव नियोजितः ॥३६॥
बिना इच्छा भी वृष्णी वंशमें उत्पन्न होने वाले श्री कृष्णजी बलसे नियोजित

ارجن نے کہا (٣٦) کہ ہے سری کرشن جی منش جو پاپ کرتے ہین اُسکا پریرک کون ہوتا ہے اگرچہ اُسکی اچّھا نہین تو بھی کو کرم دُکھ ہی دیتا ہے-
(٣٦) ارجن کے سوال کو غور سے سنو یہ اعتراض آپ ہی آپ پیدا ہوتا ہے مگر اسکا جواب مشکل ہے نمبر ٣ مین کرشن بھگوان کہتے ہین کہ رجوگن سے پیدا ہوا کام اور یہ ہی کرودھ ہے کرم اندری اور گیان اندری اِس رجوگن سے پیدا ہو کر طرح طرح کی خواہشین پیدا کرتی ہین من کو اِن اندریون کے بشے بھوگ مین بڑا آنند یعنے سکھ ملتا ہے اور یہ ہی کام رُوپ ہین اِسی سے بار بار جنم مرن منش کا ہوتا ہے اِن اندریون کے گیان کو ایک رکھا ہے-

श्रीभगवानुवाच ॥ काम एष क्रोध एष रजोगुणसमुद्भवः।
कामना है यह है यह से पैदा होते है
महाशनो महापाप्मा विद्ध्येनमिह वैरिणम् ॥३७॥
बहुत खाने वाला और पापी जानो इसे यह इस मार्गमे बैरी जानो

سری بھگوان نے کہا (٣٧) یہ جو کام کرودھ ہین رجوگن سے ہوتے ہین یہ مہاسن (جو کبھی شکم سیر نہ ہون) مہا پاپان (مہا پاپی) شترو ہین یہ ہی پاپ کراتے ہین-

धूमेनाव्रियते वह्निर्यथादर्शो मलेन च।
धूँए से ढकी हुई अग्नि जैसे शीशा मैलसे
यथोल्बेनावृतो गर्भस्तथा तेनेदमावृतम् ॥३८॥
जेरसे झिल्ली ढका हुआ गर्भ तैसे तिस कर के कामसे ढका हुआ है

(٣٨) جیسے اگن دھوئین سے ڈھکی ہوئی ہے یا شیشہ پر زنگ لگا ہوتا ہے یا بچہ جھلّی مین چھپا ہوتا ہے اسیطرح اگیان سے آتما ڈھکا ہوا ہے-

ढका हुआ है ज्ञान इसको कामने
आवृतं ज्ञानमेतेन ज्ञानिनो नित्यवैरिणा।
को का सदा शत्रु है
इस कामने
कामरूपेण कौन्तेय दुष्पूरेणानलेन च ॥३९॥
हे अरजुन भोगो से कभी पूरा नही होता

(٣٩) کام روپی اگن کسی پرکار پُورن نہین ہوتی ہے یہ گیان پُرشون کی بیری ہے اسی کی وجہ سے گیان ڈھک جاتا ہے -

इंद्रियाणि मनोबुद्धिरस्याधिष्ठानमुच्यते। ज्ञानीन
इन्द्री मन बुद्धि इसका घर कहते हैं महात्मा लोग
एतैर्विमोहयत्येष ज्ञानमावृत्य देहिनम्॥४०॥
यह काम बिमोह मति भ्रांति में डालता है को ढक लेता है देहधारी जीवों को

(٤٠) اندریان اور من اور بُدھی اُسکے رہنے کا استھان ہے اِن سب کی مدد سے گیان کو مطیع اور محجوب کرکے آدمی کو غفلت مین ڈالتا ہے یعنے دیہہ دھاری پُرشون کو سنسار مین یہ کام موہت (غافل) کرلیتا ہے

तस्मात्त्वमिंद्रियाण्यादौ नियम्य भरतर्षभ।
इसलिये तुम इन्द्रियों को आदि में क के हे अरजुन
पाप्मानं प्रजहि ह्येनं ज्ञानविज्ञाननाशनम्॥४१॥
या जाना अथवा अनुभव पाप मान इस पापी को त्याग अथवा मार औ करने वाले हैं

(ज्ञान शास्त्रों का ज्ञान जो समझ रक्खा है विज्ञान जो विशेष युक्ति या जाना अथवा अनुभव से ज्ञान प्रकट हुआ)

(٤١) ہے ارجن اسی کارن پہلے ہی سے اِندریون کو بس کرکے گیان بگیان کے ناش کرنے والے کام کو مارڈال -

पराणी आहु इन्द्रियसे श्रेष्ठ
इंद्रियाणि पराण्याहुरिंद्रियेभ्यः परं मनः। है
इन्द्रिया से उत्तम आहु कहलाती है
मनसस्तु परा बुद्धिर्यो बुद्धेः परतस्तु सः॥४२॥
है औ से परे है सो है स सो जीवात्मा

(٤٢) اِس شریر سے اندرین سریشٹ ہین اور اندریون سے من سریشٹ ہے اور من سے لشیش بُدھی سریشٹ ہے اور بُدھی سے لشیش اور پرے آتما برھم کا روپ ہے -

दृढ़ निश्चय करा
एवं बुद्धेः परं बुद्ध्वा संस्तभ्यात्मानमात्मना।
इस प्रकार से से परे आत्मा को जान बुद्धि से मन औ परमात्मा में निश्चल
जहि शत्रुं महाबाहो कामरूपं दुरासदम्॥४३॥
जीतो कोवह अरजुन ना कठिनाई स जीता जाता है

(٤٣) ہے ارجن اسطرح بُدھی سے پرے آتما کو جانکر اپنے من کو بس کرکے کام رُوپ جو شترو ہے اُسکو پراجے کرکے ارتھات اپنے شترو کو مار ڈال لیکن یہ کام شترو دُراسد (مشکل سے قابو مین آنے والا) ہے -

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्री-
कृष्णार्जुनसंवादे कर्मयोगोनाम तृतीयोऽध्यायः॥

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد کرم جوگ برنن ٣ ادھیاے

خلاصہ ادھیاے ٣ - جب ارجن نے پرشن کیا کہ ایک بات نشچے کرکے کہو کہ میرا بھرم دور ہو تب سری کرشن جی نے کہا کہ کرم کیئے بغیر تو پرش ایک دم بھی خالی نہین رہتا کرم تو ضرور ہی کرنا ہے جگ کرو کہ دیوتا پرشن ہون اور تمھاری کامنا پُورن ہو اور اندریون کے بس مت ہو بلکہ اُنکو اپنے بس مین کرلو گیانی پُرش سنساری کرمون مین لگا ہوا اشکت نہین ہوتا اسیطرح تم بھی بُدھی سے پرے آتما کو جانکر اپنے من کو بس مین کرو اور کامناؤن کو دُور کرو آتما ابناشی سناتن برھم سمیت یعنی تمام دیاون کا استھان اور آتما دھرم ہے ورنہ امول پدارتھ ہے آتم درشی جوگی اس آتما کو اچھی طرح پہچان لیتے ہین تو گنی پرش آتما کا بچار کرہی نہین سکتے کرم پھل کا تیاگ کرنا ارتھات اسکے پھل کی اچھا نہ کرنی یہی کرم سنیاس ہے -

# چوتھا ادھیائے

## سریکرشن جی کا نرگن اور سرگن سروپ کا حال ارجن کو سنانا

### بھجن

کہین بنسی مدھر دھن باجی رے — پر بیکنٹھ اور ست لوک سے چار لوک پری گاجی رے

कहीबन्सी मधुर धुनिबाजीरे पुर बैकुंठ और सत्य लोक से चार लोक परे गाजीरे ।

چندر سوریہ کو جہان گم ناہین جوت اکھنڈ براجی رے — سر برھمادی پار نہ پاوین اناشی آپ سماجی رے

चन्द्र सूर्य को जहां गम नाही जोतिअखंड बिराजीरे सुरब्रह्मादि पारनहि पावे अबिनाशीआपसमाजीरे

سوئی برہم جگدیش بھگت ہت سریکرشن بپو ساجی رے — دھرم ہانی سنتن دکھ لکھ سریرام سوبھگت نواجی رے

सोई ब्रह्मजगदीश भक्तिहित श्री कृष्णबपुसाजीरे धर्महानिसंतनदु खलखश्रीरामसुभक्त निवाजीरे

श्री भगवानुवाच ॥ इमंविवस्वतेयोगं प्रोक्तवान हमव्ययम् ।

यह ज्ञान सूर्य्य को कहा है मैंने यह नाशरहित

विवस्वान्मनवे प्राह मनुरिक्ष्वाकवेब्रवीत् ॥ १॥

सूर्य्य ने मनुसे कहा और मनु ने राजासे कहा राजाइक्ष्वाकसे सूर्य्य वंशवाला

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن یہ اناشی گیان مین نے سب سے پہلے دیوست (سورج دیوتا) سے برنن کیا تھا اور سورج جی نے منوجی سے کہا پھر منوجی نے راجہ اشواک کو سنایا۔

इसीप्रकार सदासे चला आया इसको राजऋषि जनक आदि

एवं परंपरा प्राप्त मिमं राजर्षयो विदुः ।

जानते हैं

वह यह ज्ञान

सकालेनेह महता योगो नष्टः परंतप ॥ २॥

महता कालेन बहुत कालसे लोपहोगयाथा हे अरजुन

(۲) یہ گیان پہلے سے چلا آتا ہے اسکو راج رشی لوگ جانتے تھے لیکن مدت سے ہے پرم تپ ارجن پوشیدہ ہو رہا تھا۔

मैंने आज

स एवायं मयातेऽद्य योगः प्रोक्तः पुरातनः ।

सोई पहेला तेरे अरथ यह कहा अनादी है

भक्तोऽसिमे सखाचेति रहस्यंह्येतदुत्तमम् ॥ ३॥

तू है मेरा है तू यह उत्तम

(۳) وہی پرانا گیان جو بہت بڑا بھید ہے اب مین نے تجھے سنایا کہ تو میرا بھگت اور سکھا ہے یہ گپت و دیا پرم اُتم ہے۔

अर्जुनउवाच ॥ अपरं भवतोजन्म परंजन्म विवस्वतः ।

पीछे हुआ तुम्हारा पहले हुआ सूर्य्यका

क्योंकर कथमेतद्विजानीयां त्वमादौ प्रोक्तवानिति ॥ ४॥

एतद् यह जाने मैं तुम आदमें कहते हुये

अर्थात क्योंकर जानूं तुमने सूर्य्य से कहा

ارجن کا بچن (۴) ہے کرشن جی تمھارا جنم تو اب ہوا ہے اور سورج دیوتا کا جنم پہلے ہوا کیونکر مین جانون کہ آپ نے پہلے سنایا ہو گا۔

श्रीभगवानुवाच ॥ बहूनिमेव्यतीतानि जन्मानि तवचार्जुन ।

बहुत मेरे हुये हैं जन्म और तेरे भी हैं

तान्यहं वेद सर्वाणि नत्वंवेत्थपरंतप ॥ ५॥

तिनको मैं जानताहूं सब नहीं तू जानता है

سری بھگوان کا بچن (۵) ہے ارجن میرے اور تیرے جنم بہت ہو چکے ہین اُن سب کو مین جانتا ہون تو نہین جانتا ہے۔

अजोऽपि सन्नव्ययात्मा भूतानामीश्वरोऽपि सन्।
अजन्मा भी होकर अविनाशी प्राणियों का ईश्वर भी हूँ

प्रकृतिं स्वामधिष्ठाय संभवाम्यात्ममायया ॥६॥
माया अपनी आसरे करके प्रकट हुआ मैं या करके

(۶) مین اجنما ابناشی ہون سب جیوؤن کی آتما اور سب کا ایشر ہون تو بھی اپنی شدھ پرکرتی (مایا) بدیا شکتی کو گرہن کر کے اپنی اچھا انوسار اوتار دھارن کرتا ہون۔

اوتار لینے کا ثبوت کامل ہے ناواقف جاہل لوگ جو کہتے ہین کہ ایشور اجنما ابناشی کیون پنچ تتو کا سریر دھارن کرے جو مل موتر سے بھرا ہوا ہے وہ لوگ اس اشلوک کو غور سے پڑھین۔ اگلے دو اشلوک مین وجہ اوتار دھارن کرنے کی بیان کی ہے۔

यदा यदा हि धर्मस्य ग्लानिर्भवति भारत।

अभ्युत्थानमधर्मस्य तदात्मानं सृजाम्यहम् ॥७॥
अधिकता अधर्म की तिस काल में आत्मा को उत्पत्ति करता हूँ

(۷) ہے ارجن جب جب دھرم کی گلانی یعنے دھرم کی ہانی ہوتی ہے اور ادھرم ہونے لگتا ہے تب تب مین جنم لے کر پرتھی پر آتا ہون یعنی مین نرگن نراکار سگن اوتار دھارن کرتا ہون۔

परित्राणाय साधूनां विनाशाय च दुष्कृताम्।

धर्मसंस्थापनार्थाय संभवामि युगे युगे ॥८॥

(۸) سادھو جن سنت پرشون کی رکشا کے کارن اور دشٹ پرشون کے ناش کے لیے جگ جگ پرت یعنے ست جگ ترتیا۔ دواپر اور کلجگ مین اوتار لیتا ہون اور دھرم کو استھاپن کرنے کے لئے پرگھٹ ہوتا ہون۔

بھجن ۲۴۔ اوتار ناراین متعلق اشلوک ۷ و ۸

| | |
|---|---|
| بھگت بچھل پربھو دین دیال | آرت ہرن سرن پرتپال |
| आरतहरनशरन प्रतिपाल ॥ | भक्तबछल प्रभु दीन दयाल ॥ |
| جب جب بھیر پڑے سنتن پر ادھرم نشاچر کرین کوچال | تب تب بیبدھ دیہہ دھر پرگٹین سنت جنون کو کرین نہال |
| जब भीर परे संतन पर अधर्म निशाचर करें कुचाल। तब तब बिबिध देह धर प्रगटें संत जनों को करें निहाल॥ | |
| مچھ کچھ براہ بدھ اور نرسنگھ ہر موہنی روپ مرال | باون سنک سنندن ہری رکھب کپل اور بدری ہنسال |
| कमठ मीन बाराह बुद्ध औ नरहरि मोहनी रूप मराल॥ बावन सनक सनन्दन हरि पुनि ऋषभ औ कपिल औतार | |
| پرسرام دتاتریہ اور بیاس رشی کرشن کرپال | جگ پرش ہیگریو اد بھت تن دھنونتر اور پرتھو بھوال |
| परशुराम दत्तात्रय और व्यास ऋषी कृष्ण कृपाल॥ जज्ञपुरुष हयग्रीव अद्भुत तनु धन्वंतर और भुवाल | |

نہ کلنک سری رام چندر ہر اسرجیت کرین دھرم سنبھال

जन्म कर्म च मे दिव्यमेवं यो वेत्ति तत्त्वतः ।
त्यक्त्वा देहं पुनर्जन्म नैति मामेति सोऽर्जुन ॥ ९ ॥
सो त्यागकर अपनी देह फिर नहीं प्राप्त करता है है

(۹) ہے ارجن میرا جنم اور کرم دیب روپ ہے یعنے میرا جنم مایا رہت ہے جو اُسکے تتو کو جانتے ہین وہ سریر چھوڑ کر جنم مرن سے رہت ہو کر مجھکو پراپت ہوتے ہین۔

वीतरागभयक्रोधा मन्मया मामुपाश्रिताः । मुझ में मन लगाये हुवे मेरे आश्रय बहुत लोग
बहवो ज्ञानतपसा पूता मद्भावमागताः ॥ १० ॥

(۱۰) جنکے راگ دویش بھئے آسا اور کرودھ جاتے رہے اور میرا ہی دھیان کر کے میری شرن ہوے اینک گیان اور تپ کرنے سے پوتر ہو کر بہت لوگ مجھ مین ہی پراپت ہوئے ہین

ये यथा मां प्रपद्यन्ते तांस्तथैव भजाम्यहम् ॥
मम वर्त्मानुवर्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्वशः ॥ ११ ॥

(۱۱) جو پُرش جس بھاؤنا سے میری شرن آتا ہے اسکو مین ویسا ہی پھل دیتا ہون اُسپر انوگرہ کرتا ہون ہے ارجن میرا مارگ سب منش لے لیتے ہین۔

काङ्क्षन्तः कर्मणां सिद्धिं यजन्त इह देवताः ॥
क्षिप्रं हि मानुषे लोके सिद्धिर्भवति कर्मजा ॥ १२ ॥

(۱۲) کرم کی سدھی چاہنے والے دیوتاؤن کو پوجتے ہین اُنکو نرلوک مین کرم کرنے سے جلد ہی سدھی پراپت ہوتی ہے ارتھات کرم کا پھل یہان فوراً مل جاتا ہے۔

चातुर्वर्ण्यं मया सृष्टं गुणकर्मविभागशः ॥
चार　मैने　उत्पन्न किये　के　विभाग से
तस्य कर्तारमपि मां विद्ध्यकर्तारमव्ययम् ॥ १३ ॥

(۱۳) چارون برن یعنی برہمن کشتری بیش سودر مین نے ہی اُتپن کئے ہین اُنکے جُدا جوگ کرم کے بھاگ مین نے ہی کئے ہین اُنکا پیدا کرنیوالا بھی مجھکو سمجھ مین اِناشی ہون۔

* چارون برن۔ اکثر آدمی کہتے ہین کہ سب انسان یکسان پیدا ہوئے تفریق برن اور قوم بعد مین برہمنون نے مقرر کر دی ہے ورنہ برہمن اور شودر کی ایک پیدائش ہے یہ خیال اُنکا غلط ہے پیدایش ایک ہی مگر برہمن اور شودر کی جسم مین قدرتی فرق پیدا ہوا ہے ایک برہمن کے جسم کو دیکھیے علی ہذا کھتری ویش کو ملاحظہ کیجیے اور ایک جاٹ کو مقابلہ مین کھڑا کیجیے اور اُنکے جسم کو غور سے ملاحظہ کیجیے کتنا فرق معلوم ہوتا ہے جانورون اور درختون تک مین اُتم مدھم نیچ کا تفاوت قانون قدرت نے پیدا کر دیا ہے اب اس اشلوک نمبر ۱۳ کو غور سے دیکھیے کہ سری مہاراج کیا فرماتے ہین۔

न मां कर्माणि लिम्पन्ति न मे कर्मफले स्पृहा ॥
इति मां योऽभिजानाति कर्मभिर्न स बध्यते ॥ १४ ॥ बांधते है

(۱۴) کرم کے پھل مین مجھے کامنا نہین اور نہ کرم پھل کی مجھے خواہش ہے جو پُرش مجھکو ایسا جانتے ہین اُنکو کرم کا

بندھن یہاں نہیں ہوتا ہے۔

एवं ज्ञात्वा कृतं कर्म पूर्वैरपि मुमुक्षुभिः ॥
कुरु कर्मैव तस्मात्त्वं पूर्वैः पूर्वतरं कृतम् ॥ १५ ॥

(١٥) یہ جان کے پہلے سے گیانی پرشوں نے مکت کی اچھا سے کرم کیا ہے بس جیسا کہ پہلے سے کرم کرتے آئے ہیں تم بھی کرم کرو۔

किं कर्म किमकर्मेति कवयोऽप्यत्र मोहिताः ॥
तत्ते कर्म प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसेऽशुभात् ॥ १६ ॥

(١٦) کونسا کرم کرنے جوگ اور کونسا کرم جوگ نہیں اسکے سمجھنے میں بڑے بڑے گیان وان بھی موہ کو پراپت ہوئے ہیں مکت کے لیے جو کرم کرنے کے جوگ ہیں وہ تمکو سناتا ہوں جسے جانکر تو برائی سے چھوٹ جاویگا

कर्मणो ह्यपि बोद्धव्यं बोद्धव्यं च विकर्मणः ॥
अकर्मणश्च बोद्धव्यं गहना कर्मणो गतिः ॥ १७ ॥

(١٧) کرم اور بکرم کو جاننا چاہیئے اور اکرم کا جاننا بھی چاہیئے۔ کرم کی گت مشکل سے معلوم ہوتی ہے کرم اور اکرم یہاں دو اکشر کے اکرم کرم چھوڑ دینے کو نہیں کہتے ہیں بلکہ اس طرح کرم کرنا جسمیں بندھن نہ ہو اسکا نام اکرم ہے

कर्मण्यकर्म यः पश्येदकर्मणि च कर्म यः ॥
स बुद्धिमान्मनुष्येषु स युक्तः कृत्स्नकर्मकृत् ॥ १८ ॥

(١٨) کرم یعنے پرمیشر کا ارادھن کرنا اسمیں اکرم بندھ رہتے یعنے کرم پھل کی کامنا نہ رکھے۔ اور جو اکرم ہیں اُن میں کرم کی بندھ رکھے وہی بدھمان ہے اسکو جو کوئی پرش سمجھے وہی سمپورن کرموں کا کرنے والا ہے۔

यस्य सर्वे समारम्भाः कामसंकल्पवर्जिताः ॥
ज्ञानाग्निदग्धकर्माणं तमाहुः पण्डितं बुधाः ॥ १९ ॥

(١٩) جو کرم بغیر پھل کی کامنا کے کیا جاتا ہے اور جسنے کرموں کو گیان اگن سے بھسم کر دیا ہے وہی چتر اور گیانی پرش ہے کرم تو ہمیشہ ہی کرنا جوگ ہے پرنت بیراگ سے یعنی پھل ملنے کی اچھا نہ رکھے۔

त्यक्त्वा कर्मफलासंगं नित्यतृप्तो निराश्रयः ॥
कर्मण्यभिप्रवृत्तोऽपि नैव किंचित्करोति सः ॥ २० ॥

(٢٠) جو کرم کے پھل سے کامنا نہ رکھکر سنتوش وان اور کامنا رہت رہتا ہو وہ کرم کرتا ہوا بھی ایسا ہے گویا کچھ نہیں کرتا

निराशीर्यतचित्तात्मा त्यक्तसर्वपरिग्रहः ॥
शारीरं केवलं कर्म कुर्वन्नाप्नोति किल्बिषम् ॥ २१ ॥

(٢١) جو پرش کامنا نہیں رکھتا من اور شریر کو جسنے بس کر لیا ہے وہ کرم بندھن سے فورت (آزاد) ہے کیول کرم کرنے سے دوش کو پراپت نہیں ہوتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ جو کرم کامنا رہت اور اہنکار رہت سادھان کیے

ف کرم جنسے نجات ہو اکرم جنسے بندھن ہو ۱۲

کیے جاتے ہین اُس مین دوش نہین

यदृच्छालाभसंतुष्टो द्वन्द्वातीतो विमत्सरः

समः सिद्धावसिद्धौच कृत्वापिननिबध्यते।।२२।।

(۲۲) جو پرش بغیر مانگے لابھ مین پرسن اور ترپت رہتا ہے اور دُندھا کے خیالات دل مین نہین رکھتا بیر بھاؤ کا
رہت ہے ہان لابھ مین یکسان رہتا ہے وہ کرم کے بندھن سے رہت رہتا ہے

गतसंगस्य मुक्तस्य ज्ञानावस्थितचेतसः।।

यज्ञायाचरतः कर्मसमग्रंप्रविलीयते।।२३।।

(۲۳) جسکو پرا سنگ یعنی تعلق چھوٹ گیا ہے ارتھات مُکت کام دشا کو جسنے پالیا ہے۔ گیان مین جسکا من اور
چیت استھر ہو گیا ہے جگ ایشر ارادھن کرم کرتا ہے اُسکے کرم لین ہو جاتے ہین۔

ब्रह्मार्पणंब्रह्म हविर्ब्रह्माग्नौब्रह्मणाहुतम्।।

ब्रह्मैव तेनगंतव्यंब्रह्मकर्मसमाधिना।। २

(۲۴) اِرپن سے برہم یعنی جو ہون کرتا ہے وہ برہم ہی ہے اور آہتی بھی برہم ہے جو ہون کیا جاتا ہے وہ بھی برہم
ہے یہ آہتی بھی برہم کو پہونچے گی اور کرم مین برہم کی سمادھی لگی ہے جو کوئی ایسا سمجھتا ہے وہ برہم جگ کرتا ہے اور
برہم مین لین ہو جاتا ہے

१ देवयज्ञ दैवमेवापरेयज्ञंयोगिनःपर्युपासते।।

२ ब्रह्मयज्ञ ब्रह्माग्नावपरेयज्ञंयज्ञेनैवोपजुह्वति।। २५।।

(۲۵) کوئی یوگی کرم جوگ سے دیوتاؤن کے نمت جگ کرتے ہین اور بعضے گیان جوگ برہم روپ اگن مین جگ
آدک کرم کرتے ہین یعنی برہم کی اگنی مین یگ سے یگ کو ہون کرتے ہین۔
جوگ (یوگ) آسن پرانایام۔ پرتیاہار یہ تین جوگ کے انگ ہین اور اشٹانگ جوگ یعنی آٹھ انگ جوگ کے ہین
یم۔ نیم۔ آسن۔ پرانایام۔ پرتیاہار۔ دھیان۔ دھارنا۔ سمادھی۔ اس جوگ سے من کا برودھ کرنا۔

३ यह इन्द्रिय संजम श्रोत्रादीनीन्द्रियाण्यन्येसंयमाग्निषुजुह्वति।।

४ शब्दादीन्विषयानन्यइन्द्रियाग्निषुजुह्वति।।२६।।

(۲۶) بعضے پُرش سرون آدک اندریون کو بس کرکے اگن مین ہوم کرتے ہین بعضے شبد آدک اندریون کو روک کرکے
سنجم روپ اگن مین جلاتے ہین۔ معلوم رہے کہ جگ کرنا بھی ایک پرم دھرم ہے جگ کرنے والا بھی جوگی کہلاتا ہے۔

५ आत्म संजम सर्वाणीन्द्रियकर्माणि प्राणकर्माणिचापरे।।

आत्मसंयमयोगाग्नौ जुह्वतिज्ञानदीपिते।।२७।।

(۲۷) بعضے سب اندریون کے کرم اور پرانون کے کرم کو روک کر آتم سنجم روپ اگن مین ہوم کرتے ہین۔

(۲۸*) کوئی درب جگ (خیرات کرنا) کوئی تپ جگ چاندراین آدک برت جوگ جگ کوئی اشٹانگ جوگ جگ کوئی ستواد ھیای جگ یعنی تہید وسہسرنام آدک پستکونکا پاٹھ کرتے ہین کوئی گیان جگ یعنی آتما شدھی اچھی طرح سے کرتے ہین۔

بھجن۔ چودہ آسن کے نام　　راگ لست

| | |
|---|---|
| آسن کے نام مین کرون بکھان | مرگ اور پکشن سون لئو ہے گیان |
| आसन के नाम मैं कहूं बखान | मृग और पक्षिन सो लयो है तान |
| پدماسن بیر بھدر اور میور | سوستک ڈنڈ اور سپاترہور |
| पद्मासन बीर भद्र और मयोर | स्वास्तिक दंड और सुपात्र बहोर |
| برشچک کنج استراسن سمان | استھراجا سکھ آسن بکھان |
| वृश्चिक कुंज अस्त्रासन समान | स्थिर अजा सुख आसन बखान |
| چودہ آسن رشی کیے پرمان | آسن وہی جا مین کچھو نہ ہان |
| चौदह आसन ऋषि किये प्रमान | आसन वो ही जामें कछु न हान |
| بن پربت سر بر ندی تیر | پھل پھول مول سندر سمیر |
| बन परबत सरबर नदी तीर | फल फूल मूल सुन्दर समीर |
| شبھ بھوم نرکھ ایکانت جان | سری رام روپ جوگی دھرین دھیان |
| शुभ भूमी निरख एकांत जान | श्री राम रूप जोगी धरेहिं ध्यान |

جگ کی اقسام

دیو جگ جو گرہستی لوگ معمولی جگ دیوتاؤن کی پرستش کے لیئے کرتے ہین اور دیوتا خوش ہو کر انکے کارج سدھ کرتے ہین۔
برہم جگ برہم کی آگ مین یگ ہی سے یگ کرنا۔ سری مت پوجیہ پاد شنکراچارج جی نے جگ کے ارتھ اس جگہ آتما کے لکھے ہین اسکا مطلب یہ ہے کہ آتما ہی کا سب کام ہے جگ کرنے سے آتما شدھی ہو کر گیان پراپت ہوتا ہے اندریون کے سیم کی آگ مین ہون کرنا سیم جوگ کے تین انگ کو کہتے ہین دھارنا دھیان سمادھی۔ دھارنا کسی شے کی تحقیقات کے لیئے چت لگانا دھیان اسکی اصلیت و ماہیت پر خیال کرنا سوچنا تدھی کو کام مین لانا سمادھی اسکے دھیان مین مگن ارتقات کو دینا غرقاب ہو جانا جس سے اسکی ماہیت معلوم ہو جاوے۔
شبد اواز وغیرہ اندریون کی آگ مین ہون کرنا۔
جگ جو اشلوک نمبر ۲۷ مین لکھا ہے اندریان اور پران کی حرکت سب کا ظہور آتما سے ہوتا ہے اور آتما ہی مین لین ہوتی ہین۔
درب جگ مفلس غریب مستحق لوگون کو دینا انکی مدد کرنا۔
تپ جگ یعنی تپسیا کرنا اسمین یم اور نیم شامل ہین پانچ طرح کے یم اور پانچ ہی نیم ہین اول یم اہنسا کسیکو مارنا یا تکلیف نہ دینا ستیہ سچ بولنا استیہ چوری نہ کرنا برہمچرج پرائی استری گمن نہ کرنا اپریگرہ کسی کے مال و دولت کی حرص نہ کرنا شوچ جسم اور مکان کی صفائی رکھنا سنتوش جتنا ملے اسی پر صبر کرنا تپ جسم سے محنت کرنا اور اندریونکا

بل گھٹانا-

یوگ[۴] جگ اشٹانگ جوگ آسن پرانایام آدک جسکی تفصیل بشیانی صفحہ ۱۲ مین درج ہے

سوادھیاے[۹] - بید ون کا پڑھنا - ایشر پرندھان پرمیشر پربسواس -

## آسن ۱۴ پرکار

۱- پدم آسن पद्मासन ۲- بیرآسن बीरासन ۳- بھدرآسن भद्रासन ۴- سوستک آسن सुस्तिक

۵- ڈنڈآسن दंडासन ۶- سپا ترآسن सुपाश्रासन ۷- برچھک वृश्चिक ۸- گج آسن गजासन

۹- میوراسن मयूरासन ۱۰- اشترآسن अस्त्रासन ۱۱- اجاآسن अजासन ۱۲- سم آسन समासन

۱۳- استھر شکت آسن स्थिरशक्ति ۱۴- ستھا شکت آسن शक्ति جسے سنگھاسن بھی کہتے ہین یعنی جس طرح

بیٹھے مین آرام ملے - پرانایام ۳ پرکار اول آسان - دوم میانہ - سوم دشوار -

گیان[۱۰] جگ - اسمین کسی سنساری سکھ کی کامنا نہین کیول پرمیشر کے جاننے مین جتن کرنا اور جنم مرن کے دکھ سے چھوٹنا اور یہ بات گیانی پرشون کے ست سنگ سے حاصل ہوتی ہے انکی سیوا کرنی جوگ ہے -

پرانایام[۱۱] جگ بموجب اشلوک نمبر ۲۹ کوئی اپان مین پران کو اور پران مین اپان کو ہون کرتے ہیں یہ بھی ایک جگ ہے -

نینت[۱۲] اہار جگ تھوڑا بھوجن کرنا یہ بھی جگ ہے بست رکھنا اس سے اندریون کا بل کم ہوجاتا ہے -

२१ यज्ञप्राणस्थान अपाने जुह्वतिप्राणं प्राणेपानं तथापरे ॥

प्राणापानगती रुद्ध्वा प्राणायामपरायणाः ॥ २९ ॥

(۲۹) کوئی پران اور اپان بایو کو روک کر پرانایام کرنے واسطے پران کو اپان مین اور اپان کو پران مین جلاتے ہین

१२ यज्ञ अपरेनियताहाराः प्राणान्प्राणेषुजुह्वति

सर्वेऽप्येते यज्ञविदोयज्ञक्षपितकल्मषाः ॥ ३० ॥

(۳۰) کوئی جوگی سوکشم بھوجن کرکے پرانون کو پرانون مین ہوم کرتے ہین یعنی کمبھک ریچک کرکے پران کی گت کو روکتے ہین یہ سب جگ کے جاننے والے جگ کے ذریعے پاپون سے نورت ہوتے ہین -

## بھجن متعلق اشلوک ۲۹ و ۳۰

پرانایام

| | |
|---|---|
| رچنا بیدھ پرکار میرے پربھوجی | تیری گت اگم اپار آستائی |
| तेरी गत अगम अपार ॥ | रचना विविध प्रकार मेरे प्रभुजी |
| اوم شبد سون ساری رچنا اپنے رچ دینی | لکھ چوراسی چرسچر اچر برہم روپ رنگ بھینی |
| लख चौरासी चरस चर अचर ब्रह्म रूप रंग भीनी | ॐ शब्द सो सारी रचना आपने रच दीनी |
| بارہ تتو کے اگنت پنجرے پچھی رنگ برنگ | سواس ہنڈولے جھولت نسدن مایا کے پرسنگ |
| स्वांस हिंडोले झूलत निसदिन माया के परसंग | पांच तत्व के अगनित पिंजरे पंछी रंग बिरंग |

| | |
|---|---|
| داہنے بائیں اور زندہ میں سُوانس چال پہچان | ایڑا پنگلا اور سکھمنا تینوں ناڑی جان |
| इड़ापिंगलाओरसुखमनातीनोंनाड़ीजान | दाहनेबायेंओर मद्धमेंस्वासचालपहिचान |
| پران بایو ہردے مین رہوے گدا اپان سمائے | مول دوار ارتھات نابھ تین کھینچ اپان ہی لائے |
| मूल द्वार अर्थात नाभि तें खेंच अपान ही लाय | प्रानबायुहृदयमेंरहवे गुदाअपानसमाय ॥ |
| کنبھک ریچک پُرک بھید کو جانے چتر ضرور | اُدوان بایو رہی کنٹھ ماتھ اور بیان انگ بھرپور |
| उदानवायुरहेकंठमें ... | कुम्भकरेचकपुरकभेदकोजानेचतुरजरूर ॥ |
| پانچون انگلی ہونٹ ناک اور کان پر رکھے جائے | سِدھ آسن ایکانت بیٹھ کے مون سادھ چیت لائے |
| सिधआसनएकान्तिबैठकेमोनसाधिचि | पाचोंउगलीहोंदनाकओरकानपररखेजमा ॥ |
| بارہ ماترا جپے ہردے مین بارہ سو پہونچائے | سوانس اور پرسوانس ہے روکے ادم کنٹھ مین لائے |
| स्वासओरपरस्वासहिरोकेदेंअहरमनलाय | बारहमात्राजपेहियेमेबारहसोपहुंचाय॥ |
| پرانایام ابھیاس کرے سری رام چرن لائے | نام شامبھوی مُدرا یا کو راج جوگ کہلائے |

नामशाम्भवीमुद्रायाकोराजजोगकह　　प्राणायामअभ्यासकरेश्रीरामचरणचितला

میرے پربھو جی رچنا بیدھ پرکار - تیری گت اگم اپار

मेरे प्रभुजी रचना बिबिध प्रकार ॥

यज्ञशिष्टामृतभुजो यान्ति ब्रह्म सनातनम् ।

नायं लोकोऽस्त्ययज्ञस्य कुतोऽन्यः कुरुसत्तम ॥ ३१ ॥

(۳۱) ہے ارجن جگ سے بچے ہوئے ان کو بھوجن کرنا امرت ہے وہ پرش سناتن برہم کو پراپت ہوتے ہین اور جو جگ نہین کرتے ہین اُنکو نہ یہ لوک ہے اور نہ پر لوک -

एवं बहुविधा यज्ञा वितता ब्रह्मणो मुखे ।

कर्मजान्विद्धि तान्सर्वानेवं ज्ञात्वा विमोक्ष्यसे ॥ ३२ ॥

(۳۲) اِسطرح نانان پرکار کے جگ بید مین برہم کے مُکھ سے کہے ہین وہ سب کرم سے اُپجے ہین جان اِسکے جانے سے بے شبہہ تو موکش پد کو پراپت ہوگا -

श्रेयान्द्रव्यमयाद्यज्ञाज्ज्ञानयज्ञः परंतप ।

सर्वं कर्माखिलं पार्थ ज्ञाने परिसमाप्यते ॥ ३३ ॥

सब कर्मफलों के सहित　　है　　से सम्पूर्ण हो जाते हैं

(۳۳) ہے ارجن درب مئی جگ سے گیان جگ پرم سرشٹ ہے سمپورن کرم گیان مین لین ہوتے ہین -

तद्विद्धि प्रणिपातेन परिप्रश्नेन सेवया ।

उपदेक्ष्यन्ति ते ज्ञानं ज्ञानिनस्तत्त्वदर्शिनः ॥ ३४ ॥

(۳۴) وہ آتم گیان تتو کے دیکھنے والے گیانی سیوا کرنے آدھینتائی کیسے عجز و استفسار کرنے سے پرسن ہو کر تمکو اُپدیش کرینگے -

यज्ज्ञात्वा न पुनर्मोहमेवं यास्यसि पांडव।
येन भूतान्यशेषेण द्रक्ष्यस्यात्मन्यथो मयि॥३५॥

(۳۵) ہے ارجن اس گیان کو سچا جانکر پھر سوہ نہیں ہوگا اور اس گیان پر بھاؤ سے سارے سنسار کو اپنے آپ میں یا مجھ سرب آتما میں تو دیکھے گا یعنی ساری سرشٹی کو اپنے آپ میں اور اپنے کو مجھ میں دیکھوگے۔

अपि चेदसि पापेभ्यः सर्वेभ्यः पापकृत्तमः।
सर्वं ज्ञानप्लवेनैव वृजिनं संतरिष्यसि॥३६॥

(۳۶) جو تو سب پاپیوں سے بڑا پاپی بھی ہو تو بھی پاپ روپ سمندر سے گیان روپی جہاز کے ذریعہ سے بنا ہی کشٹ کے تر جاویگا

यथैधांसि समिद्धोऽग्निर्भस्मसात्कुरुतेऽर्जुन।
ज्ञानाग्निः सर्वकर्माणि भस्मसात्कुरुते तथा॥३७॥

(۳۷) جیسے پرچنڈ اگنی گیلے سوکھے ایندھن کو بھسم کر دیتی ہے اسیطرح گیان اگنی سمپورن کرموں کو بھسم کر دیتی ہے۔

नहि ज्ञानेन सदृशं पवित्रमिह विद्यते।
तत्स्वयं योगसंसिद्धः कालेनात्मनि विंदति॥३८॥

(۳۸) گیان کے سمان اور کوئی بستو پوتر نہیں وہ گیان بہت سے کرم جوگ سے جب تو شدھ چت ہوگا تب بہت دنوں میں پراپت ہوگا۔ اور تو اپنے دل ہی میں معلوم کرے گا۔

श्रद्धावाँल्लभते ज्ञानं तत्परः संयतेन्द्रियः।
ज्ञानं लब्ध्वा परां शांतिमचिरेणाधिगच्छति॥३९॥

(۳۹) جو سردھاوان پرش ہیں جنھوں نے اندریوں کو بس کر لیا ہے وہی گیان کو پراپت ہوتے ہیں گیان سے جلدی شانتی کو پاتے ہیں جو سب سے پرے ہے۔

...दधानश्च संशयात्मा विनश्यति॥
नायं लोकोऽस्ति न परो न सुखं संशयात्मनः॥४०॥

(۴۰) جو اگیانی اور مورکھ لوگ ہیں یا سردھا نہیں رکھتے شک و شبہہ (سندیہہ) رکھتے ہیں وہ ناش کو پراپت ہوتے ہیں۔ نہ اس لوک میں نہ پرلوک میں آسائش و آرام پاتے ہیں۔

योगसंन्यस्तकर्माणं ज्ञानसंछिन्नसंशयम्।
आत्मवंतं न कर्माणि निबध्नंति धनंजय॥४१॥

(۴۱) ہے ارجن جنہے جوگ کے ذریعے سے سنیاس دھارن کیا جو پرش بھگوان کا آرادھن ست کرموں سے کرتے ہیں گیان سے سندیہہ جنکا جاتا رہا ہے اپنے چت و آتما گیان میں تت پر (مستغرق) ہیں انکو کرم بندھن نہیں ہوتا۔

योगमातिष्ठो तिष्ठ / योगमे निश्चल उठो / युद्ध करो

तस्मादज्ञानसंभूतंहृत्स्थं ज्ञानासिनात्मनः।
छित्वैनंसंशयं योगमातिष्ठोत्तिष्ठभारत ॥ ४२॥

(۴۲) سے ارجن اگیان سے جو شنکا تیرے ہردے مین ہوئی ہے اسکو گیان روپی کھڑگ سے کاٹ ڈال۔ کرم جوگ کا آسرا لیکے اُٹھ کھڑا ہو۔

इतिश्रीभगवद्गीताब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसंवादेकर्मज्ञान
संन्यासयोगोनाम चतुर्थोध्याय ॥

الی سری برہم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا جوگ شاستر سری کرشن ارجن سمواد کرم گیان جوگ نام چوتھا ادھیاے

---

چوتھے ادھیاے مین سری کرشن مہاراج نے کرم کی مہان برنن کی اور آخر مین یہ فرمایا کہ یوگ کے ذریعہ سے جب یہ کرم چھوٹ جاوین تو گیان پراپت ہوتا ہے اور گیان ہونے سے شانتی ہوتی ہے ارجن کی طبیعت اس وقت فکرمند ہو رہی ہے یہ دقیق امر اُسکے ذہن نشین نہ ہوا اسلیئے یہ سوال کیا کہ کرم جوگ اور کرم سنیاس ان دونون مین سے جو اچھا ہو اُسی کی پیروی کرون اسکا اوتر پانچوین ادھیاے مین مہاراج نے دیا ہے اور سب طرح کے جگ اور جاندراین برت اور اشٹانگ جوگ کا برنن کرکے گیان کو سب مین پردھان برنن کرکے اپدیش کیا کہ ہے ارجن اپنی اندریون کو اپنے بس مین کرکے سری ارادھن نشچے بدھی سے کر تو موکش کا ادھکاری ہوگا۔

## پانچوان ادھیاے

### سنیاس جوگ

अर्जुनउवाच॥ संन्यासंकर्मणांकृष्ण पुनर्योगंचशंससि।
यच्छ्रेय एतयोरेकं तन्मेब्रूहिसुनिश्चितम् ॥१॥

ارجن کا بچن (۱) ہے کرشن جی آپ نے کرم سنیاس ارتھات کرم کا تیاگ بھی کہا اور پھر کرم کا کرنا بھی کہا ان دونون باتون مین جو کلیان روپ ہو سو ایک بات نشچے کرکے کہیئے۔

श्रीभगवानुवाच ॥ संन्यासः कर्मयोगश्चनिःश्रेयसकरावुभौ।
तयोस्तुकर्मसंन्यासात्कर्मयोगोविशिष्यते॥२॥

سری بھگوان کا بچن (۲) کرم سنیاس اور کرم جوگ دونون اچھے ہین ان مین سے کرم جوگ بہت اچھا ہے۔

ज्ञेयः सनित्यसंन्यासीयोनद्वेष्टिनकांक्षति॥
निर्द्वन्द्वोहिमहाबाहोसुखंबंधात्प्रमुच्यते॥३॥

(۳) جو راگ[لہ] دویش سے رہت ہے بھگوت ارادھن کرمون کو بھگوت آرپن کر دیتا ہے پھل کی اچھا نہین کرتا دودھا رہت ہے بغیر کشٹ کے سنسار کو ترجاتا ہے وہی سنیاسی جانو۔
دوسرے ارتھ ہمیشہ سنیاسی اُسکو جانو جو نہ کسی سے راگ محبت یا خواہش رکھتا ہو نہ کسی سے دویش (نفرت)

لہ راگ کسی چیز سے محبت ۱۲ دویش کسی چیز سے نفرت ۱۲

رکھے ہے ارجن وہ نردوند (جیسے سردی گرمی کا اثر نہ ہو) آسانی سے بندھن سے چھوٹ جاتا ہے۔

सांख्य योगौ पृथग्बालाः प्रवदन्ति न पण्डिताः ।
में पृथक् जुदा२ बालकअज्ञानी नहीं उभौ विंदते फल
एकमप्यास्थितः सम्यगुभयोर्विन्दते फलम् ॥ ४ ॥ दोनोंकाजाने एक फल
जो दृ रहे समस्त दोनों का अभिप्राय जानलेवे

(۴) سانکھ جوگ اور کرم جوگ انکو مورکھ لوگ جدا جدا جانتے ہیں پنڈت لوگ ایک ہی سمجھتے ہیں دونوں میں سے ایک پر استھر رہے تو دونوں کا پھل لیوے۔

यत्सांख्यैः प्राप्यते स्थानं तद्योगैरपि गम्यते ।
जो से प्राप्तहोवे ॥ सोई योगसे प्राप्तहोजाता है
एकं सांख्यं च योगं च यः पश्यति स पश्यति ॥ ५ ॥
है और देखता है वोही देखता है आत्माको

(۵) جس استھان کو سانکھ جوگ والے پاتے ہیں اسکو جوگ والے جوگی بھی پراپت ہوتے ہیں۔ سانکھ جوگ اور کرم جوگ ایک ہے جو انکو ایک جانتا ہے وہ ہی بہتر ہے۔

तौ है
संन्यासस्तु महाबाहो दुःखमाप्तुमयोगतः । + से प्राप्त होता है
बिना कर्मयोग के है
में
योगयुक्तो मुनिर्ब्रह्म नचिरेणाधिगच्छति ॥ ६ ॥
लगेहुये को जलदी पहुचता है

(۶) ہے ارجن کرم جوگ بنا سنیاس کے مشکل ہے جو رشی منی کرم جوگ کو جانتا ہے وہ جلدی برہم کو پراپت ہو جاتا ہے۔

## بھجن سنجم کرم جوگ

| | |
|---|---|
| برہم گیانی سب کے ہتکاری | رمے اورام سب جگ چراچر اپنے ہردی بچاری |
| रमेउ राम सब जग सचराचर अपने हृदय विचारी | ब्रह्म ज्ञानी सब के हितकारी । |
| مایا کو پردار بہت ہے گرسے جیو سنساری | جیو ادھارن کارن رشی منی سنجم نیم اوچاری |
| जीव उधारन कारने ऋषि मुनि संजम नेम उचारी | माया को परवार बहुत है ग्रसे जीव संसारी |
| پرتھم اہنسا پرم دھرم کہیو جیون کرے رکھواری | ست بولے اور استیہی تیاگے پردھن چوری راری |
| सत्य बोले और स्त्यहि त्यागे परधन चोरी रारी | प्रथम अहिंसा परम धर्म कहो जीवन करे रखवारी |
| چوتھے برہمچرج اُردھاری تج استری سنگ جاری | پنچم نیم سمجھایو پریگرہ پردھن لوبھ بساری |
| पंचम यम समुझायो परीग्रह पर धन लोभ बिसारी | चौथे ब्रह्म चर्य उर धारे तज स्त्री संग जारी |
| پانچ نیم منی بھن بکھانے انہیں رکھے اردھاری | پرتھم سوچ تن من بتلایو جتھا لابھ سنتوش اوچاری |
| उचारी<br>प्रथम शौच तन मन बतलायो यथा लाभ सन्तोष | पांचनि यम मुनि भिन्न बखाने इन्हे रखेउर धारी |
| سے تپ اندرن روودھ شوبھ کرم بچن من دھاری | بید پاٹھ سوادھیائے کہاوے پرنو دھیان ہیہ دھاری |

پنچم کہیو ایشور بھروس سریرام بھروسا بھاری

योगयुक्तो विशुद्धात्मा विजितात्मा जितेन्द्रियः ।
में जीतने वालाआत्माका
सर्वभूतात्मभूतात्मा कुर्वन्नपि न लिप्यते ॥ ७ ॥
सब जगत प्राणियों की आत्माको कर्म करतेहुयेभी नही फसता है

(۷) جوگ کا جاننے والا شدھ ہردا رکھنے والا جسنے اپنے من اور اندریوں کو بس مین کرلیا ہے سارے پرانیوں کو آتما کے سمان جانتا ہے وہ کرم کرتا ہوا پابند نہیں ہوتا یعنے آزاد رہتا ہے -

नैव किंचित्करोमीति युक्तो मन्येत तत्त्ववित् ।
कभी नहीं कुछ करता हूं मैं यह माने जो ज्ञानी
पश्यन् शृण्वन् स्पृशन् जिघ्रन्नश्नन् गच्छन्स्वपन्श्वसन् ॥८॥
देखते सुनते स्पर्श करते खाते चलते सोते सांस लेते हुये
प्रलपन्विसृजन्गृह्णन्नुन्मिषन्निमिषन्नपि ।
बोलते त्यागते लेते हुये नेत्र बंद करते नेत्र खोलता हुआ सूंघते उनमि षन नेत्र खोलता हुआ ॥
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेषु वर्तन्त इति धारयन् ॥९॥
इन्द्रियोंके विषय अर्थ बरतते यह धारन करके

(۸ و ۹) کرم جوگی کرم کرکے تتو کو جانکر کہ مین کچھ نہین کرتا اندریان اپنے اپنے کرم مین لگی ہوئی کر رہی ہین مین ساکشی آتما روپ ہون - دیکھتے - سنتے - چھوتے - سونگھتے - کہاتے - چلتے - سوتے - سوانس لیتے - بولتے چھوڑتے - پکڑتے - آنکھین کھولتے - بند کرتے یہ سمجھتا ہے کہ اندریان اپنا کام کرتی ہین

ब्रह्मण्याधाय कर्माणि सङ्गं त्यक्त्वा करोति यः ।
लिप्यते न स पापेन पद्मपत्रमिवाम्भसा ॥१०॥
लगता नहीं पाप करके भी कमलपत्र जैसे जल में

(۱۰) سنگ "یعنے تعلق" کو تیاگ کرنا راین مین سمرپن کرکے جو کرم کرے وہ پاتک مین لپت نہین ہوتا جیسے کنول کا پتّا جل مین رہتا ہے پرنتو جل سے لپت نہین ہوتا ہے

कायेन मनसा बुद्ध्या "केवलै" रिन्द्रियैरपि ।
शरीरसे से से इन्द्रियोंसे
योगिनः "कर्म" कुर्वन्ति सङ्गं त्यक्त्वात्मशुद्धये ॥११॥
मन करते हैं फल त्याग आत्मशुद्धीके लिये

(۱۱) جوگی شریر کو اشنان آدک کرم سے صاف رکھکے اندریوں سے بھگوت سمبندھی کرم یعنی پھل رہت کرم کرتے ہین کیول بدھی کے شدھ کرنے کو ایسے کرم کرتے ہین - تن سے من سے بدھی سے اور صرف اندریوں سے بھی آتما کی سدھی کے لیے سنگ چھوڑکر جوگی کرم کرتے ہین -

युक्तः कर्मफलं त्यक्त्वा शान्तिमाप्नोति नैष्ठिकीम् ।
परमेश्वरध्यान " से का त्याग पाता है मनकी नुष्ठा स्थिरताको
अयुक्तः कामकारेण फले सक्तो निबध्यते ॥१२॥
अज्ञानी पुरुष से कर्म करनेसे में आशक्त बंधा रहता है

(۱۲) جوگی کرم پھل کو چھوڑکے شانت پد کو پراپت ہوتے ہین اور جو ناواقف اگیانی ہین پھر لکھ کا منا کرکے پھل مین آشکت ہوجاتے ہین وہ کرم بندھن مین پڑجاتے ہین یکت کے ارتھ پرمیشر دھیان یکت مراد جوگی لوگ اور ایکت اسکے خلاف -

सर्वकर्माणि मनसा संन्यस्यास्ते सुखं वशी ।
सब कर्म से छोड़के का में भूल
ई दरवाजेले मनइन्द्रिय नवद्वारे पुरे देही नैव कुर्वन्न कारयन् ॥१३॥
कोवश में करनेवाला नगर शरीरमें कदाचित्त नहीं काम न कराता है

(۱۳) دل سے یعنے سب کرمون کو من سے تیاگ کر اس نو دروازے والی شریر روپی پوری (شہر) کے اندر نہ کچھ کرتا ہے نہ کراتا ہے آنند اور سکھ سے اُس مین رہتا ہے

| بموجب بہس ناد اد پنشد کے تفصیل اہند باجونکی اگلے ادھیائے کے نمبر ۵ کے اشلوک کے متعلق جو بھجن لکھا ہے اسمیں درج ہے ۔ | بھجن متعلق اشلوک نمبر ۱۳ | |
|---|---|---|

کوئی جانے برلا گورمکھی اہند باجے بج رہے
نو دوار ادبھت یہ پُری جہاں باجین باجے گہ گہے

कोई जाने बिरला गुरमुखी अनहद बाजे बजरहे
नव द्वार अद्भुत यह पुरी जहां बाजे बजे गह गहे

ابھیاس اجپا جاپ کا جب ہوئے تب من ٹھیر رہے
یہ بھانت اہند شبد کو سنکے پرم آنند لہے

अभ्यास अजपा जाप का जब होय तब मन थिर रहै
यह भांत अनहद शब्द को सुनके परम आनंद लहै

سنے شبد دور سمندر کا دوسے گرج میگھ سہاونی
تیجے ناد بھیری کی سنے پن سنکھ گو کہاتی پاونی

सुने शब्द दूर समुद्र का दूजे गरज मेघ सुहावनी
तीजे नाद भेरी की सुने पुनि शंख घोक अतिपावनी

ٹنکور گھنٹا پانچویں چھٹے رو کلاہل کی سنے
ساتم گگن گھنگھور رو بنسی کی دھن من میں گنے

टंकोर घंटा पांचवी छटे रव कुलाहल की सुने
सप्तम गगन घनघोर रव बंसी की धुनि मनमें गुने

یہ آٹھ باجے جب سنے تب بین کی جھنکار ہو
ان نو کو تیاگے دھیان سے دسویں بھنور گنجار ہو

ये आठ बाजे जब सुने तब बीन की झंकार हो -
इन नव को त्यागे ध्यान से दसवीं भ्रमर गुंजार हो

ست گرو بتائے بھید سب دسویں کو راکھے دھیان دھر
سری رام گاوے ہری سمرنج روپ چینہے وہ سکھر

सद्गुरु बताये भेद सब दसवीं को राखे ध्यानधर
श्री राम गावे हरि सुमर निज रूप चीन्हे वह सुधर

(श्लोक) न कर्तृत्वं न कर्माणि लोकस्य सृजति प्रभुः ।
न करता है न कर्म है का सिरजनहार है
न कर्मफल संयोगं स्वभावस्तु प्रवर्तते ॥ १४ ॥
के देता है केवल है विवर्तमान है सुभावसे

(۱۴) ایشور اس جیو لوک میں کرم نہیں کرتا ہے وہ آپ بھی نہیں کرتا ہے اس جیو کا سبھاؤ ہے کہ اپنے آپ کو کرتا مانکر ابدیا سے انیک کرم کرتا ہے۔ ایشور اسکی پریرنا بھی نہیں کرتا بہت سے کرم پھل کا سنجوگ کر دیتا ہے اَبدیا جو انادی ہے اسکا سوبھاؤ ہے۔

خلاصہ اشلوک نمبر ۱۴ - ایشور جگت کا سوامی ہے اسکا کچھ پریوجن کرم سے نہیں سنسار کا پیدا کرنا اسکی مایا کا سبھاؤ ہے یعنی جیو کو کرم کا بندھن دیہہ کے سنبندھ سے ہے جب وہ جیو ایشور کی شرن ہوا ایشور کا دھرم اسمیں پرتمان ہوگیا۔

नादत्ते कस्यचित्पापं न चैव सुकृतं विभुः ।
न देता न दे किसीके पाप को नहीं पुन्य सुन्दर कर्म सामर्थवान प्रभू
अज्ञानेनावृतं ज्ञानं तेन मुह्यन्ति जन्तवः ॥ १५ ॥
अज्ञान ढक रखा ज्ञान को उसीने मोह रखा है जीवों को

(۱۵) ایشور کسی کے پن پاپ کو گرہن نہیں کرتا اگیان کا پردہ پڑا ہوا ہے اسکی وجہ سے یہ جیو موہ کو پڑا ہوا ہوگیا۔

ज्ञानेन तु तदज्ञानं येषां नाशितमात्मनः ।
अब ज्ञान से सो अज्ञान जिनका नाश होगया है आत्मा
तेषामादित्यवज्ज्ञानं प्रकाशयति तत्परम् ॥ १६ ॥
तिनको सूर्यवत् कर देता है परमार्थ परम ज्ञान का ब्रह्म स्वरूप को

(۱۶) گیان کے پرکاش سے جنکا اگیان دور ہوگیا ہے وہ ایشور کے سروپ کو گیان کے پرکاش سے سورج کے پرکاش کے سمان دیکھتے ہیں۔

जिसमेंही बुद्धी जिनकी तद्बुद्ध्यस्त दात्मान स्त न्निष्ठा स्त त्परायणा। ।
और आत्मा उसीमें श्रद्धा करनेवाले
गच्छंत्य पुनरा वृत्तिं ज्ञान निर्धूत कल्मषा:॥ १७ ॥
पहुंचते हैं आवागमनसे रहित से धोयेगये पाप

(۱۷) بھگوان میں ہی جنکی بدھ اور من لگا ہوا ہے اُسی میں جنکی شردھا ہی آتا گیان سے پاپ اُنکے دور ہو گئے ہین وہی مکت کو پراپت اور آواگون سے آزاد ہوتے ہین -

विद्या विनय संपन्ने ब्राह्मणे गवि हस्तिनि ।
जो नम्रता भरेजये ऐसे ब्राह्मण गौ हाथीमें
शुनि चैव श्वपाके च पंडिता: सम दर्शिन: ॥ १८ ॥
कुत्तेमें चाण्डालमे एसे समान दृष्टी

(۱۸) بدیا اور نمرتا سے بھرے ہوئے جو برہمن ہین وہ گاے اور ہاتھی اور کتا اور چنڈال سب مین برہم ہی کو دیکھتے ہین -

इहै वते जिता सर्गो येषां साम्ये स्थित मन: ।
इसी लोक में उन्होंने जीता सृष्टीको जिनके समतामें है
निर्दोषं हिस मं ब्रह्म तस्मा द्ब्रह्मणि ते स्थिता:॥१९॥
निर्दोष इसलिये मे स्थित

(۱۹) جنکے ہردے مین سمتا ہے اُنھون نے ہی سنسار کو جیتا ہے جنکا من سمتا مین استھر ہے وہ برہم کو نردوش اور سمان جان کے برہم مین ہی استھت رہتے ہین -

नहीं हरषित
न प्रहृष्येत् प्रियं प्राप्य नो द्विजेत प्राप्य चाप्रियम्।
वस्तुके प्राप्तहोने विषाद प्राप्ति अप्रिये वस्तुसे
स्थिर बुद्धि रसं मूढो ब्रह्म वि द्ब्रह्मणि स्थित: ॥ २० ॥
है मूढ़ता रहित केजाननेमे ब्रह्ममें मिलजाता है

(۲۰) جو پُرش سُکھ پاکر خوش نہ ہو اور دُکھ سے گھبراوے نہین وہی بدھی کو استھر کرکے برہم میں سما جاتا ہے -

आत्मा
बा ह्य स्पर्शेष्व सक्तात्मा विंद त्या त्मनि यत्सुखम् ।
बाहरकी इन्द्रियोंके व्यवहारमें पाताहै आत्माके को
स ब्रह्म योग युक्ता त्मा सुख मक्ष य्यम श्नुते ॥ २१ ॥
सो मे मनलगाके अक्षय सुख पाता है

(۲۱) باہر کے سُکھ کو تیاگ کر ہردے کا سُکھ رکھتے ہین برہم سمادھی ہی مین مگن ہین وہ اکشے سکھ کو پراپت ہوتے ہین- آتما باہر کے بشیون مین اسپرس نہین کرتا وہ آتما کے سکھ کو بھوگتا ہے -

येहि संस्पर्शजा भोगा दु:ख योनय एवते ।
जो विषयोंके उत्पन्नभये भोग के उत्पत्ति स्थान है वोह सब
आद्यंत वत: कौंतेय नतेषु रमते बुध: ॥ २२ ॥
आदि अंतवाले हैं कुन्तीपुत्र न उनमें मन लगाते हैं पंडित

(۲۲) ہے ارجن سنسار کے بشے دُکھ روپ ہین بدھمان اُسمین من نہین لگاتے ہین کیونکہ وہ ہوتے ہین اور پھر ہو چکتے ہین -

जो
शक्नो ती हैव य: सोढुं प्राक्छरीर विमोक्षणात् ।
समर्थहै यह सहजीवेही सहनेको पहले शरीर के छूटनेसे
काम क्रोधो द्भव वेगं स युक्त: स सुखी नर:॥२३॥
और वेगसे होताहै जो वेगसे योगी सोई सुखी है मनुष्य

(۲۳) جو پُرش شریر چھوڑنے سے پہلے کام اور کرودھ سے پیدا ہوئے بیگ کو اپنے سوبھاؤ سے سہہ لیوے وہی جوگی اور وہی سکھی ہے -

जो अन्तर जिसे आत्मा सुख
यो ऽ त: सुखो ऽ तरा राम स्त थांत र्ज्योतिरे वय: ।
जिसको अन्तर सुखहै आत्माहीमेंविहार जिस आत्मज्ञान प्रकाशहै
स योगी ब्रह्म निर्वाणं ब्रह्म भूतो ऽ धिगच्छति २
सो योगस्वरूप होके में लयहोजाता है प्राप्त होता है

(۲۴) جنے آتما مین ہی سکھ پایا ہے ارتھات جو آتمارام ہین آتما مین ہی درشٹ رکھتے ہین وہ جوگی برہم روپ ہوکے برہم ہی مین پراپت ہوتے ہین -

ऋषी
लभन्त ब्रह्म निर्वाणं ऋषयः क्षीण कल्मषाः ।
पातेहे पदवी दूरहोगये पाप जिनके
छिन्न द्वैधाय ता त्मानः सर्व भूत हिते रताः ॥ २५॥
छूटगया द्वैत भाव जीताहै आत्माकू प्रानियोंके हित मे प्रीत जिनकी

(۲۵) جنکا ہت اور پیار سب پرانیون سے ہے دویش بھاؤ جنکا جاتا رہا ہے اُنکے پاپ دور ہوگئے برہم نربان پد ارتھات موکش کو وہ پراپت ہوتے ہین

काम क्रोध वियुक्तानां यतीनां यत चेत साम् ।
और से अन्तःकरण जिन्होंने
अभि तो ब्रह्म निर्वाणं वर्तते विदिता त्मनाम ॥२६॥
जीतेमरते दोनो प्रकार को प्राप्त होते है जानने वाले आत्मा के

(۲۶) کام کرودھ سے رہت جنھون نے اپنا چت بس مین کرلیا ہے آتما کو جانتے ہین ایسے سنیاسی برہم مین لئے ہین چارون طرف برہم کو برتمان دیکھتے ہین -

स्पर्शान कृत्वा बहि र्बाह्यां श्च क्षुश्चै वांतरे भ्रुवोः ।
बाहरके विषय नेत्र दृष्ट दोनों भवोंके बीचमे
प्राण पानौ समौ कृत्वा नासाभ्यंतर चारिणौ ॥ २७ ॥
नीचे आनेवाला स्वांस करके नाकके अंदर चलनेवाले हैं

(۲۷) باہر کے بشئے جنھون نے چھوڑ دیے ہین بھوؤن کے بیچ مین دھیان رکھتے ہین پران اور اپان سے سمان کرکے ناک کی مدھ مین آچار رکھتے ہین یعنے ناک سے گذرنے والے نفس بالا و پائین کو ساوی کرکے بھوون کے وسط مین نظر ٹھہرا لیتے ہین اور اجپا جاپ جپتے ہین -

بھجن اجپا جاپ متعلق شلوک نمبر ۲۷

| | |
|---|---|
| جپو من پریم سون اجپا جاپ | ہونٹ ہلے نہین جیبھ چلے نہین ہو جپ آپ ہی آپ |
| जपो मन प्रेम सों अजपा जाप । | होट हिले नहीं जीभ चले नहीं होजप आपही आप |
| نکست پیٹھت ہوئے اُچارن ہنس ہنس کا جاپ | سُرت سوانس کی پریت ہوئے جب مٹین سکل سنتاپ |
| निकसत पैठत होय उच्चारण हंस हंस का जाप | सुरत स्वांसकी प्रीत होय जब मिटें सकल सन्ताप |
| نابھ چڑھے اُترے مستک سون جون مکڑی کی دھاپ | چھن اوپر چھن نیچے جاوے مانو جھولین آپ |
| नाभि चढ़े उतरे मस्तक सों ज्यों मकरीकी धाप | स्वरा ऊपर स्वरम नीचे जावे मानो झूलें आप |
| اہند باجے دسون بھانت کے سن لے آپ ہی آپ | شٹ کنول دل بہو پرکار کے کرین پن اور پاپ |
| अनहद बाजे दसों भांत के सुनले आपही आप | षट कंवल दल बहु प्रकार के करें पुन्य और पाप |
| ادم اکشر سن ٹھہرا کے مٹین سکل ترے تاپ | ہنس ناد ستگر بتلاوے کی سمرام پرتاپ |
| ओंकार मन थिर उरराखे मिटें सकल त्रयताप | हंसनाद सतगुरु बतलावे की [illegible] प्रताप |

यतेंद्रिय मनो बुद्धि र्मुनि र्मोक्ष परायणः ।
इंद्रीजीत मन मोक्ष है
विगते च्छा भय क्रोधो यः सदा मुक्त एवसः ॥२८॥
अतीतहोगई इच्छा सदा है है सो

(۲۸) اندری من بدھ جنھون نے بس مین کرلیے ہین اچھا بھئے کرودھ دور ہوگیا ہے مکت مین پرائن ہین یعنی

وہ جوگی جیون مکت ہین ارتھات جو مُکتی مکت چاہنے والا ہے وہ اندری اور من اور بدھ کو اپنے بس مین رکھتا ہے اچھا رہت اور کرودھ رہت ہے وہ سدا مکت ہے ۔

भोक्तारं यज्ञतपसां सर्व लोक महेश्वरम् ।
अंगीकार करनेवाले तप का और का
सुहृदं सर्व भूतानां ज्ञात्वा मां शांति मृच्छति॥२९॥
उपकारी जानकर मुझे को प्राप्त होता है

(۲۹) جو مجھ جگ اور تپ کے بھوگنے والے ساری سرشٹی کے سوامی کو ایسا جانکر شانتی کو پراپت ہوتے ہین

इति श्रीभगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म विद्यायां योगशास्त्रे
श्री कृष्णार्जुन संवादे संन्यास योगो नाम पंचमोऽध्यायः॥ ५॥

اتی سری مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد سنیاس جوگ نام پانچوان ادھیائے

خلاصہ اس ادھیائے کا یہ ہے کہ سب کرم مین پرمیشر کا ظہور دیکھے جنکا من نارائن مین لگا ہوا ہے وہی موکش پاتے ہین جنکا ہت اور پیار سب پرانیون یعنی جانداروں مین لگا ہو وہی نربان پد کے ادھکاری ہین پر اوپکار کی برابر کوئی دھرم نہین ہے یہی سدھانت گیتا کا سری بھگوان نے ارجن کو بتلایا ہے ۔

# چھٹا ادھیائے

## آتم سنجم جوگ برنن

श्रीभगवानुवाच॥ अनाश्रितः कर्म फलं कार्यं कर्म करोतियः ।
आसरा रहित करनेकेयोग्य करता है
स संन्यासी च योगी च न निरग्नि र्न चाक्रियः॥१॥
सोई है है अग्नित्याग क्रियात्यागसेनहीं होता

(۱) سری کرشن جی کا بچن ہے ارجن کرم کے پھل کا آسرا نہ کرکے جو کرنے جوگ کرم کرتا ہے وہی سنیاسی اور جوگی ہے اگنیﻟ کے تیاگ اور کرم کے تیاگ کرنے سے جوگی نہین ہوتا ہے ۔

यं संन्यास मिति प्राहु र्योगं तं विद्धि पांडव । +जिसको
जिसको इति ऐसा कहते हैं उसीको योग जानो है
न ह्य संन्यस्त संकल्पो योगी भवति कश्चन॥२॥
नहीं संकल्पके त्यागसे होता है कभी

(۲) جسکو سنیاس کہتے ہین ارجن اُسیکو جوگ جان ۔ کرم کا سنکلپﻟ بکلپ چھوڑنے کے بغیر کوئی جوگی نہین ہوتا ہے

योगको व
आरुरुक्षो र्मुने र्योगं कर्म कारणं मुच्यते ।
ऊपर चढ़नेकी इच्छा करनेवाले कहा है
योगा रूढस्य तस्यैव शमः कारणं मुच्यते॥३॥
कर्मयोगमे प्रबलहोने तिसको समान कहाजाता है
फलइच्छाकरनेवाले मुनि

(۳) جو رشی منی گیان کے جوگ کو پراپت ہونے کی اچھا رکھتا ہے اُسکو ابتدا مین کرم ہی چیت شدھ کرنے کو کرنا چاہیئے جو گیان جوگ پر چڑھ گیا ہے وہ شانت چیت ہوگیا ہے اُسکو جوگا روڑھ کہتے ہین ۔ تات پریہ یہ ہے کہ جو پرش جوگ کے کرنے والے ہین اُنکو کرم کرنا ہی اوچت ہے جوگا روڑھ ہونے پر شانت چیت ہو جاتا ہے

यदाहि नेंद्रि यार्थेषु न कर्मस्व नुषज्जते ।
जबनिश्चयकरके इंद्रियोंकेअर्थमें इंद्रियोंकेभोगमें प्रीत नहीं करता है
सर्व संकल्प संन्यासी योगा रूढस्त दोच्यते॥४॥
सब को छोड़ के कहाजाता है

ﻟ اگنی سے مراد اگنی ہوتر ہے ۱۲ ﻟ کرم کا سنکلپ یعنی کرم کا پھل چاہنا ۱۲

(۴) بشیون اور کرمون سے جب پریت دور ہو جاتی ہے اور سب سنکلپون کو تیاگ دیتا ہے وہی جوگ کے درجہ پر چڑھا ہوا جوگی جوگارودھ کہلاتا ہے -

उद्धारकरे बढ़ावे　अपनी　आत्माको
उद्धरे दात्मना ऽऽ त्मानं　नात्मान मवसादयेत।
सहारा योग रूढ़ के　सहायक　अपनी आत्माको नीचे न गिरावे
आत्मैव ह्यात्मनो बंधु रात्मैव रिपुरात्मन.॥५॥
शुद्ध पन जीव का　मलिन मन का वैरी है

(۵) آتما یعنے من کو بڑھاوے (ترقی دیوے) دل کو نیچے نہ گراوے آتما آتما کا متر اور بھائی بندھو اور آتما ہی شترو ہے - اس اشلوک کے مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ آدمی کے جسم مین کئی آتما ہین ایک آتما پرماتما پرشوتم دوسرے بدھی اور تیسرے اہنکار چوتھے من پانچوین اندریان چھٹے تتماترا یہ سب آتما ہین ارتھات آتما دہ سے جو اپنا اثر دوسرے پر ڈالکر ایک طرح کا کر دیوے سروپ پر تنماترا اور اندریون کا اور اندریون پر من کا اور من پر اہنکار کا اہنکار پر بدھی کا اور بدھی پر پرشوتم پرماتما کا اثر پڑتا ہے یہ سب آتما کے نام سے نامزد ہوتی ہین اسلیئے اس اشلوک مین لکھا ہے کہ آتما کو آتما سے بڑھاوے -

## بھجن متعلق اشلوک نمبر ۵ و ۱۰

| | |
|---|---|
| جوگی جن رہین سدا ہرکہاے | بھگت جن جوگنو پریم بڑھاے (آستائی) |
| भक्त जन योगनो प्रेम बढ़ाय | जोगी जन रहें सदा हरषाय ॥ |
| سدا رہین لولین پریم مین آنند من انوماے | دن پرت من دھیان پربھو پد مین رہین موداد ھکاے |
| दिन प्रति मगन ध्यान प्रभूपदमें रहे मोद अधिकाय | सदा रहें लोलीन प्रेममें आनन्दमन अनुमाय |
| نو دروازے رچے دیہہ کے ادبھت نگر بساے | ٹھانو ٹھانو پر دیو براجین رچنا کہی نہ جاے |
| ठांव २ पर देव विराजें रचना कही न जाय | नौ दरवाज़े रचे देह के अद्भुत नगर बसाय |
| منتر لین ست گرو کو ڈھونڈھین اجپا جاپ بھلاے | ہنس ہنس کو شبد ہوے یہان کوئی برلا چت لاے |
| हंस २ को शब्द होय तहां कोई बिरला चित लाय | मंत्र लेन सद्गुर को ढूंडें अजपाजाप भुलाय |
| بین ستار پکھاوج کارن چارون دش بھرماے | اہند باجے بجین دیہہ مین تن کو دیو بھلاے |
| अनहद बाजे बजें देहमें तिनको दियो भुलाय | बिन सितार परवावज कारन चारों दिश भिरमाय |
| پرتھم شبد چڑیا کا جیسے چون کا شبد سناے | دوجے وہی چون چون کی بانی سن لے دھیان جماے |
| दूजे वोही चूं चूं की बानी सुनले ध्यान जमाय | प्रथम शब्द चिड़ियाकाजैसे चूं का शब्द सुनाय |
| گھنٹ ٹنکور تیسری سنئیے شنکھ کو گہہ پن آئے | پنچم ہو جھنکار بین کی چھٹے تال سمجھاے |
| पंचम हो झन्कार बीनकी छटे ताल समुझाय | घंट टंकोर तीसरी सुनिये शंख गोरव पुन आय |
| سپتم بنسی دھن اور آٹھوین شبد پکھاوج آے | نوین نفیری شبد سہاون سنکے من ہرکھاے |
| नवें नफीरी शब्द सुहावन सुनके मन हरषाय | सप्तमें बंसी धुन और आठवें शब्द परवावज आय |

گیان ونت ستگرو بتلاوے تو نکو دے بہائے
दसवें शब्द गरज बादलकी तिसपर चित्त लगाय
ہنس نادمہان جو جانے سو جوگی کہلاوے
कहै श्री राम यह अनहद बाजे कोई सद्गुर बतलाय

دسوین شبد گرج بادل کی تس پر چت لگاوے
ज्ञानवंत सद्गुर बतलावे नौको देय बिहाय
کہے شری رام یہ انہد باجے کوئی ستگرو بتلاوے
हंस नाद महिमा जो जाने सो योगी कहलाय

बन्धु रात्मा त्मनस्तस्य येनात्मै वात्म नाजितः । अनात्मनस्तु शत्रुत्वे वर्ते तात्मैव शत्रुवत ।६
होता है समान
भाई और मित्र है आत्मा (मन) जिसने अपनी इन्द्रियों और मनको जीत लिया है
जिसने आत्मा को नहीं जीता उसकी आत्मा शत्रुवत है

(۶) جس پرش نے اپنا دل جیت لیا ہے یعنے من کو بس مین کرلیا ہے اسکا دل اپنا دوست ہے۔ جو اپنے دل پر قابو نہیں رکھتا اسکا دل دشمن کی مانند ہے یعنے آتما ہی متر ہے اور آتما ہی شترو ہے۔

जितात्मनः प्रशान्तस्य परमात्मा समाहितः ।
मन और इन्द्रियको जिसने जीत लिया शान्ति धारण किये हृदय में प्रकाश रूपसे बास करता है
शीतोष्ण सुख दुःखेषु तथा मानापमानयोः ॥७॥
सरदी गरमी और तैसेही मान अपमान को

(۷) جسنے اپنی آتما کو جیت لیا ہے وہی شانت روپ ہے سردی گرمی سکھ دکھ اسکو سمان ہے اور مان اپمان یکسان ہے وہ پرماتما کا سروپ ہے ارتھات من اور اندری جیتنے والے پرشانت کے ارتھ سنسار سے چت ہٹانے والے کو سردی گرمی دمان اپمان سمان ہے)

ज्ञान विज्ञान तृप्तात्मा कूटस्थो विजितेन्द्रियः ।
और से तृप्त निरविकार इन्द्रीजित
युक्त इत्युच्यते योगी सम लोष्टाश्म कांचनः ॥८॥
योगी वो कहलाता है समान लोहा सो ना जाने

(۸) جو جوگی گیان بگیان مین پریت یعنی پرسن ہے جیتندری ہے جسنے اپنی اندریون کو جیت لیا ہے سونا اور لوہا جسکو سمان ہے وہی جوگی ہے

सुहृद जो बिना बदले की इच्छा के उपकार करे
सुहृन्मित्रार्युदासीनो मध्यस्थ द्वेष्य बंधुषु ।
मित्र उ पच द्वेषे को समान जाने
साधुष्वपि च पापेषु सम बुद्धिर्विशिष्यते ॥९॥
और पापी में है विशेष कहते हैं

(۹) شترو متر اداسین (جسکو شترو اور متر اور اپنا بھائی بند سمان ہین) اچھے کرم اور برے کرم والا دونوں کو جو سمان جانے وہ اُن سے بھی سریشٹ ہے۔

* سوہرد جو بنا معاوضہ کے خیال کے بھلائی کرے جس طرح ماں باپ اور جو بھلائی کے بدلے کی اچھا سے کرے جیسے برادر وزن دوست آشنا پسر انکی پریت اپنے سکھ اور ہت کے ہیت سے ہوتی ہے اداسین جو دو لڑنے جھگڑنے والوں مین سے کسی کی طرفداری نہ کرے مدہست بھی اُسی کو کہتے ہین یعنے ثالث و پنچ جو اپنے پر یا غیر کی طرفداری نہ کرے سب کو برابر سمجھے۔

योगी युंजीत सततमात्मानं रहसि स्थितः ।
योगाभ्यासी लगावे सदैव मनका एकान्त में बैठके
एकाकी यतचित्तात्मा निराशीरपरिग्रहः ॥१०॥
अकेले शरीर मन इन्द्रिय समेत वश करे सब त्यागदे कुछ पास न रखे

(۱۰) جوگ مین آروڑ سدان استھر ایکانت استھان ایشور مین من لگا دے دوسرے کا سنگ اور آسا ترشنا

چھوڑ کر چیت آتما دیہہ کو بس مین کرکے جوگ کرے وہ جوگی ہے -

शुची देशे प्रतिष्ठाप्य स्थिर मा सन आत्मनः ।
पवित्र देश तीरथ स्थान में बैठकर आसन और
नात्यु च्छ्रितं नाति नीचं चैलाजिन कुशोत्तरम् ॥११॥
न बहुत ऊंचा न नीचा कपड़ा मृगछाल कुशा उसके नीचे

(۱۱) پاک اور شدھ جگہ دیکھ کے آسن لگا کے ارتھات کشا بچھا کر اسپر مرگ چرم (مرگ چھالا) اتھوا بیاگھر چرم (شیر کی کھال) اسپر بستر بچھا کر بہت اونچا نہ بہت نیچا آسن ہووے اسپر نشچل یعنے بے حس و حرکت بیٹھے -

بھجن متعلق شلوک ۱۱- اشٹانگ جوگ راگ دیس سورٹھ

اشٹانگ جوگ رشی کہین بچار تپ پنج رشی منی جن ادھار
अष्टांग योग ऋषि कहें बिचार तप पुंज ऋषि मुनि जन अधार
جس تس نہین یا کو کرنہار
जस तस नहीं याको करन हार

اتی کٹھن جوگ کہین منی نکاے یہ من چنچل جو بس مین آئے
अति कठिन योग कहें मुनि काय यह मन चंचल जो बस में आय-
جوگی آنند سکھ لہے اپار
जोगी आनंद सुख लहे अपार

شچ بھوم نرکھ آسن جماے دوجے پرانایام مین من لگاے
शुचि भूमि निरखि आसन जमाय दूजे प्राणायाम में मन लगाय
تیجے بتلایو پرتیا آہار
तीजे बतलायो प्रत्या आहार

یہ تین جوگ کے انگ بتائین اور پانچ نیم اس کے کہائین
यह तीन जोगके अंग बताय । और पांच नियम इसके कहाय ।
یہ سپھل ہوئین کرپا مرار
यह सफल होय किरपा मुरारि

یم نیم دھارنا اور سمادھ پنی دھیان برہم پورن اگادھ
यम नियम धार ना और समाध । पुनि ध्यान ब्रह्म पूरण अगाध ।
چت چنچل کو راکھے سمھار
चित चंचल को राखे सम्हार

ست جگ مین جوگ ڈرھ کرت دھیان تریتا مکھ دواپر جپ پردھان
सत युग में योग दृढ़ करत ध्यान त्रेता मख द्वापर जप प्रधान ।

کل کیول پربھو کو نام ادھار

कलि केवल प्रभु को नाम अधार

سری رام روپ ہردے مین آن  پربھو سوجس چترتر لیلا بکھان

श्रीराम रूप हृदय में आन-  प्रभु सुयश चरित्र लीलाबखान

گیتا مین گیان کیو نند کمار

अहाउस आसनपर  एकाग्र चित्त

गीता में ज्ञान कह्यो नन्दकुमार

तत्रैकाग्रं मनः कृत्वा यतचित्तेन्द्रियक्रियः ।
करके रोकके  की को

(अष्टांगयोग)
१ यम
२ नियम
३ आसन
४ प्रानायाम
५ प्रत्याहार
६ ध्यान
७ धारना
८ समाधि

उपविश्यासने युंज्याद्योगमात्मविशुद्धये ॥ १२ ॥
अपने आसनपर बैठकर लगावे जोग आत्मा शुद्धी को

(۱۲) اس آسن پر من کو یکسو کرکے چت اندریوں کی کریاون کو بس کر لیوے اور جوگ مین من لگا دے

समं कायशिरोग्रीवं धारयन्नचलं स्थिरः ।
समान बराबर शरीर सिर गला  धारनकिये  अचल येवके

संप्रेक्ष्य नासिकाग्रं स्वं दिशश्चानवलोकयन् ॥ १३ ॥
बराबर देखके अपनी  और तरफ न देखे
दृष्टि लगावे नाक के अगले भाग पर

(۱۳) دیہہ شریر سر اور گلا سیدھا رکھے ناک کے اگلے حصے پر نظر جمائے اور طرف نہ دیکھے

प्रशान्तात्मा विगतभीर्ब्रह्मचारिव्रते स्थितः ।
शांतचित्त नाता रहा भय  ब्रह्म में

मनः संयम्य मच्चित्तो युक्त आसीत मत्परः ॥ १४ ॥
मनके सकल्प छोड़के से मेरा ध्यान और आसन पर बैठ मुझ परही अपना ठिकाना जानता है

(۱۴) شانت چت بھے رہت برہم چرج مین من کو قائم کرے اور میرے دھیان مین چت لگا دے وہی سادھ سادھا اور جوگی ہے

بھرکٹی دھیان (پد) بھجن متعلق اشلوک ۱۳ و ۱۴

بھرکٹی دھیان لگاوین جوگی یا بدھ پربھو من لاوین

सिद्ध आसन आसीन होय के ब्रह्म में ध्यान लगावें
ایڑی ایک دھرین سیون ڈھگ گدا دوار بند کرہین

दूजो पांव नाभि तर रखके सीधे अंग सब करहीं
نابھ بیٹھ پھچھو پچھو نہ ڈھیلو من چنچل بس کرہین

नाभ तले पुन दोऊ हथेली ऊपर नीचे धरहीं
کچھک کھلی اور کچھک مندی دو نین پلک ہلن لاوین

यहि विध बैठ आंख मुद्रा कर भृकुटी ध्यान लगावें
من چنچل ایک ٹھور راکھ کے سن[1] ماہین کو لاوین

सुरति निरत जोगीजन एक कर ब्रह्म में चित्त लावें
ایہہ بدھ آسن کر آنکھن کی پتلی اوپر چڑھاوین

कर अभ्यास शुद्ध मन जोगी अचरज दरसावें

سیدھ آسن آسین ہوے کے برہم مین دھیان لگاوین

भृकुटी ध्यान लगावें योगी या विधि प्रभु मन लावें
دوجو پانو نابھی تر رکھ کے سیدھے انگ سب کرہین

एड़ी एक धरें सीवन ढिग गुदा द्वार बंद करहीं
نابھ تلے پن دو ہتھیلی اوپر نیچے دھرہین

नाभि पीठ कछु खिंचो ढीलो मन चंचल वश करहीं
ایہہ بدھ بیٹھ تراٹک مدرا کر بھرکٹی دھیان لگاوین

कछुक खुली और कछुक मुंदी दोऊ नयन पलक नहिं लावें
سرت نرت جوگی جن ایک کر برہم مین چت لگاوین

मन चंचल एक ठौर राखके सुन्न मांहि को लावें
کرین ابھیاس شدھ من جوگی بہو اچرج درساوین

यही विधि आसन कर आंखिन की पुतली ऊपर चढ़ावें

[1] سن بمعنے خلا یعنے آسمان ۱۲

پرتھم جوت جگنو سم دیکھے بجر دیپ لو درسے | یہی ابھیاس کرے تین سادھو ہیئہ مین موتی برسے

प्रथम जोत जुगनू सम दीखे बज्जर दीप लौ दरसे | यही अभ्यास करे तें साधो हिय में मोती बरसे

بن وہی جوت چند پُن سورج سکل تمر بھرم ناسے | کہے سری رام برہم ابناشی نج سروپ پرکاسے

पुनि वो ही जोति चन्द्र पुनि सूरज सकल तिमर भ्रम नाशे | कहे श्रीराम ब्रह्म अविनाशी निज स्वरूप परकाशे

(۱۵) جوگی اِس پرکار جوگ کرم کو استھر کرتا ہوا شانت پد کو پاکر پرسن چیت نربان پد پاتا ہے جو میری حالت ہے اسکو مجھکو پراپت ہوتا ہے۔

युंजन्नेवं सदात्मानं योगी नियत मानसः ।
इसभाँत सदा आत्मामें मनलगानेवाला मनको रोकनेवाला योगाभ्यासी
शान्ति निर्वाण परमां मत्संस्थामधिगच्छति ॥ २५ ॥
और पद वोह परम मुझको

(۱۶) ہے ارجن جو پُرش بہت کھاتے ہین وہ جوگ نہین پاسکتے اور نہ بہت تھوڑا بھوجن کرنے والے نہ زیادہ سونے والے نہ زیادہ جاگنے والون سے جوگ ہوسکتا ہے۔

क्योंकि
नात्यश्नतस्तु योगोस्ति नचैकांत मनश्नतः ।
खानेवाला योग होता है नहीं अल्पभोजन करनेवालेको
नचातिस्वप्न शीलस्य जाग्रतो नैव चार्जुन ॥ १६ ॥
न वहुत सोनेवाले को न जागने वाले को है

(۱۷) جو پُرش اہار بہار (اعتدال کے ساتھ سونا جاگنا محنت کرنا) کرتے ہین یعنے سادھارن کرم کرنے والون کو جوگ آنند دینے والا دکھ دُور کرنے والا ہوتا ہے۔

परमाणसे आहार
अर्थात न बहुत न थोड़ा
युक्ताहार विहारस्य युक्त चेष्टस्य कर्मसु ।
विहार महनत करना और से सब कर्म का
युक्त स्वप्नाव बोधस्य योगो भवति दुःखहा ॥ १७ ॥
परमाण से सोना जागना होता है दूरकरनेवाला

(۱۸) جسوقت روکے ہوئے چت کو آتما مین استھت کرے کامنا (خواہش) دور ہو جاوین تب وہ پُرش آتما مین لین جوگی کہا جاتا ہے

जब रोके हुये चित्त अपनी आत्मामें स्थिर रहे
यदावि नियतं 'चित्त' मात्मन्येवाव तिष्ठते ।
निःस्पृहः सर्व कामेभ्यो युक्त इत्युच्यते तदा ॥ १८ ॥
इच्छा रहित सब काम मनकी से कहलाता है तब योगी

(۱۹) جس طرح دیپک کی لو بغیر ہوا کے ٹھہر جاتی ہے یہی مثال جوگی کے من کی دی گئی ہے جو جوگ مین مصروف ہے۔

यथा दीपो निवातस्थो नेंगते सोपमा स्मृता ।
जैसे दीपक बिन हवाकेस्थानमें नहीं हिलताहै सोउपमाकही है
योगिनो यत चित्तस्य युंजतो योगमात्मनः ॥ १९ ॥
योगी नियत चित्तकी समाधान करनेवाला आत्माके योगमें एकाग्रचित्तवाले योगीकी

(۲۰) جوگ کے ابھیاس کرنے سے چت کو روک کر استھر کرلے چت استھر ہونے مین سب بشیونکو تیاگ کر انسان اپنی آتما کو دیکھے تب اپنے آپ مین ہی آنند کو پراپت ہوتا ہے۔

उपराम
यत्रो परमते चित्तं निरुद्धं योग सेवया ।
जिसकालमें चित्त समाधी अनुष्ठान करके आत्मोको प्राप्त हुआ आनंद स्वरूप आत्मामें संतुष्ट होता है
यत्र चैवात्मनात्मानं पश्यन्नात्मनि तुष्यति ॥ २० ॥
जिस कालमें आ को देखता है आत्मामें पर नाश

(۲۱) جو سکھ اندریون سے پرے بدھی (عقل) سے گرہن کیا جاتا ہے اُسکا آنند لیکر آتما کے تتو سے چت

چلایمان نہیں ہوتا ۔ قطعہ بند

अनंतसुख बुद्धिसे ग्रहणयोग

सुखमात्यंतिकं यत्तद् बुद्धिग्राह्यमतीन्द्रियम् ।

ग्रहण करती है इंद्रियोंका अपने अनुभव से

वेत्ति यत्र न चैवायं स्थितश्चलति तत्त्वतः ॥ २१ ॥

अयं यह आत्म द्रष्टा ॥ तत्त्वोंसे से तब योगी होता है

(۲۲) جو آتما سکھ روپی لابھ کو پاکر اور کسی سکھ کے لابھ کو اچھا نہیں مانے جس سکھ میں استھت ہو کر بہت بھاری

دُکھ سے بھی دُکھ (گرمی سردی وغیرہ) سے بھی چلایمان نہ ہو ۔ قطعہ بند ۔

यं लब्ध्वा चापरं लाभं मन्यते नाधिकं ततः ।

जय पाकर और मानता है नहीं अधिक

यस्मिन्स्थितो न दुःखेन गुरुणापि विचाल्यते २२

जिसमें स्थित होके नहीं बड़े दुःखभी चलायमान नहीं

(۲۳) جو دکھ کے سنجوگ کو بیوگ جان لیوے اُسکو جوگی جاننا چاہیئے وہی پرماتما میں رہ جاتا ۔ شدھی جوگ

نشچے کرنے جوگ ہے اُسمیں چت لگانا چاہیئے ۔

तं विद्याद् दुःखसंयोगवियोगं योगसंज्ञितम् ।

तिसको जानकरें के को संज्ञा नाम है

स निश्चयेन योक्तव्यो योगोऽनिर्विण्णचेतसा ॥२३॥

योगी निश्चय करनेवाला उसी के निष्काम हृदय चित्त करते हैं जो दुःखके संयोगका

(۲۴) سنکلپ وکلپ سے جو کامنا اُتپن ہوتی ہیں اُنکو تیاگ دیوے باشا کو چھوڑ دے چنچل من ہو کر اندرین

کے سموہ کو چاروں طرف سے گھیر کے جوگ ابھیاس کرے ۔

संकल्पप्रभवान्कामांस्त्यक्त्वा सर्वानशेषतः ।

उत्पन्न होता है काम उनको त्याग के सबको त्याग करके

मनसैवेन्द्रियग्रामं विनियम्य समन्ततः ॥ २४ ॥

से ३ इन्द्रियोंके समूह रोकके सब तरफ से

(۲۵) دھیرج دھارن کرکے بدھی سے آہستہ آہستہ ابھیاس کرے اور چنچل من کو آتما میں ٹھہرا

کرے جب من استھر ہو جاوے تب برھمانند میں مگن ہو وے پھر کسی اور چیز کا خیال نہ کرے ۔

शनैः शनैरुपरमेद् बुद्ध्या धृतिगृहीतया ।

सहज २ धीरे २ उपराम होना चाहिये धीरज से निश्चल बुद्धि ग्रहण करे

आत्मसंस्थं मनः कृत्वा न किंचिदपि चिन्तयेत् ॥२५॥

में स्थित को करके नहीं कुछ चिंतवन करे

(۲۶) من چنچل جہاں تہاں پھرتا رہتا ہے اُسکو روکے اور آتما میں لگا کر بس کرے

यतो यतो निश्चरति मनश्चंचलमस्थिरम् ।

जहांतक जाता है चंचल स्थिर न रहनेवाला

ततस्ततो नियम्यैतदात्मन्येव वशं नयेत् ॥२६॥

तहां २ रोके आत्मामें लावे

(۲۷) جسکے من میں شانتی ہو جاتی ہے کامنا جاتی رہتی ہے وہ آتما گیان کو پاکر پاپ رہت ہو جاتا ہے

اور پرم آنند کو پراپت ہوتا ہے ۔

इस योगीको

प्रशान्तमनसं ह्येनं योगिनं सुखमुत्तमम् ।

शांतिवाला मन होरने को उत्तम

उपैति शान्तरजसं ब्रह्मभूतमकल्मषम् ॥ २७ ॥

प्राप्त होता है ब्रह्मस्वरूप जीवन मुक्ति प्राप्त होगया रजोगुण पापरहित

(۲۸) جوگی اِس پرکار سے جوگ کرتا ہوا پاپ رہت ہو کر بناکشٹ برہم کو پاکر سکھ کو پراپت ہو جاتا ہے ۔

+ वश करके युञ्जन्नेवं सदात्मानं योगी विगतकल्मषः ।

॰ आत्मामें इसप्रकार एवं योगी जिसका जातारहा पाप + ब्रह्मसंस्पर्श ब्रह्मजीव

सुखेन ब्रह्मसंस्पर्शमत्यन्तं सुखमश्नुते । २८ । स्पर्शी अर्थात्

सुखसे बिना मेहनत ब्रह्मसुख की प्राप्ती पाताहै अखंड सुख ॥

(۲۹) جوگی آتما گیان پاکر سب کو سمان دیکھتا ہے اپنے آپ کو سب مین اور سب پرانیون کو اپنے اندر دیکھتا ہے -

सर्व भूतस्थ मात्मानं सर्व भूतानि चात्मनि ।
सब प्रानियोंमे अपनी आत्माको स्थित देख और सब को अपनी आत्मामें
ईक्षते योग युक्ता त्मा सर्वत्र सम दर्शनः ॥ २९ ॥
देखताहै योगी को समान दृष्टी

(۳۰) جو مجھکو سب مین اور سب کو مجھ مین دیکھتا ہے اُس سے مین جدا نہین اور نہ وہ مجھ سے علیحدہ -

योमां पश्यति सर्वत्र सर्वं च मयि पश्यति ।
जो मुझे देखता है सबमें सबको मुझमें देखता है
तस्याहं न प्रणश्यामि स च मे न प्रणश्यति ॥ ३० ॥
जिसको मैं नहीं परोक्ष और वोह मुझसे भी नहीं जुदा नहीं है

(۳۱) جو جوگی مجھکو سرب تر جانکر کہ مین سب مین بیاپک ہون میری سیوا کرتا ہے اور ہر حالت مین میرا دھیان کرتا ہے وہ مجھ مین ہی لین ہو جاتا ہے -

जो
सर्व भूत स्थितं योमां भजत्येकं त्वमा स्थितः । + एकताको प्राप्त
में देखे मुझे भजता है मुझे
सर्वथा वर्त मानो ऽपि स योगी मयि वर्तते ॥ ३१ ॥
सब अवस्थामें सो वर्तमानहै मुझमें

(۳۲) ہے ارجن جو جوگی آتما کو ایک جانکر اپنی طرح سب کے دُکھ سکھ کو ایک ہی بھاو نا سے دیکھتا ہے وہ جوگی سب سے سریشٹھ مانا گیا ہے

आत्मौ पम्येन सर्वत्र समं पश्यति योऽर्जुन ।
आत्माकी उपमा करके समान देखता है
सुखं वा यदि वा दुःखं स योगी परमो मतः ॥ ३२ ॥
अथवा उत्तम

ارجن کا بچن (۳۳) ہے مدھسودن جی آپ نے جو جوگ سمان جاننے کا اُپاے کرکے مجھ سے کہا میرے من چنچل مین جو چلائمان ہے استھر نہین رہے گا یعنے دل کے چلائمان ہونے سے اُسکے بنے رہنے کا استحکام نہین دیکھتا یعنے سہو ہو جانے کا اندیشہ ہے -

जो
अर्जुनउवाच योऽयं योगस्त्वया प्रोक्तः साम्येन मधुसूदन ।
यह जो तुमने कहा समताकरके हे श्री
एतस्याहं न पश्यामि चञ्चलत्वात् स्थितिं स्थिराम् ॥ ३३ ॥
इसका कोई नहीं देखता हूं निश्चल स्थिती की स्थिरता कि मन चंचल है

(۳۴) ہے کرشن جی یہ من ایسا چنچل و چپل اور بلوان اور اان (سرکش) ہے کہ میرے بچار مین اُس کا روکنا ایسا ہے جیسا بایو کا روکنا کٹھن

व्याकुल करने
चंचलं हि मनः कृष्ण प्रमाथि बलवद्दृढम् । + मजबूत विषय
है यह हे परमथन करनेवाला वासनामें मगकरड़ (?)
तस्याहं निग्रहं मन्ये वायोरिव सुदुष्करम् ॥ ३४ ॥
तिसकी रोकना मानता हूं जैसे हवाको बांधना कठिन असम्भव

سری بھگوان کا بچن (۳۵) ہے ارجن تمنے بہت ہی سچ کہا یہ من ایسا ہی چپل اور چنچل ہے پرنت بڑے جتن بیراگ اور بھگت کرنے سے قابو مین آجاتا ہے -

श्रीभगवानुवाच असंशयं महाबाहो मनो दुर्निग्रहं चलम् ।
बिना संशय है यह मन कठिनतासे रोकना चलायमान है
अभ्यासेन तु कौन्तेय वैराग्येण च गृह्यते ॥ ३५ ॥
है करके से ग्रहण किया जासकता है

(۳۶) جنھون نے اپنے من کو نہ پکڑا اُس سے جوگ نہین ہو سکتا میری راے مین اسکا بس مین کرنا بہت سے

اوپاون سے ہوسکتا ہے

नहीं है संदेह जो तुमने कहा कभी नहीं स्थिर रहता है
असंयतात्मना योगो दुष्प्राप इति मे मतिः ।
सत्य है मन से कठिनतासे प्राप्त यह मेरा मत है
वश्यात्मना तु यतता शक्यो ऽवाप्तु मुपायतः ३६॥
मन वसमें करनेवाला यत्नकरने प्राप्त होसकता है उपायकरके

ارجن نے کہا (۳۷) جنکی سردھا اچھی ہے مگر جوگ سے چلایمان چت ہوگئے ہین جنکا ابھیاس تھوڑا ہے اور مستقل ہے وہ جوگ سدھی کو پراپت نہین ہوئے اُن کا کیا حال ہوتا ہے

अर्जुन उवाच अयतिः श्रद्धयोपेतो योगाच्चलित मानसः ।
नहीं अच्छा तिरह यत्नकिया जिसने ॥ से चलायमान होगया + गतिको जाता है
अप्राप्य योग संसिद्धिं कां गतिं कृष्ण गच्छति ३७॥
नहीं प्राप्त हुआ और तोक्या होती है प्राप्त होता है

(۳۸) ہے کرشن جی کیا وہ دونون طرف سے گیا گذرا ہوا۔ تو وہ برہم کا مارگ جانتا ہے اور نہ اُسکو کچھ آسرا ہے دونون طرف سے بھرشٹ گیا اُسکا ایسا حال ہوتا ہے جیسے بادل کے ٹکڑے ہوکر ناش مان ہوجاتے ہین

+दोनों ओरसे कच्चिन्नो भय विभ्रष्ट श्छिन्ना भ्रमिव नश्यति ।
क्या वह उभय भ्रष्ट होगया बादलके टुकड़ेकेसमान नाश होजाता है
अप्रतिष्ठो महा बाहो विमूढो ब्रह्मणः पथि ।३८॥
आशरा रहित है अज्ञानी मंद बुद्धी के मारगसे

(۳۹) میرے اس سندیہہ کو دُور کیجئے ہے کرشن جی تمھارے سوائے اس سندیہہ کا دُور کرنے والا کوئی نہین دیکھتا ہون۔

है दूरकरनेयोग्य अशेषेन
एतन्मे संशयं कृष्ण छेत्तु मर्हस्य शेषतः ।
इसमें को छेदन करनेके योग्य भू न सकेन
त्वदन्यः संशय स्यास्य च्छेत्तान ह्युप पद्यते ।।३९॥
तुम्हारे सिवाय यह ॥ दूर करनेवाला नहीं मिलेगा

سری بھگوان کا بچن (۴۰) ہے ارجن اس لوک اور پرلوک مین اُسکا ناش نہین ہوتا ہے تات جو پرش شبھ کرم کرتا ہے وہ ہرگز دُرگتی کو پراپت نہین ہوتا۔

श्रीभगवानुवाच पार्थ नैवेह नामुत्र विनाश स्तस्य विद्यते ।
हे नहीं इसलोक न परलोकमे उसका नाश होता है
नहि कल्याण कृत्कश्चि द्दुर्गतिं तात गच्छति ४० ॥
नहीं शुभकर्म करनेवालेका कभी को जाता है

(۴۱) وہ جوگی جو پن کرنے والے ہین اور پُورا جوگ نہین کرسکے اچھے لوک مین دیر تک نواس کرتے ہین اور پھر وہان سے آکر اچھے نیک کام کرنے والون یا اہل دولت کے خاندان مین جنم لیتے ہین۔

خلاصہ جو پرش جوگ سے بھرشٹ ہوجاتے ہین وہ اُن لوکون مین جہان اچھے کرم کرنے والے لوگ جاتے ہین دیر تک رہ کر پھر دولتمند اور عالی خاندان مین پیدا ہوتے ہین۔

प्राप्य पुण्य कृतां ल्लोका नुषित्वा शाश्वतीः समाः । समयतक
प्राप्त होकर कृत लोक में निवास करके बहुत वर्षतक
शुचीनां श्रीमतां गेहे योग भ्रष्टो ऽभिजायते ।।४१॥
पवित्र जनों धनवानके घर जन्म लेते हैं

(۴۲) یا وہ بدھمان جوگیون کے کُل مین جنم لیتے ہین اس لوک مین ایسا جنم دُرلبھ ہے۔

अथवा योगिना मेव कुले भवति धीमताम् ।
या ॥ योगी के मे पैदा बुद्धिमान
एतद्धि दुर्लभतरं लोके जन्म यदी दृशम् ।।४२॥
यह निश्चय में जब ऐसा हो

(۴۳) ہے ارجن وہان پیدا ہوکر پوربلے سنسکار سے بدھی کا سنجوگ پاکر اپنی سدھی پراپت ہونے کے لیئے

مطلب دنیا مین اس جنم کی ولادت بہت شاذ و نادر ہوتی ہے

جتن کرتے ہین۔

तत्र तं बुद्धि संयोगं लभते पौर्वदेहिकम् ।
तहां के से पाते हैं पहली देहीं
यतते च ततो भूयः संसिद्धौ कुरुनन्दन ॥४३॥
उपाय करते हैं फिर उसी विद्या के हेतु से पूरी सिद्धि के कारण हे अरजुन

(۴۴) پہلے جنم کے ابھیاس سے بشیون کے بس نہ ہوکر جوگ کے جاننے کی اچھا رکھ کے شبد برھم (بید اگیا) مین برتمان ہوجاتا ہے ارتھات مکت ہوکر پار ہوجاتے ہین یا بیدون کے عالم اور عامل سے بڑھ کر جوگ کا طلبگار ہوتا ہے۔

पूर्व्वाभ्यासेन तेनैव ह्रियते ह्यवशोऽपि सः ।
पहले अ से ये मग्न होता है बेबस होके
जिज्ञासुरपि योगस्य शब्दब्रह्मातिवर्त्तते ॥४४॥
मुक्ति चाहनेवाला मे वर्तमान रहता है - वेदोक्त फल से विशेष पाता है

(۴۵) وہ جوگی جتن کرکے ارتھات ادھک جوگ کرکے پاپ رہت ہو۔ اینک جنم دھارن کرکے پرم گتی کو پہونچ جاتا ہے۔

प्रयत्नाद्यतमानस्तु योगी संशुद्धकिल्बिषः ।
यत्न
यत्नकरनेवाला इंद्रिय दमन करता हुआ पाप रहित होगयी
अनेक जन्म संसिद्धस्ततो याति परांगतिम् ।४५॥
करके से पूरा उसके पीछे परम गति पाता है

(۴۶) میری دانست مین تپسوی سے جوگی ادھک ہے اور کرم کرنے والے سے اور گیانی سے بھی جوگی ادھک ہے اسلیے ہے ارجن تو بھی جوگ دھارن کر۔

तपस्विभ्योऽधिको योगी ज्ञानिभ्योऽपि मतोऽधिकः ।
से अधिक है उस से भी है
कर्मिभ्यश्चाधिको योगी तस्माद्योगी भवार्जुन ॥४६॥
यज्ञादिक कर्म करनेवालों से उत्तम है इसलिये तुम योगी होजाओ हे अरजुन

(۴۷) سب جوگیون مین سے جو شردھاوان مجھ مین سدا من لگائے رکھے اور میرا ہی دھیان رکھے میری نزدیک وہ سب سے ادھک جوگی مانا گیا ہے یہ میری رائے ہے۔

خلاصہ۔ کرم گیان اور جوگ سب سے میری بھگتی پرم شریشٹھ ہے اور مین بھگت کے بس ہون۔

+ पुरुषों में योगिनामपि सर्वेषां मद्गतेनान्तरात्मना । + मुझ में प्राप्त हुआ अंतर
श्रद्धावान्भजते यो मां स मे युक्ततमो मतः ॥४७॥ आत्मा से
है जो मुझे सेवे मत में उत्तम तम है

اتی شری سریام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا دھیان جوگ نام چھٹا ادھیائے

خلاصہ یہ ہے کہ چاہے منش کی کتنی عمر پاپ کرم کرنے مین گذری ہو آیندہ بھی جو اچھے کرم کریگا وہ شبھ گتی پاویگا ارجن کو سندیہہ ہوگیا کہ جو جوگی جوگ کرتے ہوے کشٹ سادھتے ہوئے سدھتائی کے درجہ پر نہین پہونچتے اور بیچ ہی مین جوگ بھرشٹ ہوگیا تو کیا وہ دونون طرح سے گیا گذرا ہوا اسکے اُتر مین بھگوان نے کہا ہے کہ کسی کی محنت رایگان نہین جاتی ہے آیندہ کے جنمون مین اُنکو وقت دیا جاتا ہے کہ پھر دوسرے جنم مین جو پہلے جنم کی کسر رہ گئی ہے اُسکو پورا کرلین اس طرح کئی کئی جنم مین اُسکی تکمیل کرکے سدھی کے درجہ پر پہونچ جاتے ہین گویا آیندہ کے امیدونکو سرسبز کردیا ہے کہ کوئی مایوس ہوکر جوگ جگ آدک شبھ کرم کرنے چھوڑ نہ دیوے آدمی یہ خیال نہ کرے کہ پچھلی عمر گرہست کے جھگڑون مین برتھا کھوئی اب بڑھاپے مین کیا کرسکینگے اس مایوسی کو رفع کرکے دل بڑھانے کے لیئے بیکشادی سے جتنا ہوسکے کوشش ضرور کرتا رہے تھوڑی کوشش ہی کریگا تو اُسکا پھل

پاوے گا یہان تک کہا کہ جو جوگی کیول میرا دھیان کرتا ہے اُس سے اور کوئی کشٹ جوگ سادھن کا نہین بن آتا ہے تو وہ کیول میرا دھیان کرنے سے سب اوتم گتی کو پراپت ہو جاویگا -

# ساتوان آدھیائے

## گیان وگیان برنن

श्रीभगवानुवाच मय्यासक्त मनाः पार्थ योगं युञ्जन्मदाश्रयः।
मुझमें लगा है मन जिसका आत्म योग का मिलानेवाले मेराहै आश्रय
असंशयं समग्रं मां यथा ज्ञास्यसि तच्छृणु॥१॥
बिना संदेह सम्पूर्ण मुझको जैसे जानेगो सो सुनो

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے پارتھ (ارجنؔ) میرا ہی آشرا کرے اور مجھ ہی مین من لگاوے اور جوگ کرتا ہوا جس طرح مجھکو پاوے اُسکو نشچے کرکے بیورے وار کہتا ہون سن -

ज्ञानं तेऽहं सविज्ञान मिदं वक्ष्याम्य शेषतः।
ज्ञान जो शास्त्रके पढ़नेसे जानाजावे विज्ञान सहित कहताहू सम्पूर्ण
यज्ज्ञात्वा नेह भूयोऽन्यज्ज्ञातव्य मवशिष्यते॥२॥
जिसके जाननेसे इस लोकमें और कुछ जानना बाकी नहीं रहता है

(۲) گیان اور بگیان پورا پورا تمسے کہتا ہون اِن دونونکو جان کر سنسار مین اور کچھ جاننا باقی نہین رہتا۔

خلاصہ - گیان شاستروں کے پڑھنے سے اور بگیان انھو جو من کے سبھاؤ سے پیدا ہوتا ہے پراپت ہوتا ہے - اِن دونون کو جانکر پھر کچھ دریافت کرنا باقی نہین رہتا ہے

मनुष्याणां सहस्रेषु कश्चिद्यतति सिद्धये।
प्राणियों मे हजारों कोई यत्नोउपायकरताहै के अर्थ
यततामपि सिद्धानां कश्चिन्मां वेत्ति तत्वतः॥३॥
यत्न करनेवालोमे कोई कोई मुझको जानताहै तत्व से यथार्थ

(۳) ہزارون منشون مین کوئی کوئی سدھیؔ کے لیئے جتن کرتا ہے اُن ہزارون سدھی کے جتن کرنے والون مین کوئی تتو سے (واقعی طور سے) مجھکو جانتا ہے -

भूमिरापोऽनलो वायुः खं मनो बुद्धिरेव च।
पृथ्वी जल अग्नि हवापवन आकाश मन ऐसेही
अहंकार इतीयं मे भिन्ना प्रकृतिरष्टधा॥४॥
अहंकार यह मेरी जुदा२ आठप्रकारका है

(۴) بھوم یعنی پرتھی جل بایو اگنی آکاش اور منؔ بدھی اہنکار - اسطرح آٹھ پرکار کی میری پرکرتی (مایا) الگ الگ ہو رہی ہے

अपरेयमितस्त्वन्यां प्रकृतिं विद्धि मे पराम्।
अपराऔरपरा दूसरी यहऔरभी अन्य जानो
जीवभूतां महाबाहो ययेदं धार्यते जगत्॥५॥
रूप भई हैं यही धारण करतीहै को

(۵) ہے ارجن یہ پرکرتی دو پرکار کی ہے (اپرا) پرکرتی ادنیٰ ہے - اسکے سوائے دوسری پرکرتی جو پَرا ہے وہ سریشٹھ ہے وہ جیو روپ ہو رہی ہے جسنے سارا جگت دھارن کیا ہوا ہے -

एतद्योनीनि भूतानि सर्वाणीत्युपधारय।
यहीदोनों प्रकारकी प्रकृती सबसंसारको किएहुयेहै
अहं कृत्स्नस्य जगतः प्रभवः प्रलयस्तथा॥६॥
मैं पैदा करनेवाला का स्वामी करनेवाला मुझमे ही लय होता है

(۶) یہ ہی دونون پرکرتی سارے جگت کی اوتپتی کی کارن جانو اور سمجھ لو کہ سارا سنسار مجھ سے پرگھٹ ہوتا

لہ سدھی یعنی آتما کا جاننا ۱۲ ؎ پرکرتی مین گندہ یعنی بو جل مین رس اگنی مین روپ آکاش مین شبد اور من مین سنکلپ اور بدھی مین اہنکار اور بدھی مین سچ یعنی حقیقت کو جاننا ۱۲

اور مجھ مین ہی لے ہو جاتا ہے۔

मत्तः परतरं नान्यत्किंचिदस्ति धनंजय ॥ मयि सर्वमिदं प्रोतं सूत्रे मणिगणा इव ॥ ७ ॥
मुझसे परे बड़ा कोई नहीं कोई है मुझ मे सब यह पिरोये जैसें जवाहर मणिके दाने
हुये हैं सूतमें

(۷) اے ارجن مجھ سے پرے اور کچھ نہین ہے یہ سارا جگت مجھ ہی مین پرو دیا ہوا ہے جس طرح تاگے مین موتیون کے دانہ پروے ہوئے ہوتے ہین۔

रसोऽहमप्सु कौन्तेय प्रभाऽस्मि शशिसूर्ययोः ॥ प्रणवः सर्ववेदेषु शब्दः खे पौरुषं नृषु ॥ ८ ॥
जलमें स्वमें हू प्रकाश मैं हूं चन्द्र औरसूर्य में ॐ अक्षर सब वेदों मे आका बल नरों मे
स्वाद मैं हूं जलमें श में

(۸) اے ارجن جل مین رس روپ مین ہی ہون سورج اور چندرمان مین جوت مین ہی ہون سب بیدون مین پرنو (اونکار) مین ہون۔ آکاش مین شبد مین ہون۔ مُنشون مین پُرشارتھ (طاقت اور مردانگی) مین ہون۔

पुण्यो गन्धः पृथिव्यां च तेजश्चास्मि विभावसौ ॥ जीवनं सर्वभूतेषु तपश्चास्मि तपस्विषु ९
पवित्र हूं में हू अग्नि में सब प्राणियों हूं तपस्वियों में
में

(۹) پرتھی مین جو اُتم سگندھ ہے وہ میں ہی ہون اگن مین جو تیج اور پرکاش ہے وہ مین ہون سب جیون مین پران مین ہی ہون تپشیون مین تپسیا روپ میرا ہی ہے۔

बीजं मां सर्वभूतानां विद्धि पार्थ सनातनम् ॥ बुद्धिर्बुद्धिमतामस्मि तेजस्तेजस्विनामहम् १०
मै हू प्राणियो जानो सदैव से हूं मानोंमे हू तेजधारियों में
में

(۱۰) اے ارجن بھوت ارتھات پرانیون مین تیج روپ مین ہون۔ عقلمندون مین بُدھی (عقل) مین ہی ہون تیجسویون مین تیج روپ مین ہون۔

बलं बलवतां चाहं कामरागविवर्जितम् ॥ धर्माविरुद्धो भूतेषु कामोऽस्मि भरतर्षभ ॥ ११ ॥
हूं वानोंमे हू से रहित धर्मकेविरोधी+ पुरुषोंमें श्रेष्ठ
+ अपुनी धर्मपत्नी से ऋतुकाल के चौथे दिन सग करने वाला सोलह दिन पर्यंत

(۱۱) اے بھرت جی ارجن طاقتورون مین زور اور طاقت مین ہون جو خواہش اور شوق سے بڑی ہے اور انسانون مین وہ خواہش ستوگنی ہون جو راستی اور دھرم کے مطابق ہے یعنے کام دیو مین ہون۔

ये चैव सात्त्विका भावा राजसास्तामसाश्च ये ॥ मत्त एवेति तान्विद्धि न त्वहं तेषु ते मयि ॥ १२ ॥
यह जो सतोगुणका भावहै औररजोगुण तामस मुझ से ही तिनको जानो. नहीं उन में. वह मुझ में हैं मैं उनमें
सम स्वाद्धि चारों साधन क्रोधगुणवश अभिमान. तमोगुणा शोक निद्रा. नहीं हूं.

(۱۲) رجوگن تموگن ستوگن سارے بھاؤ پرانیون کے مجھ سے ہی پیدا ہوئے ہین مین اُنکے آدھین نہین وہ سب میرے آدھین ہین مین اُن مین مقیم نہین ہون وہ مجھ مین مقیم ہین۔

त्रिभिर्गुणमयैर्भावैरेभिः सर्वमिदं जगत् ॥ मोहितं नाभिजानाति मामेभ्यः परमव्ययम् १३ ॥
तीनों गुण मयी भावोंसे इनभी सब यह अचेत नहीं जानता है मुझको जो हूं.
इन से अज्ञान अविनाशी हूं.

(۱۳) ان تینون بھاؤ یعنے راجس تامس ساتک بھاؤ مین سارا سنسار موہ رہا ہے مجھکو جو اُنسے برتر ہون

اور کبھی نہین بدلتا ہون کوئی نہین جانتا ہے۔

दैवीह्येषागुणमयीममामायादुरत्यया॥मामेवयेप्रपद्यन्तेमायामेतांतरन्तिते॥ १४ ॥
अलौकिकआश्चर्य मेरी कठिनता से मेरे ही जो शरण में वह तरजाता है
आदिशक्तिनिश्चय पारहोनेवाली आता है

(۱۴) میری مایا گُن مئی ٹیڑھی اور دُستر ہے اس عجیب صفاتی مایا طلسم بھری پر عبور پانا مشکل ہے تری ہین جاتی جو میری سرن آتے ہین وہی تر جاتے ہین۔

नमांदुष्कृतिनोमूढाःप्रपद्यन्तेनराऽधमाः॥ माययाऽपहृतज्ञाना आसुरंभावमाश्रिताः१५
नहीं मु पापकरनेवाला प्राप्तहोते हैं नर नीच माया करके हरगया ज्ञान असुर में आसरा करके
झको जिनका हुये

(۱۵) پاپی مورکھ کمینے مجھکو نہین پاسکتے ہین جو مایا مین لپٹ ہو رہے ہین گیان سے رہت راجسی بھاؤ مین پراپت ابھمان اور کرودھ و اہنکار مین بھر کے ہوئے ہین وہ میرا سمرن دھیان نہین کرتے ہین وہ مجھکو نہین پراپت ہوسکتے ہین۔

४ प्रकारके
चतुर्विधाभजन्तेमांजनाःसुकृतिनोऽर्जुन॥आर्तोजिज्ञासुरर्थार्थीज्ञानीचभरतर्षभ १६॥
४चारप्रकार भजते हैं मुझे जनजो सुकृतकर्मी हेअर्जुन १आरत २जिज्ञासु ३अर्थार्थी ४ज्ञानी
केभक्त ओकष्टमें निष्काम जोअपनेस ज्ञानके
यादकरें. यादकरने नलबके लि प्रकाश
वाले. येयादकरें. सेयादकरनेवाले.

(۱۶) ہے ارجن شکرتی پرش یعنی نیکیا تما لوگ بھگت میرے چار پرکار کے ہین۔ آرت۔ جو بیماری اور کشٹ وغیرہ مین میرا بھجن کرتے ہین دوسرے جگیاسو جو آتما گیان کے لیے بھجن کرتے ہین تیسرے ارتھارتھی جو کسی آرزو پوری ہونے کے لیے بھجن کرتے ہین اور چوتھے گیانی گیان بگیان پراپت ہونے کے لیے بھجن کرتے ہین۔

तेषांज्ञानीनित्ययुक्तएकभक्तिर्विशिष्यते॥प्रियोहिज्ञानिनोऽत्यर्थमहंसचममप्रियः१७
तिनमें मनलगा अद्वैतमार्ग अधिकप्रियहैं हैं उनके अर्थ वह मेरे प्रिय हैं.
नेवाले

(۱۷) ان سب مین گیانی سرشٹھ ہین کیونکہ سدا ہی ساودھان ہوکر مجھ مین من لگا کر ایک میری بھگت کرتے ہین وہ گیانی جان و دل سے میرے پیارے ہین اور مین انکا پیارا ہون۔

उदाराःसर्वएवैतेज्ञानीत्वात्मैवमेमतम्॥आस्थितःसहियुक्तात्मामामेवानुत्तमांगतिम् १८
श्रेष्ठ हैं चित्त चारों हैं ते सौ आत्मा मेरी में भलीप्रकार है मुझमें ज्ञानी उत्तम गति को
है. प्राप्त होते हैं.

(۱۸) یونتو چارون پرکار کے بھگت اچھے ہین پرنت گیانی کو تو مین اپنی جان سمجھتا ہون کیونکہ وہ یکت آتما (صاحبدل) وہ میری پرم پدوی پر پہونچ گیا ہے جسکے آگے کچھ نہین ہے

बहूनांजन्मनामन्तेज्ञानवान्मांप्रपद्यते॥वासुदेवःसर्वमितिसमहात्मासुदुर्लभः॥ १९॥
बहुत से केअन्तमें मुझे प्राप्तहोते सब वासुदेव ज्ञा ऐसा सो है.
हैं एक हैं

(۱۹) بہت جنمون کے انت مین شدھ انتھ کرن ہوکر گیانی مجھکو پراپت ہوتے ہین کہ باسدیو ہی سربسر بیاپک ہے ایسے مہاتما اور انکا ملنا دُرلبھ ہے۔

कामैस्तैस्तैर्हृतज्ञानाः प्रपद्यंतेऽन्यदेवताः॥ तंतंनियममास्थायप्रकृत्यानियताःस्वया॥२०॥
कामना जिस२ हरागया शरणहोते दूसरे की ले ले देवताओंको स्थित नियम में अपनी पिछली
से की हैं शरण नियम में प्रकृति अनुसार

(۲۰) طرح طرح کی خواہشوں سے موہے جاکر جو پُرش گیان کھو کر اُنکے برت اور نیموں کا سہارا لیکر اور دیوتاؤں کو پوجتے ہین وہ اپنی کامناؤں بندھے ہوئے پوجتے ہیں،

योयोयांयांतनुंभक्तः श्रद्धयार्चितुमिच्छति॥ तस्यतस्याचलांश्रद्धांतामेवविदधाम्यहम् २१
जो जो जिस२ देवता भक्तहैं के ले पूजते हैं सभी श्रद्धा से तिस२ को की उसकी दृढ़ कर देता हूं

(۲۱) جو جو منش جس شردھا سے جس جس دیوتا کے سروپ کی پوجن کرتے ہین مین اُسی دیوتا کے اندر بیاپک ہو کر اُسکی شردھا کو ڈرھ کرتا ہون-

सतयाश्रद्धयायुक्तस्तस्याराधनमीहते॥ लभतेचततःकामान्मयैवविहितान्हितान् २२
सो उस से तिस आराधन इच्छा की करता है पाते हैं तिस अपनी ना को मेरी दी हुई हित की कामना

(۲۲) وہ بھگت اُس سچی شردھا سے یکت ہو کر اُس دیوتا کی ارادھن دل لگا کر کرتا ہے اور اپنی سب مرادین پاتے ہین جو میری دی ہوئی ہین-

अन्तवत्तुफलंतेषांतद्भवत्यल्पमेधसाम्॥ देवान्देवयजोयांतिमद्भक्तायांतिमामपि॥२३
नाशवान है तिनका थोड़ी अल्प बुद्धि वाले ताओं में पूजने वाले मेरी भक्ति पाते है पाते है मुझे

(۲۳) الپ بدھی (جنکی بدھ تھوڑی ہے) اُنکو اُنھین دیوتاؤن کے دوارا وہ پھل دیتا ہون جو تھر نہین رہتا ہے یعنے ناشوان پھل اُنکو پراپت ہوتا ہے دیوتاؤن مین دیوتاؤن کے پوجنے والے ملتے ہین اور جو میرے بھگت ہین وہ مجھکو پاتے ہین -

अव्यक्तंव्यक्तिमापन्नंमन्यन्तेमामबुद्धयः॥ परंभावमजानन्तोममाव्ययमनुत्तमम् २४
अव्यक्त निर्गुण मूर्तिमान होगये हैं मूर्ति ने रूह मानते हैं समझते हैं मुझे बिना बुद्धि वाले मेरे भाव को हूं हैं जिसमें अविनाशी उत्तम हूं

(۲۴) میرے اویکت (بنا سروپ والے) روپ کو تھوڑی بدھی والے پُرش سروپ وان جانتے ہین اور میرے ابناشی پرم اوتم بھاؤ کو نہین جانتے ہین-

دوسرے ارتھ - مین بغیر شکل و صورت کے اور میرے رتبہ اعلیٰ کو کہ لافانی و برتر ہون نہین جانتے

नाहंप्रकाशःसर्वस्ययोगमायासमावृतः॥ मूढोयंनाभिजानातिलोकोमामजमव्ययम् २५
नहीं प्रकाश मेरा सबको योगमाया ढका हुआ है लगा है कि अज्ञानी नहीं हैं मैं मैं अविनाशी हूं

(۲۵) جوگ مایا سے ڈھکا ہوا میرا اسروپ ہر کسی کو معلوم نہین ہوتا جنکے اوپر غفلت کا پردہ پڑا ہوا ہے وہ مجھ ابناشی جنم مرن سے رہت (اجر امر) کو نہین جانتے ہین -

वेदाहंसमतीतानिवर्त्तमानानिचार्जुन॥ भविष्याणिचभूतानिमांतुवेदनकश्चन २६॥
जानता हूं जो व्यतीत हुआ जो है जो होने वाला है मुझको नहीं जानता कोई

(۲۶) ہے ارجن جو منش اب موجود ہین یا پہلے ہو گئے یا آئندہ ہونگے اُن سب کا حال مین جانتا ہون میرے

۲۵ اجر یعنے نہ جلنے والا امر یعنے نہ مرنے والا ۱۲ لفظی ارتھ ۲۲ - اُس شردھا سے یکت ہوا ہوا اُس دیوتا کی ارادھنا کی اچھا کرتا ہے پراپت ہوتا ہے اُسکے سبب سے کامنا کو میری کہی دی ہوئی کامنا -

روپ کو کوئی نہین جانتا ہے۔

इच्छाद्वेषसमुत्थेनद्वन्द्वमोहेनभारत॥सर्वभूतानिसम्मोहंसर्गेयान्तिपरंतप॥२७॥
इच्छा वैर उत्पन्न हुये सुख मोह को पाता है
दुःख

(۲۷) ہے ارجن اچھا اور دویش سے سکھ اور دکھ پیدا ہونے کے سبب سارا سنسار موہ ارتھات غفلت مین پہنستا ہے۔

येषांमन्तगतंपापंजनानांपुण्यकर्मणाम्॥तेद्वन्द्वमोहनिर्मुक्ताभजन्तेमांदृढव्रताः२८
जिनका जाता रहा मनुष्य कर्म वे और से छूट गये भजते हैं मुझे
पाप

(۲۸) جن لوگون نے پُن کرم کیے ہین پاپ اُنکا دُور ہوگیا ہے وہ لوگ مایا موہ کی پھانسی سے نکلکر مجھکو یاد کرتے ہین۔

जरामरणमोक्षायमामाश्रित्ययतन्तिये॥तेब्रह्मतद्विदुःकृत्स्नमध्यात्मंकर्मचाखिलं२९
बुढ़ापा और से छूटगये मेरे आसरे उपाय करते हैं तत्पद को जान के सुकर्म संपूर्ण

(۲۹) جو پُرش جرا۔ مرن سے نجات پانے کے لیے میرے آسرے ہوکر وپاے (کوشش) کرتے ہین وہ اُدھیاتم برھم۔ کرم کو پورا پورا جان لیتے ہین۔

साधिभूताधिदैवंमांसाधियज्ञंचयेविदुः॥प्रयाणकालेऽपिचमांतेविदुर्युक्तचेतसः३०
(सअधिभूत) (अधिदेव) मुझ जो जानता है चलते मरते वक्त मुझे जान लगावे मन
संपूर्ण जगत रूप। सब का देव समय

(۳۰) جو پُرش ادھی بھوت آدھی دیو ادھی جگ تینون صفت جو میری ہین اُنکو جانتے ہین وہ انت کال یعنے آخر وقت موت تک ساودھان ہوکر مجھکو پانے کا علم رکھتے ہین یعنی مجھ مین دل لگا کر مجھے یاد رکھتے ہین۔

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुन
संवादेज्ञानविज्ञानयोगोनामसप्तमोऽध्यायः॥७॥

اتی سری مرکرت مہابھارتے بھگوت گیتا گیان جوگ مخفی علم الوہیت ساتوان ادھیائے

اِس ادھیائے مین اپرا اور اپرا پرکرتی کا برنن کرکے سری بھگوان نے اُپدیش کیا کہ سب پرانیون مین مین برتمان ہون چرا اور اچرا اور جتنے سب ہین میرا پرکاش دیکھو جو پُرش اور دیوتاؤن مین چت لگا کر اُنکی اُدپاسنا کرتے ہین اُن دیوتاؤن مین مین اُنکی سردھا کو دڑھ کرتا ہون پرنت اور دیوتاؤن کی اُدپاسنا کا پھل بناشوان ہے اور میری اُدپاسنا کا پھل استھر ہے میری مایا ایسی پربل ہے کہ سنساری مُنش میرے سروپ کو اچھی طرح نہین جانتے غفلت کا پردہ پڑجاتا ہے جو منش اس مایا سے نورت ہوکر میرے سروپ کو جان لیتا ہے وہ آواگمن ارتھات جنم مرن کے دُکھ سے پار ہوجاتا ہے۔

## آٹھوان ادھیائے

مہاپُرش جوگ برنن

अर्जुनउवाच॥ किंतद्ब्रह्मकिमध्यात्मंकिंकर्मपुरुषोत्तम ॥
क्या है तत्पद क्या है अध्यात्म क्या है

अधिभूतंचकिंप्रोक्तमधिदैवंकिमुच्यते॥ १ ॥
क्या है क्या होता है अधिदेव किस को कहते हैं

ارجن کا بچن (۱) ہے پرشوتم (سری کرشن جی) برہم کیا ہے ادھیاتم کیا کرم کیا ہے اور ادھی دیو ادھی بھوت کسے کہتے ہیں۔

अधियज्ञःकथंकोऽत्रदेहेऽस्मिन्मधुसूदन॥ प्रयाणकालेचकथंज्ञेयोऽसिनियतात्मभिः २ ॥
क्या कहा है में चलते समय में क्या जाने मन आत्म वश करने वालों का

(۲) ہے کرشن جی ادھی جگ اس دیہی مین کون ہے اور اس جسم مین کسطرح رہتا ہے جسنے اپنی آتما کو جانا وہ انت سمین (موت کے وقت) آپ کا دھیان کسطرح کرے۔

श्रीभगवानुवाच ॥

अक्षरंब्रह्मपरमंस्वभावोऽध्यात्ममुच्यते॥ भूतभावोद्भवकरोविसर्गःकर्मसंज्ञितः॥ ३ ॥
परब्रह्म को अक्षर कहते हैं और ब्रह्म को जीव कहते हैं प्राणियों की उत्पत्ति करने वाला त्याग कर्म संज्ञक है

(۳) سری بھگوان کا بچن - اکشر کو برہم کہتے ہین یعنی جسکو زوال نہین وہ برہم ہے وہی جگت کی مول ہے اسی برہم کے انس سے جیو برتمان ہے وہی سوبھاؤ دیہہ کا آشرا کرکے سکھ دکھ کے بھوگ مین برتمان ہے وہی ادھیاتم ہے اور جگ کرنا کرم کہلاتا ہے یعنے دیوتاؤن کے نمت جگ ہوم کرنا اسکا نام کرم ہے۔

अधिभूतंक्षरोभावःपुरुषश्चाधिदैवतम्॥ अधियज्ञोऽहमेवात्रदेहेदेहभृतांवर॥ ४ ॥
यह शरीर नाश होने वाला विराटजी सब में व्यापक हैं मैं हूं इस में धारियों में उत्तम

(۴) یہ دیہہ آدھی بھوت ہے جو چھن بھر مین بھنگ (فنا) ہوجاتی ہے اور پرش کا نام ادھی دیو ہے اور ہے سریشٹھ بدھ (ارجن) ادھی جگ اس شریر مین مین ہون۔

अंतकालेचमामेवस्मरन्मुक्त्वाकलेवरम्॥ यःप्रयातिसमद्भावंयातिनास्त्यत्रसंशयः ५
अंत में जो मुझ को + करता छोड़ता देह वह पाता है मेरा भाव इसमें नहीं है

(۵) جو پرش انت کال مین میرا دھیان کرتے ہوئے اس شریر کو تیاگ کرتا ہے مجھسے ملجاتا ہے اسمین کچھ شبہہ وشک نہین۔

यंयंवापिस्मरन्भावंत्यजत्यन्तेकलेवरम्॥ तंतमेवैतिकौन्तेयसदातद्भावभावितः॥ ६ ॥
जिस२ अथवा पदार्थ छोड़े देह को तिस२ वस्तु को इस को स्मरण करते
जिस जिस२ सुमरते हुये हुये

(۶) انت سمے جس چیز کا خیال یہ جیو کرتا ہوا مرجاتا ہے - ہے کنتی پتر (ارجن) اس دھیان کے سبب سے وہی شے پاتا ہے۔

तस्मात्सर्वेषुकालेषुमामनुस्मरयुद्ध्यच॥ मय्यर्पितमनोबुद्धिर्मामेवैष्यस्यसंशयम्॥ ७॥
इस कारण सदा मेरा स्मरण करना चाहिये मेरे अर्पण मन अवश्य करेगा नहीं

(۷) اسلیے ہر وقت اور ہر دم میرا تصور اور دھیان کرتا ہوا سنگرام کر بدھی اور چیت مجھ مین کرین (تفویض و سپرد) کر بیشک تو مجھی کو پراپت ہوجاوے گا۔

* जीवात्मा के सिवाय
अभ्यासयोगयुक्तेनचेतसानान्यगामिना ॥
योग के अभ्यास में लगने से मन से * दूसरे में न लगे.

परमंपुरुषंदिव्यंयातिपार्थानुचिन्तयन् ॥ ८ ॥
कोर को पाता है अनु पार्थ चिंतवन करता हुआ

(۸) ہے ارجن جو کوئی جس طرح میرے سُمرن اور جوگ کا ابھیاس کرتا بھجیت اُسی مین لگانے سے میرا سروپ
پرب برھم پرم پُرش دِب رُوپ پرایت ہوتا ہے —

कविंपुराणमनुशासितारमणोरणीयांसमनुस्मरेद्यः॥सर्वस्यधातारमचिंत्यरूपमादित्यवर्णंतमसःपरस्तात् ९
सर्वज्ञ प्राचीन अनुशासन अणोरणीयांसो स्मरण करे यह सब के उत्पादक चित्त में न आ सूर्य सूर्यवर्ण माया के अन्ध-
करनेवाला परमाणु से भी छोटे को सबे वाले रूप वाले कार से परे

(۹) مین ہی کوئی شاعر ہون- مین ہی سربگیہ (علیم) اور سوکشم نہایت باریک (لطیف سے لطیف) اور سب سے
پُرانا (قدیم) مین ہون- (سب کو اگیا کرنے والا) سورج کے سمان تیجدھاری جلال رکھنے والا تاریکی سے
پاک کو جو ہردم یاد کرتا ہے (قطعہ بند)

प्रयाणकालेमनसाऽचलेनभक्त्यायुक्तोयोगबलेनचैव।भ्रुवोर्मध्येप्राणमावेश्यसम्यक्सतंपरंपुरुषमुपैतिदिव्यम् १०
अन्त समय में अचल मन से भक्ति युक्त जो से दृढ़ दोनों भवों को आवेश करके को पाता है है
तरह के बीच (जो रूप

(۱۰) مرتے وقت جو من استھر کرتا ہے بھگت اور جوگ کے ابھیاس سے بھرکُٹی (بھووُن) مین دھیان دھرتا
ہے وہ پرم پُرش کو پاتا ہے-
دوسرے ارتھ (۹ و ۱۰) جو من کو نِشچل کرکے بھگت جوگ سے بھووُن کے مدھ سوانس کو روک کر سربگیہ
پُرانا سب کا اگیا دینے والا سوکشم سے سوکشم سنسار کی ڈرھ رکھنے والی بدھی سے پرے سورج کے سمان تیج
رکھنے والے اندھکار دُور کرنے والے کا انت سمے دھیان کرتا ہے وہ پرم پُرش دِب روپ کو پاتا ہے-

यदक्षरंवेदविदोवदन्तिविशन्तियद्यतयोवीतरागाः॥यदिच्छन्तोब्रह्मचर्यंचरन्तितत्तेपदंसंग्रहेणप्रवक्ष्ये ११
जिस अक्षर जानने कहते हैं घुस जाते यती जो रागरहित हैं जिसकी इच्छा करते हैं उस को सूक्ष्म कहता हूं
नाशरहित को वाले हैं लोग प्रीतिरहित करते हैं (संक्षेप से सूक्ष्म)

(۱۱) بید کے جاننے والے جسکو اکشر کہتے ہین جو ابناشی ہے اور جسکو برھم چرج دھارن کرنے والے چاہتے
ہین اُس پدوی کو تیرے آگے برنن کرونگا-
دوسرے ارتھ- جسکو بید کے جاننے والے اکشر (نہیں ہے کشے موت جسکو) بتاتے ہین وہ لوگ بے تعلق
جسمین وصل ہوجاتے ہین جسکی خواہش برھم چرج کرنے والے کرتے ہین وہ مقام تجھے سناتا ہون-

सर्वद्वाराणिसंयम्यमनोहृदिनिरुध्यच॥मूर्ध्न्याधायात्मनःप्राणमास्थितोयोगधारणाम् १२
सभई द्वार को संयम से मन हृदय रोक के मस्तक में धारणा को अवस्था की में
द्विबेरे रोक के स्थित योगधारणा करता हुआ

(۱۲) جسم کے سب دروازون کو بند کرکے من کو ہردے مین روکے پران کو مستک مین رکھ کر جوگ دھارنا مین
استھت ہوتا ہو (قطعہ بند)

ओमित्येकाक्षरंब्रह्मव्याहरन्मामनुस्मरन्।यःप्रयातित्यजन्देहंसयातिपरमांगतिम्॥ १३॥
ॐ इति एक अक्षर को बोलता मेरा स्मरण करे जो प्राण त्यागै को सो पाता है देह
हुआ

(۱۳) اوم ایک اکشر کا جپ کرتا ہوا مجھکو نت سُمرن کرتا ہوا جو کوئی پران تیاگے وہ پرم گت یعنے موکش
پاتا ہے-

[illegible]

अनन्यचेताःसततंयोमांस्मरतिनित्यशः॥तस्याहंसुलभःपार्थनित्ययुक्तस्ययोगिनः १४॥
और दूसरी तरफ सदा जो मुझे स्मरणाकरे तिसको मैं हूं है लगा है मे
न देखे

(۱۴) ہے ارجن استھر من ہو کر جو مجھکو ہر روز جپے اور میرا دھیان کرتا ہے وہ جوگی جوگ مین مگن مستغرق رہنے والا مجھکو آسانی سے پاتا ہے۔

मामुपेत्यपुनर्जन्मदुःखालयमशाश्वतम्॥नाप्नुवन्तिमहात्मानःसंसिद्धिंपरमांगताः॥१५॥
मुझे पाता है दूसरे जन्म के को घर सदा न रहने वाला नहीं पाता है हे महात्मन् परम सिद्धि को पहुंचे हुये

(۱۵) مہا پرش (صاحب کمال) میرے بھگت پرم پد پاکر مجھ مین لین ہوتے ہین پھر وہ جنم مرن کی تکلیف سے چھوٹ جاتے ہین۔

आब्रह्मभुवनाल्लोकाःपुनरावर्तिनोऽर्जुन॥मामुपेत्यतुकौन्तेयपुनर्जन्मनविद्यते॥ १६॥
ब्रह्मलोक लोक तक | फिर आना पड़ता है मुझे पाकर फिर जन्म नहीं होता है.
जितने लोक हैं सब मे है.

(۱۶) برہم لوک تک جتنے لوک ہین وہ گردش مین رہتے ہین یعنی ان سب مین سے بار بار لوٹنا پڑتا ہے۔ ہے ارجن مجھکو پاکر پھر جنم نہین پاتے ہین۔

یہان برہم لوک کا ذکر کیا گیا جاننا چاہیئے کہ سات لوک ہین۔ بھورلوک[۱] انترکش لوک[۲] اسکو بھورلوک بھی کہتے ہین۔ سُرلوک[۳] جسکو ماہیندر لوک بھی کہتے ہین۔ مہرلوک[۴] جسکو پرا جاپتہ لوک بھی کہتے ہین۔ جن[۵] لوک تپ[۶] لوک ستیہ لوک۔ ان تین لوکو نکو براہم لوک بھی کہتے ہین۔

بھورلوک مین ۱۴ لوک حسب ذیل لکھے ہین اول ۶ مہا نرک[۱] مہاکال۔ آمبرش[۲]۔ رَورو[۳]۔ مہارَورو[۴]۔ کال[۵] سوتر۔ اندھ تمس[۶]۔ دوسرے سات پاتال۔ مہاتل[۱]۔ رساتل[۲]۔ اتل[۳]۔ سوتل[۴]۔ وتل[۵]۔ تلاتل[۶]۔ پاتال[۷] اور اس بھومی یعنی پرتھی پر سات دیپ لکھے ہین جمبو[۱] دیپ۔ شاک[۲] دیپ۔ کل[۳] دیپ۔ کرونچ[۴] دیپ[۵]۔ شالمل[۶] دیپ۔ گومید[۶] دیپ۔ پشکر[۷] دیپ۔ ساتون دیپ کا ایک کرہ زمین پر ہر ایک دیپ کے گرد سمدر بھرا ہوا ہے بیچ مین ٹاپو ہے اسکو دیپ کہتے ہین۔

सहस्रयुगपर्यन्तमहर्यद्ब्रह्मणोविदुः॥रात्रिंयुगसहस्रान्तांतेऽहोरात्रविदोजनाः॥ १७॥
हजार तक दिन ब्रह्मा का दिन जानो रात भी सहस्र युग दिन रात के जानने वाले
(अह्नर दिन)

(۱۷) سہنسر[۱] جگ تک براہم کا دن ہوتا ہے اور اتنی ہی رات ہوتی ہین اسکو جاننے والے یعنی رات دن کا حال جو جاننے والے ہین اسکو گیانی لوگ جانتے ہین جگون کا حال دیباچہ پستک ہذا مین مفصل درج کردیا ہے۔

अव्यक्ताद्व्यक्तयःसर्वाःप्रभवन्त्यहरागमे॥रात्र्यागमेप्रलीयन्तेतत्रैवाव्यक्तसंज्ञके ॥ १८॥
माया से मूर्तिमान सब उत्पन्न होता (अहर आगमे) रात आने पर प्रलय होजाते अव्यक्त पुरुष में
बिनास्वरूप दिन के आने पर लय होते है.

(۱۸) دن ہونے پر ساری سرشٹی پیدا ہو جاتی ہے اور رات ہونے پر اوسی ابیکت نام والے مین لے یعنے پھر غائب ہو جاتی ہے اسیطرح ابیکت جو یہ مایا ہے اُس سے باربار یہ جیو اُتپن ہوتے ہین اور مر جاتے ہین۔

भूतग्रामःसएवायंभूत्वाभूत्वाप्रलीयते॥रात्र्यागमेऽवशःपार्थप्रभवत्यहरागमे॥ १९॥
प्राणियों का समूह इस तरह बस है बार बार लय होजाता है रात होने पर पैदा होता है अहर आगे दिन होने पर

(۱۹) - اے ارجن یہ سنسار پرگھٹ ہو کر رات ہو جانے پر گپت اور صبح ہونے پر از خود پرگھٹ ہوتا رہتا ہے -

परस्तस्मात्तु भावोऽन्योऽव्यक्तोऽव्यक्तात्सनातनः॥ यः स सर्वेषु भूतेषु नश्यत्सु न विनश्यति २०

परे इस अव्यक्त से हो हो सदा रहनेवाला यह जो सब प्राणी नाशपर नाश नहीं होता है.

सा आत्मा — जड़ है योंके

(۲۰) اس ابیکت بھاؤ یعنے مورتی مان سے پرے ایک ابیکت سروپ رہت سناتن ابناشی اور ہی ہے جو ساری سرشٹی کے ناش ہونے پر بھی آپ ناش نہین ہوتا ہے -

अव्यक्तोऽक्षर इत्युक्तस्तमाहुः परमां गतिम्॥ यं प्राप्य न निवर्तन्ते तद्धाम परमं मम॥ २१॥

रूप रहित नाशवान | जौ कहा तिस प्राप्त की कहते जिस | प्राप्त नहीं लौटते हैं सो मेरा धाम है मेरा

होने वाला | आता है को हैं को | होने

(۲۱) جو میرا روپ اکشر لا زوال ابناشی بنایا ہے اُسی کو پرم گت کہتے ہین جسکو پراپت ہو کر پھر واپس نہین آتا وہ میرا پرم دھام ہے -

पुरुषः स परः पार्थ भक्त्या लभ्यस्त्वनन्यया॥ यस्यान्तःस्थानि भूतानि येन सर्वमिदं ततम् २२

पार्थ भी भक्ति प्राप्त होता है अनन्य भक्ति जिसके भीतर स्थित हैं सब यह जगत

(۲۲) ہے ارجن وہ پرم پرش جسمین سب جیو قیام کرتے ہین اور وہ سب مین بیاپک - وہی جگت کو بستار کرتا ہے - اُن بھگتی سے مل سکتا ہے -

यत्र काले त्वनावृत्तिमावृत्तिं चैव योगिनः॥ प्रयाता यान्ति तं कालं वक्ष्यामि भरतर्षभ २३॥

जिस काल में नहीं लौटकर योगी जन जाते हुये पाते हैं वह मार्ग कहूंगा मैं

अथवा मार्ग में आते हैं

(۲۳) جس کال مین جوگی شریر چھوڑنے والے موکش پاتے ہین یا لوٹ آتے ہین وہ سمان ارجن برنن کرتا ہون -

अग्निर्ज्योतिरहः शुक्लः षण्मासा उत्तरायणम्॥ तत्र प्रयाता गच्छन्ति ब्रह्म ब्रह्मविदो जनाः २४

की दिन ६ महीने प्रकार उत्तरायण सूर्य. उस काल में जाते हुये हैं के जानने वाले

(۲۴) اگن جوت کے یعنے اگن جوت کی سمان پر کاشمان دن شکل پکش چھ مہینے اُتراین مین جو منش شریر چھوڑتے ہین وہ برھم کو پراپت ہوتے ہین -

اُتراین مکر کی سنکرانت سے متھن کی سنکرانت تک دیوتاؤن کا دن -

धूमो रात्रिस्तथा कृष्णः षण्मासा दक्षिणायनम्॥ तत्र चान्द्रमसं ज्योतिर्योगी प्राप्य निवर्तते २५

अंधेरी रात पक्ष ६ महीने कर्क की संक्रांति से वहां की फिर जन्म लेते हैं

धन तक दक्षिणायन

(۲۵) اندھیری رات کرشن پکش چھ مہینے دکشناین کے اُسمین جو کی چندرمان منڈل تک پہونچکر لوٹ آتے ہین - اتھوا چندرمان کی سمان پرکاشمان سرگ لوک مین پہونچکر پھر مرت لوک دنیا مین جنم لیتے ہین -

شنکا اشلوک ۲۵ - اعتراض - جو گیانی پرش دکشناین مین مرت پاوے وہ جنم مرن کے دکھ مین پڑا رہے اور اگیانی اُتراین مین مرے تو وہ موکش پا جاوے تو جوگ کرنا بے فائدہ اور شبھ کرم جگ آدک کرنا بے فائدہ ہوا۔

اُتر - جواب - جوگ کرنے سے ہردے مین پرکاش ہوتا ہے اُسکو سکل پکش اور اتراین سمجھو اور اگیان روپ

اہنکار کرشن پکش دکشنائن جانو سورج کے پرکاش مین گرمی ہے وہ سب پرکش دلتا آدک کو بڑھاتی ہے اور چندرمان کی سردی مینہ برسا کر اسکو لوٹا لاتی ہے یہ کیتائی کا رہش برنن کیا ہے چتر لوگ اس رہس کو سمجھتے ہین ۔
پرنت اُپنشدون مین ارتھات مہانارائن اور بیتری اوپنشدون مین دکشنائن اور اوترائن کا برنن اسیطرح کیا ہے جیسے کہ اشلوک ۲۵ مین سری مہاراج کرشن چندر جی نے برنن کیا بھیشم پتا جن نے جبکہ سرشیا پر بسرام کیا تو اوترائن سورج ہونے کا انتظار کیا شریر نہین تیاگا کہ دکشنائن سورج مین شریر کے تیاگنے سے جنم مرن ارتھات آواگون بنا رہتا اسلیئے ۵۶ دن تک شریر نہین چھوڑا یہ مرجاد باندھی گئی کہ دکشنائن مین آواگون اور اوترائن مین موکش ہوا شلوک نمبر ۲۷ مین برنن کردیا ہے کہ جوگی غلطی نہین کھاتے وہ اُترائن مین ہی شریر تیاگتے ہین ۔

शुक्लकृष्णेगतीह्येतेजगतःशाश्वतेमते॥एकयायात्यनावृत्तिमन्ययावर्त्ततेपुनः॥२६॥
और की यह सदैव रहनेवाली एक रस्ते से फिर नहीं आता है दूसरे से लौट आते हैं फिर (आवर्तते)
+ जन्म मरण की प्राप्त होता.

(۲۶) شکل اور کرشن کی گت سنسار مین قدیم سے ہوتی آئی ہے ایک سے موکش اور دوسرے سے آواگون بنا رہتا ہے ۔

नैतेसृतीपार्थजानन्योगीमुह्यतिकश्चन॥तस्मात्सर्वेषुकालेषुयोगयुक्तोभवार्जुन॥२७॥
नहीं ये इनका ते मोह को कभी प्राप्त इस सब में में हो
मों को हुवे नहीं होते हैं

(۲۷) جو جوگی ان دونون راستونکو جانتے ہین وہ غلطی نہین کھاتے ہین اسلیئے ہے ارجن تو جوگ کو پراپت ہو ۔

वेदेषुयज्ञेषुतपःसुचैवदानेषुयत्पुण्यफलंप्रदिष्टम्॥अत्येतितत्सर्वमिदंविदित्वायोगीपरंस्थानमुपैतिचाद्यम्॥२८॥
पढ़ने से से से जो शास्त्र ने उत्तम कहे हैं इन सब का फल सुराय जानकर परम पाता है आदि
से फल मिलता है पुरुष

(۲۸) بید پڑھنے جگ تپ دان کرنے کا پھل جو جو شاسترون مین لکھا ہے جوگی اُس سے واقف ہوکر اُن سب کے پار ہوجاتا ہے اور پرم پد کو پراپت ہوتا ہے ۔

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसंवादे
अक्षरब्रह्मयोगोनामअष्टमोऽध्यायः॥८॥

اِتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سوکرشن ارجن سمباد اکشر برہم جوگ نام آٹھوان ادھیاے

خلاصہ اس ادھیاے کا یہ ہے کہ ادھی بھوت اور ادھی دیو اور ادھی جگ وادھیاتم دبرہم کا برنن کرکے اوترائن اور دکشنائن سورج مین شریر تیاگنے اور انت سمے مین اوم اکشر کا جپ کرتے ہین سری مہاراج نے ارجن سے کہا ہے کہ جو منش انت سمے مین اپنے چت کو استھر کرکے میرا دھیان اور اسمرن کرے وہ پُرش شبھ گتی کو پراپت ہوتا ہے ۔

## نوان اُدھیّاے

### راج بدیا و راج گہیہ

श्रीभगवानुवाच ॥ इदंतुतेगुह्यतमंप्रवक्ष्याम्यनसूयवे॥
यह गुह्यतम कहता हूं गुण में दोष न लगाने वाले

ज्ञानंविज्ञानसहितंयज्ज्ञात्वामोक्ष्यसेऽशुभात्॥ १ ॥
के जिस के जानने से से छूट जावेगा

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن تجھے ایک گپت بات گیان اور بگیان کی بتاتا ہون اُس سے واقف ہوکر تو بُرائیون سے آزاد ہوگا اور موکش پاویگا۔

राजविद्याराजगुह्यंपवित्रमिदमुत्तमम्॥ प्रत्यक्षावगमंधर्म्यंसुसुखंकर्तुमव्ययम्॥ २॥
ब्रह्म ज्ञान राजा है यह है प्रत्यक्ष दिखाई देता है धर्म रूप का करने को नाश रहित है

(۲) یہ اُتم راج بدیا بہت ہی پوتر اور سچ - اسکا پھل پرتکش ہے اور آسانی سے حاصل ہوسکتی ہے اسکا ناش نہین ہوتا ہے -

अश्रद्दधानाःपुरुषाधर्मस्यास्यपरन्तप॥ अप्राप्यमांनिवर्त्तन्तेमृत्युसंसारवर्त्मनि॥ ३॥
श्रद्धा रहित पुरुष इस का बिना प्राप्त मेरे घूमते रहते हैं मौत मार्ग में

(۳) ہے پرم تپ ارجن جس پرش کو اسکے کرنے کی شردھا نہین ہے وہ مجھکو نہین پاتے اور جنم مرون مین یعنے آواگون مین پھنسے رہتے ہین۔
پرم تپ ارجن کو اسلیے کہا کہ ارجن نے ایسا تپ کیا کہ مہادیوجی مہاراج نے پرسن ہوکر ارجن کو ہردے سے لگا لیا یہ ارجن بڑا نارشی نر کا اوتار ہے اسکے تپ کا حال بن پرب مین دیکھو۔
دوسرا ارتھ - پرم تپ مہا تیج مان اپنے تیج سے شترونکو بنانے والا۔

मयाततमिदंसर्वंजगदव्यक्तमूर्त्तिना॥ मत्स्थानिसर्वभूतानिनचाहंतेष्ववस्थितः॥ ४ ॥
मुझ से परिपूर्ण यह सब रूप रहित मूर्ति से मुझ में रहते हैं नहीं हूं मैं उनमें स्थित

(۴) مین گپت روپ سے اِس سنسار مین بیاپت ہو رہا ہون سب جیو جنتو مجھ مین بستے ہین مین سرب بیاپی اُن مین استھت نہین ہون۔ لفظی معنے مجھسے یہ سارا (سنسار) بھرا ہوا ہے جسم سے شکل سے سب کائنات مجھ مین رہتی ہے اور مین اُن مین نہین رہتا ہون۔
(جگت)

नचमत्स्थानिभूतानिपश्यमेयोगमैश्वरम्॥ भूतभृन्नचभूतस्थोममात्माभूतभावनः॥ ५॥
नहीं रहते हैं मुझ में देखो मेरे योग माया के (ऐश्वर्य) वैभव को जगत का पालनहार नहीं स्थित मेरा मन आत्मा जगत उत्पन्न करने वाला

(۵) میری جوگ کا بے بھو دیکھ کہ مین سب جیوؤن مین بیاپک ہون اور سب سے اسنگ (علیحدہ) سب کی پالنا کرتا ہون مگر جیوون جاندارون مین استھت نہین ہون میری آتما جاندارون کو ہستی مین یعنی عالم فانی مین لاتی ہے۔

यथाऽकाशस्थितोनित्यंवायुःसर्वत्रगोमहान्॥ तथासर्वाणिभूतानिमत्स्थानीत्युपधारय॥ ६
जैसे आकाश में है हवा जगह उत्तम परिपूर्ण तैसे में रहते हैं मुझ इस को धारणा करो

(۶) جیسے ہوا آکاش مین چارون طرف پھرتی رہتی ہے مقید نہین ہوتی اسیطرح مین سب جیوؤن مین بیاپک ہون اور پھر جُدا (یہ اشچرج کی بات ہے) اِس میرے بچن کو ہردے مین دھارن کرو اور تھات یاد رکھو۔

सर्वभूतानिकौन्तेयप्रकृतिंयान्तिमामिकाम्॥
सब जगत में मैं प्राप्त होते हैं हमारे

कल्पक्षये पुनस्तानि कल्पादौ विसृजाम्यहम्॥७॥
के मे फिर उनको शेआदिमें पैदा करता हूं

(۷) ہے ارجن پرلے کال مین سب پرانی مجھ مین ارتھات میری مایا مین لے ہوجاتے ہین جب کلپ کا شروع ہوتا ہے پھر سب کو پیدا کر دیتا ہون -

प्रकृतिं स्वामवष्टभ्य विसृजामि पुनः पुनः॥ भूतग्राममिमं कृत्स्नमवशं प्रकृतेर्वशात्॥ ८॥
अपनी मायामें अंगीकार पैदा करता हूं बार बार प्राणियोंके मेरेविषे वश है जो प्रारब्धकेवश
समूहको

(۸) اپنی مایا کو گرہن کرکے سارے سنسار کو جو اپنی پرالبدھ کے بس ہے بار بار پیدا کرتا ہون -

न च मां तानि कर्माणि निबध्नन्ति धनंजय॥ उदासीनवदासीनमसक्तं तेषु कर्मसु॥ ९॥
नहीं मुझे वह कर्म नहीं बाँधते हैं सीनवत आसीन रहताहूं से

(۹) ہے ارجن مجھے وہ کرم سنسار رچنا کے کبھی نہین باندھ سکتے ہین اُنسے سدا ادواسی رہتا ہون -
خلاصہ - ہے ارجن مین آزاد ہون مجھے وہ فعل سنسار کے پیدا کرنے کے بست نہین ہوتے - یعنے مین اُن سے بےتعلق رہتا ہون -

मयाऽध्यक्षेण प्रकृतिः सूयते सचराचरम्॥ हेतुनाऽनेन कौन्तेय जगद्विपरिवर्तते॥ १०॥
मुझ साक्षीभूतको इच्छासे प्रकृत(क-रती है) जगतको इससे नहीं और बार२ उत्पन्न होता है

(۱۰) جب مین ساکشی بھوت اپنی مایا کی پریرنا کرتا ہون تب ہی سارا سنسار چر اور اچر اُتپن ہو جاتا ہے اسی کارن سے بار بار سنسار اُتپن اور ناش ہوتا رہتا ہے -
دوسرے ارتھ - میری مدد سے قدرت متحرک اور غیر متحرک جسمونکو پیدا کرتی ہے اسیوجہ سے یہ عالم گردش مین رہتا ہے -

अवजानन्ति मां मूढा मानुषीं तनुमाश्रितम्॥ परं भावमजानन्तो मम भूतमहेश्वरम्॥ ११॥
नहीं जानते हैं मुझे लोग मनुष्य तनुके आसरे मेरे (परम) को बिना जाने मुझे प्राणि(योंके) ईश्वरकी

(۱۱) ہے ارجن مجھکو منش جانکر مورکھ لوگ آدر نہین کرتے وہ میرے پرم بھاؤ کو نہین جانتے ہین کہ مین ساری سرشٹی کا ایشر کرتا ہون -
اِس اشلوک مین صاف صاف برنن کردیا ہے -

मोघाशा मोघकर्माणो मोघज्ञाना विचेतसः॥ राक्षसीमासुरीं चैव प्रकृतिं मोहिनीं श्रिताः १२
निरर्थक आशा वाले निरर्थ कर्म करनेवाले. निरर्थ चित्तके हैं (अभावसे) प्रकृति से का आसरा किये

(۱۲) اُن مورکھون کی جنکا من ڈانواڈول ہے آسا جھوٹھی اور نسپھل ہوتی ہین جو راکھسی اور اسری کرم کرنے والے میرے تتو کو نہ جانکر میری یاد اور میرا دھیان نہین کرتے -

महात्मानस्तु मां पार्थ दैवीं प्रकृतिमाश्रिताः॥ भजन्त्यनन्यमनसो ज्ञात्वा भूतादिमव्ययम् १३
पुरुष मुझे सतोगुणी के आसरे सेवते हैं और मन से मुझे जान के कारण अविनाशी जानके सच्ची भावसे हैं.

(۱۳) جو مہاتما پرش دیوی پرکرتی* (صفت رحمانی) رکھتے ہین وہ سرشٹی کا کرتا اور ابناشی جانکر میری یاد اور سمرن
* جو دیوتاؤن کے سوبھاؤ کا آسرا رکھتے ہین ۱۲

کرتے ہین۔

सततंकीर्तयन्तोमांयतन्तश्चदृढव्रताः॥नमस्यन्तश्चमांभक्त्यानित्ययुक्ताउपासते॥१४॥
सदा मेरा कीर्तन भजन करते हैं दृढ़ व्रत वाले नमस्कार करते हैं मेरे जन सब काल में मन लगाये हुये
मेरा, वेद पाठ करते हैं

(۱۴) دڑھ برت (ثابت قدم) پرش استوتر اور منترون سے میرا کیرتن کرتے ہوئے اور بھگت سہت میراگن گاتے ہوئے مجھے یوجتے ہین مشغول رہتے ہین

ज्ञानयज्ञेनचाप्यन्येयजन्तोमामुपासते॥एकत्वेनपृथक्त्वेनबहुधाविश्वतोमुखम्॥१५॥
से कोई पूजते हैं उपासना करते हैं एक समझ के कोई अलग२ विश्वस्वरूप सब तरफ से मुख है मेरा

(۱۵) کوئی گیان جگ کرکے میری اوپاسنا کرتے ہین کوئی میرا بسو روپ سمجھکر جو مختلف صورتون سے ظاہر ہو رہا ہون میرے ایکتو بھاؤ (وحدت) کو پرمان کرکے میرا پوجن کرتے ہین۔

अहंक्रतुरहंयज्ञःस्वधाऽहमहमौषधम्॥मंत्रोऽहमहमेवाज्यमहमग्निरहंहुतम्॥१६॥
मैं ही स्मार्त स्मृति यज्ञ हूं मैं हूं मैं हूं मैं हूं हवन मैं हूं मैं हूं आहुति मैं हूं
(क्रतु) अग्निष्टोम यज्ञ, वाजपेय, अश्वमेध आदि यज्ञ + स्वधा वह शक्ति है जिससे पितर तृप्त रहते हैं ** कोई अन्न की औषधि दान करते हैं.

(۱۶) مین ہی کرتو ہون اور مین ہی یگ ہون سردھا اناج (غلہ) مین ہون اوشدھی مین ہون منتر مین ہون گھی مین ہون اگنی مین ہون اہوتی مین ہی ہون۔

पिताऽहमस्यजगतोमाताधातापितामहः॥वेद्यंपवित्रमोंकारऋक्सामयजुरेवच१७॥
हूं मैं सारे का मैं हूं जानने योग्य ॐ मैं हूं तीन वेद

(۱۷) ماتا پتا پالن پوشن کرنے والا دھاتا ارتھات کرم پھل کا داتا اور دادا اس سارے جگت کا جاننے جوگ اونکار رگ وید یجر وید شام وید مین ہی ہون۔

गतिर्भर्ताप्रभुःसाक्षीनिवासःशरणंसुहृत्॥प्रभवःप्रलयःस्थानंनिधानंबीजमव्ययम्१८
कर्म फल पालन स्वामी देखने वाला स्थान भला करनेवाला मेरा प्रलय करनेवाला स्थान अंत में वास करने का अविनाशी न बदलने वाला बीज मैं हूं.

(۱۸) سب کی گت سب کا نواس استھان سب کا بھرتا یعنے پرورش کرنے والا ساکشی (گواہ) پربھو سب کا سوامی اور سب کا بندھو اتپت اور پرلے استھان (فنا اور پیدایش کا مقام) ابناشی بیج سب کا مین ہون۔

तपाम्यहमहंवर्षंनिगृह्णाम्युत्सृजामिच॥अमृतंचैवमृत्युश्चसदसच्चाहमर्जुन॥१९॥
गर्मी करनेवाला वर्षा करके वर्षा करनेवाला खींचनेवाला छोड़नेवाला मैं हूं हूं हे मैं हूं सत असत मैं हूं
ला ग्रीष्म ऋतु वाला दूसरा + किरणों द्वारा जल को खींचकर निग्रह बंद करनेवाला वर्षा का

(۱۹) ہے ارجن سورج روپ سے سنسار کو تپانے والا اور سمین پر برکھا کرنے والا اور اکرشن روپ (مادہ جاذبہ اور مادہ بارزہ) اور امرت روپ سب کا جیون اور مرت روپ مین ہی ہون۔ ست اور اَست سب میرا ہی روپ ہے

त्रैविद्यामांसोमपाःपूतपापायज्ञैरिष्ट्वास्वर्गतिंप्रार्थयन्ते॥तेपुण्यमासाद्यसुरेन्द्रलोकमश्नन्तिदिव्यान्दिविदेवभोगान्
तीनों वेदों से मैं हूं करने पाप रहित की कामना करने वाले वह के फल स्वर्ग में आके भोगे देवताओं की समान देवताओं के भोग
यज्ञ करता वाला

(۲۰) تینوں ویدون کے پیرو سوم رس پینے والے پاپ رہت جگ کرکے سرگ کی کامنا رکھنے والے پرش سرگ و اندر لوک مین پہونچکر اچھے بھوگ دیوتاؤن کے بھوگ کر آنند اور بلاس پراپت کرتے ہین۔

سوم ارتھات امرت پینے کو دیوتا بھی آتے ہین اور فرش بھی سوم رس پان کرتے ہین ۱۲

तेतंभुक्त्वास्वर्गलोकंविशालंक्षीणेपुण्येमर्त्यलोकंविशंति॥एवंत्रयीधर्ममनुप्रपन्नागतागतंकामकामालभन्ते२१॥
वे स्वर्ग के लोक भोग के घटने पर वे में जाते हैं इसी तीन तरह वेद के पर चलनेवाले आवागमन पाते हैं इच्छावान नर.

(۲۱) اُس بکینٹھ لوک اونچے استھان اور بشال (وسیع) مین سُکھ بھوگ کر جب پُن کا پھل ہوچکتا ہے تو پھر مرت لوک (عالم فانی) مین لوٹ آتے ہین اسطرح جو کامنا مین پھنسے ہوئے ہین تینون بید ون کے موافق جگ آدک کرم کرتے ہین وہ آواگون مین رہتے ہین۔

अनन्याश्चिन्तयन्तोमांयेजनाःपर्युपासते॥तेषांनित्याभियुक्तानांयोगक्षेमंवहाम्यहम् २२॥
भक्ति करने वाले ध्यान करने वाले मुझे जो उपासना करते हैं उनका सदा योगियों के योग की सिद्धि देता हूं मैं सब वस्तु जो आवश्यक हैं

(۲۲) جو پرش ایکانت چت (یکسو دل) بھگت انّن کرکے مجھکو پوجتے اور بھجتے ہین اُنکو جوگ کیشم ارتھات جوگ اور سِدھی کلیان دیتا ہون۔

येऽप्यन्यदेवताभक्तायजन्तेश्रद्धयान्विताः॥तेऽपिमामेवकौन्तेययजन्त्यविधिपूर्वकम् २३
जो और देवता के करके पूजते हैं से युक्त वे भी मुझे पूजते हैं नहीं विधि से

(۲۳) ہے ارجن جو اور دیوتاؤن کے پوجنے والے سُردھا پوربک جگ کرتے ہین وہ میرا انتر نہین جانتے ہین بدھ پوربک میرا پوجن نہین کرتے ہین۔

अहंहिसर्वयज्ञानांभोक्ताचप्रभुरेवच॥नतुमामभिजानन्तितत्वेनातश्च्यवन्तिते॥ २४ ॥
मैं ही का स्वामी हूं नहीं वह मुझे जानते हैं ठीक तौर से इसलिये गिर पड़ते हैं

(۲۴) سب جگونکا بھوگتا اور سبھون کا ایشور مین ہون جو میرا انتر نہین جانتے وہ گرجاتے ہین ارتھات آواگون مین پڑے رہتے ہین۔

यान्तिदेवव्रतादेवान्पितॄन्यान्तिपितृव्रताः॥भूतानियान्तिभूतेज्यायान्तिमद्याजिनोऽपिमां२५
पाते हैं ता-ओं के को के पूजने वाले पितरों को के पाते हैं को पाते हैं मेरे पूजने वाले मुझे

(۲۵) دیوتاؤن کے بھگت دیوتاؤن کو پراپت ہوتے ہین اور پترون کے پوجنے والے پترونکو۔ اور جو بھوت گنون کی سیوا کرتے ہین وہ اُنکو پراپت ہوتے ہین۔ جو مجھکو پوجتے ہین وہ مجھ مین پراپت ہوتے ہین یعنی مجھ مین رل جاتے ہین۔

पत्रंपुष्पंफलंतोयंयोमेभक्त्याप्रयच्छति॥तदहंभक्त्युपहृतमश्नामिप्रयतात्मनः॥ २६ ॥
तुलसी पत्र जल जो मेरे पूजते हैं भेंट करते हैं उसी भक्ति से दिया हुआ ग्रहण करता प्रसन्नताई से

(۲۶) جو سُردھا اور پریت سے پتے اور پھول پھل اور جل مجھے چڑھاتے ہین پر پیشکش کرتے ہین) مین اُس دی ہوئی بستو کو پریم سے گرہن کرتا ہون۔

यत्करोषियदश्नासियज्जुहोषिददासियत्॥यत्तपस्यसिकौन्तेयतत्कुरुष्वमदर्पणम् २७
जो तू करे जो खावे जो हवन करे जो देवे जो तप करे जो करो मेरे अर्पण करो

(۲۷) ہے کنتی پتر ارجن جو کچھ تم کرتے ہو کھاتے ہو جو ہوم کرتے ہو جو کچھ دیتے ہو کرتے ہو وہ سب میرے ارتھ

سمرن کرو۔

शुभाशुभफलैरेवं मोक्ष्यसे कर्मबन्धनैः ॥ संन्यासयोगयुक्तात्मा विमुक्तो मामुपैष्यसि २८
भले बुरे से इस छूटजावेगा के से से होकर मुझे पहुंचजावेगा
तरह

(۲۸) اسطرح بھلے بُرے جو کرم کے بندھن ہین اُن سے تم چھُٹ جاؤ گے جگت جوگ اور سنیاس (علم حقیقت اور جوگ تپ) کرکے مجھکو پراپت ہو جاؤ گے۔

समोऽहं सर्वभूतेषु न मे द्वेष्योऽस्ति न प्रियः ॥ ये भजन्ति तु मां भक्त्या मयि ते तेषु चाप्यहम् २९
सबमें समान मुझे प्राणी मेरा दुश्मन है न कोई मित्र जो वे हैं मेरे वह मुझ मैं उन मे रहता हूं
मानता हूं प्यारा मुझे

(۲۹) مین سب جگت کو یکسان دیکھتا ہون مجھکو نہ پریت ہے نہ بیر بھاؤ جو بھگت مجھکو سمرن کرتے ہین وہ مجھ مین ہین اور مین اُن مین۔

अपि चेत्सुदुराचारो भजते मामनन्यभाक् ॥ साधुरेव स मन्तव्यः सम्यग्व्यवसितो हि सः ३० ॥
जो कोई दुराचारी भी सा मुझे दूसरी तरफ़ उस की साधु समान जानले भली निश्चय पूर्वक उद्यम करने
हो से मन न लगा के वे योग्य जान लेना चाहिये भांति वाला

(۳۰) دُراچاری (کھوٹے کرم کرنیوالے) جو مجھکو اننّ بھاؤ سے بھجین اُنکو بھی اچھا جانو کیونکہ اُنکی شردھا اچھی ہے۔

क्षिप्रं भवति धर्मात्मा शश्वच्छान्तिं निगच्छति ॥ कौन्तेय प्रतिजानीहि न मे भक्तः प्रणश्यति ३१
जल्दी होता है नित्य की शांति को प्राप्त होता है निश्चय जानो नहीं मेरा नाश होता है

(۳۱) وہ بھی جلدی سے دھرماتما ہو جاتے ہین شانتی کو پراپت ہو جاتے ہین ارجن اس بات کو تم یقین کر لو کہ میرے بھگت کا ناش نہین ہوتا۔

मां हि पार्थ व्यपाश्रित्य येऽपि स्युः पापयोनयः ॥ स्त्रियो वैश्यास्तथा शूद्रास्तेऽपि यान्ति परां गतिं ३२
मेरा आसरा लेके जो हैं पापी योनिवाले हो या वैश्य या वह भी पाते हैं परमगति को

(۳۲) ہے پارتھ (ارجن) جو پرش مجھے سیون کرتا ہے تریا (عورت) ویش یا شودر کوئی ہو وہ پرم گتی کو پراپت ہو جاتا ہے۔

किं पुनर्ब्राह्मणाः पुण्या भक्ता राजर्षयस्तथा ॥ अनित्यमसुखं लोकमिमं प्राप्य भजस्व माम् ३३
फिर क्या तथा जैसे नहीं नित्य दुख रूप के तुभी प्राप्त मुझे

(۳۳) دوج (براہمن) تو پنیا تما اور بھگتون مین سریشٹھ راج رشی ہوتے ہین اُنکا کیا ذکر۔ اس سنسار کا سُکھ انت (ناپائدار) جانکر مجھکو بھجو (پرسن چیت)

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु ॥ मामेवैष्यसि युक्त्वैवमात्मानं मत्परायणः ३४ ॥
मुझ में मन लगा मेरा भक्त मेराही पूजन नमस्कार करे इस तरह अपने लगाकर मेरे सहारे मुझ को पहुंचजावेगा
हो आप को

(۳۴) مجھکو نمسکار (عاجزی سے) پوجا کر اور مجھ مین ہی من لگا۔ اسطرح مجھکو پریم پریت سے پراپت ہو۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन-

संवादेराजविद्याराजगुह्ययोगोनामनवमोऽध्याय:॥ ९॥

اتی سریایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سرپکرتس ارجن سمبا دیراج ودیا گپت جوگ برنن نوان ادھیائے -

اس ادھیائے مین اپنی مایا سے سنسار کو اتپن کرنا اورگپت روپ سے سب جیوون اور جڑ چیتن مین نواس کرنا دیوتاؤں کا پوجن اور یگ کا بھوگتا آپ اگنی اور ابوتی ادک مین اپنا روپ بنا نا سوریہ اور چندرمان روپ سے سنسار کا پالن کرنا برنن کر کے یہ اپدیش کیا ہے کہ جو جو کرم کرتے ہو وہ میرے آرپن کرو اور تم تا پورنک میرے دھیان مین مگن رہ کر مجھ سے پریم پریت رکھو مین موکش کا دینے والا ہون -

## دسوان آدھیائے

بھوتی جوگ

श्रीभगवानुवाच॥

भूय एव महाबाहो शृणु मे परमं वच:॥ यत्तेऽहं प्रीयमाणाय वक्ष्यामि हितकाम्यया॥ १॥
फिर भी　शुनो मेरे परम वचन　जो मैं तुझ प्रसन्न होने वाले की　भलाई कामना से
की इच्छा करने वाले से कहूंगा

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے مہاباہو (پراکرمی ارجن) میرے پرم بچن کو پھر چیت لگا کر سنو مین تیری بھلائی اور نیکی کی خواہش دیکھ کے تم سے کہتا ہون -

न मे विदु: सुरगणा: प्रभवं न महर्षय:॥ अहमादिर्हि देवानां महर्षीणां च सर्वश:॥ २॥
तु मुझे जानते हैं　प्रभुताई न प्रभाव को　लोग　अहं आदि सब　सबसे आदि हूं

(۲) میرے پربھاؤ کو دیوتا اور مہرشی بھی نہیں جانتے ہین کیونکہ مین سب دیوتاؤن اور مہرشیون سے پہلے کا اور آدی کارن یعنی مبدع انکا مین ہون -

यो मामजमनादिं च वेत्ति लोकमहेश्वरम्॥ असंमूढ: स मर्त्येषु सर्वपापै: प्रमुच्यते॥ ३॥
जो मुझ अज तथा　अनादि को जानना　का　बुद्धिमान अज्ञान रहित　पुरुष मरने वालों में　से छूट जाते हैं.

(۳) اج (جسکا جنم نہیں) انادی (جسکی انتہا نہین) لوک مہیشر (جگت کا ایشر) ہون جو بدھمان پُرش مجھے ایسا جانتا ہے وہ پاپ رہت ہے -

बुद्धिर्ज्ञानमसंमोह: क्षमा सत्यं दम: शम:॥ सुखं दु:खं भवोऽभावो भयं चाभयमेव च॥ ४॥
असत्य असत यथार्थ जानना　विद्या सील पना निश्चय　ऐसे ही

(۴) بدھ[۱] گیان[۲] سم موہ[۳] چھما[۴] ست[۵] دم[۶] (نفس کشی) سم[۷] (ضبط دل) سکھ[۸] دکھ[۹] بھاؤ[۱۰] ابھاؤ[۱۱] بھے[۱۲] اور ابھے[۱۳]

अहिंसा समता तुष्टिस्तपो दानं यशोऽयश:॥ भवन्ति भावा भूतानां मत्त एव पृथग्विधा:॥ ५॥
सन्तोष　होती हैं (ख्याल)　यह भाव प्राणियों की　मुझ　अलग २

(۵) اہنسا (اورون کو تکلیف دا اینا دینا) سمتا (راگ دویش کو تیاگ) سنتوش تپ دان جش اپجس ان سب انسان کی مختلف خصلتون کا ظہور مجھسے ہے -

महर्षयः सप्तपूर्वे चत्वारो मनवस्तथा ॥ मद्भावा मानसा जाता येषां लोक इमाः प्रजाः ६ ॥

मरीच १ अत्रि २ पहले १ सनक स्वायंभुवमनु १ ऐसेही मेरे भाव मनकेभावसेउत्पन्न जिनके चौदहलोक और प्रजा
अंगिरा ३ पुलह ४ २ सनंदन स्वारोचिष २ होतेहैं अर्थात संकल्प उसमें बसती हैं
क्रतु ५ प्रचेता ६ ३ सनातन उत्तम ३ रैवत ५
वशिष्ठ ७ ४ सनत्कुमार चाक्षुष ४ वैव स्वत ६ सावर्णि ७ धर्मसावर्णि ९ रुद्रसावर्णि १० ब्रह्मसावर्णि ११ देवसावर्णि १२ देवसावर्णि ८ ... सावर्णि १३ तामस १४

(۶) سات رشی معروف سیت رشی اور پہلے چار دنی (سنکادک) اور منو میرے انش سے اور میرے دل سے پیدا ہوے اس لوک مین ان ہی کی اولاد برتمان ہے

एतां विभूतिं योगं च मम यो वेत्ति तत्त्वतः ॥ सोऽविकम्पेन योगेन युज्यते नात्र संशयः ॥ ७ ॥

इस सम्पत्ति और के को मेरे जो जानता है सो वह न चलाने वाला से युक्त होता है नहीं है सन्देह

(۷) میری بھوتی (قدرت) اور جوگ (ایشرج) کے تتو کو جو ٹھیک طور پر جان لیتا ہے نشچے وہ جوگی ہے اسمین کوئی شک اور سندیہ نہین ہے ۔

अहं सर्वस्य प्रभवो मत्तः सर्वं प्रवर्त्तते ॥ इति मत्वा भजन्ते मां बुधा भावसमन्विताः ॥ ८ ॥

मैं हूं का स्वामी वर्त्तमान है यह जानके मुझ पंडित सहित

(۸) بدھ مان میرے بھگت یہ جان کر کہ مین سب کا پیدا ہون سب کا آتیت استھان مجھے جانکر میری یاد کرتے ہین ۔

मच्चित्ता मद्गतप्राणा बोधयन्तः परस्परम् ॥ कथयन्तश्च मां नित्यं तुष्यन्ति च रमन्ति च ॥ ९ ॥

मुझमें चित्त लगाये हुये जनाते हुये मेरा कथन करते मगन होते हैं परमानंद को प्राप्त होते हैं

(۹) پران اور چیت مجھ مین ہی لگا کر میرے چرتر گاتے ہوئے اور پرسپر میرا ہی گیان آپدیش کرتے ہوے جو پُرش پرشن چیت رہتے ہین ۔

तेषां सततयुक्तानां भजतां प्रीतिपूर्वकम् ॥ ददामि बुद्धियोगं तं येन मामुपयान्ति ते ॥ १० ॥

उन्हीं सदा प्रेम युक्तों में जो ते हैं देता हूं तिस जो मुझे को पाते हैं

(۱۰) اس طرح میرے سمرن مین بھگت بھاؤنا سے جو پُرش مصروف رہتے ہین انکو مین بُدھی جوگ دیتا ہون جس اُپاے سے وہ مجھکو پراپت ہوتے ہین

तेषामेवानुकम्पार्थमहमज्ञानजं तमः ॥ नाशयाम्यात्मभावस्थो ज्ञानदीपेन भास्वता ॥ ११ ॥

उन्हीं पर अनुकंपा के अर्थ अज्ञान से उत्पन्न हुये कर देता नाश मैं स्थित से प्रकाशित हैं
इनसबों के हृदय में स्थित होके अहंकार अंधेरे को हूं

(۱۱) ہے ارجن مین اپنی مایا مین آویش کرکے کرپا درشٹی سے اگیان کا اندھکار گیان دیپک کے چمتکار سے دور کر دیتا ہون ۔

अर्जुन उवाच ॥

परं ब्रह्म परं धाम पवित्रं परमं भवान् ॥ पुरुषं शाश्वतं दिव्यमादिदेवमजं विभुम् ॥ १२ ॥

आप हैं हैं पवित्र करनेवाले हैं आप पुरुषोत्तम पुरुष सदा रहने वाले ज्योति रूप आदि अजन्मा व्यापक सबमें

ارجن کا بچن (۱۲) آپ پرم برہم پوتر پرم دھام آنند کے استھان اج اور اناسی پرش آدی دیو ہین ۔

2 ॥ 98

आहुस्त्वामृषयः सर्वे देवर्षिर्नारदस्तथा ॥ असितो
देवलो व्यासः स्वयं चैव ब्रवीषि मे ॥ १३ ॥

(۱۳) دیورشی نارد جی است دیول بیاس جی اور سب رشی آپ کو پرپ برہم پرماتما ابناشی کہتے ہین اور ایساہی آپ نے بھی فرمایا ہے۔

सर्वमेतदृतं मन्ये यन्मां वदसि केशव ॥
न हि ते भगवन् व्यक्तिं विदुर्देवा न दानवाः ॥ १४ ॥

(۱۴) جو کچھ آپ نے مجھ سے کہا مین اسکو ست مانتاہون۔ دیوتا اور دانون آپ کے بیکت (ظہور) کو جتھارتھ نہین جانتے ہے

स्वयमेवात्मनाऽऽत्मानं वेत्थ त्वं पुरुषोत्तम ॥
भूतभावन भूतेश देवदेव जगत्पते ॥ १५ ॥

(۱۵) ہے پرشوتم آدی دیو (جگت کے سوامی) جیسے آپ ہین ویسا آپ ہی جانتے ہین دیوتاؤن دیتون سب کے پیدا کرنے والے ہو۔

वक्तुमर्हस्यशेषेण दिव्या ह्यात्मविभूतयः ॥ याभि
र्विभूतिभिर्लोकानिमांस्त्वं व्याप्य तिष्ठसि ॥ १६ ॥

(۱۶) نج بہوتی مفصل مجھ سے فرمائیے جس طرح چودہ لوک مین آپ بیاپک ہین

कथं विद्यामहं योगिंस्त्वां सदा परिचिन्तयन् ॥ केषु
केषु च भावेषु चिन्त्योऽसि भगवन्मया ॥ १७ ॥

(۱۷) ہے مہاجوگی آپ کا دھیان کر کے کس طرح آپ کو جان سکون کون کون پدارتھون مین آپ کو دیکھون اور کن وسائل سے آپ کا دھیان کرون۔
(خلاصہ) ہے مہاجوگی مین آپ کو کس طرح دھیان کرنے سے جان سکتا ہون۔

विस्तरेणात्मनो योगं विभूतिं च जनार्दन ॥ भूयः
कथय तृप्तिर्हि शृण्वतो नास्ति मेऽमृतम् ॥ १८ ॥

(۱۸) جوگ بہوتی اپنی پھر مفصل فرمائیے کیونکہ اے دیو مجھکو آپ کے بچن امرت روپی سنکر ترپتی نہین ہوتی ہے

श्रीभगवानुवाच ॥
हन्त ते कथयिष्यामि दिव्या ह्यात्मविभूतयः
प्राधान्यतः कुरुश्रेष्ठ नास्त्यन्तो विस्तरस्य मे ॥ १९ ॥

سری بھگوان کا بچن (۱۹) ہے کرونبسی (ارجن) ہان تم سے اپنی بہوتی بستار پوربک کہتا ہون یون تو میری دب بہوتی اننت ہین ان مین سے تم سے بہوتی کچھ ایک کہتا ہون۔

अहमात्मा गुडाकेश सर्वभूताशयस्थितः ॥ अहमादि

**अहमात्मा गुडाकेश सर्वभूताशयस्थितः । अहमादिश्च मध्यं च भूतानामंत एव च ॥ २० ॥**

(۲۰) اے ارجن میں وہ آتما ہوں جو سب جیووں کے ہردے میں استھت (مقیم) ہے۔ سب سے آدھ ہوں۔ مدھ میں ہوں۔ انت میں ہی ہوں۔

| | بھجن متعلق شلوک ۱۹ و ۲۰ | |
|---|---|---|

پیارے ارجن سن بھوتی بستار

**प्यारे अर्जुन सुन बिभूति बिस्तार**

مم اچھا سے مایا میری رچے سکل سنسار — سب جیووں کے ہردے براجوں سب میں ہوں نرادھار

**मम इच्छा से माया मेरी रचे सकल संसार — सब जीवन के हृदय बिराजूं सब ते हूं निराधार**

آدتین میں وشنو روپ ہوں تاراگن میں بھان — سام وید ویدوں کے ماہیں اندری گن میں پران

**आदित्यन में विष्णु रूप हूं तारागण में भान — सामवेद वेदों के मांही इंद्रीगण में प्रान**

مروتن ماہ مریچ مرت ہوں نکشترون میں چندر — رودروں میں شو شنکر جانو دیون ماہیں اندر

**मरुतन मांह मरीच मरुत हूं नक्षत्रन में चंद्र — रुद्रों में शिव शंकर जानो देव न मांहीं इंद्र**

سب بسوؤں میں اگن جلش اور رچھس ماہیں کبیر — مہرشیوں میں بھرگو رشی ہوں پربتوں ماہیں سمیر

**सब बसवों में अग्न जक्ष और राक्षसन मांहि कुबेर — महऋषियों में भृगु ऋषि हूं पर्वतन मांहि सुमेर**

اوم اکشروں کے ماہیں پیپل برکش ماہیں — سب ندیوں میں گنگا جانو ساگر سرور ماہیں

**सब नदयों में गंगा जानो सागर सरवर माहिं — ओंकार अक्षरन के मांही पीपल बृक्षन माहिं**

ایراوت ہاتھن کے ماہیں جگن میں جپ جاگ — دیوی سروا گھوڑوں کے اندر سرپن باسکی ناگ

**ऊंची शरवा घोड़ों के अंदर सर्पन वासुकी नाग — ऐरावत हाथिन के माहि जग्यन में जप जाग**

سدھ منن میں کپل دیو سب پکشن ماہیں سپرن — پشون ماہیں سنگھ تم جانو دھاتن ماہیں سودرن

**सिद्ध मुनिन में कपिल देव सब पक्षिन माहीं सुपर्ण — पशुवन माहीं सिंह तुम जानो धातन माहीं स्वर्ण**

سب میں گپت پرگٹ موہی جانو کہو جہاں میں ناہیں — بدھ ونسی میں باسدیو اور ارجن پانڈون ماہیں

**जदु बंसीन में बासदेव और अर्जुन पांडवन माहि — सब में गुप्त प्रगट मोहे जानो कहो जहां मैं नाहिं**

سکل سرشٹی کا کرتا ہرتا رہوں سدا نش کام — شستر دھاری سبھی پرشوں میں نام میرا سری رام

**सकल सृष्टी का करता हरता रहूं सदा निष्काम — शस्त्रधारी बिजई पुरुषों में नाम मेरा श्रीराम ॥**

**आदित्यानामहं विष्णुर्ज्योतिषां रविरंशुमान् । मरी-**
आदित्यों के पुत्रों में मैं हूं जोतियों में सूरज किरणधारी
**चिर्मरुतामस्मि नक्षत्राणामहं शशी ॥ २१ ॥**
नाम मरुत हूं नक्षत्रों में चंद्रमा

कश्यप अर्थात् पिता पुरुष [illegible] माता देवी [illegible] के आदि मूल १२ पुत्र अदिती के हुये उनमें से [illegible] भी कश्यप जी के पुत्र हैं प्रकृती महत्तत्त्व [illegible] ग्यान [illegible] राज और [illegible] नाम महतत्त्व का [illegible]

[illegible]

(۲۱) اوت ادتیات ماتا اوتی کے پتروں میں وشنو میں ہوں - پرکاشمان ستاروں میں سہسر کرن دھاری سورج میں ہوں مرد توں میں مریچ نام یون ہوں - نکشتروں میں چندرماں میں ہوں -

वेदानां सामवेदोऽस्मि देवानामस्मि वासवः ॥
इन्द्रियाणां मनश्चास्मि भूतानामस्मि चेतना ॥२२॥

(۲۲) ویدوں میں سام وید دیوتاؤں میں راجہ اندر ہوں - اندریوں میں من میں ہوں - پرانیوں یعنی جسموں میں جان میں ہوں

रुद्राणां शंकरश्चास्मि वित्तेशो यक्षरक्षसाम ॥
वसूनां पावकश्चास्मि मेरुः शिखरिणामहम् ॥२३॥

(۲۳) ردروں میں شنکر - جکشوں اور راچھسوں میں کبیر ہوں - بسوؤں میں اگنی شکھروں میں سمیر پربت میں ہوں

पुरोधसां च मुख्यं मां विद्धि पार्थ बृहस्पतिम् ॥
सेनानीनामहं स्कंदः सरसामस्मि सागरः ॥२४॥

(۲۴) ہے پارتھ (ارجن) پروہتوں کا گرو برہسپت میں ہوں - سیناپتوں (سپہ سالاروں) میں اسکندھ ہوں - سروروں میں سمندر میں ہوں -

महर्षीणां भृगुरहं गिरामस्म्येकमक्षरम् ॥ यज्ञानां
जपयज्ञोऽस्मि स्थावराणां हिमालयः ॥२५॥

(۲۵) مہرشیوں میں بھرگو جی ہوں - اکشروں میں اوم اکشر - جگوں میں جپ جگ - استھاور یعنی ساکن چیزوں میں ہمالے پربت میں ہوں -

अश्वत्थः सर्ववृक्षाणां देवर्षीणां च नारदः ॥ गन्धर्वाणां
चित्ररथः सिद्धानां कपिलो मुनिः ॥२६॥

(۲۶) برکشوں میں پیپل کا برکش - دیورشیوں میں نارد - گندھربوں میں چتررتھ - سدھوں میں کپل دیو منی میں ہوں -

उच्चैःश्रवसमश्वानां विद्धि माममृतोद्भवम् ॥
ऐरावतं गजेन्द्राणां नराणां च नराधिपम् ॥२७॥

(۲۷) (اسپوں) گھوڑوں میں امرت کے ساتھ پیدا ہوا اوچی شروا گھوڑا - ہاتھیوں میں ایراوت منشوں میں راجا میں ہوں -

आयुधानामहं वज्रं धेनूनामस्मि कामधुक् ॥ प्रजन
श्चास्मि कंदर्पः सर्पाणामस्मि वासुकिः ॥२८॥

(۲۸) ہتھیاروں میں بجر - گئووں میں کامدھین گائے - پرجا کی اتپت کا کارن کام دیو - سرپوں میں

اسکی ناگ مین ہوں-

अनत श्चास्मि नागानां वरुणो यादसाम हम् ॥
शेषाहूं हू जलके जीवो में
पितृणामार्यमा चास्मि यमः संयम ताम हम् ॥ २९ ॥
पितरों में अर्यमा मैं हूं दंड देनेवालों में

(۲۹) ناگون مین انست (شیش ناگ) جل کے رہنے والون مین برن مین ہوں-پتروں مین اریمان مین ہون اور ڈنڈ دینے والون مین یعنے حاکموں میں جمراج مین ہون -

प्रल्हादश्चास्मि दैत्यानां काल. कलयतामहम् ॥
हू मे हू बस करनेवालो मे
म्टगाणां च म्टगेन्द्रोऽहं वैनतेयश्च पक्षिणाम् ॥ ३० ॥
चार पाव वाले म्टग सिंह हू गरुड हू मे

(۳۰) دیتون مین پہلاد-بش کرنے والون مین کال-مرگون مین سنگھ پکشیون مین گرڑ مین ہون-

पवनः पवतामस्मि रामः शस्त्रभृतामहम् ॥ झषाणां
धारियों मे
+ श्रीराम श्रोरपरस राम शास्त्र धारियो हूं जल्दी चलने वालो में मछली ग्रादिक जलके जीवो मे
मकरश्चास्मि स्रोतसामस्मि जाह्नवी ॥ ३१ ॥
नदियों में गंगाजी

(۳۱) پوتر کرنے والون مین پون اور ششتردھاریون مین سریرام چندر[ل] ہی میرا ہی ہے-جل کے جیودن مین مگرمچھ- ندیوں میں گنگا جی مین ہون-

सर्गाणामादिरन्तश्च मध्यं चैवाहमर्जुन ॥ अध्यात्म
स्टष्टी की आद अंत बाद अह बाद करने वालों मे
विद्या विद्यानां वादः प्रवदतामहम् ॥ ३२ ॥
मे

(۳۲) ہے ارجن سرشٹی (موجودات) کی ابتدا- وسط-انتہا-مین ہی ہون-ادھیاتم بدیا (علم افضل مین (برمھم بدیا (علم خودشناسی) مین ہون- مباحثہ کرنے والون مین بحث مین ہون-

अक्षराणामकारोऽस्मि द्वन्द्वः सामासिकस्य च ॥ अहमे
मे नाम करमो का फल देने वाला जिसके
वाक्षय: कालो धाता ऽहं विश्वतो मुखः ॥ ३३ ॥
अक्ष- करनेवाला काल अ चारो तरफ हैं हू

(۳۳) اکشرون مین اکار (الف) سماس[ل] مین دوند نام سماس کال یعنی زمانہ ہون جسکی انتہا نہیں دھاتا سنسار کا بنانے والا-سبو تو مکھ سب مقامون مین موجود مین ہون-

पैदा होने वालों की पैदायश कारण
मृत्युः सर्वहरश्चाहमुद्भवश्च भविष्यताम् ॥ कीर्तिः रूप हू नेक नामी
सबको मारने वाला सहनशील
वाकु सरस्वती लक्ष्मी श्रीर्वाक्च नारीणां स्मृति र्मेधा धृतिः क्षमा ॥ ३४ ॥
स्त्री वाचक याद (जहन) धारणा करना दया

(۳۴) سب کو مارنے والی مرت (موت) مین ہون ہونہار بستومین پرانیون کا ادبھو (آیندہ کی پیدایش کا مخزن) استری گن مین سری باچک شبد (لفظ تانیث مین) نیکنامی، لکشمی سرستی کیشا (نطق و قوت حافظہ) بدھ (عقل) استقلال اور تحمل مین ہی ہون-

ऋचा वेद में हू वेद मे महीनों मे
बृहत्साम तथा साम्नां गायत्री छंदसामहम् ॥ मासानां
ऋतु मे
मार्गशीर्षोऽहमृतूनां कुसुमाकरः ॥ ३५ ॥
अगहन वसंत ऋतु

(۳۵) سام بید کی رچاؤن مین برہت نام رچا مین ہون چھندون مین گایتری چھند مہینون مین اگہن مہینا-رتون مین بسنت رت مین ہون-

[ل] سماس دو یا کئی لفظ ملکر تیسرا لفظ ہو وے اسکو سماس کہتے ہین دوند اسکی قسم ہے[۲] سرستی یعنی نطق یعنے گویائی ۱۲

जुआ हूँ छली पुरुषों में
द्यूत छल यता मस्मि तेजस्ते जस्वि नानहम् ।।जयो
तेजवालों में हूँ
ऽस्मि व्यवसायो ऽस्मि सत्व सत्त्ववता महम् ।।३६।।
बड़े उद्यम करने वालों सतोगुणी पुरुषों में

(۳۶) چھلی (قماربازون) مین جوا یعنے قمار -تیجسون مین تیج - جیتنے والون مین سے (فتح) روپ اودم کرنے والون مین اودم اور ست گنوانون مین ستوگن میرا ہی روپ ہے

اشلوک نمبر ۳۶ پر بعض اشخاص کو شنکا ہوگی کہ جوا بری چیز ہے لائق ترک کرے کے ہے اور چھل اور فریب سے دور رہنا چاہیئے - جواب یہ ہے کہ جو فعل جواری کام مین لاتے ہین وہ سب پرشوتم بھگوان سے پرگھٹ ہوے کرنے والا انسان برائی کا ذمہ دار ہے مثلاً سنکھیا زہر قاتل ہے اگر اچھی طرح کام مین لایا جاوے تو وہ روگونکا علاج ہے اور زیادہ اور بے ترکیب کھانے سے موت لاتی ہے - اگنی کا پرکاش پرشوتم سے ہے آدمی اسمین گرکے فوراً جل جاوے کھانے پکانے کتنے کامون مین اگنی سے فائدہ لیتے ہین بس ہر فعل یا شئے کا ظہور پرمیشر پرشوتم سے ہے برائی اور بھلائی قوت مین نہین ہے اسکے استعمال مین ہوتی ہے جسکا ذمہ دار انسان ہے -

कृष्ण
वृष्णी नां वासुदेवो ऽस्मि पांडवा नां धनजयः ।।मुनी
वृष्णि औरजदु बंशियो में हूँ
नाम प्यहं व्यासः कवी ना मुश ना कविः ।।३७।।
शुक्राचार्य

(۳۷) جادوبنسیون (برشن بنس والون مین سری کرشن باسدیو پانچون پانڈون مین ارجن -منیشورون مین بیاس جی اور کبتا (شاعرون) مین ادشناکبی (شکر آچاری یعنے شکرجی) مین ہون -

दंड नकरनेवालो में जय की इच्छा करनेवालो में, गुप्तामो से मौन भेद न कहना
दंडो दम यता मस्मि नीति रस्मि जिगीषतानाम् ।। मौनं
में साम दाम दंड भेद मौन
चैवास्मि गुह्या नां ज्ञानं ज्ञानवता महम् ।।३८।।

(۳۸) ڈنڈ دینے والوں مین ڈنڈ روپ - راج نیت اختیار سزا - راجاؤن مین تدبیر ملکی - گپت لستوون مین مون (اسرار مین خموشی) گیانیون مین گیان مین ہون -

औरभी
यच्चापि सर्व मूला नां बीजं तद हमर्जुन ।। नतदस्ति
सब प्रानियो में जगत के बीजरूप हे अर्जुन नहीं है यह
विना यत्स्यान्मया भूत चराचरम् ।। ३९ ।।
मेरी सत्ता

(۳۹) ہے ارجن کل مخلوقات کا بیج (تخم) مین ہون ایسی بستو جڑ اور اچر (متحرک اور غیر متحرک) کوئی نہین جسمین مین نہ ہوؤن -

नांतो ऽस्ति मम दिव्यनां विभूतीनां परंतप ।। एष
नहीं है अन्त मेरी है यह तो
तू देशतः प्रोक्तो विभूतेर्वि स्तरो मया ।। ४० ।।

(۴۰) ہے ارجن میری دِبّ بِبھوتی (نادر جلوون) کی انتہا نہین ہے یہ تو دِب بِبھوتی کا بستار مختصراً تمثیل کے طور پر مین نے تمسے کہا -

जो जो ऐश्वर्य
यद्य द्विभूति मत्सत्त्वं श्रीमदूर्जित मेव वा ।। तत
सो सब मेरी सत्ता लक्ष्मी अर्थी वा गुण
देवाव गच्छ त्वं मम तेजों ऽश संभवम् ।।४१।।
मेरे के अंश से पैदा होते हैं

(۴۱) جو پرانی لکشمی اور بل سے سجاوٹ ہین وہ میرے ہی تیج سے اُتپن ہوتے ہین یہ اچھی طرح جان لو یعنے جو جو شے - کمال خوبصورتی یا قوت رکھتی ہے وہ میرے ہی نور سے پیدا ہوتی ہے -

नही तो बहुत पूछने से · है · अंगीकार करके

अथवा बहुने तेन किं ज्ञातेन तवार्जुन ॥ विष्टभ्या

क्या विशेष जानने से

हमिदं कृत्सन मे कांशो न स्थितो जगत् ॥ ४२ ॥

(۴۲) ہے ارجن اِس سنسار کو ہیئے ایک جُز سے مین نے موجود کیا ہوا ہے اسکو طوالت دینے سے کیا فائدہ ہے -

इति श्री भगवद्गीता सूप निषत्सू ब्रह्म विद्यायां योग

शास्त्रे श्री कृष्णार्जुन संवादे विभूति

योगो नाम दशमोऽध्यायः

اتی سری مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد بھوتی جوگ برنن دسوان ادھیا

اس ادھیاے مین ارجن کا بکھا دُور ت ہو اُسکو پُورن بسواس ہو گیا کہ دیول اور بیاس جی آدک سب رشی سری کرشن مہاراج کو پُورن برھم پرماتما برنن کرتے ہین نشچے یہی سارے سنسار کے اُتپت پالن پوشن سنگھار کرنے والے ہین اسلیئے ارجن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ بِبھوتی کا برنن کیجیے اسکے اُتر مین مہاراج نے سنکشیپت بِبھوتی کا برنن کرکے کہا کہ ہے ارجن دیوتاؤن کنتر گندھرب ندیون پہاڑون پشودن آدک سب مین مین ہی پرکاشمان سب جیوؤن مین جان برکشون مین ہریالی سب مین مین بیاپک ہون -

## گیارھوان ادھیا

### بسورُوپ درشن

बहुत

अर्जुन उवाच॥ मदनुग्रहाय परमं गुह्य मध्यात्म संज्ञितम् ॥

मेरे · आपने · कहे · विगत नाम वचन

यत्त्वयोक्तं वचस्तेन मोहो ऽ यं विगतो मम ॥ १ ॥

ارجن کا بچن (۱) آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی کہ گپت ادھیاتم یعنی پوشیدہ اسرار علم خودشناسی برنن کیئے میرا موہ دور ہوا -

उत्पत्ति · प्राणियों की

भवाप्ययौ हि भूतानां श्रुतौ विस्तरशो मया ॥ त्वत्त.

सुना · से · मैंने · तुमसे

कमल पत्राक्ष माहात्म्य मपि चाव्ययम् ॥ २ ॥

(۲) جیوؤن کی اُتپت اور سے (پیدائش اور فنا ہے) کنول نین سری کرشن جی آپ کے مُکھ سے مفصل حال آپ کی قدرت اور عظمت غیر فانی کا مین نے سنا -

जैसे · आपने कहा

एवमेतद्यथात्थ त्वमात्मानं परमेश्वर ॥ द्रष्टुमि

देखने की

इसी तरह

च्छामि ते रूप मैश्वरं पुरुषोत्तम ॥ ३ ॥

(۳) ہے پرمیشر قادر مطلق آپ نے جیسی اپنی حقیقت بیان فرمائی ویسی ہی ہے - ہے پرشوتم اب آپ کی ایشور روپ (عجیب ظہور) دیکھنے کی مجھے ابھلاشا ہے -

لطفی اوتھ دیوی اسیطرح جیسے آپ نے کہا اپنے کو اے پرمیشر برہمابشن رودر سے برتر۔ درشیوم دیکھنے کو اچھا رکھتا ہون آپ کے روپ کو ایشورم اور قدرت کو اے پرشوتم۔ ماننے ہو اگر

मन्यसे यदि तच्छक्यं मया द्रष्टुमिति प्रभो
योगेश्वर ततो मे त्वं दर्शयात्मान मव्ययम् ॥ ४॥

(۴) جو آپ سمجھین کہ مین اس روپ کے دیکھنے کی سامرتھ رکھتا ہون تو آپ اپنا ابناشی روپ اے جوگیون کے سرتاج دکھایئے۔

श्रीभगवानुवाच ॥ पश्य मे पार्थ रूपाणि शतशोऽथ सहस्रशः ॥
नाना विधानि दिव्यानि नाना वर्णाकृतीनि च ॥ ५॥

سری بھگوان کا بچن (۵) اے پارتھ (ارجن) اب تم سینکڑون ہزارون طرح کی عجیب اور طرح طرح کے مختلف رنگ اور صورت والی آکرتی (صورت) کو دیکھو۔ جو پہلے نہین دیکھین تھین۔

पश्यादित्यान् वसून् रुद्रा नश्विनौ मरुतस्तथा ॥
बहून्य दृष्ट पूर्वाणि पश्याश्चर्याणि भारत ॥ ६॥

(۶) دیکھو آدتیون بسون رُدرون اشونی کمار مرُتون کو اور بہت سے عجائبات کو جو تم نے پہلے کبھی نہ دیکھے ہونگے۔

इहैकस्थं जगत् कृत्स्नं पश्याद्य सचरा चरम् ॥
मम देहे गुडाकेश यच्चान्य द्रष्टु मिच्छसि ॥ ७॥

(۷) اے ارجن تمام عالم متحرک اور غیر متحرک (چراچر) سمیت سارے سنسار کو میرے اس شریر مین دیکھ

न तु मां शक्यसे द्रष्टु मनेनैव स्वचक्षुषा॥ दिव्यं
ददामि ते चक्षुः पश्य मे योग मैश्वरम् ॥ ८॥

(۸) تم مجھکو اپنی چرمی آنکھون سے نہین دیکھ سکوگے مین تمکو دب نیتر (عجیب غریب آنکھین) دیتا ہون اس دب درشٹی سے دیکھو میرے جوگ یعنی قدرت کاملہ کو اور ایشوریہ خداوندی کو۔
دب چکسو وہ عجیب آنکھ جس سے جلال پرمیشر کی صورت کا دیکھ سکے۔
جوگ جو بیرونی چیزین ہزارون دنیا مین بھری پڑی ہین بدھی سے انکو پہچانے۔
ایشورم میرے ایشور رج یعنے خداوندی وہ اسادھارن تیج جسکے سامنے کوئی تیجدھاری سورج چندرمان اگنی تیج نہ رکھتا ہو یعنے ان سبھون سے جسکا تیج زیادہ ہو وہ ایشوریہ ہے
مہا جوگیشر ہری جو جوگ کرنے والون مین مہا جوگی سری کرشن بھگوان کو سنجے نے کہا ہے

संजयउवाच॥ एवमुक्त्वा ततो राजन महा योगेश्वरो हरिः ने
दर्शयामास पार्थाय परमं रूपमैश्वरम् ॥ ९॥

سنجے نے کہا (۹) اے راجہ دھرتراشٹ یہ کہکر اس مہا جوگیشور سری کرشن ہری بھگوان نے ارجن کو پرم

ابھجرج مئی روپ اپنا دکھایا۔

अनेक मुह नेत्र
अनेकवक्त्र नयन मने का द्भुत दर्शनं ॥ अनेक दिव्या
भरणं दिव्याने को द्यता युधम् ॥ १० ॥

(۱۰) وہ ادبھت (ایک نہایت حیرت انگیز) روپ اننت (بے انتہا) جس میں بہت سے نیتر بہت سے مکھ اینک ادبھت درشن ہتھیار عجیب عجیب شکلیں بہت سے زرق برق زیوروں سے سوبھایمان بہت سے نایاب ہتھیاروں (استر شستر) سے سجا ہوا۔

अच्छे कपड़े धारण किये हुये
दिव्य"माल्या वरधर दिव्यग धान लेपनम् ॥ सर्वाश्च
सब सुगन्धी लगाये हुये
र्यमय देव अनंतं विश्वतो मुखम् ॥ ११ ॥

(۱۱) عجیب عجیب مالا اور ہار آدک بستر و پوشش اور عمدہ عمدہ عطروں سگندھیوں سے سگندھت معطر ایسو تو مکھ چاروں طرف تھے جسکے منہ تہا پرکاشمان جسکا انت نہیں ہے۔

प्रकाश मे हो जावे युगपत तो कदाचित
दिवि सूर्य"सहस्रस्य भवेद्यु गप दुत्थिता ॥ यदि
उसी के समान प्रकाश उदय
भाः सदृशी सास्याद्भास स्तस्य महात्मनः ॥ १२ ॥

(۱۲) اگر آسمان میں ہزاروں سورج ایک ہی بار پرکاشمان ہو گئے ہوں تو اس مہاتما کے تیج کی برابر ہو سکتے ہیں۔

एक जगह
तहा तत्रैकस्थं जगत्कृत्स्नं प्रविभक्तमनेकधा ॥
इकट्ठे सबही विराजमान सम्पूर्ण जगत देखता हुआ
अपश्यद्देव देवस्य शरीरे पाण्डव स्तदा ॥ १३ ॥

(۱۳) اسی جگہ ارجن نے ساری سرشٹی کو نانا پرکار کے ادبھت بھوتیوں کو طرح طرح کی نیرنگیوں سے اس شریر پوتر (مقدس جسم) میں موجود دیکھا۔

لفظی معنی۔ اسی جگہ پانڈو ارجن نے دیوتاؤں کے دیوتا سری کرشن جی کے شریر میں ساری سرشٹی کو طرح طرح کی موجودات اور ہر قسم کے جوق جوق جداگانہ ایک جگہ قایم دیکھے۔

ततः सविस्मयाविष्टो हृष्टरोमा धनंजयः प्रणम्य
प्रणाम की
शिरसा देवं कृतांजलिर भाषत ॥ १४ ॥
कहने लगा

(۱۴) وہ سروپ دیکھ کر ارجن ابھجرج کو پراپت ہو گیا رونگٹے کھڑے ہو گئے سر جھکا کے ہاتھ جوڑ کہنے لگا۔

देखता हूं है तेरे में
अर्जुनउवाच ॥ पश्यामि देवांस्तव देव देहे सर्वांस्तथा भूतविशे
नानाप्रकार के जीव
षसंघान् ॥ ब्रह्माणमीशं कमलासनस्थ मृषींश्च
जी शिव के पर ऋषी
अनेक समूह
सर्वानुरगांश्च दिव्यान ॥ १५ ॥

ارجن کا بچن (۱۵) ہے دیوتاؤں کے دیو (سری کرشن جی) آپ کے شریر میں سارے دیوتا برہمان دیکھتا ہوں۔ چار پرکار کے جیو سموہ (انڈج۔ ادبھج۔ جراُیج۔ سویدج) کو دیکھتا ہوں سرشٹی کے ایشور مہادیو جی کو کنول کے آسن پر استھت دیکھتا ہوں سارے رشی گن اور تچھک سے لیکر سارے ناگ

دیکھتا ہون -

भुजा पेट मुख देखता हूं

अनेकबाहूदर "वक्त्र नेत्र पश्यामि त्वां सर्वतोऽनंतरूपम॥ को

नांतं न मध्यं न पुनस्त वादिं पश्यामि विश्वेश्वर विश्वरूप॥१६॥

नहीं अंत आ देखा मैंने के के को

(۱۶) ہے سنسار کے ایشور آپ کے شریر مین ہزارون بھجا (بازو) بیشمار منھ اور شکم ہزارون آنکھین رکھنے والا چہرہ ایسا شریر دیکھتا ہون جسکا اول آخر نہین معلوم ہوتا ہے بسو روپ -

मुकुटधारी गदा

किरीटिनं गदिनं चक्रिणं चतेजोराशिं सर्वतोदीप्तिमंतम॥

भड़कती अग्नि सबता कांति

पश्यामि त्वा दुर्निरीक्ष्यं समंताद्दीप्तानलार्क द्युतिम प्रमेयम॥१७॥

देखता हूं कठिन दुख से देखने योग्य सूर्य के द्युति रूप

(۱۷) مکٹ یعنے تاج پہنے ہوئے ہو - ہاتھون مین گدا اور چکر لیے ہو تیج کی راس (روشنی کا مخزن) چارون طرف سے چمکتا ہوا روپ آپ کا دیکھتا ہون جسکی اوپمان برن نہین ہوسکتی ہے - نظر کام نہین کرتی آپ کی چمتکار کو نہین دیکھ سکتا ہون چارون طرف آپ کو دیکھ رہا ہون -

त्वमक्षरं परमं वेदितव्य "त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम॥

सनातन

त्वमव्ययः शाश्वत धर्मगोप्ता सनातनस्त्वं पुरुषो मतो मे॥१८॥

का बिना शी के रक्षक मत मेरा यह है

(۱۸) میری سمجھ مین آپ اناشی پرم اکشر (لازوال) پربرہم گیان درشٹی سے جاننے جوگ اس جہان کا اصلی مخزن نت یعنے قدیمی اور دہرم کی رکشا کرنے والے سناتن ہمیشہ قائم رہنے والے ہو -

देखता हूं

अनादिमध्यांत मनंतवीर्य मनंतबाहुंशशिसूर्य नेत्रम॥ पश्यामि

त्वांदीप्तहुताशवक्त्रं स्वतेजसा विश्वमिदं तपंतम॥१९॥

तुमको कती अगिन समान मुख है अपने तेज से विश्वको तपारहे है

(۱۹) آد - مدھ - انت - آپ کے ایشرج کا نہین دکھائی دیتا آپ کے بازو اور آنکھین بے شمار چاند سورج کی سمان درشٹ آتی ہین (یعنے چاند سورج آپ کے نیتر ہین) پرکاشوان اگنی آپ کا منھ ہے آپ اپنے تیج سے سارے سنسار کو پرکاشمان کر رہے ہین -

प्रकाश और इसके बीच मे

द्यावापृथिव्योरिदमंतरंहि व्याप्तं त्वयैकेन दिशश्च सर्वाः। सब दिशा वो मे

देख

दृष्ट्वाद्भुतं रूप मुग्रं तवेदं लोकत्रयं प्रव्यथितं महात्मन॥२०॥

उग्र इंद्र यह तीनो व्याकुल है

(۲۰) آکاش اور پرتھی تمام اطراف مین آپ محیط ہین آپ کے ادبھت تیج والے اس سروپ سے تینون لوک کانپتے ہین -

यह देवता उसमे हाथ जोड़े

अमी हि त्वां सुरसंघा विशंति केचिद्भीताः प्रांजलयो

निश्चय तुम्हारे समूह जाता है कई देव सभीत

गृणंति स्वस्तीत्युक्त्वा सिद्ध संघाः स्तुवंति त्वां स्तुति भिः स्तुति करते हैं

समूह

विनती करते हैं कल्यान हो कहते हैं

पुष्कलाभिः॥२१॥ अनेक प्रकार से

(۲۱) یہ دیوتاؤن کے سمود آپ کی شرن مین کوئی ڈرے ہوئے ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہین بعضے رشی اور سدھ گن آپ کی استت اور طرح طرح سے پرارتھنا کرتے ہین -

अदिति के १२ पुत्र रुद्रादित्या वसवो ये च साध्या विश्वे अश्विनौ मरुतश्चोष्मपाश्च। गंधर्व यक्षाः सुरसिद्धसंघा वीक्षंते त्वां विस्मिताश्चैव सर्वे २२

शिव जो देवता देव ५ मरुत

समूह देखते हैं तुम्हे

११ रुद्र

१मन्यु २मनु ३महीनस ४ महान ५शिव ६ ऋतुध्वज ७ उर्द्धरेता ८भू ९ वामदेव १० काल ११ रुद्र १२धृत

अदितिपुत्र १२ १अर्यमा २धाता २मित्र ३वरुण ४ इन्द्र ५विवस्वान ६पूषा ७ पर्जन्य ८अंशुमान ९ भग १० त्वष्टा१

विष्णु१२

(۲۲) رودر۔ آدیتہ سورج بسوا ورساد ھگن (ستھ پرش) بسو یدیوا۔ اسونی کمار مرت۔ پتر گندھرپ
ھکش راچھس اسر جتنے سموہ ہین اتیحرج سے آپ کو دیکھ رہے ہین۔

रूप महत्ते बहु वक्त्र नेत्रं महाबाहो बहु बाहू रुपादम ॥ बहूदरं
बहु दंष्ट्रा करालं दृष्ट्वा लोकाः प्रव्यथितास्तथाऽहम् ॥ २३॥

(۲۳) ہے مہابا ہو تمھارے بھیانک روپ کو جسمین بہت سے منھ آنکھین بازو ران پاؤن شکم اور ڈراونے
دانت ہین دیکھ کر سب لوگ کانپتے ہین اور مین بھی کانپتا ہون۔

नभःस्पृशं दीप्त मनेक वर्णं व्यात्ताननं दीप्त विशाल नेत्रम् ॥
दृष्ट्वा हि त्वां प्रव्यथितान्तरात्मा धृतिं न विन्दामि शमं च विष्णो २४

(۲۴) ہے کرشن جی آپ کے اس بڑے چہرہ کو جو آکاش سے باتین کرتا ہے اور اگن کی جوالا
سمان چمکتا ہوا ہے بے شمار رنگ کا دیکھتا ہون اور جس منہ مین بڑی بڑی چمکیلی آنکھین دیکھتا ہون میرا دل
خوف سے بے قرار ہو گیا ہے تسکین نہین ہوتی ہے ہے بشنو روپ۔

दंष्ट्रा करालानि च ते मुखानि दृष्ट्वैव कालानलसन्निभानि ॥
दिशो न जाने न लभे च शर्म प्रसीद देवेश जगन्निवास ॥ २५॥

(۲۵) ہے دیوتاؤن کے ایش تمھارے خوفناک دانت اور کال اگن سمان مکھون مین جو تمھا پرکاش ہو رہا ہے
انکو دیکھ کر دشا بھرم ہو گیا ہے راہ عافیت نہین دیکھتا مجھے بہت (خوفناک) ہو گیا ہون ہے دیوتاؤن کے ایش
سنسار کے پیدا کرنے والے آپ میرے اوپر پرسن ہو کر کرپا کیجئے کہ میرا ڈر دور ہو جاوے آپ کے درشن ہون۔

अमी च त्वां धृतराष्ट्रस्य पुत्राः सर्वे सहैवावनिपालसंघैः ॥ भीष्मो
द्रोणः सूतपुत्रस्तथाऽसौ सहास्मदीयैरपि योधमुख्यैः ॥ २६॥

(۲۶) دھرتراشٹر کے پتر درجودھن آدک سب اپنے مددگارون بھیشم پتامہ گرو درونا چارج رتھ بان کا بیٹا
(کرن) سب راجاؤن سمیت مع ہمارے مکھ جودھاؤن (سکھنڈی درشٹ دمن وغیرہ) کے۔

بہت لوگ کہتے ہین اور ساد ھارن دھرم پستک مین سادھو شکھنڈ جی نے لکھا ہے کہ سری کرشن جی نے یہ جلوہ مکھ
سے کہکر ارجن کو بتایا یعنے بذریعہ بیان سمجھایا یہ بالکل غلط ہے ان اشلوکون کے ارتھ جو آدمی سمجھ سکتا ہے وہ ہرگز ایسا
نہ کہے گا یہان ارجن کو دبیہ نیتر دیکر اپنا براٹ روپ پرتکش دکھایا ہے اور یہ بھی دکھایا کہ بھیشم پتامہ درونا چارج
کرن جیدرتھ درشٹ دمن سکھنڈی دھیرہ وغیرہ کو اس روپ سے آپ بھکشن کیے جاتے ہین کوئی دانتون مین
کوئی ڈاڑھ مین پیا جاتا ہے اور پھر سمجھایا کہ مین کال روپ ہون ان سب کو مین نے مارا اور مارونگا تو جدھ کرنا
تیرا ہوگا یعنی ہاتھ سے مارے گا تو یہ مرجاوینگے۔

वक्त्राणि ते त्वरमाणा विशन्ति दंष्ट्राकरालानि भयानकानि ॥
केचिद्विलग्ना दशनान्तरेषु संदृश्यन्ते चूर्णितैरुत्तमाङ्गैः ॥ २७ ॥

(۲۷) سب دوڑ دوڑ کے آپ کے بیہر انولی والے منھ میں پرویش کرتے ہوئے دیکھے جاتے ہیں بہت سے ان میں دانتوں میں لٹکتے ہوئے نظر آتے ہیں کچھ ایسے ہیں جنکے جسم چور چور ہو گئے بہت سے دانتوں میں پس گئے ہیں۔

यथा नदीनां बहवोऽम्बुवेगाः समुद्रमेवाभिमुखा द्रवन्ति ॥ तथा
तवामी नरलोकवीरा विशन्ति वक्त्राण्यभिविज्वलन्ति ॥ २८ ॥

(۲۸) جس طرح بہت سی ندیاں پانی کی طغیانی سے بہتی ہوئی سمندر کیطرف منھ کرکے اندر چلی جاتی ہیں اسیطرح یہ سب جودھا آپ کے پرجلت (شعلہ زن) منھ میں گرتے چلے جاتے ہیں۔

यथा प्रदीप्तं ज्वलनं पतङ्गा विशन्ति नाशाय समृद्धवेगाः तथैव
नाशाय विशन्ति लोकास्तवापि वक्त्राणि समृद्धवेगाः ॥ २९ ॥

(۲۹) جس طرح پروانہ چراغ میں جلنے کے لیے بے خود ہوکر گرتا ہے اسیطرح یہ سب لوگ آپ کے منھ میں جلد جلد آنکر ناش ہونے کے لیے پرویش کیے جاتے ہیں۔

लेलिह्यसे ग्रसमानः समन्ताल्लोकान्समग्रान्वदनैर्ज्वलद्भिः ॥
तेजोभिरापूर्य जगत्समग्रं भासस्तवोग्राः प्रतपन्ति विष्णो ॥ ३० ॥

(۳۰) ہے بشنو آپ اپنے پرجلت منھ سے ان سور بیر لوگوں کو خوب مزے لے لے کر چاٹتے ہوئے کھا رہے ہیں آپ کا تیج (جلال) سارے سنسار کو گرمی پہونچا رہا ہے۔

आख्याहि मे को भवानुग्ररूपो नमोऽस्तु ते देववर प्रसीद ॥
विज्ञातुमिच्छामि भवन्तमाद्यं न हि प्रजानामि तव प्रवृत्तिम् ॥ ३१ ॥

(۳۱) آپ مجھے بتائیے کہ آپ ایسے صاحب جلال کون ہیں آپ کو بار بار نمسکار کرتا ہوں ہے دیوتاؤں کے دیوتا میرے اوپر کرپا کیجئے میں آپ کی آدانت جاننے کی کامنا رکھتا ہوں اور آپ کے ظہور کو میں سمجھ نہیں سکتا ہوں اور ایسے روپ دھارن کرنے کا کارن بھی جاننا چاہتا ہوں۔ واضح ہو کہ یہ سروپ جو کرشن چندر مہاراج نے ارجن کو دکھایا یہ وہ روپ ہے جو مہابھارت کے وقت پرمیشر نے دھارن کرکے کروڑوں منشوں کا ناش کردیا اور ادھرم کا ناش کرکے دھرم کو استھت کیا۔

श्रीभगवानुवाच ॥ कालोऽस्मि लोकक्षयकृत्प्रवृद्धो लोकान्समाहर्तुमिह
प्रवृत्तः ॥ ऋतेऽपि त्वां न भविष्यन्ति सर्वे येऽवस्थिताः प्रत्यनीकेषु योधाः ३२ ॥

(۳۲) سری بھگوان کا بچن ہے ارجن میں کال روپ ہوں سب پرجا کو کھانے آیا ہوں ان سب جودھاؤں کو میں ناش کرنے میں پرورت (مصروف) ہوں اگر تو سنگرام نہیں بھی کرے گا تو بھی یہ سب سور بیر جو دونوں سینا میں ہیں بغیر تیرے سب ناش ہو جاوینگے۔

तस्मात्त्व मुत्तिष्ठ यशो लभस्व जित्वा शत्रून् भुङ्क्ष्व राज्यं समृद्धम् ॥
मयैवैते निहता: पूर्व मेव नि मित्त मात्रं भव सव्य साचिन् ॥ ३३ ॥

(۳۳) اسلیے ہے دھنش دھاری ارجن اٹھو اور سنگرام کر شترون کو جیت کرکے راج کے سکھ کو بھوگ کر سنسار میں جس لے یہ تیرے سب دشمن میں نے پہلے ہی مار رکھے ہیں بائیں ہاتھ سے تیر چلانے والے تو نام ماتر ہے۔ سبیہ ساچن بائیں ہاتھ سے تیر چلانے والے مطلب اسکا یہ ہے کہ اگر تو بائیں ہاتھ سے بھی تیر مارے گا تو بھی یہ سب مارے جاوینگے سبیہ ساچی ارجن کا نام ہے کہ اُلٹے ہاتھ سے بھی تیر چلایا تھا۔

"द्रोणं च भीष्मं च जयद्रथं च कर्णं तथाऽन्यानपि योधवीरान् ॥
मया हतांस्त्वं जहि मा व्यथिष्ठा युध्यस्व जेतासि रणे सपत्नान् ॥ ३४ ॥

(۳۴) درونا چارج بھیشم جیدرتھ کرن آد جو اور جودھا ہیں ان سب کو میں نے مار دیا ہے اپنے دشمنوں کو سنگرام میں مار کر جے کو پراپت ہو۔

संजय उवाच ॥ एतच्छ्रुत्वा वचनं केशवस्य कृताञ्जलिर्वेपमानः किरीटी
नमस्कृत्वा भूय एवाह कृष्णं सगद्गदं भीतभीतः प्रणम्य ॥ ३५ ॥

سنجے نے کہا (۳۵) سری کرشن جی کے بچن سن کر ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن کانپ گیا اور ہاتھ جوڑ کر گدگد بانی اُرتھات جسکی گھگھی بندھی ہوئی ہے بار بار نمسکار کرکے سری کرشن جی سے کہنے لگا۔

अर्जुन उवाच ॥ स्थाने हृषीकेश तव प्रकीर्त्या जगत्प्रहृष्यत्यनुरज्यते च ॥
रक्षांसि भीतानि दिशो द्रवन्ति सर्वे नमस्यन्ति च सिद्धसंघाः ॥ ३६ ॥

ارجن کا بچن (۳۶) ہے سری کرشن مہاراج ہرشی کیش آپ نے جو کہا بجا ارشاد ہے تمہارا کیرتن کرکے سنسار ہرکھ کو پراپت ہوتا ہے اور انراگ پاتا ہے راچھس بھی بھیت ہو کر دسون دشا کو بھاگ جاتے ہیں اور سدھ گن آپ کو نمسکار کرتے ہیں۔

یہ اشلوک راچھسون کے بھگانے کو منتر شاستروں میں مشہور ہے اسکو نارائن کے استاکشر منتر سمیت کرکے پڑھتے ہیں

कस्माच्च ते न नमेरन्महात्मन् गरीयसे ब्रह्मणोऽप्यादिकर्त्रे ॥
अनन्त देवेश जगन्निवास त्वमक्षरं सदसत्तत्परं यत् ॥ ३७ ॥

(۳۷) اے مہاتمن آپ کو جو برھما آدک کے پیدا کرنے والے ہو سدھ لوگ کیوں نہ پوجن کریں سب دیوتاؤں کے دیوتا سارے جگت میں نواس کرنے والے آپ ست است سے پرے ہیں۔

त्वमादिदेवः पुरुषः पुराणस्त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम् ॥
वेत्तासि वेद्यं च परं च धाम त्वया ततं विश्वमनन्तरूप ॥ ३८ ॥

(۳۸) ہے پرشوتم ہے آدی دیو جگت کے اُتپتی کرنے والے جاننے کے جوگ آپ ہی ناظر اور منظور پران پرش سب سے قدیم سنسار کے رہنے والے اور لے کرنے والے پرم دھام آپ سب جگہ بیاپک آپ اننت روپ انتباشی ہو۔

वायुर्यमोऽग्निर्वरुणः शशाङ्कः प्रजापतिस्त्वं प्रपितामहश्च ॥
नमो नमस्तेऽस्तु सहस्रकृत्वः पुनश्च भूयोऽपि नमो नमस्ते ॥३९॥

(۳۹) وایو - جم - آگنی - برن - چندرماں - پرجاپتی برہما - (تہران کرتہ) سب کے دادا آپ ہو ہزاروں بار آپ کو نمشکار ہے اور پھر بارم بار آپ کو نمشکار نمشکار -

नमः पुरस्तादथ पृष्ठतस्ते नमोऽस्तु ते सर्वत एव सर्व ॥ अनन्त
वीर्यामितविक्रमस्त्वं सर्वं समाप्नोषि ततोऽसि सर्वः ॥४०॥

(۴۰) آپ کے آگے اور پیچھے آپ کو ہی نمشکار - چاروں طرف سے آپ کو نمشکار آپ بے انتہا قوت رکھنے والے تیجدھاری سب روپ اندر باہر سارے جگت مین آپ ہی بیاپک ہو آپ کو نمشکار کرتا ہون -

सखेति मत्वा प्रसभं यदुक्तं हे कृष्ण हे यादव हे सखेति ॥
अजानता महिमानं तवेदं मया प्रमादात्प्रणयेन वापि ॥४१॥

(۴۱) آپ کی مہان نہ جانکر - مین نے اپنا متر جانکر دوستانہ طور پر یا بھول کر یا ادب یا بغیر تعظیم - آپ کو ہے کرشن - ہے یادو - ہے سکھا کرکے پکارا ہے آپ مجھے چھما کیجیے گا آپ کا پربھاو تو مجھکو اب معلوم ہوا ہے پہلے تو مین اپنا متر ہی جانتا رہا ہون -

यच्चावहासार्थमसत्कृतोऽसि विहारशय्यासनभोजनेषु ॥ एकोऽथ
वाप्यच्युत तत्समक्षं तत्क्षामये त्वामहमप्रमेयम् ॥४२॥

(۴۲) بھوجن - بہار - آسن - شیا مین - یکانت اکیلا - بہت آدمیوں مین مین نے آپ کا انادر کیا ہے - ہے پربھو اب مجھے چھما کیجیے آنحضرت ہاسیہ یعنی مزاح سے کھیلتے کھاتے سوتے جاگتے تخلیہ اور جلسہ مین مین نے گستاخی کی ہے اسکو معاف فرمائیے گا -

पितासि लोकस्य चराचरस्य त्वमस्य पूज्यश्च गुरुर्गरीयान् ॥
न त्वत्समोऽस्त्यभ्यधिकः कुतोऽन्यो लोकत्रयेऽप्यप्रतिमप्रभाव ॥४३॥

(۴۳) آپ سارے سنسار کے پتا اور گرو سب کے ایشور ہین آپ کے سمان کوئی دوسرا نہین ہے - آپ سے بڑا کون ہو سکتا ہے تینون لوک مین آپ کے سمان دوسرا نہین آپ کا پربھاو اگم ہے -

तस्मात्प्रणम्य प्रणिधाय कायं प्रसादये त्वामहमीशमीड्यम् ॥
पितेव पुत्रस्य सखेव सख्युः प्रियः प्रियायार्हसि देव सोढुम् ॥४४॥

(۴۴) سارے جگت کا ایشور جانکر آپ کو نمشکار کرکے پرسن کرتا ہون تم جیسے ہو جس طرح پتا بیٹے کے اپرادھ ہمیشہ سہتا ہے متر اپنے متر کے اور پت اپنی استری کے اپرادھ کو سہ لیتا ہے اسیطرح آپ میرے اپرادھ چھما کیجیے -

لفظی معنی - اسلیے پرنام کرکے زمین پر ڈال کے تمام جسم کو پرشاد اور التفات مہربانی اور کرپا چاہتا ہون آپکو مین مالک جہان کو اید ہم پرسنسا کے لائق جس سے باپ بیٹے کا دوست دوست کا پت استری کا اس سزاوار ہو اے دلو کھنے عالم نورانی سوڑہم معاف کیجیے کرپا کرکے پچھلے اپرادھ -

अदृष्ट पूर्वं हृषितोऽस्मि दृष्ट्वा भयेन च प्रव्यथितं मनो मे ॥ तदेव
मे दर्शय देव रूपं प्रसीद देवेश जगन्निवास ॥ ४५ ॥

(۴۵) آپ کے سروپ کو جو پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا دیکھ کر میں پرسن ہو گیا ہوں پرنتو بھے کے سبب ہو کر کانپنے لگا
کرپا کر کے آپ مجھے اپنا کرشن سروپ دکھائیے۔ ہے دیوتاؤں کے دیوتا مجھپر کرپا کیجئے۔

किरीटिनं गदिनं चक्रहस्त मिच्छामि त्वां द्रष्टुमहं तथैव ॥
तेनैव रूपेण चतुर्भुजेन सहस्रबाहो भव विश्वमूर्ते ॥ ४६ ॥

(۴۶) میں آپ کو اسی روپ سے دیکھنا چاہتا ہوں کہ مکٹ سر پر سنکھ چکر گدا ہاتھوں میں ہو ہزار بھج والے
ہے بسو مورتی آپ اپنا چترنبھج روپ دکھائیے۔

श्रीभगवानुवाच ॥ मया प्रसन्नेन तवार्जुनेदं रूपं परं दर्शितमात्म योगात् ॥
तेजोमयं विश्वमनन्तमाद्यं यन्मे त्वदन्येन न दृष्टपूर्वम् ॥ ४७ ॥

سری بھگوان کا بچن (۴۷) ہے ارجن تم کیوں بھے کے سبب ہوتے ہو میں نے تو پرسن ہو کر تمہاری اچھا
انوسار اپنا روپ جوگ مایا سے تیج سی انت آدیہ (لا انتہا وازلی) سروپ دکھایا جسکو تیرے سوا کسی نے
پہلے نہیں دیکھا تھا۔

न वेदयज्ञाध्ययनैर्न दानैर्न च क्रियाभिर्न तपोभिरुग्रैः ॥
एवंरूपः शक्य अहं नृलोके द्रष्टुं त्वदन्येन कुरुप्रवीर ॥ ४८ ॥

(۴۸) ہے ہیرو کرکل سنوار تیرے سوا اس لوک میں میرے اس روپ کو کوئی نہیں دیکھ سکتا ہے بید پڑھنے اتھوا
جگ کرنے یا بدیا دھین (علم کی مزاولت) دان کریا (خیرات یا نیک کام کرنے) اور بڑی تپسیا کرنے سے میرا
یہ سروپ جو میں نے تمکو دکھایا ہے تیرے سوا کوئی نہیں دیکھ سکتا۔

मा ते व्यथा मा च विमूढभावो दृष्ट्वा रूपं घोरमीदृङ्ममेदम् ॥
व्यपेतभीः प्रीतमनाः पुनस्त्वं तदेव मे रूपमिदं प्रपश्य ॥ ४९ ॥

(۴۹) میرا ایسا بھیانک روپ دیکھ کر تو مت ڈر اور بیاکل مت ہو خوف دل سے دور کر کے دھیرج دھارن کر کے
میرے اسی پہلے روپ کو پھر دیکھ قطعہ کس کی طاقت ہے جو دیکھے روے اعظم کو عیاں ۔ یہ تیرا حصہ
تھا ارجن سب کا تو سردار ہے ۔ اب تصور کو بدل اور دیکھ تو میری طرف یہ کہا پھر وہی تیرا پرانا پایا ہے

संजय उवाच ॥ इत्यर्जुनं वासुदेवस्तथोक्त्वा स्वकं रूपं दर्शयामास
भूयः ॥ आश्वासयामास च भीतमेनं भूत्वा पुनः सौम्य
वपुर्महात्मा ॥ ५० ॥

سنجے نے کہا (۵۰) ہے راجہ دھرتراشٹ باسدیو بھگوان نے یہ کہکر بھے بھیت ارجن کو دھیرج دے کر
اپنا وہی مہاتما موہنی روپ ارتھات کرشن روپ دکھایا۔

## بھجن بسوروپ درشن متعلق شلوک ۵۰

ادبھت روپ دکھایو پربھوجی نے ادبھت روپ دکھایو
سیس آکاش چرن پاتال ہی چمت کارتن چھایو

सीस अकाश चरण पाताल हि चमतकार तन छायो
मानो सूरज कोटि उदय भये अर्जुन मन हरखायो
अद्भुत रूप दिखायो प्रभूजी ने अद्भुत रूप दिखायो

مانو سورج کوٹ اودے بھئے ارجن من ہرکھایو
ہاتھ جوڑ بنتی بہو کینی پربھو پد سیس نوایو

हाथ जोड़ बिनती बहु कीनी प्रभू पद सीस नवायो
अंग २ प्रति देखू ब्रह्मा रुद्र इन्द्र शिव जायो
मानो सूरज कोटि उदय भये अर्जुन मन हर आयो

انگ انگ پرت دیکھوں برہما رودر اندر شیو جایو
سُر اور اسُر رشی بہو تیرے بید منتر گن گایو

सुर औ असुर ऋषी वहु तेरे वेद मंत्र गुण गायो
अंग २ प्रति देखू ब्रह्मा रुद्र इन्द्र शिव जायो

استت کریں دیو رشی منی مل پریم ہردے میں چھایو
بھیشم درون کرن بہو راجا تو مکھ جات سمایو

भीषम द्रोण करन बहु राजा तव मुख जात समायो
अस्तुति करे देव ऋषि मुनि मिलि प्रेम हृदय में छायो

کوئی انگ چورن بھئے تنکے کوئی دانتن لپٹایو
رپو پکشی جودھا بہو تیرے سوا د سوا دسوں کھایو

रिपु पक्षी योधा वहु तेरे स्वाद २ सो खायो ॥
कोई अंग चूरण भये तिनके कोई दांतन लिपटायो

کنپت دیہہ بدھی آتر بھئی جو چرتر درسایو
اب میں آسی روپ کو دیکھوں نند بھون جو آیو

अब मैं उसी रूप को देखूं नन्द भवन जो आयो
कंपित देह बुद्धी आतुर भई जो चरित्र दरशायो

کہیں کرشن یہ سکل بھارتی میں نج چکر نسایو
نمت ماتر ہوے نام تمھارو ارجن کیوں کدرایو

निमित्त मात्र होय नाम तुम्हारो अर्जुन को कदरायो
कहे कृष्ण ये सकल भारती मैं निज चक्र नशायो

کر گہہ دھنش بان اُٹھ ارجن سمان جدھ کا آیو
کہیں سری رام بچے نہیں کوأو جو پرتھی پر آیو

कहे श्रीराम बचे नहीं कोऊ जो पृथ्वी पर आयो
कर गह धनुष वान उठ अर्जुन समा युद्ध का आयो

### श्लोक

अर्जुन उवाच। दृष्ट्वेदं मानुषं रूपं तव सौम्यं जनार्दन। इदानीमस्मि संवृत्तः सचेताः प्रकृतिं गतः ५१

ارجن کا بچن (۵۱) جو انوپ مَنش روپ (بے نظیر صورت) آپ نے مجھکو دکھایا میرا چت پرسن ہوگیا اور اطمینان ہوگیا۔

श्रीभगवानुवाच ॥ सुदुर्दर्शमिदं रूपं दृष्टवानसि यन्मम। देवा अप्यस्य रूपस्य नित्यं दर्शनकाङ्क्षिणः ॥५२॥

سری بھگوان کا بچن (۵۲) جس روپ کا دیکھنا دربھ ہے اور جس کی کامنا نت دیوتا لوگ رکھتے ہیں وہ روپ میں نے تجھے دکھایا۔

नाहं वेदैर्न तपसा न दानेन न चेज्यया। शक्य एवंविधो द्रष्टुं दृष्टवानसि मां यथा ॥ ५३॥

(۵۳) بیدوں کے پڑھنے تپ کرنے دان کرنے جگ کرنے سے میرا یہ سروپ کوئی نہیں دیکھ سکتا ہے

جو مین نے تجھے دکھایا۔

भक्तिसे अनन्य से
भक्त्या त्वनन्यया शक्य अहमेवंविधोऽर्जुन ॥ ज्ञातुं
दूसरे कोन जानने सकता है हे जानलेने
द्रष्टुं च तत्त्वेन प्रवेष्टुं च परंतप ॥ ५४ ॥

(۵۴) ہے ارجن اننّ بھگتی جو پرش کرتے ہیں وہ اس بسورُوپ کو دیکھتے ہیں جو میری حقیقت کو اچھی طرح جان لیوے وہ مجھ مین سمائے ہو جاتا ہے۔

मेरे लिये करो मेरी
मत्कर्मकृन्मत्परमो मद्भक्तः संगवर्जितः ॥ निर्वैरः
सर्वभूतेषु यस्य मामेति पांडवः ॥ ५५ ॥

(۵۵) ہے پانڈو (ارجن) جو پرش کرتون کو میرے ارپن کرے وہی مجھ مین ہے ہو کر است سنگ برجت (صحبت بد سے محترز) سب پرانیون سے نربیر (دشمنی نہ رکھنے والا) وہی مجھکو پراپت ہوتا ہے۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योग
शास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे विश्वरूपदर्शनयोगो नाम एकादशोऽध्यायः

اتی سری مرکرت مہابھارتے بھگوت گیتا ارجن بکھا دسورُوپ درشن نام گیارھوان ادھیاے

اِس ادھیاے مین سری بھگوان نے ارجن کی پرارتھنا سنکر اپنا بسورُوپ دکھایا جسکے ہزارون سر اور پاؤن وہاتھ تکھوسے ادبھت بہوشن وبستر اور شستر دھارن کیے ہزارون سورج سے بشیش پرکاش اُس سروپ کا دیکھکر ارجن کو اُس سروپ کے دیکھنے کی سامرتھ نہین ہوئی جب اُسنے دیکھا کہ ہزارون سورببیر درونا چارج ددرجودھن ددوساسن آدک اُس سروپ کے مکھ مین بے اختیار گھُسے جاتے ہین کوئی دانتون مین اور کوئی داڑھ مین پیسکر چورن ہو گیا ہے اُس سمے مین ارجن کو نشچے ہو گیا کہ سری مہاراج شاکشات پورن برہم پرماتما ہین سبھے بھیت ہو کر پرارتھنا کرنے لگا کہ مین نے اگیانتا سے اب تک آپ کو نہین پہچانا تھا ابتک تو مین آپ کو اپنے ماما ن کا پتر جانکر ہے کرشن ہے سکھا ہے متر کہتا رہا میرا پرادھ چھما ن کیجیے آپ تو برھما جی کے پتا اور ساری سرشٹی کے کرتا ہرتا ہین تب سری مہاراج نے کہا کہ یہ سروپ میرا دیوتا ؤن کو بھی دیکھنا دُرلبھ ہے مین نے تمہارے سب شترون کو اپنے چکر سے مارا ہوا ہے تمکو تام ماتر جدھ کرو مین سب کا سنگھار کرونگا ارجن کو نشچے ہو گیا اور وہ بہت خوش ہوا۔

## بارھوان ادھیاے

### بھگت جوگ برنن

اِس ادھیاے مین ارجن کا سوال یہ ہے کہ نرگن برہم کی اوپاشنا کرنی چاہیئے یا اُنکے سرگن روپ کے اور آپ کس اوپاشنا مین جلدی پرسن ہوتے ہین۔

अर्जुन उवाच ॥ एवं सततयुक्ता ये भक्तास्त्वां पर्युपासते ॥ ये चाप्य
इस तरह उपासना करते हैं और जो
क्षरमव्यक्तं तेषां के योगवित्तमाः ॥ १ ॥
उनकी कौन उत्तम योग जानते हैं

ارجن کا بچن (۱) جو بھگت جن تمھاری اُپاسنا برابر کرتے ہین اور جو پرب برھم کی اُپاسنا کرتے ہین ان دونون مین سے اچھا طریقہ کونسا ہے۔

श्रीभगवानुवाच॥ मय्यावेश्य मनो येमां नित्य युक्ता उपासते॥

मन लगाके मुझमे होके ना करते

श्रद्धया परया येतास्ते मे युक्त तमा मताः॥२॥

سری بھگوان کا بچن (۲) جو بھگت جن من لگا کر سردھا سے میری اُپاسنا کرتے ہین اور میرا دھیان سچی اعتقاد سے کرتے ہین اُنکو مین شیش یکت مانتا ہون یہان میری اوپاسنا سے مراد سرگن روپ کی اوپاسنا سے ہے۔

जो

येत्वक्षरमनिर्देश्यमव्यक्तं पर्युपास्ते॥

अक्षर बिना मूर्ति की उपासना करते है

सर्वत्रगमचिन्त्यं च कूटस्थमचलं ध्रुवम्॥३॥

(۳) جو پُرش برھم کا ارادھن کرتے ہین جسکا رنگ روپ نام و نشان کچھ دیکھنے مین نہین آتا ہے دھیان مین نہین سماتا ہے۔ جو سب مین ساپک اور اچل ہے سدا ایک طرح قایم رہتا ہے وہم اور گمان سے دور ہی

रोक के समान जान के

सन्नियम्येंद्रियग्रामं सर्वत्र समबुद्धयः॥

इन्द्रियों के समूह काल

ते प्राप्नुवन्ति मामेव सर्व भूत हिते रताः॥४॥

(۴) جو سب اندریون کو روک کر سب کو سمان جانکر سب جیون کا اُپکار کرتے ہین وہ بھی مجھے پراپت ہوتے ہین

उनको मे

क्लेशोऽधिकतरस्तेषामव्यक्तासक्तचेतसाम्॥

मन

अव्यक्ता हि गतिर्दुःखं देहवद्भिरवाप्यते॥

(۵) بوجہ بے نشان ہونے کے جو برھم کا دھیان کرتے ہین اُنکو بہت کشٹ اُٹھانا پڑتا ہے بے نشان برھم کا دھیان کرنا مشکل ہے۔ جب تک انسان کو اپنے جسم و اعضا سے پریت رہے۔

اشلوک ۵ مین صاف صاف فرما دیا ہے کہ نرگن کی اوپاسنا بوجہ بے رنگ روپ ہونے کے مشکل ہے اسلیئے سرگن میرے رُوپ کی اوپاسنا کر بھگت اور پرمیشر سرگن روپ مین لو ہے اور مقناطیس کی کشش بوجہ شریر دھاری ہونے کے پرگھٹ ہو جاتی ہے یہ درشٹانٹ گر بھت بچن سری مہاراج کا سب کی سمجھ مین آسکتا ہے

जो नर

येतु सर्वाणि कर्माणि मयि सन्यस्य मत्पराः॥

मुझको मुझको भरोसा किये हुये

अनन्येनैव योगेन मां ध्यायन्त उपासते॥६॥

(۶) جو پُرش سب اچھے کرم کرکے مجھ مین سمرپن کر دیوے اور انن بھگت کرے میرا ہی دھیان اور میرا ہی آسرا رکھے۔

तेषामहं समुद्धर्ता मृत्यु संसार सागरात्॥

उनको से उद्धार से उद्धार होता हूँ

भवामि नचिरात्पार्थ मय्यावेशित चेतसाम्॥७॥

(۷) اُنکو مین اُدھار کر دیتا ہون اور موت کے سمدر سے جلدی پار لنگھا دیتا ہون۔ جو اپنے دل کو مجھ مین سمائے ہوئے ہین۔

मुझ में ही लगादे मुझमें ही आवेशकारि
मय्येव "मन" आधत्स्व मयि बुद्धिं निवेशय ॥ निवसिष्यसि
करोगे
रोकके लगादे
मय्येव अत ऊर्ध्वं न संशय ॥ ८ ॥

(۸) اِسلیے مجھ ہیں دلکو لگا اور بدھی کو میرے ارپن کردے اسکے پیچھے تو بیشک مجھکو پراپت ہوگا۔

जो तू मन लगाना न सके
अथ चित्तं समाधातुं न शक्नोषि मयि स्थिरम् ॥
तो करना
अभ्यास योगेन ततो मामिच्छाप्तुं धनंजय ॥ ९ ॥

(۹) ہے ارجن جو تو مجھ میں چت لگانے کی سردھا نہیں رکھتا ہے تو جوگ سے تو میرے دھیان کرنے کا ابھیاس کرکے مجھے پراپت ہونے کا اُپاے کر کیونکہ چیت یعنی دل استھر نہیں چاروں طرف دوڑتا پھرتا ہے۔

करना
अभ्यासेऽप्यसमर्थोऽसि मत्कर्म परमो भव ॥ मदर्थमपि
तू है मेरे कर्म में मन लगा मेरे अर्थ
कर्माणि कुर्वन् सिद्धिमवाप्स्यसि ॥ १० ॥

(۱۰) جو تو ابھیاس دھیان کرنے کا بھی نہیں کرسکتا ہے تو میرا بھجن کیرتن کرنے سے بھی سدھی کو پراپت ہوگا۔ یعنے جو دھیان کرنے کا بھی ابھیاس تجھ سے نہیں ہوسکتا تو میرے لیئے کرم کرنے لگ جا تیرے لیئے وہی سدھی ہو جاوے گی۔

अथैतदप्यशक्तोऽसि कर्तुं मद्योगमाश्रितः ॥ सर्वकर्म
जो यह भी तू न कर सके मेरे योग का आसरा कर
फलत्यागं ततः कुरु यतात्मवान् ॥ ११ ॥

(۱۱) جو یہ بھی نہیں ہوسکتا ہے تو میری شرن سے اور کرم پھل کی اِچھا نہ کرکے اپنی آتما کو بس کر یعنی اندریوں کو اپنے بس کر جوگ کا بھروسا کر اور کرم کے پھل کی اچھا مت کر

## بھجن متعلق اشلوک تمام الغایت ۔۔

| | |
|---|---|
| نرکھ روپ سری کرشن مہا پربھو ہردے پریت اتی چھائی | پکی دھج ہردے ہرکھ ادھکائی |
| कपि धुज हृदय हर्ष अधिकाई ।। | निरखरूप श्रीकृष्ण महाप्रभु हृदय प्रीति अति छाई |
| جاسو انس اوپجین بہو برہما بشنو رودر سمدائی | پورن برہم الکھ ابناشی بہو برہمانڈ رچائی |
| पूरण ब्रह्म अलख अविनाशी बहु ब्रह्मांड रचाई ।। | जासु अंश उपजे बहु ब्रह्मा विष्णु रुद्र समुदाई ।। |
| بھیشم کرن درون در جودھن سہت کٹم بپلائی | سوئی دھرم رکشا سنتن ہت روپ دھرو جدورائی |
| सोई धर्म रक्षा संतन हित रूप धरो यदुराई ।। | भीषम कर्ण द्रोण दुर्योधन सहित कुटुंब विपुलाई |
| گیان دیو نج روپ پرکٹ رپو کال ابس درسائی | جدھ بھومی ارجن سب نرکھے من مہہ کرنا چھائی |
| युद्ध भूमि अर्जुन सब निरखे मन महँ करुना छाई | ज्ञान दयो निज रूप प्रकट रिपु काल विवश दरसाई |
| نرگن سرگن روپ تمہاری کہی مہہ چت لگائی | ارجن پرشن کیو جدوپت سوں جان کرپا ادھکائی |
| अर्जुन प्रश्न कियो जदुपति सों जान कृपा अधिकाई | निर्गुण सगुण रूप तुम्हारे केहि महँ चित लगाई ।। |
| جاکو روپ رنگ کچھو ناہین چت بست بھرمائی | کہین پربھو دھیان الکھ نرگن کو کرت امت کٹھنائی |

कहें प्रभु ध्यान अलख निर्गुण को करत अमित कठिनाई ।। जाको रूप रंग कछु नाहीं चित बसत भरमाई ।।

مم سروپ کو دھیان دھرو اور کرم پھل دیو بہائی یہ نہ ہووے ابھیاس کرو اور کیرتن چت جمائی

समस्वरूपकोध्यानधरोश्रोरकर्मफलदेउबिहाई॥ यहनहोयअभ्यासकरोश्रोरकीर्त्तनचित्तजमाई

یہ نہ بنے تو چرن سرن گہو بھجن کرو من لائی کل ادھار سری رام نام اور بھجن پرم پد دائی

यह न बने तो चरणशरणगहोभजनकरोमनलाई। कलिश्र धारश्रीरामनाम श्रोरभजन परमपददाई

श्रेष्ठ है

श्रेयो ह्रिज्ञान" मभ्यासा" ज्ज्ञानाद्ध्या न विशिष्यते ॥ ध्याना

से उत्तम है से

त्कर्म फलत्या गस्त्या गाच्छा तिरनं तरम ॥ १२ ॥

(۱۲) جوگ ابھیاس سے گیان سریشٹ ہے گیان سے دھیان وشیش ہے اور دھیان سے کرم پھل کا تیاگ سریشٹ ہے اور تیاگ سے شانتی ہوتی ہے۔

द्वेषरहित प्रानियों की मित्रता नम्रता मोह रहित

अद्वेष्टा "सर्व भूताना"मैत्र: करुण एवच ॥ निर्ममो

निर हंकार, सम दुःख सुखः क्षमी ॥ १३ ॥

(۱۳) جوگی سب پرانیوں سے دویش رہت سب کا متر۔ دیاوان موہ رہت دکھ سکھ سمان جاننے والا چھما کرنے والا۔

रहे सदा बुद्धिजित

संतुष्ट सनत "योगी" यतात्मा "दृढ" निश्चयः ॥

वाला

सय्य र्पित "मनो" बुद्धि"र्यो म द्भक्तः समे प्रिय. ॥१४॥

मेरे अरपन वह मेरा मुझे है

(۱۴) سدا دھیرج دھارن کرنے والا بھگت کا سادھن کرنے والا من کو بس کرنے والا مجھ میں نشواس رکھنے والا مجھکو پریہ ہے۔

जिससे

यस्मान्नो द्विजते लोको लोकान्नो द्विजते चय. ॥

नहीं दुःख है मनुष्यों को से दुखने हो जिसे

हर्षामर्ष भयो द्वेगैर्मुक्तोयः सचमे प्रियः ॥ १५ ॥

क्रोध घबराहट छूटा हुआ वे मुझे है

(۱۵) جس سے جگت کو کشٹ پراپت نہ ہو اور سنسار سے آپ کشٹ نہ پاوے ہرکھ کرودھ بھے تراس سے رہت ہو ایسا بھگت مجھکو پیارا ہے

बिना चाहना पवित्र चतुर कष्टन माना सब आरम्भ

अनपेक्षः शुचिर्दक्ष "उदासीनो गत व्यथः ॥ सर्वारम्भ त्याग करने

वाला

परित्यागी योमद्भक्तः समे प्रियः ॥ १६ ॥

ऐसा सो मेरा है

(۱۶) چاہ کسی کی نہ کرے سدا پوتر رہے سوچ سے پکش پات اور سارے اُدم تیاگ دے کرم پھل کی کامنا نہ کرے وہ مجھے پیارا ہے۔

जो खुश है दुखी करता है कामना

योन हृष्यति न द्वेष्टि न शोचति न कांक्षति ॥

शुभाशुभ परित्यागी भक्तिमान्यः समे प्रियः ॥१७॥

(۱۷) جو بھگت پریہ بستو کو پاکر پرسن نہ ہو اپریہ پاکر دویش نہ کرے نہ سوچ کرے اور نہ کامنا رکھے شبھ اشبھ کرموں کو تیاگ کر مجھ میں من لگا دے میری بھگتی کرے وہ مجھکو پیارا ہے

समः शत्रौ च मित्रे च तथा मानापमानयोः ॥ संगवर्जित शरीर इंद्रिय
शीतोष्ण सुखदुःखेषु समः संग विवर्जितः ॥ १८ ॥ प्राण के संग से रहित
सरदी गरमी विषय की इच्छा न करनेवाला

(۱۸) شترو اور متر مین سمان بھاؤ تا مان اپمان جسکو یکسان سردی گرمی سکھ دکھ مین سمان ہے سنگ سے دور یعنی بے تعلق ہو۔

तुल्य निंदा स्तुति मौनी संतुष्टो येन केनचित् ॥ अनि गरमी शत्रु मित्र
समान चुप जो मिल जाय उसी से संतोष बिन स्थान का बोध हो
केत स्थिरमति भक्तिमान् मे प्रियो नरः ॥ १९ ॥ ना है उस संग को छोड़के
रहित

(۱۹) جسکو نندا استوتی سمان ہو دشٹ پرشون سے مون دھارن کرنے والا ہو جو بایر کرم پراپت ہو اسی مین پرسن ہو بدھی جسکی نشچل ہو وہ بھگت مجھکو پیارا ہے۔

यह युक्त वचन सेवन करते हैं
जो येतु धर्म्यामृतमिदं यथोक्तं पर्युपासते ॥ श्रद्दधाना
करने वाले
मत्परमा भक्तास्ते तीव मे प्रिया ॥ २० ॥
मुझे चितवन वे करते हैं मेरे प्यारे

(۲۰) جو دھرم امرت روپ بچن مین نے کہا اسکو جو سیون کرتے مجھمین سردھا رکھتے وہ بھگت مجھکو پیارا ہے۔

इतिश्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्म विद्यायां योगशास्त्रे श्री
कृष्णार्जुन संबादे भक्ति योगो नाम द्वादशोऽध्यायः ॥ १२ ॥

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمبادے بھگت جوگ نام بارھوان ادھیائے

اس ادھیائے مین ارجن نے یہ پرشن کیا ہے کہ نرگن برھم کی اوپاسنا اچھی ہے یا سرگن برھم ارتھات آپ کی اور آپ کسکو اچھا سمجھتے ہین اسپر سری بھگوان نے کہا کہ مجھمین من لگا کر جو پرم سردھا سے میری اوپاسنا کرتے ہین انکو مین سب سے زیادہ یکت مانتا ہون اور جو پرش اُس برھم کی اوپاسنا کرتے ہین جسکا کچھ رنگ روپ نہین ہے بے نشان ہے وہ بھی مجھکو ہی پراپت ہوتے ہین پرنت نرگن برھم کا دھیان کرنا مشکل ہے کیونکہ دیہ دھاریون کو اتم برھم کی گتی مشکل سے ملتی ہے جو میری بھگتی انن کرتے ہین اور میرا ہی آسرا رکھتے ہین انکو موت کے سمندر سے جلدی پار اوتار دیتا ہون پھر یہ کہا کہ ہے ارجن تو مجھمین دل لگا اگر یہ نہین کرسکتا ہے تو ابھیاس کر جو ابھیاس بھی نہین کرسکتا تو میری سَرن ہو اور میرے کام مین لگ جا جیسے کہ لوگ پرتما سری کرشن اتھوا سری رام چندر جیکی اپنے مکان اتھوا ٹھاکر مندر مین رکھ کے انکو اشنان کراکے انکا سنگار کرتے ہین انکے پرساد کے لیے بھوجن بناتے ہین طرح طرح کے ہار بنا کر پہناتے ہین پھر آرتی کرکے سنجا پر سین کرواتے ہین یہ سب کام ایسے ہین جنکا ذکر اشلوک ۱۰ مین مہاراج نے فرمایا کہ میرے لیے کام کرتا ہوا بھی سدھی کو پراپت ہو جاوے گا۔

## تیرھوان ادھیائے

### کشیتر اور کشیترگیہ برنن

अर्जुनउवाच ॥ प्रकृतिं पुरुषं चैव क्षेत्रं क्षेत्रज्ञ मेवच ॥ एतद्वे
माया ब्रह्म शरीर जीव इसको
दितु मिच्छामि ज्ञानं ज्ञेयं च केशव ॥ १ ॥

ارجن کا بچن (۱) ہے کیشو (سری کرشن جی) مین جاننا چاہتا ہون کہ مایا اور برھم کشیتر اور کشیترگیہ (جسم و جان)

گیان وگئے علم و عالم (علم کا جاننے والا) کیا ہین۔

श्रीभगवानुउवाच॥इदं शरीरं कौंतेय क्षेत्र मित्य भिधीयते॥

एतद्योवेत्ति तंप्राहुः क्षेत्रज्ञमिति तद्विदः॥१॥

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے کنتی پتر (ارجن) یہ شریر تو کشیتر ہے اور جو اسکو جانے اسکو کشیتر گیہ کہتے ہین

क्षेत्रज्ञं चापि मां विद्धि सर्व क्षेत्रेषु भारत।क्षेत्र क्षेत्रज्ञ

योर्ज्ञानं यत ज्ञानं मतं मम॥२॥

(۲) سارے پرانیون مین کشیترگیہ میں ہون تیری رائے مین کشیتر اور کشیترگیہ کا جاننا پرم گیان ہے۔

तत्क्षेत्रं यच्च यादृक् च यद्विकारि यतश्च यत।सच

यो यत्प्रभावश्च तत समासेन मे शृणु॥४॥

(۴) یہ کشیتر جس طرح اندریون کے بکارسے بجلت (ملا ہوا ہے) اور جیسا اسکا پربھاؤ ہے سو کشیترگیہ اسکا پربھاؤ مجھ سے سن۔

ऋषिभिर्बहुधा गीतं छंदोभिर्विविधैः प्रथक्॥ब्रह्मसूत्र

पदैश्चैव हेतु मद्भिर्वि निश्चितैः॥५॥

(۵) رشیون نے بہت طرح سے اور بیدون نے بدھ پرکار مختلف طور پر اور برہم استوتر والون نے فلسفہ والوہیت جاننے والون نے کارن اور نتیجے (مسائل اور دلائل) سے اسی راگ کو گایا ہے

महाभूतानि हंकारो बुद्धिरव्यक्तमेव च।इन्द्रिया

णि दशैकं च पंच चेन्द्रिय गोचराः॥६॥

(۶) پانچ مہابھوت (عنصر بسیط) اہانیت۔ عقل۔ قوت تخیلہ یعنی دل اور ابیکت یعنی مول پرکرتی اور دس اندری (پنچ مہابھوت) پرتھی۔ آکاش۔ پانی۔ اگن۔ بایو (گیان اندری) سننا۔ اسپرش کرنا دیکھنا۔ ذائقہ۔ سونگھنا۔ (کرم اندری) ہاتھ۔ پانون۔ منھ۔ مقام بول و براز (پانچ ماترا) کان۔ پوست آنکھ۔ زبان۔ ناک یہ چوبیس اجزا اس شریر جن بھنگ (جلدی فنا ہونے والے) کے ہین پچیسوان پرشر ہے جس سے جسم کا قیام ہے۔

## بھجن متعلق اشلوک نمبر ۶

برہم پرکرتی دو اُدایش انادی جن یہہ سرشٹی رچائی

लख चौरासी चित्र विचित्र अंग अङ्ग कर निदिखाई

بیدھ بھانت کے پنجرے بنائے تن مین برہم سمائی

भांत २ की बोली बोलैं सोह कहैं सुनाई॥+॥

لکھ چوراسی بیتر بچتر انگ اُدبھت کرنی دکھائی

ब्रह्मप्रकृति दोउ ईश अनादी जिन यह सृष्टि रचाई

بھانت بھانت کی بولی بولین شعر ہم کہین سنائی

विविध भांति के पिंजरे बनाये तिन में ब्रह्म समाई

نش دیہہ سروپر کینی گیان دیے ادکھائی
پانچ تتو سے ساری رچنا مایا پرگھٹ کرائی

पान्च तत्व से सारी रचना माया प्रकट कराई ॥
मनुष्य देह सबों पर कीन्ही ज्ञान दियो अधिकाई ॥
مایا کو متھیا سب کہوین تاسو چرن سرنائی
گگن سون بایو پھر اگن سے جل جل سون تھل اپجائی

गगन से वायु फिर अग्नि से जल जल सों थल
माया को मिथ्या सब कहवें तासु चरन सिरनाई ॥
گگن مین شبد بایو سپرش بڑھایو اگنی مین روپ بڑھائی
جل مین رس ماٹی مین گندھ دے پانچون گن پرگھٹائی

जल में रस माटी में गंध दे पांचों गुण प्रघटाई ॥
गगन में शब्द वायु सपर्श बढ़ायो अग्नि में रूप बढाई।
گیان پنچ کرم اندری من بدھ اہنکار چیت لائی
برھم سہت پچیس ۲۵ تتو ہوے ست رج تم ادھکائی

ब्रह्म सहित पच्चीस तत्व हये सत रज तम अधिका।
ज्ञान पंच कर्मेंद्री मन बुध अहंकार चित लाई
بال جوا اور برڑھ اوستھا دکھ سکھ رہے سمائی
گیان روپ ہردے مین بولے سوہم شبد سنائی

ज्ञान रूप हृदय मे बोले सोहं शब्द सुनाई ॥
बालजुवा और वृद्ध अवस्था दुःख सुख रहे समाई
دیہہ کشیتر کشیتریہ برھم ہے سب مین رہو سمائی
برھم پری چھن بھنگ کہاوے برھم اکھنڈ کہائی

ब्रह्म पुरोक्षरा भंग कहावे ब्रह्म अखंड कहाई
देह क्षेत्र क्षेत्रज्ञ ब्रह्म है सब मे रह्यो समाई ॥
جیت چنچل کو بس مین راکھے مایا موہ بہائی
بھگت سہت سری رام ہی سمرے جوت مین جوت سمائی

भक्ति सहित श्रीराम हि सुमिरे जोति मे जोत समा
चित चंचल को बस में रखे माया मोह बिहाई

इच्छा" द्वेष." सुखं" दुःख" संघातश्चेतना धृतिः ॥
(संघात: सब; धृतिः: धारणा शक्ति)

एतत्क्षेत्रं समासेन सविकार" मुदाहृतम् ॥७॥
(एतत्क्षेत्रं: यह सब क्षेत्र; समासेन: संक्षेप; सविकार: सहित; उदाहृतम्: कहा गया है)

(۷) اچھا۔دویش۔سکھ۔دکھ۔موت۔زندگی۔پیدائش۔جسم اور اسکے خواص کی تفصیل یہ ہوئی۔ یعنی اچھا دویش (خواہش و دشمنی) سکھ۔دکھ کا سموہ۔بری دھارنا شکتی اتما سنکشیپ (محیط) کشیتر کہا گیا۔

अमानित्व मदम्भित्व महिंसा क्षान्ति राजेवम् ॥ आचार्यो
(अमानित्व: अहं; दम्भित्व: भिन्न; अहिंसा: न मारना; क्षान्ति: सी त्यापन; आचार्यो: आचारियों बड़ाने वालो की सेवा टहल करना)

पासनं" शौचं स्थैर्य मात्म विनिग्रहः ॥ ८ ॥
(शौचं: कालीप; स्थैर्य: स्थिर धर्म; आत्म: मन; विनिग्रहः: कारकना)

(۸) امان (اپنے گن کی بڑائی نہ چاہنا) ادمبھ (دھوکا نہ دینا اور زیر ستبازی۔اہنسا۔حمل و حلم۔گرو کی خدمت و تعظیم۔شوچ یعنے صفائی باطن اور استقلال (اندریوں کا بس کرنا) ضبط دل۔اتم نگرہ (حفظ صحت وضبط ہوس)

इंद्रियार्थेषु "वैराग्य" मनहंकार एवच ॥ जन्म मृत्युंज
(इंद्रियार्थेषु: के विषय से; अनहंकार एवच: रहित और राजा नाना; जन्म मृत्यु: और बुढ़ापा)

राव्याधि दुःख दोषानु दर्शनम् ॥ ९ ॥
(व्याधि: बीमारी; दोषानु: को; दर्शनम्: देखना)

(۹) اندریوں کے بشیوں سے بیراگ (محسوسات سے بے تعلقی) اہنکار (ترک خودی) پیدائش۔موت بڑھاپا اور بیماری کی تکلیفات سے واقفیت۔

असक्ति रनभिष्वंग: "पुत्र" दार गृहादिषु ॥ नित्यं च
(असक्ति: लगावन होना; अनभिष्वंग: अनभिषंग; दार: स्त्री)

समचित्त त्व मिष्टानि ष्टोप पत्तिषु ॥ १० ॥ अविभचारनी सिवाय आप
(पति के दूसरा पुरुष न जानना; भाति अन भाती वस्तु में प्रीति न होना)

(۱۰) پتر استری آدک سے موہ نہ کرنا اسکے دکھ مین اشکت نہ ہونا دل مین ذخیرہ رکھنا۔رنج کے موقع پر مستقل رہنا۔

आत्माके सिवाय और कुछ न चाहना किसी मे प्रीति न होना

अनन्यभक्ति मयि चानन्य योगेनभक्ति अव्यभिचारिणी ॥ विविक्त

सिवायएक सुभमें अ — एकान्त देश गंगा यमुनाके निकट

के दूसरेको देश सेवित्व मरति जनसंसदि ॥११॥ देश का सेवन

न मानना — मरतिजनसंसदी बहुत मनुष्यों मे न रहना

(۱۱) انن بھگت پرمیشر کے چرنوں میں پریت اسے میرے دھیان میں چت لگاوے ایکانت میں بیراسمرن کرے دنیاداروں سے پریت نہ کرے۔

आत्मा ज्ञान सदा रहना

अध्यात्म ज्ञान नित्य त्व तत्व ज्ञानार्थ दर्शनम् ॥ सत्

के अर्थको देखना — दूसी

ज्ञान मिति प्रोक्त मज्ञान यदतो ऽन्यथा ॥१२॥

इसके सिवाय नहीं जो जो है सो अज्ञान है

(۱۲) برہم گیان میں نت دل لگانا برہم بدیا سے واقف ہونا یہی گیان ہے اسکے برعکس جہل (اگیان) ہے۔ لفظی معنی ادھیاتم گیان آتما گیان میں تحقیق اور تیقن ہو۔

जो जाना जाता है — जिसके जानने से — अमृत सदा जीना

ज्ञेययत्त त्प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा ऽमृतम श्नुते ॥

यह कहता हूं — प्राप्त होता है

अनादिम त्परं ब्रह्मनसत्तन्ना सदुच्यते ॥१३॥

(۱۳) اس طرح گیان کا برنن کرکے برہم کا تتو کہتا ہوں جسکے علم سے دائمی زندگی حاصل ہوتی ہے برہم انادی جسکی ابتدا اور انتہا نہیں ہے کارن کارج سے پرے ہے ست است کچھ نہیں کہا جاتا ہے

सबतरफ है जिसके मुख — हाथ — पांव — सिर

सर्वतः पाणि पादं तत्सर्वतो ऽक्षिशिरो मुखम् ॥

चारोंतरफ

सर्वतः श्रुति मल्लो के सर्व मावृत्य तिष्ठति ॥१४॥

(۱۴) سب دشاؤں میں جسکے ہاتھ پاؤں ہیں جسکی آنکھیں سر اور منھ چاروں طرف ہیں اور چاروں طرف جسکے کان ہیں سارے سنسار میں بیاپک ہے (محیط ہے)

सब — कि उसीकी — सब — इन्द्रिय रहित

सर्वे न्द्रिय गुणा भासं सर्वे न्द्रिय विवर्जितम् ॥

असक्तं सर्व भृच्चैव निर्गुणं गुण भोक्तृ च ॥१५॥

(۱۵) سب اندریوں کے گنوں کا پرکاش کرنے والا اندریوں سے پرے سب سے بیزار سب کا ظہور دینے والا نرگن اور گن کا گیان کرتا

बहिर न्तश्च भूतानाम चरंचर मेव च ॥

प्राणियोंके अन्दर और बाहर — चर अचर

सूक्ष्म त्वात्तद विज्ञेयं दूरस्थं चान्तिके च तत् ॥१६॥

होने के कारण — जाना नहीं जाता भी है — पासभी — वोह

(۱۶) سب پرانیوں کے اندر باہر نواس کرتا ہے سب میں اچر یعنے ساکن ہوکر متحرک نظر آتا ہے وہ بہت سوکشم ہے کمال لطافت کے سبب سے جانا نہیں جاتا دور بھی ہے اور نزدیک بھی ہے۔

बटा हुआ नही — सब — बटे हुये

अविभक्तं च भूतेषु विभक्त मिवच स्थितम् ॥

भूतभर्तृ च तज्ज्ञेयं ग्रसिष्णु प्रभविष्णु च ॥१७॥

पालन करनेहार — जानो — संहार करने — आलन करनेवाला

(۱۷) وہ ایک سب ہے اور تمام مخلوقات میں جدا جدا معلوم ہوتا ہے (جانزین) نظر آتا ہے مگر اسکا بھاگ تقسیم نہیں ہے اسیکو ساری سرشٹی کی ابتدا اور باعث قیام اور ناش کا کارن سمجھنا چاہیئے۔

ज्योति पाम पित ज्योति स्तमस परमुच्यते ॥ ज्ञानं है
ज्ञेय ज्ञान गम्य हृदि सर्वस्य धिष्ठितम ॥ १८ ॥

(١٨) سب نوروں کا نور تاریکی سے پرے ہے بیان (علم) جانے لائق معلوم کرنے کا نتیجہ و انجام سب پرانیوں کے ہردے میں نواس کرتا ہے۔

| | |
|---|---|
| | بھجن متعلق شلوک نمبر ١٦ و ١٨ |
| چہو دس ڈھونڈت ڈھونڈت ہارو کہیں نہ پایو دوار<br>बतावो साधो प्रीतम का दरबार | بتاؤ سادھو پریتم کا دربار<br>चहू दिस ढूंढन २ हारो कहीन पायो द्वार |
| کاشی کرن پریاگ گنگوتری کنکھل اور کیدار<br>अवधपुरी मधुपुरी द्वारका मायापुरी सुखसार | اودھ پوری مدھو پوری دوارکا مایا پوری سکھ سار<br>काशीकर्णप्रयाग गंगोत्री कंखल और केदार |
| پنچ بٹی اور رام محلہ پمپا سر گرنار<br>चित्रकूट कुरुक्षेत्र गयामें सेतबंध हरिद्वार | چترکوٹ کورو چھیتر گیا میں سیت بند ہری دوار<br>पञ्चवटी और राम मुहल्ला पम्पा सर गिरनार |
| رشی موک پر بھاس چھیتر اور پشکر نر سنگھ دوار<br>कांचीदरदर क्षेत्र लोहागढ़ और ग्रामलुहार | کانچی دردر چھیتر لوہاگڈھ اور گرام لوہار<br>ऋषीमूकपरभास क्षेत्र और पुष्करनरसिंह द्वार |
| بیجناتھ ترلوکی ناتھ پنی برج منڈل رجھوار<br>मनीकरन और हिंगलाज शेशागिरी हेमगुपार | منی کرن اور ہنگلاج شیشا گری ہیم گوپار<br>वैजनाथ त्रिलोकी नाथपुनि ब्रज मंडल रुम्भवार |
| مان سرور برہم پتر اور ساگر رتنا گار<br>मलयदेश और सोमनाथ पुनि नारायणसरधार | ملے دیش اور سومناتھ پنی نارائن سر دھار<br>मानसरोवर ब्रह्म पुत्र और सागर रतना गार ॥ |
| لچھمن کنور پریاگ گنگا جی جوگ دھیان نرادھار<br>फल्गू और कमिष्या देवी धत्तुष तीरथ नेपार | پھلگو اور کمکھیا دیوی دھنش تیرتھ نیپار<br>लक्ष्मनकुंवर प्रयाग गंगा जी जोगध्यान निरधार |
| سمیر شکھر اور کپل دیو سری جگناتھ بھرتار<br>देवप्रयाग नील गिर माधो जनकपुरी नीमषार | دیو پریاگ نیل گر مادھو جنک پوری نیمکھار<br>सुमेरशिखर और कपिल देव श्री जगन्नाथ भर्तार |
| پوری اونتکا گوپ تلائی اور بندو سر بار<br>गंगासागर और रंग जी पदम नाभ कर्तार | گنگا ساگر اور رنگ جی پدم نابھ کرتار<br>पुरी अवन्तिका गोप तलाई और बिंदु सर वार |
| پنچ بیر گوداوری تیرتھ چترنج گن اگار<br>आबू गिर पुनि कुंड रोहनी केशव जगताधार | ابو گر پنی کنڈ روہنی کیشو جگت ادھار<br>पंचबीर गोदावरी तीरथ चत्रभुज गुण आगार |
| برہم لوک نرلوک پتال ہی سے نہیں کرتار<br>कुंडदामोदर सुक्क नाथ में ढूंढ़ा बिबिध प्रकार ॥ | کنڈ دامودر سکت ناتھ میں ڈھونڈا بہ بدھ پرکار<br>ब्रह्मलोक नरलोक पताल नहिं मिले नहीं कर्तार |
| کہے سری رام پریم میں پرگٹے بھگتن کو رکھوار<br>भक्तन हिये विराजत निसदिन ऋषिमुनिकहें बिचार | بھگتن ہیے براجت نس دن رشی منی کہیں بچار<br>कहे श्री राम प्रेम में प्रगटे भक्तन को रखवार ॥ |

इति क्षेत्रं तथा ज्ञानं ज्ञेयं चोक्तं समासतः ॥

मद्भक्त एतद्विज्ञाय मद्भावायोपपद्यते ॥१९॥

(۱۹) یہان تک کشیتر اور کشیتر گیہ اور گیان کا مختصر ذکر ہوا میرے بھگت جو اس گیان کو سمجھ لیتے ہین

وہ مجھکو پراپت ہوتے ہین -

"प्रकृति" पुरुषं चैव विद्ध्य ऽनादी उभावपि ॥ विका

राश्च गुणांश्चैव विद्धि प्रकृति संभवान् ॥२०॥

(۲۰) پرکرت اور پرش مایا اور برہم (ذات و صفات) دونون کی ابتدا نہین ہے تینون گن مایا سے

اُتپن ہوتے ہین یعنے صفات سہ گانہ (رجو گن - تمو گن - ستو گن -)

कार्य कारण कर्तृ त्वेहेतुः प्रकृति रुच्यते ॥पुरुषः

सुख दुःखानां भोक्तृ त्वेहे तु रुच्यते ॥२१॥

(۲۱) فعل و فاعل فاعلیت (کاریہ و کارن کرتو) میرے مایا کے یہ گن ہین دیہہ کے سنبندھ یعنی جسم کے

تعلق سے تکلیف و آرام پرش یعنے جیو کو بیان کیا ہے -

بھاشا ارتھ - کارج کارن - کرتو - ان سب کا ہیت پرکرتی کو سمجھو اور سکھ دکھ کے بھوگ پرش

گرہن کرتا ہے

"पुरुषः" प्रकृति स्थोहि भुंक्ते प्रकृति जान् गुणान् ॥

कारणं गुण संगो ऽस्य सद सद्यो निजन्मसु ॥२२॥

(۲۲) پرش پرکرت مین بیٹھ کے اُن گنون کو جو مایا سے اُتپن ہوتے ہین برداشت کرتا ہے اور اسکا

گنون کے ساتھ سنبندھ یعنی (تعلق ہونا) انسان کی نیک و بد پیدایش کا سبب ہے -

उपद्रष्टा नुमंता च भर्ता भोक्ता महेश्वरः ॥ परमात्मे

ति चा प्युक्तो देहे ऽस्मिन् पुरुषः परः ॥२३॥

(۲۳) پرماتما کو جو دیہہ سے علحدہ جانتے مین وہی ساکشی بھوت بھرتا بھوگتا ایشر نرگن دگواہ مالک

پروردگار علیم اور قادر مطلق) کہلاتا ہے ابدیا کے سنگ سے وہی جیو آتما کہلاتا ہے -

य एवं वेत्ति पुरुषं प्रकृतिं च गुणैः सह । सर्वथा

वर्तमानो ऽपि न स भूयो ऽभिजायते ॥२४॥

(۲۴) جو انسان اسطرح پرکرت و پرش اور اسکے گن کو جانتا ہے خواہ کسی طرح اس سنسار مین رہے

پھر پیدا نہین ہوتا ہے یعنی آواگون سے چھوٹ جاتا ہے

ध्यानेनात्मनि पश्यंति केचि दात्मान मात्मना ॥

अन्ये सांख्येन योगेन कर्म योगेन चापरे ॥२५॥

(۲۵) کوئی تو دھیان کرتے ہیں کوئی اس شریر میں پرماتما کو دیکھتے ہیں بعضی سانکھ جوگ والے کرم کے ذریعہ سے (فکر و شغل) سے دیکھتے ہیں۔

अन्ये त्वेव मजानन्तः श्रुत्वा ऽन्येभ्य उपासते ॥ तेऽपि
चाति तरन्त्येव मृत्युं श्रुति परायणाः ॥ २६ ॥

(۲۶) اور دوسرے جو ان کو نہیں جانتے ہیں اوروں سے سنے آچاریوں عارفوں سے سن کر پیشر کا دھیان کرتے ہیں وہ بھی مست رسا دھنا کے موت کے سمدر سے پار ہو جاتے ہیں۔

यावत्संजायते किंचित्सत्त्वं स्थावर जंगमम् ॥ क्षेत्र
क्षेत्रज्ञ संयोगात्तद्विद्धि भरत र्षभ ॥ २७ ॥

(۲۷) ہے ارجن سب استھاور جنگم (جاندار اور بیجان) کشیتر اور کشیتر گیہ کے سنجوگ سے پیدا ہوتے ہیں۔

समं सर्वेषु भूतेषु तिष्ठन्तं परमेश्वरम् ॥ विनश्य
त्स्व विनश्यन्तं यः पश्यति स पश्यति ॥ २८ ॥

(۲۸) جو پرش پرمیشر کو برابر سب میں یکساں دیکھتا ہے اُن کے ناش سے ناش نہیں ہوتا وہی دیکھنے والا اہل بینش ہے۔

समं पश्यन्हि सर्वत्र समवस्थितमीश्वरम् ॥ न हि
नस्त्यात्मनात्मानं ततो याति परां गतिम् ॥ २९ ॥

(۲۹) جو انسان پرمیشر کو تمام مخلوقات میں یکساں دیکھ کر موت سے چھوٹ کے اپنے تئیں بچا لیتا ہے وہی پرم گت پاتا ہے۔

प्रकृत्यैव च कर्माणि क्रियमाणानि सर्वशः ॥ यः
पश्यति तथात्मान मकर्तारं स पश्यति ॥ ३० ॥

(۳۰) جو پرش سب کرموں کا کرتا پرکرت (مایا) کو جانتا ہے اپنی ذات کو کرتا نہیں مانتا وہی گیان وان ہے۔

यदा भूत पृथग्भाव मेकस्थ मनुपश्यति ॥ तत एव च
विस्तारं ब्रह्म संपद्यते तदा ॥ ३१ ॥

(۳۱) یہ آتما جو تمام پرانیوں میں جدا جدا طور پر دکھائی دیتی ہے جب ایک بھاؤ سے دکھائی دینے لگے تب وہ برہم کو پراپت ہوتا ہے۔

دوسرے ارتھ۔ جب مخلوقات کی کثرت وحدت دکھائی دینے لگے اور کثرت سے اسکا جلوہ دیکھے تب وہ برہم اپناشی کو پراپت ہوتا ہے۔

अनादित्वान्निर्गुणत्वात्परमात्मा ऽयमव्ययः
शरीरस्थोऽपि कौन्तेय न करोति न लिप्यते ॥ ३२ ॥

(۳۲) وہ پورن برہم انادی سب کے شریرون مین اس طرح بیاپک ہے کہ اسمین لیپت نہین ہوتا۔ نہ کچھہ کرتاہی نہ کرم پھل اسکو لگتا ہے۔

'यथा' सर्व गत' सौक्ष्म्यादाकाशं" नोप लिप्यते॥ सर्व
त्रा वस्थितो देहे तथात्मा" नोप लिप्यते॥३३॥

(۳۳) اسکی مثال سنو جس طرح آکاش (خلا) سب مین اور ہر جگہ موجود ہے مگر سوکشم ہونے (لطیف و باریک ہونے سے) آلودہ نہین ہوتا اسیطرح برہم سب مین بیاپک ہے مگر لیپت نہین ہوتا۔

यथा प्रकाशयत्येकः कृत्स्नं लोक मिमं'रवि क्षेत्र
क्षेत्री" तथा कृत्स्नं प्रकाशयति भारत॥३४॥

(۳۴) دوسری مثال جس طرح سورج سب جگت مین پرکاش کرتا ہے کسی مین لیپت نہین اسیطرح برہم (جان) سب شریرون مین ہے مگر آلودہ نہین ہوتا ہے۔

क्षेत्रं क्षेत्रज्ञ' योरेवमंतरं ज्ञान चक्षुषा॥ भूत प्रकृति
मोक्षं च ये विदुर्यान्ति ते परम्॥३५॥

(۳۵) کشیتر اور کشیتر گیہ کا بھید یعنے جیو اور جان کا فرق جسنے سمجھ لیا اور پرکرتی سے چھوٹنے کا اسنے جان لیا اسنے گیان اور موکش کو پالیا وہی پرم پدکو پراپت ہوتا ہے۔

इति श्रीमद्भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म विद्या यां योगशास्त्रे श्री
कृष्णार्जुन संवादे क्षेत्र क्षेत्रज्ञ योगो नाम त्रयो दशो ऽध्यायः१३॥

اتی سری رام کرت مہابھارت بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد کشیتر او کشیتر گیہ کا برنن تیرھوان ادھیاے

خلاصہ اس ادھیاے کا یہ ہے کہ ارجن نے پرشن کیا کہ کشیتر اور کشیتر گیہ دونونکو جاننا چاہتا ہون سری کرشن مہاراج نے کہا کشیتر یہ شریر ہے اور کشیتر گیہ جان ہے کشیتر پنچ بھوت سے (اگن - جل - مٹی - آکاش - ہوا) رچا گیا اور پانچ اندریون (آنکھہ - ناک - کان - لنگ - گدا) من بدھ اہنکار و کرم اندری و گیان اندری وغیرہ جسکا ذکر اشلوک نمبر ۶ مین درج ہوا اور کشیتر گیہ کا گیان یعنے برہم کا پہچاننا ہی پرم گیان ہے جو پرماتما سب پرانیون کے شریر مین ہے کا استھان اسکو گیان درشٹی سے دیکھنا چاہیئے جسنے کشیتر اور کشیتر گیہ کو جان لیا وہی موکش کا ادھکاری ہے اور وہی پرم پد کو پراپت ہوتا ہے۔

## چودھوان آدھیاے

### ترگن بھاگ کا برنن

श्रीभगवानुवाच॥ "परं" भूयः प्रवक्ष्यामि ज्ञानानां ज्ञान मुत्तमम्॥
यज्ज्ञात्वा मुनयः सर्वे परां सिद्धि मितो गताः॥१॥

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن پرم اتم گیان مین تجھکو دوبارہ بتاتا ہون جسکو جان کر سارے

رشی منی پرم پد کو پراپت ہوئے ہین

'इद' ज्ञान मुपाश्रित्य मम सा धर्म्य मागता ॥ सर्गेऽपिनो

पजायंते प्रलये न्न व्यथंतिच ॥ २ ॥

(۲) اسی گیان کا سیون کرکے میرا سروپ جان پڑتا ہے اور آواگمن سے موکش ہو جاتی ہے -

لفظی معنی - اِس گیان کا سہارا لے کر ہمارا روپ ہو جاتا ہے انھوں امیرے دھرم کو پا جاتا ہے نہ پھر زمانہ پیدائش مین پیدا ہوتا ہے نہ پرلے مین تکلیف اٹھاتے ہین -

मम योनि र्महद्ब्रह्म" तस्मिन् गर्भंदधाम्यहम् ॥ संभवः

सर्व भूतानां ततो भवति भारत ॥ ३ ॥

(۳) ہے ارجن برہم پرکرت میری جون ہے اسیکو گربھ مین دھارن کرتا ہون اسی سے سارے سنسار کو پیدا کرتا ہون

सर्व "योनिषु कौन्तेय मूर्तयः संभवन्ति याः ॥ तासांब्रह्म

महद्योनि रहं बीज प्रदः पिता ॥ ४ ॥

(۴) جو جو صورت سب جونون مین پیدا ہوتی ہین اُن کی بڑی جونی (ماتا جونی) برہم ہے اور سب کا بیج دینے والا مین ہی ہون -

"सत्त्वं"रजस्तम" इति गुणाः प्रकृति संभवाः ॥ निब

ध्नंति महाबाहो देहेदेहिनम व्ययम् ॥ ५ ॥

(۵) ہے مہابا ہو دارجن (ارجن) رجوگن تموگن ستوگن، پرکرت (مایا) ہی سے پیدا ہوتے ہین جیو آتما یعنے جان غیر فانی کو دیہہ یعنی جسم مین مقید کرتے ہین -

तत्र सत्त्वं निर्मल त्वात प्रकाशक मनामयम् ॥

सुख संगेन बध्नाति ज्ञान संगेन चानघ ॥ ६ ॥

(۶) ہے نش پاپ (ارجن) اُن تینون گنون مین سے ستوگن دشانت سبھاؤ) نرمل ہونے سے پرکاش روپ ہے اور اس آتما کو جو ہمیشہ استھر رہنے والی ہے گیان اور آنند کی سگت مین پرورت کرتا ہے یعنی علم اور سرور کے باہمی تعلقات کو باندھ دیتا ہے -

रजो" रागात्म कंविद्धि 'तृष्णा संग समुद्भवम् ॥ तन्नि

बध्नाति कौन्तेय कर्म संगेन देहिनम् ॥ ७ ॥

(۷) ہے کنتی پتر (ارجن) رجوگن راگ وپریت کا سروپ ہے (شوق صورت) ترشنا خواہش سے یعنے خواہش کے ساتھ پیدا ہو کر آتمن ہوتا ہے وہ کرم کے سنگ سے کرم کے اشکت ہوتا ہے یعنی رجوگن خواہشونکو پیدا کرکے انسان کو تدبیر اور کوشش مین مصروف رکھتا ہے -

तमस्त्व" ज्ञानजं विद्धि मोहनंसर्व देहिनाम् ॥ प्रमा-अहंकार

दालस्य निद्रा भिस्तन्नि बध्नाति भारत ॥ ८॥

(۸) ہے ارجن تموگن سب پرانیوں کو موہ میں پھنساتا ہے اور اگیان سے پیدا ہوتا ہے (بھول آلس نندرا - بکلتا) کا پابند کر دیتا ہے -

'सत्त्वं' सुखे संजयति रजः कर्मणि भारत ॥
ज्ञानमावृत्य तु तमः प्रमादे संजयत्युत ॥ ९ ॥

(۹) ہے ارجن ستوگن سکھ (آسودگی) دیتا ہے - رجوگن کرم کراتا ہے تموگن - علم کو چھپا کر گیان کو کھو دیتا ہے عیش و عشرت میں ڈالتا ہے -

रजस्तमश्चाभिभूय "सत्त्वं" भवति भारत ॥
रजः सत्त्वं तमश्चैव तमः सत्त्वं रजस्तथा ॥१०॥

(۱۰) ہے بھرت بنشی (ارجن) رجوگن - تموگن کے نربل (مغلوب) ہونے پر ستوگن پربل غالب ہوتا ہے اور تموگن کے نربل ہونے پر رجوگن اسیطرح ستوگن اور رجوگن کے نربل ہونے پر تموگن -

सर्व द्वारेषु देहेऽस्मिन् प्रकाश उपजायते ॥
ज्ञानं यदा तदा विद्याद् विवृद्धं सत्त्वमित्युत ॥११॥

(۱۱) جب شریر کے سب دروازوں میں گیان کا پرکاش کرتا ہے تب ستوگن بڑھتا ہے -

लोभः प्रवृत्तिरारंभः कर्मणामशमः स्पृहा ॥
रजस्येतानि जायन्ते विवृद्धे भरतर्षभ ॥१२॥

(۱۲) جب رجوگن بڑھتا ہے تو لالچ تدبیر کوشش حرص - خواہش پیدا ہوتی ہیں -

अप्रकाशोऽप्रवृत्तिश्च प्रमादो मोह एव च ॥
तमस्येतानि जायन्ते विवृद्धे कुरुनन्दन ॥१३॥

(۱۳) تب تموگن اپنا پرکاش کرتا ہے اس وقت عقل کی تیزی آلس ڈھیلاپن موہ غفلت اگیان (بیہودگی) پیدا ہو جاتی ہے سب ہے کورونندن ارجن -

यदा सत्त्वे प्रवृद्धे तु प्रलयं याति देहभृत् ॥
तदोत्तमविदां लोकानमलान्प्रतिपद्यते ॥१४॥

(۱۴) جو پرش ستوگن کے غلبہ کی حالت میں شریر تیاگتا ہے وہ گیانیوں کے اُتم لوکوں کو حاصل کرتا ہے -

रजसि प्रलयं गत्वा कर्मसंगिषु जायते ॥
तथा प्रलीनस्तमसि मूढयोनिषु जायते ॥१५॥

(۱۵) رجوگن کے غلبہ میں جو شخص مرجاتا ہے تو نیک کام کرنے والوں کے خاندان میں پیدا ہوتا ہے اور تموگن

یعنی موت پانے سے جانوروں یا جاہلوں میں پیدا ہوتا ہے

कर्मणः सुकृत स्याहुः सात्त्विकं निर्मल फलं ॥
रजसस्तु फलं दुःखम ज्ञान तमस. फलम् ॥१६॥

(۱۶) عمدہ نتیجہ ستوگن کا نیک اعمال اچھے کرم کرنا ہے رجوگن کا پھل دکھ (مشقت) تموگن کا پھل اگیان (بیہودگی) ہے

सत्वात्संजायते ज्ञानं रजसो लोभ एवच ॥
प्रमाद मोहौ तमसो भवतो ऽज्ञान मेवच ॥१७॥

(۱۷) رجوگن سے لالچ لوبھ (حرص) ستوگن سے گیان، تموگن سے موہ اور اگیان ہوتا ہے۔

ऊर्ध्वं गच्छति सत्वस्था मध्ये तिष्ठति राजसाः ॥
जघन्य गुण वृत्तिस्था अधो गच्छति तामसाः ॥१८॥

(۱۸) ستوگنی پرش اونچے لوک کو جاتے ہیں۔ رجوگنی مدھ کے لوک۔ تامسی پرش ادھوگتی میں جہاں طرح طرح کے شوک اور دکھ ہیں یعنے نرک میں جاتے ہیں۔

नान्यं गुणेभ्यः कर्तारं यदा द्रष्टानु पश्यति ॥
गुणेभ्यश्च परं वेत्ति मद्भावं सो ऽधि गच्छति ॥१९॥

(۱۹) جب بدھمان پرش تین پرکار کے گنوں کے سوائے اور کسی کو کرتا (فاعل) نہیں دیکھتا ہے اور اسے جان جاتا ہے جو تینوں گنوں سے پرے ہے یعنے آتما کو وہی پرش تتو (حقیقت) کو پاتا ہے اور مجھ میں لین ہو جاتا ہے۔

गुणाने तानतीत्य त्री. देही देह समुद्भवान् ॥
जन्म मृत्यु जराकीव्याधि विमुक्तो ऽमृतम स्नुते ॥२०॥

(۲۰) جو پرش جسم کے پیدا کرنے والے ان تینوں گنوں کو ایک ہو کے ان کو تیاگ دے وہ جنم مرت اور بڑھاپے کے دکھ سے چھوٹ کر موکش پد پاتا ہے۔

अर्जुन उवाच॥ कैर्लिङ्गै स्त्रीन् गुणाने तान तीतो भवति प्रभो ॥
किमाचारः कथञ्चै तां स्त्रीन् गुणानति वर्तते ॥२१॥

ارجن کا بچن (۲۱) ہے پربھو (اے سری کرشن جی) جو پرش ان تینوں گنوں سے علیحدہ وآزاد ہو اس کے لکشن کیا ہیں اس کا برتاؤ کیسا ہوتا ہے کیونکر ان گنوں سے آزاد ہو جاتا ہے

श्रीभगवानुवाच॥ प्रकाशं च प्रवृत्ति च मोह मेवच पांडव॥ न द्वेष्टि
सम्प्रवृत्तानि न निवृत्तानि कांक्षति ॥२२॥

سری بھگوان کا بچن (۲۲) وہ گیان اور کرم اور موہ ہر دے میں جاری ہیں ان کے ہوتے پر ان سے بچا نہیں چاہتا اور ان کے نہ ہونے سے ان کی تمنا (خواہش) نہیں کرتا۔

لفظی معنی ہے پنڈو پتر (ارجن) پرکاشس اور پرورتی اور موہ (یعنے تینون گنون کے ظہور) سے نہ ظاہر ہونے پر نفرت کرتا ہے اور نہ ہونے پر انکی خواہش کرتا ہے۔

उदासीन वदासीनो गुणैर्योन विचाल्यते ॥

गुणा वर्तंत इत्येव यो ऽव तिष्ठति नेंगते ॥२३॥

(۲۳) اداسین ہوکر (جو کسی سے دلبستگی نہ رکھتا ہو) بیٹھا ہے سکھ دکھ مین چلائمان چیت نہ ہووے یہ سمجھے کہ رجوگن۔ تموگن ستوگن سے سب کام از خود ہوتے ہین

समदुःखसुखः स्वस्थः समलोष्ठाश्मकांचनः ॥

समान तुल्यप्रियाप्रियो धीरस्तुल्यनिंदात्मसंस्तुतिः ॥२४॥

(۲۴) سکھ دکھ مین سمان چیت رہے کنچن لوہا پتھر یکسان جانے برے یا بہتو ملنے سے خوشی اور نامرغوب ملنے سے دکھی نہ ہووے نندا (مذمت) استت (تعریف) یکسان سمجھے۔

मानापमानयोस्तुल्यस्तुल्यो मित्रारिपक्षयोः ॥

सर्वारंभपरित्यागी गुणातीतः स उच्यते ॥२५॥

(۲۵) جسکو مان برائی اور اپمان یکسان اور سترو متر سمان سب کرمون کے ترک (آزاد) وہی تینون گنون سے گناتیت (آزاد) کہا جاتا ہے۔

मां च योऽव्यभिचारेण भक्तियोगेन सेवते ॥

वोह जन स गुणान्समतीत्यैतान्ब्रह्मभूयाय कल्पते ॥२६॥

(۲۶) جو پرش آنن بھگتی کے ساتھ میرا سیون اور بھجن کرے وہ تینون گنون کو پار کر برہم پد پاوے۔ اسکو ادہ ان گنون سے اتیت علیحدہ ہوکر برہم ہونے کے لائق ہے ارجن کے تیسرے سوال کا جواب اس اشلوک مین آگیا ہے گنا تیت ہونے کی تدبیر بتلاتے ہین

मैंही ब्रह्मणो हि प्रतिष्ठाहममृतस्याव्ययस्य च ॥

शाश्वतस्य च धर्मस्य सुखस्यैकान्तिकस्य च ॥२७॥

(۲۷) مین ہی برہم اور نہ نشٹ ہونے والی مکتی ہون اور مین ہی امرت یعنے ابناشی دھرم ہون اور آرام کا مخزن یعنے آنند سروپ مین ہون یعنے جائے قیام برہم جسکو برن گربہ کہتے ہین اور روشنی کا مخزن جیسے سورج اور قدامت اور بے زوال مکت اور بید کے دھرم اور سرور جاوید کا مبدع و مظہر مین ہی ہون مطلب اس سارے ادھیائے کا یہ ہے کہ جو میرے سرگن سروپ مثل رام چندر و کرشن چندر اوتارون کی اوپاسنا کرتے ہین انکو بھی برہم گیان اس بھگتی سے پراپت ہوتا ہے نرگن اور سرگن دونون اوپاسنا سے مکت پدوی حاصل ہوتی ہے سرگن اوپاسنا آسان ہے اور برہم کی اوپاسنا جسکا کچھ سروپ نہین مشکل ہے۔

इति श्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन संवादे गुणत्रयविभागयोगो नाम चतुर्दशोऽध्यायः ॥१४॥

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمبادے ترئی گن برنن چودھواں ادھیائے

خلاصہ ادھیائے ۱۴- اِس ادھیائے مین ترئی گن کا بھاگ یعنی رجوگن تموگن ستوگن کا فرق اور اُسکی تفصیل لکھی ہے اور اُسکا لکشن بتلایا ہے کہ ستوگن سے گیان پیدا ہوتا ہے اور رجوگن سے لوبھ یعنی طمع اور تموگن سے بھول اور موہ اور اگیان بھی ہوتا ہے جو پُرش ستوگن برتی ہوکر میری بھگت کرتے ہین وہ سب دکھون سے چھوٹ جاتا ہے مین ہی پورن برہم ہون اور مین ہی ابناشی دھرم ہون اور پرم آنند سروپ بھی مین ہی ہون میری بھگتی اور میری ہی اوپاسنا کرو۔

## پندرھوان ادھیائے

### پرشوتم جوگ برنن

श्रीभगवानुवाच ॥ ऊर्ध्व मूलमधः शाखम श्वत्थ प्राहुरव्ययम् ॥

छन्दांसि यस्य पर्णानि यस्तं वे दसवेद वित ॥१॥

سری بھگوان کا بچن (۱) یہ ہمیشہ قائم رہنے والا برکش روپ سنسار- اور وہ مول جڑ اوپر اور شاکھا (شاخیں) نیچے- اسوتھ وابیہ (ناشمان ہے اور نہین) پرم پر اسد یو سے چلا آتا ہے برہما دک دیوتا جس کی شاخ ہین اور چھند جو بید ہین اُس کے پتے جو اس برکش کو جانتا ہے وہ سب بیدون کا گیاتا جاننے والا ہے)-

سے اسوتھ یعنے ناشمان وابیہ یعنے زوال جسکا ناش نہین دونو امور اسطرح ظاہر نہین کہ ایک مرتا ہے دوسرا پیدا ہوتا ہی سلسلہ جاری ہے-

### بھجن متعلق شلوک نمبر ۱

| | |
|---|---|
| یتری چترائی کے بل سری بھگوان | بیبدھ بھانت کے جیوجنت تج پرگٹے سب مین آن |
| बिबिध भांति के जीवजंतु रच प्रगटे सब मे | तेरी चतुराई के बल श्री भगवान |
| تج دیہ سرب پر کینی بید پران بکھان | آدبھت رچنا یا شریر کی برچی آپ سجان |
| अद्भुत रचना या शरीर की बिरची आप सुजा | मनुज देह सबों पर कीन्हीं वेद पुरान बखा |
| الدھ مول شاکھا ترو نیچے ادبھت برکش سمان | سات چکر یا تن کے اندر سوئی کنول بکھان |
| सात चक्र या तन के अंदर सो ई कमल बखा | ऊर्ध्व मूलशाखा तरु नीचे अद्भुत वृक्ष समान |
| مستک مانہہ سہس دل وارد الٹو کنول مہان | کنٹھ چکر سو کنول انوپم سولہ دل پرمان |
| कंठ चक्र सो कमल अनूपम सोलह दल परमान | मस्तक माहिं सहस दल बारो उलटो कमल महान |
| اندری چکر چھہ دل کا پنکج نابھ کے نیچے جان | نابھ چکر سو کنول آٹھ دل یہ ہی سواس استھان |
| नाभि चक्र सो कमल आठ दल यही जोग [illegible] | इंद्री चक्र छह दल का पंकज नाभि के नीचे जान |

| | |
|---|---|
| ہردے کنول سو چکر اناہد بارہ دل کو مان | گدا چکر سو کنول چار دل پرتھم جوگ کو تھان |
| हृदयकमल सो चक्र अनाहद बारह दलको मान॥ | गुदा चक्र सो कँवल चारदल प्रथम जोग को थान॥ |
| جانے یہ سری رام بھگت تے پنڈت چتر سجان | اگن چکر کر کنول براجے دو دل کو نرمان |
| अगिन चक्र कर कमल बिराजे दो दलको निर्मान | जाने यह श्रीराम भक्ति ते पंडित चतुर सुजान॥ |

अधश्चोर्ध्वं प्रसृतास्तस्य शाखा गुणप्रवृद्धा विषयप्रवालाः॥
अधश्च मूलान्यनुसंततानि कर्मानुबन्धीनि मनुष्यलोके ॥२॥

(۲) اوپر نیچے پھیلی ہوئی اس کی شاخین گن یعنے تینون گن صفات سہ گانہ کے تنے سے پھوٹی ہین اور شاخون مین بشئے (محسوسات) کے شگوفے اوپر نیچے بہت لگے ہوئے ہین اور منُش لوک یعنی دنیا مین آئی ہوئی ہے اور اس مین بندھی ہوئی ہین۔

न रूपमस्येह तथोपलभ्यते नान्तो न चादिर्न च संप्रतिष्ठा ॥
अश्वत्थमेनं सुविरूढमूलमसङ्गशस्त्रेण दृढेन छित्त्वा ॥३॥

(۳) آدانت روپ اور استھان اسکا معلوم نہین اس کی جڑ (ڈرِڑھ) مضبوط سخت ہے۔ اسنگ یعنے تجرید کی تلوار سے اس درخت کی جڑ کاٹ۔

ततः पदं तत्परिमार्गितव्यं यस्मिन्गता न निवर्तन्ति भूयः॥
तमेव चाद्यं पुरुषं प्रपद्ये यतः प्रवृत्तिः प्रसृता पुराणी ॥४॥

(۴) اس استھان کی کامنا کرے جس استھان سے لوٹ کر نہین آتا ہے جس پُرش سے سرشٹی ہوئی اس کی شرن مین جاوے۔

निर्मानमोहा जितसङ्गदोषा अध्यात्मनित्या विनिवृत्तकामाः॥
द्वन्द्वैर्विमुक्ताः सुखदुःखसंज्ञैर्गच्छन्त्यमूढाः पदमव्ययं तत् ॥५॥

(۵) کامنا اور موہ اور سنگ کو تیاگ کر ادھیاتم (برہم گیان) مین پریت ہو سکھ۔ دکھ۔ گرمی۔ سردی کے دُند سے جو چھوٹ گیا ہے وہی ابناشی پد وی پاتا ہے۔

न तद्भासयते सूर्यो न शशाङ्को न पावकः॥ यद्गत्वा
न निवर्तन्ते तद्धाम परमं मम ॥६॥

(۶) (پاوک) اگنی رب یعنی سورج اور چندرما جہان پرکاش نہین کر سکتے یعنی ان سب کا وہان دخل نہین ہوتا ہے اور جہان سے جاکر واپس نہین آتا ہے وہان میرا نواس (سکونت) ہے۔

ममैवांशो जीवलोके जीवभूतः सनातनः॥ मनः
षष्ठानीन्द्रियाणि प्रकृतिस्थानि कर्षति ॥७॥

(۷) جیو لوک یعنی اس سنسار مین جیو میرا ہی انش ہے اور سناتن سے چلا آتا ہے من اور اندریون اور پرکرت مایا کا استھان یہ جیو ہے (دوسرے ارتھ) میرا ابناشی انش جیوون کی جان بن کر من اور پانچون اندریون کو جنکی

اُپنت مایا سے بے کھینچتا ہے۔

اصل مطلب اِس اشلوک کا یہ ہے کہ وہ میرا انباشی اَنس جسکا ذکر اس اشلوک مین ہے جہان سورج چندرمان اگنی کا پرکاش نہین ہے جس پدوی کو پاکر آواگمن سے چھوٹ جاوے وہ میرا دھام ہے وہان دُکھ آدک کا کیا پرسنگ ہے ارتھات پانچون اندریون کو جنکی اُپتت مایا سے ہے مَن اُنکو کھینچ لیتا ہے۔

मैं जब आता है सर्व शक्तिमान ईश्वर
शरीरं यद वाप्नोति यच्चाप्युत्क्रा मतीश्वरः ॥
ग्रहणा करके उन को लेनेकी साथ की
गृहीत्वैतानि संयाति वायुर्गन्धानिवाशयात् ॥ ८

(۸) جب جان شریر مین آتی ہے اور جب چھوڑتی ہے تب وہ جسطرح ہوا بو کو اُڑا لیجاتی ہے اپنے استھان سے چھ اندریون کو ساتھ لیجاتی ہے

कान जिह्वा
श्रोत्रं चक्षुः स्पर्शनं च रसनं घ्राणमेव च ॥
स्थिर होके म का उ भोग करता है
अधिष्ठाय मन श्चायं विषया नुपसेवते ॥ ९ ॥

(۹) وہ جان ناک کان نیتر پوست زبان اور دل کے ذریعہ سے ارتھات ان اندریون سے لذت اُٹھاتی ہے یہ جیو شروتر یعنی کان اور قوت لامسہ اور اسنا زبان اور گھران یعنی ناک اور من دل میں استت ہوکر وِشیون کو بھوگتا ہے۔

सब देह को उतरते हुये विषयो का भोग समेत
छोड़ते उत्क्रामन्तं स्थितं वापि भुञ्जानं वा गुणान्वितम् ॥
अज्ञानी नही देखते देखते है के से
विमूढा नानुपश्यन्ति पश्यन्ति ज्ञान चक्षुषः ॥ १० ॥

(۱۰) جو مورکھ لوگ ہین اُسکے اُترنے اور قیام کرنے اور ہلنے چلنے اور اچھے برے کرم مین پھنسنے کو نہین دیکھ سکتے ہان وہ پُرش جو گیان نیتر رکھتے ہین دیکھتے ہیں۔

योग यत्न ध्यान धारणा समाधि पुरुष देखते है अपनी आत्मा स्थूलबुद्धिवाले संसारी कामो मे लगे हुये
यतन्तो योगिन श्चैनं पश्य न्त्यात्म न्यव स्थितम् ॥
यत्न करते हुये योगाभ्यास करते हुये यज्ञ तप करते नही हुआ है शुद्ध हृदय
यतन्तोऽप्य कृतात्मानो नैन पश्य न्त्य चेतसः ॥ ११ ॥

(۱۱) جوگیشر جتن کرکے اسے دل مین دیکھتے ہین۔ مورکھ جن کے ہردے مین گیان نہین ہے کوشش کرنے پر بھی اسے نہین دیکھتے

जो सूर्य में स्थित तेज को प्रकाश करता सम्पूर्ण
यदादित्य गतं तेजो जगद्भासयतेऽखिलम् ॥
जो को अग्नि में तेज जानो मेरा
यच्चन्द्र मसि यच्चाग्नौ तत्तेजो विद्धि मामकम् ॥ १२ ॥

(۱۲) تیج جو سورج مین ہے اور سارے سنسار مین پرکھٹ ہو رہا ہے اور چندرمان و اگنی مین جو تیج ہے سب کو میرا ہی تیج سمجھ

संसार आवेश को करता परा नाम से अपने
गामा विश्य च भूतानि धारया म्य हमोजसा ॥
पुष्ट करता औषधी चन्द्र होकर रसमय
पुष्णामि चौषधीः सर्वाः सोमो भूत्वा रसात्मकः ॥ १३ ॥

(۱۳) پرتھی کے اندر گھُس کر اپنے تیج سے جتنے پرانی جیو اور بناسپتی ہے سب کو مین دھارن کر رہا ہون اور چندرمان رُوپ ہوکر سوم رس سے سمپورن اوشدھی اور بناسپتی کو پُشٹ کرتا ہون۔

मैं अग्नि होके के रहि के और
अहं वैश्वानरो भूत्वा प्राणिनां देह माश्रितः ॥ प्राणा
अ से मिलकर ता हूं मैं ४ प्रकार का भोजन १ भोज्य २ भक्ष्य ३ लेह्य ४ चोष्य
पान समा युक्ताः पचाम्यन्नं चतुर्विधम् ॥ २४ ॥

(۱۴) جٹھر اگن (حرارت غریزی) بنکر مین ہی حیوانات کے جسم مین مقیم ہون پران اور اپان یعنی نفس بالا و پائین کی حرکت سے چار قسم کی غذا۔ بھوج۔ بھکش۔ لیہی۔ چوش کو ہضم کرتا ہون۔

सब के　　में प्रवेश किये　हुये　मुझहीसे संपूर्णज्ञान ब्रह्मज्ञान　+ जानना अर्थात् आत्मज्ञा

सर्वस्य चाहं हृदि सन्नि विष्टो मत: स्मृतिर्ज्ञान　नका करता हो के सबके

और दोनोंका नरहना　सबवेदोंसे　केवल एक मैं ही जानने योग्य हूं　आत्मज्ञान + मनमें वास करता हूं

मपोहनंच ॥ वेदैश्च सर्वै रहमेव वेद्यो वेदांतकृद्वेदविदेव चाहम् ॥१५॥

(۱۵) سب کے ہردے مین مین ہی نواس کرتا ہون مجھ سے ہی گیان کو جانو ویدون کے پڑھنے سے مجھکو ہی جاننا اور پہچاننا مقصود ہے مَیں ویدانت کا بنانے والا اور ویدوں کا جاننے والا ہوں۔

## بھجن متعلق شلوک ۱۵

| | |
|---|---|
| بن پرتھی کے مندر راجے بن مکھ کے جل تھل نبھ گاجے | ہمارے تن مین بول رہا ابناشی |
| हमारे तनमें बोल रहा अविनाशी ॥ | मिल पृथ्वीके मंदिर राजे बिन मुख के जल थल नभ गाजे |
| چر سچراچر ماہین براجے راو رنک سب ہی کو نواجے | سوریہ چندر کو جہان گم ناہین تہان وہ پرم پرکاشے |
| सूर्य चंद्रको जहां गम नाहीं तहां वो परम प्रकाशी १ | चर सचराचर म हि विराजे राव रंक सबही को निवाजे |
| ڈھونڈھ پھرو برہمانڈ کے انتر پورب پچھم دکھن اوتر | جیسے اگن کاٹھ مین رہوے اور رہے سب سے اداسی |
| जैसे अग्नि काठ में रहुवे और रहे सबसे उदासी २ | ढूंढ फिरो ब्रह्मांडके अंतर पूरब पच्छिम दक्खिन उत्तर |
| بید پران رشی منی گاوین برہم جیوآتم ایک بتاوین | بدری جگنا تھ رامیشر برندابن اور کاشی |
| बद्री जगन्नाथ रामेश्वर वृंदावन और काशी ३ | वेद पुरान ऋषी मुनि गावें ब्रह्म जीवात्म एक बतावें |
| بھنور گپھا پنی سن براجے پنی دھام چتر سو پرکاشے | ست چیتن گھن آنند راسی کنول سہس دل اسیں براجے |
| सत चेतन घन आनंद राशी कवल सहस दलसी सबिराजे | भंवर गुफा पुनि सुन्न विराजे पुनि धाम चतुरसु प्रकाशी ४ |
| داس کبیر سنت سب بھجن وہ سب مین سہج پرکاشے | سریرام کے ساکھی بید رشی جن |

श्रीराम केशाखीवेद ऋषी जन दास कबीर संत सब सज्जन वेह सबमें सहज प्रकाशी ॥ ६॥ ॥

दो　इस　में　तो संसार

द्वाविमौ पुरुषौ लोके क्षरश्चाक्षर एवच ॥ क्षर: सर्वाणि

कूटस्थ रहनेवाला　कहाजाता है

भूतानि कूटस्थो ऽक्षर उच्यते ॥१६॥

(۱۶) سنسار مین دو قسم کی پیدائیش ہے کشر اور اکشر کشر شریر کو کہتے ہین جو چھن بھنگ یعنے فانی ہے اور اکشر جیو ہے جو ابناشی ہے۔

और जो　कहाजाता है　जो

उत्तम: पुरुषस्त्वन्य: परमात्मेत्युदाहृत: ॥ यो लोक

तीनमें प्रवेश करता है पालनकरता वह ही है

त्रयमाविश्य बिभर्त्यव्यय ईश्वर: ॥१७॥

(۱۷) وہ اُتم پرش ان دونوں (کشر اور اکشر) سے پرے ہے جسے پرماتما کہتے ہین جو تینوں لوک مین بیاپک (ظاہر) ہوکر سہارا رہا ہے اسکا نام ابناشی ایشر ہے۔

जो कि मैं　परे हूं　क्षरसे भी परे हूं उ　हूं

यस्मात्क्षरमतीतोऽहमक्षरादपि चोत्तम: ॥

इस कारण　और　कहा है

अतोऽस्मि लोके वेदे च प्रथित: पुरुषोत्तम: ॥१८॥

(۱۸) جو کہ مین کشر او اکشر سے پرے ہوں اسی سبب سے گیانیون نے اور بید نے مجھے پرشوتم برنن کیا ہے۔

यो मामेवमसंमूढो जानाति पुरुषोत्तमम् ।। स सर्व
विद्भजति मां सर्व भावेन भारत ।। १९ ।।

(۱۹) جو پرش مجھکو پرماتما اور پرشوتم جانتے ہین وہ سب بھاؤ (حقیقت عالم) جانکر ہے ارجن وہ مجھکو ہر حالت مین بھجتے ہین۔

इति गुह्यतमं शास्त्रमिदमुक्तं मयाऽनघ ।। एतद्बुद्ध्वा
बुद्धिमान्स्यात्कृतकृत्यश्च भारत ।। २० ।।

(۲۰) ہے نش پاپ ارجن اسرار عیب (گرنتھون مین گپت بات) جو تھی وہ مین نے اوپر برنن کری ان کو سمجھکر پرش بدھمان گیانی ہو جاتا ہے پھر اور کوئی کرم کرنا باقی نہین رہتا۔

इति श्री भगवद्गीतासुपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्री कृष्णार्जुन
संवादे पुरुषोत्तम योगो नाम पंचदशोऽध्यायः ।।

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد پران پرشوتم جوگ نام پندرھوان ادھیاے

اس ادھیاے کا خلاصہ سری کرشن مہاراج نے ارجن کو اسطرح سمجھایا ہے کہ یہ سنسار ایک برکش (درخت) ہے جسکی جڑ اوپر اور شاخین نیچے کو ہین اور غور کرکے دیکھو تو جسم آدمی کا بھی ایسا ہی ہے کہ سر جو جڑ اور مول ہے وہ اوپر ہے اور ہاتھ پاؤن وغیرہ نیچے سے کٹتے ہین یہ درخت گر پڑتا ہے جٹھراگنی حرارت عزیزی جو تمام جانداروں کے جسم مین ہے اور ہر طرح کی غذا کو ہضم کرتی ہے اور جسم کا قیام اسی سے ہے وہ مین ہون اور سب جانداروں کے جسم مین مین ہی وہ حرارت بنکر سب کرم کرتا ہون مین ہی سب کے ہردے مین نواس کرتا ہون مین ہی وید اور مین ہی وید کا جاننے والا اور جسکو جاننا چاہیئے وہ مین ہی ہون کشر اور اکشر یعنے جسم اور جان مین ہی ہون اور ان دونون سے پرے آتما اناشی سدا قائم رہنے والا مین ہی ہون اور سب سنسار نا شمان ہے جو پرش مجھکو پرماتما اور پرشوتم جانکر میرا سمرن اور میری بھگتی کرتے ہین وہی گیانی اور وہی جوگی ہے ویدون اور گرنتھون مین جو گپت بات تھی وہ مین نے پرگھٹ کرکے سنا دی ہے۔

## سولھوان ادھیاے

### دیوی آسر سمپت برنن یعنی ملکوتی و شیطانی صفات کا برنن

श्रीभगवानुवाच ।। अभयं सत्वसंशुद्धिर्ज्ञानयोगव्यवस्थितिः ।।
दानं दमश्च यज्ञश्च स्वाध्यायस्तप आर्जवम् ।। १ ।।

سری بھگوان کا بچن (۱) ابھے (بیخوف) ہردے کی شدھتا (پاک باطنی) گیان اور جوگ مین استھتی (علم و عمل مین استقامت) دان۔ جگ۔ تپ۔ بید کا پڑھنا۔ اندریون کا بس کرنا۔ سیدھا سوبھاؤ

अहिंसा सत्यमक्रोधस्त्यागः शान्तिरपैशुनम् ।। दया भूते
ष्वलोलुप्त्वं मार्दवं ह्रीरचापलम् ।। २ ।।

(۲) اہنسا (کسیکو تکلیف نہ دینی) ست بولنا - تسب پدارتھون کی خواہش کا دور کرنا - شانتی (سکون دل) عیب پوشی - رحم دلی - قناعت - حلم و حیا - سنجیدگی یعنے بیہودہ حرکت نہ کرنا -

धैर्य　　　　ब　　नकरना　अपनी प्रसन्न
तेजः क्षमा धृतिः शौचम द्रोहो नाति मानिता ॥
होतीहैं　　　को　　लक्षण　　　हे
भवति संपदं दैवीम भिजातस्य भारत ॥ ३ ॥

(۳) ہے ارجن جلال (تیج) چھما - دھیرج تا - سوچ یعنے صفائی - صلح جوئی - انکسار - ابھمان نہ کرنا - دیوی سمپدا کہلاتے ہین - فرشتہ صفت انسانون مین یہ گن ہوتے ہین -

×(दर्प) अपनी संपत्ति दिखाना　भयसेकामकराना　स्वाद दिखाना　कठोरता
दंभो दर्पो ऽभिमानश्च क्रोधः पारुष्यमेवच ॥ अज्ञानं
लक्षण
चाभि जातस्य पार्थ संपद मासुरीम् ॥ ४ ॥

(۴) دمبھ و درپ (فریب و خود نمائی) غرور غصہ سنگدلی - جہالت ہے ارجن یہ راچھسی سمپت کے لکشن ہین -

से　　　होती　　बन्धनका है
दैवी संपद्वि मोक्षाय निबंधायासुरीमता माशुचिः
है
संपदं दैवीम भिजातो ऽसि पांडव ॥ ५ ॥
संपत्तिवाले उत्पन्नहुये

(۵) ہے پانڈو (ارجن) دیوی سمپت سے موکش اور اسری یعنی راچھسی سمپت سے بندھن یعنی قید جنم مرن مانی گئی ہے تم فکر مت کرو کہ تمھاری پیدایش دیوی سمپت سے ہوئی ہے -

दोप्रकार　प्राणियोंकी सृष्टि इस लोकमें　　　　　　प्रकाशि
द्वौ भूत सर्गौ लोके ऽस्मिन् दैव आसुर एवच ॥ दैवो
से　कही　　　　　सुनो
विस्तरशः प्रोक्तः आसुरं पार्थ मेश्रृणु ॥ ६ ॥

(۶) سنسار مین دو قسم کے انسان ہین - دیوتا - اور راکھشس - دیوی سمپت کا برنن ہوچکا - راچھسی سمپت کا برنن اب کرتا ہون سن -

धर्म में चित्त लगाना　और न लगाना　को नहीजानेजाते हैं　ब　　उनको
प्रवृत्तिं च निवृत्तिं च जना न विदुरासुराः ॥ न
आ　　　　　　　होता है
शौचं नापि चाचारो न सत्यं तेषु विद्यते ॥ ७ ॥

(۷) اسری سمپت والے پرورتی اور نرورتی (امر و نہی) کی تمیز نہین کرسکتے ہین - ست - شوچ - شبھ آچار (راستبازی پاکیزگی نیک اعمالی) ان مین نہین ہوتی -

नहीजानते पापपुण्य　　को　बिना　है　　　वेकहते हैं　स्त्रीपुरुषके
असत्यम प्रतिष्ठंते जगदाहुर नीश्वरम् ॥ अप
संयोग　　काइ नहींऔर　　　से　　　कामवेबम केहेतु से
रस्पर संभूतं किमन्यत्काम हैतुकम् ॥ ८ ॥

(۸) وہ کہتے ہین کہ سنسار باطل و حادث کا کوئی ایشر نہین استری پرش کے سنجوگ سے پیدایش ہوتی ہے کام دیو اسکا کارن ہے -

इसपर　　ब　भरोसा　　　　ब　थोड़ी
एतां दृष्टिम वष्टभ्य नष्टात्मानो ऽल्पबु
द्धयः ॥ प्रभवंत्युग्र कर्माणः क्षयायजगतोहिताः ॥ ९ ॥
उत्पन्नहोतेहैं दुष्टकर्मवाले　　नाशकरनेको संसारके शत्रु.

(۹) ایسی درشٹ کا آسرا کرکے اپنی آتما کو ناش کرتے ہین وہ الپ بدھی (کم عقل) بداعمال سنسار کو نقصان

پہونچانے والے ناش ہو جاتے ہیں۔ اتھوا جگت کے ناش کے لئے پیدا ہوتے ہیں۔

के आसरे कठिनता से पूरा होनेवाला। पाखण्ड ॥ भरे हुये में
काममाश्रित्य दुष्पूरं दम्भमान मदान्विता॥ मोहा
घिरे हुये स्वीकार करके बुरे कर्मों में लगे रहते हैं खोटे काम वाले
द्गृहीत्वाऽसद्ग्राहान् प्रवर्तन्तेऽशुचिव्रताः ॥१०॥

(۱۰) طرح طرح کی خواہشوں میں جو کبھی پوری نہیں ہوتیں گرفتار ہو کر فریب ابھمان اور مد یعنی جوش کو کام میں لاتے ہیں اور جہالت (اگیان) کے سبب سے راستی اختیار نہیں کرتے کو کرم میں اپنی زندگی بسر کرتے ہیں۔

वह चिंता जिसकी हद नहीं का आसरा लिये हुये के
चिंतामपरिमेयां च प्रलयान्तामुपाश्रिताः ॥ कामो
भोग में लगे हुये ऐसा निश्चय करने वाले
पभोग परमा एतावदिति निश्चिताः ॥११॥

(۱۱) وہ ایسے خیالات میں مبتلا رہتے ہیں جو عقل سے دور ہوتا ہے اور آخر وقت تک وہی تشویش سبھاؤ (بدمزاجی) انکی بنی رہتی ہے قیامت تک ختم نہ ہونے والی تشویش اور فکر کا تکیہ کیے رہتے ہیں اور کام کے بھوگوں میں مصروف یہی یقین کرتے ہیں کہ جو کچھ ہے یہی ہے۔

कामना के फन्दे सैकड़ों का से में जो मे चतुर चाहते हैं
आशापाशशतैर्बद्धाः कामक्रोधपरायणाः ॥ ईहन्ते
के के अर्थ से धन के इकट्ठा करने में
कामभोगार्थमन्यायेनार्थसञ्चयान् ॥१२॥

(۱۲) اینک کاماؤں میں پھنسے ہوئے کام کرودھ۔ تو بھ۔ متوہ میں بھرپور کامدیو کے بھوگوں کو پورا کرنے کے لیے ناجائز طریقوں سے دولت جمع کرتے ہیں۔

यह तो आज मुझे प्राप्त हो गया और यह मैं प्राप्त करूंगा मन-चाहा
इदमद्य मया लब्धमिमं प्राप्स्ये मनोरथम् ॥
यह पदार्थ मेरा है यह भी हमारा है फिर इतना हमारा धन हो जावेगा
इदमस्तीदमपि मे भविष्यति पुनर्धनम् ॥१३॥

(۱۳) میرا یہ مقصد تو حاصل ہو گیا ہے اب میں اور اسکو حاصل کرنا چاہتا ہوں یہ اسباب اور مال میرا ہی اور میں ہی اسکو اور بڑھاؤنگا۔

इसको मैंने मारा को मारूंगा औरों को भी
असौ मया हतः शत्रुर्हनिष्ये चापरानपि ॥ ईश्व
हूं मैं हूं हूं हूं हूं
रोऽहमहं भोगी सिद्धोऽहं बलवान् सुखी ॥१४॥

(۱۴) وہ شخص میرا دشمن تھا اسکو تو میں نے مار ڈالا اب جو باقی ہیں انکو بھی مار ڈالونگا میں دولتمند اور دھناڈھیہ ہوں سنساری بھوگ سے اپنا جی خوش کرتا ہوں۔ میری برابر کوئی صاحب کمال نہیں میں بڑا بلوان ہوں اور بہت سکھی ہوں۔

धनाढ्य हूं बड़े खानदान का हूं कौन है मेरे समान
आढ्योऽभिजनवानस्मि कोऽन्योऽस्ति सदृशो मया ॥
यज्ञ करूंगा दूंगा बहुत धन इस अज्ञान में मो[illegible] हैं
यक्ष्ये दास्यामि मोदिष्य इत्यज्ञानविमोहिताः ॥१५॥

(۱۵) میں دھناڈھیہ (دولتمند) کلین (خاندانی) ہوں میری برابر کوئی نہیں ہو سکتا ہے میں جگ کروں گا دان کرونگا عیش اڑاؤنگا اس قسم اگیان نے جسکی بدھ کو اندھیرے میں ڈالا ہوا ہے۔

तरह की चिंता भ्रम रहे हैं चित्त को में फंसे हुये हैं
अनेकचित्तविभ्रान्ता मोहजालसमावृताः ॥
आसक्त हैं के डाले जाते हैं में
प्रसक्ताः कामभोगेषु पतन्ति नरकेऽशुचौ ॥ १६।

(۱۶) طرح طرح کے توہمات مین سرگردان۔ موہ جال مین پھنسے ہوئے عیش و عشرت (کام کے بھوگون مین) مشغول ایسے ناپاک نرک مین پڑتے ہین۔

आत्मसंभाविताःस्तब्धाधनमानमदान्विताः॥यजंतेनामयज्ञैस्तेदंभेनाविधिपूर्वकम् १७

अपने को प्रतिष्ठित नम्रता के वे फंसे हुये पूजते हैं यज्ञ करते हैं पाखंड से नहीं
महान रहित शास्त्र विरुद्ध

(۱۷) جو لوگ ابھائی سخت دل دولت کے نشہ مین متوالے جگ دکھاوے کے لیے جگ دان خیرات کرتے ہین انکساری کبھی نہین کرتے۔ مکر و فریب کی باتین دن رات کرتے ہین۔

अहंकारंबलंदर्पंकामंक्रोधंचसंश्रिताः॥मामात्मपरदेहेषुप्रद्विषन्तोऽभ्यसूयकाः १८॥

अपनापन और सहारा लिये मेरी पराई निंदा डाह करते हैं
सिवाना हुवे अपनी आत्मा

(۱۸) اہنکار۔ بل۔ درپ اور کام کرودھ سے بھرے ہوئے مجھکو اپنے شریر مین نہین دیکھتے ہین بلکہ وہ پاپی مجھے اور اورونکو دکھ دیتے ہین۔ بدگوئی اور نافرمانی کرنے والے۔

۱۷۔ اشلوک مین ذکر بیقاعدہ جگ کرنے کا ذکر کیا اور ۱۸۔ اشلوک مین تفصیل کی گئی کہ جگ مین اہنکار وغیرہ امورات مندرجہ ممنوع ہین جو لوگ دوسرے کے سر کو عیب لگانے مین ریت کرکے ہوکے رہین مجھے اور جیوون کو بل دیکر رنج اور ایذا پہونچاتے ہین نیک چلن لوگون سے حسد کرتے ہین۔

तानहंद्विषतःक्रूरान्संसारेषुनराधमान्॥क्षिपाम्यजस्रमशुभानासुरीष्वेवयोनिषु १९

तिन मैं बैर करते तीक्ष्णभाव में नर हैं डालता (अजस्र) में
को हुये दयाहीन हूं तत्काल

(۱۹) ایسے ادھم منش نیچ سوبھاؤ والے بدخصلتون سنگدلون کو جو سنسار مین نیچ یکیتہ آدمی ہین برا چھی نسل مین ڈال دیتا ہون۔

आसुरींयोनिमापन्नामूढाजन्मनिजन्मनि॥मामप्राप्यैवकौन्तेयततोयान्त्यधमांगतिम् २०

में पड़े हुये जन जन्मानी मुझको प्राप्तहोते पाते हैं को
नहीं

(۲۰) آسُر جونی مین پڑے ہوئے ہم جنم کئی مرتبہ شریر پاکر بھی وہ مجھکو نہین پاتے ہین ادھم گت مین گرتے پڑتے ہین ہے ارجن۔

त्रिविधंनरकस्येदंद्वारंनाशनमात्मनः॥कामःक्रोधस्तथालोभस्तस्मादेतत्त्रयंत्यजेत् २१

तीन प्रकार के यह होता है का इसलिये तीनों को त्याग दे.

(۲۱) نرک کے تین دروازے ہین کام۔ کرودھ۔ لوبھ (خواہشات غصہ طمع) جس سے آتما کا ناش ہوتا ہے اسلیئے ان تینون کو تیاگ دے۔

एतैर्विमुक्तःकौन्तेयतमोद्वारैस्त्रिभिर्नरः॥आचरत्यात्मनःश्रेयस्ततोयातिपरांगतिम् २२

इन तीनों द्वारसे नर्क के तीनों से अपना करता है कल्याण उससे को
छूटा हुआ पहुंचाता

(۲۲) ہے کنتی پتر۔ جو پُرش ان تینون راستون کو تیاگ کرکے کلیان ہونیکے لیے جتن کرتا ہے وہی پرم گت پاتا ہے۔

यः शास्त्रविधिमुत्सृज्य वर्त्तते कामकारतः॥ न स सिद्धिमवाप्नोति न सुखं न परां गतिम् २३
जो की को छोड़के वर्तता है इच्छा से वह को प्राप्त होता को
आत्मज्ञान को नहीं है

(۲۳) جو شخص شاسترونکے خلاف اپنی مرضی کے موافق کاماؤن کے مطیع ہوکر کریا اور کرم یعنے ہر ایک کام کرتے ہین وہ سدھی اور موکش کو کبھی نہین پاتے اور نہ اُنکو کبھی بسرام ہوتا ہے۔ نہ پرم گتی ملتی ہے۔

तस्माच्छास्त्रं प्रमाणं ते कार्याकार्यव्यवस्थितौ॥ ज्ञात्वा शास्त्रविधानोक्तं कर्म कर्तुमिहार्हसि
इसलिये को से शास्त्र आज्ञा अनुकूल जान के की को करते अर्योग्य हो

(۲۴) پس تمکو بید اور شاستر کے اصول پر بدھ نشیدھ (امر و نہی) سے واقف ہوکر کام کرنا چاہیے۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन
संवादे दैवासुरसम्पद्विभागयोगो नाम षोडशोऽध्यायः॥ १६॥

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد دیوا سُرسمپت بھاگ نام سولھوان آدھیاے

(خلاصہ) اس ادھیاے مین دیوی و آسُری سمپت کا برنن کرکے ارجن کو سری کرشن مہاراج نے سمجھایا کہ سنسار مین دو طرح کے انسان پیدا کیے گئے جو دیوی سمپت رکھتے ہین وہ پُرش دیوتا روپ سنسار مین آدر اور ستکار سے رکھے جاتے ہین اُنکی پرتشٹھا دین اور دنیا دونون جگہہ ہوتی ہے اور جو آسری سمپت رکھتے ہین وہ اگرچہ عیش دنیوی خوب اُڑاتے ہین لیکن نہ اُنکی عزت دنیا مین ہوتی ہے نہ آخرت مین دولت اور حکومت کے غرور مین وہ کسی دوسرے کو کچھ مال نہین سمجھتے ہین لیکن انجام مین اُنکی سب آرزو دل مین بھری رہتی ہین اور دنیا کو چھوڑ جاتے ہین اور رسوا ے بدنامی کے یہان کچھ نہین چھوڑ جاتے ہین اسلیئے انسان کو لازم ہے کہ وید اور شاسترونکی مرجاد پر چلے اور سب کے ساتھ اُپکار کرتا رہے۔

## سترھوان آدھیاے

### شردھا تری گُن جوگ برنن

अर्जुन उवाच॥

ये शास्त्रविधिमुत्सृज्य यजन्ते श्रद्धयान्विताः॥ तेषां निष्ठा तु का कृष्ण सत्त्वमाहो रजस्तमः १॥
छोड़के पूजन करते से भरे हुये तिन दृढ़ विश्वास सतोगुण तमोगुण

ارجن کا بچن (۱) ہے سری کرشن مہاراج جو پُرش شردھاوان بید اور شاسترون کے موافق عمل نہین کرتے ہین یعنی شاستر کے طریقے کو چھوڑ کر سردھا سے جگ کرتے ہین ستوگنی - رجوگنی - تموگنی مین سے اُنکا کونسا بھاؤ جانا جاوے - سولھوین آدھیاے کے اخیر اشلوک مین فرمایا ہے کہ شاستر کے موافق چلنا چاہیئے اُسپر ارجن نے یہ سوال کیا ہے۔

श्रीभगवानुवाच॥

त्रिविधा भवति श्रद्धा देहिनां सा स्वभावजा॥ सात्त्विकी राजसी चैव तामसी चेति तां शृणु २
३ तीनों होती है श्रद्धा शरीर वाले से उत्पन्न वह सुनो

سری بھگوان کا بچن (۲) ہے ارجن ہر ایک شخص کا عقیدہ تین ہی قسم کا ہوتا ہے - رجوگنی ستوگنی تموگنی

اسکا برنن مجھ سے سنو

सत्वानुरूपासर्वस्य श्रद्धाभवतिभारत॥ श्रद्धामयोयंपुरुषोयोयच्छ्रद्धः सएवसः॥ ३॥
सतोगुण के अनु सार होती है सेवना मय इच्छा जिसकी जैसी है वह उसी का रूप है

(۳) ہے بھرت بنسی ارجن ہر ایک کا عقیدہ اسکے سوبھاؤ (طبیعت) کے موافق جدا جدا ہوا کرتا ہے سرّدھا کا ہونا پرش کے سوبھاؤ انوسار ضرور ہے جسکی جیسی سرّدھا ہے ویسی ہی اس کی ہستی ہے -

यजन्तेसात्विकादेवान्यक्षरक्षांसिराजसाः॥ प्रेतान्भूतगणांश्चान्येयजन्तेतामसाजनाः ४
पूजते हैं देवताओं को और रजोगुणी लोग को को पूजते नर

(۴) ستوگنی پرش دیوتاؤں کو پوجتے ہیں اور رجوگنی جکش اور راچھسوں کو - تموگنی عقیدہ - بھوت پریتوں کی پوجا کرتے ہیں -

अशास्त्रविहितंघोरंतप्यन्तेयेतपोजनाः॥ दंभाहंकारसंयुक्ताः कामरागबलान्विताः ५॥
शास्त्र प्रतिकूल बड़े तप करते हैं कपट की हठसे भरे हुये

(۵) گھور تپسیا (سخت ریاضت) جسکی شاستروں میں اجازت نہیں ہے جو پرش کرتے ہیں وہ اہنکار اور فریب سے بھرے ہوئے راگ دویش کا مناسے گھرے ہوئے ہیں -

कर्षयन्तःशरीरस्थंभूतग्राममचेतसः॥ मांचैवांतःशरीरस्थंतान्विद्ध्यासुरनिश्चयान् ६
सुखाते हैं पंच अज्ञानी मुझे जो अंत यामी मेरह ताहूं जानो करने वाले लोग

(۶) میں انکے دل میں بیاپک ہوں مجھے اور اندریونکو دکھ دیتے ہیں وہ تموگنی ہیں انکی سرّدھا تموگن میں سمجھو - جو نادان لوگ جسم کے اندریونکو دکھ دیتے ہیں اور مجھے بھی کہ میں انکے اندر بسعت موجود ہوں دکھ دیتے ہیں انکو اسری پرکرتی والا جانو -

आहारस्त्वपिसर्वस्यत्रिविधोभवतिप्रियः॥ यज्ञस्तपस्तथादानंतेषांभेदमिमंशृणु ७ ॥
३ प्रकार का होता है वैसेही तिसका

(۷) تین گن کی تقسیم - اہار یعنے غذا - جگ - تپ اور دان جو تین تین قسم کے ہیں ہر ایک کا بھاؤ علحدہ علحدہ ہے انکا فرق مجھ سے سنو یعنے سب کو انھیں تین قسم کی غذا میں سے پیاری ہوتی ہے ایسے جگ دان تپ ہے -

आयुःसत्त्वबलारोग्यसुखप्रीतिविवर्द्धनाः॥ रस्याःस्निग्धाःस्थिराहृद्या आहाराःसात्त्विकप्रियाः ८
अवस्था (सत्व) आरोग्य बढ़ानेवाला रसदार चिकना देरतक बढ़ानेवाला आनन्द बढ़ानेवाला सवाद रहनेवाला + कुल होते हैं

(۸) ستوگنی غذا - وہ اہار جس سے بل عمر اور صحت سکھ اور پریت بڑھتی جاوے مزہ دار بل بڑھانے والے استھر رہنے والی یعنی دیر تک رہنے والی چکنے اور خوشگوار ہوں وہ ستوگنی پرشونکو پسند آتے ہیں -

कट्वम्ललवणात्युष्णतीक्ष्णरूक्षविदाहिनः॥ आहाराराजसस्येष्टादुःखशोकामयप्रदाः ९
बहुत खट्टा लवणीय बहुत रूखा दाहकरते प्यारा देनेवाला कडुवा नमकीन गर्म गर्मीकरनेवाला

(۹) رجوگنی غذا - کڑوی - کھٹی نمکین - گرم - چرچری - روکھی - جلن کرنے والی غذا شوک اور دُکھ کے دینے والے رجوگنی پرستونکو پیاری لگتی ہے -

यातयामं गतरसं पूतिपर्युषितं च यत्॥ उच्छिष्टमपि चामेध्यं भोजनं तामसप्रियम् १०

जो पका हुआ | रसजावासढा चुवार बासी जूठा यज्ञ मे वर्जित

अर्थात् एक पहर भर मे बुरे स्वाद का हो जावे अर्थात् जल्दी बिगड़ने वाला भोजन

(۱۰) تموگنی غذا - باسی - بدبودار - بدذائقہ - جھوٹی ناپاک غذا - تموگنی پرستوں کو مرغوب ہوتی ہے (اس دسویں اشلوک میں جو غذا کی حالت بیان کی گئی ہے وہ آجکل کے راجاؤں کے آگے رکھی جاتی ہے کیونکہ سب آچرن انکے تموگنی ہیں)-

अफलाकांक्षिभिर्यज्ञो विधिदृष्टो य इज्यते॥ यष्टव्यमेवेति मनः समाधाय स सात्त्विकः ११

फल का आसरा न करके की देखके यज्ञ करते हैं यज्ञ करना अवश्य यह वह है

(۱۱) ستوگنی جگ - پھل کی کامنا چھوڑکر بدھی اور شاستر کی ریت سے دھرم جان جگ کیا جاوے وہ ستوگنی جگ کہلاتا ہے -

अभिसंधाय तु फलं दम्भार्थमपि चैव यत्॥ इज्यते भरतश्रेष्ठ तं यज्ञं विद्धि राजसम् ॥ १२ ॥

फल के आसरे | पाखंड के अर्थ इस भांति यज्ञ करते हैं यह जानो

(۱۲) ہے ارجن رجوگنی جگ - پھل کی کامنا سہت جگ دکھاوے کے لیے جھوٹے عقیدہ سے جو جگ کیا جاوے وہ راجسی جگ سمجھو -

विधिहीनमसृष्टान्नं मन्त्रहीनमदक्षिणम्॥ श्रद्धाविरहितं यज्ञं तामसं परिचक्षते ॥ १३ ॥

से भोजन बिना खिलाये से रहित से रहित कहलाता है.

(۱۳) تموگنی جگ - بے قاعدہ طور پر اہوتی منتروں اور دکشنا کے بغیر شردھا رہت جو جگ کیا جاوے وہ تموگنی جگ کہلاتا ہے -

देवद्विजगुरुप्राज्ञपूजनं शौचमार्जवम्॥ ब्रह्मचर्यमहिंसा च शारीरं तप उच्यते ॥ १४ ॥

ज्ञानी पूजन करने वाले सीधापन ब्रह्मचारी का कहा जाता है

(۱۴) کایا تپ - دیوتا - برہمن - گرو - اور پنڈت لوگوں کا آدربھاؤ پوجن کرکے برہم چرج یعنی برہمچاری ہوکر ہنسا رہت ایسا تپ کایا تپ کہلاتا ہے -

अनुद्वेगकरं वाक्यं सत्यं प्रियहितं च यत्॥ स्वाध्यायाभ्यसनं चैव वाङ्मयं तप उच्यते १५

मन दुखी करने वाला वचन कारी वेदशास्त्र पढ़ना वाणी

(۱۵) واچک تپ - ایسا بچن کہے جس کے سننے سے کسی کا من دُکھی نہ ہووے - پریہ سچ اور ہت کاری بچن بولے بیدوں کے پڑھنے کا ابھیاس کرے یہ باچک تپ یعنی زہد زبانی کہلاتا ہے -

मनःप्रसादः सौम्यत्वं मौनमात्मविनिग्रहः॥ भावसंशुद्धिरित्येतत्तपो मानसमुच्यते १६

की प्रसन्नता नम्रता शांती चुप की रोकना की यह का कहा जाता है

काम क्रोध आदिक का दमन.

(۱۶) مانسک تپ - من پرسن رکھنا سوم بھاؤ سے ستوگنی برتی رہ کر اندریونکو بس کرنا ہردے کی شدھتا یعنی باطن کی صفائی مین مصروف رہنا (مانسک بت) کہلاتا ہے -

श्रद्धयापरयातप्तंतपस्तत्त्रिविधंनरैः॥अफलाकांक्षिभिर्युक्तैःसात्त्विकंपरिचक्षते १७॥
से पूर्वा जो  कोजो मनुष्य  फलकीकामनारहित  से (युक्ति)एकाग्रमन से  कहाजाता है

(۱۷) تین قسم کے تپ پھل کی کامنا بغیر جو پرش سچی شردھا سے کرے اسے ستوگنی تپ کہتے ہین -

सत्कारमानपूजार्थंतपोदम्भेनचैवयत्॥क्रियतेतदिहप्रोक्तंराजसंचलमध्रुवम्॥१८॥
करते पाखंड करके  कियाजाय  कहा जाता  चलायमान  अध्रुव

(۱۸) جو ڈہ یعنے پوجا آدر مان کے کارن نمایشی طور پر جگ دکھاوے کے لیے کیجاوے چنچل اور چھنک سماج (بے ثبات و فانی) اُسے رجوگنی کہتے ہین -

मूढग्राहेणात्मनोयत्पीडयाक्रियतेतपः॥परस्योत्सादनार्थंवातत्तामसमुदाहृतम् १९
मूढता के कारण  आत्मा को दुख देके  करते हैं  दूसरे के नाश कारण  वह  कहाजाता है

(۱۹) ہٹ اور مورکھپنے سے اپنے کو اور اورون کو نقصان یا بربادی کے لیے تپ کرنا وہ تموگنی کہلاتا ہے

दातव्यमितियद्दानंदीयतेऽनुपकारिणे॥देशेकालेचपात्रेचतद्दानंसात्त्विकंस्मृतम् २०
धर्मसे कमाया अच्छा धन  जो दान देता है  उपकाररहित  अच्छा  योग्य पुरुष  समझो

(۲۰) ستوگنی دان پُن - جو دان اُپکار رہت (بلا اُمید معاوضہ) فرض سمجھکر اچھے پاتر مستحق آدمی کو اچھے وقت اور اچھی جگہ اچھے استھان مثل کاشی پراگ وغیرہ - کال اچھے اور مبارک وقت مین مثل بتی پات و تہیارنی سوموتی اماوش گرہن سالگرہ کے دن پونیت دن دیا جاوے وہ ستوگنی دان کہلاتا ہے - دان جو دیوے پاتر کو پاتر کا ضرور خیال رکھے -

यत्तुप्रत्युपकारार्थंफलमुद्दिश्यवापुनः॥दीयतेचपरिक्लिष्टंतद्दानंराजसंस्मृतम्॥२१॥
जो दान  बदले के निमित्त या  की इच्छा से देकर  फिर  देके  पछताना  वह दान राजसी

(۲۱) رجوگنی دان - جو دان پرت اُپکار رت دیا جاوے یعنے اُسکے معاوضہ کی امید کر کے بحالت مجبوری کلیش مان کر اور پچھتا کر کیا جاوے اُسے رجوگنی دان کہتے ہین -

अदेशकालेयद्दानमपात्रेभ्यश्चदीयते॥असत्कृतमवज्ञातंतत्तामसमुदाहृतम् २२॥
नहीं देश समय का ध्यान नहीं  कुपात्र  दियाजाय  बिनासत्कार  अनादर  तामसी

(۲۲) تموگنی دان - دیش اور کال کا خیال نہ کر کے یعنے موقع اور وقت کا لحاظ نہ کر کے کوپاتر (غیر مستحق) کو بنا آدر بھاؤ ادھکار (توہین اور تضحیک کے ساتھ) دان کیا جاوے وہ تموگنی دان کہلاتا ہے مؤلف اس اشلوک کو غور سے سمجھنا چاہیئے عموماً لوگ مستحق اور غیر مستحق لوگون کا کچھ خیال نہ کر کے خیرات کر کے دیتے ہین یتیم اور بیکس محتاج لوگون کو نہین دیتے بلکہ اُن لوگونکو جو مکار اور گمراہ کرنے والے اور بالادار مفت خور نفس پرور ہین مذہبی رسم یا جگ دکھاوے کے لیے اُنکو ہی دیتے ہین یہ لوگ کوپاتر ہین مفلس عیال

واطفال رکھنے والے بیکس و محتاج ویتیم ہو مانگنے مین ہتک یا عار سمجھتے ہین فاقہ کشی کرتے ہین ۔ سردی مین اکڑتے ہین اُنکو دان دینا چاہیئے شاستروں مین ایسے لوگون کو ہی پاتر یعنے مستحق خیرات لکھا ہے ۔

ॐ तत्सदिति निर्देशो ब्रह्मणस्त्रिविधः स्मृतः ॥ ब्राह्मणास्तेन वेदाश्च यज्ञाश्च विहिताः पुरा २३

ॐतत्सत　यह　के　तीनप्रकार　कहा　तीन१　कहे　पहले
नाम　१उपी उत्पत्तिसमय स्मरण किया अर्थात् कहा

(۲۳) ابتدائے زمانہ مین برھم سرشٹی کی اُتپت کرنے کے سمے (اسم اعظم) اوم تت ست ॐतत्सत् کا دھیان کرکے برھما جی نے برہمن ۔ بید اور جگت اُس سے بنائے گئے یعنے پیدا کئے ۔ آگے کے اشلوکون مین اِن تینون پدون کو جدا جدا کہتے ہین ۔

तस्मादोमित्युदाहृत्य यज्ञदानतपःक्रियाः ॥ प्रवर्तन्ते विधानोक्ताः सततं ब्रह्मवादिनाम् २४

इस　ॐ　यह　कहकर　क्रिया　करते हैं　से कहकर सदा　पुरुष
कारण

(۲۴) اسلیئے پہلے اوم کہکر جگت ۔ دان ۔ تپ جن کی ہدایت بید مین ہے شروع کرتے ہین یعنی بید کے جاننے والے پہلے اوم کا اکشر کہکر جگت ۔ دان ۔ تپ آرنبھ کرتے ہین ۔

तदित्यनभिसंधाय फलं यज्ञतपःक्रियाः ॥ दानक्रियाश्च विविधाः क्रियन्ते मोक्षकाङ्क्षिभिः २५

तत्पद कह　अनभिसंधाय　फलका　करते हैं　की इच्छा करने
कर उच्चारण　ध्यान न करके　वाले
करके

(۲۵) موکش چاہنے والے تت اکشر کہکر پھل کی کامنا نہ رکھکر جگ دان تپ کی کریاؤنکو کرتے ہین ۔

सद्भावे साधुभावे च सदित्येतत्प्रयुज्यते ॥ प्रशस्ते कर्मणि तथा सच्छब्दः पार्थ युज्यते २६

सतभाव　सत पद　लगाया　वैसेही　श्रेष्ठकामों　सत शब्द　कहाजाता
जाता है　में　है

(۲۶) ہے ارجن سدبھاؤ سے ست اکشر جسکے معنے اِسی نیکی اور نیک کام کے ہین اچھے کرم کے شروع کرنے مین کہتے ہین ۔ دنیادار لوگ ہر وقت شروع کام ۔ جگت ۔ شادی ۔ تعمیر مکان ۔ جنیؤ وغیرہ ست زبان سے اُچارن کرتے ہین ۔

यज्ञे तपसि दाने च स्थितिः सदिति चोच्यते ॥ कर्म चैव तदर्थीयं सदित्येवाभिधीयते २७ ॥

में　में　में　सतइति　कहाजाता
है

(۲۷) جگ ۔ تپ دان کے آرنبھ مین ست اکشر کہتے ہین اور اِسی مطلب کے کامونکو بھی (پرمیشر سمبندھی کاروں مین) ست کا پد کہتے ہین ۔

अश्रद्धया हुतं दत्तं तपस्तप्तं कृतं च यत् ॥ असदित्युच्यते पार्थ न च तत्प्रेत्य नो इह ॥२८॥

बिना श्रद्धा　हवन　देना　तपकिया　और　यह　असत　कहलाता　न मरनेके पीछे न　यहां फलदेताहै
या　किया　है

(۲۸) بنا شردھا کے جو جگ دان تپ کیا جاتا ہے ہے ارجن وہ اَست کہلاتا ہے ۔ پس جو عمل بے اعتقادی سے کیا جاوے ہیچ ہے نہ اِس لوک مین نہ پرلوک مین اُسکا کچھ پھل ملتا ہے ۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन
संवादे श्रद्धात्रयविभागयोगो नाम सप्तदशोऽध्यायः ॥ १७ ॥

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمبا وستر دھا ترئی بھاگ برس نام سترھواں ادھیائے

خلاصہ یہ ہے کہ ستوگنی اور رجوگنی و تموگنی اہار و جگ دان و تپ کا برنن کرکے اوم اکشر کی مہا وتت ست اکشرونکا ادچارن سب شبھ کرموں مین کرنا اور سردھا سے دان جگ کرنے کا اپدیش سری کرشن مہاراج نے ارجن کو کیا ہے۔

## اٹھارھواں آدھیائے

**अर्जुन** موکش سنیاس جوگ برنن **उवाच॥**

संन्यासस्य महाबाहो तत्त्वमिच्छामि वेदितुम्॥ त्यागस्य च हृषीकेश पृथक्केशिनिषूदन १॥

ارجن کا بچن (۱) ہے مہاباہو کیشی راچھس کے ناش کرنے والے (سری کرشن جی) سنیاس اور تیاگ کا تتو مجھے علیحدہ علیحدہ کرکے سنائیے۔

**श्रीभगवानुवाच॥**

काम्यानां कर्मणां न्यासं संन्यासं कवयो विदुः॥ सर्वकर्मफलत्यागं प्राहुस्त्यागं विचक्षणाः २

سری بھگوان کا بچن (۲) کامنا سے کمت کرموں کا تیاگ اسی کا نام سنیاس کہا ہے اور کرم کا پھل کا تیاگنا اسیکا نام تیاگنا ہے۔

त्याज्यं दोषवदित्येके कर्म प्राहुर्मनीषिणः॥ यज्ञदानतपःकर्म न त्याज्यमिति चापरे॥ ३॥

(۳) کوئی کوئی پنڈت سانکھ شاستر والے کہتے ہین کہ اگرچہ سرگ بھی کرم کرنے سے پراپت ہو تو وہ بھی ایک قسم کی پابندی ہے اور واجب ترک کرنے کے ہے۔ بعضے کہتے ہین کہ جگ دان تپ ان کرموں کا تیاگ کرنا اچھا نہیں۔

निश्चयं शृणु मे तत्र त्यागे भरतसत्तम॥ त्यागो हि पुरुषव्याघ्र त्रिविधः संप्रकीर्त्तितः॥ ४॥

(۴) ہے ارجن ان مین سے تیاگ کی نسبت جو میرا نشچے ہے وہ سن۔ ہے پرش سنگھ (شیر مرد) تیاگ تین پرکار کے ہین۔

यज्ञदानतपःकर्म न त्याज्यं कार्यमेव तत्॥ यज्ञो दानं तपश्चैव पावनानि मनीषिणाम्॥ ५॥

(۵) جگ۔ دان۔ تپ۔ یہ تینوں تیاگنے جوگ نہین انکو کرنا ہی جوگ ہے۔ اینسے ہردی مین پوترتا اور چمتکار ہوتا ہے۔

एतान्यपि तु कर्माणि संगं त्यक्त्वा फलानि च॥

कर्त्तव्यानीतिमेपार्थनिश्चितंमतमुत्तमम् ॥ ६ ॥
करने योग्य थ

(۶) پرنتُ یہ کرم دلی تعلق اور امید نتیجہ کو ترک کر کے کرنے چاہئیں یہ سب سے اعلیٰ اصول ہے جیسا میرا نشچے ہے۔

नियतस्यतुसंन्यासःकर्मणोनोपपद्यते ॥ मोहात्तस्यपरित्यागस्तामसःपरिकीर्त्तितः ७ ॥
नित्य कर्म छोड़ना और नहीं योग्य है से कहा गया
संध्या तर्पण यज्ञ आदि अज्ञान से

(۷) جو لازمی فعل (اوشک کرم) ہیں اُنکا چھوڑنا مناسب نہیں اگر جہالت و تکبر سے کوئی چھوڑ دے تو وہ تامسی ترک ہے۔

दुःखमित्येवयत्कर्मकायक्लेशभयात्त्यजेत् ॥ सकृत्वाराजसंत्यागंनैवत्यागफलंलभेत् ८
जो शरीर के के से छोड़ देवे ऐसा करके कहा पाता है
चित

(۸) جو شخص لازمی فعل کو یہ جانکر کہ دقت اور تکلیف ہوگی اُس سے بچنے کے لیے چھوڑ دے وہ خود غرضی کے لیئے تارک ہونے سے نتیجہ ترک کا نہیں دیتا - یہ تیاگ راجسی (رجوگنی) ہے۔

कार्यमित्येवयत्कर्मनियतंक्रियतेऽर्जुन ॥ संगंत्यक्त्वाफलंचैवसत्यागःसात्त्विकोमतः ९
यह अवश्य कर्म करता है का सो
करना

(۹) ہے ارجن اوشک کرم یعنی لازمی فعل فرض سمجھکر دلی تعلق اور اُسکے پھل کی کامنا نہ کر کے جو شخص کرتا ہے اسیکو تیاگ ستوگنی مانا گیا ہے۔

नद्वेष्ट्यकुशलंकर्मकुशलेनानुषज्जते ॥ त्यागीसत्त्वसमाविष्टोमेधावीछिन्नसंशयः १०
नहीं द्वेष प्रीति करते ऐसा सतोगुणी कर्म चतुर दूर हो गया जिस के
बुद्धिमान पुरुष भरा हुआ अच्छे

(۱۰) دُکھدائی کرم سے دویش (نفرت) سکھدائی کرموں سے راگ یعنی اُنس و محبت جو نہ کرے وہی ستوگنی تیاگ کہلاتا ہے اسمیں شک نہیں کرنا۔

نمبر ۱۰ شد دو لشلوک کشل کرم لفظی ارتھ - یعنے رنج دینے والے کرموں سے ناخوش نہ ہو - اکشل کرم تکلیف دہندہ کام جیسے سردی میں صبح نہانا وغیرہ سے نفرت - کشل کرم جیسے گرمی میں وقت دوپہر نہانا سردی میں ہون کرنا وغیرہ - نان سے کچھ نہیں رغبت رکھتا ہے - تیاگی ستوبشٹو ایسا تیاگی ستوگن بھرا ہوا - میدھاوی عاقل چھن سنشیہ سنشے شبہ سے رہت یعنے اہل یقین سے۔

नहिदेहभृताशक्यंत्यक्तुंकर्माण्यशेषतः ॥ यस्तुकर्मफलत्यागीसत्यागीत्यभिधीयते
धारी सके त्यागना (अशेषत) जो का है सोही कहा जाता है ११
सम्पूर्ण

(۱۱) دیہہ دھاری لوگ (دنیا دار لوگ) یہ سب کرم نہیں چھوڑ سکتے ہیں کرم پھل کا جو تیاگ ہے وہی تیاگ کہلاتا ہے۔

अनिष्टमिष्टंमिश्रंचत्रिविधंकर्मणःफलम् ॥ भवत्यत्यागिनांप्रेत्यनतुसंन्यासिनांक्वचित् १२
बुरे भले मिले हुये तीन के होता है पुरुषों को मरने पर को कभी नहीं
दुखदाई सुख मिली हुई फल
योनि वाई मनुष्य योनि

(۱۲) کرم کا پھل تین قسم کا ہوتاہے - انِشٹ نرک جونی - اِشٹ دیو جونی - مِسر منش جونی - جو منش کرم پھل کو تیاگ نہین کرتے یعنے کامناسہت کرم کرتے ہین شریر تیاگنے کے پیچھے انکو پرلوک مین کرم کے موافق سُرگ - نرک منش لوک - تینون طرح کا پھل ملتاہے اور سنیاسی یعنے تیاگی پُرشون کو کبھی نہین ملتاہی

पंचैमानि महाबाहो कारणानि निबोधमे॥ सांख्ये कृतान्ते प्रोक्तानि सिद्धये सर्वकर्मणाम् १३
यही पांच सबकर्मोंका मुझसे सुनो शास्त्रोंमे कार्योंका कहा है सिद्धिके सब कामोंकी सिद्धि
+ कृतान्ते कर्म करनेवाले कहेगये हैं अन्त लिये के लिये

(۱۳) ہے ارجن وہ پانچ کارن جو سانکھ شاستر مین کرمون کے پورا کرنے کے لیے بتائے ہین تجھے سناتا ہون -

अधिष्ठानं तथा कर्ता करणं च पृथग्विधम्॥ विविधाश्च पृथक्चेष्टा दैवं चैवात्र पंचमम् १४
पाच तैसे जुदा २ विविध प्रकार ५ दैव

| १ | २ | ३ | ४ | ५ |
|---|---|---|---|---|
| (अधिष्ठान) | (कर्ता) | (करण) | (चेष्टा) | (दैव) |
| शरीर है जो सुख दुःख का आसरा है। | अहंकार उपाधि से संयुक्त सब का भोक्ता आत्मा है | १० इन्द्रिया मन बुद्धि समेत १२ गिनी जाती है अब परमात्मा को कर्ता भोक्ता निश्चय कर लिया | माया की चंचलता से कर्म किया जाता है वही चेष्टा है। | मनुष्य को देवता की सहायता से अपनी इन्द्रियों के कारण होती है जैसे आंख के लिये सूर्य की कान को वायु देवता की नाक की अश्विनीकुमार आदिक॥ |

(۱۴) وہی پانچون کارن مفصل یہان درج کئے جاتے ہین - آدھشٹھان یا تر یعنے ظرف مراد از حصول شریر جسم انسان سے ہے کرتا - فاعل اہنکار (انانیت) آلہ فعل - کان - ناک - آنکھ - زبان - پوست - ہاتھ پائون - مقام بول و براز یعنے پانچ کرم اندری - اور پانچ گیان اندری - سامعہ - شامہ - باصرہ - ذایقہ - لامسہ - بُدھ چیشٹا - اینک پرکار کی چیشٹا یعنے طرح طرح کے خیالات مراد قوت ہاے سامعہ وغیرہ مندرجہ بالا - دیو - اندری گن - کرم کرانے والے اور انکے دیوتا مثلاً آنکھ کا دیوتا سورج - کان کا آکاش - ناک کا اسونی کمار - زبان کا برن - ہاتھ کا اندر - پائون کا بامن - من کا چندرمان - لنگ کا برھما - گدا کا جم - اور ان سب کا پریرک انترجامی پرمیشر ہے - چت یعنی قوت متخیلہ کا دیوتا باسدیوسن یعنی قوت مدرکہ کا دیوتا اندر آکاش یعنے خلا کا دیوتا وشا ہوا یعنے پون کا دیوتا مرت اگن یعنی آگ کا دیوتا سورج جل یعنے پانی کا دیوتا - برن پرتھی کا دیوتا کبیر جی مانے گئے ہین -

शरीरवाङ्मनोभिर्यत्कर्मप्रारभ्यतेनरः॥ न्यायंवा विपरीतंवापंचैतेतस्यहेतवः॥ १५॥
वाणी से जो आरंभ करते हैं अच्छा या बुरा यह कारण हैं

(۱۵) پُرش جو اچھے برے کرم شریر سے یا من سے کرتا ہے وہ سب ان پانچون سے ہی ہوتے ہین -
نمبر ۱۳ لغایت ۱۵ اشلوک مین ظاہر کیا گیا ہے کہ بغیر اصلیت معلوم کئے کرمونکا سنگرہ اور تیاگ نہین ہوسکتا سانکھیہ شاستر مین کرمون کا ظہور پانچ کارنون سے لکھا ہے جبکہ ان پانچون کو آتما سے کچھ تعلق خودی کا نہ ہو تو اس وقت کرم مین اکرم و اکرم مین کرم دیکھ کر ستوگنی تیاگ ہونا ممکن ہے - پانچ کارن یہ ہین ادھشٹان کرتا - کرن چیشٹا - دیو - ادھشٹان جسم سے اچھا یعنی خواہش اور غضب راحت و رنج گیان وغیرہ کا آسرا ہے - کرتا اہنکار کی اوپادھی سے سنجکت ان سب کا بھوگنے والا آتما ہے - کرن پانچ کرم اندری اور

پانچ گیان اندریہ اور من گیارھواں اور بارھواں بدھی یہ اُس وقت ہوتا ہے جبکہ صرف پردھان کی اوپادھی سے پرماتما کو کرتا اور بھوگیا مان لیا جاوے چیشٹا یعنے پران کی حرکات جس سے جسم انسان قائم ہے اور اور ہر ایک حرکت جسم کی جسکو کرم کہا جاتا ہے کیجاتی ہے۔ دیوتا جسکی امداد کی ضرورت انسان کو ہوتی ہے جیسے آنکھ کا دیوتا سورج وغیرہ تفصیل اس کی علیحدہ لکھی گئی۔

**तत्रैवंसतिकर्तारमात्मानंकेवलंतुयः॥पश्यत्यकृतबुद्धित्वान्नसपश्यतिदुर्मतिः १६**
ऐसी ही जो देखती है नष्ट नहीं सो देखता
अवस्थामें

(۱۶) ایسی حالت میں جو شخص ذات پاک کو کم عقلی سے کرم کرتا مانتا ہے وہ کم فہم اور بدھمان نہیں ہے۔

**यस्यनाहंकृतोभावोबुद्धिर्यस्यनलिप्यते॥हत्वापिसइमाँल्लोकान्नहन्तिननिबध्यते १७**
जिसको काम करनेका अहंकार निमकी है मारकर भी सब लोकोंको जो नहीं मारता नहीं बधता है

(۱۷) جو سمجھتا ہے کہ میں کرم کرنے والا نہیں ہوں اور جس کا ہردہ ستدھ ہے اہنکار نہیں ہے وہ آدمیوں کو قتل کرکے نہ قاتل بنتا ہے اور نہ اسکو کچھ دوش ہوتا ہے۔

| | دوہا | |
|---|---|---|
| جاکی بدھ نرلیپت ہے اہنکار نہیں جاہ | | سو ان لوگن کو ہنت ہے نہ بندھن تاہ |

**ज्ञानंज्ञेयंपरिज्ञातात्रिविधाकर्मचोदना॥करणंकर्मकर्तेतित्रिविधःकर्मसंग्रहः॥१८॥**
प्रेरता है इन्द्रिया किया कर्ता यह ३ का कारक
जानने योग्य
(ज्ञान) जानना (ज्ञेय) जानने योग्य (परिज्ञाता) इसका जानने वाला त्रिक

(۱۸) گیان گیہ پرگیاتا - یہ تین پرکار کے کرم پریرنا ہیں۔ کارن و کرم۔ و کرتا یہ تین پرکار کے کرم سنگرہ جنسے فعل بنتا ہے۔

| | دوہا | |
|---|---|---|
| پریرک تیسون کرم کے گیان گیہ گیاتار | | کارن کرتا کرم کے سنگرہ تین پرکار |

**ज्ञानंकर्मचकर्ताचत्रिधैवगुणभेदतः॥प्रोच्यतेगुणसंख्यानेयथावच्छृणुतान्यपि १९**
विचार और भी ३ के कहे हैं जो भी शास्त्र वह सुनो

(۱۹) گن اوصاف ستوگن - رجوگن - تموگن - اُنکے بھید سے گیان - کرم اور کرتا تینوں پرکار کے گن سنکھیا والا سانکھ شاستر - اُس میں جو برنن ہوا وہ میں کہتا ہوں

**सर्वभूतेषुयेनैकंभावमव्ययमीक्षते॥अविभक्तंविभक्तेषुतज्ज्ञानंविद्धिसात्त्विकम् २०**
सब प्राणी एक से अविना देखते है बिना विभाग बटा हुआ तिस जानो
भी भागों में

(۲۰) جو پُرش سب جیوؤں میں ابناشی کو ایک بھاؤ سے دیکھے - وہ ساتکی گیان ہے۔

**पृथक्त्वेनतुयज्ज्ञानंनानाभावान्पृथग्विधान्॥वेत्तिसर्वेषुभूतेषुतज्ज्ञानंविद्धिराजसम् २१**
पृथक् करके जो भावज्ञान विभागसे जानता प्राणियों सो
है

(۲۱) رجوگنی گیان - سارے پرانی جیو - جنت میں جدا گانہ بھاؤ سب چیزوں میں دیکھے اور بہت مانے وہ

درجہ کا یعنی راجسی گیان ہے۔

यत्तुकृत्स्नवदेकस्मिन्कार्येसक्तमहेतुकम्।।अतत्त्वार्थवदल्पंचतत्तामसमुदाहृतम् २२
जो व्यापककी सकशरीर निश्चय गुणरहित झूंठेअर्थकी तुच्छ कहा है
पुरुष न्याई याभूर्ति में कारयी को न्याई

**तीन प्रकारका ज्ञान**

| (सतोगुणी) | (रजोगुणी) | (तमोगुणीज्ञान) |
|---|---|---|
| जुदा २ वस्तु में नारायण को एकभाव से देखै | सब वस्तु में जुदा २ भाव से परमेश्वर को देखै | परमेश्वर को एकही वस्तु में बन्द जाने कि सब यही है |

(۲۲) تموگنی گیان ۔ جو پرش کسی پرتما آدک مین سمپورن کلاؤن سمیت پرمیشر کو ایک ہی پرتما مین سکت (محیط) جانے کہ اور جگہہ نہین ہے بس اسی مین ہے اور اُسی مین دل لگاوے بے اصل و دلیل ۔ اور ست بھاؤ کے پرتکول بغیر دلیل کے ہو وہ تامسی گیان ہے۔

| | دوہا | |
|---|---|---|
| پورن جانے ایک مین نربکار کی ست | | تتو ارتھ بن الپ اتی تامس گیان سونت |

नियतंसंगरहितमरागद्वेषतःकृतम्।।अफलप्रेप्सुनाकर्मयत्तत्सात्त्विकमुच्यते ।। २३।।
जिसके नकरनेसे पापहो वह रहित फलन चाहने जो कहाजाता है
नियतकर्म आवश्यक कर्म वालेका

(۲۳) ساتکی کرم ونت کرم ۔ کرم جو کرنے لایق ہے اور کرم سنگ رہت یعنی بے تعلق وبے غرض نتیجہ کے ہو کر کسی کی پریت اور بیر سے نہ کیا جاوے جسمین پھل کی کامنا نہ ہو وہ کرم ساتکی ہے۔

यत्तुकामेप्सुनाकर्मसाहंकारेणवापुनः।।क्रियतेबहुलायासंतद्राजसमुदाहृतम्।।२४।।
जो फलकी इच्छासे समेत अहंकार कियाजाय बहुतकष्ट से राजसी कहाता है
कर्म

(۲۴) رجوگنی کرم ۔ جو کرم کامنا سے اہنکار سمیت سرم بہیت (زیادہ تکلیف اُٹھانے) سے کیا جاوے وہ راجسی کرم ہے۔

अनुबन्धंक्षयंहिंसामनपेक्ष्यचपौरुषम्।।मोहादारभ्यतेकर्मयत्तत्तामसमुदाहृतम्।। २५।।
जिसका फल विनाशसे सामर्थ्य अज्ञानभ्रमसे वह कहलाते हैं
बंधनकाहेतु

(۲۵) تموگنی کرم ۔ جس کام کا نتیجہ نقصان ہنسا اور اپنے بل کا بچار نہ کر کے اگیان سے کیا جاوے وہ تامسی کرم ہے۔

मुक्तसंगोऽनहंवादीधृत्युत्साहसमन्वितः।।सिद्ध्यसिद्ध्योर्निर्विकारःकर्तासात्त्विकउच्यते२६
फलकीवासना अहंकार धैर्य उत्साह समेत पूराहोना सुखदुखरहित कहाजाता
रहित कार्यमें है

(۲۶) سنگ رہت (بغیر تعلق) اہنکار کو تیاگ کر دھرج اور اُتساہ سمیت سدھی اسدھی (کامیابی وناکامیابی) سے نربکار بے پروا خوشی و استقلال کے ساتھ جو کرم کیا جاوے وہ ستوگنی کرم ہے۔

रागीकर्मफलप्रेप्सुर्लुब्धोहिंसात्मकोऽशुचिः।।हर्षशोकान्वितःकर्ताराजसःपरिकीर्तितः२७
स्त्रीपुत्रादिका चाहनेवाला अपवित्र और मिलाहुआ कहाजाता है
शांतिक

(۲۷) راگی جسکو ستر کلتر (عیال و اطفال) مین پریت ہو کرم پھل کی کامنا رکھتا ہو لوبھی ہنسا کرنے والا
اپوتر ہرکھ شوک سنجکت سو وہ راجسی کرتا کہا جاتا ہے۔

धर्म कर्म
अयुक्तः प्राकृतः स्तब्धः शठो नैष्कृतिकोऽलसः॥ विषादी दीर्घसूत्री च कर्त्ता तामस उच्यते २८
युक्तिरहित बुद्धिहीन नम्रता मूर्ख दूसरेकीजीव आलसी पछतानेवाले देरमेंकाम कहाजाता
विचारगाफिल रहित कानाशकरनेवाला चुगलीकरने रोगीबहुत करनेवाला

(۲۸) ساودھان نہ ہو گیان رہت۔ نمرتا رہت۔ نرلج۔ فریب کرنے والا۔ کینہ ور۔ آلکسی۔ رونی صورت
دیر مین کرنے والا وہ تامسی کرتا ہے۔

है
बुद्धेर्भेदं धृतेश्चैव गुणतस्त्रिविधं शृणु॥ प्रोच्यमानमशेषेण पृथक्त्वेन धनंजय ॥२९॥
सती का धारणाशक्ति २ के गुणो कहेगये संपूर्ण उदार
गुणी

(۲۹) ہے دھننجے (ارجن) بدھ اور دھیرج کے تین بھید ہین یہ تینون گن کے سنگرہ سے ہوتے ہین انکا
بیان مفصل سنو۔

प्रवृत्तिं च निवृत्तिं च कार्याकार्ये भयाभये॥ बन्धं मोक्षं च या वेत्ति बुद्धिः सा पार्थ सात्त्विकी ३०
धर्मकार्य सकामकर्म जो सी जानो
में कात्याग

(۳۰) ہے ارجن دھرم مین پریت اور ادھرم سے بنرتی (نفرت) وقت کے موافق کام کرنا۔ بدھ اور نشیدھ
بھے اور ابھے اور کرم مین اپنا بندھن اور موکش جو جانتے ہین وہ ستوگنی بدھی ہے۔

है
यया धर्ममधर्मं च कार्यं चाकार्यमेव च॥ अयथावत्प्रजानाति बुद्धिः सा पार्थ राजसी ३१॥
जिस शास्त्रकीआज्ञा विधि निषेध ऐसेही जैसाकातैसा नहीं जानता है सी
बुद्धि

(۳۱) جو بدھی دھرم اور ادھرم ست اور است بدھ نشیدھ کے تتو نہ جانے ہے ارجن وہ راجسی بدھی ہے
अधर्मं धर्ममिति या मन्यते तमसावृता॥ सर्वार्थान्विपरीतांश्च बुद्धिः सा पार्थ तामसी ३२॥
को माने तामसी ढकी सब काम उलटे जानो
(۳۲) جو بدھی اگیان کی اندھیری سے است کو ست اور سب کو پرتکول دیکھتی ہو ہے ارجن وہ تامس بدھی ہے۔
धृत्या यया धारयते मनःप्राणेन्द्रियक्रियाः॥ योगेनाव्यभिचारिण्या धृतिः सा पार्थ सात्त्विकी ३३
धारणाशक्तिजो धारणाकरते की की समाधि चलायमान
है
(۳۳) ہے ارجن چیت کے ایک جگہ کرنے سے جسکو جوگ کہتے ہین اندریون کو کرم لبس کرکے دھیرج دھارن
کیا جاوے وہ ستوگنی دھرتی دھارنا شکتی کہلاتی ہے۔

हेम
है
यया तु धर्मकामार्थान्धृत्या धारयतेऽर्जुन॥ प्रसंगेन फलाकांक्षी धृतिः सा पार्थ राजसी ३४
जिस धृतिसे धारणा धर्मके कीइच्छा वह
धारणाशक्तिसे करतेहैं प्रसंगसे

(۳۴) جس دھرم شکتی سے دھرم ارتھ اور کام یعنی مذہبی عقیدے اور مطلب دنیوی اور خواہش نفسانی
مین جو پُرش پھل ملنے کی کامنا رکھے۔ وہ راجسی دھرتی کہلاتی ہے۔
دوسرے ارتھ۔ ہے ارجن جس دھرم شکتی سے ارتھ دھرم کام کو دھارن کرکے پھل کی چاہنا کیجاتی ہے
وہ دھرتی رجوگنی کہلاتی ہے۔

है
यया स्वप्नं भयं शोकं विषादं मदमेव च॥ न विमुञ्चति दुर्मेधा धृतिः सा पार्थ तामसी॥ ३५॥
जिसधृतिसे अहंकार नहींत्यागकरना दुष्टबुद्धि सो

(۳۵) جس دھرتی سے نیند اور شوک چھپتا و اغرور دشٹ بدھی والے نہیں چھوڑتی ہے ارجن وہ تامسی دھرتی کہلاتی ہے۔

सुखंत्विदानींत्रिविधंशृणुमेभरतर्षभ॥ अभ्यासाद्रमतेयत्रदुःखान्तंचनिगच्छति ३६॥
सुखंतु इदानीं ३ वासुन भरतश्रेष्ठ रमते जिसमें दुःखके जाता है
सुखभी इससमय श्रेष्ठ मनलगाने अंतको

(۳۶) ہے ارجن سکھ بھی تین پرکار کا ہوتا ہے وہ مجھ سے سن جو سکھ ابھیاس سے یعنے شغل کی مزاولت سے ملتا ہے تکلیف کا خاتمہ کرتا ہے۔

यत्तदग्रेविषमिवपरिणामेऽमृतोपमम्॥ तत्सुखंसात्त्विकंप्रोक्तमात्मबुद्धिप्रसादजम् ३७
(यत्तत्) पहलेतोविषकेसमान अंतमें अमृत मीठा उस को कहाजाता के सेउत्पन्न
जोज्ञानवैराग्य योगाभ्यास हुआ

(۳۷) پہلے تو بکھ کے سمان اور انت میں امرت کے تل سکھ دائی آتما شکتی بدھی کو پرسنتا اتپن ہو وہ سکھ ستوگنی کہلاتا ہے۔

विषयेन्द्रियसंयोगाद्यत्तदग्रेऽमृतोपमम्॥ परिणामेविषमिवतत्सुखंराजसंस्मृतम् ३८॥
इन्द्रिया विषयके से जोपहले अमृत समान में विषतुल्य समझना चाहिये
सुख स्त्रीका संग गाना नाचदेखना आदिक

(۳۸) بشے اندریوں کے سنجوگ سے جو سکھ اتپن ہو پہلے امرت کے سمان سکھدائی اور انت میں بکھ کے تل دکھ دائی ہو وہ سکھ راجسی کہلاتا ہے۔

نمبر ۳۸- مثل صحبت حسین عورات وگانے بجانے کے اول تو وہ سکھ بہت ہی سکھ دینے والا ہوتا ہے لیکن اخیر مین غم بدنامی بیاری سوا خذہ قیامت سے زہر کے مانند تلخ ہو جاتا ہے۔

यदग्रेचानुबंधेचसुखंमोहनमात्मनः॥ निद्रालस्यप्रमादोत्थंतत्तामसमुदाहृतम् ३९॥
जोपहले पीछे मूढ़ापैदाकरने को नींद सेउत्पन्न कहाजाता है
वाला

(۳۹) آدی و انت مین جو سکھ آتما کو موہ کا کارن ہے نندرا- آلکس سے اتپن ہوتا ہے وہ سکھ تامسی ہے

नतदस्तिपृथिव्यांवादिविदेवेषुवापुनः॥ सत्त्वंप्रकृतिजैर्मुक्तंयदेभिःस्यात्त्रिभिर्गुणैः ४०
नहीं कोई स्वर्ग देवताओं फिर प्राणीजो सेउत्पन्नहुआछुटा इन ३ के सिवाय ईश्वरके+
में +देवरजुनसत्वइनतीनगुणोंसेसंयुक्तहैं

(۴۰) پرتھی اور سرگ کے منشوں اور دیوتاؤں مین کوئی ایسا نہیں ہے جو پرکرتی کے تینوں گن سے بچا ہو۔

ब्राह्मणक्षत्रियविशांशूद्राणांचपरंतप॥ कर्माणिप्रविभक्तानिस्वभावप्रभवैर्गुणैः ४१
कर्मऔर स्वभाव सेउत्पन्न
सत्व रज तम

(۴۱) ہے پرم تپ (ارجن) برہمن- کشتری- بیش- شودر- اپنے اپنے سبھاؤ اور گن سے ان سب کا جدا جدا دھرم ہوا ہے- دنیا مین قانون قدرت کے مطابق چار طرح کے آدمی پیدا ہوئے ہین جنکو علم الٰہی و مادہ تلقین بخشا وہ رہنماے دین اور جنکو مردانگی و شجاعت و حکومت کا مادہ عطا ہوا وہ حاکم و فرما نروا اور تجارت پیشہ انسان تاجر و کاشتکار ہوے اور جنکو مندرجہ بالا اوصاف حاصل نہین وہ خدمتی ہوے۔

نوٹ نمبر ۴۱ - اشلوک - جو کم فہم ناتجربہ کار مغربی تہذیب کے پسند کرنے والے کہتے ہین کہ ذات کوئی چیز نہین ہے وہ اس اشلوک کو غور سے پڑھین کہ قانون قدرت نے تقسیم ذات کی کردی ہے یہ انسان پر ہی منحصر نہین حیوانون مین بھی یہ تقسیم پائی جاتی ہے نیچ ذات کے آدمی سے اوتم کرت نہین ہوسکتی ہے اونچے ذات کے آدمیون سے نیچ کرم نہین ہوتے ہین -

ब्राह्मणस्वभाव
शमोदमस्तपःशौचंक्षांतिरार्जवमेवच॥ज्ञानंविज्ञानमास्तिक्यंब्रह्मकर्मस्वभावजम्४२
मनवश इन्द्रिय स्वच्छ मन सीधापन ब्रह्म अनुभवसे निश्चय सेउत्पन्न
करना दमन रहना स्थिर कोमलता ज्ञान

(۴۲) دل اور اندریون کا بس کرنا - تپ کرنا - شوچ (پاکی) دھیرج - گیان - گیان آستک (برہم کو ایک ماننا) برہمن کرم سوبھاؤ ہے -

क्षत्रियस्वभाव
शौर्यंतेजोधृतिर्दाक्ष्यंयुद्धेचाप्यपलायनम्॥दानमीश्वरभावश्चक्षात्रंकर्मस्वभावजम् ४३
सू. सुरवका धैर्य चतुराई में चलायमान न होना स्वता प्रजाकीरक्षा सेउत्पन्न
तेज ता

(۴۳) سوربیرتا - تیج - دھیرج - چترائی - جدھ کرنا - دان کرنا - ایسر بھاؤ دشٹون کو مارنا ڈنڈ دینا یہ کشتری کرم سبھاؤ ہے -

वैश्यस्वभाव शूद्रस्वभाव
कृषिगोरक्ष्यवाणिज्यंवैश्यकर्मस्वभावजम्॥परिचर्यात्मकंकर्मशूद्रस्यापिस्वभावजम्
खेती वनिज का टहल करना ४४

(۴۴) کھیتی - گئورکشا - بیوپار یہ ویش کرم سوبھاؤ ہے تینون برنون کی سیوا شودر کا کرم سبھاؤ ہے -

نمبر ۴۴ - یہان شنکا ہوتی ہے کہ کایستھ کس برن مین رکھے جاوین آنندگری جی اپنی ٹیکا مین لکھتے ہین کہ کایستھ شودر برن مین نہین ہوسکتے ہین کایستھون مین برہمن پن کشتری مین ویش پن دیکھا جاتا ہے ماس مدرا تو برہمن کشتری بیش بھی بہت کھاتے پیتے ہین کایستھ کل کے لوگ بڑے بڑے عہدون (ادھکارون) کو پاتے ہین بہت کایستھ ماس مدرا نہین کھاتے اِنسے بہت پرہیز کرتے ہین بیوہ کی دوسری شادی نہین کرتے سوتک بارہ دن تک اِنکے یہان رہتا ہے برہمنون مین سترہ دن تک اسلیے کایستھ کشتری برن مین داخل ہین دیکھو کایستھ آتھولوجی -

स्वेस्वेकर्मण्यभिरतःसंसिद्धिंलभतेनरः॥स्वकर्मनिरतःसिद्धिंयथाविंदतितच्छृणु ४५
प्रीति पाते हैं अपने कर्म में जैसे पाते हैं सो सुनो

(۴۵) منش اپنے اپنے کرم سے یعنے فرض ادا کرنے سے سِدھی پاتے ہین سدھی پانے کا حال مجھ سے سنو -

यतःप्रवृत्तिर्भूतानांयेनसर्वमिदंततम्॥स्वकर्मणातमभ्यर्च्यसिद्धिंविंदतिमानवः ४६॥
जिस उत्पन्नहुये में व्यापित धर्मसें पूजन करके प्राप्त मनुष्य
करके

(۴۶) جس پرمیشر نے سب کو اُتپن کیا اور جو سارے سنسار مین بیاپک ہے انسان اپنے فرض سے اُسکی پوجن کرکے سدھی کو پراپت ہوتا ہے -

श्रेयान्स्वधर्मोविगुणःपरधर्मात्स्वनुष्ठितात्॥
कल्याणदाई अपना अधूराभी के अनुष्ठान सुंदरऔर
धर्म वाविगुणकामकेका वालाकेका

स्वभावनियतंकर्मकुर्वन्नाप्नोतिकिल्बिषम्॥४७॥
सहज　के अनुसार　करते हुये प्राप्त　पाप नहीं होता है

(۴۷) اپنے دھرم سے پرایا دھرم اچھا بھی ہو تو بھی اپنا دھرم کرے اسمین پاپ نہین ہوتا ہے۔
لفظی معنی ارتھات کلیان دائی ہے اپنا دھرم ناتمام اور غیر کے دھرم پورے انجام یا اعلیٰ درجہ پالئے ہو دوسری
افعال طبعی کرتے ہوئے گنہگار نہین ہوتا۔

सहजंकर्मकौन्तेयसदोषमपिनत्यजेत्॥सर्वारंभाहिदोषेणधूमेनाग्निरिवावृताः॥४८॥
हे
स्वभाव　दोषसहित भी नहीं त्यागना　सब कामों का　दोष से　धुयेंसे　समान घिरी हुई
से उत्पन्न　तको　आरंभ

(۴۸) ہے کنتی پتر ارجن کو اپنا دھرم ادنیٰ درجہ کا ہو چھوڑنا اُچت نہین سب آرنبھ (فرائض) دوش
گناہ) سے گھرے ہوتے ہین جیسے دھوئین سے اگن دوہا
دوش سہت نج کرم تے رہے نہ کواؤ تیاگ ۔۔ ۔۔ دوش بھرے آرنبھ سب دھوم سہت جیون آگ

असक्तबुद्धिःसर्वत्रजितात्माविगतस्पृहः॥नैष्कर्म्यसिद्धिंपरमांसंन्यासेनाधिगच्छति४९
नहीं है किसी पदार्थ में जिसकी बुद्धि　सबमें　जितेन्द्रिय जीतने में मन से इन्द्रियों के　फल का त्यागी अतःकरण को जीतने वाले बिना इच्छा के　निष्कर्म　परम　को प्राप्त होता है

(۴۹) جسکی بدھی سرشٹ سے جسنے من کو بس کرلیا ہے کامنا رہت ہے وہ سنیاس ارتھات کرم پھل کا
تیاگ کرکے پرم گت پاتا ہے

सिद्धिंप्राप्तोयथाब्रह्मतथाऽऽप्नोतिनिबोधमे॥समासेनैवकौन्तेयनिष्ठाज्ञानस्ययापरा५०
है
को　होके जैसे　को　पाकर　समझ मुझसे　थोड़े ही में　रसब से उत्तम ज्ञान

(۵۰) ہے ارجن ملش اس سدھی کو پاکر جس طرح برہم کو پاتا ہے اور جو گیان اس سمے اسکو پرگھٹ ہوتا ہے
وہ گیان نشٹھا تھوڑے سے برنن کرتا ہون۔

बुद्ध्याविशुद्धयायुक्तोधृत्यात्मानंनियम्यच॥शब्दादीन्विषयांस्त्यक्त्वारागद्वेषौव्युदस्य च ५१
विशुद्ध　धृति से आत्मा को　रोक के　शब्द से आदि विषयों को त्याग के　को अलग करके

(۵۱) نرمل ساتکی بدھ سے شبد آدک شیبون کو چھوڑ کر راگ دویش کو تیاگ کرے۔

विविक्तसेवीलघ्वाशीयतवाक्कायमानसः॥ध्यानयोगपरोनित्यंवैराग्यंसमुपाश्रितः५२
एकांत स्थान में　थोड़ा (अहार) भोजन　वाणी शरीर मन　और　रमा लगा हुआ हुआ　का सहारा लिये हुये
(विविक्तसेवी) पहाड़ वन नदी के किनारे एकांत स्थान में रहने वाले॥

(۵۲) پوترا یکانت استھان مین استھت ہو تھوڑا بھوجن کرے من بانی کا یا کو بس مین کرے برہم گیان مین
نت پرلینی عشق حقیقی مین مسرور رہتا ہو۔

अहंकारंबलंदर्पंकामंक्रोधंपरिग्रहम्॥विमुच्यनिर्ममःशान्तोब्रह्मभूयायकल्पते५३
दिपना　वस्त्र पोथी बर्तन आदिक साथ रखना | सब छोड़ के　ममता मोह रहित　भाव को प्राप्त होता है.
हठ बलात्कार या तप की बल से |

(۵۳) اہنکار-بل-درپ (خود نمائی) کرودھ موہ ممتا کو تیاگ کر پرم شانتی کو پراپت ہو وہ برہم کے سروپ کو پاتا ہے - یہ جملہ امورات پریم کے ظہور کا لوازمہ ہے -

ब्रह्मभूतःप्रसन्नात्मानशोचतिनकांक्षति।।समःसर्वेषुभूतेषुमद्भक्तिंलभतेपराम् ५४
ब्रह्म विचार कामना इच्छा समान सारी मेरी पाता है

(۵۴) برہم روپ مین پراپت ہو کر جسکا چت پرسن ہو نہ اسکو کچھ کامنا ہو نہ کچھ سوچ ہو سب پرانیون کو سمان جانے شترو متر مین سمان بھاؤ ہو وہ میری پرا بھگتی کو پراپت ہوتا ہے - جس سے بالاتر کوئی بھگتی نہیں .

भक्त्यामामभिजानातियावान्यश्चास्मितत्त्वतः।।ततोमांतत्त्वतोज्ञात्वाविशतेतदनंतरम् ५५
परा भक्ति य मुझे जानना जैसा मैं हूं निश्चय करके फिर इसको कोई कि न जानना आवेश इसके पीछे
मेरे मैंयसिसर्वव्यापक मेरे ना करके

(۵۵) پرا بھگتی سمیت مجھکو جانکر کہ مین برہم روپ ہون سرب بیاپی ہون ایسا مجھ کو جانکر مجھ مین لین ہو جاتا ہے

सर्वकर्माण्यपिसदाकुर्वाणोमद्व्यपाश्रयः।।मत्प्रसादादवाप्नोतिशाश्वतंपदमव्ययम् ५६
संध्या कर्म की पूजा करते हुये मेरा आसरा लेके मेरे प्रसाद अस्थूल पाता है अविनाशी

(۵۶) سارے نت نیم کرے میرا آسرا رکھے میری پرسنتا مین پرسن وہ میرے ابناشی شبھ پد کو پراپت ہوتا ہے -

चेतसासर्वकर्माणिमयिसंन्यस्यमत्परः।।बुद्धियोगमुपाश्रित्यमच्चित्तःसततम्भव ५७ ।।
चित्त से छोड़के मुझ परायण के आसरे मुझे चित्त रखते

(۵۷) من سے سارے کرم مجھ مین آرپن کرکے مجھ مین تت پر ہو جو کرم کرے بدھی یوگ کے آسرے برھا رنیم - برہم ہوی یہ کہہ کر مجھ مین چت لگا - मत्परायण । मच्चित्तः

मच्चित्तःसर्वदुर्गाणिमत्प्रसादात्तरिष्यसि।।अथचेत्त्वमहंकारान्नश्रोष्यसिविनंक्ष्यसि ५८
मुझ में चित्त लगा दुःखदाई स्थानों से से तर जावेगा बुद्धि के घमंड में नहीं सुनेगा नाश हो जावेगा

(۵۸) جو تو مجھ مین من لگاوے گا تو میری پرسنتا سے جتنے تیرے کشٹ ہین سب نورت ہو جاینگے کدا چت اہنکار سے میرا بچن نہ سنے گا تو ناش کو پراپت ہو جائیگا -

यदहंकारमाश्रित्यनयोत्स्यइतिमन्यसे।।मिथ्यैषव्यवसायस्तेप्रकृतिस्त्वांनियोक्ष्यति ५९
अहं जो का आसरा करके नहीं लड़ूंगा यह मानेगा झूठा होगा यह विचार तेरा क्षत्रियपन लगावेगी अर्थात् युद्ध करावेगी *

* सब प्रकार ज्ञान कहके श्री महाराज कहते हैं हे अर्जुन जो तू इस समय शस्त्र न चलावेगा तो भी जब संग्राम होने लगेगा तब क्षत्रिय होने की प्रकृति आप से आप तुझ से युद्ध करावेगी ।।

(۵۹) جو کدا چت اہنکار سے یہ ہی کہے گا کہ مین جدھ نہین کرونگا تو تیرا اُدم متھیا ہے یعنی تیری کوشش بے فائدہ اور تیرا خیال غلط ہے کیونکہ کشتری رجوگنی سبھاؤ ہوتا ہے وہ سبھاؤ زبردستی جدھ مین تجھکو پرورت کرے گا جب استر شستر سنگرام مین چلین گے تو اپنے سبھاؤ سے تو جدھ کیے بغیر نہین رہ سکیگا -

स्वभावजेनकौन्तेयनिबद्धःस्वेनकर्मणा ।।
स्वभाव से उत्पन्न हे बंधे हो अपने मैं

कर्तुंनेच्छसियन्मोहात्करिष्यस्यवशोऽपितत् ६०
करनेकी नहीं इच्छा करतेहो मोहसे करोगे परवश होके

(۶۰) ہے ارجن جدّھ کرنے سے جو تو انکار کرتا ہے یہ تیرا اگیان ہے تو اپنے کشتری سبھاؤ سے مجبور ہو کر آپ ہی جدّھ کرنے لگے گا۔ سو بھاؤ سے جو پرکرتی اُتپن ہوئی وہ اپنے پرالبدھ کرم سے بندھی ہوئی ہے تم جو اپنے اگیان سے نہین لڑا چاہتے ہو پرکرتی کے بیبورت ہو کے آپ لڑوگے۔

ईश्वरःसर्वभूतानांहृद्देशेऽर्जुनतिष्ठति॥भ्रामयन्सर्वभूतानियंत्रारूढानिमायया॥६१॥
सब प्राणियों हृदय में बैठाहुआ फिरारहा है सब को माया चक्र पर चढ़ाये हुये
के निवास प्राणियों को

(۶۱) ہے ارجن ایشور سب پرانیون کے ہردے مین براجمان ہے وہ اپنی مایا سے کل پر چڑھی ہوئی ساری سرشٹی کو پھرا رہا ہے۔

یہان شنکا ہوتی ہے کہ جب پرمیشر سب کرم کراتا ہے تو جیو کیون اُسکا پھل بھوگتا ہے۔ جاننا چاہیے کہ سب کرم اندریہ آپ ہی آپ کام کرتی ہین من کے بشی بھوت ہو کے من اچھا برا سب سمجھتا ہے اندری اور من پرشوتم کے ادھین ہین اسلیئے سب باتون کا کرتا پرمیشر کو کیا گیا ہے دل ہر ایک کام کی بھلائی برائی جانتا ہے اسلیئے کرنے والا من (دل) رہا پرمیشر کو اُسکے پن پاپ سے کچھ مطلب نہین ہے اچھا کرم کرے گا اچھا پھل پاویگا

तमेवशरणंगच्छसर्वभावेनभारत॥तत्प्रसादात्परांशान्तिंस्थानंप्राप्स्यसिशाश्वतम् ६२
में जा से उसी के प्रसाद से परम पावेगा परम पद को

(۶۲) ہے بھرت بنسی ارجن سب پرکار سے اُس پرمیشر کی شرن لے اُسی کے انوگرہ سے شانتی پا کر پرم پد کو پہونچے گا۔

इतितेज्ञानमाख्यातंगुह्याद्गुह्यतरंमया॥विमृश्यैतदशेषेणयथेच्छसितथाकुरु ६३
यह मैं ने कहा गुह्य से भी गुह्यतर मैंने अच्छीप्रकार जैसी इच्छा वैसा करो

(۶۳) یہ گپت گیان مین نے تجھ سے برنن کیا ہے اسکو اچھی طرح سے سمجھ لے پھر جیسی تیری اچھا ہو وہ کر

सर्वगुह्यतमंभूयःशृणुमेपरमंवचः॥इष्टोऽसिमेदृढमितिततोवक्ष्यामितेहितम्॥६४॥
गुप्त सुनो प्यारा है मेरा है तेरी कहताहूं तेरे केलिये

(۶۴) اب تو میرے اوتم بچنون کو جو سب سے گپت ہین سن تو میرا سکھا اور بہتر ہے تیری بھلائی کے لیے کہتا ہون

मन्मनाभवमद्भक्तोमद्याजीमांनमस्कुरु॥मामेवैष्यसिसत्यंतेप्रतिजानेप्रियोऽसिमे ६५॥
मुझ में मन लगा मेरी भक्ति मेरी मुझे नमस्कार मुझ में आवेगा प्रतिज्ञा जान है मेरा
कर कर

(۶۵) مجھ مین من لگا اور میرا دھیان کر سب کرم مجھ مین ارپن کر میری بھگتی کر ہے میرے پیارے مین تجھ سے سچا وعدہ کرتا ہون کہ اس طرح کرنے سے تو مجھکو پراپت ہوگا۔

सर्वधर्मान्परित्यज्यमामेकंशरणंव्रज॥अहंत्वांसर्वपापेभ्योमोक्षयिष्यामिमाशुचः६६
को त्याग एक मेरी ले मैं तेरे को छुड़ा दूंगा शोच नकरो

(۶۶) سب دھرمون کو چھوڑ کر مجھ ایک کی شرن ہو سب پاپوں سے تجھے مین نورت (آزاد) کر دونگا کچھ سوچ نکر

इदंतेनातपस्कायनाभक्तायकदाचन॥नचाशुश्रूषवेवाच्यंनचमांयोऽभ्यसूयति ६७॥
करने से कभी श्रासभावसे नही जोमुझमे द्वेषरखनेवाला

(۶۷) جو پُرش نہ بت برت کرتا ہو جسکو میری بھگتی نہ ہو میرے سروپ سے بیگانہ ہو یعنی سرگن اُپاسنا سے اُسکو یہ گیان ہرگز نہ بتانا چاہیئے ارتھات جو نہ بھگت ہیں اور میری نندا کرتے ہین اُنسے یہ گپت بھید مت کہو

यइमंपरमंगुह्यंमद्भक्तेष्वभिधास्यति॥भक्तिंमयिपरांकृत्वामामेवैष्यत्यसंशयः ६८
जो पद मेरे दास मेरी मुझमें श्रावेश नहीं

(۶۸) جو پُرش اس میرے پرم گپت گیان کو میرے بھگت سے کہے گا وہ مجھکو پاویگا اسکا مطلب یہ ہے کہ جو میرے سروپ کے اُپاسک ہین وہ اس امرت یعنے گیتا کے ادھکاری ہین اُنسے پوشیدہ رکھنا نہیں چاہیئے

नचतस्मान्मनुष्येषुकश्चिन्मेप्रियकृत्तमः॥भविताननचमेतस्मादन्यःप्रियतरोभुवि ६९
नहीं उस मनुष्य से कोई मेरा करनेवाले होगा नहीं कोई तम पृथ्वीपर

(۶۹) مجھکو وہ پُرش بہت پریہ ہے جو گیتا شاستر کا سکھانے والا ہے وہی میرا پرسن کرنے والا ہے۔ جو مجھکو اپنا پیارا جانتا ہے اُسکو اپنے ہردے مین رکھتا ہون جو مجھکو اپنے ہردے مین رکھتا ہے۔

अध्येष्यतेचयइमंधर्म्यंसंवादमावयोः॥ज्ञानयज्ञेनतेनाहमिष्टःस्यामितिमेमतिः ७०
अध्ययनकरना पढ़ना इस धर्म सम्वादको मेरा तेरा रूपी नहीं है प्यारा मेरी है

(۷۰) یہ دھرم سمباد جو مین نے تجھ سے کہا ہے جو کوئی پڑھے گا مانو اُسنے گیان جگ کیا یہ میرا مت ہے خلاصہ یہ کہ یہ میرا اور تیرا سمباد دھرم کا بڑھانے والا جو مُنش پڑھے گا وہ مجھکو اپنا بنا لیوے گا۔

श्रद्धावाननसूयश्चशृणुयादपियोनरः॥सोऽपिमुक्तःशुभांल्लोकान्प्राप्नुयात्पुण्यकर्मणाम् ७१
बिनाद्वेष नहीं दोषलगानेवाले मनुष्य वह भी होगा पापसेछूटेगा कोप्राप्त सत्कारिक कर्म + करनेवाले शुभलोकोंकोपाते हैं.

(۷۱) جو پُرش شردھاوان بنا پکش پات میرے اور تیرے اس سمباد کو سنے گا بُرے کرمون سے دُور ہوکر اچھے کرم کرنے والے لوکون کو پراپت ہوگا۔

कच्चिदेतच्छ्रुतंपार्थत्वयैकाग्रेणचेतसा॥कच्चिदज्ञानसंमोहःप्रनष्टस्तेधनंजय ७२
क्या तूने सुना तुम से क्या तेरा भ्रम नाशहोगया कुबेरके जीतने वाले

(۷۲) ہے ارجن کہو کہ تو نے ایک چت ہوکر یعنے دل کو یکسو کرکے میرا دھرم سن لیا تیرا موہ اور سندیہہ دور ہوا یا نہیں۔

अर्जुनउवाच॥

नष्टोमोहःस्मृतिर्लब्धात्वत्प्रसादान्मयाच्युत॥स्थितोऽस्मिगतसन्देहःकरिष्येवचनंतव ७३
जातारहा याद श्रागई तुम्हारे से मैं हे श्र संशयरहितहोगया जाता रहा करूंगा तुम्हारा वचनमानूंगा
(स्मृति) अपने स्वरूप या आत्मज्ञान प्राप्ति हुई

ارجن کا بچن (۷۳) ہے اچت (اندریون کی طاقت سے باہر) سری بھگوان آپ کی کرپا سے میرا موہ دور ہوگیا مین نے اپنے آپ کو پہچانا شانتی ہوئی دھیرج پراپت ہوا میرے سندیہہ ناش کو پراپت ہوئے جو آپ نے فرمایا ہے وہی کرونگا۔

संजयउवाच॥इत्यहंवासुदेवस्यपार्थस्यचमहात्मनः ॥
इसप्रकार मैंने का का
संवादमिममश्रौषमद्भुतंरोमहर्षणम् ॥७४॥
इसको मैंने सुना रोमकाहर्ष दिलानेवाला

سنجے کا بچن (۷۴) راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ مین نے سری کرشن باسدیو اور مہاتما ارجن جیکا ادبھت سمباد ہے جس سے رومانچ ارتھات روم کھڑے ہوجاتے ہین سنا ہے۔

श्री आप
व्यासप्रसादाच्छ्रुतवानेतद्गुह्यमहंपरम्।।योगंयोगेश्वरात्कृष्णात्साक्षात्कथयतःस्वयम्
के से सुना यह कहतेहुये ७५

(۷۵) ہے ارجن یہ گپت گیان جوگ سری بید بیاس کے پرشاد سے کہ انھون نے مجھکو دِبّ نیتر اور شروَن آدک دیئے اُنسے سُنا جسکو پرم جوگیشر سری کرشن نے جو آپ سویم برہم ہین ارجن پرت کیا۔

राजन्संस्मृत्यसंस्मृत्यसंवादमिममद्भुतम्।।केशवार्जुनयोःपुण्यंहृष्यामिचमुहुर्मुहुः७६
हेधृतराष्ट्र बारंबार स्मरणाकरके पवित्र प्रसन्नहूंमैं बारंबार

(۷۶) ہے راجہ دھرتراشٹ سری کرشن ارجن کا یہ سمباد ادبھت پُن رُوپ ہے اِسکو میں بارمبار سمرن کرکے ہرکھ کو پراپت ہوتا ہون۔

तच्चसंस्मृत्यसंस्मृत्यरूपमत्यद्भुतंहरेः।।विस्मयोमेमहान्राजन्हृष्यामिचपुनःपुनः७७
तिसकोस्मरणा परमआश्चर्यमैं हरिजी आश्चर्यहोता बड़ा हर्षितहोताहूं
के है

(۷۷) ہے مہاراجہ دو دہری بھگوان کا بسوروپ ادبھت اشچرج مئی سشریر کا دھیان کرکے مجھکو حیرت اور پھر خوشی بار بار حاصل ہوتی ہے۔

यत्रयोगेश्वरःकृष्णोयत्रपार्थोधनुर्धरः।।तत्रश्रीर्विजयोभूतिर्ध्रुवानीतिर्मतिर्मम।।७८
जहां जहां धारी तहां लक्ष्मी होती निश्चय यहमेरी है

(۷۸) دوہا۔ جوگیشر سری کرشن جو ارجن ہین جا ٹھور ÷ تہان بسے اور نیت ہے اشٹ سمپدا اور ÷ جس طرف سری کرشن مہا جوگیشر اور مہاتما دھنش دھاری ارجن ہوگا اُسی طرف فتحمندی اقبال اور طرح طرح کے سمپت اور بھوتی اشٹ سِدھ نو ندھ راج نیت ہوگی مجھے اِسکا پورا پورا یقین ہے۔

इतिश्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसंवादे
मोक्षसंन्यासयोगोनामाऽष्टादशोऽध्यायः १८॥

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد موکش سنیاس جوگ برنن اٹھارھواں ادھیاے

بھیشم پاتن جی بولے کہ جو گیتا کمل نابھ سری کرشن مہاراج کے مکھ پنکج سے نکلی ہے وہ گیتا اچھے پرکار سے گان کرنی چاہیئے اور شاستروں کے بستار سے کچھ پریوجن نہین ہے یہ گیتا سب شاستر روپ ہے یعنی اسمین سب شاستر بھرے ہین سب دیوتا مئی بھگوان ہری ہین اور سب تیرتھ مئی گنگا جی ہین اور سب ارتھ مئی سومیر پربت ہے اور سب اشچرج مئی آکاش ہے۔ اور سب دیو مئی منوجی ہین گیتا گنگا گایتری اور گوبند جی کے ہردے مین نیت بسنے ارتھات (ان چار اگکار) سے سنگت ہونے پر پھر جنم نہین ہوتا ہے۔ کیشو جی نے ۶۲۰۔ اشلوک ارجن نے

سناؤن اشلوک اور سنجے نے تئیس ۲۳ اشلوک کہے اور دھرتراشٹ نے ایک ہی اشلوک کہا اتنا ہی گیتا کا نام ہے
ہے بھرت بنبی راجہ سب امرت سے متھی ہوئی گیتا کے سار کو سری کرشن جی نے لے کر ارجن کے کان مین ہوم
کیا یہ سب کی سکھدائی گیتا سماپت ہوئی سب کو لابھ کاری ہو۔

اتی سری ایام کرت مہابھارتے بھیشم پرب بھگوت گیتا مہاتم برنن ستاوان ادھیاے

خلاصہ ادھیاے ۱۸۔ اس ادھیاے مین سری کرشن بھگوان نے ارجن کو پورن گیان اوپدیش کر کے جو کرم نکرنے ہین اور جو کرم کرنے چاہئین انکو مفصل طور پر پھر سمجھایا کہ ارجن کے ذہن نشین ہوجاوین مثلاً جگ دان اور تپ اوشک کرم ضروری کرنے کی ہدایت کی کہ ان کرمو نکو کرے اور اسکا پھل نہ چاہے بشنو ارپن کرے اور تکلیف ہونے یا روپیہ خرچ کرنے کے فکر سے انکو ہرگز نہ چھوڑے جو منش ستوگنی ہین وہ سب جیوون مین ابناشی بھگوان کو ایک بھاؤ سے دیکھتے ہین اور رجوگن والے منش جداگانہ بھاؤ سے اور تموگنی پرش ایک پرماتما مین محدود سمجھتے ہین پھر اسکی تفصیل بیان کی اسکے بعد برہمن کشتری ویش شودر چارون کے سوبھاو برنن کر کے فرمایا کہ اپنے دھرم کو منش ہرگز نہ چھوڑے چاہے دوسرا دھرم آسانی سے ہونے والا اور ظاہر مین اچھا بھی ہو تو بھی اسکو نہ گرہن کرے اپنے ہی دھرم آچرن سے شبھ گتی ملتی ہے پھر اسکا آچرن برنن کیا کہ ایکانت استھان مین بیٹھکر بھجر پرم برہم کا بھگتی سے دھیان کرے اور میرے روپ مین لے لین ہو جاوے اور میرا ہی بھروسا رکھے جو ایسا کرے گا اسکے سارے کشٹ مین نوارن کرونگا یہ کہکر وہ اصلی مطلب جدھ کرنے کا جسپر یہ سارا گیان برنن ہوا اوپدیش کیا کہ تو کشتری ہو کر ایسے وقت مین کہ دونون طرف سینا جدھ کرنے کو کھڑی ہے تو وہ بس ہوکر انکار کرتا ہے کہ مین بھیشم جی اور درونا چارج اور بھائیون سے کیونکر جدھ کرون یہ تیرا اگیان ہے تو پرسن ہو کر جدھ کر کہ تیرا یہی دھرم ہے پھر ارجن سے پوچھا کہ جو گیان مین نے اپدیش کیا تیری سمجھ مین آگیا اور ارجن نے کہا کہ ہان آپ کی کرپا سے میرا سندیہ دور ہوگیا تب یہ فرمایا کہ اس ہیرے اور تیرے سمباد کو پریت سے جو سنے گا وہ اچھے ہی کرم کرے گا اور مجھکو پراپت ہوگا بعد مین سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مین نے بیاس جی کی کرپا سے سری کرشن مہاراج کا بنایا ہوا گیان اچھی طرح سے سنا اور مین بہت ہی پرسن ہوگیا۔ فقط

| نام | اشلوک |
| --- | --- |
| راجہ دھرتراشٹ | یک |
| سنجے | ۲۳ |
| ارجن | ۵۷ |
| جوگیشر سری کرشن چندر | ۶۲۰ |
| میزان | ۷۰۱ |

گیتا سماپت

# گیارھوان ادھیاے

سنگرام ہونے سے پہلے راجہ جدھشٹر کا بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرپا چارج اور راجہ شل سے اگیا لینا اُنکا بجے کی آشیرواد دینا اور یویتسو کا درجودھن کی سینا سے نکلکر راجہ جدھشٹر کے پاس آجانا

سنجے بولے کہ اِن باتون کے پیچھے مہارتھی جودہاؤن نے گانڈیو سمیت ارجن دھنش دھاری کو دیکھ کر شور کرنا شروع کیا پانڈو اور جو اُنکے پیچھے چلنے والے شور بیر تھے سب نے پرسن چیت ہو کر شنکھ دھن کری اور بھیری کریج گومکھا انک آدک باجے بجنے لگے اور مہا شبد ہونے لگا اِس جدھ کے دیکھنے کی اِچھا سے گندھرب اندر آدک دیوتا اپنے اپنے بوانون مین سوار ہو کر آکاش مین چھا گئے اور سدھ رشی و مُنی لوگ بھی بہت سے وہان آن پہونچے اُسوقت مہاراجہ دھرمراج جدھشٹر دونون سیناؤن کے مہابھاری دل کو سمندر کیطرح اُمڈا ہوا دیکھ کر اپنا کوچ اُتار رتھ سے اُتر کر پیادہ ننگے پاؤن ہاتھ جوڑ سورج کیطرف مُنھ کر کے شترو سینا مین سب کے آگے بھیشم پتامہ جی کو دیکھ کر کورو سینا کے اندر سیدھا گھُستا ہوا چلا گیا دونون سینا کے شور بیر تعجب سے دیکھنے لگے کہ راجہ جدھشٹر اِس طرح کیون پیادہ پا ننگے پاؤن چلا آتا ہے۔ راجہ جدھشٹر کو اسطرح جاتے ہوئے دیکھ کر ارجن بھی جلدی سے اپنے رتھ سے اُتر کر جدھشٹر کے پیچھے پیچھے ہو لیا اور اسیطرح بھیم سین۔ سہدیو۔ نکل اور سری کرشن چندر مہاراج بھی اپنے اپنے رتھون سے اُتر کر راجہ جدھشٹر کے پیچھے پیچھے شترو سینا کے اندر چلے ارجن نے راجہ جدھشٹر سے آگے بڑھ کر کہا کہ ہے مہاراج آپ اسطرح شترو سینا مین اپنے ہتھیارون کو اُتار کر ننگے پاؤن کس کارن جاتے ہین پھر بھیم سین و سہدیو و نکل نے بھی راجہ جدھشٹر کو شترو سینا مین جانے سے منع کیا پرنت راجہ جدھشٹر چپ ہاتھ جوڑے شترو سینا مین چلا گیا تب سری کرشن انترجامی نے ارجن اور اُسکے بھائیون کو سمجھایا کہ سامنے بھیشم پتامہ جی اور گرو درونا چارج جی سنگرام کرنے کو کھڑے ہین اُنکے پاس راجہ جدھشٹر اگیا لینے کو جاتے ہین پُرانے شاسترون مین لکھا ہے کہ جب اپنے گروجنون (بزرگون) سے سنگرام کرنا پڑے تو پہلے اُنسے جدھ کرنے کی اگیا لے ایسا کرنے سے اُسکی بجے ہوتی ہے جب شترو سینا کے شور بیرون نے راجہ جدھشٹر کو بغیر ہتھیارون کے ننگے پاؤن ہاتھ جوڑے آتے دیکھا تو سب نے یہ سمجھا کہ راجہ جدھشٹر اپنی سینا کو کوروی سینا سے کم دیکھ کر بھے مان ہو گیا چھما کرانے آتا ہے بڑا ہا ہا کار شترو سینا مین ہونے لگا اور کوروی سینا کے جودھا درجودھن کو سراہنے لگے سب شور بیر یہی سمجھے کہ راجہ جدھشٹر بیاکُل ہو کر شرن آتا ہے جب راجہ جدھشٹر بھیشم جی کے سامنے آیا تو سب بھیشم پتامہ کی طرف دیکھنے لگے کہ وہ راجہ جدھشٹر سے کیا کہتے ہین جب راجہ جدھشٹر بھیشم پتامہ جی کے پاس پہونچ گیا تو اُنکے رتھ کی پرکرما کی اور دونون چرن بھیشم پتامہ جی کے چھوکر اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے دُرجے پتامہ مین آپ کے چرنون مین بندنا کر کے اگیا لینے آیا ہون کہ اِس جدھ مین آپکے ساتھ سنگرام کرنا ہوگا آپ اگیا دین اور ہماری بجے ہونے کی آشیرواد دیجئے۔ بھیشم جی بولے ہے بھرت بنسی مہاراج جدھشٹر جو تم اسطرح سے میرے پاس نہین آتے تو مین تمکو پراجے ہونے کا سراپ دیتا ہے تم مین پرسن ہوا

ہے پانڈو جدّھ کرکے تم بجے پاؤ اور جو اچھا تمھاری ہو مجھ سے بر مانگ لو تم مجھسے کیا چاہتے ہو ہے پتر اس پرکار کے
تیرے آچرنون سے تیری پراجے نہین ہوگی مین کورون کیطرف سے ارتھ دوارا استی بھوت کیا گیا ہون ہے
راجن مین اس کارن سے نربل پرش کے سمان تجھ سے بچن کہتا ہون کہ مجھکو کورون نے دھن کے دوارا بوشن
کیا ہے۔ اس کارن تمسے جدّھ اوش کرونگا تم جدھ کے سواے اور کیا چاہتے ہو راجہ جدھشٹر بولے کہ ہے
مہاگیانی میرا ہت چاہنے والے تم سدیو میری بجے کو بچارتے رہو اور درجودھن آدک کورون کے نمت جدّھ
کرو آپ کا دیا ہوا بر سدیو نیت (قائم) رہے بھیشم جی بولے کہ ہے راجہ اس استھان پر مین تمھاری کونسی
سہاے کرون دوسرے کے لیے اپنی اچھا کے کارن لڑونگا اور جو تمھاری اچھا ہو وہ بھی کہو راجہ جدھشٹر بولے
کہ ہے پتامہ مین آپ کو کس طرح جیت سکتا ہون آپ اس بشے مین سریشٹھ ہتکاری سکشا مجھے دیجیے
بھیشم جی بولے کہ ہے پتر مین ایسا کسیکو نہین دیکھتا ہون کہ کوئی پرش اتھوا دیوتا سنگرام کرتے ہوئے مجھکو
جیت سکے تب راجہ جدھشٹر نے کہا کہ یہی چنتا کر کے مین آپ سے وہ اپاے پوچھتا ہون آپ اپنے بجے
کرنے کے اپاے کو تبلاوین بھیشم جی بولے کہ ہے تات جب تک میری موت کا سمان نہو وے تب تک
کوئی مجھکو جدّھ مین نہین جیت سکتا ہے۔ سنجے بولے اسکے پیچھے راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی کے بچن کو سر پر
انگیکار کیا اور نمسکار کرکے وہان سے شتروسینا کے اندر بھائیون اور سری کرشن جی سمیت گرو درونا چارج جی
کے رتھ کے پاس گیا گرو جی کے رتھ کی پرکرمان کرکے ہاتھ جوڑ درونا چارج جی سے یہ بچن کہنے لگا کہ ہے بھگون
گورو دیو مین آپ کا پوجن کرتا ہون اور آپ سے پوچھتا ہون کہ مین پاپ سے جدّھ کرون یا پاپ رہت
سنگرام کرون اسکو آپ مجھ سے کہین اور ہے برہمنون مین سریشٹھ آپ کی اگیا سے مین کس پرکار سے
سب شترونکو بجے کرون درونا چارج بولے کہ جدّھ کے نشچے کرنے کے لیئے تو مجھ سے نہین ملتا تو ہے مہاراج
پراجے ہونے کے لیے مین تمکو سراپ دیتا اب مین تمسے پوجیت ہوکر پرسنّ ہون مین اگیا دیتا ہون کہ تم مجھ سے
جدّھ کرو اور بجے پاؤ تیرے منورتھ کو مین سدّھ کرونگا جو تمھاری اچھا ہو وہ بھی کہو تم ایسی دشا مین جدّھ کے
سواے اور کونسی بات مجھ سے چاہتے ہو۔ پرش ارتھ کا داس ہوتا ہے ارتھ کسیکا داس نہین ہے ہے راجہ
یہ بات ست ہے کہ مین کورون کیطرف سے ارتھ کے کارن آدھین کیا گیا ہون اسیلئے مین سامرتھ رہت
پرشون کے سمان تمسے کہتا ہون کہ جدّھ تو کورون کی طرف سے مین اوش کرونگا اسکے سواے تم مجھ سے
دوسری بات کیا چاہتے ہو مین درجودھن کی طرف سے لڑونگا پرنت تیری بجے ہونے کے کارن آشیرواد دیتا
ہون جدھشٹر بولے کہ آپ نے میری بجے ہونے کی آشیرباد دی اب میرے ہت ہونے کی صلاح دیجیے اور
آپ کورون کیطرف سے خوشی سے جدّھ کیجیے۔ درونا چارج بولے کہ ہے مہاراج تمھاری بجے اوش ہوگی
کیونکہ تمھارے منتری ہری ترلوکی کے سوامی سری کرشن مہاراج ہین مین تجھکو اچھی طرح سے جانتا ہون کہ
تو جدّھ مین شترون کو جیون سے مکت کرے گا۔ جہان دھرم ہے وہان سری کرشن ہین جہان سری کرشن ہین
وہان بجے ہے اس سے ہے کنتی پتر جاؤ جدھ کرو تمھاری فتح ہو اب مجھسے اور کیا پوچھتے ہو جدھشٹر بولے
کہ مین اپنی اچھا انوسار یہ پوچھتا ہون کہ مین آپ اجے کو کس طرح سے بجے کرون درونا چارج جی بولے کہ جبتک

جُدّھ بھوم مین مین لڑونگا تب تک تیری بجے نہین ہوگی میرے مرنے کے پیچھے تم اپنے بھائیون سمیت شیگھر دیا
کرو جدھشٹر بولے کہ ہے مہاراج بڑے کشٹ کی بات ہے مین آپکو نمسکار کرکے پرارتھنا کرتا ہون کہ آپ اپنے
مرنے کا اُپاے بتادین درونا چارج جی نے کہا کہ مین اُس اپنے شترو کو سنسار مین نہین دیکھتا ہون جو مجھ کرودھ
اگن بھرے ہوئے تیرون کی برکھا کرتے ہوئے کو جدھ مین مار سکے ۔ ہے راجہ اِسکے سواے مرنے کے نمت
نشچے کرنے والے جوگ بل سے دیہہ تیاگ کرنے والے مجھکو جدھ مین مارنے والا نہین دیکھتا ہے یہ مین نشچے
کرکے کہتا ہون مین جدھ مین ایک بشواسِت پرش سے است اور اپریہ بچن سنکر شسترون کو تیاگ کرونگا یہ تمسے
مین ست ست کہتا ہون ۔ سنجے بولے ہے راجہ دھرتراشٹ جدھشٹر درونا چارج کے بچن کو سنکر اُنکو نمسکار کرکے
کرپا چارج جی کے پاس گیا اور اُنکو پرنام اور پردکشنا کرکے یہ بچن بولا کہ مین گرو جی کو پرنام اور پوجن کرکے
پوچھتا ہون کہ اِس سنگرام مین پاپ سے جدھ کرون یا پاپ رہت ۔ ہے برہمن دیو آپ سے آگیا پاکر
سب شترون کو بجے کرون ۔ کرپا چارج بولے ہے مہاراج جو جدھ کے نمت تم مجھ سے آگیا نہ لیتے تو مین شراپ
دیتا کہ تمکو پراجے ہو ۔ مین کورون سے ارتھ دوارا تو مین کیا گیا ہون اس کارن اُنکی طرف سے جدھ کرونگا
مین اسمرتھ کے سمان تجھ سے کہتا ہون کہ سواے جدھ کے اور جو اچھا ہو وہ مجھ سے کہو جدھشٹر نے کہا کہ بڑی کشٹ
کی بات ہے کہ اسی کارن مین آپ سے پوچھنے آیا ہون یہ کہکر راجہ جدھشٹر چپ ہو رہا سنجے بولے کہ کرپا چارج
یہ بچن سنکر بولے کہ مین اَبدھ ہون ارتھات کسی کے ہاتھ سے مر نہین سکتا آپ جدھ کرین اور بجے پاوین تمہارے
آنے سے مین بہت پرسن ہوا ۔ ہے راجہ مین تیری بجے کے کارن پرات کال سدیو آشیرواد دونگا یہ مین تمسے ست
کہتا ہون راجہ جدھشٹر کرپا چارج جی کو نمسکار کرکے جہان مدردیش کا راجہ شل برتمان تھا پہونچا اور اُنکو نمسکار کرکے
بولا کہ ہے کٹھنتا سے بجے ہونے والے راجہ شل مین آپ کو نمسکار کرتا ہون اور آپ سے آگیا لینے آیا ہون
آپ آگیا دین کہ مین بلوان شترون کو بجے کرون راجہ شل نے کہا کہ ہے جدھشٹر تمنے بہت اچھا کیا جو مجھ سے آگیا
لینے کو آئے تم دھرم کی ریت جانتے ہو مین تمسے پرسن ہون اور مین تمکو آگیا دیتا ہون کہ جدھ کرو اور شترون کو
بجے کرو اِسکے سواے جو اور اچھا ہو وہ بھی کہو اِس سمے مین جدھ سے بشیش اور کون ارتھ ہوگا مین کورون کی
طرف سے بچن دینے کے کارن آدھین ہو گیا ہون اسلیئے مین انکی طرف سے لڑونگا پرنت بجے تمہاری ہوگی ۔
جدھشٹر بولے کہ مجھے وہی بر دیا ہوا آپ کا اوچت ہے جو آپ نے جدھ کے اُپلے مین مجھ سے برنن کیا تھا ۔ آپکو
جدھ مین کرن کے تیج کا ناش کرنا چاہیئے شل بولے کہ ہے جدھشٹر یہ منورتھ تیرا سدھ و سپھل ہوگا تم اچھا پورک
جدھ کرو ۔ سنجے نے کہا کہ اسطرح راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون سمیت بھیشم پتامہ ۔ درونا چارج ۔ کرپا چارج اور
اپنے ماماں شل سے بر پاکر شترو سینا سے نکلکر اپنی سینا کو چلا سری باسدیو جی نے کرن سے جدھ بھوم مین
جاکر یہ بچن کہا کہ مین نے سنا ہے کہ بھیشم جی کی برودھتا سے تم جدھ نہین کروگے ۔ ہے کرن ہمکو یہ بر دان دو
کہ جب تک بھیشم جی نہین مارے جاوین تب تک تم ہتھیار نہ کرو اُنکے مر جانے کے پیچھے تم جدھ بھوم مین
آؤ ۔ کرن نے کہا کہ ہے کیشو جی مین جو کچھ پرن کر چکا ہون وہ پورن کرونگا اور درجودھن کے نمت جو بل مجھ مین
ہے وہ پرگھٹ کرونگا پران تک اُسکے نمت دونگا مین درجودھن کا بھلا چاہنے والا ہون برودھی نہین ہون

یہ بچن سُنکر سری کرشن پانڈون کے ساتھ شترو سینا سے نکلکر اپنی سینا مین آگئے اُسوقت راجہ جدھشٹر نے اونچے سبشد سے پکار کر کہا کہ جو کوئی دھرم بچار کے میرے پاس آجاویگا اُسکی سہاے مین اچھی طرح سے کرون گا یہوتس درجودھن کے بھائی دھرتراشٹ کے پتر نے راجہ جدھشٹر کو سچا جانکر اونچے بشد سے پکار کر کہا کہ ہے دھرم راج مہاراجہ جدھشٹر مین آپ کے نمت دھرتراشٹ کے پترون سے جُدھ کرونگا اور یہ بچن کہکر شترو سینا سے نکلکر راجہ جدھشٹر کے پاس چلا گیا راجہ جدھشٹر نے پرسن ہوکر کہا کہ آؤ آؤ بھائی یہوتس مین تمسے پرسن ہون تم ہمارے کارن اپنے بھائیون سے جدھ کرو تم دھرم کے جاننے والے ہو تم ہی دھرتراشٹ کے سنتو پترون مین سے راجہ کا پنڈدان دینے والے اس رن بھوم مین بچو گے اور سب بھائی تمھارے مارے جاوینگے یہوتس نقارہ بجاتا ہوا پانڈون کی سینا مین چلا آیا اور یہوتس کی بہت سی سینا اور سیناپت بھی کورون کے لشکر سے نکلکر پانڈون مین جا شامل ہوے راجہ جدھشٹر نے اپنے جسم پر سے زرہ اوتار کر یہوتس کو پہنا دی اور آپ دوسری زرہ پہن لی اور بہت خوش ہوا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ یہوتس تمھارے پترونکو چھوڑکر پانڈو سینا مین چلا گیا اُسوقت مہاراجہ جدھشٹر نے جگمگاتے ہوئے کوچ کو پہنکر شسترون کو ہاتھ مین لے لیا اور اپنے رتھ پر سوار ہوگیا - ارجن بھیم سین - نکل - سہدیو بھی اپنے اپنے کوچ پہنکر اپنے اپنے رتھون پر سوار ہوے اور سری کرشن جی ارجن کے رتھ پر سوار ہوگئے جب راجہ جدھشٹر اپنے رتھ پر براجمان ہوگئے تو جتنے راجہ پانڈو سینا کے سوچ مین ڈوبے ہوئے تھے سب پرسن ہوگئے اور بڑی دھوم سے جدھ کے باجے اور شنکھ بجنے لگے اور سب راجہ پانڈو کے سموہ کو سراہنے اور پرسنشا کرنے لگے اور تمھاری سینا کے جتنے پراکرمی ملش اور راجہ تھے سب پانڈون کے دھرم متی چلن کو دیکھکر گدگد کنٹھ ہوکر رُدن کرنے لگے اور سب یہ جان گئے کہ اوشی پانڈو اس سنگرام بھوم مین بجے پاوینگے پرنت اپنا من پرسن کرنے کے لیے انیک باجے بجانے لگے -

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب جدھشٹر بھیشم درونا چارج سمباد ۱۱ ادھیاے

## بارھوان ادھیاے

### پہلے دن کا جُدھ

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ اب تم مجھ سے یہ برنن کرو کہ کس طرح جدھ آرنبھ ہوا اور پہلے کسنے پرہار کیا سنجے نے کہا کہ آپ کا پتر دوساسن درجودھن کے کہنے سے بھیشم جی مہاراج کو آگے کرکے سینا کو لے چلا اور اسی پرکار بھیم سین آدک پانڈو بھیشم جی سے جدھ کرنے کو آگے بڑھے جب دونون سینا آمنے سامنے پہونچ گئین اور سنکھ اور بھیری آدک باجے بجنے لگے تب دونون سینا کے شور بیر آپس مین ایک دوسرے پر شستر پرہار کرنے لگے اُسوقت چارون طرف سے مہا شبد ہونے لگا آکاش گونجنے لگا بھیم سین اس سنگرام بھوم مین ایسا گرجا کہ ہاتھی گھوڑون کی چنگھاڑ اور ہنہناہٹ دب گئی تمھاری سینا کے شور بیرون کا کلیجا بھیم سین کی گرجنا سے جو ہنومان جی کی گرج کے ساتھ مہا شبد سے ہو رہی تھی پھٹنے لگا گھوڑے ہاتھی وغیرہ جانور بشٹا موتر ڈالنے لگے جیسے کہ سنگھ کی گرجنا سُنکر مرگ بشٹا موتر کر دیتے ہین ارتھات بھیم سین کی

ارجنا سے شوربیرون کے پراکرم مند ہوگئے اور پانڈوی سینا پرسّن ہوگئی بھیم سین کے شریر کو جو اُس سمے مہابھیانک ہو رہا تھا دیکھ کر تمھاری سینا ڈر گئی جب بھیم سین گھور شبد کرتا ہوا آگے بڑھا تو تمھارے بیرون نے چارون طرف سے بھیم سین کے اوپر بانون کی ایسی برکھا کری کہ وہ ڈھک گیا درجودھن درمکھ ات رتھی سادسن دوسہ۔ درمرشن۔ بیبشنت۔ چترسین۔ جے بھوج۔ پرمِت رتھ مہارتھی۔ بکرن یہ سب تمھارے بیر ہاتھون مین دھنش بان لیے ہوئے ایسے جلدی تیرون کا پرہار کرتے تھے جیسے بجلی کوندھتی ہووے پھر دروپدی کے پتر اور سوبھدرا کا پتر ابھمنیو یہ سب مہارتھی اور سہدیو و نکل۔ دھرشٹ دومن اسطرح بیٹرت کرتے ہوئے یعنی مارتے ہوئے شترون کے سنمکھ آئے جیسے راجہ اندر دیتون کے اوپر کرودھ کرکے بجر لے کر آتا ہے۔ اُس سمے درونا چارج جی اپنے تیرون کا پرہار کرتے ہوئے آگے بڑھے اور پرکاشت بان ایسے دونون طرف سے چلے جیسے کہ آکاش سے نکشتر برابر ٹوٹتے ہین اور دونون طرف سے تیرون کا مینہ برسنے لگا شوربیرون نے پرسپر وہ جدّھ کیا کہ رودھر کی ندی بہ نکلی ایک دوسرے کو دیکھ کر اُتساہ کرکے آگے بڑھتا تھا اُس سمے درجودھن کے کہنے سے تمھاری سینا ہاتھیون پر چڑھی ہوئی پانڈون کی سینا پر آٹوٹی اُدھر سے پانڈو نکی آگیا پاکر ہزارون راجہ شوربیر تمھاری سینا پر آن پڑے اور شنگھنی جنتر اور بڑی بڑی نالون سے گولے چھوڑے گئے جنکے مہاشبد سے آکاش اور پرتھی گونجنے لگی۔ اُسوقت ایسی گرد اور دُھوان آکاش مین چھایا کہ سورج دکھائی نہین دیتا تھا شسترون کے پرہار سے رودھر کا مینہ برسنے لگا تب بھیشم جی مہاراج بھی شستر پرہار کرتے ہوئے رن بھوم مین شوبھا مان ہوئے اور مہاپراکرمی دھنش دھاری ارجن کے سنمکھ جاکر شستر پرہار کرنے لگے بھیشم جیکو دیکھ گھیوی سنسار مین بدت گانڈیو دھنش کا دھارن کرنے والا ارجن بھی بھیشم جی کے اوپر بہت لاکھوتا سے شستر پرہار کرنے لگا۔ دونون کا پرسپر خوب جدّھ ہوا۔ پھر ساتکی جی اور کرت برما دونون مہابلی آپس مین جدّھ کرنے لگے اور پھر بڑا دھنش دھاری ابھمنیو برہدبل سے جدھ کرنے لگا۔ راجہ کوشل نے ابھمنیو کی دھجا کو تیرون سے گرادیا اور اُسکے سارتھی کو رتھ سے نیچے گرادیا۔ تب ابھمنیو نے کرودھ کرکے راجہ کوشل کو گھایل کردیا اور اُسکے سارتھی کو مار ڈالا۔ درجودھن اور بھیم سین پرسپر کرودھ کرکے جدّھ کرنے لگے۔ دوساسن اور نکل آپس مین جدّھ کرنے لگے نکل نے دوساسن کی دھجا کو گراکر دھنش کو کاٹ ڈالا اور دوساسن نے نکل کو گھائل کردیا۔ درمکھ اور سہدیو کا جدّھ ہونے لگا۔ سہدیو نے درمکھ کی دھجا گراکر اُسکے سارتھی کو مار ڈالا آپ راجہ جدھشٹر مدر دیش کے راجہ شل کے سنمکھ گئے اُسنے جدھشٹر کو سنگرام کے لیے آتا ہوا دیکھ شستر پرہار کرنے آرنبھ کیے اور جدھشٹر کے دھنش کو کاٹ گرایا تب پراکرمی جدھشٹر نے دوسرے مضبوط دھنش کو اُٹھا کر مدر دیش کے راجہ کو مار کر بیاکل کردیا اور بہت سے بچن شرم دلانے کے اُس سے کہے پھر درونا چارج اور دھرشٹ دُمن کا جدّھ ہونے لگا۔ درونا چارج نے دھرشٹ دُمن کو اپنے تیکشن بانون سے گھایل کردیا اور دھرشٹ دمن نے بھی درونا چارج سے بڑا بھاری جدّھ کیا درشٹ کیت اور بالیک دونون شوربیر پرسپر تلہ جدّھ کرنے لگے مہاپراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کا پتر المبش نام راچھس سے اور مہابلی سکھنڈی اسوتھامان سے جدّھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو اپنے بانون سے گھایل کیا راجہ براٹ اور بھگدت۔ کرپاچارج اور برہ چھتر اور کیکے دیش کا راجہ شرودت پرسپر جدّھ کرنے لگے

اِن دونونکا بھیانک جدّھ دیکھ کر ادرون کو بھی پر گھٹ ہوگیا راجہ دروپد کا جیدرتھ سے بھاری جدّھ ہوا اور ست سوم بھیم سین کے پُتر کا بکرن آپ کے پُتر سے گھور جدّھ ہوا - چیکتان - اور سوکرمان اور مہاپراکرمی شکنی اور پرت بندھ جودھا اور شرت کرما کا مہوج کے مہارتھی راجہ سودکشن سے جابھڑا اور پرسپر بڑا بھاری جدّھ ہوا - پھر سودکشن بھیم کے پُتر کو گھائل کر کے ارجن کے پُتر ایراوت کے سنمکھ گیا - بیر باہو آپ کا پُتر راجہ براٹ کے تیرون سے جدّھ کرنے لگا اسیطرح پانڈوون کی سینا کے شوربیر اور بھاری سینا کے جودھا پرسپر مِلکر جدّھ کرنے لگے - پیادہ پیادہ سے گھوڑے کا سوار گھوڑے کے سوار سے اور رتھ سوار رتھ سوار سے اور ہاتھی سوار ہاتھی سوار سے - راجہ اپنے برابر کے راجاؤن سے سب ایک دوسرے کے سنمکھ ہوکر جدّھ کرنے لگے پھر یہ بات بھی جاتی رہی کرودھ مین بھرے ہوئے سینا کے لوگ ایک دوسرے کو مارنے لگے اور جہان تہان کھڑگ اور ترسول اور تیرون کا مینھ برستا دکھائی دینے لگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب راجاؤنکا پرسپر جدّھ ہونا ۱۲ - ادھیاے

## تیرھوان اَدھیاے

### ابھمنون اور سوِیت کا جدّھ بھیشم جی اور راجہ شل وغیرہ سے اور دونون کے پَراکرم کی سراہنا یعنے تعریف ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ اِس جدّھ مین پُترون نے اپنے پتا کو اور بھائی نے بھائی اور بھانجے نے ماما اور مِتر کو مِتر نے نہین دیکھا - بیر رس مین بھری دونون سینا متوالی ہوکر جدّھ کررہی تھین آپس مین رتھ رتھ سے ٹکر کھا کر ہزارون رتھ سنگرام مین ٹوٹ گئے اور ہاتھی ہاتھیون سے ٹکر کھا کر بھاگنے لگے چارون طرف سے مار مار کا گھور شبد سنائی دے رہا تھا گھوڑے اور ہاتھی شسترون سے گھائل - سنگرام بھوم مین ایسے پرتیت ہوتے تھے کہ مانو کاجل کے پربت پر گیرو کے پرنالے چل رہے ہین - مرتک شریرون کے سمُوہ اِدھر اُدھر کی ندی مین بہتے ہوئے ایسے پرتیت ہوتے تھے مانو جل پرواہ مین جلچر کلول کررہے ہین متوالے ہاتھی گھوڑون کے سوارون کو پائون سے روندنے لگے اور گھوڑے کے سوار پیادون کو اپنی جھپیٹ سے گرا کر کھوندنے لگے اور ہاتھی اپنی سونڈون سے رتھون کو کھینچنے لگے - ہزارون نش رتھ کے پہیّون سے دب کر مر گئے ہزارون کی بھجا کٹ کر شریر گھایل ہوگئے بھائیونکو پکارنے لگے - بہتونکا اُس بھاری سنگرام مین پائون نہ جما بھاگ اُٹھے بہتونکا ہردا شوربیرون کو گھائل دیکھ کر پرسن ہوتا تھا اور شستر پرہار کرتے تھے بھیشم جی نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کر اپنے تیرون سے شوربیرون کو مارنا آرنبھ کیا کسیکا سر اُڑ گیا اور کسی کی بھجا کٹ کر گر گئی - سوِیت بستر اور پگڑی پہنے ہوئے - سُنہری رتھ پر بھیشم جی اندر کے سمان براجمان سُمیر پربت کے سمان اچل سنگرام کر رہے تھے - چندرمان کے سمان کہاں سوبھایمان تھا درجودھن کی آگیا پاکر درمکھ کرت برما کرپاچاریہ شل اور بنشیت نے بھیشم جی کے پاس جاکر انکی رکشا کری بھیشم جی نے اپنے شسترون سے ہاتھی کے سوار اور رتھ کے سوارونکو ... آرنبھ کیا بھیشم جی کے تیر لگنے سے ہاتھی چنگھاڑ مارتے تھے اور رتھون کے جوے ٹوٹ کر گر جاتے تھے یہ حال

دیکھ کر ابھمنوں کرودھ کر کے پنگل برن اُتم گھوڑوں کے رتھ پر سوار ہو کر بھیشم جی اور کرپا چارج کو آ دلیکر
آن پانچوں اتی رتھی شوربیروں کے سنمکھ آیا اور بھیشم جی کی سُنہری دھجا اپنے تیروں سے گرا کے پانچوں
مہارتھیوں سے جدھ کرنے لگا اور ایک ایک بان سے پانچوں کو گھائل کر کے بیاکل کر دیا۔ بھیشم جی نے دوسری
دھجا لگائی۔ اسکو بھی تیروں سے کاٹ کر اُسنے گرا دیا اور ایسے تیکشن تیر بھیشم جی کے مارے کہ پتامہ جی بیاکل
ہوگئے پھر اُنکے سارتھی کا سر کاٹ کر کرپا چارج کے دھنش کو اپنے بان سے کاٹ گرایا۔ ابھمنوں کے ہست لاگھوتا
کو دیکھ کر آکاش میں اندر سمیت سب دیوتا پرسن ہو رہے تھے۔ بھیشم جی نے اُس سمے ارجن کے مہا پراکرمی
پتر ابھمنوں کو ارجن کے سمان مہا پرکرمی دیکھ کر پرسنشا کی اور پھر آگے بڑھ کر اپنے تیروں سے ابھمنوں کو گھائل
کر دیا اور اُسکی دھجا کو کاٹ گرایا پھر اُن پانچوں رتھیوں نے بھی ابھمنوں کو اپنے تیروں سے گھائل کیا جب
ابھمنوں نے دیکھا کہ یہ کئی مہارتھی اُسکے اوپر شستر پرہار کر رہے ہیں تب ارجن کے پتر مہا پراکرمی نے رتھ پر
اچھل کھڑے ہو کر اپنے بانوں سے اُن پانچوں مہارتھیوں کو مار مار کر گھائل کر دیا اور بھیشم جی کے دھنش کو اپنے
تیکشن تیروں سے کاٹ ڈالا اور پھر اُنکی تیسری دھجا کو بھی کاٹ کر دوسرے سارتھی کو بھی مار ڈالا بھیشم جی
سے ایسا پربل جدھ ابھمنوں نے کیا کہ شترو سینا میں سب کو اسکا بھے ہوگیا جتنے لوگ اُس جگہ کو دیکھ رہے
تھے سب ابھمنوں کی تعریف اور واہ واہ پکار پکار کر کرتے تھے اور پانڈو سینا کے شوربیر اُس بڑے اونچے
سُنہری تال کے برکش کی دھجا والے مہا پراکرمی بھیشم جی کو گرا ہوا دیکھ کر کہہ رہے تھے کہ یہ ابھمنوں مہارتھی
کا پراکرم ہے جسنے بھیشم جی کی دھجا تیسری بار بھی پرتھی پر گرا دی ہے دوسرے بھیم سین نے ابھمنوں کو دیکھا کہ
اکیلا کئی مہارتھیوں کے بیچ میں بھاری سنگرام کر رہا ہے اپنا رتھ بھگا کر ابھمنوں کے پاس آیا اور اُس کے
پراکرم کی سراہنا کر کے بڑے بھاری شبد سے گرجنا کی پانڈوں کی سینا کے راجاؤں نے بھیشم جی کی دھجا کو
گرا ہوا دیکھ کر ابھمنوں کی رکشا کے لیے اپنے اپنے رتھوں کو اُسکے پاس پہونچایا جب بھیشم جی نے دیکھا کہ ابھمنوں کی
سہایتا کے لیئے اور بہت سے شوربیر چلے آتے ہیں۔ تب اپنے دِب شستر سنبھال کر ساتکی کو نو بانوں سے اور
دھرشٹ دمن کو پانچ بانوں سے اور سات تیروں سے بھیم سین کو بھی گھائل کر دیا اور اُسکے رتھ کی دھجا
کو کاٹ کر گرا دیا جسکے اوپر سنگھ کا سنہری اکار بنا ہوا تھا اسلیئے بھیم سین مہا جودھا نے کرودھت ہو کر اپنے بانوں سے
بھیشم جی کو گھایل کر دیا اور پھر کرپا چارج اور کرت برما کے آٹھ آٹھ بان مار کر گھائل کر دیا اُدھر راجہ براٹ کے پتر نے
اپنے ہاتھی کو جو سونڈ کی کنڈلی بنا کر شوربیروں کو مارتا کھودتا چلا آتا تھا راجہ شل کے سنمکھ لا کر راجہ کو تیروں
سے گھایل کر دیا شل نے دیکھا کہ اُتر کا ہاتھی اُسکے رتھ کا چورن کر دیگا اپنے بھالے اور برچھی سے اُسکے ہاتھی
کو روکا تو بھی اُتر کے پربت سمان ہاتھی نے راجہ شل کے چاروں گھوڑوں کو سونڈ اور پانو سے مار ڈالا اور اُسکے
رتھ کو توڑ ڈالا۔ تب شل نے تیکشن برچھی سے اُتر کو ہاتھی سے نیچے گرا دیا اور آپ ٹوٹے ہوئے رتھ سے کود کر
اپنے کھڑگ اور بھالے سے اُتر کے ہاتھی کی سونڈ کو کاٹ ڈالا وہ ہاتھی چنگھاڑ مار کر پرتھی پر گر پڑا اور بھالوں
سے راجہ شل نے اُسکو مار ڈالا اور آپ کرت برما کے سورج سمان رتھ پر چڑھ گیا تب راجہ براٹ کے پتر سویت نے
اپنے بھائی اُتر کو پرتھی پر پڑا دیکھ کر کرودھ میں آکر اپنے تیروں سے شل کے اور کرت برما کے دھنش کو کاٹ ڈالا

اُنھون نے اسیوقت دوسرے دھنش کو ہاتھ مین لے کر سویت کو گھایل کردیا تبھان سویت نے سات تیرون سے اُن دونون دھنش دھاریون کے دھنشون کو پھر کاٹ ڈالا تب اُن دونون نے برچھیونکو ہاتھ مین لے کے سویت کے اوپر چلانا آرمبھ کیا سویت نے اپنے تیرون سے اُنکے بھالے اور برچھیونکو بیچ مین سے کاٹ کر پرتھی پر گرادیا پھر اندر ترکم بجلی سمان گرجتا ہوا سویت کے سامنے آیا سویت نے تیکشن بان رُکم پر مارے جو اُسکے شریر مین پرویش کرگئے تب رُکم تیرون سے گھایل ہوکر رتھ پر اچیت گر پڑا اُسکا چتر سارتھی رُکم کو اچیت جان کر رتھ کو بھگا کر دور لے گیا سویت نے اُن چھئون شور بیرونکو روکنے کے لیے دوسرے سورج سمان پرکاشوان رتھ پر سوار ہوکر اُنکی دھجاؤن کو اپنے تیرون سے پرتھی پر گرادیا۔ پھر سویت نے کرودھ مین آنکر راجہ شل کو گھایل کردیا تب ساری سینا مین سینا پت سویت کو کرودھ مین بھرا ہوا دیکھ کر ہل چل مچ گئی اور سب نے جانا کہ اب شل کو اوشش ہی مار ڈالے گا جب تمھارے پتر درجودھن نے دیکھا کہ راجہ شل موت کے مُنھ مین ہے تب اور راجاؤن کو ساتھ لے کر بھیشم جیکو آگے کر کے شل کی رکشا کے لیئے دوڑا اور مشکل سے سویت کے ہاتھ سے راجہ شل کو بچایا اُسکے پیچھے بھیشم جی نے ابھمنون اور بھیم سین اور براٹ اور ساتکی اور دھرشٹ دمن سے سنگرام کرنے کے لیئے اپنا رتھ اُنکے سنمکھ کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب ابھمنون و سویت کا پراکرم دونون کا جدھ ۱۳۔ ادھیاے

## چودھوان ادھیاے

### بھیشم جی کے ہاتھ سے سویت مہارتھی کا سنگرام مین مارا جانا اور پانڈوی سینا مین اداسی چھانا

(راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ اب تم بھیشم جی کا برتانت سناؤ کہ جب وہ اپنا رتھ راجہ شل کے پاس لے گئے تو کیا کیا۔ سنجے نے کہا کہ مہاراج بھیشم جیکو آگے آیا ہوا دیکھ کے ہزارون شور بیر پانڈوی سینا کے اُنکو مارنے کے لیے سکھنڈی مہارتھی کو آگے کر کے بھیشم جی کے سنمکھ لڑنے کو آئے اُس سمے بھیشم جی نے اپنے تیرون سے سینکڑون رتھ سوار اور گھوڑے پر چڑھے ہوئے شور بیرون کے سر کاٹ ڈالے اُنکے رتھ اور گھوڑے مرتک شریرون کو لیے ہوئے رن بھوم مین ادھر اُدھر بھاگے پھرتے تھے اور رتھون کے اوپر سر کٹے ہوئے شور بیر رتھ مین بیٹھے دکھائی دیتے تھے اور سینکڑون بیر پرتھی پر پڑے ہوئے تیرون کی سیجا پر سوتے تھے اور کوئی کوئی دوڑتے گرتے پھر اُٹھ کر بھاگتے اور گر جاتے تھے کسی کی بات سنائی نہین دیتی تھی مار مار کا شبد چارون طرف سے ہورہا تھا پانڈوی سینا کے شور بیر سویت سیناپتی کو آگے کر کے راجہ درجودھن کو اپنا پراکرم دکھاتے ہوئے بھیشم جی کے اوپر شستر پرہار کرتے تھے سویت نے اُس بڑے جدھ مین بہت سے راجکمارون کے اور سینکڑون ہتھون کے سر کاٹ ڈالے اور ہزارون ہاتھی سوارونکو سویت نے اپنے بانون سے مار کر گرادیا تب سویت کے بھے سے ہماری سینا بھی بھیت ہوگئی اور بڑے بڑے شور بیر اپنے رتھون کو چھوڑ کر اُس پراکرمی سے جان بچا کر دور دور چلے گئے سواے بھیشم جی کے اُس سمے سویت کے آگے کوئی

شور بیر نہ ٹھہر سکا۔ بھیشم جی اکیلے استھت رہے جیسے چیت اور بیساکھ کے مہینون مین سورج اپنی کرنون سے
پرتھی کے رس آدک کو آکرشن کرتا ہے اسی پرکار وہ بھیشم جی ستیل کرن والا شترون کے پرانونکو کھینچتا ہوا
جدھ مین استھت ہوا اور بہت سے بانون سے پانڈون کی سینا کے شور بیرونکو کاٹ کر رن بھوم مین گرایا
جیسے چکر دھاری شری کرشن اسر سینا کو سودرشن چکر سے مارتے ہین اُس وقت درجودھن کو اپنا پراکرم دکھانے کے
لیے بھیشم پتامہ جی نے شترو سینا کو مار کر چلایمان کر دیا۔ اور سویت سینا پتی کے بیگ کو رُوک دیا پرنتُ
سویت بھیشم جی کے سنمکھ ہوکر جدھ کرنے لگا اور دونون نے پرسپر ریسی برکھا تیرون کی کری کہ دونون
کے رتھ تیرون سے ڈھک گئے دونون شور بیرون نے بیاگھر کے سمان گرجنا کر کے ہزارون شترونکو مار گرایا۔
جو سویت اُس سمے بھیشم جی کے سنمکھ نہ ہوتا تو وہ مہا پراکرمی اجے بھرت بنسی پتامہ اپنے شسترون سے ساری
سینا پانڈون کی مار ڈالتا۔ سویت کا پراکرم دیکھ کر پانڈون کا چت بہت پرسن ہوا اور سب راجہ سری کرشن جی
سمیت سویت کی پرسنشا کرنے لگے پھر تمھارا پتر درجودھن اپنے ساتھی راجاؤن کو لے کر پانڈون کی سینا کے
سنمکھ ہوا تب سویت نے بھیشم جی کو چھوڑ درجودھن کے بیگ کو روکا۔ اور اسطرح درجودھن کی سینا کو اپنے
بانون سے گرانے لگا جیسے کسان اپنی درانتی سے کھیتی کو کاٹتا ہے تب درجودھن کے ساتھی راجہ بھی کرودھ کر
اپنے شسترون کی برشا کرنے لگے راجہ براٹ کے پتر سویت نے سب راجاؤن کے سنمکھ ہو کر اُنکی سینا کو پیچھے ہٹا
دیا اور پھر آپ بھیشم جی کے سنمکھ آنکر جدھ کرنے لگا اور وہ دونون پراکرمی اجے پرسپر جدھ کرنے لگے جیسے اندر
اور برتراسُر کا جدھ مہا بھاری ہوا تھا اسی پرکار بھیشم جی اور سویت کا جدھ پرسپر ہونے لگا ساٹھ بان سُویت نے
کرودھ کر کے بھیشم جی کے مارے جس سے بھیشم جی گھایل ہو گئے اور جیسے متوالا ہاتھی دوسرے متوالے ہاتھی
کو ٹکر مار کے پیچھے ہٹا دیتا ہے اسی پرکار بھیشم جیکو بدیرن کر کے سویت نے پیچھے ہٹا دیا تب بھیشم جی نے
کرودھ کر کے دس بان تیکشن مار کر سویت کو گھایل کر دیا پرنتُ وہ شور بیر کمپایمان نہین ہوا اور اسی طرح
بھیشم جی سے جدھ کرتا رہا اور اپنے تیرون سے بھیشم جی کے دھنش کو چورن کر ڈالا اور اُنکی سنہری اونچی دھجا
کو اپنے بانون سے پرتھی پر گرا دیا درجودھن نے بھیشم جی کی دھجا کو گرا ہوا دیکھ کر سمجھا کہ سویت نے بھیشم جی کو
مرتک روپ کر ڈالا اور پانڈون نے اپنی جے دیکھ کر پانچون بھائیون نے اپنے اپنے سنکھ پرسن ہو کر بجائے
تب درجودھن نے بھیمان ہو کر اپنے سارتھی راجاؤن سے بھیشم جی کی رکشا کرنے کے ارتھ جلدی کری یا ایک
کرپاچارج شل بکرن چترسین۔ بنشیت نے اپنی اپنی چترنگنی سینا لے کر بھیشم جی کو گھیر کے بیچ مین کر لیا
سویت نے پھرتی سے کرپاچارج وشل آدک راجاؤن کو اپنی بھجا کے بل سے روکا اور بھیشم جی کے سنمکھ
تیرون کی برکھا کر کے اُنکے دھنش کو پھر توڑ ڈالا بھیشم جی نے پھر دوسرا دھنش اُٹھا کر سویت کے تیرون سے
اپنے آپ کو بچایا اور اپنے تیرون سے اُس مہارتھی سویت کو گھایل کر دیا اور اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو
مار ڈالا تب سویت پرتھی پر کود پڑا اور بیر گہا تنی برچھی سے بھیشم جی کو بہت بیاکل کر دیا اُسوقت دیو بانی ہوئی
کہ ہے دیو برت تم اپنے شترو کو مارو بھیشم جی اُس بانی کو سنکر پرسن ہو گئے اور لوہے کے بان سے سویت کے
موچ اور چھالی کو بیندھ دیا اُس تیکشن بان نے مہا پراکرمی سویت کے پران نکال لیے وہ پرتھی پر گر پڑا پانڈون

اور سری کرشن جیو کو بڑا سوچ ہوا سویت کے مارے جانے سے درجودھن اور اُسکے ساتھی راجہ بہت پرسن ہوے اور پانڈون کی سینا مین اُداسی چھا گئی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے سویت مہارتھی کا مارا جانا ۱۴ - ادھیاے

## پندرھوان ادھیاے

## سنکھ تیسرے کنور راجہ براٹ کا جدھ اور پہلے دن کی لڑائی کا خاتمہ

دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ہے نردتم جب راجہ براٹ کا بڑا پتر سویت اور چھوٹا اُتر دونون مارے گئے تو پانڈونکو بڑی شرمندگی ہوئی ہوگی کہ پانڈون نے اُنکے گھر بڑا آرام پایا تھا بھیم سین اور ارجن کو بڑا کرودھ ہوا ہوگا مجھے یہ حال سناؤ دیکھو یہ دُربدھی درجودھن کیسا کُومت ہے کہ سری کرشن جیو نے آپ آنکر اُسکو سمجھایا اور راجہ براٹ اور بلدیو جی۔ کرپاچارج بھیشم جی۔ درونا چارج۔ بدر۔ بیاس آدک رشیون نے سمجھایا تو بھی یہ دُربدھی کو کرمی نہ سمجھا اور جدھ کرنے کے لیے اتنے راجاؤنکو اکٹھا کرلیا یہ کرن اور دُشٹ شکنی اور دوساسن کی صلاح سے درجودھن نے اُدیادھ اُٹھایا ہے مجھے ارجن کا بڑا سوچ ہے جب کرودھ بھرا ارجن سویت کے مارے جانے کو بچار کے جدھ کرے گا۔ تو سب راجہ ایسے بھسم ہوجاوینگے جیسے دیپک کی لو مین پتنگ بھسم ہوجاتے ہین مہاتما پانڈو تو لڑنا اور سنگرام کرنا نہین چاہتے تھے مگر اس درجودھن نے کسیکا کہنا نہ مانا اب پانڈون کا ہردا سویت اور اُتر کے مارے جانے سے اگن کے سمان پرجلت ہوگیا ہوگا مجھے بڑا سوچ ہے کہ ہزارون منش اور سیکڑون راجہ اس سنگرام مین مارے جاوینگے سنجے نے کہا کہ مہاراج اسمین بھاری دوش تمھارا ہے درجودھن کو یہ دوش نہین لگانا چاہیئے جیسے آگ لگ جانے پر کنوان کھودنا بے ارتھ ہے ایسا ہی آپ کا اس سمے سوچ کرنا نرارتھ ہے دن مین تیسری لڑائی کے پرارنبھ مین جب سویت پرلوک کو گیا تب سویت کے تیسرے بھائی سنکھ نے کرودھ ونت ہوکر مدر دیش کے راجہ شل پر شستر برہا کیے جیسے آہت دینے سے ہون کی اگن پرچنڈ ہوجاتی ہے اسیطرح سے شترون کا جیتنے والا سنکھ راجہ براٹ کا پتر بڑے دھنش کو ٹنکور شل کے مارنے کو چلا اور تیرون کی برکھا کرتا ہوا شل پر دوڑا درجودھن نے جانا کہ شل کی موت آئی تب تمھارے پتر درجودھن نے راجہ براٹ کے پتر کو چارون طرف سے روکا برہدبل۔ کوشل۔ جیت سین۔ ماگد۔ سُرکم۔ رتھ بند۔ آنو بند آدک رتھی شل کی رکشا کے لیے نیت ہوے اُسکے پیچھے سیناپتی مہاپراکرمی سنکھ نے اپنے تیکشن بانون سے اُن لوگون کے دھنشون کو کاٹکر سنگرام بھوم مین گرجنا کی اور ایسی برکھا بانون کی کری جیسے برکھا رت مین بادلون سے بوند گرتی ہین پھر بجلی کے سمان سنکھ گرجنے لگا اُس سمے بھیشم جی مہاراج سنکھ سیناپتی کے سنمکھ آن کر گرجنے لگے اور راجہ شل نے رتھ سے کود کر سنکھ کے گھوڑون کو مارڈالا یہ حال دیکھکر ارجن سنکھ کی رکشا کے لیے اپنا رتھ لے کر آگے آیا اور سنکھ اپنے گھوڑونکو مرا ہوا دیکھکر رتھ سے کود کر ارجن کے رتھ پر چڑھ گیا تب بھیشم جی نے اپنے بانون سے پانچال متشی کیرل اور پرمدرک دیشی آدک انیک شوربیرونکو مارڈالا اور پھر بھیشم جی اپنے سدھی پانچال درود کے سنمکھ ہانون کی

برکھا کرتے ہوئے دوڑے اور اُسکی سینا کو بھشم کرنے لگے اس سمے بھیشم جی ایسے تیجمان پرتیت ہوئے جیسے جیٹھ کے مہینے مین سورج - پانڈون کی سینا اُنکو دیکھ کر بیاکل ہوگئی اور کسیکو اپنا رکشک نہ دیکھ کر بھاگنے اور دوڑنے لگی جیسے سنگھ کی دھاڑ سنکر گائے بیل بھاگ جاتے ہین اسی پرکار پانڈون کی سینا مین ہل چل پڑگئی اور چارون طرف صفائی ہوگئی سورج کا است جانکر اندھیرا ہونے پر پانڈون نے اپنی سینا کو بسرام دیا -

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب پہلے دن کا پرتھم جدھ ۱۵ - آدھیاے

## سولھوان آدھیاے

### دوسرے دن کا جدھ

سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ جب دونون سینا الگ الگ ہوگئین تب دھرم راج راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے پربھو بھیشم جی کے سنمکھ ہماری سینا نہین ہوسکتی یہ مہا پراکرمی اپنے بانون سے ہماری سینا کو کال روپ ہوکر بھکشن کرنے لگا آج پہلے دن کے جدھ مین بہت سے پراکرمی شوربیر بھیشم جی نے مار ڈالے اور ساری سینا اُس پراکرمی کے بھے سے بھاگ گئی اُس جدھ مین کرودھ اگن روپ دھرم راج یا بجر دھاری اندر یا پاش دھاری برن یا گدا دھاری کوبیر جیکو جے کرنا سنبھو ہے پرنتو مہا پراکرمی بھیشم جی کو جے کرنا اسنبھو ہے - ہے کیشو جی مجھے بڑی بھاری چنتا ہے کہ بھیشم جی ہماری دل کو اکیلے ہی مار ڈالینگے اب اسکا کچھ اُپاے بتائیے سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر کو بھے مان جان اُسکے پرسن کرنے کے کارن یہ بچن کہا کہ مہاراج آپ چنتا نہ کرین تمھارے چارون بھائی بہت پراکرمی اور شوربیر جگت مین بکھیات ہین اور راجہ براٹ سکھنڈی - دروپد - درشٹ دمن آپکے منورتھ پورن کرینگے کیا ہوا جو آج بھیشم جی نے ہماری سینا کو بھگا دیا - کل ہم اسکا بدلا لیوینگے ہم سب مل کے کل اُنکو سنگرام مین جیتین گے دھرشٹ دمن کو سیناپتی بناکے سکھنڈی بھیشم جی کا ناش کرے گا پھر دھرشٹ دمن نے کہا کہ ہے راجہ جدھشٹر آپ کو خبر ہوگی کہ میرا جنم درونا چارج جی کے ناش کرنے کے کارن ہوا ہے رن بھوم مین نارائن کی کرپا سے مین بھیشم جی اور درونا چارج کرپا چارج کو مارونگا راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے شترون کے ناش کرنے والے دھرشٹ دمن سری کرشن مہاراج کی اچھا سے آپ کو سیناپتی بنایا گیا ہے آپ کردن چارن نام بیوہ بناکر جیسے برہسپت جی نے دیویندر سے جدھ کیا تھا اُسی پرکار سے اپنی سینا کا بیوہ رچکر کسی طرح بھیشم جی کا ناش کرین اسیطرح اپنی سینا کو پرات کال ہونے پر رن بھوم مین لیجا کر سب سے آگے ارجن کو کیا جسکی دھجا سورج کی کرن کے سمان پرکاشت تھی اُسکے ساتھ سری کرشن مہاراج سب سے آگے رتھ پر براجمان ہوئے اُنکے پیچھے اور سب راجہ داہنے بائین اپنی اپنی سینا کا بیوہ بناکر رن بھوم مین نیت ہوئے اور ہماری کورووی سینا مین جب جدھشٹر کے بیوہ کی رچنا دیکھی تو درجودھن نے کرپاچارج اور درونا چارج سے یہ حال کہکر اپنے بیوہ کو رچ کر سنستھان - بکرن سورسین - کوکٹ ریچکت - ترگرت

مدرک۔یون یشتر بجے۔ دوساسن۔نند۔ اوپ نند۔ تن بھدر کون سمیت چترسین اور راجہ شل دشیل
کھورسے شروا۔ بھگدنت۔ بندان بند۔ سومدت۔ سوسرمان۔ کا مبوج۔ سودکشن۔ شتایکھ۔ سرتایو
اسوتھامان۔ کرت برما۔ آدک راجاؤن سے کہا کہ جیسے کل رن بھوم مین پانڈون کی سینا کو مردن کیا
تھا آج بھی اُسکے دل کو مردن کرو۔ یہ کہکر باجا بجاتے ہوئے شنکھ دھن کرتے ہوئے رن بھوم مین سب
راجہ اپنی اپنی سینا لیکر آئے دونون طرف سے جدھ کے باجے بجنے لگے۔ اندریون کے سوامی جگت
آتما سری کرشن جی نے پنچ جنیہ نام شنکھ اور ارجن نے دیودت نام اپنے شنکھ کو بجایا۔ اور بھیم نے پونڈر
نام شنکھ اور راجہ جدھشٹر نے اننت۔ نبجے۔ نکل اور سہدیو نے سگھوش اور منی پشپک شنکھ کو بجایا
کاشی راجہ اور مہارتھی سکھنڈی دہرشٹ دمن اور راجہ براٹ ساتکی دھنش دھاری دروپد۔ اور دروپدی کے
پانچون پترون نے سنگھ ناد کرکے اپنے اپنے شنکھونکو بجایا تو مل شبد سے پرتھی آکاش گونجنے لگا پانڈو جدھ
کے لیے سامنے کھڑے ہوے اُنکی سینا کو دیکھکر درجودھن نے اپنے بھائیون اور ساتھی راجاؤن سے کہا کہ
آج خوب جدھ کرو یہ سنکر شوربیرون نے شستر پرہار آرنبھ کیا شستردھاری بھیشم جی نے پرُدمن بھیم سین ارجن
کیکے براٹ دہرشٹ دمن چیندر شوربیرون کے سنمکھ ہوکر خوب تیرون کی برکھا کری جنکو دیکھکر پانڈونکی سینا
کمپایمان ہوگئی اور بہت سی سینا ماری گئی تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ وہان رتھ لے چلو جہان
بھیشم جی ہین کیونکہ مین جانتا ہون کہ بھیشم جی درجودھن کے نمت ہماری ساری سینا کو مردن کرڈالین گے
اور دروناچارج کرپاچارج اور درجودھن کے بھائی پانچال دیش کے مترونکو مارینگے مین بھیشم جی کو آگے بڑھکر
پہلے مارونگا سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن توساودھان ہوجا۔ مین بھیشم جی کے سنمکھ چلتا ہون یہ کہکر
اپنا رتھ بھیشم جی کے سنمکھ لے گئے کرودھ بھرا ارجن بیچ مین شوربیرون کو مارتا ہوا بھیشم جی کے سنمکھ پہونچا
تب کورون کی سینا ارجن کے گانڈیو دھنش سے بے مان ہوگئی سوائے دروناچارج اور بھیشم جی اور جیدرتھ
کے کسیکو سامرتھ نہین ہوئی جو ارجن کے بانونکو سہ سکے بھیشم پتامہ بہت سے شوربیرون سمیت ارجن پر
بان چلاتے رہے ارجن کو گھایل بھی کیا پرنت ارجن نے پچیس بان سے بھیشم جی اور نو بان سے کرپاچارج اور نو بان سے دروناچارج
جی اور ساٹھ بان سے بکرن اور تین بان سے درجودھن کو گھایل کرڈالا پھر ابھمنون اور پانچون پتر دروپدی کے
اور راجہ براٹ نے ارجن کی رکشا کی اور راجہ دروپد دروناچارج کے سنمکھ ہوا مہارتھی بھیشم جی نے تیکشن
انسی بانون سے ارجن کو گھایل کیا درجودھن پرسن ہوا۔ ارجن درجودھن کی گربنا سنکر بہوش چیت سینا
مین بڑھا چلا گیا اور چارون طرف کی سینا کو اپنے بانون سے مارکر گرانے لگا جب راجہ درجودھن نے دیکھا کہ
کہ ارجن اکیلا ہی ساری سینا کو مارے ڈالتا ہے اور بھیشم جی اور دروناچارج جی کی موجودگی مین کورون کی
سینا کو مردن کرتا چلا آتا ہے کوئی اسکے سنمکھ نہین ہوسکتا تو بھیشم جی سے درجودھن نے کہا کہ ہے
پتامہ آپ کے کارن کرن پانڈوسے نہین لڑتا ہے دیکھو ارجن ہماری سینا کو مارے ڈالتا ہے آپ ارجن کو
کسیطرح مارین نہین تو ساری سینا بھاگ جاویگی بھیشم جی یہ کہنے لگے کہ کشتری دھرم کو دھکار ہے
یعنی کہ ارجن کو جو میرے پتر کی سمان ہے اسکو مین ماردون پھر وہ پرتاپی دیب استرون کے دھارن کرنے والے

بھیشم جی ارجن کے سنکھ آئے اور راجاؤں نے کوروی سینا مین مہاشبد سے شنکھ بجانے آرنبھ کیے اور
بھیشم جی کی رکشا کے لیے اُن کے چارون طرف ہوگئے اسی طرح ارجن کی رکشا کے کارن پانڈون کی سینا
کے بہت سے راجا اُسکے ساتھ ہوگئے تب بھیشم جی نے ارجن کو اپنے بانون سے گھایل کیا اور کرودھ مین
بھرے ہوئے گانڈیو دھنش دھاری ارجن نے اپنے بانون سے بھیشم جی کے اوپر جال پور دیا تب بھیشم جی
نے اپنے بانون سے ارجن کے تیرونکو کاٹنا آرنبھ کیا اور ارجن نے بھیشم جی کے بانونکو کاٹ کر پرتھی پر گرایا
تب بھیشم جی نے تین تیرون سے سری کرشن جیکو گھایل کیا جناردن جی پرسن چت رتھ پر بیٹھے ہوئے ایسے
شوبھائمان تھے جیسے ٹیسو کا برکش پھول آنے سے شوبھائمان ہوتا ہی جب ارجن نے جناردن جی کو گھایل دیکھا تو کرودھ کرکے بھیشم
جی کے سارتھی کو گھایل کردیا اور بھیشم جی کو اپنے تیرون سے بیاکُل کردیا دونون مہاپراکرمی ایکدوسرے کے اوپر شستر پرہار
کرنے لگے کسی نے ہار نہین مانی اپنے اپنے شنکھون کو بجاکر ایک دوسرے پر تیر برساتے رہے ہے راجہ دھرتراشٹ
اِن دونون پراکرمیون کا جدھ پرسپر ایسا ہوا کہ دیوتا بھی دیکھ کر اشچرج کو پراپت ہوگئے اور یہی کہتے تھے کہ ہمنے
ایسا جدھ اب تک نہین دیکھا تھا کبھی بھیشم جی اور ارجن دونون گپت ہوجاتے اور کبھی پرگھٹ دکھائی
دیتے تھے دونون سیناکے راجہ اُنکے سنگرام کو دیکھ دیکھ اشچرج کرتے تھے مہاگھور جدھ دونون کا ہوتا رہا
اور دوسری طرف راجہ دروپد درونا چارج جی بھی گھور سنگرام کررہے تھے رن بھوم مین چارون طرف
مار مار کا شبد ہورہا تھا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم جی اور ارجن کا گھور جدھ ہونا ۱۷۱ ادھیائے

## سترھوان ادھیائے

### ایضاً دوسرے دن درونا چارج اور راجہ دروپد کا بھاری سنگرام ہونا اور بھیم سین اور دھرشٹ دمن کا پراکرم اور ارجن کا کوروی سینا پر بجے پانا

دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ دھرمگیہ سنجے بھیشم جی اور ارجن دونون مہاپراکرمی آپس مین جدھ کرتے ہے
تو بھیشم جی جو دِب استر دھارن کرنے والے ہین اُنھون نے ارجن کو کیونکر نہین جیتا سنجے بولے کہ مہاراج آپ
جانتے ہین کہ ارجن نے اندر آدک دیوتاؤن سے جو اندر لوک مین شستر بدیا سیکھی تھی وہ اسی دن کے کارن سیکھی
تھی اور شوجی اور کبیرجی آدک لوک پالون سے شستر اسی کارن لایا تھا کہ ایک دن درجودھن سے سنگرام کرنا پڑیگا
اُسکی سہاے کرنے والے بھیشم جی اور درونا چارج ہین اِن سب شوربیرون سے جدھ کرنا پڑیگا وہی وقت جدھ کا
آگیا بھیشم جی دِب استرون کے دھارن کرنے والے ضرور ہین پرنت سری کرشن جی کے پیارے ارجن سے
اُنھون نے پراجے پائی اور سنسار مین پرسدھ ہوگیا کہ ارجن نے بھیشم جی سے پراکرمی کو جیت لیا دوسرے دن
جبکہ آپس مین جدھ ہونے لگا تو دونون طرف سے شوربیرون نے پرسپر بڑا بھاری جدھ کیا درونا چارج جی
اور راجہ دروپد کا گھور سنگرام ہوتا رہا اور دونون لڑتے لڑتے گھایل ہوگئے درونا چارج جی نے دروپد اور
دھرشٹ دمن کے سارتھی کو مار گرایا تب دھرشٹ دمن نے اپنی برچھی درونا چارج کے اوپر منتر پڑھ کر چلائی ساری

سینا مین ہاہاکار ہونے لگا درونا چارج جی نے اُس برچھی کو آتا ہوا دیکھ کر بیچ مین ہی کاٹ گرایا اور اپنے بانون سے دھرشٹ دمن کو
گھایل کر دیا تب دھرشٹ دمن نے لوہے کا بجر درونا چارج کے مارنے کو اٹھایا آچاری نے بجر کو اپنے بانون سے روکا اور ایسے تیکش
تیر دھرشٹ دمن کے مارے کہ اُسکا شریر لہو لہان ہو گیا دھرشٹ دمن نے کرودھ کر کے درونا چارج کے دھنش کو کاٹ گرایا
پھر درونا چارج نے دھرشٹ دمن کے دھنش کو اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا دونون یودھا لہو لہان ہو گئے جیسے بسنت رُت
مین کسوم کے پھول لال لال دکھائی دیتے ہین آخر کار درونا چارج کے مارنے کے لیے کھڑگ پھراتا ہوا آیا درونا چارج نے
اُسکو روکا اور اپنے تیرون سے آگے نہ آنے دیا تب یکایک بھیم سین اُنکے جدھ کو دیکھ کر بیچ مین آن کودا اور دھرشٹ دمن کو
اپنے رتھ پر سوار کر آیا درونا چارج جی نے دھرشٹ دمن کے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تب دھرشٹ دمن دو ہاتھی تلوار لے کر
رتھ سے کودا اور درونا چارج سے سنگرام کرنے لگا درجودھن نے راجہ کلنگ کو سینا سمیت بھیجکر
درونا چارج جی کی رکشا کی - آچاری نے چترائی کر کے دھرشٹ دمن سے اپنے آپ کو بچایا دھرشٹ دمن کے سنگرام
کو دیکھ کر راجا لوگ اچنبھا کرتے تھے جب بھیم سین اپنی سینا کو لے کر آگیا تو راجہ کلنگ اور بھیم سین کا آپس مین
خوب جدھ ہوا کلنگ باشی لوگ اور کیتمان راجہ کلنگ نشکھادون کے راجا اور اُنکی سینا کو ساتھ لیکر
بھیم سین کو چارون طرف سے گھیر لیا اُسوقت بڑا بھاری سنگرام ہوا جیسے راجہ اندر اور دیتون کا جدھ ہوا
تھا دونون سیناؤن کے لشکرون نے اپنا پرایا کچھ نہ دیکھا جو سامنے آیا مارا گیا تھوڑی دیر مین پرتھی کو لہو اور ماس سے
پورن کر دیا نکھاد تو الگ ہو گئے چیدی دیش باشیون نے بھیم سین کا مقابلہ کیا راجہ کلنگ اور اُسکے دونون
دھنش دھاری بیٹون نے بھیم سین کو تیرون سے گھایل کر دیا اور شکر دیو نے بھیم سین کے چارون گھوڑون کو
مار ڈالا بھیم سین نے دوسرے رتھ پر سوار ہو کر اپنے بانون سے راجہ کلنگ اور اُسکے پتر کو گھایل کر دیا پھر
ایسے تیر برسائے جیسے برکھا رُت مین جل برستا ہے بھیم سین نے اپنے لوہے کی گدا لے کر راجہ کلنگ کے پتر کو
مار ڈالا اور پھر اُسکے سارتھی کو بھی مار کر دھجا اُسکی پرتھی پر گرا دی جب راجہ کلنگ نے اپنے پتر کو مرا ہوا دیکھا تو
کرودھ ونت ہو کر ہزارون رتھ ساتھ لے کر بھیم سین کو روک کر مارنا چاہا بھیم سین نے ایک ہاتھ مین کھڑگ
دوسرے مین ڈھال لے کر راجہ کلنگ کے اوپر حملہ کیا راجہ کلنگ نے زہر کے بجھے ہوئے تیرون سے بھیم سین کو
مارنا چاہا مہا پراکرمی بھیم سین نے اپنے کھڑگ سے کلنگ کے دھنش کو دو ٹکڑے کر دیا اور پھر آپ کے پتر درجودھن
کو بھی گھایل کر کے خوب گرجا راجہ کلنگ نے کرودھ مین آ کر تیرون کی برکھا کی بھیم سین نے اُسکے بانون کو
روک کر بھانومنت کے سنگھ ہو سنگرام کیا بھانومنت نے ایسے تیکش تیر چلائے کہ بھیم سین کو اپنے بانون سے
ڈھک دیا بھانومنت کے ہاتھی کے دانت پکڑ کر بھیم سین اوپر چڑھ گیا اور اپنے کھڑگ سے بھانومنت کا سر
کاٹ کر اُسکے ہاتھی کے ایسا کھڑگ مارا کہ وہ بھی پرتھی پر گر پڑا تب آپ اُس ہاتھی سے کود کر اپنے کھڑگ کو گھماتا ہوا
اور بہت سے ہاتھیونکو اُنکے سوارون سمیت مارتا ہوا سنگرام مین خوب گرجا جیسے باز لوا - تیتر وغیرہ
پکشیون کو لپیٹ کر مار گراتا ہے اسی پرکار بھیم سین نے ہاتھی اور گھوڑون کے سوار شورویرون کو اپنے کھڑگ سے
مار کر پرتھی پر گرا دیا اور گول چکر باندھ کر رتھ اور گھوڑون اور سینا کے آدمیون کے سر اور بھجا کاٹ کاٹ کر صاف
میدان کر دیا ہے راجہ بھارت سینا کے شورویرون نے بھیم سین کو کرودھ ونت سنگرام مین دیکھ کر بہت بیاکل

بہو کر ادھر اُدھر کو بھاگنا شروع کیا اس بھگڑ مین گھایل ہاتھیون اور ٹوٹے ہوئے رتھون سے بہت سے
منش تمھاری سینا کے دب کر مر گئے بھیم سین نے اپنی گدا کو اونچے نیچے پھرا پھرا کر سُور بیرون کو مارنے سے
تمھاری سینا کو ایسا بیاکل کر دیا کہ رن بھوم مین بھیم سین کے سنمکھ ہونے کی کسیکو سامرتھ نہ ہوئی جہان تہان
رن بھوم مین ہاتھی اور گھوڑے اور بیش قیمت زرہ بکتر تلوار زمین پر پڑے ہوئے دیکھے بھیم سین نے بڑا
سنگرام کیا کتنون کو پاؤن مین کھوند ڈالا بہتونکو کھینچ کھینچکر سواریون سے گرا کے کھڑگ سے دو ٹکڑے کر ڈالا
جب راجہ کلنگ نے اپنی سینا کا بُرا حال دیکھا تب بھیشم جیکو آگے کر کے بہت سی سینا ساتھ لے بھیم سین کے
سنمکھ آیا۔ کلنگ نے اپنے نو تیرون سے بھیم سین کو گھایل کیا پھر بھیم سین کرودھ مین بھرا ہوا اگن روپ ہو گیا
تب اشوک چتر سارتھی نے سنہری رتھ لا کر بھیم سین کو اُسپر سوار کرایا اور بھیم سین اُسپر سوار ہو کر ستر ایگنہ رتھی
کے سنمکھ آیا اُسنے بہت سے تیر بھیم سین کے مارے کرودھ بھرے بھیم سین نے لوہے کے بانون سے
ستر ایگنہ کو مار کر ست دیو آدک راجہ اُس کی رکشا کرنے والون کو بھی جم لوک مین بھیجا پھر کیت منت کو دوڑ کر
مار ڈالا تب راجہ کلنگ ہزارون منشونکو ساتھ لے کر بھیم سین کے اوپر دوڑا بہت سے آدمیون نے برچھی بھالے
گدا سے بھیم سین کو بہت مشکل سے روکا بھیم سین نے اُن مین سے سات سو شور بیرون اپنی گدا سے مار کر جم لوک
بھیجدیا اور دو ہزار کلنگ باسی منشون اور بے شمار ہاتھی سوارونکو مار کر ساری سینا کو اپنی گدا سے بھگا دیا۔
ہے راجہ دھرتراشٹ تمھاری سینا بھیم سین کو کرودھ ونت دیکھ کر اس پرکار بھاگ نکلی جیسے پربل بایو سے
ٹکر کھا کر بادل بھاگ جاتے ہین اور کوروی سینا پکارنے لگی کہ بھیم سین کال روپ ہو کر کلنگ باسیونکو
مارتا ہے اُنکی پکار سنکر بھیشم جی اپنی سینا کو لے کر بھیم سین سے جدھ کرنے کو آئے اُنکو دیکھ کر بھیم سین اور
دھرشٹ دمن اور ساتکی جی نے اُنکو چارون طرف سے گھیر لیا اور اپنے بانون سے بھیشم جیکو گھایل کر دیا
گنگا پتر نے کرودھ مین آکر ہزارون بانون سے ان مہارتھیونکو روکا اور پھر اپنے تیکشن بانون سے اُنکے گھوڑے
اور سارتھی مار ڈالے تب بھیم نے ساتکی کے رتھ پر سوار ہو کر راجہ کلنگ اور اُسکی سینا اور راجکمار کیت مان اور
بہت سے منشونکو مار ڈالا ساتکی جی نے بھیم سین کی بڑی تعریف کی کہ آج رن بھوم مین آپ نے اپنے پراکرم سے
بہت سے سینا پتی اور راجہ کلنگ اور کیت مان آدک شور بیرون کو مارا اُسوقت اسوتھامان اور راجہ شل
اپنی سینا کا بُرا حال دیکھ کر کرپا چارج کو ساتھ لے رن بھوم مین آگے بڑھے دھرشٹ دمن نے اسوتھامان
کے گھوڑے مار ڈالے تب اسوتھامان راجہ شل کے رتھ پر سوار ہو کر دھرشٹ دمن سے سنگرام کرنے لگا
دھرشٹ دمن کی سہاے کے لیے سوبھدرا کا پتر بڑا پرکرمی ابھمنیو اپنی سینا لے کر آیا اسوتھامان اور
راجہ شل اور کرپا چارج سے سنگرام کرنے لگا اور تینون مہارتھیونکو اُسنے گھایل کر ڈالا تب لچھمن آپ کا پوتا کرودھ
ہو کر ابھمنیو سے سنگرام کرنے لگا اور مہابلی لچھمن نے ابھمنیو کا دھنش اپنے بانون سے کاٹ گرایا ابھمنیو نے
دوسرا دھنش اُٹھا کر لچھمن کو گھایل کر ڈالا لچھمن نے ابھمنیو کا کوچ ایک تیر سے پھاڑ ڈالا سب کو بڑا سوچ ہوا
پرنتو ابھمنیو نے اپنے بانون سے لچھمن کو بیاکل کر دیا درجودھن نے لچھمن کو بہت بیاکل دیکھ کر اپنی سینا سے لچھمن کی
رکشا کری ابھمنیو کی سہاے کے لیئے باسدیو جی سمیت ارجن رن بھوم مین بجلی کی طرح آن پڑا اور اپنے

دھنش سے تمھاری سینا کو مار کر بیاکُل کر دیا ہزاروں رتھ سوار اور ہاتھی سوار اور بیشمار سینا کو رن بھوم میں مار ڈالا
ارجن کے سامنے کسی شور بیر کی سامرتھ نہیں ہوئی کہ جدھ کرے سیکڑوں رتھ اور ہاتھی گھوڑے بغیر سواروں
کے بھاگتے نظر آئے ارجن نے کوروی سینا کو اسطرح مردن کر ڈالا جیسے کہ کسان لوگ کھیتی کو کاٹ کر بچھا دیتے
ہیں باقی سینا ارجن کے بھئے سے بھاگ اوٹھی درجودھن انکو بھاگتے دیکھ کر بیاکُل بھیشم جی کے پاس گیا
بھیشم جی نے درجودھن اور درونا چارج سے کہا کہ اس وقت جو کوئی ارجن کے سامنے جاتا ہے وہی مارا
جاتا ہے ساری سینا ارجن کے بھے سے بیاکُل ہو گئی ہے اور اب بھاگی ہوئی سینا کسی پرکار ارجن کا
سامنا نہیں کر سکتی ہے سورج استاچل کو چلا گیا اندھیرا ہوتا چلا جاتا ہے اب سینا کو بسرام دو۔ یہ کہکر
درجودھن اور درونا چارج کو ساتھ لئے ہوئے بھیشم جی اپنے استھان کو چلے گئے اور پانڈو بجے کا باجا
بجاتے ہوئے اپنے ڈیروں کو چلے۔

اتی سری بیاس کرت مہابھارتے بھیشم پرب بھیم بھیس اور ارجن کا دوسرے دن جدھ کر کے فتح پانا ۱۷۔ ادھیائے

## اٹھارھواں ادھیائے

### تیسرے دن کا جدھ۔ بھیشم پتامہ جی کا بھاری جدھ کرنا بھیم سین کو کوروی سینا کو مار کر بھگا دینا اور درجودھن کو مار کر بیہوش کر دینا

سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹر تیسرے دن پربھات کال ہوتے ہی بھیشم جی نے سب راجاؤں کو آگیا
دی کہ پانڈوؤں سے جدھ کرو اور پھر اپنی سینا کا گرڑ نام مہا بیوہ رچا۔ آپ بھیشم جی اُس بیوہ کی چونچ استھان
پر اور درونا چارج۔ کرت برما جادو نیتر پر اور اسوتھاما اور کرپا چارج مہا پراکرمی سر پر اور ترگرت۔ متس۔
کیکے۔ بھورسے سرو۔ جیدرتھ گلے کے استھان پر نیت ہوئے اور راجہ بھگدت اور درجودھن اپنے
بھائیوں سمیت داہنے پکش پر اور بندا نوبند آدک اور اونتی کے راجہ بائیں پکش اور مگدھ دیش اور کلنگ
دیشی پونچھ پر اور چھیسہوم اسکے پانوں پیچھے اور کاروکو بکیج موندگونڈے برکوبر ہدبل آدک دوسرے
پیچھے کے استھان پر قائم ہوئے جب ارجن نے کوروؤں کے گرڑ بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا کا دھرشٹ
دمن کی صلاح سے اردھ چندر بیوہ بنایا۔ داہنی طرف بھیم سین اور بائیں طرف راجہ براٹ درو پد اور سینا
سمیت راجہ نیل اور اُسکے پیچھے راجہ چندیری اور کاشی کا راجہ اور پورب دیشی راجہ نیت ہوئے دھرشٹ
دمن سکھنڈی اور اُنکے داہنی طرف دھرم راج جدھشٹر اُسکے پیچھے ساتکی جی اور دروپدی کے پتر اور گھٹوتکچ
اور مہارتھی کیکے اور اُنکے مدھ میں ارجن جنکی رکشا میں سری جناردن بھگوان تھے جدھ کے لیے کھڑے ہوئے
دندبھی اور شنکھ اور انیک جدھ کے باجے بجنے لگے پرسپر جدھ ہونے لگا سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے
کہا کہ اس سنگرام میں ارجن نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کر اپنے بانوں سے رتھ اور ہاتھی سواروں کی ہنگت کو ناش
کرنا آرنبھ کیا جب آپ کے پتروں نے دیکھا کہ کوروں کی سینا ناش ہوئی جاتی ہے تب راجہ درجودھن اور
بہت سے راجاؤں کو لے کر آگے بڑھا اور پانڈوں کی سینا کو چھن بھن کرنے لگا اسوقت ہاتھیوں کے پانوں

تاپ اور رتھ کے پہیون سے ایسی دھول اڑی کہ سورج کا پرکاش مندا ہوگیا ادھر ارجن کی سہاے سے اور
ادھر بھیشم جی اور درونا چارج جی کی رکشا سے سینا خوب جدھ کر رہی تھی گھوڑے کے سوارون سے اور
رتھ سوار رتھ کے سوارون سے اور پیدل پیدل کے اوپر اپنے اپنے شستر پر بار کر رہے تھے اور تیکشن بانون سے
جدھ کرتے تھے اپنے اور پرائے کا کچھ بچار نہین تھا دوپہر تک جدھ ہونے مین لہو کی ندی بہنے لگی سیکڑون
شور بیر رنڈ منڈ سر کٹے ہوئے رن بھوم مین چارون طرف دوڑے پھرتے تھے پانڈون کی سینا نے
کورون کی سینا کو بیاکل کر دیا تو بھیشم جی اور درونا چارج کرودھ ونت ہوکر راجہ شل اور جید رتھ کو لیکر
آگے بڑھے اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مارنے لگے تب بھیم سین اور ساتکی درو پدی کے پانچون
پتر بہت سے راجاؤن سمیت آگے بڑھے اور بھاری سینا کے شور بیرون کو مار کر ایسا بیاکل کر دیا کہ کسیکو
بھیم سین کے سامنے جانے کی سمرتھ نہ ہوئی اور جیسے بادل تند ہوا سے پراگندہ ہو جاتے ہین اسیطرح
کوروی سینا بھاگنے لگی بھیم سین نے درجودھن کے ایسے تیکشن بان مارے کہ وہ گھایل ہوکر رتھ پر گر پڑا
اسکا سارتھی چترائی کرکے بھیم سین کے آگے سے راجہ کو بچا کر دور لے گیا بھیم سین ہنسا اور بلند آواز سے
کہا کہ درجودھن سنگرام بھوم سے کہان بھاگا جاتا ہے درجودھن کو کچھ دور جاکر ہوش آیا ارجن نے
کوروی سینا کو اپنے تیرون سے مار کر بیاکل کر دیا تو بھیشم جی پرسن ہوکر ارجن سے کہنے لگے کہ واہ واہ شور بیر
ارجن تیرا پراکرم ایسا ہے تب آپ کے پتر نے سینا کو بھاگتے ہوئے دیکھ کر بھیشم پتامہ سے یہ بچن کہا کہ دھرشٹ
دمن بھیم سین اور ارجن نے ہمارے بھاری بیوہ کو مار کر بیاکل کر دیا آپ سہاے کیجیے نہین تو ہماری پراجی
ہین کچھ سندیہ نہین ہے بھیشم پتامہ ہنسکر بولے کہ ہے تات مین تو تجھسے بار بار کہتا رہا ہون کہ پانڈون کو
راجہ اندر بھی نہین جیت سکتے ہین اب تک مین نے اپنی سامرتھ سے جیسا جدھ کیا تم سب دیکھتے رہے
ہو درجودھن نے کہا کہ ہے دیوبرت مہاراج آپ کے اور درونا چارج جی کے بل پر مین نے پانڈون سے
جدھ کیا ہے جدپی آپ پانڈون پر کرپا کرتے ہین تو بھی میری پراسے مین آپ کو بھاری دکھ ہوگا آپ
پانڈون کی سینا کو جیت سکتے ہین تب بھیشم جی نے کہا کہ تم اپنی سینا کو کسی طرح سے روکو مین پانڈوی سینا
کو مارتا ہون سری کرشن جی نے پرن کیا ہے کہ مین شستر ہاتھ مین نہ لونگا دیکھو وہ پرن انکا توڑتا ہون۔

## بھیشم جی کا پرن کرنا

آج سری کرشن ہی شستر گہاؤن
بھیشم کوپ سمر مین بہا نگمت وین کشتری کہاؤن

भीषम कोप समर में भावत तो मैं [illegible] कहाऊं ॥
आज श्रीकृष्णहिं शस्त्र गहाऊं ॥

سبھا مانجھ کینو پرن پر بھوجی مین نہین شستر چلاؤن
کپی دھج ارجن کو رتھ ہانکون تاکی بجے کراؤن

कपिध्वज अर्जुन को रथ हांकूं ताकी विजय कराऊं ॥
सभा मांझ कीन्हों प्रण प्रभु जी मैं नहिं शस्त्र चलाऊं

مہاشور ارجن جگ گاوت تہ رن ماہین بھگاؤن
بھیم سین کو موہ جیت کرکے چھن مین دھرنی گراؤن

भीमसेन को मूर्छित करिके [illegible] गिराऊं
महाशूर अर्जुन जग गावत तेहि रण माहि भगाऊं

| | |
|---|---|
| اسو ہی کنور نکل سہدیو ہی رچ پورش دکھلاؤن | دھرم راج سینا سب ماروں شرونت ندی بہا |
| धर्मराज सेना सब मारौं श्रोणित नदी बहाऊं ॥ | अश्विनि कुंवर नकुल सहदेवहिं निज पौरुष दिखलाऊं |
| لکھ پرت سینا ہون سہس دس سب کو پران سناؤن | جو ہین کرون ست پن آپن شانتن ست نہ کہاؤن |
| जो नहिं करूं सत्य प्रण आपन शांतनुसुतन कहाऊं | दिन प्रति सेना हतौं सहस दश सब को प्राण सुनाऊं |
| جب رن ماہین بھگاؤن پنڈو ست کرشن ہی سمر جگاؤن | تب لے چکر کوپ پربھو دھا دین رن مین درشن پاؤن |
| तब ही चक्र कोप प्रभु आवें रण में दरशन पाऊं ॥ | जब रण माहिं भगाउं पांडुसुत कृष्णहिं समर जगाऊं |
| درجودھن ہم مانت ناہین دھرم ہی چھید گراؤن | ہے سری رام کٹھن چھتری دھرم تو پد سبھ گت پاؤن |
| हे श्री राम कठिन क्षत्री पन तब पद शुभ गति पाऊं | दुर्योधन मम मानत नाहीं धर्म हि छेद कराऊं ॥ |

یہ بچن بھیشم جی کے سنکر درجودھن پرسن ہوگیا اور اپنی طرف کے راجاؤن سمیت سینا کو بمشکل روک کر جمع کیا اور سنگرام مین پیٹھ دکھانے سے شرمندہ کیا پھر بھیشم جی راجہ شل اور سینا کو لیکر بھیم سین سے جدھ کرنے کو چلے راجہ شل نکل سہدیو اپنے بھانجون سے جدھ کرنے لگا اور بھیشم جی بھیم سین سے جدھ کرتے رہے چترسین اور دھرشٹ دمن کا سنگرام ہوا متوالے ہاتھی کی طرح سامنے آتے ہوئے چترسین کو مہا بھیانک روپ سے دیکھ کر پرتاپی دھرشٹ دمن نے اپنی گدا سے اسکا سر توڑ ڈالا چترسین کھڑگ ہاتھ مین لیے پرتھی پر گر پڑا تب دھرشٹ دمن نے گدا کی نوک سے اسکی چھاتی پر زخم لگا کر پران ہر لیئے کورو کی سینا کے منش چترسین مہارتھی کو مرا ہوا دیکھ کر ہاہا کار شبد سے پکارنے لگے سامنی اپنے تیجسوی پتر کو مرا ہوا دیکھ کر کرودھ اور شوک مین بھرا ہوا دھرشٹ دمن کے اوپر دوڑا اور اپنے تیرون سے دھرشٹ دمن کو گھائل کر ڈالا دونون شورویر بڑی دیر تک جدھ کرتے رہے پھر راجہ شل بھی اس طرف جدھ کرتا ہوا الٹا آیا اور دھرشٹ دمن کو دونون نے گھیر کر مارنا چاہا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب چترسین کا مارا جانا ۱۸ ادھیای

## انیسوان آدھیاے

**بھیشم پتامہ جی کے اوپر سری کرشن جی کا چکر اٹھا کر دوڑنا اور ارجن کا روکنا ارجن کا بھاری سنگرام کرکے بچے پانا دونون دلون مین اس کی سراہنا ہونی**

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ مین آپ سے بار بار کو بلوان سمجھتا ہون جو میرے پتر کی سینا پانڈون سے ماری جاتی ہے ہماری پراجے اور پانڈون کی جے تم کہتے ہو سنجے بولے کہ ہے راجہ جو مین دیکھتا ہون وہی تمسے برنن کرتا ہون پانڈو لوگ پرسن چت جدھ کرتے ہین اور تمھاری سینا کے سلاد راجہ پانڈون سے بھے مان رہتے ہین جب سے بھیم سین کی گرجنا سنتے ہین انکا من بیاکل ہو جاتا ہے درجودھن کے ساتھ سنگرام تو کرتے ہین پرنت من انکا چلایمان ہے دھرتراشٹ نے کہا کہ کوئی ایسا اپاے بتاؤ جو ہمارے پتر کی بچے ہو جو دکھ درجودھن سے آپہن ہوئے ہین انکو مین خوب جانتا ہون بار بار منع کرتے

پر بھی آسنے ہمارا کہنا نہ مانا سنجے نے کہا کہ جب درجودھن آپ کا کہنا نہین مانتا تھا تو آپ اُسکو قید کر لیتے تمہارے انیاے سے یہ سنگرام ہو رہا ہے دہرشٹ دمن نے جب دیکھا کہ راجہ شل بھی سامنی کی سہای کو جدھ کے لیے آگیا ہے تو دہرشٹ دمن نے نو بانون سے راجہ شل کو اور پانچ بانون سے سامنی کو گھایل کر دیا تب دہرشٹ دمن کو راجہ شل نے اپنے بانون سے گھایل کر دیا اُسکو گھایل دیکھ کر ابھمنون راجہ شل کے اوپر دوڑا اور اُسکو تیرون سے گھائل کر ڈالا اُسوقت راجہ درجودھن۔ بکرن۔ دوساسن۔ درمرشن۔ درمکھ۔ ست برن۔ پرمتر۔ راجہ شل کی رکشا کے لیے دوڑے ہوے آئے اُدھر سے ابھمنون کی رکشا کو مہاکرودھی بھیم سین اور دروپدی کے پانچون پُتر اور نکل۔ سہدیو نانا پرکار کے شستر دھارن کیے ہوئے آن پہنچے اور پھر نانا بھانت کے ارتھات نکل۔ سہدیو اور راجہ شل پرسپر جدھ کرنے لگے اور بہت دیر تک یہ شور بیر آپسمین لڑتے رہے تب بھیشم جی نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کے پانڈون کی سینا کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا بھیشم جی کبھی پورب مین اور کبھی پچھم اور کبھی اُتر اور پھر دکھن مین منڈل باندھ کر چارون طرف گھوم کر پانڈوی سینا کو مار رہے تھے کسیکو سامرتھ نہ ہوئی کہ اُنکے تیرون کے سامنے جاوے پانڈوی سینا کا دیوبرت جی نے بُرا حال کر دیا سینا کے لوگ بال بکھرے ہوئے ننگے پائون بھاگتے نظر آتے تھے جب سری باسدیو جی نے اپنی سینا کا یہ حال دیکھا تو اپنے رتھ کو روک کر ارجن سے کہا کہ ہے مہابیر اب وہ وقت آگیا ہے جسکا انتظار تھا اب تو ہوشیار ہو کر بھیشم جی سے جدھ کر اور وہ بچن جو تونے کہا تھا کہ بھیشم جی اور درون اور راجاؤن کو جو مجھ سے لڑینگے جیتونگا اُسکو یاد کر کے جدھ کر اور سب شترون کو مار۔ ارجن نے کہا کہ میرا رتھ بھیشم جی کے سنمکھ لے چلو۔ مین اپنے تیرون سے اُنکو جے کرونگا سری کرشن نے اپنے رتھ کے گھوڑون کو وہان سے اُڑایا اور لحظہ بھر مین سینا کو مارتا ہٹاتا ہوا ارجن بھیشم جی کے سامنے جا موجود ہوا ارجن کو دیکھ کر جتنی سینا بھاگی جاتی تھی سب لوٹ آئی اور اُسکے رتھ کے پیچھے ہولی بھیشم جی نے ارجن کو آتا ہوا دیکھ کر اپنے تیرون کی ایسی برکھا کری کہ رتھ اور سارتھی اور گھوڑے ارجن کے دکھائی دینے سے رہ گئے تب سری باسدیو نے اپنے پراکرم سے بھیشم جی کے تیرون سے اُنھین کے تیرون اور دھنش کو کاٹ کر پرتھی پر گرا دیا۔ دوسرے دھنش کو بھیشم جی نے ہاتھ مین لے کر بانون کی برکھا کری ارجن نے پھرتی کر کے اُس دھنش کو بھی کاٹ ڈالا تب بھیشم جی ارجن کی پرسنسا کرنے لگے کہ ہے سنار کے بجے کرنے والے ارجن یہ پراکرم تجھمین ہی ہے کہ میرے دو دھنش تونے کاٹ ڈالے اور کسی کی یہ سامرتھ نہین ہے مین تیرے پراکرم کو دیکھ کر بہت ہی پرسن ہون تو میرے ساتھ جدھ کر۔ یہ کہہ کر پھر دوسرا بھاری دھنش اُٹھایا اور اُس سے بانون کی برکھا کرنے لگے تب باسدیو جی نے اپنے رتھ کو تیج منڈل مین گھما کر اپنا بڑا پراکرم دکھایا کہ جو تیر بھیشم جی چلاتے تھے وہی نِشپھل جاتا تھا پھر اسلیئے کہ بھیشم جی لجاے مان نہ ہون اُنکے تیرون سے آپ گھایل ہوگئے اور ارجن بھی گھائل ہوگیا سری کرشن جی نے سوچا کہ بھیشم جی ایک تیر سے دانون اور دیوتاؤن کو جیتنے والے مین پھر پانڈون کی سینا کو جیتنا اُنکو کیا بڑی بات ہے اب مین بھی شستر لے کر پانڈون کی بجے کے کارن بھیشم جی کو جیتون۔ ایسا بچار کر کے اپنے پراکرم کو پرگٹ دکھلاتے ہوے لگے

بڑھے ۔ کوروں نے بھیشم جی کو پانڈوں کی سینا مردن کرتے دیکھ کر پرشنسا کری آرنبھ کری اور درونا چارج
کرپا چارج ۔ جیدرتھ ۔ بھورسے شروا ۔ سرتایگیہ ۔ کرت برما ۔ جادو ۔ بند ۔ آنو بند ۔ ستو دکشن بہت سے مہارتھی
بھیشم جی کی سہائے کو دوڑے تب ساتکی جی نے ارجن کو چاروں طرف سے گھرا ہوا دیکھ بڑی شوربیرتا
کری جیسے بشن بھگوان اندر کی سہائے راچھسون کے یدھ مین کیا کرتے ہین اسیطرح ساتکی جی نے کوروی
سینا کے شوربیرونکو مارکر ارجن کی سہائے کی ۔ دوسری طرف بھیشم جی کے تیرون سے پانڈوی سینا بیاکل
ہوکر بھاگنے لگی انکو روکا اور اوچے شبد سے پکار کر کہا کہ سنگرام مین پیٹھ مت دکھاؤ میرے ساتھ سنگرام
کرو سری کرشن جی نے ساتکی سے کہا کہ ہے مہا باہو تمنے بہت اچھا کیا جو ان بھاگتے ہوئے راجاؤن کو
جدھ کا اپدیش کیا پرنتُ یہ سب راجا چاہین بھاگ جاوین چاہین جدھ کرین مین اپنے پراکرم سے
بھیشم جی اور درونا چارج جی کو جو کوروی سینا مین سردمن ہین ابھی مارتا ہون آپ دیکھتے رہین کہ
مین دھرتراشٹ کے پترونکو اور انکی سہائے کرنے والون کو مارتا ہون اور پانڈون کی جے کراتا ہون
اور جدھشٹر کو راج دلاتا ہون ۔ یہ کہکر سری کرشن جی رتھ سے نیچے اترے اور سورج کے سمان پرکاشمان
ہزارون چھرون کے سمان کاٹنے والے چکر کو اونچا اٹھاکر پرتھی کو جو بھیشم جی کے کرودھ سے کمپایمان
ہورہی تھی اپنے چرنون سے دباکر بھیشم جی کی طرف چلے ارتھات کرودھ مین آنکر سری کرشن جی چکر
کو گھوماکر بھیشم جی کی طرف دوڑے ۔ ہے راجہ دھرتراشٹ اس سمے سری کرشن جی کی شوبھا کا کیا برنن
کرون سیکڑون سورج سے بشیش آپ کے کمھار بندکا پرکاش پیتا مبر دھارن کیے ہوے سر پہ مکٹ اور گلے
مین پشپ مال ہست کمل مین چکر دھارن کیے ہوے بھیشم جی کی طرف دوڑے تو سارے راجا جو کورون
کی طرف سے جدھ کرتے تھے سری کرشن جی کو چکر لیے ہوئے دیکھ کر سمجھے کہ اب کوروی سینا کا ناش ہوا
چاہتا ہے بھیشم جی سری کرشن جی کے اس روپ سے درشن کرکے بولے کہ ہے جگناتھ ہے سرشٹی کے
پالن اور ناش کرنے والے ۔ ہے دیوتاؤن کے دیو باسدیو جی مین آپ کو باربار نمسکار کرتا ہون ہے
سارنگ دھنوان دھارن کرنے والے آپ مجھ سے جدھ کرین آپ مجھکو اس رتھ سے گرادین اور مجھ مرے
ہوے کو اس لوک اور پرلوک مین کلیان دیوین ۔ ہے جگ ناتھ اس پربھو ابناشی آپنے اپنا پرن چھوڑکر
میری پرتگیا پورن کی ۔ ہے بھگت بتسل آپ کو باربار نمسکار کرتا ہون ۔ ہے ایس ۔ ہے جگدیش شریر سے
کاٹ کر پرم پد دیجیے ۔ آپ کو باربار دنڈوت پرنام کرتا ہون ۔

| | بھجن | |
|---|---|---|

واپٹ پیت کی شوبھا

वा पट पीत की शोभा

| | |
|---|---|
| نرکھ مکھ پربھو چھب اتی منوہر سرن من لوبھا | واپٹ پیت کی شوبھا |
| वा पट पीत की शोभा 1 | निरखिमुखछविअतिमनोहरसुरनमनलोभा |

سلہ واپٹ پیت کی شوبھا [illegible] دیکھو ۱۳

| | |
|---|---|
| بیچ منؤ ده روپ ادبھت سوریہ ادھک پرکاش | منہو درجودھن کٹک کو اب کرینگے ناشس |
| मनहु दुर्योधन कटक को अब करेंगे नाश (वा पद | तेज मय पद रूप अद्भुत सूर्य अधिक प्रकाश ॥ |

واپٹ پیت

| | |
|---|---|
| کمل مکھ شرم بندو شوبھت ارن نین بشال | کرکمل رن ماہین دہای لیئے چکر کرال (واپٹ |
| करकमल रणमाहिं धाये लिये चक्र कराल (वा पद | कमल मुख श्रम बिन्दु शोभित अरुण नयन बिशाल |
| نرکھ حیب بھیشم پتامہ کین ڈنڈ پرنام | بار بار بلوک شوبھا بھیئے پورن کام (واپٹ پیت) |
| बार२ बिलोकि शोभा भये पूरण काम (वा पद· | निरखि छबि भीष्म पितामह कीन्ह दण्ड प्रणाम |
| ہے پربھو ہے جگت پالن کرن پوشن ناشس | بُدھ من بانی اگوچر برہم سویم پرکاش (واپٹ پیٹ |
| बुद्धि मन बाणी अगोचर ब्रह्म स्वयं प्रकाश (वा पद | हे प्रभु हे जगत पालन करन पोषण नाश ॥ |
| نج پرتگیا تیاگ مم پرن کین سَت نام | آو مم سن جادھ کرہو بار بار نمام (واپٹ |
| भाव मम सन युक्त करहु बारम्बार नमामि (वा पद) | निज प्रतिज्ञा त्यागि मम प्रण कीन्ह सत्य नमामि। |
| کرسو درشن چکر پربھو کے آگے یہ مم سیس | کاٹ بھج اور سیس دیو ہو پرم پد جگدیس (واپٹ |
| काटि भुज और शीश देवहु परम पद जगदीश (वा. | कर सुदर्शन चक्र प्रभु के आगे यह मम शीश ॥ |
| کین بھو کرپا انوگرہ داس پہ سری رام | کرشن مادھو بھکت تبسل باربار نمام (واپٹ پیٹ |
| कृष्ण माधव भक्तवत्सल बार बार नमामि। | कीन्ह प्रभु कृपा अनुग्रह दास पर श्री राम । |

## वा पद पीत की शोभा.

چکر ہاتھ مین لیئے سریکرشن جی بھیشم جی کا یہ بچن سنکر بولے کہ تمھین اس سنسار کے ناش کی مول ہو تم آپ درجودھن کا ناش کرو کیونکہ جوے کا کھیلنے والا راجہ منتری سے نوارن کرنے جوگ ہے اتھوا جو کال سے بپریت دھرم کو چھوڑکر ادھرم کرے وہ ناش کرنے کے جوگ ہے یہ بچن سُنکر راجہ دیوبرت بھیشم جی سریکرشن جی سے کہنے لگے کہ آپ دیکھتے ہین کہ کنس کو بہت سا سمجھایا پرنتو اُسنے نہ مانا انت مین آپ نے اُسکا ناش کر دیا۔ درجودھن ابھمانی میرا کہنا نہین مانتا جوُا کھیلتے وقت اُسنے ابھمان لبس کو کرم کیا میری مت بھی ادھرمی پرشون کے سنگ سے اتھوا انکا ان کھانے سے بھرشٹ ہوگئی۔ سریکرشن جی مہاراج کو کرودھ مین دیکھ کر ارجن رتھ سے کود پڑے اور سری کرشن جی کو اپنی بھجاؤن سے پکڑ لیا سری کرشن جی ارجن کو لیے ہوے ایسے دوڑے جیسے پربل بایو برکش کو اڑانے لیئے چلی جاتی ہو تب ارجن نے سری کرشن جی کے چرن پکڑ کے نمرتا سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ آپ کرودھ کو چھان کیجیے نہین تو پرلے آجاویگی آپ اپنے پرن کو پورا کرین کرپا کرکے کرودھ کو شانت کرین تب پرسن چت چکر کو چھوڑ کر کرشن جی رتھ پر سوار ہوگئے اور ارجن نے تیرون کی برکھا کرنی شروع کردی سری کرشن جی نے اپنے پنچ جنہ شنکھ کو لیکر اونچی دھن سے بجانا آرنبھ کیا جسکے شبد سے آکاش گونجنے لگا اور ارجن نے اپنے دیودت شنکھ کو بجایا اور پھر گانڈیو دھنش کو کھینچکر ایسی برکھا تیرون کی کری کہ کورو دی سینا کو مار کر بیاکُل کر دیا چھین بھر مین ارجن نے دس ہزار رتھی اور

ساٹ سو ہاتھی مار کر پورب دیش کے راجاؤن اور اُنکی سینا کے بہت سے سپاہی ناش کر دیے تب درونا چارج
اور کرپا چارج کرودھ کر کے سیکڑون شور بیرون کو لیکر آگے بڑھے اور ارجن سے سنگرام کیا پرنت کرودھ مین
بھرے شور بیر ارجن نے کئورووی سینا کا مار کر بدھنش کر دیا شکر دیو کئوروی سینا سے بھیم سین کے مقابل ہوا
اور دونون کا پرسپر بھاری جدھ ہوا بھیم سین نے ایک گدا شکر دیو کے سر پر ایسے زور سے مارا کہ وہ مر گیا کلنگ
دیش کے راجا نے بھیم سین سے سنگرام کیا اُنکو بھی بھیم سین نے بھگا دیا تب آپ کی طرف کے راجا شام کا
وقت اور اندھیرا ہو جانے سے ہزارون مشعلون کو روشن کر کے اپنی سینا کو ساتھ لے کر ڈیرونکو چلے گئے اور
اور ارجن کے پراکرم کو سب سراہنے لگے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب تیسرا جدھ سرکرشن جیکا بھیشم جیکے اوپر چکر لیکر دوڑنا ۱۹ - ادھیائے

## بیسوان ادھیائے

چوتھا جدھ گھٹوت کچ کا راجہ بھگدت (پراگجوتش) سے جدھ کرنا ارجن بھیم سین کا
کئوروی سینا کو مارنا اور نیچے پانا بھیشم جی درونا چاری سے کہنا کہ گھٹوت کچ اکیلا ہماری
ساری سینا کو بھی کرلیگا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ صبح ہونے پر سب راجا بھیشم جی کے پاس اُنکے ڈیرے پر گئے
کل کی پراجے ہونے سے پتامہ جی کو بہت کرودھ تھا ۔ درونا چارج ۔ بالہیک ۔ درمرشن چترسین جہابلی
جیدرتھ ۔ درجودھن اور اُسکے سب بھائی بھیشم جی کو ڈنڈوت پرنام کر کے اُنکو سب سے آگے کر کے
جدھ کرنے کو چلے اس مہا بھاری سینا سماج مین بھیشم جی مہاراج ایسے شوبھا یمان تھے جیسے دیوتاؤن
مین راجہ اندر ۔ کئوروی سینا ہزارون ہاتھیون ۔ لاکھون گھوڑون اور رتھ کے سوارون سے اسطرح چلی جیسے
سمدر اُمڈتا ہے رنگ برنگ کی دھجا سنہری روپہری کام کی جنمین مختلف طرح کے نشان لگے ہوئے تھے
ہوا مین لہراتی ہوئی بادلون سے باتین کرتی ہوئی چلی جاتی تھین نانا پرکار کے جدھ کے باجے ڈھول
نقارے گئو مکھ بھیری آدک کے بجنے سے آکاش گونج رہا تھا ۔ یہ سب سینا گانڈیو دھنش دھاری ارجن
سے سنگرام کرنے کو چلی دور سے کپی دھج ۔ ارجن ۔ کئوروی سینا کو آتے ہوئے دیکھ کر اپنے سفید گھوڑون کے
رتھ پر جسکو سری کرشن جی ہانکتے تھے سوار ہوا اپنی سینا کو لیکر آگے بڑھا دونون سینا کے بیوہ ویسے ہی
رچے گئے جیسے کہ پہلے دن بنائے گئے تھے اور جب دونون سامنے ہوگئے تو پیادہ سے پیادہ اور گھوڑے
سوار سے گھوڑے سوار آپسمین تیرون کی برکھا کرنے لگے اور جدھ کے باجے زور سے بجنے لگے تھوڑی دیر
مین سپاہیون اور سوارون کے سر کٹ کٹ کر گرنے لگے اور پھر تلوار کھینچکر شور بیر آپس مین جدھ کرنے لگے
ہاتھی سوار دوسرے ہاتھی سوار سے جدھ کرتے تھے دونون ہاتھیون کی ٹکرون سے گھور شبد ہوتا تھا اُنکی
جھپٹ سے بہت شور بیر ناشتر ہی مر گئے ایسا گھور سنگرام دوپہر تک ہوتا رہا کہ کسیکو اپنے پرائے کی
خبر نہ تھی بھیشم جی اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا مارتے ہوئے آگے بڑھے اُدھر سے شور بیر ارجن اُنکے

سامنے ہوکر جدہ کرنے لگا دونون نے آپس مین بڑا بھاری جدہ کیا پھر درونا چارج کر پا چاریہ نیبشت
سودت بھی ارجن کو گھیر کر مارنے کے لئے چلے تو شور بیر ابہمنون رتھ کی سینا لیکر ارجن کی رکشا کے لیے
بڑھا اور ان مہارتھیون کے استرون کو اپنے شسترون سے کاٹ کر گراتا ہوا اور اپنے تیرون سے انکی سینا
مارتا ہوا متوالے ہاتھی کی طرح سنگرام مین شوبھایمان ہوا اور تیرون کی ایسی برکہا کی کہ انکو آگے نہ بڑھنے
دیا پھر دونون شور بیرون نے کورو کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب اسوتھاما ان اور راجہ شل تیرہ سینا
لیکر اپنی سینا لیکر ابہمنون کے سامنے ہوئے اسنے ان سب کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا۔ سنجے نے راجہ
دہرتراشٹ سے کہا کہ ہاتھ کی پھرتی اور شستر پہلا۔ اور پراکرم مین کوئی راجہ ابہمنون کے برابر نہ تھا
آنکھ سے نہین دیکھا سارے راجہ ابہمنون کی صورت دیکھ کر بھیبہت ہوجاتے تھے چارون کے شیرا
مین بڑے بڑے مہارتھی شور بیر تمہاری سینا کے ابہمنون سے جدہ مین رونہ رہتے تھے کسی کو انکے اوپر
شستر پرہار کرنے کی سامرتھ نہین تھی ابہمنون نے پانچ تیرون سے اسوتھاما ان کو اور ایک بان سے راجہ شل کو
گھائل کرکے آٹھ بانون سے سایمنی کے رتھ کی دہجا گرادی اور سودت کی پھینکی ہوئی گدا بیچ مین سے کاٹ دی
پھر شل کے گھوڑون کو مار ڈالا اسوتھاما ان اور راجہ شل اور سودت کو ابہمنون سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہ
ہوئی۔ تب درجودہن نے انکو بیاکل دیکھ کر پچیس ہزار ترگرت دیش اور مدر دیشیون کی سینا انکی سہایتا کے
لیئے بھیجی ابہمنون کو انھون نے گھیر لیا تب دہرشٹ دمن ہاتھیون کی سینا لیکر ابہمنون کی رکشا کے لیے دوڑا
ادہر سے کرپاچارج اسکے سنگھ جدہ کرنے لگے دہرشٹ دمن نے کرپاچارج کے سارتھی کو مار ڈالا اور شور بیر دمن کو مار گرایا۔ پھر چتر سین
دہرشٹ دمن کو اسکے سارتھی سمیت گھایل کر دیا۔ کرودہ بھرے دہرشٹ دمن نے چتر سین کا دہنش کاٹ ڈالا اور اسکے سارتھی کو
گھوڑون سمیت مار گرایا چتر سین اس رتھ سے کود کر ڈھال لیکر دہرشٹ دمن کے اوپر دوڑا دہرشٹ دمن نے ایسا تیر مارا کہ چتر سین
تلوار ہاتھ مین لیے پرتھی پر گر پڑا اور مر گیا اسکے مارے جانے پر آپ کی سینا مین مہا ہاہاکار شبد ہوا تب ستر سین اپنے بھائی کی
گت دیکھ کر بڑے کرودہ سے دہرشٹ دمن کی طرف چلا اور اسکو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا اور پھر شل
بھی دہرشٹ دمن سے جدہ کرنے کو دوڑا ادہر سے بھیم سین دہرشٹ دمن کے سہایتا کے لیے آیا پھر بڑا
بھاری جدہ ہوا درجودہن۔ بکرن۔ دوساسن۔ نیبشت درمرشن۔ دوسہ۔ چتر سین۔ ستو ورلکھ۔ ستبرت
پرمتر۔ مہارتھی بکرن۔ بہت سی سینا ہاتھی سوارون کی لیکر آگے بڑھے انکو دیکھ کر بھیم سین اور دہرشٹ دمن
اور دروپدی کے پانچون پتر اور ابہمنون۔ نکل۔ اور سہدیو اپنی اپنی سینا لیکر تمہارے پترون کے سنگھ آئے
ہے راجن شسترون کی ایسی برکھا ہوئی کہ ہزارون آدمی پرتھی پر مرے پڑے ہوئے دکھائی دیے بہت منش
سر کٹنے پر دوڑتے اور ہاتھ مین تلوار لیے ہوئے پرتھی پر گر پڑتے بہت سے بہجا کٹے پانون ٹوٹے ہوئے پڑے
تھے جو پرتھی پر ایک دفعہ گر پڑا وہ پھر اٹھ نہ سکا ہاتھیون کے پانون گھوڑون کی ٹاپون رتھ کے پہیون سے بہتیرے
منش پسکر مر گئے جا بجا شور بیر گھایل پڑے ہوئے خون کی ندی مین بہتے پھرتے تھے آپ کے پترون نے
کرودہ کرکے بھیم سین کو گھیر لیا اور بہت گھایل کر دیا۔ تب کرودہ مین بھرے بھیم سین نے آپ کے پترون کو
مارے تیرون کے بیاکل کر دیا۔ نکل اور سہدیو نے اپنے ماما ن شل کو بہت گھایل کیا پھر شل نے بھی دونون

اپنے بھائیون کو زخمی کیا - مہابلی بھیم سین نے درجودھن کو مارنے کی اِچھا سے گدا ہاتھ مین اُٹھا کر آپ کے
سب بیٹون کو مارنا چاہا - تب راجہ شل ہاتھیون کی سینا لے کر بیچ مین ہو گیا - بھیم سین نے اپنی لوہے کی گدا سے
ہاتھیون کو مار مار کر بچھونا کر دیا اور اُنکے سوارون کو پانون سے روند ڈالا جس ہاتھی کے سر مین گدا زور سے مارتا
وہی چکر کھا کر گر پڑتا تھا نکل - سہدیو - دھرشٹ دمن نے بھیم سین کی مدد کر کے کَورَوی سینا کو بھگا دیا جس سمے
بھیم سین کرودھ کر کے گدا ہاتھ مین لیئے بھیانک دھاری شنکر مہاراج کیطرح کَورَوی سینا کو متھن کرنے لگا
تو پھر کسیکی سامرتھ نہین تھی کہ اُس کال روپ بھیم سین کے سامنے ٹھہر سکے تھوڑی دیر مین ہاہاکار کا شبد ہونے لگا
جب درجودھن نے یہ حال بھیم سین کا دیکھا تو اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ تم سب ملکر بھیم سین کو مارو
یہ دشٹ کال کیطرح ہماری سینا کا ناش کرتا ہے اُس وقت بہت سی سینا ہاتھی گھوڑون رتھون کی بھیم سین کے
اوپر چارون طرف سے دوڑی - سنجے نے کہا کہ ہے راجن مین نے بھیم سین کی آدبھت کرنی اپنی آنکھ
سے سنگرام مین دیکھی کہ اِتنی بھاری سینا کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار کر بیاکُل کر دیا کسیکو طاقت نہین تھی
کہ بھیم سین کو دیکھ سکے جمراج کی طرح دشمنون کا ناش بھیم سین کر رہا تھا - پھر دروپدی کے پُتر اور نکل - سہدیو
ابھمنیو - دھرشٹ دمن - بھیم سین کی رکشا کو آئے اُنھون نے تمھاری سینا کو مارنا شروع کیا تب تو بھیم سین
اور بھی دلیر ہو کر آپ کی سینا کے سردارون کو مارنے لگا - ساری کَورَوی سینا مین بھیم سین کا خوف چھایا ہوا
تھا اپنی سینا کو بیاکُل دیکھ کر بھیشم جی آگے آئے اور ساتکی جی نے آنکو روکا دونون کا بھاری جدھ ہوا - بھورے
شروا اور ساتکی دونون پر بہت دیر تک جدھ کرتے رہے ساتکی نے بھورے شروا کو گھایل کر دیا درجودھن نے
اُسکی رکشا کی پھر درجودھن نے بہت سی سینا لے کر بھیم سین کو روکنا چاہا بھیم سین نے بیشوک اپنے سارتھی
سے کہا کہ دھرتراشٹ کے پُتر مجھکو گھیر کر مارنا چاہتے ہین تم سادھانی سے رتھ کو چلانا مین تھوڑی دیر مین
درجودھن کو اُسکے بھائیون سمیت مارتا ہون یہ کہکر اپنے تیکشن تیرون سے تمھارے پُترون کو مارنے لگا اور اپنے
تیر سے درجودھن کا دھنش کاٹ ڈالا کرودھ مین بھرے درجودھن نے دوسرا دھنش اُٹھا کر ایک تیر اُنکی
چھاتی مین زور سے مارا اُسکے لگنے سے بھیم سین اچیت سا ہو گیا یہ حال دیکھ کر ابھمنیو نے ایک تیر درجودھن
کے مستک مین ایسا مارا کہ وہ چکر کھا کر رتھ پر گر پڑا تھوڑی دیر مین دونون پراکرمی سچیت ہو گئے تو بھیم سین نے
درجودھن کو مارے تیرون کے گھبرا لیا سینا پت - سکھین - جل سندھ - بھیم رتھ - رُدر - سولوچن - دیکھ - تیبش -
بیر باہو - الولپ - بکٹ - دس دھرش - اور بھیم آپ کے پُترون نے درجودھن کی رکشا کی بھیم سین نے
ان ستیوہ راجکمارون کو اپنے تیرون سے مار کر پرتھی پر گرا دیا یہ حال بھیم سین کا دیکھ کر آپکے پُتر جو باقی تھے
اِدھر اُدھر بھاگ گئے کوئی بھیم سین کے سامنے نہین گیا راجہ بھگدت نے تمھارے پُترون کو بیاکُل دیکھ کر اپنا
ہاتھی جو پربت کے سمان اونچا اور بڑا زبردست تھا بھیم سین کے اوپر دوڑایا بھیم سین نے اپنی گدا سے اُسکو
روکنا چاہا مگر وہ سنگھ کی سمان سنکھ چلا آیا پراکرمی بھیم سین نے راجہ پراگجوتش (بھگدت) پر تیر چلائے
پراگجوتش نے اپنے تیرون سے پراکرمی بھیم سین کو مُورچھت کر دیا بھیم سین رتھ کے اوپر اچیت ہو کر گر پڑا یہ حال دیکھکر
گروہ مین بھر گھٹوت کچ گپت ہو گیا اور پھر گرجتا ہوا مایا رچت ایراوت سمان ہاتھی پر سوار ہو کر پرگھٹ ہوا اور

پربھاری - انجن - بامن - مہاپدم - مہاسندر - ڈگج نام ہاتھی اُسکے پیچھے پیچھے پرگھٹ ہوئے اور ان سب ہاتھیون نے راجہ پراگجوتش کو اُسکے ہاتھی سمیت گھیر کر بیڑا مان کیا تب بھیشم جی نے کہا کہ ہے آچاری جی یہ گھٹوت کچ بہت پراکرمی اندر سے بھی نہین جیتا جا سکتا ہے یہ راجہ بھگدت کو مار ڈالے گا ہم تم اُسکی رکشا کرین یہ کہکر بہت سی سینا لے کر راجہ بھگدت کی رکشا گھٹوت کچ سے کی - گھٹوت کچ کی راچھسی سینا نے پانڈوی سینا کو ساتھ لے کر کورَوی سینا کو مار کر بدھنش کر دیا - بھیشم جی نے درونا چارج سے کہا کہ گھٹوت کچ مہا پراکرمی بھیم سین کا پتر اندر سے بھی نہین جیتا جا سکتا ہے پہلے ہی پانڈون کو جیتنا کٹھن تھا اب گھٹوت کچ کے آنے سے ہم کبھی اپنی جے نہین دیکھتے یہ گھٹوت کچ اکیلا ساری سینا کو مار ڈالے گا آج صبح سے سنگرام کرتے ہوے سب راجہ تھک گئے ہین شام ہو گئی ہے اب جدھ نہین کرنا چاہیئے بہت سی سینا ہماری گئی آچاری جی نے بھیشم جی کے بچن سُنکر کہا کہ آپ کا فرمانا درست ہے سب راجاؤن کو اشارہ کیا کہ سنگرام مت کرو اُدھر سے بھیم سین اور گھٹوت کچ نے کورَوی سینا کو بیاکل کر دیا تھا درجودھن نے شام کا وقت دیکھ کر اپنے ڈیرون کی راہ لی پانڈوی سینا جے کا باجا بجاتی ہوئی اپنے ڈیرون کو چلی گئی درجودھن کو اپنے بھائیون کے مارے جانے سے بہت شوک ہوا آنکھون مین آنسو بھرے بیاکل چت ڈیرہ مین چلا گیا -

اتی سری مرکرت مہابھارتے بھیشم پرب پانڈون اور کورون کا چوتھا جدھ ۲۰ - ادھیاے

## اکیسوان ادھیاے

### درجودھن کا بھیشم جی سے یہ کہنا کہ پانڈون کو آپ نہ جیتے وہ روز ہماری سینا کو مارتے ہین بھیشم جی کا اُسکو سمجھانا کہ مین نے کئی بار تمکو سمجھایا کہ تم پانڈون کو نہین جیت سکو گے مگر تمھاری سمجھ مین نہین آتا سری کرشن جی اُنکی سہاے کرتے ہین وہ پرمیشر جگت کے پیدا کرنے والے ہین پھر بھیشم جی کا اُن کی مہمان برنن کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب درجودھن ارجن بھیم سین کے سینا بدھنش کرنے سے بیاکل چت ڈیرون کو گیا تو رات کے وقت شوک مین بیاکل بھیشم جی کے پاس چلا گیا اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ ہے پتامہ مجھے بڑا اندیسہ ہے کہ ہماری سینا کی رکشا آپ کرتے ہین پانڈو دن پرت ہماری سینا کو مار کر بچے پاتے ہین ہمارے کتنے سگے بھائی آج کے سنگرام مین مارے گئے کسطرح پانڈون کو آپ جے کرین بھیشم جی ہنسکر کہنے لگے کہ مین نے تمسے کئی دفعہ کہا بدر جی نے تمکو بہت سمجھایا مارکنڈے جی نے سمجھایا کہ ارجن نرکا اور سری کرشن جی نارائن کا اوتار ہین انکو کوئی جیت نہین سکتا مین تمھاری خاطر جدھ کرتا ہون اور کرونگا پرنت تمھاری جے نہین ہوگی تم دیکھتے ہو کہ پانڈون کو اُنکے پتا کے مر جانے پر بھینے کو دکھلایا - اُنکو پڑھایا لکھایا وہ دھرم کے جاننے والے ہین اسی لیے سری کرشن جی اُنکی سہاے کرتے ہین جتنے اُنکو بہت دکھ دیے ہین زمانہ تمکو برا کہتا ہے جو ارجن سری کرشن جیکو نہ پکڑتا تو آج ہی سودرشن چکر سے وہ تمھاری ساری سینا کو بدھنش کر دیتے اُنھون نے مجھ اپنے داس کی پرتگیا پورن کرنے کو سودرشن چکر اُٹھایا جس سروپ کو دیکھ کر سارے راجہ تمھاری سینا کے بھی مان گئے

آپ میں تمکو سچا سمادھنا ہوں جس طرح پورن برہم نے سری کرشن اوتار دھارن کیا ہے انکو گیانی پرش جان سکتے
ہیں [illegible] سو میں لیپت ہو کر نہیں پہچان سکتے ہیں کہ سری کرشن جی کون ہیں - ہے بھرت بنشی
[illegible] ایسا کوئی نہیں ہے اور نہ ہوگا جو سارنگ دھاری کرشن مہاراج کی رکشا کیے ہوئے پانڈونکو
[illegible] دیوتاؤں اور رشیوں نے اکٹھے ہو کر کرشن جی کی اوپاسنا
کی [illegible] بھگوان کی استوتی [illegible]
[illegible] کی ارتھات پرماتما کو [illegible] کیا -
[illegible] سنسکرت مہابھارت ٹیکہ

استوتر

विश्वावसुर्विश्व मूर्तिर्विश्वेशो। विश्वक्सेनोविश्वकर्माबशीन्द्र॥ विश्वेश्वरंवा
सुदेवोसि तस्माद्योगात्मानं दैवतं त्वामुपेमि। ४७ जयविश्व महादेव जय लोक
हितेरत जय योगीश्वर बिभोजय योग परावर॥ ४८॥ पद्मनाभ बिशालाक्ष जय
लोकेश्वरेश्वर॥ भूत भव्य भव न्नाथ जय सौम्यात्मजात्मज॥ ४९॥ असंख्येय
गुणाधार जय सर्व परायण॥ जय कृष्ण सुदुष्पार जय शार्ङ्ग धनुर्धर॥ ५०॥ जय
सर्वगुणोपेत विश्वमूर्ते निरामय॥ विश्वेश्वर महाबाहो जय लोकार्थ तत्पर॥ ५१
॥ महोरग वराहाद्य हृषिकेश विभो जय॥ हरिवास दिशामीश विश्वावासामित
व्यय॥ ५२॥ व्यक्ताव्यक्त मितस्थान नियतेन्द्रिय सत्क्रिया॥ असंख्येयात्म
भावज्ञ जय गंभीर कामद॥ ५३॥ अनन्त विदित ब्रह्मन् नित्य भूत बिभावन॥ कृत
कार्य कृत प्रज्ञ धर्मज्ञ विजयावह॥ ५४॥ गुह्यात्मन्सर्वयोगात्मन्स्फुट संभूत
संभव। भूतात्मतत्व लोकेश जय भूति बिभावन॥ ५५॥ आत्मयोने महाभाग क-
ल्पसंख्येय तत्परं॥ उद्भावन मनो भाव जय ब्रह्मजनप्रिय॥ ५६॥ निसर्ग सर्गनि-
रत कामेश परमेश्वर॥ अमृतोद्भव सद्भाव मुक्तात्मा विजयप्रद॥ ५७॥ प्रजाप-
तिपते देव॥ पद्मनाभ महाबल॥ आत्मभूत महाभूत कर्मात्मन् जय सर्वदा॥
५८॥ पादौ तव धरा देवी दिशो बाहु र्दिवः शिरः॥ मूर्तिस्तेहं सुराकायश्चन्द्रादित्यौ
च चाक्षुषी॥ ५९॥ बलं तपश्च सत्यंच धर्मकर्मात्मजं तव॥ तेजोग्निः पवनश्वा
सः आपस्ते स्वेद संभवः॥ ६०॥ अश्विनौ श्रवणौ नित्यौ देवीजीह्वा सरस्वति॥
॥ वेदा संस्कार निष्ठाहि त्वदीयं जगदाश्रितं॥ ६१॥ न संख्यां न परीमाणं नते-
जन पराक्रमं॥ न बलं योग योगीश जानीमस्ते न संभवं॥ ६२॥ त्वद् भक्ति नि
रता देव नियमैस्त्वां समाश्रितः॥ अर्चयामो सदा विष्णो परमेशं महेश्वरं॥ ६३

ऋषयो देव गंधर्वा यक्ष राक्षस पन्नगाः॥ पिशाचा मानुषाश्चैव मृग पक्षी सरीसृ
पा॥ ६४॥ एवमादिमयासृष्टं पृथिव्यात्वज्ञगादजं॥ पद्मनाभ बिशालाक्ष कृष्ण दुः
स्वप्न नाशनं॥ ६५॥ त्वंगतिः सर्व भूताना त्वंनेता त्वं जगन्मुखं॥ त्वत्प्रशादेन दे-
वेश सुखिनो बिबुधा सदा॥ ६६॥ पृथिवी निर्भया देव त्वत्प्रशादत्सदा भवत्॥
तस्माद्देव बिशालाक्ष यदु वंश बिवर्द्धनः॥ ६७॥ धर्म संस्थापनार्थाय दैते-
यानां बधाय च॥ जगतो धारणार्थाय बिज्ञाप्यं कुरुमेविभो॥ ६८॥ यतत्पर
मकं गुह्यं त्वत्प्रसादादिदं प्रभो॥ वासुदेव तदेतत्ते मयोद्गीतं यथा तथम्
॥ ६९॥ सृष्ट्वासंकर्षणं देव स्वयमात्मानमात्मना॥ कृष्ण त्वमात्मना
स्राक्षी प्रद्युम्नो स्वात्म संभव॥ ७०॥ प्रद्युम्नोच्चानिरुद्धन्तु वयं विदुर्विष्णुम
व्ययम्॥ अनिरुद्धो सृजन्मांवै॥ ब्राह्मणं लोक धारिणं॥ ७१॥ बासुदेव
मयः सोहं त्वयैवास्मि बिनिर्मितः॥ बिभज्य भागशं ज्ञानं ब्रजमानुषतां
बिभो॥ ७२॥ तत्रासुर बधं कृत्वा सर्व लोकहिताय वै॥ धर्मस्थाप्य
यशः प्राप्य योगं प्राप्स्यसि तत्वतः॥ ७३॥ त्वं हि ब्रह्मर्षयो लोके देवाश्चा
मितबिक्रम॥ तैस्तैः स्वनामभिर्युक्ता गायन्तिपरमाद्भुतं॥ ७४॥ स्थि-
तश्च सर्वे त्वयि भूत संघाः कृत्वाश्रयं त्वां वरदं सुबाहो॥ अनादिमध्या-
न्तमपार योगं लोकस्य सेतुं प्रवदन्ति बिप्राः॥ ७५॥

---

بھیشم جی نے کہا کہ اس استت سننے کے پیچھے وہ جو گیشروں کے ایشر برھما جی سے بولے کہ ہے تات تمھاری
اچھا مجھکو معلوم ہے اور اسیطرح سے ہوگا یہ کہکر انتردھیان ہوگئے تب دیوتا اور گندھرب جو وہان موجود تھے
اشچرج کرکے برھما جی سے پوچھنے لگے کہ ہے مہاراج یہ کون تھے جنکی استت آپنے کی ہم انکو جاننا چاہتے
ہین برھما جی نے کہا کہ ایشر پرماتما جو سب سے سریشٹ اور اتم سب جیوون کے آتما اور سب دیوتاؤن کے
گرو جیہ ہین اس پرمیشر سے مین نے پرارتھنا کی تھی۔ جگت کی رکشا کے لیئے وہ جگت پت میری پرارتھنا
سے باسدیو نام سے پرسدھ ہوگا تم سب دیوتا مرت لوک (پرتھی) پر جاکر منش روپ دھارن کرو جو
راجس اور دانو جدھ مین مارے گئے ہین وہ پاپ روپ منشون مین اتپن ہوگئے انکے مارنے کے لیئے
مہا پراکرمی سری بھگوان جی نرسمیت منش روپ دھارن کرینگے اور پرتھی کا بوجھ اتارینگے اور یہ دونون
مہان تپسی دیوتاؤن اور راچھسون سے نہین جیتے جاسکین گے ہے درجودھن وہی پرمیشر کرشن چندر

مہاراج پرتھی پر پرگھٹ ہوئے ہین اور مہا پراکرمی نرارجن رُوپ مین پیدا ہوا ہے۔ اِن دونون نرنارائین کو اگیانی جیو پہچان نہین سکتے ہین سب کا پوجیہ یہ باسدیو بھگوان ہے جو ارجنؔ کے رتھ پر براجمان ہے اِنکو منش جانکر کبھی اپمان نہین کرنا چاہیئے یہ سریکرشن چندر اتینت گپت رُوپ اور پرم جوت ہین یہی پرب برھم یہی ابناشی اور سناتن جگت پُرش ہے یہی پرتکش اور گپت نام سے گایا جاتا ہے جو باسدیو جیکو کیول منش سمجھے وہ نیچ منش ہے جو اُنکا اپمان کرے اُسکو رجھس اور تامسی بُدھ والا جانو جو کوئی اِن کا نرادر کرے وہ گھور نرک مین ڈالا جاوے یہ جوگیشورُون کا ایشور سب دیوتاؤن اور منشون کے پوجنے جوگ ہین بھیشم جی نے کہا کہ برھما جی نے بہت طرح سے باسدیو بھگوان کی مہان برنن کرکے سب دیوتاؤنکو بداکر دیا اور آپ اپنے لوک کو چلے گئے۔ ہے راجن یہ برتانت مین نے پرسرامجی سے اور پھر مارکنڈے جی سے اور تھوڑے دن ہوے کہ بیاس جی اور نارد جی سے بھی سنا تھا تم بھی باسدیو بھگوان کو جگت کا کرتا ہرتا جانکر آدر سہت پوجن کرو پانڈو سریکرشن جی کی رکشا سے ابجے ہوگئے کوئی دیوتا یا راجھس اُنکو جیت نہین سکتا مین نے تمکو کئی دفعہ سمجھایا اور بہت سے رشیون نے بھی تمکو پہلے سمجھایا کہ پانڈون سے برودھ کرنے مین کشل نہین ہوگی پرنت تمنے کسیکا کہنا نہین مانا اِسلیئے مین نے جانا کہ تمھاری بُدھی موہ مین آشکت ہورہی ہے جسکی طرف سریکرشن جی ہوجاینگے اُسی طرف بجے ہوگی تم اُنسے بمکھ اور پرتکول ہو اسلیئے تمھاری بجے کبھی نہین ہوگی ہے درجودھن جسکو تم پوجتے ہو وہ نارائین رُوپ یہی سریکرشن جی ہین۔ جاننے والے جوگیشر گیانی لوگ انکو جانتے ہین چارون برنون کے پوجیہ یہی ہین دواپر جگ کے اخیر اور کلجگ کے آرنبھ مین پرم برھم پرمیشر نے کرشن رُوپ دھارن کیا۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن سے بھیشم جیکا کرشن مہان برنن کرنا ۲۱-اَدھیاے

## بائیسوان اَدھیاے

### درجودھن بھیشم جی کا سمباد سریکرشن مہان کا برنن

درجودھن نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ باسدیو جی سب لوکون مین مہد بھوت کہے جاتے ہین مین اُنکو جاننا چاہتا ہون بھیشم جی نے کہا کہ سب دیوتاؤن کے دیوتا یہ ہی باسدیو بھگوان سریکرشن جی ہین اِن سے پرے کوئی نہین ہے مارکنڈے جی بھی اِنھین سریکرشن جی کو سب سے بڑا اور پورن برھم ابناشی کہتے ہین پرتھی۔ جل۔ اگن۔ بایو۔ آکاش۔ پانچون تتوؤن کو انھین کرشن جی نے اُتپن کیا نارائین ارتھات جل مین نواس کرنے والے یہی سریکرشن جی ہین انھون نے ہی جوگ بل سے شیش شیا پر بسرام کیا ہے بیدؔ انھین کی بانی ہے یہی سری کرشن جگت کا کرتا ہرتا ہے یہ ہی سری کرشن جی نرسنگھ اور باون اور سری رام چندر روپ کو دھارن کرکے پرتھی پر اَوتار لیتے ہین انھون نے ہی تین چرن پرتھی راجہ بل سے مانگ کر دو چرن مین ترلوکی کو ناپ لیا تھا چارون برنون کو انھون نے ہی اُتپن کیا ہے جس سے یہ سری کرشن جی پرسن ہون وہی لوکون کا جیتنے والا ہے جو کوئی بھے کے استھان مین سری کرشن جی کی شرن

مین جاتا ہے اور سری کرشن جیکو سمرن کرتا ہے آنندپوربک نربھین ہوجاتا ہے اور جوانکو پراپت ہوجاتا ہے وہ سوہ مین نہین پھنستا ہے یہ باسدیوجی بھئے مین ڈوبے ہوئے اپنے بھگتون کی سدیو رکشا کرتے ہین سے راجن ودھن ہے وہ جدھشٹر جو سری کرشن جی کی شرن مین ہے اور جسکے اوپر سری کرشن جی پرسن ہون وہ دھن ہے اور وہی سب لوکون کا بھئے کرنے والا ہے جو ان سری کرشن جی کو سمرن کرتا ہے۔ درجودھن جدھشٹر اس پرکار سے ٹھیک ٹھیک جان کر سرب آتمارو پ سے اس یوگیشر جگدیش کیشو مورت کی شرن مین ہے۔ بھیشم پتامہ جی نے درجودھن سے سری کرشن جی کی مہان بہت پرکار سے برنن کرکے کہا کہ پانڈو سری بھگوان کی شرن ہین انکو جیتنے والا کوئی پرتھی پر نہین ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن بھیشم سمباد سری کرشن مہان برنن ۲۲۔ ادھیاے

## تیئیسوان ادھیاے

### پانچوان جدھ بھیشم جی کا پانڈون سے

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج اسی پرکار بھیشم جی نے راجہ درجودھن کو سمجھا کر رخصت کیا اور اپنے ڈیرون مین بسرام کیا اور درجودھن نے اپنے ڈیرے مین جاکر آرام کیا جب سورج اودے ہوا تو دونون طرف سے سینا سنگرام کرنے کے لیئے آن پراپت ہوئی بھیشم جی نے اپنے مکرروپ بیوہ کی رکشا کری اور ارجن نام بیوہ پانڈون کی رکشا بھیم سین نے کی سب راجہ اپنے اپنے شترون سمیت اپنے اپنے استھان پر کھڑے ہوے تب بھیم سین نے انکے مارگ سے مکرروپ کورون کے بیوہ مین پرویش کیا اور بھیشم جی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا تب بھیشم جی نے اپنے دبت استرون سے پانڈون کی سینا کو بیاکل کردیا جب ارجن نے دیکھا کہ سینا بھیشم جی کے بانون سے بھئے مان ہوئی جاتی ہے توآپ گانڈیو دھنش کو اٹھا کر انکے سنمکھ ہوا اور بھیشم جی کو انکے ساتھیون سمیت گھایل کردیا اور درجودھن کے کئی بھائیون کو مارا درجودھن نے اپنے بھائیون کو ارجن کے ہاتھ سے مرا ہوا دیکھ رو کر درونا چارج جی سے کہا کہ آپ کی اور بھیشم جی کی رکشا سے ہم دیوتاؤن کو بھئے کرسکتے ہین پانڈونکو جیتنا کتنی بڑی بات ہے آپ ایسا اوپاے کرین کہ ہین پانڈون پر بجے پاؤن یہ بات سنکر درونا چارج جی نے اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ساتکی جی نے درونا چارج جی کو روکا اور پرسپران دونوکا جدھ ہونے لگا۔ بھیم سین بہاکرودھ روپ ہوکر بھیشم جی کے سامنے آیا اور سکھنڈی بھی اسکی سہاے کے کارن اپنے استرونکو چھوڑنے لگا ان دونون اتی پراکرمیون نے بھیشم جی اور درونا چارج جی کو گھائل کردیا جب سکھنڈی کے استری بھاؤ کو بھیشم جی نے سمجھ کر اس سے جدھ کرنا چھوڑدیا تب درجودھن کے کہنے سے درونا چارج جی نے سکھنڈی سے لڑکر بھیشم جی کی رکشا کری سکھنڈی نے ارجن کی سہاے سے اچاری اور بھیشم جی سے بھاری جدھ کیا یہ حال دیکھ کر راجہ درجودھن نے بہت سے راجاؤن سمیت بھیشم جی کی رکشا کی اور پرسپر دونون سینا مین مہاگھور جدھ ہوا ایک مہورت مین رودھر کی ندی بہ نکلی ہزارون سر کٹ کٹ کر پرتھی پر گرنے لگے ساری رن بھوم مین کٹے ہوئے انگ شور بیر پڑے ہوئے دکھائی دیتے تھے تھمارے پتر

درجودھن نے بھیشم جیکو آگے کرکے اپنی سینا بڑھائی تب گانڈیو دھاری ارجن پھر اُنکے سنمکھ آیا اُسکی دھجا سُنہری سنگھ لانگول نام جسمین سری ہنومان جی کا چنہہ سو بھایمان تھا آکاش مین پرکاس کرتی ہوئی دکھائی دی تمھارے شوربیرون کے دلون پر بھے چھا گیا ارجن نے اپنے بانون سے چارون دشاؤن مین جال پُور دیا اور تمھاری سینا کے شوربیرونکو مارنا آرنبھ کیا تمھاری سینا کے لوگ بھاگنے لگے تب درجودھن نے چودہ ہزار سوار دوساسن کے ساتھ کرکے راجہ کلنگ اور قندھار سے کہا کہ تم جاکر ارجن کو کسی پرکار سے روکو نہین تو ساری سینا بھاگ جاوے گی جب دوساسن اپنی سینا سمیت آگے ہوا تب ارجن نے اپنے ساتھی راجاؤن سے کہا کہ ان سب کو اپنے استرون سے آگے مت آنے دو مین سب کو ایک مہورت مین بدھنش کردونگا راجہ اونتی کاشی کے راجہ کے ساتھ اور بھیم سین کے ساتھ جیدرتھ اور راجہ جدھشٹر۔ شل مُدر دیش کے راجہ سے پرسپر جدھ ہونے لگا اُسوقت اپنے پرائے کا کچھ بچار نہ رہا جیسے تیز ہوا سے بادل آپس مین ملکر ایک ایک کے اوپر دوڑتا ہے اس پرکار ایک کے اوپر ایک گدا ترشول۔ کھڑگ۔ پرسا مار کر پران کالتا تھا ہاتھیون کی چنگھار اور گھوڑون کی ہنہناہٹ سے کان پڑی آواز سُنائی نہین دیتی تھی ایسی گرد رن بھوم مین اُڑی کہ سورج چھپ گیا بڑی بڑی دھجا آکاش سے گرتی ہوئی دکھائی دیتی تھین اور تیرون کے لگنے سے رودھر کا مینہ برس رہا تھا تلوارون کی چمک بجلی کے سمان درشٹ پڑتی تھی بغیر سوار کے ہاتھی گھوڑے رن بھوم مین دوڑے دوڑے پھرتے تھے اُنکی جھپٹ سے سیکڑون شوربیر مارے گئے تب سکھنڈی آگے بڑھکر بھیشم جی کے سنمکھ ہوا اور ارجن درونا چارج جی سے کے اور گھٹوتکچ اپنے شوربیر راچھسون کو لیکر درجودھن کے سنمکھ ہوگیا آپس مین گھور جدھ ہوتا رہا بھیشم جی نے کرودھ ونت ہوکر اپنی بھاری برچھی بھیشم جی کے اوپر چلائی بھیشم جی نے اُسکو اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا اُسکے پیچھے ساتکی نے بھیشم جی کو تیکشن بانون سے گھایل کرکے مورچھت کردیا ارجن نے اسوتھامان کو اپنے تیکشن تیرون سے گھایل کردیا پرنت اپنے گرو کا پتر بچار کے نہین مارا دوسری طرف سے ابھمنون نے آپ کی سینا کے ہزارون پیادون کو مار گرایا جب درجودھن نے دیکھا کہ ہماری سینا کو ابھمنون مارے ڈالتا ہے تو بھیشم جی کو آگے کرکے ابھمنون کو روکا اور پتامہ نے اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا کو ایسا مارا کہ ہاہاکار مچگیا تب ارجن اور بھیم سین دونون غصہ مین آکر آگے بڑھے اور اپنے بانون سے کورون کی سینا کو مارکر بیاکل کردیا پھر دونون شوربیر سینا کو مارتے ہوئے کورون کی سینا مین گھس گئے جیسے کہ باز۔ لوا۔ تیتر۔ بٹیر آدک پکشیون کو مارتا ہے اسی طرح کورون کی سینا کے منشون کو تمردن کرڈالا دوسری طرف سے ابھمنون بھی ساتکی سمیت لڑتا ہوا اپنا پراکرم دکھاتا ہوا بھیشم جی کے سنمکھ ہوگیا تب بھیشم جی نے ابھمنون کے رتھ کے گھوڑونکو اپنے تیرون سے مار ڈالا وہ اپنے رتھ کو چھوڑ دوسرے رتھ پر جا بیٹھا اور جیسے کہ جیٹھ بیساکھ مین اگن بھشم کرنے والی ہوتی ہے اسطرح ابھمنون کورون کی سینا کو بھشم کرتا ہوا چلا تب لچھمن آپکے پوتے نے ابھمنون کو روکا لچھمن نے ابھمنونکو اور ابھمنون نے لچھمن کو اور بھورے سروا نے ساتکی کو گھایل کردیا۔ نکل اور ترگرت دیشی راجا چیکتان اور شلّ کا آپس مین جدھ ہوا گھٹوتکچ کا المبش سے بھاری سنگرام ہوا ساتکی کے دس بیٹے استر شستر دھارن کئے ہوے اونچی دھجا والے مہارتھی بھورے سروا سے کہنے لگے کہ ہے کورون کے پیارے بیٹے آؤ ہم اور تم جدھ کرین

بھورے سروا نے کہا کہ مین تم سب کو جیت لونگا پھر اُنکا جدھ ہونے لگا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا بھورے سروا اکیلا اُن دسون شور بیرون کے تیرونکو اپنے تیرون سے کاٹ رہا تھا یہ آشچرج کی بات دیکھی پھر بھورے سروا نے اُن دسون کو اپنے تیرون سے مار کر زمین پر گرا دیا ساتکی اپنے پُترون کو مرا ہوا دیکھ کر بھورے سروا پر کرودھ کر کے دوڑا بھورے سروا نے ساتکی کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب بھیم سین ساتکی کی سہائے کے لیے وہان پہونچا ساتکی بھیم سین کے رتھ پر سوار ہو گیا پھر ساتکی جی نے بھورے سروا کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب درجودھن نے بھورے سروا کو اپنے رتھ پر سوار کرا لیا بھیم سین اور درجودھن کا خوب جدھ ہوتا رہا شام ہونے پر ارجن نے پچیس ہزار شور بیر بھاری سینا کے اپنے گانڈیو دھنش سے مار گرائے سورج چھپنے کا سمان جانکر دیوبرت بھیشم جی نے جنکے گھوڑے تھک گئے تھے اپنی سینا کو بسرام دیا اور دونون سینا الگ الگ ہو کر اپنے اپنے استھان کو چلی گئین -

اِتی سری مہابھارتے بھیشم پرب پانڈون کورون کا جدھ پانچوان سنگرام سوہ [illegible] ادھیائے

## چوبیسوان اَدھیائے

چھٹے دن کا بھاری سنگرام [illegible] اُن [illegible] اور بھیم سین کا پراکرم سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ [illegible] سینا اپنے اپنے استھانون مین نواس کر کے سورج کے اُودے ہونے سے پہلے رن بھومی [illegible] دھرشٹ دمن کے کہنے کے موجب راجہ جدھشٹر نے اپنے مکر بیوہ کی رچنا کی جسکا سر [illegible] ارجن [illegible] تھی - نکل ہوئے اور مہا بلوان بھیم سین نکل ارجن اور دروپدی کے پانچون پتر اور [illegible] - راچھسون سمیت اور ساتکی - راجہ جدھشٹر گلا اور راجہ براٹ بہت سی سینا سمیت اور دھرشٹ [illegible] اس بیوہ کی پیٹھ اور پانچون بھائی راجہ کیکے سینا سمیت بائین انگ اور دھرشٹ کیتو اور [illegible] آدک شور بیر سینا سمیت داہنے انگ اور کنتی بھوج بہت بڑی سینا سمیت اور [illegible] تک چرن استھان پر اور مہا دھنش دھاری سکھنڈی سوکون سمیت پونچھ کی جگہ نشست ہوئے جب دیوبرت بھیشم جی نے پانڈون کے بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا کا کرونچ بیوہ رچا اور [illegible] اُس بیوہ کو چکر [illegible] بھومی مین پانڈون کے سنمکھ ہوئے اور پرسپر جدھ ہونے لگا بھیم سین اور درونا چارج آپس مین جدھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو بہت گھایل کر دیا تب بھیم سین نے درونا چارج جی کے سارتھی کو مار ڈالا درونا چارج نے گھوڑون کی باگ پکڑ کر پانڈون کی سینا کو بھسم کرنا آرنبھ کیا اسوقت دوسرا سارتھی درجودھن کا بھیجا ہوا رتھ پر سوار ہو گیا اُدھر ارجن نے اپنے گانڈیو سے کورون کو مارنا شروع کیا دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ ہے مہابا ہو ہماری سینا کے آدمی سب جوان اور پہلوان اور شستر بدیا کے جاننے والے ہین کوئی بوڑھا یا بچہ کم عمر یا بیمار و کم طاقت نہین ہے - کھڑگ - تومر - چرکھ - بھنڈ پال - برچھی - موسل دھنش آدک استرون کے جاننے والے مشٹ پر ہار کرنے والے بڑے شور بیر ہین اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی - کرپا چارج - جیدرتھ - دوساسن - اسوتھاما ن - بھگدت - بکرن - شکنی - بالھیک بڑے بڑے پراکرمی

ہمارے سہایک ہین پرنتُ جب مین سنتا ہون تو یہ ہی سنتا ہون کہ بڑے بڑے جودھا ہماری سینا کے دن پرت
مارے جاتے ہین۔ ہے سنجے بھادری بلوان ہے ایسی لڑائی تو آجتک دیوتاؤن نے بھی نہین دیکھی ہوگی جب
ہماری ایسی سینا پانڈونکو نہین جیت سکتی ہے تو پھر کیا کہا جاوے دیکھو دھرماتما بدُرجی نے بہت سا اُس
درجودھن بدنصیب کو سمجھایا پرُ اُسنے نہین مانا جو بدھاتا کی اچھا ہے وہی ہوگا۔ سنجے نے کہا کہ ”ہے راجن یہ
سارا دوش تمھارا ہے درجودھن یہان نہین ہے مین کہتا ہون کہ آپ ہی اس جدھ کے کرانے والے ہین تمنے
اپنے پترون کو جوا کھیلنے سے منع نہین کیا بہت سے ادھرم دن پرت کرتے تھے تم اُنکو منع نہین کرتے تھے تم ابھی
طرح جانتے ہو کہ جہان ادھرم ہے وہان جے نہین ہوتی تمنے جو پاپ کیے ہین وہ بھوگنے پڑین گے چاہے اِس
لوک مین بھوگو یا دوسرے لوک مین“۔ جب دونون طرف سے جدھ ہونے لگا تو بھیم سین نے اپنے پراکرم سے
تمھاری سینا کو تیرون سے مارکر بیاکل کردیا ساری سینا مین بھیم سین کے کرودھ سے ہاہاکار مچگیا۔ راجہ درجودھن
نے اپنے شوربیرون کو اگیا دی کہ بھیم سین سے سنمکھ ہوکر جدھ کرو۔ بھیم سین جدھ کرتا ہوا کَورون کی سینا مین
پہونچگیا درجودھن کی اگیا سے بہت سے راجاؤن نے پراکرمی بھیم سین کو چارون طرف سے گھیر لیا شترو
سینا کے مہارتھی اپنے چارون طرف دیکھکر بھیم سین نے سریکرشن جینا۔ مہاراج کا دھیان کیا اور گدا ہاتھ مین
لے کر رتھ سے کودتمھاری سینا کے شوربیرون کو مارکر بیاکل کردیا وہان دھرشٹ دمن نے دیکھا کہ بھیم سین اکیلا
شترو سینا مین سنگرام کررہا ہے بِشوک بھیم سین کے سارتھی سے پوچھا کہ میرا متر بھیم سین کہان ہے اُس نے
سب حال کہا تب دھرشٹ دمن اپنی سینا لے کر بھیم سین کو پوچھتا ہوا سیدھا شترو سینا کے اندر اپنے پران
ہوم کر چلا گیا جب دھرشٹ دمن کو سینا سمیت درجودھن نے آتے دیکھا تو بیاکل ہوکر پکارنے لگا کہ دھرشٹ دمن
کو پکڑو دھرشٹ دمن نے بھیم سین کے پاس پہونچکر اُسکی دلیری اور بہادری کی بہت تعریف کی اور تسلی دی جب
دھرم راج راجہ جدھشٹر کو خبر لگی کہ بھیم سین اکیلا شترو سینا مین گھس گیا ہے تو ابھمنیون کو بارہ مہارتھی ساتھ
کر کے بہت سی سینا دے کر اگیا دی کہ جلدی بھیم سین کی سہاے کو جاوین ابھمنیون بہت سی سینا لے کر شترو
سینا کے اندر بھیم سین کے پیچھے پیچھے کَورون کی سینا کو مارتا ہوا پہونچ گیا اُس سمے بھیم سین کو اپنی بہت
سی سینا دیکھکر بھروسا ہوا کہ وہ شترون کو مارے گا۔ اُسوقت بھیم سین کو کرودھ مین دیکھکر کَوروی سینا مین
بڑا ہاہاکار مچا کہ بھیم سین درجودھن کی سینا کو اگن کے سمان بھسم کرتا چلا آتا ہے۔ سب شوربیر پکار اُٹھے کہ سادھو
ہو سادھو مہان ہو بھیم سین کے ہاتھ سے سینا اِس جدھ مین ناش ہوتی چلی جاتی ہے یہ کہکر کَوروی سینا کے
شوربیرون نے بھیم سین کو معہ اُسکے ساتھیون کے چارون طرف سے گھیر لیا اور دھرشٹ دمن کے اوپر تیرون
کی برکھا ہونے لگی یہان تک کہ اُسکا رتھ چورن کردیا تب بھیم سین پراکرمی نے دھرشٹ دمن کو اپنے رتھ پر سوار
کرالیا اور شترون کو مردن کرنے لگا اتنے مین درجودھن بھی اپنے بھائیون سمیت وہان پہونچگیا اُس نے اونچے
شبد سے پکار کر کہا کہ یہ درو پد کا بیٹا دھرشٹ دمن ہمارا شترو ہو کر آیا ہے اِسکو جیتا ہوا نہ جانے دو یہ بچن سنکر
درجودھن کے بھائیون نے دھرشٹ دمن کے اوپر ایسی برکھا تیرون کی کری جیسے برکھا رُت مین بادل برکھا
کرتے ہین دھرشٹ دمن پراکرمی اپنے شسترونکو اُٹھا کر اُنکے سامنے ہوا اور بہت سے شوربیرون کو گھائل کرڈالا

آپ بھی گھایل ہوا اور پرموہ نام بڑے بھاری استر کو اٹھا کر درجودھن کے اوپر دوڑا آپ کی سینا کے شور بیرون نے درجودھن کو کال کی پھانسی مین پھنسا ہوا جانکر اپنے اپنے شسترون سے درجودھن کی رکشا کی مہا پراکرمی ابھمنون بھی بھیم سین کی رکشا کے لیے وہان پہونچا تو آچاری نے درجودھن کی رکشا کے لیے اپنی سینا کے شور بیرون سے کہا کہ جلدی سے راجا کی سہاے کرو وہان بھیم سین اور دھرشٹ دمن بھاری سنگرام کر رہے ہین اپنی سینا لیکر درونا چارج بھی وہان پہونچ گئے اور دھرشٹ دمن کو اپنے دِب استر سے گھایل کر دیا آگے بھیشم جی سنگرام کر رہے تھے درونا چارج جی بھیم سین سے سنگرام کرنے لگے راجہ جدھشٹر نے اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ تم بھیم سین اور دھرشٹ دمن کی رکشا کرو اُنھون نے مہا پراکرمی ابھمنون کو آگے کر کے کوروون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا پھر درونا چارج جی سنمکھ ہو کر بھیم سین اور ابھمنون سے سنگرام کرنے لگے درونا چارج جی نے اپنے تیرون کی برکھا کر کے اُن دونون پراکرمیون کو روکا اور ابھمنون کے دہنش کو کاٹ ڈالا اُسنے دوسرا دھنش اُٹھا کر اپنے سُنہری بانون سے درونا چارج جی کو گھایل کر دیا درونا چارج جی نے ابھمنون کے دوسرے دھنش کو بھی کاٹ ڈالا اور اُسکے چارون گھوڑونکو مار گرایا یہ حال ابھمنونکا دیکھ کر مہا پراکرمی راچھسونکا راجہ گھٹوت کچ اپنی سینا کو لیکر درونا چارج کے اوپر ٹوٹ کر گرا ابھمنونکو اپنے رتھ پر سوار کرا کے بڑا بھاری جدھ گھٹوت کچ نے کیا بھیم سین نے درجودھن کو اپنے سامنے دیکھ کر غصہ مین آنکر کہا کہ آج تجھکو تیرے حمایتون سمیت مار کر پانڈون کے اپمان کرنے اور سری کرشن جی کے بچن نہ ماننے کا بدلا لونگا جو میرے سامنے سے نہ بھاگے گا۔ اور یہی بچن شکنی سے کہکر بھیم سین اپنے تیرون کی برکھا کرنے لگا اور ایسے زور سے تیر مارے کہ درجودھن اور شکنی کے ہوش اڑ گئے اور وہ دونون بھیم سین کے تیرون سے بیہوش ہو گئے اور تمام بدن دونون کا تیرون سے چھلنی ہو گیا درونا چارج درجودھن کو بیاکل دیکھ کر اُسکی رکشا کے لیے آئے بھیم سین نے درجودھن اور پھر درونا چارج کے سارتھی کو گھوڑون سمیت مار کر پرتھی پر گرا دیا۔ جیدرتھ نے پہونچکر دونون کو اپنے رتھ پر سوار کرایا بھیم سین نے درجودھن کا دھنش اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا اور اُسکی اونچی دھجا زمین پر گرا دی تب چترسین۔ چتر انگ۔ چتر دوشن۔ چارو چتر۔ سو چارو آپ کے پتر بہت راجاؤن سمیت درجودھن کی رکشا کے لیے پہونچ گئے اُدھر سے پانڈون کی سہاے کے لیے ساتکی جی بڑی سینا کو لیے پہونچے بڑا بھاری سنگرام ہوا اس جدھ مین بھیشم جی نے ہزارون پانچال دیشی اور پانڈوی سینا کے شور بیرون کو مار کر بڑا بھاری جدھ کیا۔ اور بھیم سین۔ ابھمنون۔ ساتکی اور دروپدی کے پترون نے آپ کے پترون کو گھایل کر کے بہت سی سینا درجودھن اور جیدرتھ کی مار کر خون کی ندی بہا دی ہزارون مرتک شریرن بھوم مین پڑے ہوئے بھیانک شبد بول رہے تھے سیکڑون ہاتھی مرے ہوئے پڑے تھے جب سورج است ہونے لگا تب دونون دل الگ الگ ہو کر اپنے اپنے ڈیرونکو گئے اور سینا نے بسرام کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب کورو پانڈون کا چھٹا سنگرام ۲۴۔ ادھیاے

## پچیسوان ادھیاے

### ساتوان جدھ سنکھ مہارتھی کا مارا جانا اور مہارتھی جدھشٹر کا کوروی سینا کو بھگا دینا

سنجے نے کہا کہ جب دونون سینا کے راجا اپنے اپنے ڈیرونکو گئے اور شسندھیا پوجا کر کے بسرام کیا راجہ درجودھن

سوچ مین بیاکل بھیشم پتامہ جی کے ڈیرہ مین گیا اُنکو دیکھا تو سارا شریر اُنکا گھائل تھا اور خون ٹپکتا تھا اُنکو ڈنڈوت
کرکے بیٹھ گیا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے مہا باہو آج ہمارے مکر بیوہ کے اندر گھسکر بھیم سین نے ہماری سینا کا
بہت ناش کیا اور میرے سارے شریر کو چھلنی کر دیا ایسا ہی آپ کا کومل شریر دیکھتا ہون کسی طرح پانڈون پر بجے
پا کر چنتا کو دور کیجیے بھیشم پتامہ جی بولے کہ ہے راجن مین تیرے کارن اپنے شریر کو پیارا نہ جانکر اسکی رکشا
نہین کرتا ہون اور تمھاری جے چاہتا ہون - تمسے پہلے ہی کہ چکا ہون اور اب پھر کہتا ہون کہ پانڈو باسدیو جی سے رکشا
کیے گئے ہین اُنکو اندر بھی جیت نہین سکتے ہین پرنتو مین اپنی سامرتھ انوسار جدھ کرکے اُنکو جیتونگا چاہے میرے
پران جاتے رہین تیرے نمت بڑے بڑے پراکرمی اور مہا رتھی راجا اکٹھے ہو کر جدھ کرتے ہین اور تمکو جے دلانے
مین سب کوشش کرتے ہین اب تم دیکھنا مین کس طرح پانڈون سے سنگرام کرکے تمکو بجے دلاتا ہون - یہ بچن
بھیشم جی کے سنکر پرسن چت درجودھن اپنے ڈیرہ مین آنکر پلنگ پر لیٹ گیا دونون دلون کے راجاؤن نے اپنے
اپنے زخمون پر اوشدھیان لگائین جیسے فوراً آرام ہوتا تھا پرات کال ہوتے ہی دونون دل اپنے اپنے
استھان پر آن شوبھائمان ہوئے - ہاتھی گھوڑون اور رتھون کے پہیّون سے گرد آسمان مین چھا گئی بھیشم جی
نے اپنی سینا کا منڈل بیوہ بنایا - ہاتھی سوار کے ساتھ سات سات رتھی اپنے رتھ سوار - اور ہر ایک رتھ
سوار کے ساتھ سات سات گھوڑے سوار اور گھوڑے سوار کے ساتھ دس دس دھنش دھاری مقرر کر دیے
اور پانڈون نے اپنی سینا کا بجر بیوہ بنایا اور سب راجاؤن کو آگیا دی کہ دھرم سے جدھ کرین درونا چارج
جی راجہ متسیہ کے اور اسوتھاما سکھنڈی سے اور خود راجہ درجودھن دھرشٹ دمن کے سنمکھ ہو کر سنگرام کرنے لگے
اور بہت سے راجا اکٹھے ہو کر ارجن سے جدھ کرنے کو دوڑے اُس وقت ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے
مادھو جی دیکھو بھیشم جی نے کیسا بیوہ رچا ہے درجودھن کے پرسن کرنے کے لیے بہت سے راجہ میرے سنمکھ
سنگرام کرنے کو دوڑے ہوئے چلے آتے ہین ان سب کو آپ کی کرپا سے مارونگا یہ کہکر ارجن نے بجر بیوہ بنایا اور
اپنے دھنش کے پرتنچا کو ٹھیک کرکے شترو سینا کے بیگ کو روکا اور ایسے تیر برسائے کہ بڑے بڑے شور بیرون کے
چھکے چھوٹ گئے کسیکو سنمکھ جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوئی ارجن کوپ کرکے شترو سینا کو مارنے لگا پھر آپ کی سینا
کے راجاؤن نے بھی ارجن کو اپنے تیرون سے ایسا ڈھک دیا کہ ارجن اور سری کرشن جی دکھائی نہین دیتے تھے
اُس گھور سنگرام کو دیکھ کر دیوتاؤن نے اچرج کیا ارجن نے اندر استر منتر پڑھ کر چلایا اُسنے شترون کے
شسترونکو پرتھی پر گرا کرکے بہت سے شور بیرونکو مار ڈالا اور بہت سے گھائل ہو کر بھاگنے لگے درجودھن کی سینا
ارجن کو کرودھونت دیکھ کر ایسے بھاگنے لگی جیسے زور کی ہوا سے بادل تتر بتر ہو جاتے ہین جب بھیشم جی نے
اپنی سینا کو ارجن کے ہاتھ سے بیاکل اور بھاگتے دیکھا تب بہت سے راجاؤن کو لے کر درجودھن کو بیچ مین کر کے
ارجن سے سنگرام کرنے آپ ہی چلے درجودھن نے سوسرمان سے کہا کہ ہے شور بیر - ارجن کو گنگا جی کے پتر
مہا رتھی بھیشم جی آج بجے کرینگے تم سب راجاؤن سمیت ارجن کو چارون طرف سے گھیر لو - بھیشم جی آگے
بڑھے اور سورج سے بشیش پرکاشوان سری کرشن جی کو دیکھ نہین سکے ارتھات بھیشم جی کی نگاہ سری کرشن مہاراج کے
تیج کو نہین سہ سکی اُدھر ارجن بھیشم جی کے تیج کو دیکھ کر تھکت سا ہو گیا درونا چارج جی نے آگے بڑھ کے راجہ براٹ سے

بڑا بھاری جدّھ کیا سیناپتی براٹ نے اپنے ساتھیون سمیت آچاری سے گھور سنگرام کیا اور درونا چارج کے گھوڑون کو سارتھی سمیت مار گرایا تب آچاری دوسرے رتھ پر سوار ہوکر راجہ براٹ سے سنگرام کرنے لگے اور براٹ کے گھوڑون اور سارتھی کو گھایل کرکے اُسکی اونچی دھجا کو پرتھی پر گرا دیا۔ راجہ براٹ اپنے پتر کے رتھ پر سوار ہوکر آچاری سے جدّھ کرتے رہے سنکھ راجہ براٹ کے پُتر نے اپنے پتا سمیت بڑا جدّھ درونا چارج سے کیا آچاری نے کرودھ کرکے براٹ کے پُتر سنکھ کو مار کر پرتھی پر گرا دیا۔ راجہ براٹ سنکھ اپنے پتر کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ آچاری کے سامنے سے بھاگ گیا۔ اسکے بھاگنے پر آچاری نے پانڈون کی سینا کو مار کر بیاکُل کر دیا سکھنڈی نے اپنی سینا کو بیاکُل دیکھ کر آگے بڑھ کر روکا اور اسوتھاما ن کے سنمکھ ہوکر سکھنڈی نے بڑا بھاری سنگرام کیا اُدھر بھیم سین ارجُن نے اپنی سینا کو روک کر کئورون کی سینا کے ہزارون آدمی بھسم کر دیے۔ سکھنڈی کے رتھ اور گھوڑونکو اسوتھامان نے پرتھی پر گرا دیا۔ تب سکھنڈی رتھ سے کود کھڑگ ہاتھ مین لے کر کئورون کی سینا کو اس طرح مارنے لگا جیسے باز۔ لوا۔ تیتر اور بٹیر کو مار گراتا ہے۔ اسوتھامان جی سکھنڈی کے ہاتھون کی پھرتی کو دیکھ کر حیران ہوگئے کہ تلوار کو ہاتھ مین لے کر چکر باندھ کر سکھنڈی شوربیرون کو اپنی تلوار سے کاٹ کر گرا رہا تھا پھر کرودھ مین آن کر سکھنڈی کے کھڑگ کے دو ٹکڑے کر دیے۔ سکھنڈی بجر اٹھا کر اسوتھامان پر دوڑا اُنھون نے بجر کو بھی کاٹ کر گرا دیا اور اپنے لوہے کے بانون سے سکھنڈی کو گھایل کر دیا۔ تب ساتکی نے سکھنڈی کو بیاکُل دیکھ کر اپنا رتھ آگے بڑھایا۔ سکھنڈی اُسپر سوار ہوکے سنگرام کرنے لگا اودھر سے اُلمبش راچھس درجودھن کے پرسنّ کرنے کو اپنی سینا لے کر آگے بڑھا اور ساتکی جی سے سنگرام کرنے لگا اور اپنی راچھسی مایا سے ایسی دھول برسائی کہ سنگرام بھوم مین چارون طرف اندھکار چھا گیا ساتکی جی نے اندراستر سے اُس مایا کو دور کیا اور اپنے تیرون سے اُلمبش کو ڈھک دیا اُلمبش اپنی جان بچا کر ساتکی جی کے آگے سے بھاگ گیا۔ پھر ساتکی جی آپ کے پتر درجودھن سے سنگرام کرنے لگے اور آپ کی سینا کو مار کر بیاکُل کر دیا۔ درجودھن بھی ساتکی کا مقابلہ نہ کر سکا اور بھے بھیت ہوکر اُنکے سامنے سے بھاگا۔ ساتکی جی نے اپنا سنکھ بجایا۔ اور سنگھناد کرکے خوب گرجے شکنی نے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر درجودھن کو اپنے رتھ پر سوار کرایا اور دھرشٹ دمن سے خوب سنگرام کیا آخر کو دھرشٹ دمن نے آپ کی سینا کو مار کر بھگا دیا کرت برما اور اسوتھامان نے سینا کو روکا۔ کرت برما کا بھیم سین سے مقابلہ ہوا دونون مہارتھی بلوان آپسمین بھاری سنگرام کرتے رہے بھیم سین نے کرت برما کے چارون گھوڑون کو سارتھی سمیت مار ڈالا تب کرت برما۔ برکھک آپ کے سالے کے رتھ پر سوار ہوکر بھیم سین سے جدّھ کرتا رہا۔ آخر بھیم سین نے برکھک کو اپنے گدا سے مار ڈالا اور کرت برما بھاگ گیا راجہ دھرتراشٹ سنجے سے کہنے لگے کہ ہے سنجے تمھاری زبانی مین نے طرح طرح کے جدّھ پانڈون سے ہوتے سنے پرنت ہر ایک جدّھ مین تم پانڈون کی جیت اور درجودھن کی ہار سناتے ہو پانڈون کو ہمیشہ پرسنّ چیت اور ہمارے پُترون کو اُتساہ رہت برنن کرتے رہتے ہو ہے سنجے ہمارے پُتر پراجے پاوینگے سنجے بولے کہ ہان مہاراج ایسا ہی ہوتا نظر آتا ہے۔ جدپی آپ کی طرف سے بہت سے راجا لوگ

پرانون کی رکشا نہ کر کے سُرگ پانے کی اِچھا سے جی کھولکر سنگرام کرتے ہین تب بلی مہاتما پانڈون کے سنمکھ کس کو سنگرام کرنے کی سامرتھ ہے پرات کال سے دوپہر تک بھاری سنگرام ہوتا رہا اُسکے پیچھے اونتی دیش کے راجہ سوربیر ارادان ارجن کے پتر کو سنمکھ دیکھ کر بہت ہی کرودھ سے تو تُل جدّھ کرنے لگے ارادان نے راجہ انوبند کے چارون گھوڑے اور رتھ بان کو زمین پر گرا دیا اور دھجا کو کاٹ ڈالا انوبند اپنے رتھ کو چھوڑ بند کے رتھ پر جا بیٹھا اور دونون بھائیون کا ارادان سے بھاری جدّھ ہوا ایک نے دوسرے کو بیاکل کر دیا۔ دوسری طرف گھٹوت کچ اور بھگدت کا بڑا بھاری جدّھ ہوا راجہ پراگجوتش نے پانڈوی سینا کو مار کر بدھنشٹ کر دیا صرف ایک گھٹوت کچ ہی اُس سے سنمکھ جدّھ کرتا رہا تھا گھٹوت کچ نے سُنہری برچھی راجہ بھگدت پر زور سے پھینکی اُسنے بیچ مین سے کئی ٹکڑے کر کے پھینکدی جب یہ حال گھٹوت کچ نے دیکھا تو وہ بھی راجہ پراگجوتش کے سامنے سے بھاگ گیا راجہ بھگدت نے پانڈونکو اِس طرح جے کر کے اپنا سنکھ بجایا سنگرام بھومی مین ہزارون شوربیر سر کٹے ہوئے پڑے تھے اور مار مار کے شبد سے آکاش گونج رہا تھا پھر سہدیو اور شل- دونون ماما ن بھانجے ایسے جدّھ مین استھت ہوئے کہ اُنکے سنگرام کو دیکھ کر دونون سینا کے شوربیر اچنبھ کر رہے تھے۔ شل نے سہدیو کے گھوڑون کو مار ڈالا۔ تب وہ نکل کے رتھ پر سوار ہو کر سنگرام کرنے لگا۔ نکل نے تیرون کی برکھا کر کے شل کے گھوڑے مار ڈالے تب وہ دوسرے کے رتھ پر سوار ہو گیا پھر سب سے خوب جدّھ ہوا۔ سہدیو نے راجہ شل اپنے ماما ن کو رتھ پر گرا دیا۔ اُسکا سارتھی راجہ شل کو لے کر بھاگ گیا اُسوقت نکل اور سہدیو نے ماما ن کو جیت کر فتح کا باجا بجایا اور اپنے اپنے شنکھ بجے کے پرسن ہو کر بجلائے پھر دھرم راج جدھشٹر نے سوربیر سرتایکیہ کو سنمکھ دیکھ کر بھاری سنگرام کیا سرتایکیہ نے دھرم راج جدھشٹر کے بہت سے تیر مار کر اُسکے سینہ کو گھایل کر دیا تب راجہ نے کرودھ کر کے سرتایکیہ کے گھوڑون اور سارتھی کو مار کر اُسکی دھجا گرا دی اور بہت تیرون سے اُسکو بیاکل کر دیا اُسوقت مہارتھی جدھشٹر کو بہت کرودھ ہوا کہ دیوتا اور گندھرب دھرم راج کو کرودھ ونت دیکھ کر ڈر گئے کہ اِس لوک کو بھسم نہ کر دے اور کوروی سینا اُسکے کرودھ سے ڈر گئی تب دھرم راج نے اپنے کرودھ کو آپ ہی شانت کر لیا سرتایکیہ دھرم راج کے سامنے سے بھاگ گیا اُسکو بھاگا ہوا دیکھ کوروی سینا بھی بھاگ گئی پھر مہارتھی جدھشٹر نے کرپاچارج اور اسوتھاما ن سے بڑا بھاری سنگرام کیا اور دونون کے گھوڑے مار ڈالے تب اسوتھاما ن اور درجودھن آگے بڑھ کر بھیم سین کے مقابل ہوئے بھیم سین نے گدا ہاتھ مین لے اسوتھاما ن کے ساتھی راجاؤن کو مار کر بیاکل کر دیا اور درجودھن سے کہا کہ مین تجھکو سنگرام مین مار کر سری کرشن جی کے اپمان کرنے اور جدھشٹر کو چھل سے جوے مین جیتنے کا بدلا لونگا کرودھ مین آنکر مہابلی بھیم سین درجودھن کے اوپر دوڑا- درونا چارج جی نے درجودھن کی رکشا کر کے بھیم سین سے بچایا اور آپ بھیم سین سے جدّھ کرنے لگے درجودھن نے اُسوقت اپنے پران کی رکشا پا کر بہت سے شوربیرون کو آگیا دی کہ وہ بھیم سین کو گھیر لین اور اپنی سینا سے باہر نہ نکلنے دین ابھمنون اور دھرشٹدمن نے درونا چارج جی سے سنگرام کیا اور جیدرتھ نے بھیم سین کو گھیر لیا۔ تب ابھمنون نے جیدرتھ اور اُس کے ساتھیون کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا اور سینا سمیت بھیم سین کے پاس پہونچگیا۔ اور درجودھن کی اونچی دھجا کو کاٹ کر پرتھی پر گرا دیا پھر بکرن نے ابھمنون کو اپنے تیرون سے گھایل کیا مہابیر شرت کیرت نے آپ کے بیٹے

جے سین کو مارنا چاہا۔ جے سین نے شرت کیرت کے دھنش کو کاٹ ڈالا اسی پرکار شام تک گھور سنگرام ہوتا رہا جب سورج چھپ گیا اپنے اپنے خیمونکو دونوں سینا چلی گئیں۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب کوروپانڈونکا ساتوان جدھ سکھ کا مارا جانا ۲۵۔ ادھیائے

## چھبیسواں ادھیائے

### آٹھوین دن کا سنگرام ارا دان کا ارسی شرنگ کے ہاتھ سے مارا جانا گھٹوت کچ کے سنگرام سے کوروی سینا کا بھی مان ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ رات کو اپنے اپنے استھانون مین سینا اور سینا پتی نواس کرکے پرات کال کورون نے اپنی سینا کے مہا بیوہ کو اور پانڈون نے سرنگاٹک نام بیوہ کو رچا۔ دونون نے اپنے اپنے بیوہ و چکر جدھ آرنبھ کیا۔ دونون سینا کے شوربیر اپنی اپنی جے کے کارن سنگھ ناد کرتے ہوئے ایک دوسرے کو جیتنے کی اچھا سے شستر پرہار کرنے لگے بھیشم جی بہت سے راجاؤن سے سہارے کئے ہوئے آگے بڑھے اور پانڈون کی سینا سے بھیم سین مقابل ہوا اور پرسپر جدھ ہوتا رہا۔ بھیم سین نے بھیشم جی کے سارتھی کو مار ڈالا اور پھر سنابھ کا سر کاٹ ڈالا اور سیکڑون شوربیرنکو مار ڈالا تب گنڈ دبار۔ مہودر۔ اپراجت۔ پنڈتک بشالاکش۔ درجے۔ آپ کے پتر اپنے بھائی کا مرنا دیکھ کر بھیم سین کے اوپر دوڑے اور اسکو گھایل کر دیا کرودھ بھرے بھیم سین نے اپنے پچھلے دکھون کو یاد کرکے اپنے تیرون سے آپکے چھیون پترون کو مار ڈالا تب درجودھن نے بیاکل ہوکر اپنے اور بھائیون سے کہا کہ تم بھیم سین کو کسی طرح روک کر مار دیہ دشٹ ہمارے بھائیونکو اگن کے سمان بھسم کرتا ہے اور آپ بھیشم جی کے پاس بیاکل ہوکر گیا اور ان سے رو کر کہنے لگا کہ ہے پتامہ یہ بھیم سین ہمارے بھائیون کے مارنے کے لیے پیدا ہوا ہے آپ کسیطرح پانڈون کو بجے کرین۔ انھون نے ہمارے کل کو ناش کرنا آرنبھ کر دیا۔ بہت سے شوربیر ہمارے بھائی مار ڈالے اور جو انکے سامنے جاتا ہے وہ مارا جاتا ہے مجھکو بڑا شوک ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے شوربیر مین اور آچاری جی تمھارے کارن اپنا پران ہوم کر پانڈون سے جدھ کرتے ہین پرنت ہم کیا کرین تمسے کئی دفعہ کہا کہ پانڈون کو کوئی دیوتا بھی نہین جیت سکتا ہے اب تم سب سرگ جانے کی اچھا سے جدھ کرو۔ اور من پرسن کرکے جدھ کرو جو ہونہار ہے ہو کے رہے گی۔ سنجے سے راجہ دھرت راشٹ نے کہا کہ دیکھو ہماری رکشا کرنے والے بھیشم جی درونا چارج اور کرپا چارج سریکھے ہین جنکو دیوتا بھی نہین جیت سکتے ہین تو بھی ہمارے تیر پانڈون سے پراجے پاتے ہین اور پانڈو سری کرشن جی کے سہارے سے روز ہماری سینا کے شوربیرون کو مار کر بجے پاتے ہین ہے سنجے درجودھن نے رشیون اور مہاتما بدر جی۔ اور اپنی ماتا گاندھاری کا بچن نہین مانا اسکا پھل پاتا ہے سنجے نے کہا کہ مہاراج آپ نے جو کچھ کہا سچ ہے ہونہار اسی طرح ہے دو پہر دن چڑھے گھٹوت کچ بھیم سین کے پتر نے اپنے راچھسونکو ساتھ لے آگے بڑھ کر جدھ آرنبھ کیا۔ اسکے سامنے راجہ بھگدت۔ درجودھن کی اگیا سے بہت سے شوربیرون کو ساتھ لے کر دیر تک جدھ کرتا رہا گھٹوت کچ نے کرودھ ونت ہوکر بہت سے

تیرون سے بھگدت کو ڈھک دیا اُسکی سہاے کو راجہ شل اور ورد ساسن آگے بڑھے اور گھٹوت کچ کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا ابھمنون نے اپنے تیر بھی سا کر درجودھن کے مہارتھی راجاؤن کو اپنے سامنے سے بھگا دیا تب کرپا چارج اور درونا چارج جی نے آگے بڑھ کر ابھمنون کے بیگ کو روکا۔ اور درونا چارج جی نے ابھمنون کے دھنش کو کاٹ کر گرا دیا۔ ابھمنون نے درونا چارج جی کے سارتھی اور گھوڑون کو اپنے بانون سے مار گرایا تب درونا چارج جی نے دوسرے رتھ پر سوار ہو کر ابھمنون کے سارتھی اور سفید گھوڑون کو مار ڈالا اور اُسکی دھجا کاٹ کر گرا دی پھر گھٹوت کچ نے اپنی راچھسی مایا سے بھگدت کو اسکے تیرون کے گھیر لیا۔ بھگدت گھبرا کر گھٹوت کچ کے سامنے سے بھاگ گیا تب آرشرنگ نام راچھس سے راجہ درجودھن نے کہا کہ تم گھٹوت کچ سے لڑو یہ راچھس بھیم سین کا شترو تھا وہ راچھسی مایا اور سنگھ ناد کرتا ہوا آگے بڑھا اُسکے بیگ کو ارادان نام ارجن کے بیٹے نے جو بڑا تیجسوی تھا روکا پھر پر سپر ارادان اور آرشرنگ راچھس کے جدھ ہوتا رہا ارادان نے مایا کو پرگھٹ کیا اور پر سپر گھور جدھ ہوا ارادان نے اپنے تیرون سے راچھس کو ڈھک دیا راچھس نے ارادان کو اُسکے ساتھیون سمیت پکڑنا چاہا پرنت مہا پراکرمی ارادان نے اپنے پراکرم سے راچھس کو گھیر لیا ارادان نے اپنے شریر کو شیش ناگ کے سمان بشال روپ دکھایا اور پھر بہت سے ناگون سے اُس راچھس کو گھیر لیا اُس راچھس نے گرڑ روپ ہو کر سرپون کو بھکشن کیا اور ارادان کو اپنے کھڑگ سے گھایل کر کے اُسکے سر کو جو مکٹ اور کنڈل سے شوبھایمان تھا پرتھی پر گرا دیا درجودھن بہت پرسن ہوا۔ اور ارجن نے اپنی آنکھ سے اپنے پتر کا مرن دیکھ کر شوک کیا اور کرودھ ونت ہو کر اپنے دھنش سے راچھسون کو مارنا شروع کیا اُدھر دھرشٹ دمن نے اپنے تیرون سے ہزارون راچھس اور شوربیرون کو مار گرایا پر سپر بہت دیر تک گھور سنگرام ہوتا رہا تب بھیشم پتامہ جی نے دھرشٹ دمن کو اور ارجن کو درونا چارج جی نے اپنے تیرون سے روکا اسو تھامان راجہ شل۔ بکرن۔ چترسین۔ جیدرتھ۔ برہدبل بہت سے جودھا کرودھ ونت ہو پانڈون کی سینا کو پرہار کرتے مارتے سنگرام مین آروڑھ ہوئے دوسری طرف گھٹوت کچ نے اپنے ساتھیون سمیت کورون کی سینا کو مار کر بھنش کر دیا اور ایسا پربل جدھ کیا کہ ساری سینا مین گھٹوت کچ کا بھے ہو گیا اُسکے تیکشن بانون کے سامنے جانے کی کسی کی سامرتھ نہین ہوئی۔ کوروی سینا بھے بھیت ہو کر رن بھوم سے بھاگ نکلی اور گھٹوت کچ کی جے ہونے سے پانڈون کی سینا مین سنکھ دھن اور نقارون کی آواز بلند ہوئی پانڈو بھی جے جے شبد کہتے ہوئے اپنے اپنے سنکھ بجانے لگے راجہ درجودھن کو گھٹوت کچ کا پراکرم دیکھ کر بڑا اسندیہ ہوا اور ستاپت شوچ مین بیاکل بھیشم جی کے پاس جا کر ہاتھ جوڑ کر یہ کہنے لگا کہ ہے سوامی پتامہ آج گھٹوت کچ نے ہماری ساری سینا کو بیاکل کر دیا اور آپ جے پا کر گیا۔ ہے پربھو مین نے آپ کو باسدیو جی کے سمان جانکر پانڈون سے جدھ کیا ہے میری گیارہ اکشونی مین پرسدھ شوربیر لڑتے ہین پرنت ہمکو پراجے ہونے سے بڑا شوچ ہوتا ہے آپ کی کرپا ہو تو اُس راچھس پراکرمی کو فتح کرون بھیشم جی بولے کہ بھرت بنشیون مین سریشٹھ درجودھن اپنے پرانون کی رکشا شترو سے کرنی اوچت ہے تم اِس گھٹوت کچ کے مقابل نہ ہونا وہ بڑا بلوان ہے۔ اور بہت شوربیر مہارتھی ہین جو اُس سے سنگرام کرینگے۔ تم دھرم راج یدھشٹر کے مقابل ہو تو اچھا ہے پھر راجہ بھگدت سے کہنے لگے

لہ ارادان ارجن کا پتر سام دتی راجہ ایراوت کی پتری ماگ کیبان سے پیدا ہوا تھا جب ارجن اندر لوک مین شستر بدیا سیکھنے گیا تب ارادان اندر لوک مین ارجن سے ملا اور سب حال اپنا سنایا ارجن نے اپنے پتر کو چھاتی سے لگا کر پیار کیا ارادان نے کہا کہ مجھے کچھ آگیا دیجیے ارجن نے کہا کہ ہمارا جدھ کورون سے ہوگا اُس وقت تم ہمارے ساتھ ہو کر ہمارے دشمنونکو مارنا یہ وہ ارادان ہے ۹۱ - ادھیاے مہابھارت سنسکرت

کہ ہے مہاباہو تم گھٹوت کچ سے سنمکھ ہوکر لڑو اور سادُو ھان ہوکر اُسکو ہٹاؤ اِسی پرکار بھیشم جی نے اپنے سینا پتیون کو آگیا دی دونون طرف سے پھر بھاری جدّھ ہونے لگا اور شنکھ دُھن ہونے لگی پیادہ کے ساتھ پیادہ اور رتھی کے ساتھ رتھی جدّھ کرنے لگے بھگدت اپنی سینا کو لیکر گھٹوت کچ کے سنمکھ آیا اُدھر سے بھیم سین آگے ہوکر بھگدت کے سنمکھ آن کر جدّھ کرنے لگا اور گھٹوت کچ بھی بھگدت کے مقابل ہوکر بھگدت کی سینا کو مارنے لگا اور اپنے ترشول سے بھگدت کے ہاتھی کو مارنا چاہا راجہ پراگ جوتش نے اُس ترسول کو اپنے اردھ چندر بان سے کاٹ گرایا اور راجہ نے اپنی برچھی جو بہت تیز اور جوالا نکلنے والی تھی رتھیں کے اوپر چلائی گھٹوت کچ نے اُسکو اُچھلکر پکڑ لیا اور راجہ کے دیکھتے دیکھتے اُس برچھی کو اپنے زانو سے توڑ ڈالا اور گرجا راجہ کو بہت تعجب ہوا اور پانڈون نے جے کا شبد پکار کر کہا بھگدت کو بہت برا معلوم ہوا اور لے پہ تیکشن بان برسانے لگا دوسری طرف سے ارجن سری کرشن جی سمیت کورو کی سینا کو مارتا ہوا آن پہونچا اور یہاں بھیم سین اور اُسکے بیٹے گھٹوت کچ کو سنگرام کرتے دیکھ کر آپ بھی اُن مین شامل ہوگیا ارادان اپنے پتر کے شوک سے ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کیشو جی بدر جی نے پہلے کورو اور پانڈون کے جدّھ کی دشا کو جانکر دھرتراشٹ کو منع کیا تھا آپ دیکھتے ہین کہ کتنے ہی شوربیر ہماری طرف کے اور بہت سے شوربیر کوروون کی طرف کے اب تک اس جدّھ مین مارے گئے اپنے بھائی بندھونکو مارکر دھن ملا تو کیا ہوگا راجہ جدھشٹر نے تو صرف پانچ گانون پر سنتوش کیا تھا پرنت درجودھن نے وہ بھی نہین دیے کسیکا بھی کہنا نہ مانا اب مین درجودھن کو جیتونگا آپ میرے رتھ کو شترو سینا مین لے چلین سری کرشن جی نے ارجن کے کہنے سے اپنے سفید گھوڑونکو آگے بڑھایا آگے بھیشم جی سے پانڈون کی لڑائی خوب ہوئی کبھی بھیشم جی پانڈوی سینا کو مارکر بیاکل کردیتے تھے اور کبھی ارجن اور بھیم سین اپنے تیرون سے کوروی سینا کو بدھنش کرکے بھگا دیتے تھے پرسپر دونون طرف کے راجاؤن نے ایسا بھاری جدّھ کیا جیسا کہ دیوتاؤن اور دانوون کا ہوا تھا اِس جدّھ مین گھٹوت کچ نے بہت سے شوربیر کوروی سینا کے مار گرائے اور درجودھن کی طرف کے راجاؤن نے مِلکر گھٹوت کچ کو گھیر لیا تو راچھسون کا راجہ مہا گھور شبد سے گرجا اُسکی آواز سُنکر راجہ جدھشٹر نے بھیم سین سے کہا کہ ہے بھائی ہمارا پیارا پتر گھٹوت کچ آپت مین پڑا ہوا ہے اُسکی رکشا جلدی جاکر کرو بھیم سین سینا لیکر اپنے ساتھ ستیدھرت سوچتی سرینی مان بسوان اور کاشی راج کا پتر دروپدی کے مہارتھی پتر کستر دیو شتردھرمان اور نیل نام انوپ دیش کا راجہ اور بکرانت ابھمنون کو آگے کرکے چھ ہزار ہاتھیون کی سینا لیکر چلے بھیم سین کوروی سینا کو مارتا ہو گھٹوت کچ کے پاس پہونچا اور اپنے شوربیر پتر کو شترون سے بچایا اور پھر ارجن بھیم سین نے بڑا بھاری جدّھ کیا اور شام تک دونون سینا مین بڑا گھور سنگرام ہوتا رہا جب دن کا انت ہوا تو دونون سینا اپنے اپنے استھانونکو چلی گئین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب آٹھوین دن کا سنگرام ۲۶ ادھیائے

## ستائیسوان ادھیائے

رات کے وقت درجودھن کا بھیشم پتامہ کے پاس جانا اور سنگرام مین بجے کرنے کے

**لیے پرارتھنا کرنی بھیشم جی کا درجودھن کو سمجھانا کہ مین اپنے پراکرم کے بموجب پانڈون سے خوب جدھ کرتا ہون مگر تمکو یقین نہین آیا میرے بار بار منع کرنے پر بھی تمنے نہ مانا کل مین خوب جدھ کرکے پانڈون کو بجے کرون گا**

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سورج چھپے پیچھے جدھ کرکے سب راجا اپنے ڈیرون مین گئے تو درجودھن کرن شکنی دوساسن نے آپس مین صلاح کی کہ پانڈون کو کس پرکار سے جیتین درجودھن نے کہا کہ بھیشم جی اور درونا چارج - کرپا چارج - بہوت سے شتروا پانڈون کے اوپر کرپا کرتے ہین اس سبب سے ہماری سینا اب تک بہت ماری گئی - کرن نے درجودھن سے کہا کہ بھیشم جی لڑائی سے اگر ہٹ جاوین تو مین اپنے پراکرم سے پانڈونکو جیتنے کا ارادہ رکھتا ہون بھیشم جی بھی میرے سنگرام کو دیکھین گے کہ کس طرح سے پانڈون کو انکے ساتھیون سمیت فتح کرتا ہون اور جب تک وہ سنگرام نہ چھوڑینگے مین نہین لڑونگا مین قسم کھا کر کہتا ہون کہ بھیشم جی پانڈون پر دیا کرتے ہین اور ظاہر مین کہتے ہین کہ مین پانڈون سے لڑونگا اسلیئے تم بھیشم جی کے پاس جاکر کہو کہ وہ ہتھیار نہ اٹھاوین پھر میرے پراکرم کو دیکھنا کہ کس طرح سے پانڈون کو بجے کرتا ہون درجودھن اسیوقت یہ سنکر دوساسن آدک اپنے بھائیون کو ساتھ لے کر بھیشم جی کے پاس گیا اور اسکے پیچھے پیچھے بہت سے شورویر راجہ چلے جب درجودھن بھیشم جی کے خیمہ کے پاس پہونچا گھوڑے سے اترکر بھیشم جی کو ڈنڈوت کرکے آسن پر بیٹھ گیا اور ہاتھ جوڑ آنکھون مین آنسو بھرکر کہنے لگا کہ ہے شترون کے ناش کرنے والے ہے پرستون مین مہا اتم کلیان روپ مین نے آپ کو اپنا سرمور جانکر پانڈون سے جدھ کیا آپ دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین پانڈون کو جیتنا آپ کو کیا بڑی بات ہے کسیطرح آپ پانڈونکو مارین جو میری چنتا دور ہو اور مین انکے ساتھیون کو مارون - آب تک مین نے ایسا دیکھا ہے خواہ تو میری کم نصیبی سے خواہ آپ پانڈون کے اوپر رحم کرتے ہین اس سبب سے پانڈو ہمارے اوپر شیر ہو رہے ہین اور بہت سی سینا ہماری انھون نے خاک مین ملا دی آپ کرپا کرکے کرن کو جو مہا پراکرمی اور جدھ کی اچھا رکھتا ہے آگیا دیوین کہ وہ پانڈونکو بجے کرین - ہے راجہ دھرتراشٹ آپ کا پتر درجودھن یہ بچن بھیشم جی سے کہکر چپ ہو رہا تب بھیشم جی سرپ کے سمان سانس لے کر دکھی ہوکر درجودھن سے یہ کہنے لگے کہ ہے پتر تو مجھے ایسے کٹھور بچنون سے کیون گھایل کرتا ہے مین تو تیرے کارن پران بونے کو طیار ہون اور جس طرح تیرے شترو ناش ہون وہ جتن کر رہا ہون پھر بھی تو مجھے اپنے بچن کی نوکدار بھالے سے زخمی کرتا ہے کیا تجھکو یہ خبر نہین ہے کہ شورویر پانڈون نے لڑائی مین اندر کو جیت لیا تھا اور کھانڈوبن مین اگنی کو ترپت کیا تھا وہ مثال کافی ہے - ہے مہاباہو جب تمکو گندھربون نے قید کر لیا تھا تو ارجن نے تمکو انکے ہاتھ سے چھڑایا کیا اسکی خبر تمکو نہین ہے اسوقت بھی کرن اور تمہارے سب بھائی تمہاری سہائے کرنے والے موجود تھے کرن کیون گندھربون سے ہار کر تمکو چھوڑکر بھاگ گیا تھا کیا یہ مثال کافی نہین ہے پھر دوسری لڑائی مین تیرے سب شورویر بھائی بھاگ گئے درونا چارج کو اور مجھکو فتح کرکے ارجن نے ہمارے کپڑے اتار لیے تھے وہ مثال کافی نہین ہے اسکے سوائے گئو ہرن کے سمے بڑے دھنش دھاری اسوتھامان - اور کرپا چارج کو بھی فتح کر لیا تھا وہ مثال کافی نہین ہے

پھر نوات کوچ راچھسون کے سموہ کو جو اندر سے فتح نہیں ہوتے تھے اکیلے ارجن نے سب کو مار کر بچھا دیا
کہ دیوتاؤن کو بھی اچرج ہو گیا وہ مثال کافی نہین ہے۔ تم نہین جانتے ہو کہ جن پانڈؤن کی رکشا کرنے والے
سری باسدیو بھگوان ہین جنکے آسرے سارا سنسار ہے وہی سنسار کا پالن اور پوشن کرنے والا سب کا ایشر
دیوتاؤن کا دیوتا پرماتما باسدیو جب ارجن کی رتھ بانی کرتا ہے تو کس کی سامرتھ ہے جو پانڈونکو جیت سکے
اچرج کی بات ہے کہ نارد جی اور بہت سے مہرشی تمکو سمجھاتے رہے اور تمنے انکا کہنا نہ مانا تمھاری بدھ پر موہ
کا پردا پڑا ہوا ہے جس کی موت آتی ہے وہ آدمی سرسبز درختون کو سنہری دیکھتا ہے اسیطرح تمھارا حال ہی
اب تم پانڈؤن سے اچھی طرح جدھ کرو ہم بھی دیکھین گے تم کیسے مرد ہو سوا ے سکھنڈی کے مین اور سب کو
مارونگا چاہے مین جم لوک کو جاؤن یا سرگ مین اور ونکو مار کر تمکو خوش کرونگا تم بھی جانتے ہو کہ جب سکھنڈی
پیدا ہوا تو استری تھا بردان سے پرش ہوا اصل مین وہ استری ہے مین استری کے اوپر ہتھیار نہین
اٹھاؤنگا اب تم اپنے استھان مین جا کر آرام کرو صبح کو مین ایسا گھور سنگرام کرونگا جسکو سنسار یاد رکھیگا
بھیشم جی نے راجہ درجودھن کو خوش کیا تب درجودھن انکو ڈنڈوت کر کے اپنے خیمہ مین گیا اور اپنے بھائی
دوساسن وغیرہ اور کرن سے کہا کہ کل صبح پتامہ جی پانڈؤنکو فتح کرینگے تم سب ملکر انکی رکشا اچھی طرح سے کرنا

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن سمباد ستائیسواں ادھیائے

## اٹھائیسواں آدھیائے

### نوین دن کا جدھ ابھمنون کا کوروی سینا کے سورمیرونکو مارنا اسکے پراکرم کو دیکھ کر سورمیرون کے چھکے چھوٹ گئے

سنجے نے کہا کہ ہے راجن پرات کال درجودھن نے اٹھ کر سب راجاؤن سے کہا کہ آج بھیشم پتامہ جی
شترؤن کا ناش کرینگے اچھی طرح تم انکی رکشا کرو وہان بھیشم جی نے درجودھن کا بلاپ سنکر بہت دیر تک
دھیان کیا اور جب پتامہ جی رن بھوم مین آئے انکے چہرہ کی رونق دیکھ کر درجودھن نے دوساسن سے کہا
کہ بھائی بھیشم جی کی رکشا آج اچھی طرح سے کرو پانڈؤن اور سوملکون کو وہ جیت کر ہمکو راج دلا دینگے انھون
نے کہدیا ہے کہ سکھنڈی سے نہین لڑونگا اور سب چھتریون کو مارونگا جو بچن انھون نے کہا ہے مین یقین کرتا
ہون کہ وہ اپنا بچن پورن کرینگے سکھنڈی بھیڑیا روپ ہے اس سے ہم اپنے شیر گنگا پتر کو نہین لڑائین گے
سکھنڈی کے لیے اور بہت سے راجہ ہین جو رن بھوم مین اسکو مارینگے بھیشم جی نے رن بھوم مین آنکر اپنی
سینا کا سربتوبھدر ابیوہ بنایا کرپاچارج۔ کرت برما۔ شلن۔ جیدرتھ۔ بیوہ کا مکھ۔ درونا چارج۔ بھورسرو۔
شل۔ بھگدت۔ داہنے پہلو مین اسوتھامان سومدت بہت سی سینا سمیت بائین پہلو مین درجودھن۔
ترگرت۔ دیشیون کے ساتھ ساری سینا کے بیچ مین استھت ہوئے جب راجہ یدھشٹر نے کورون کے
بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا مین سب سے آگے بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو کو کر کے دھرشٹ دمن۔ براٹ۔ اور
مہارتھی ساتکی کو داہنی طرف اور سکھنڈی۔ گھٹوتکچ۔ مہاباہو چیکتان۔ کنت بھوج بائین انگ بڑا دھنش دھاری

ابھمنون اور مہابلی دروپد معہ بہت سی سینا کے سب سے پیچھے استھت ہوئے اپنی سینا کا دُرجے بیوہ بنا کر پانڈورن بھوم مین آئے دونون طرف سے سنکھ اور بھیری۔ مردنگ ڈھول بجنے لگے پرتھی کانپنے لگی اور سورج کی دھوپ مند ہوگئی دونون طرف سے جدھ ہونے لگا ایک نے دوسرے کو مارنا اور کاٹنا شروع کیا چارون طرف سے تیر برسنے لگے ابھمنون نے وہ چمکتے ہوئے تیر برسائے جو بجلی کیطرح دمکتے تھے اُس پراکرمی نے سب سے آگے بڑھ کر اپنے تیرون سے ہاتھی کے سوار اور رتھ سوارون کو مارنا شروع کیا جسکو دیکھ کر ارجن بہت پرسن ہوا اور شاباش شاباش کی آواز چارون طرف سے آنے لگی ابھمنون کے بھے سے چارون طرف آپ کی سینا بھاگنے لگی جیسے تند ہوا کے زور سے بادل پھٹ جاتے ہین ابھمنون رن بھوم مین اسطرح گھومتا پھرتا تھا جیسے بجلی بادلون مین۔ اُسکا زرین لباس آفتاب کی طرح چمک رہا تھا اُسکے ہاتھون کی تیزی اور چالاکی پہ نظر کام نہین کرتی تھی جو جو بڑے مہارتھی کرپاچارج۔ درونا چارج۔ اسوتھامان۔ برہدبل۔ جیدرتھ۔ سب سے آگے تھے۔ ابھمنون نے سب کو اپنے تیرون سے مورچھت کر دیا پھر ایسا چکر رن بھوم مین کھڑگ ہاتھ مین لے کر ابھمنون نے باندھا کہ دونون سینا کے سیناپتی حیران ہوگئے سیکڑون شور بیر اپنی دودھاری تلوار سے مار کر گرا دیئے کورو ی سینا دیکھ رہی تھی کہ ارجن کا بیٹا دوارجن کی برابر اکیلا کام کر رہا ہے تمھاری سینا مین ہاہاکار کا شبد ہونے لگا تب راجہ درجودھن نے آرشی سترنگ[1] نام راچھس سے کہا کہ یہ مہاباہو ابھمنون ارجن کے سمان ہماری فوج کو مارتا اور بھگاتا پھرتا ہے اسوقت تم اِس شور بیر کورو کو اور مین بھیشم جی کو ساتھ لیکر ارجن کو مار دونگا یہ بچن سنکر وہ راچھسونکا راجہ اپنی سینا لے کر آگے بڑھا اور پانڈون کی سینا کو مارتا ہوا آگے چلا جیسے برتراسر نے دیوتاؤن کو ہٹایا تھا اُس راچھس نے ابھمنون کا مقابلہ کر کے اپنی فوج سے دشمن کی فوج کو بھگا دیا تب دروپدی کے پتر جیسے دھنش دھاری اُس راچھس کے سنمکھ ہوئے اُنھون نے راچھسون کے راجہ اور اُسکی ساری سینا کو اپنے تیرون سے سخت زخمی کیا۔ جب المبش راچھس نے یہ حال آرشی سترنگ کا دیکھا تو کرودھونت ہو کر اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا ابھمنون نے اُس شور بیر کے ساتھ سنگرام کیا پانڈو اِس جدھ کو دیکھ کر پرسن ہوتے تھے اور درجودھن بھے سے کانپتا تھا پھر آرشی سترنگ راچھس کو ابھمنون نے پانچ تیرون سے گھایل کر دیا المبش نے اپنے تیکشن بانون سے ابھمنونکو زخمی کر دیا۔ جب راچھس سیناشترون سے نہین جیت سکی تو وہ راچھسی مایا پھیلانے لگے ایک دفعہ ہی رن بھوم مین اندھیرا چھا گیا انھون نے ایک تیر ایسا چلایا کہ تمام اندھیرا دور ہو کر روشنی ہوگئی راچھس کھسیانے ہوگئے پھر اُن سب راچھسون نے آکاش سے دھول برسائی ہڈیون کا مینہ برسنے لگا اور تیرون کی برکھا ہونے لگی چارون طرف سانپ پھن پھیلائے دکھائی دینے لگے کبھی سنگرام مین چارون طرف آگ جلتی ہوئی دکھائی دی اسیطرح بہت سی مایا پھیلائی کہ سینا کے شور بیر اشچرج کرتے تھے پرنت ابھمنون اپنے دِبّ استرون سے سب راچھسی مایا دور کرتا رہا اور آخر کو ابھمنون نے اپنے گرہ دار تیرون سے سب راچھسونکو مار کر بھگا دیا جب بھیشم پتامہ نے اپنی سینا کو بھاگتے ہوئے دیکھا تو آپ معہ درونا چارج آگے بڑھ کر سنگرام کرنے لگے ارجن اور بھیم سین بھی آگے بڑھے اور پرسپر گھور جدھ ہونے لگا راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ارجن اور درونا چارج جی کی آپس مین بہت پریت ہے اُنکے باہم

[1] آرشی سترنگ ایک چھاپے کی کتاب مین اور دوسرے نسخہ مین آرشی سترنگ نام دیکھا گیا ۱۲

جدّھ کیونکر ہوا سنجے نے کہا کہ لڑائی کے وقت ارجن اپنے گرو درونا چارج پر اور درونا چارج اپنے پیارے شش ارجن پر کرپا ہین کرتے تھے کشتری دھرم سے دونون ایک دوسرے کو جیتنا چاہتے تھے مین نے ارجن کو عجب طرح سے لڑتے دیکھا جسکی تیزی اور چالاکی کا بیان نہین کرسکتا ہزارون آدمیون کے چھوڑے ہوئے تیرون کو اکیلا ارجن کاٹتا تھا اور اپنے بانون سے اورون کو گھایل بھی کرتا جاتا تھا دیوتا اور منش ارجن کے ہاتھون کی پھرتی دیکھ کر اچنبھے کر رہے تھے پھر ارجن نے بایو استر چھوڑا اور درونا چارج نے شیل نام استر چھوڑا جس سے بایو رک گئی پھر شور بیر پانڈو نے ترگرت دیش کے ہزارون رتھ سوارون کے منھ پھیر دیئے اسوتھامان اور راجہ شل کا مبوج - بندو - انو بند و آدک نے ملکر ارجن کو اور بھورے شروا و شلکنی و بھگدت نے بھیم سین کو روکنا چاہا اور چندرا جاؤن نے نکل - سہدیو کو گھیر لیا بھیم سین یہ حال دیکھ کر رتھ سے کود پڑا اور گدا لے کر ہاتھی اور رتھ اور گھوڑے کے سوارونکو مارنا شروع کرنا اسوقت بھیم سین اسطرح سینا کو مار رہا تھا جیسے مازچڑیون کے سموہ کو مردن کرتا ہو - ہاتھی کے دانت اکھاڑ کر اسی دانت خون آلودہ سے اسکے سوار کو مارتا پھرتا تھا تھوڑی دیر مین بہت سے ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑے سوارون کو مار کر ساری سینا کو بھگا دیا - بھیم سین کو کرودھ ونت دیکھ کر کسی کی سامرتھ نہ ہوئی کہ اسکے سامنے جدّھ کرے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر بھیشم جی بہت سی سینا لے کر آگے بڑھے اور اپنے تیرون کو برسانا شروع کیا - دروپدی کے پانچون پتر اور دھرشٹ دمن نے بھیشم جی کو گھایل کر کے بہت سے ہاتھی اور گھوڑے سوار مار گرائے رن بھوم مین خون کی ندی تو پہلے ہی سے بہ رہی تھی اب خون کا دریا بہنے لگا ہاتھی گھوڑے مرے ہوئے اسطرح بہتے پھرتے تھے جیسے دریا مین گراہ - نگر - آدک تیرتے پھرتے ہون شام تک بڑا بھاری جدّھ ہوا بہت سے راجہ دونون سینا کے پکار کر کہ رہے تھے کہ مورکھ درجودھن نے ہزارون لاکھون کشتری اور سیکڑون راجہ مروا ڈالے یہ اپرادھ درجودھن کا ہے مہاتما پانڈون نے تو بہت سمجھایا - مگر درجودھن نے ناحق خون کرایا ہے پانڈونکی استت اور اپنی نندا سنکر درجودھن غصہ مین بھر گیا اور درونا چارج کرپا چارج سے کہا کہ آپ سنگرام کرنے مین کیون دیر کرتے ہین - ہے دھرتراشٹ دیکھو تمھارے اور تمھارے بیٹے کے اپرادھ سے لاکھون آدمی مارا جاتا ہے بڑے بڑے مہاتماؤن کے سمجھانے سے بھی تمنے نہ مانا دیکھو اس چھل روپ جوے کا کیسا بھینکر پھل مل رہا ہے درجودھن کی آگیا سے درونا چارج - کرپا چارج - راجہ شل آگے بڑھے ادھر ارجن بھی کرودھ کر کے آگے بڑھا اور اپنے بانون سے سینا کو مارنے لگا سوشرمانے ارجن کو اپنے بانون سے گھایل کر کے باسدیو جی کے نشتر بان مارے جس سے سری کرشن جی بھی گھایل ہوگئے انکو گھایل دیکھ کر ارجن کے مہابیر پتر ابھمنون نے خفا ہو کر سوشرما اور اسکے ساتھیونکو سخت زخمی کر دیا پھر ارجن نے اپنے بانون سے کورووی سینا کو مار کر بھنش کر دیا تمھاری سب سینا بیاکل ہو کر چارون طرف بھاگنے لگی کسیکو سامرتھ نتھی جو ارجن کے آگے ٹھہر سکے بھاگی ہوئی فوج بھیشم جی کی طرف چلی درجودھن نے اپنے بھائیونکو ساتھ لے کر ارجن سے سنگرام کیا تب بھیشم جی نے درجودھن کی سہاے کری بھیشم جی کو پانڈون نے گھیر کر بہت زخمی کر دیا درجودھن نے دوساسن سے کہا کہ کسی طرح بھیشم جی کی رکشا کرو اور سینا کو بلاؤ جو بھاگی جاتی ہے دوساسن نے دوڑ کر راجاؤن کو سینا سمیت روکا اور سب کو واپس بلا کر بھیشم جی کی رکشا کری تب راجہ چترسینا اور نکل

سہدیو نے فوج کو آتے ہوئے دیکھ کر اپنے تیروں کی برکھا کر کے آگے نہ بڑھنے دیا۔ جدھشٹر اور نکل نے کوروں کی
سینا کو مار کر بھگانا شروع کیا تب مہادکھی ہو کر درجودھن نے شل اور شکنی سے کہا کہ دیکھو تمہارے دیکھتے ہوئے
سینا بھاگی جاتی ہے بڑے شرم کی بات ہے راجہ مدر دیش نے سینا کو روک کر راجہ جدھشٹر پر حملہ کیا۔ نکل
اور سہدیو اور راجہ جدھشٹر نے شل کو مار کر بیاکل کر دیا راجہ شل نے اپنے بانوں سے راجہ جدھشٹر کو زخمی کیا
بھیم سین راجہ شل پر دوڑا اور گدا مار کر راجہ کو میدان سے بھگا دیا پھر بھیشم جی اور راجہ جدھشٹر کا جدھ ہونے
ہونے لگا سات بان راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی کے مار کر گھایل کر دیا بھیشم جی نے جدھشٹر کو اپنے تیروں سے
زخمی کیا پھر درونا چارج جی کو راجہ جدھشٹر نے گھایل کر دیا بھیشم جی نے پانڈوں کی سینا کو ایسا مارا کہ ساری سینا
میں ہاہاکار مچ گیا اور سینا تتر بتر ہو کر بھاگنے لگی تب سری کرشن مہاراج نے سینا کو بھاگتے دیکھ کر ارجن سے کہا
کہ ہے مہاباہو اب وہ وقت آ گیا جو تم نے راجہ براٹ کے نگر میں کہا تھا کہ میں کوروں کو ماروں گا اب تم ساودھان
ہو کر بھیشم جی سے سنگرام کرو ارجن نے کہا کہ آپ میرے رتھ کو بھیشم جی کے سنمکھ لے چلیں باسدیو جی نے گھوڑوں
کی باگ اٹھائی اور دم بھر میں بھیشم جی کے سنمکھ پہونچا دیا جب ارجن کو سینا نے دیکھا تو سب لوٹ آئے اور ارجن
کے پیچھے ہو لیے بھیشم جی اور ارجن کا جدھ ہونے لگا بھیشم جی نے ارجن کے رتھ کو اپنے بانوں سے ڈھک دیا تب
ارجن نے اپنے تیروں سے بھیشم جی کا دھنش کاٹ ڈالا پھر دوسرا دھنش بھیشم جی نے اٹھایا اسکو بھی ارجن نے
کاٹ گرایا۔ بھیشم جی ہنسکر ارجن کی استت کرنے لگے کہ شاباش بیٹا بہت خوب بہت خوب پھر بھیشم جی نے تیسرا
دھنش اٹھایا اور ارجن سے سنگرام کرنے لگے تب سری کرشن جی نے گھوڑوں کو خوب تیزی سے چلایا اور آپ سری
کرشن جی نے رتھ سے اتر کر چابک ہاتھ میں لے کر بڑے بڑے شور بیروں کو ڈراتے ہوئے بھیشم جی کی طرف رخ
کیا تو سب نے جانا کہ اب بھیشم جی مارے گئے سری کرشن جی بجلی کے سمان بھیشم جی کی طرف دوڑے انکو دیکھ کر
بھیشم جی بولے کہ ہے پنڈریکاکش آؤ آؤ ہے دیوتاؤں کے دیو آپ کو بارم بار نمسکار کرتا ہوں آپ مجھ سے
سنگرام کر کے بجے پاؤ ہے پربھو آپ کے ہاتھ سے میں مارا جاؤنگا تو میرا کلیان ہوگا۔ ہے جناردن جی آج
میرا بڑا بھاگ ہے جو آپ مجھ سے جدھ کرنے کو آئے ہیں ہے گوبند جی میں آپ کا داس ہوں۔ ارجن نے سری
کرشن جی کو کرودھ میں دیکھ کر سوچا کہ ایسا نہ ہو پرلے آ جاوے۔ انکو پکڑ لیا سری کرشن جی ارجن کو لیے ہوئے
بھاگے سے چلے گئے تب ارجن نے مہاراج کے دونوں چرن پکڑ لیے اور بنتی کی کہ ہے مہاپربھو جہاں سے کچھ
نہیں تو پرلے آ جاوے گی یہ کام میرا ہے آپ کی کرپا سے میں بھیشم جی کو بجے کروں گا آپ شستر ہاتھ میں نہ
لیجئے۔ سنسار آپ کو متھیاوادی (دروغگو) کہے گا سری کرشن جی رتھ پر سوار ہو گئے پھر بھیشم جی نے ارجن اور
سری کرشن جی پر اپنے تیروں کی برکھا کری اور ارجن نے بھیشم جی کے اوپر خوب تیر برسائے بھیشم جی نے پانڈوی
سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اور دس ہزار ہاتھی سوار اور بہت سے سپاہی اور چودہ ہزار رتھ کے سواروں کو
بھیشم جی نے رن بھوم میں مار گرایا تب راجہ جدھشٹر نے دھرشٹ دمن اور راجہ چیکتان سے کہا کہ تم آگے
بڑھ کر سنگرام کرو بھیشم جی نے ہماری سینا کا ناش کر دیا وہ دونوں شور بیر آگے بڑھے تب کرپاچارج اور
درونا چارج جی نے ان شور بیروں کے سنمکھ ہو کر گھور سنگرام کیا جیدرتھ اور کرت برما اور راجہ شل نے

پانڈون کی سینا کو مار کر بیاکُل کر دیا ارجنؑ نے راجہ شلّ اور جیدرتھ کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا سنگرام بھوم مین چارون طرف رودھر کی ندی بہنے لگی ہاتھی اور گھوڑے بغیر سوارون کے چارون طرف بھاگے بھاگے پھرتے تھے مرتک سریرون کے ڈھیر رودھر کی ندی مین بہتے ہوئے جلچرون کیطرح درسٹ پڑتے تھے شام تک بڑا بھاری سنگرام ہوتا رہا پھر دونون سینا اپنے اپنے استھان کو چلی گئین پانڈون کو اپنی سینا مارے جانے سے بہت سوچ ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب نوان جدھ بھیشم جی کا جی پانا ۲۸۔ ادھیائے

## اونتیسوان ادھیائے

### راجہ جدھشٹر کا سری کرشن جی سے سینا کے مارے جانے کا فکر بیان کرنا سری کرشن سمیت پانڈون کا بھیشم جی کے پاس جا کر اپنی بیجے کا اُپائے پوچھنا

سنجے نے راجہ دھرتراسٹ سے کہا کہ نوین جدھ مین بہت سی سینا مارے جانے سے راجہ جدھشٹر کو بہت سوچ ہوا سارے دن کی تھکی ہوئی سینا کو بشرام دینے کے کارن کورو پانڈو اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تب راجہ جدھشٹر معہ ارجنؑ۔ بھیم سین۔ نکلؑ۔ سہدیو کے سری کرشن جی کے پاس گئے ہاتھ جوڑ کر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہا پربھو۔ گنگا پتر بھیشم آپ کی سینا کو اس پرکار سے بھشم کرتے ہین جیسے پربل اگن بانسون کے بن کو کسی پرکار سے آپ بھیشم جی کو بجے کرین میرے کارن میرے پرتاپی چارون بھائیون نے اور رانی دروپدی نے مہا کلیش بن باس مین اٹھائے ہین۔ سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرم راج آپ بیاکُل ہو کر سوچ اور سندیہہ نہ کرین آپ کے بھائی ارجنؑ اور بھیم سین بایو اور اگن کے سمان تیجوی ہین اور نکلؑ اور سہدیو راجہ اندر کے سمان پراکرمی ہین یہ تمھارے بھائی بھیشم جی کو معہ ان کے سہائے کرنے والون کے مارینگے اور جو تمھاری یہ ہی اچھا ہے تو مین شستر دھارن کر کے درجودھن کے دیکھتے ہوئے بھیشم جی کو مار ڈالون جو تمھارا شترو ہے اور تمھارا متر میرا متر ہے پہلے ارجن نے پرتگیا کر لی ہے کہ بھیشم جی کو مارونگا اسکی پرتگیا مین پورن کرونگا تم میرے بچن کا بشواس کرو کہ سچ ہوگا اور ارجنؑ نشچے بھیشم جی کو مارے گا راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مجھے پورا پورا نشچے ہے کہ آپ ترلوکی کو چھن بھر مین ناش کر سکتے ہین بھیشم جی کا مارنا آپ کو کتنی بات ہے اور جب ہمارے اوپر آپ ایسی کرپا کرتے ہین تو ہم دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین بھیشم جی نے مجھ سے کہہ دیا ہے کہ سنگرام ہونے کے پیچھے جو کچھ صلاح کرنی ہو وہ مجھ سے پوچھ لیا کرو مین تمھارے راج دلانے مین صلاح دیا کرونگا۔ پرنت سنگرام درجودھن کیطرف سے کرونگا میری مرضی یہ ہے کہ آپ کے ساتھ مین بھیشم جی کے پاس جاؤن اور ان سے صلاح پوچھون وہ میرے برت کے لیے اچھی صلاح بتلاوینگے ہے باسدیو جی بھیشم جی مہاراج نے ہمکو اپنے بیٹون کی طرح بالا پرورش کیا پڑھایا لکھایا۔ پتا کے سمان ہماری رکشا کری انکے مارنے کا سوچ ہمکو ہوتا ہے کشتری دھرم کو دھکار ہے۔ سری باسدیو نے کہا کہ ہے راجن اس بات کا سوچ نہین کرنا چاہیئے اپنی جے کے کارن جو ہو سکے وہی کرنا اُچت ہے پھر پانچون بھائی سری کرشن جی سمیت رات کے وقت بھیشم جی کے پاس گئے

اور بہت بگرتا سے اُنکو ڈنڈوت کر کے سب بیٹھ گئے بھیشم جی پرسن ہو کر بولے کہ ہے سری کرشن جی تمھارا آنا شبھ
دایک ہوا اور ہے ارجن تیرا آنا بھی سوپھل ہوا اور جدھشٹر بھیم سین نکل و سہدیو تمھارا آنا بھی منگل دایک ہو
مین تمھارے آچرن دیکھ کے پرسن ہوں جس کارن آئے ہو وہ کہو راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے شترؤن
کے جیتنے والے پتامہ کوئی ایسی تدبیر بتلاؤ کہ ہمارا گیا ہوا راج ہمکو ملجاوے اور پرجا کا ناش نہ ہو اور آپ اپنے
جیتے جانے کی تدبیر بھی بتلا دین آپ نے ہماری سینا کو مار کر ودھنش کر دیا ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے تات میرے
جیتے جی تم کورون پر فتح نہیں پا سکتے ہو مجھکو جیت لو پھر تم بجے پاؤگے جدھشٹر نے کہا کہ آپ جس طرح اگیا دین
وہی کرون آپکو دیوتا بھی نہیں جیت سکتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ مین نے پہلے سے سوچ رکھا ہے کہ مین
امنگل روپی دھجا والے سکھنڈی سے جو پہلے سے استری تھا پھر پرش ہوا نہین لڑونگا سکھنڈی کو میرے سنمکھ
کرکے ارجن مجھکو اپنے دھنش بان سے گرادے تب تم بجے پاؤ سوائے سری کرشن جی اور ارجن کے اور کوئی مجھکو
جیت نہین سکتا ہے راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون اور سری کرشن جی سمیت بھیشم جی سے رخصت ہوکر اپنے خیمہ
مین آئے ارجن نے مہا دکھی ہو کر سری کرشن جی سے کہا کہ ہے جناردن جی مین اپنے پتامہ بھیشم جی کو اپنے ہاتھ
سے کیونکر مارون مجھکو بڑا فکر ہو رہا ہے بھیشم جی ہمارے پتا کے پتا ہین اور بچپن سے ہماری پرورش کرتے
رہے ہین کس طرح سے اُنکو فریب دیکر مارون سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن تمنے پہلے شرط کر لی تھی کہ
مین بھیشم جی کو مارونگا اب کیون اُس بچن سے پھرتے ہو چھتریون کا دھرم نہین ہے کہ رن بھوم مین جو سنمکھ آوے
اُسکے اوپر کرپا کرین جب تک بھیشم جی کو نہ مارو گے تمھاری بجے نہین ہوگی پہلے زمانہ مین برہسپت جی نے
کہا ہے کہ جو شترو رن بھوم مین سامنے آوے اُسکو مارنا چاہیئے۔ ہے تات وہی بھیشم جی ہین جنھون نے
تمکو پالا پرورش کیا باوجودیکہ وہ تمکو دھرماتما جانتے ہین پھر بھی ادھرمی دُرجودھن کیطرف ہوکر تمھاری سینا
کا ناش کرتے ہین انھون نے کوئی کسر نہین کی دُرجودھن نے بہت انیت تمھارے اوپر کی انھون نے منع
نہین کیا پھر تم کس لیئے ایسی اتیاچاری کے اوپر کرپا کرتے ہو ضرور مارو یہ کشتریون کا دھرم ہے سری کرشن جی نے
پانڈونکو اچھی طرح سمجھا کر ارجن سے کہا کہ کل کے جدھ مین سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو ضرور ہی مارو اب
رات بہت آئی سب بسرام کرو۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب پانڈون کا بھیشم جی سے اُنکے بجے ہونے کا اُپای پوچھنا ۲۹- آدھیائے

## تیسوان آدھیائے

دسوین دن کے جدھ مین بھیشم پتامہ جی کا سرشیا پر گرنا اور پانڈون کی سب بجے
سنجے نے کہا کہ پرات کال ہوتے ہی دونون طرف سے سنکھ مردنگ بھیری بجنے لگے اور دونون دل
رن بھوم مین آ گئے۔ پانڈون نے سکھنڈی کو سب سے آگے کرکے اپنے بیوہ کو رچا اُسکے پیچھے بھیم سین ارجن

نوٹ- اے ناظرین اس بھیشم پتامہ اور راجہ جدھشٹر کی تقریر کو بہت غور اور سوچ سمجھکر پڑھیے کہ کیا مشورہ ہو رہا ہے ایسے لوگ
سوائے اس بھرت کھنڈ آریہ ورت کے اور کسی ولایت مین پیدا نہین ہوئے اور نہ آئندہ کو ہونگے

اور اُسکے تیر اور بہت سے راجہ سینا سمیت تھے اُنکے پیچھے راجہ جدھشٹر سنگھ ناد کرکے نکل - سہدیو سمیت چلا تمھاری سینا مین بھیشم پتامہ جی کو آگے کرکے اُنکے پیچھے کرپاچارج - کرت برما - بھگدت - اُس سے پیچھے راجہ کا بھوج اور اور بہت سی سینا لے کر راجہ درجودھن چلا جب دونون دل مقابل ہوئے جدھ ہونے لگا - اِس دسوین لڑائی مین بہت ہی گھور سنگرام ہوا پانڈون نے سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو گھیرنا چاہا پرنتُ بھیشم جی نے راچھس اور اسُر اور پشاچ بیوہ کو بنایا ہوا تھا اور مہابلی بھگدت بھیشم جی کی رکشا مین تھا ادھر بھیم سین نے بہت سے سوار اور پیادہ اُنکی سینا کے گھائل اور جان سے مارڈالے نکل - سہدیو - نے بہت سے شور بیرون کو گھائل کرکے پرلوک مین بھیجدیا آپ کی سینا بھاگنے لگی تب بھیشم جی نے اپنے انت سمے کو بچار کے تیرون کی برکھا کری - پانڈون کے بیگ کو روک کے اپنے دِبّ شسترون سے پانڈون کی سینا کو بھگانا آرنبھ کیا بے شمار پیادون اور سوارون کو اکیلے بھیشم جی نے اپنے تیرون سے مارا تب پانڈو ارجن نے آگے بڑھکر مہارتھی سکھنڈی سے کہا کہ ہے سوربیر بھیشم جی نے ہماری سینا کو بدنش کر دیا ہے تم نے سب راجاؤن کے سامنے کہا تھا کہ مین بھیشم جی سے سنگرام کرکے بجے پاؤنگا اب وہ وقت آگیا تم آگے بڑھکر اُنسے جدھ کرو مین تمھارے پیچھے ہوکر اُنکی رکشا کرنے والے راجاؤن کو مارونگا تم کچھ فکر نکرو سکھنڈی نے کہا کہ بہت اچھا اب تم میرا سنگرام دیکھو کہ مین کیسا جدھ کرتا ہون یہ کہکر مہارتھی سکھنڈی اپنی سینا کو لے کر بھیشم جی کے مقابل ہوا اور سوربیر ارجن اُسکے ساتھ بہت سے سینا لے کر چلا سکھنڈی نے جاتے ہی بھیشم جی کے اوپر اپنے تیرون کی برکھا کی بھیشم جی ہنسکر کہنے لگے کہ مین تجھ امنگل روپ سے سنگرام نہین کرونگا یہ میرا پرن ہے کیونکہ ایشر نے تجھکو استری اوتپن کیا تھا یہ بات بھیشم جی کی سنکر کرودھ مین بھرا ہوا سکھنڈی ہونٹون کو چاٹنے لگا اور بھوؤن کو ٹیڑھا کرکے بولا کہ ہے کشتریون کے ناش کرنے والے تم نے ست بادی سوربیر پانڈون سے ودیش کرکے چھلی پاپی پرشون کے ساتھ ہوکر سنگرام کیا اور اُن کے پرسن کرنے کو ہزارون سوربیرون کا دیا شٹن ہوکر ناش کردیا ہے تم چاہے لڑو یا نہ لڑو مین تم کو مارونگا اور آج کے سنگرام مین تم میرے ہاتھ سے اوش مارے جاؤگے اب تم دل کھول کر پاپی درجودھن کے پرسن کرنے کو کشتریون کو مارو اور خوب جدھ کرو سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سکھنڈی نے اپنے بچن روپ باتون سے مہاتما بھیشم جی کے ہردے بدیرن (زخمی) کیا اور اپنے نوکدار تیرون سے اُنکو گھائل کرنا آرنبھ کیا ارجن نے یہ پکار کر کہا کہ اب وہ سمان آگیا ہے جسکا انتظار تھا سکھنڈی سے کہا کہ مین اور رکشا کرنے والے راجاؤن کو مارتا ہون تم بھیشم جی سے سنگرام کرو تم کو اُن سے کچھ بھے کرنا اوچت نہین ہے وہ تیرا کچھ نہین کرسکتے ہین جو آج کے سنگرام مین بھیشم جی کو جیتے نہین کیا تو تیری اور میری سنسار مین ہنسی ہوگی اسیلئے ایسا کرم کرو کہ ہنسی نہووے مین تمھاری سہاے اچھے پرکار کرونگا اب تم پتامہ کو بجے کرو مین رونا چاہو سوتھا ماکرپاچارج درجودھن چترسین بکرن جیدرتھ سندھ دیش کا راجہ اور بندہ دانو بندہ اونتی دیش کے راجہ کا بھوج سدوکشن پر انجو تش (بھگدت) راجہ مگدھ آریہ شرنگ دَچھسون کا راجہ اور ترگرت اِن سب کو مین اسطرح روکون گا جیسے سمدر کو اُسکا کنارہ آگے نہین بڑھنے دیتا ہے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب بھیشم جی پانڈون کی سینا پر اپنے تیرون کی برکھا کرنے لگے تو ہزارون سوبیرون ہاتھی سوار رتھ سوار [illegible] گھوڑون کے سوار اور پیادون کو مار کر خون کی ندی بہادی ساری رن بھوم مین مردہ ہاتھی اور ٹوٹے ہوے رتھ اور مرے ہوے گھوڑے اور ہزارون نش پرتھی پر پڑے تڑپتے اور مرے ہوے دکھائی دیتے کوئی اُنکے سنمکھ جدھ نہ کرسکا یہ حال اپنے سینا کا دیکھ کر سبیہ ساچی ارجن (بائین ہاتھ سے بھی تیر مارنے والا)

سنسار کا بجے کرنے والا اُس طرف جہاں بھیشم جی سنگرام کرتے تھے شیر کے مانند آیا اُسکو دیکھ کر سب راجا بھے بھیت
(خوفناک) ہوگئے اور ارجن نے آتے ہی اپنے تیرون سے کوروی سینا کے بہت سوربیر مار گرائے اور ابہمنون اور ساتکی جی
نے بھی بڑا بھاری سنگرام کیا تب درجودھن بھیشم جی سے کہنے لگا کہ اس پانڈو ارجن نے جسکی رتھ بانی باسدیو جی کرتے
ہین اور اُسکے پتر ابہمنون اور ساتکی جی نے میری سینا کا ناش کردیا بھیشم جی تھوڑی دیر خاموش رہکر پھر یہ کہنے لگے کہ میرا
پرن ہے کہ دس ہزار سینا پرت دن مارونگا وہ پرن میرا ست ہوتا رہا ہے آج بھی مین دس ہزار سوربیرون کا ناش
کرچکا ہون اب تیرے کہنے سے بشیش سنگرام کرونگا چاہے مین مارا جاؤن یا پانڈون کو بجے کرون تیرے رن سے (قرض)
ادھار ہوجاؤنگا سنجی نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ بھیشم جی نے دسوین دن بڑا سنگرام کیا اور اپنا بل اور پورش
سب کو دکھایا رن بھوم مین ہزارون کا کھیت پڑا تب ارجن نے سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو روکا اُسوقت پر سیر کے
سوربیرون مین بڑا بھاری سنگرام ہوا دوساسن اور ارجن کا دیر تک جدّھ ہوا آخر دوساسن ارجن سے ہار کر بھیشم جی
کی پناہ مین پہونچا اسیطرح راجہ براٹ اور راجہ دروپد نے اسوتھاماں سے اور ساتکی جی نے راجہ بھگدت سے نکل سہدیو کا راجہ
شل سے دیر تک جدھ ہوتا رہا اور پانڈوی سینا کے سوربیرون نے کوروی سینا کو بہت گھائل کرکے بھگانا شروع کیا بدھمان
درونا چارج جی نے اپنے پتر اسوتھاماں سے کہا کہ آج کے سنگرام مین بڑے اشگن ہونے لگے ہین مہارتھی ارجن ہمارے
مہاتما بھیشم جی کے مارنے کی فکر مین ہو رہا ہے سورج کی پربھا مند ہوکر لال لال نظر آنے لگا پرتھمی کمپائمان ہے کنک اور
گیدھ بھیانک بولیان بولتے ہماری سینا کے پیچھے دوڑتے ہین ہماری سینا کے راجاؤن کے مکھ کی شوبھا جاتی رہی سورج اور
چندرماں کا منڈل بھیانک درشٹ پڑتا ہے جس سے راجاؤن کا ناش اوشس ہوگا کسی طرح تم بھی بھیشم جی کی رکشا کرو ارجن
کے گانڈیو دھنش کا شبد چارون طرف سنائی دیتا ہے میرے روم کھڑے ہوئے جاتے ہین سکھنڈی کو آگے کرکے ارجن
بھیشم جی کو ماریگا یہ جگ سین کا پتر سکھنڈی پہلے استری روپ پیدا ہوا پھر وہ پرش ہوگیا بھیشم جی اُسپر شستر نہین چلاوینگے
مجھے اس سمے بڑا فکر ہو رہا ہے دروپدی جل کر کے سمان درجودھن کے اپرادھ سے سوربیرون کا ناش ہوا جاتا ہے مین
جانتا ہون کہ یہ مہارتھی ارجن باسدیو جی کے آسرے ہوکر کوروی سینا کا ناش کردیگا تم بھیشم جی کی رکشا کرو مین دھرشٹ
دمن آدک راجاؤن سے سنگرام کرونگا اچارج جی کی بات سُنکر اسوتھاماں اور راجہ بھگدت پراگجوتش اور جیدرتھ اور
چترسین بکرن درمرکھن آدک آپ کے پتر بہت سی سینا اور راجاؤن کو ساتھ لے کر بھیشم جی کی رکشا کو چلے اور بھیم سین اور
دھرشٹ دمن ارجن سکھنڈی راجہ دروپد اور براٹ سے آپ کے پترون کا بڑا بھاری جدھ ہوا بھیم سین اور ارجن نے
کوروی سینا کو بیاکل کردیا تب درجودھن نے راجہ سوسرمان سے کہا کہ ہے بیر تم سینا کو لے کر ان دونون پانڈون کو
مارو اُسنے بڑی سینا ساتھ لے کر بھیم سین کو پھر ارجن کو اپنے تیرون سے گھائل کردیا اس جدھ مین سیکڑون ٹوٹے
ہوئے رتھ اور سیکڑون ہاتھی اور گھوڑے کے سوار پرسپر جدھ کرکے مارے گئے اس سنگرام دیوت (جوئے قمار) مین
چوپڑ کا داؤ بھیشم جی تھے ایک طرف پانڈو اور دوسری طرف کورو کھلاڑی تھے سب اور سپراجے
کے کارن یہ دیوت پرارنبھ ہوا اور دونون سینا مین گھور سنگرام برتمان ہوا پھر دھرشٹ دمن
اپنی سینا سے کہا کہ آپس مین کیون لڑتے ہو بھیشم جی سے سنگرام کرو پانڈوی سینا
اپنی سینا پت کی بات سُنکر بھیشم جی کے سامنے ہوئے اس مہا پراکرمی گنگا پتر ست

پانڈوی سینا کے ہیگ کو روکا اور سیکڑون سوربیرون کو بھیشم جی نے مار گرایا بھیشم جی کا دھنش چارون طرف چمک دکھا رہا تھا اور اندر کے دھنش منڈل کی برابری کرتا تھا اسوقت درجودھن نے اپنے بھائیون سمیت بھیشم پتامہ کی پوجن کی اور سمجھا کہ آج دسوین لڑائی مین بھیشم جی پانڈون کو ضرور ہی فتح کرینگے اپنا پراکرم دکھانے کو کئی ہزار پیادہ اور ہزارون سوار اور رتھی اور ہاتھی سوارون کو بھیشم جی نے اپنے تیرون سے مارڈالا پھر بھیشم جی نے بچار کیا کہ میرا انت سمان آگیا ہے اب شوربیرون کو مارنا جوگ نہین ہے ایسا بچار آگے بڑھ کر پانڈون کی سینا کے مکھ پر راجہ جدھشٹر کو دیکھ کر یہ بچن کہا کہ بیٹے شاسترون کے جاننے والے جدھشٹر مین اپنے شریر سے پریت نہین کرتا ہون۔ جدھ مین انیک جیودن اور سوربیرون کو مارتے ہوے بہت سمان بیت ہوگیا ہے اب آیندہ کو دھرماتما راجاؤن کو مارتے ہوے مجھے سنکوچ ہوتا ہے اب تو پانچال بنٹاؤ شنٹون اور ارجن کو آگے کرکے میرے بجے کرنے کا اپاے کرو یہ بچن بھیشم جی کا سنکر راجہ جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو بھیشم پتامہ نے ہماری سینا کو مارکر بیاکل کردیا ہے اب تم سکھنڈی کو آگے کرکے مہاتما بھیشم جی کو کسی طرح بجے کرو آج کے سنگرام مین پتامہ نے ہماری سینا کے ہزارون شوربیرون کو اپنے تیرون سے دھول مین ملادیا تب ارجن نے سکھنڈی سے کہا کہ تم پتامہ سے جدھ کرو اور کچھ چنتا نہ کرو مین تمہارے ساتھ ہون وہ ارجن کے ساتھ ہو بھیشم جی سے جدھ کرنے لگا بھیشم جی نے کہا کہ چاہے مجھ سے سنگرام کر یا ہٹ جا مین تجھ سے نہین لڑونگا آخر تو وہی سکھنڈنی استری ہے یہ بچن سنکر سکھنڈی کو کرودھ ہوا وہ اپنے ہونٹ کاٹتا ہوا بھیشم جی کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگا اور یہ کہا کہ ہے مہاباہو ہے پرشوتم مین نے سنا ہے کہ آپ نے پرسرام جی سے سنگرام کرکے بجے پائی۔ تمہارے دبّ استر سینا کو مارنے والے ہین پر مین پانڈون کی خاطر آپ سے جدھ کرونگا اور اوش تمکو مارونگا تمہارے سامنے سوگند کھاتا ہون آپ سے جو ہوسکے وہ کرو اور کورون کو پرسن کردو یہ بچن بھیشم جی کے ہردے مین بان کے سمان لگے سکھنڈی نے اپنے گردا تیرون سے بھیشم جی کو گھائل کرنا آرنبھ کیا ادھر ارجن نے سکھنڈی کو اکسا کر پھر کہا کہ ہماری سینا کو بھیشم جی نے مارکر بیاکل کردیا ہے اب تم اچھی طرح بھیشم جی سے جدھ کرو تم کو بھیشم جی سے کچھ سندیہ نہین کرنا چاہیے مین درونا چارج جی اسوتھامان۔ کرپاچارج ۔ درجودھن کو مارتا ہون جب کورون کے شوربیرون نے دیکھا کہ سکھنڈی بھیشم جی کو گھائل کیے جاتا ہے تب درجودھن کی آگیا سے بہت سے راجاؤن نے بھیشم جی کی رکشا کری اس سمے راجہ بھگدت۔ کرپاچارج۔ اور اسوتھامان بھیشم جی کی سہاے کو بہت سی سینا لے کر آگے بڑھے بھیم سین نے اپنے پراکرم سے بڑا بھاری جدھ کیا ہزارون شوربیر کورون کی سینا کے بھیم سین نے اپنے تیرون سے مارڈالے سنگرام مین چارون طرف بھیم سین کا شور و غل ہو رہا تھا کسی کو سامرتھ نہین ہوئی کہ بھیم سین سے جدھ کرے اسوتھامان اور کرپاچارج کے گھوڑے اور رتھبان کو مارکر دونون مہارتھیون کو بیاکل کردیا دونون طرف سے آج بڑا بھاری سنگرام ہوا راجہ شل شتگھنی جنتر (توپ) سے پانڈوی سینا کو مارتا تھا بھیم سین نے اپنے تیرون کی برکھا کرکے شتگھنی جنتر کو بند کردیا اور راجہ شل کو بیاکل کردیا وہ بھیم سین کے سامنے سے ہٹ گیا اور راجہ بھگدت کو اپنے بانون سے بہت گھائل کردیا ارجن اپنے گانڈیو کو سنے کر سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو مارنے لگا اور یہ خیال کرکے کہ بھیشم جی نے آج کی دسوین لڑائی مین دس بارہ ہزار سینا جیسے کہ ہر ایک دن انکے تیرون سے ماری جاتی تھی نشٹ کرائی ہے

کسی یہ کار آج بھیشم جی کو جے کرنا چاہیے جو ہماری سینا کی رکشا ہو کر دو دمونت ہو کر اپنے تیرون سے بھیشم جی کو
مارنے لگا اب چارون طرف سے یہی شبد سنائی دیتا تھا کہ پکڑو۔ مارو کاٹو ارجن کے تیرون نے بھیشم جی
کو گھائل کر دیا تو بھی وہ مہارتھی بھیشم تمام رن بھوم مین ارو ڑہ رہا منھ نہین پھیرا اُس سمین بھیشم جی نے دوساسن
سے کہا کہ ہے تات ارجن کے بان جنسے گھائل کیے جاتے ہین تیکشن بان جو میرے شریر مین پردیش[2]
کرتے ہین سکھنڈی کے نہین ہین۔ ہے دوساسن یہ گھورنا راچ[1] (تیر) جو میرا کلیجہ نکالے ڈالتے ہین سکھنڈی کے
نہین ہین یہ بان ارجن کے ہین یہ بان جنسے میری ہڈیان چور ہوئی جاتی ہین ارجن کے بان ہین سوائے ارجن کے
اور کسی کے بان ایسے کٹھور نہین ہین جو میرے شریر کو پیڑا دے سکین پھر بھیشم جی نے ڈھال اور کھڑگ کو اٹھایا
ارجن نے اپنے تیرون سے انکو بھی کاٹ کر پھینک دیا پھر جدھشٹر نے اپنی سینا سے کہا کہ بھیشم جی کو گھیر لو جانے
نہ پاوین جتنے شور بیر کوروی سینا کے تھے وہ دیکھ رہے تھے کہ ارجن کس چالاکی سے بھیشم جی کو مار رہا ہے۔ سنجے
نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن ہر ایک دن کے جدھ مین بھیشم جی دس دس ہزار سینا پانڈون کی مارتے
رہے جس سے جدھشٹر کو بھیشم جی کا بہت بڑا بھے تھا آج دسوین دن کے جدھ مین بھی دس ہزار شور بیرون سے
زیادہ بھیشم جی سنگھار کر چکے تھے پرنت اس سمین ارجن نے بھیشم جی کے آگے سکھنڈی کو کھڑا کر کے اپنے بانون سے
بیاکل کر دیا سارے شریر مین کوئی استھان ایسا نہین تھا جہان ارجن کے تیرون نے بھیشم جی کی پوتر دیہہ کو گھائل
نہ کر دیا ہو اور جتنے راجا پورب۔ پچھم۔ اُتر۔ دکھن کے کوروی سینا مین بھیشم جی کی رکشا کر رہے تھے سب کو ارجن نے
گھائل کر دیا۔ پرنت اُن شور بیرون نے بھیشم جی کو نہین چھوڑا۔ تب جدھشٹر کی پریرنا سے بہت سے کشتری شور بیرون
نے بھیشم جی کو آن گھیرا اور اُنکی رکشا کرنے والے شور بیرون کو گھائل کر کے بھگا دیا اُس وقت بڑا بھاری سنگرام
ہوا ہزارون سور بیر مارے گئے بھیشم جی نے اپنے دل مین کہا کہ مین ایک دھنش سے سب پانڈون کے مارنے کو سمرتھ
ہون جو اُنکی رکشا کرنے والے سری کرشن بھگوان نہ ہون سوائے اسکے میرے پتا نے مجھکو بر دیا ہے کہ جب تک مین
نہ چاہون میری موت نہ آوے اِس بچار کے کرتے ہوئے بھیشم جی کو آکاش مین آٹھ بسو اور رشی گن دکھائی دیے
اُنھون نے بھیشم جی سے کہا کہ ہے تات جو تم نے بچارا ہے وہی کرو اِس سمے اپنی بدھی کو جدھ سے ہٹا کر پورن
برہم پرمانند کا دھیان اور اوم اکشر کا جاپ کرو یہ بچن سنکر بھیشم جی کے چارون طرف سوگندھت ابایو پرگٹ
ہوئی جو کہ آنند دایک تھی اور آکاش مین دُندبھی بجنے لگین اور بھیشم جی کے اوپر دیوتاؤن نے پھولون کی برکھا
کری۔ ہے دھرتراشٹ بیاس جی کی کرپا سے میرے سوائے اور مہابا ہو بھیشم جی کے سوائے اُس بچن کو اور
بچن کہنے والون کو کسی نے نہ سُنا نہ دیکھا بھیشم جی کا چت دیوتاؤن کے بچن سُنکر ارجن کے سنمکھ نہین رہا ارتھات
جس طرح بھیشم جی ارجن کے اوپر تیر چلا رہے تھے اب دھنش بان ہاتھ سے رکھدیا چارون طرف سے دونون سینا
کے آدمی ارجن اُنکی ہست لاگھوتا اور بھیشم جی کے لکھار بند کو دیکھ رہے تھے کہ سارا شریر بھیشم جی کا ارجن کے بانون
سے چھلنی ہو گیا تھا اور تمام بدن مین تیر ہی تیر دکھائی دیتے تھے ہے راجن ماگھ مہینا کرشن پکش کی اشٹمی کے
دن کچھ سورج چھپنے سے باقی رہا تھا کہ بھیشم جی مہاراج اپنے رتھ سے آپ کے بیٹون کے دیکھتے ہوئے سر نیچا کر کے
گر پڑے اُس سمے آکاش اور پرتھی سے ہائے ہائے کا شبد ہونے لگا۔

[1] ناراچ قسم تیر کی ہی جسکے بھال کے نیچے تیر پر آہن لگے ہوتے ہیں انکو گھورنا راچ کہتا ہے ۱۲ [2] پردیش یعنی اندر گھس جانا ۱۲

**یادداشت** — متصل قصبہ تھانیسر لب شرک موضع نرکاتاری واقع ہے وہان بھیشم جی مہاراج نے سرشیا پر سین کیا پہلے وہان آبادی نہین تھی خاص اُس مقام پر موضع نرکاتاری بعد مین آباد ہوا تاکہ وہ مقام ہمیشہ کو یادگار رہے

## بھجن

بھیشم رام چرن چت لاے
**माघवदी अष्टमी साँझको प्रभुसों ध्यान लगाये**
اشٹ بسو آکاش پرگٹ بھئے سرن دندبھی بجاے
**इन्द्रादिक किन्नर गन्धर्वन फूलन झरी लगाये ।**
دن پرت سینا مار سہس دس نج پورش دکھلائے
**धर्मराज सों अपनि पराजय भीष्म आप बताये ।**
آگے کین سکھنڈی جودھا پاچھے ارجن دھاے
**शरन मारि छलनि कियो सब तनु भीषम भूमि गिराये**
مہاشوک کورو دل چھایو پانڈو دل ہرکھاے
**रोवत दुर्योधन भ्रातन सँग सकल नृपति बिलखाये**
سرشیا پر راجت بھیشم کال نکٹ نہین آئے
**भीषम जी तब माँगो तकिया अर्जुन तीर चलाये ।**
سرشیا سم تکیہ دینو بھیشم کنٹھ سکھاے
**पुनि अर्जुन शर मारो भूमि में सुरसरि जल पिलवाये**
ترکھ دو دل اچرج کینو بھیشم آنند پاے
**लखि श्रीराम रूप मन माहीं शांतनु सुत हरषाये ।**

ماگھ بدی اشٹمی سانجھ کو پربھو سون دھیان لگاے
**भीषम राम चरण चित लाये ।**
اندرادک کنر گندھرون پھولن جھری لگاے
**अष्ट वसु आकाश प्रकट भये सुरन दुन्दुभी बजाये ।**
دھرم راج سون اپنی پراجے بھیشم آپ بتاے
**दिन प्रति सेना मारि सहस्र दस निज पौरुष दिखलाये**
سرن مار چھلنی کیو سب تن بھیشم بھومی گراے
**आगे कीन्ह शिखंडी योधा पाछे अर्जुन धाये ।**
روت درجودھن بھراتن سنگ سکل نرپت بلکھاے
**महा शोक कौरव दल छायो पांडव दल हरषाये**
بھیشم جی تب مانگو تکیہ ارجن تیر چلاے
**शरशैया पर राजत भीषम काल निकट नहिं आये**
پنی ارجن سر مارو بھومی مین سُرسری جل پیواے
**शरशैया सम तकिया दीन्हो भीषम कण्ठ सुखाये**
لکھ سری رام روپ من ماہین سانتن ست ہرکھاے
**निरखि दोउ दल अचरज कीन्हो भीषम आनंद पाये**

ہے راجن بھیشم جی کے گرنے سے ہماری سب سینا کا کلیجہ نکل گیا بانون کے سموہ نے جو بھیشم جی کے شریر مین پردیش کر گئے تھے بھیشم جی کا شریر پرتھی سے اسپرش نہین ہونے دیا وہ پرشوتم بھیشم جی بانون کی شیا پر لیٹ گئے پھر اُس بان شیا پر پڑے دھنش دھاری بھیشم جی نے دیب بھاؤ کو پایا بادلون نے برکھا کری پرتھی کپایمان ہوئی اُس گرنے ہوے نے بھی دکشن دشا مین سورج کو دیکھ کر پران نہین تیاگے اور کال کو بچار کر من مین ٹھان لیا کہ جب تک اتراین سورج نہین آوینگے پران نہین تیاگونگا اُس سمین چارون دشاؤن سے آواز آئی کہ مہاتما پرشوتم بھیشم جی سورج دکشنائن ہونے تک کسی پرکار اپنے شریر کو نہین تیاگین گے یہ بچن سنکر بھیشم جی ساودھان ہوکر بولے کہ مین ابھی اپنے پرانون کو نہین تیاگونگا اُس سمین ہمانچل کی پتری گنگا جی نے بھیشم جی کی یہ دشا دیکھ کر مہرشی لوگون کو ہنس روپ کرکے اُنکے سامنے بھیجا اُن مہرشیون نے بھیشم جی کی پرکرمان کرکے کہا کہ بھیشم جی سا مہاتما پرش دکشنائن سورج مین کیونکر پران تیاگے گا بھیشم جی اچھی طرح اُن مہرشیون کو دیکھکر

له بھیشم جی نے اپنے مارنے کا بھید جدھشٹر کو بتلا دیا کہ سکھنڈی کو میرے آگے کر دو ۱۲

بولے کہ ہے مہرشیون مین کسی پرکار بھی دکشنائن سورج مین اپنے پراچین استھان کو نہین جاؤن گا ہے ہنس روپ مہاتما لوگون مین اُترائن سورج مین اپنے استھان کو جاؤنگا اور ابھی اپنے پرانون کو دھارن کرونگا کیونکہ اپنے پرانون کا دھارن کرنا میرے آدھین ہے۔ مہاتما میرے پتا نے جو مجھکو بردان دیا تھا کہ جب مین چاہون شریر تیاگون وہ جنہار تھہ ہے اِس کارن مین اپنے شریر کو ابھی شرشیّا پر رکھونگا یہ بچن سنکر وہ ہنس روپ مہرشی دکھن کو چلے گئے پانڈون نے اور اُنکے ساتھیون نے سنکھ بجایا درونا چارج کرپا چارج اور درجودھن بھیشم جی مہاراج کی یہ گت دیکھکر رونے لگے اور اتینت شوک سے مُچّھا ہو مین چت نہین لگایا مہا شوک کورون کو ہوا اور پانڈون کو اتینت ہرش پراپت ہوا۔ ہے راجن بھیم سین نے خم ٹھوک کر رن بھوم مین خوب گرجنا کری اور پانڈون نے سنگرام بھوم مین خوشی کے خوب باجے بجائے۔ رشیون اور پترون نے اُس رن بھوم مین آنکر بھیشم جی مہاراج کی بہت پرسنسا کری پھر بھرت بنشی راجاؤن نے پرگھٹ ہوکر پرسنسا کی۔ بھیشم جی۔ اُس سرشیّا پر اوپ نشد روپی جوگ مین۔ برتمان اور جپ کرنے مین پرورت ہوکر اُترائن سورج آنے کی اِچّھا کرنے لگے وہ دونون سینا بھیشم جی کے گرجانے کا حال سنکر الگ الگ ہوگئین تمھاری سینا مین بڑا شوک ہوا۔

اِتی سری مہابھارت مہابھارتے بھیشم پرب دسوین دن کا جدھ بھیشم سرشیّا نو اس تیسوان ادھیاے۔

## اکتیسوان ادھیاے

**بھیشم جی کے شرشیّا پر گرنے سے دونون سینا مین شوک ہونا بھیشم جی کا سر لٹکنے سے تکیہ مانگنا اور ارجن کا منتر پڑھکر تیر چلانا اور تکیہ دینا بھیشم جی کا خوش ہونا**

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ جب سے مین نے سنا کہ سکھنڈی کے اوپر بھیشم پتامہ جی نے کرپا کرکے شستر نہین چلایا اُسی وقت مین جان گیا تھا کہ کورون کی بچے نہین ہوگی اب اسکے آگے کیا ہوا وہ مجھ کو سناؤ۔ ہے تات میرا ہردا بڑا کٹھور ہے جو بھیشم جی کا مرنا سنکر سو ٹکڑے نہین ہوا ہے سنجے بھیشم جی نے مرت آسن پر بیٹھے ہوے کیا کام کیا۔ مین بھیشم جی کی اُس گت کو بچا سکے دھیرج نہین دھارن کر سکتا ہون جو بھیشم پرسرام جی کے بانون سے نہین مرا دہی پراکرمی بھیشم پانچال دیشی راجہ سکھنڈی کے ہاتھ سے مارا گیا۔ بڑے شوک کی بات ہے۔ سنجے بولے کہ سایہ کال کے سمے دھرتراشٹ کے پترون کو بیاکل کرتے ہوا ہے پانچال دیشیون کو کورون کے پتامہ بھیشم جی نے آنند دیا اور بان شیّا پر بنا اسپرس کرنے پرتھی کے شین کرتے رہے رتھ سے بھیشم جی کے گرنے پر بڑا شبد ہاے ہاے کا رن بھوم مین ہوا اور مہا بھئے دونون دلون مین اُتپن ہوا آکاش مین اندھیرا چھا گیا سورج کا پرکاش جاتا رہا اور پرتھی سے یہ شبد ہوا کہ یہ بھیشم پتامہ برہم گیاتون مین مہا سریشٹھ ہے اور اِسی پرشوتم نے اپنے پتا کو کام آتر دیکھ کر اپنے کو برہم چاری کیا اور رشیون نے بھیشم جی سے یہ بچن کہا کہ آپ کے پترون نے کرنے جوگ کرم نہین کیا۔ ہے بھرترشبھ دھرتراشٹ آن شوبھا سے رہت لجا سے مان اپکھا سے بھرے ہوے پانڈون نے جیے پاکر سورن جالون سے النکرت سنکھون کو بجایا اور آنند ہوکر خوب باجے بجانے بڑے بھاری شترو کو پاتھ مارکر بہت ہی پرسن ہوے۔ رن اور

درجودھن کو بڑا بھاری شوک ہوا دوساسن مہاشوک میں بھرا ہوا درجودھن کا بھیجا ہوا درونا چارج کے پاس گیا اُس سمے
درونا چارج اور سارے شوربیر دوساسن کا مکھ دیکھنے لگے کہ یہ مہارتھی جلدی بھاگا ہوا آتا ہے کیا کہیگا جب دوساسن
نے بھیشم جی کا رن بھوم مین گرنا برنن کیا - درونا چارج جی کو اتینت شوک ہوا اور تھوڑی دیر تک سوچ مین چپ کھڑے
رہے پھر ساودھان ہوکر اپنی سینا کو جدّھ سے ہٹا لیا اور سب کوروی سینا کے سب راجہ کوچ اور شستر اُتار کر بھیشم
جی کے پاس گئے اُسیطرح پانڈون کی سینا کے سب راجہ بھی بھیشم جی کے پاس اکٹھے ہوگئے ڈنڈوت پرنام کرکے بھیشم جی کے
سنکھ پانڈو بھی جا بیٹھے اُس سمے بھیشم جی نے سب سے سنشٹاچار کرکے کہا کہ ہے مہاباہو تمھارا آنا سپھل ہو - مین تم کو
دیکھ کر پرسن ہوا - میرا سر اتینت پیڑامان ہو رہا ہے مجھے تکیہ دو یہ سُنکر راجاؤن نے اچھے اچھے ریشمی تکیے لاکر دیے
اُن تکیون کو دیکھ کر بھیشم جی ہنسکر بولے کہ یہ تکیہ شوربیرون کی شیّا پر شوبھائمان نہین ہے ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو
تم مجھکو اُچت تکیہ دو ارجن نے اپنے بھاری دھنش کو اُٹھا کر آنکھون مین آنسو بھر کے پیتامہ کو بارم بار ڈنڈوت کرکے یہ
بچن کہا کہ ہے شستردھاریون کے سردمن - ہے درجے پیتامہ مین آپ کا داس ہون آپ جو آگیا کرین وہی کرون بھیشم
جی نے کہا کہ ہے پتر ارجن میرا سر لٹکتا ہے میرے جوگ مجھکو تکیہ دے - ہے ارجن تو ہی سب شستردھاریون مین سرشیٹھ
پربستا ہوگا ارجن نے بہت اچھا کہکر گانڈیو دھنش سے گیت گرنتھی بانون کو منتر پڑھ بھیشم جی کی پرتشٹا کرکے تین بان
چھوڑے اُن تیرون نے لٹکے ہوے پوتر سر کو اونچا اُٹھا کر تکیہ کا کام کر دیا بھیشم جی پرسن ہوکر ارجن کی پرسنسا کرنے
لگے اور بھرت بنشیون کی سبھا مین کہنے لگے کہ ہے مہاباہو تم نے مجھکو شیّا کے سمان تکیہ دیا - سرشیا پر شوربیرون کو
شین کرنا اوچت ہے اور سب سے کہا کہ اس سرشیا پر اُسوقت تک پران رکھونگا جب تک سورج دکشنائن سے
اُترائن ہوجاوے گا جب سورج سات گھوڑون کے اوتم رتھ پر سوار ہوکر کوبیرجی کے استھان کو جاوینگے تب
مین اپنے مترون سمیت اپنے استھان کو جاؤنگا میری چارون طرف کھائی کھدوا دو مین اس شریر سے جس مین
ہزارون بان لگے ہوے ہین سورج کی آپاشنا کرونگا اب تم جدّھ مت کرو اسوقت بہت سے بید لوگ وہان
آئے اُنکو دیکھ کر بھیشم جی نے درجودھن آدک آپ کے پترون سے کہا کہ بیدون کو دکشنا سے پرسن کرکے بدا کردو
ایسی دشا ہونے پر مجھے بیدون سے کیا پریوجن ہے کشتری کو ایسی ہی شیا اُچت ہے ہے راجاؤن مجھکو ان
ہزارون تیرون کی شیا سمیت شریر چھوڑنے پر جلا دینا تب درجودھن نے بھیشم جی کی آگیا انوسار دکشنا دیکر اُنکو بدا
کر دیا راجاؤن نے بھیشم جی کو اپنے دھرم مین آروڑھ دیکھ کر بہت اُسچرج کیا کہ اسقدر تیرون کے لگنے پر بھیشم جی
کس طرح ساودھان ہین - تب پردکشنا دے کر سب راجا جنکے شریر خون سے بھیگے ہوے اور گھائل ہو رہے تھے
بہت شوک کرتے ہوے بھیشم جی کو ڈنڈوت کرکے اپنے اپنے استھان کو چلے گئے سری کرشن جی پانڈون سمیت
بھیشم جی کو ڈنڈوت کرا کر لے اپنے ڈیرون مین چلے آئے باسدیو جی نے پانڈون سے کہا کہ تم اپنی پرالبدھ سے
بچے یا رہے ہو یہ ست پرتگیا وان بھیشم جی تمھاری خوش قسمتی سے مارا گیا ہے دھرمراج جدھشٹر نے کہا کہ یہ سب
آپکی کرپا سے ہوا ہے آپ ہماری رکشا کرنے ہو آپ کی کرپا سے ہم کو جے پراپت ہوگی سری کرشن جی نے کہا
کہ آپ کو ایسا ہی کہنا اُچت ہے -

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھیشم پرب سرشیانو ام اکتیسوان ادھیاے -

# تیسوان ادھیاے

## دوسرے دن بھیشم پتامہ جی کے پاس سب راجاؤن کا جانا ارجن کا پراکرم اور سری کرشن جی کی استت دُرجودھن کو اپدیش کرنا کہ پانڈون سے صلح کر لے ورنہ تو اور یہ سب راجا ناحق مارے جاوینگے

سنجے نے کہا کہ دوسرے دن پرات کال ہوتے ہی پانڈوا پنے شوربیر راجاؤن سمیت اور دھرتراشٹ کے سب پتر اپنے متروں سمیت بھیشم جی کے پاس جاکر اور اُنکی پرکرما کرکے ڈنڈوت کر چارون طرف شوبھائمان ہوئے اُس وقت ہزارون کنیان اور جوان استریان چندن چورا کھیل پھول مالا لے کر اور ناچنے گانے والے لوگ سب راجاؤن کو لے کر اور نٹ اور کاریگر لوگ مہاپرتاپی گنگا پتر بھیشم جی کے پاس جاکر اس پرکار سے پوجن کرنے لگین جیسے ناگ کنیا سورج جی کی اُپاسنا کیا کرتی ہین اور بہت سے آدمی بھیشم جی کے درشن کے کارن وہان آئے پانڈوا اور کورو دونون جدھ کو چھوڑ کر سب اُس مہاتما شوربیر کو نمرتا سنجگت دیکھ رہے تھے اور پوجن کر رہے تھے جیسے دیوتا برہما جی کو پوجتے ہین۔ بھرت بنشیون مین سریشٹھ بانون سے سارا شریر گھایل بھیشم جی راجاؤن کو دیکھ بولے کہ میرے لیے جل لاؤ اتنی بات سُنکر چارون طرف سے چھوٹے بڑے پاتر جل سے بھرے ہوے راجا لوگ لے کر بھیشم جی کے پاس آئے اُن کو دیکھ کر دیوبرت بھیشم جی کہنے لگے کہ یہ جل میرے کام کا نہین مین بانون کی شیا پر برت دھارن کرکے سورج اُترائن ہونے کا انتظار دیکھ رہا ہون ارجن ڈنڈوت کرکے نمرتا سنجگت سر جھکائے ہوے بھیشم جی سے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مجھے اگیا دیجیے بھیشم جی ارجن کو سامنے دیکھ کر پرسن ہو کہنے لگے کہ ہے سنسار کے بجے کرنیوالے ارجن تیرے تیرون سے میرا شریر چھلنی ہو رہا ہے تمام جسم مین خاصکر نازک مقامات مین بہت ہی درد ہو رہا ہے شریر جل رہا ہے گلا سوکھا جاتا ہے تو مجھے جل پلانے کی سامرتھ رکھتا ہے ارجن اپنے رتھ پر سوار ہو اپنے گانڈیو دھنش کو چڑھا بھیشم جی کی پرکرما کرکے دھنش پر منتر پڑھا ہوا بان میگھ استر سنجگت کرکے ہزارون آدمیون کے دیکھتے ہوے بھیشم جی کے دکشن دشا مین پرتھی پر مارا سب لوگ حیران ہو کر دیکھ رہے تھے کہ ارجن کیا کرتا ہے تیر کے چھوڑتے ہی پرتھی سے نرمل پوتر میٹھے جل کی دھار فوارہ کی طرح نکلی وہ امرت سمان جل سگندھ رس بھرا ہوا بھیشم جی کو پلا کر ترپت کیا اس پراکرم کو دیکھ کر جتنے آدمی وہان بیٹھے تھے اچرج کو پراپت ہوے۔ دُرجودھن۔ کرن اور کوروی سینا کے سردار شرما گئے بہت سے راجا پانڈوی۔ کوروی سینا کے ارجن کی تعریف کرنے لگے اُس جل کو پی کر بھیشم جی راجاؤن سے مخاطب ہو ارجن کی پرسنسا کرکے کہنے لگے کہ ہے پتر یہ کرم جو تم نے کیا کچھ اسچرج کی بات نہین ہے تم کو دیورشی نارد جی نے پراچین رشی برنن کیا ہے تم سری باسدیو جی کے ساتھ بڑے بڑے کرم کروگے جنکو اندرادک دیوتا بھی کرنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین۔ ہے ارجن شاستر گیاتا لوگون نے تم کو کشتریون مین اُتم جانا ہے۔ سب منشون مین تم کو اتینت سریشٹھ برنن کیا ہے سب جیوون مین منش اُتم ہے اور پکشیون مین گرڑ اُتم مانا ہے۔ ندیون مین سمدر۔ پشوؤن مین گاے۔ پرکاشوان مین

سورج - پرتیون مین ہمالے - برنون مین برہمن سریشٹھ ہین - اسی پرکار دھنش دھاریون مین تم سریشٹھ ہو درجودھن
نے بیرا اور بدرجی درونا چارج جی - نارد جی - پرسرام جی - سنجے اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا - سنجے
(بے تبہم) درجودھن کم عقل اور غافل ہے - ایسے ایسے مہاتماؤن کے کہنے پر اسکو یقین نہ ہوا - شاستر کے
برخلاف کرتا ہے - بھیم سین کی گدا سے مارا ہوا ایک مدت تک سووے گا یہ بات اوس ہونی ہے دیکھ لیجیو
یہ بات سنکر درجودھن بہت اداس ہوگیا بھیشم جی نے اسکو اداس دیکھکر کہا کہ درجودھن اب بھی سمجھ کر
اہنکار کو تیاگ دے - تونے ارجن کا پراکرم دیکھا کہ اس نے کس پرکار پرتھی سے امرت سمان جل اتپن کر دیا
ایسا کرم کرنے والا پرتھی پر کوئی دوسرا منش نہین ہے - اگنی بارن - سومیہ - بایبہ - بشنو - اندر - پاشوپت
پراجاپت - دھاتا اور تشٹا اور سوِتا (सविता) کے استر - اس مرت لوک مین اکیلا ارجن ہی جانتا ہے یا دیوکی نندن سری کرشن
جی مہاراج جانتے ہین جو دیوتاؤن کے پوجیہ اور پرماتما سروپ ہین یہ منش نہین ساکشات پورن برہم جگدیش
ہیں ان دونون کے سواے ترلوکی مین کوئی دوسرا نہین جانتا ہے - ہے پتر ان پانڈون کو دیوتا بھی نہین جیت
سکتے ہین ایسے پراکرمی ارجن سے سندھی کرنے مین تم دیر مت کرو جب تک سری کرشن جی کنول مین اپنے ادھین
ہین تب تک شوربیر ارجن کے ساتھ سندھی کر لینا جوگ ہے - ہے درجودھن جب تک ارجن گیت گرہنی مانون
سے تیری سینا کو ناش نہ کرے تب تک تو ارجن سے صلح کر لے جب تک کرودھ اگن جدھشٹر سے تمھارے
شوربیر راجا بھسم نہ ہون اس سے پہلے پانڈون سے ملاپ کرنا اچت ہے اس بات کو تو بہت غور اور توجہ سے
سن اور قبول کر مین تیری بھلائی کی بات تجھکو اچھی طرح سمجھاتا ہون اگر تو سمجھ جاویگا تو تیری اور تیرے کل کی
کشل ہوگی ضد اور ہٹ کو چھوڑ کر پانڈون سے صلح و آشتی کر لے ارجن کی اتنی ہی کرنی تو بہت سمجھ لے - میرے
مرلے پر ہی تیری اور پانڈون کی پریت ہو جاوے تو تیری سینا کے راجہ اور باقی شوربیر بچ رہین گے
باقی بچی ہوئی سینا کے پران کی رکشا ہو جاویگی نہین تو سب مارے جاوینگے تجھے چاہیئے کہ آدھا راج پانڈون
کو دے دے اس مین سب اچھا کہین گے آپس مین پریت کر لے دھرمراج جدھشٹر اندرپرست (دلی) اپنی
راجدھانی چلا جاوے درجودھن تو راجاؤن مین نیچ کرم مت کر نہین تو اپجس تیرا سنسار مین بکھیات ہو جاویگا
سارا زما... تا ہے کہ آدھا راج پانڈون کا ہے اور تو لوبھ سے انکا راج نہین دیتا ہے اب انکو دیدے
میرے ... سے پرجا کو سکھ ہو اور سب راجاؤن مین پریت ہو جاوے آپس مین ماما ن بھانجے پتا - تیرے بھائی
بیجے جدھ کر رہے ہین سب مین پریت ہو جاوے گی جو میرا کہنا نہین مانے گا تو تجھ کو آپنت
سب کا ضرور ہی ناش ہو جاویگا مین ست ست کہتا ہون اسمین ذرہ فرق نہ ہوگا بار بار سمجھانے
یہ ہی ہے کہ تیری جان بچے اور یہ سب نوجوان شوربیر راجا ناحق نہ مارے جاوین - سنجے
شٹ سے کہا کہ مہاتما بھیشم جی کے بچن سنکر درجودھن نے مرج ہٹ سے ہیونی کا نہین کیے
دگی برش کو بید کی اوشدھی نہین لگتی ہے -

لرت مہابھارت بھیشم پرب بھیشم جی کا اپدیش درجودھن کو تیسوان ادھیاے -

لہ [illegible] ۱۲ سلہ [illegible] ۱۲ سلہ کال [illegible] ۱۲

# تینتیسوان ادھیاے

## بھیشم پتامہ جی کے پاس راجہ کرن کا جانا پرسپر کا دویش دور ہونا کرن کا پرسن ہونا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب بھیشم پتامہ جی دُریودھن کو اچھی طرح سمجھا کر مون ہو رہے تب سب راجہ مع دُریودھن کے اپنے اپنے ڈیرون مین چلے گئے بھیشم جی کا حال سُنکر کرن اوداس ہوکر بڑی جلدی کرکے اُنکے پاس گیا اور شور بیر بھیشم جی کو سرشیا پر شوام کارتک جی کے سمان دیکھ کر آنکھون مین آنسو بھرکے بولا کہ ہے پرشوتم کورون کے پتامہ مین رادھا کا بیٹا کرن سدیو آپ کی آنکھون کے آگے رہنے والا آپ کو دنڈوت کرتا ہون۔ ہے سُروگیہ مین آپ کا دُویشی[1] ہون یہ بچن سُنکر تیرون کو کھول کر گنگا پتر بھیشم جی نے اپنے استھان کو ایکانت روپ دیکھا۔ رکشا کرنے والون کو ہٹا کر جیسے پتا پتر سے اسنیہہ کرتا ہے اسی پرکار سے کرن کو ایک ہاتھ سے اپنی چھاتی سے لگا کر آہستہ سے کہا کہ ہے میرے دویشی کرن آؤ آؤ تو میرے ساتھ ایرکھا کرتا ہے جو تو مجھ سے نہین ملتا تو تیرا بھلا نہین ہوتا تو رادھا کا پتر نہین ہے کنتو سورج جی کا پتر ہے اور کُنتی کے اودر سے تیرا جنم ہوا تو مہاتما پانڈون کا سگا بھائی ہے یہ بات نارد جی نے مجھے بتائی تھی اور بید بیاس جی اور کیشو جی سے بھی یہ بات نرنے ہوئی ایمین کچھ بھی سندیہہ نہین ہے اور یہ بات بھی سچ جانا کہ تمہارے ساتھ مجھے کسی پرکار کا بھی دویش بھاو نہین ہے مین نے تیرے تیج نشٹ ہونے کے کارن کٹھور بچن کہے تھے ہے سندر برت دھارن کرنے والے کرن تو اکسمات پانڈون کو جیتے گا اسی کارن دُریودھن نے تجھ کو اُکسایا تھا (یعنے تحریک کرکے غصہ دلایا تھا) تو دھرم کے لوپ سے پیدا ہوا ہے (جب کنتی تیری ماتا کنیا تھی اُس سمے سورج کی درشٹی سے اُسکو گربھ ہوا بواہ نہین ہوا تھا اسلیے دھرم کا لوپ کہا) دھرم کے لوپ سے پیدا ہوا اِس کارن تیری ایسی بیریت بُدھ ہے گنوان منشون کی بُدھ بھی نیچ پرشون کے سنگ سے یا ایرکھا سے دویش کرنیوالی ہوجاتی ہے اِس سبب سے کورون کی سبھا مین روکھے بچن سنائے گئے۔ مین خوب جانتا ہون کہ یہ بھی پر تیرے یُدھ کو سہنے والا کوئی نہین ہے بید اور براہمنون کی رکشا کرنے والا بھی تو نہین ہے دان کرنے مین بھی تیرے سمان دوسرا نہین دیکھتا ہون منشون اور دیوتاؤن مین تیرے ~~ہے سمان دھرم کوئی پراکرمی~~ نہین ہے مین نے اِس خیال سے کہ کورو پانڈون کے ایک کل مین بیریت نہووے کٹھور بچن تم لاگھونا اور شستر بدیا جاننے مین تم سری کرشن چندر اور ارجن کے سمان ہو تم نے کاشی پوری مین کنیان کے نمت بڑے بڑے راجاون کو جیت لیا اسی طرح پراکرمی راجہ جراسندھ مو یُدھ مین تیری اب میرا وہ کرودھ دور ہوگیا جو پانڈون سے پرتکول تجھکو دیکھ کر پہلے ہوگیا تھا۔ دیو اچھا جسکو بھاو پرکار او لنگھن نہین ہوسکتی ہے مین پھر بھی کہتا ہون کہ یہ مہاتما پانڈو تیرے سگے بھائی ہین تم اُنسے پریم ہوتی ہے کرکے ملاپ کرلو ایرکھا چھوڑدو اور میرے کہنے سے شتر بھاو اُن سے نہ رکھو جتنے راجہ ہین وہ بچ جاوینگے نہین تو سب کا ناش ہوجاوے گا کرن نے کہا کہ ہے مہاتما مین بھی جانتا ہون رانی کا پتر ہون سوت کا پتر نہین ہون پرنت کنتی نے مجھے تیاگ دیا اور سوت نے میرا پوشن

ہے سمان دھرم کوئی پراکرمی نہین ہے نشت سکی

[1] دویشی یعنی مخالف ۱۲ سلہ مرد کیش سے ماں دن اور سب دھرمون کے حافظ و واسطے ۱۲

ایشرج کو تیاگ کر اُسکو نش پھل کرنا نہین چاہتا ہون جیسے کہ بسدیو کے پُتر سری کرشن جی پانڈون کے نمت درڑھ برت والے ہین اُسیطرح مین نے تن - من - دھن - استری - پُتر - پروار اور کیرتی دُرجودھن کے نمت بچاری ہے ہے مہاتما روگ آدک بیماریون سے کشتری کو مرنا اچھا نہین ہے مین نے دُرجودھن کے آسرے سدیو پانڈون سے دویش بھاؤ کر کے کرودھ دلایا ہے اور اُنکے بپریت کرم کیا ہے جو ہوتب ہے وہ تو اوشیہ ہوگی اُسکا مٹانے والا کوئی نہین ہے آپ ناش کاری جنھ سب راجاؤن اور پرجا کے دیکھتے ہین مین باسدیو جی کو اچھی طرح جانتا ہون وہ سری کرشن جی اور پانڈوا جے ہین پرنت مین پانڈون کو جے کرونگا جو کہ یہ بھے کاری شتر وتا تیاگ کرنے جوگ نہین ہے اِس سے مین پرسن چیت ارجن سے سنگرام کرونگا ہے تات اب جدّھ کرنے کی اگیا دیجیے آپ سے مین یہ ہی آگیا لینی چاہتا ہون اور جو بات مین نے نرمُدّھ تھا اور چپلتا سے بپریت کہی ہے آپ چھما کرین بھیشم جی نے کہا کہ جو یہ بھے کاری شتر وتا تیاگ کرنے جوگ نہین سمجھتے ہو تو مین آگیا دیتا ہون کہ سُرگ [1] کی اچھا سے اہنکار رہت ہو کر ارجن سے جدّھ کرو مین تم کو آشیرواد دیتا ہون جو تم چاہتے ہو پرمیشر تمھاری مراد پوری کرے کشتری دھرم سے پراجے پانے والے بھی اُتم لوگون کو پراپت ہوتے ہین اہنکار رہت اپنی سامرتھ سے جدھ کرنیوالے کو دوسرا کوئی دھرم کرنا باقی نہین ہے ارتھات سنگرام کرنے اور شستر سے مرنے پر سُرگ ضرور ملتا ہے مین نے تو بہت اُپاے کیا کہ تمھارا پانڈون سے ملاپ ہو جاوے پرنت بھاوی بلوان ہے وہ نہین ہونے دیتی - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ رادھا پُتر کرن ڈنڈوت اور بھیشم جی کی استت کر کے روتا ہوا رتھ پر سوار ہو کر راجہ دُرجودھن کے پاس آیا اور سارا حال دُرجودھن کو سنایا کرن اور دُرجودھن اور آپ کے سب پُترون کو بھیشم جی کا سنگرام مین گر جانا مہاشوک کا کارن ہوا -

اِتی سری مہابھارتے بھیشم پرب بھیشم کرن سمباد تینتیسوان ادھیاے -

## چونتیسوان ادھیاے

### سنجے دھرتراشٹ سمباد بھیشم پرب مہاتم

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ بھیشم جی سے کرن بدا ہو کر روتا ہوا آنسو پوچھتا ہوا اپنے ڈیرہ کو چلا گیا بھیشم جی نے سمجھ لیا کہ درجودھن اور اُسکے سب ساتھی راجہ موت کی پھانسی مین بندھے ہوے ہین اسلیے درجودھن اپنی ہٹ نہین چھوڑتا ہے سری کرشن مہاراج پہلے ہی سب کو سنا گئے ہین کہ درجودھن ادھرمی اپنے ساتھیون سمیت ضرور مارا جاویگا وہی ہوگا یہ سوچ سمجھ کر پرماتما کے دھیان مین مصروف ہوگئے سنجے نے کہا کہ بھیشم پرب کی کتھا آپکو مین نے سنائی جسطرح بھیشم جی نے بڑا بھاری سنگرام کر کے سرشیا پر نواس کیا بھیشم پاین جی نے راجہ جنمی جے سے کہا کہ اس پرب مین سری کرشن مہاراج نے ارجن کو گیتا گیان اپدیش کیا اور بھیشم جی نے درجودھن کو سری کرشن مہاراج کا ادھیاتم سنایا جو منش اس پرب کو سنے سناوے وہ پرم پد کے ادھکاری ہونگے اور سنسار مین جش اور کیرت پاوینگے -

اِتی سری مہابھارتے بھیشم پرب سماپت ہوا چونتیسوان ادھیاے -

بھیشم پرب سماپت ہوا

[1] سرگ کی اچھا سے موت کی ۱۶ ماگھ سے جدھ کر دیوبرت ارجن سے تم جیت نہین سکوگے ۱۷

اوم

# سری رام کرت مہابھارت

# درون پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کالیستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

# مہابھارت

## درون پرب

یعنی

## مہابھارت کا ساتوان پرب

### پہلا ادھیاے

### کرن کا بھیشم پتامہ جی کے پاس جاکر شوک کرنا انکا آشیرواد دینا

سری ناراین اور نرون مین اوتم نر اور سرسوتی دیوی کو نمشکار کرکے جے اتیہاس برنن کرتا ہون - راجہ جنمیجے جی نے برہم رشی بیشم پاین جی سے پوچھا کہ مہاراج بھیشم جی کے سرشیا پر سونے کے پیچھے راجہ دھرتراشٹ اور فتح چاہنے والے درجودھن نے جو کچھ کیا وہ برنن کیجیے بیشم پاین جی بولے کہ جب راجہ دھرتراشٹ نے بھیشم جی کے گھائل ہوکر گرجانے کا حال سنا تو وہ بہت بیاکل ہوا اور جے ہونے سے نراس ہوگیا - سنجے نے راجہ کی حالت پر خیال کرکے رن بھوم سے واپس جاکر بہت سے گیان بھرے بچن کہکر راجہ کو سمجھایا اور راجہ نے ہوتب کا بچار کرکے دھیرج دھارن کیا اور سوچا کہ بیاس جی اور نارد منی جو کچھ پہلے کہہ چکے ہین وہ جھوٹ نہین ہوگا وہی باتین ہوتی جاتی ہین جو وہ شی مجھے سنا چکے ہین - چند روز مین سب کا خاتمہ ہونگا سنجے سے کہا کہ بھیشم جی کے گھائل ہوکر گرجانے سے مجھے بہت شوک ہوا درجودھن کی ہٹ دھرمی سے ایسے مہاتما سوربیر کی جان گئی جسکی سمان راجاؤن مین آج کوئی راجہ بیری نظر نہین آتا اب مجھے یہ سناؤ کہ بھیشم جی کے گرجانے پر درجودھن اور پانڈون نے کیا کام کیا سنجے نے کہا کہ مہاراج بھیشم جی کا شوک کورون اور پانڈون کو بھی بہت ہوا شام کے وقت دونون نے آپس مین صلاح مشورہ کرکے بھیشم جی کی رکشا کے لیے ان کے چارون طرف عمیق خندق کھدوادی اور انہین کے خدمتگار انکی خدمت کے لیے اور چند محافظ عقلمند مقرر کردیے کہ جنگلی جانور انکو تکلیف نہ پہونچائین اور سب راجہ اپنے اپنے ڈیرون کو واپس چلے آئے جب صبح ہوئی تو تمہارے پتر درجودھن آدک بھیشم جی کے بچن پر کچھ دھیان نہ دھرکر پھر سنگرام کرنے کو طیار ہوگئے اور اپنی طرف کے راجاؤن سے کہا کہ پانڈون کو بجے کرو ادھر پانڈون نے بھی اپنی سینا کو طیار کرکے سنگرام کا ارادہ کیا

تمھاری فوج بغیر بھیشم جی کے ایسی خوفناک معلوم ہوتی تھی جیسے درندوں کے جنگل مین بغیر گوالے کے بھیڑ اور بکریون کا حال ہوتا ہے کوروی سینا بھیشم جی کے بغیر ایسی بے رونق ہوگئی جیسے اکاش بغیر چندرمان اور زمین بغیر زراعت و درختون کے اور جیسے سندر استری بنایت اور ندی بغیر جل کے - جب درجودھن کی سینا سنگرام بھومی مین آئی بھیشم جی کے نہونے سے ایسی بیاکل تھی جیسے ہرنی اپنے سموہ سے جدا ہوکر بھیڑیون مین گھر جاتی ہو - یا جسکا مرگ شیر کے ہاتھ سے مارا گیا ہو یہانتک کوروی سینا دکھی تھی کہ گھوڑے ہاتھی بھی اُس سینا کے اُداس معلوم ہوتے تھے -

چند راجاؤن نے درجودھن سے کہا کہ دس دن تک بھیشم جی کے سامنے کرن نے جدھ نہین کیا اب اُسکو بلاؤ اور سب ایک دفعہ چلا اُٹھے کہ ہاے کرن - اب سواے کرن کے ہماری سہاے کرنے والا اور کوئی نظر نہین آتا درجودھن نے کرن کو بلایا بھیشم پائن جی نے کہا کہ دھرتراشٹ شوک مین بیاکل کمر ٹوٹے ہوے سرپ کی سمان لمبے لمبے سانس لیکر ہاے کرن متواتر کہکر سنجے سے پوچھنے لگے کہ ہے گیانی سنجے کرن نے اپنے کوچ کنڈل نہونے سے ہمارے سیناپت - اجاؤن کے بچن کو مانا یا نہین وہ سورج پُتر مہادانی ہماری سینا کی رکشا کرنے والا ہے اور درجودھن کا بھروسا بھی کرن کے اوپر رہا ہے - سنجے نے کہا کہ ہے راجن وہ سورب‌ِیر پرم چتر کرن بھیشم جی کو شر شیا پر براجمان جانکر اور کورون کی ناؤ کو دکھ روپ سمندر مین ڈوبتا ہوا دیکھ کر سگے بھائی کی سمان آپ کے پُتر درجودھن کے پاس پریت سے چلا آیا - اور کہنے لگا کہ بھیشم جی مہاراج نہایت عقلمند بڑے تیجسوی سوربیرون کے سب گن رکھنے والے دِبیا استرون کے دھارن کرنے والے آنکھون مین لحاظ اور شرم رکھنے والے کسی کی صفت مین عیب نہ لگانے والے ہمیشہ سلوک اور راستی سے کام کرنے والے شانت ہوگئے - مین اُنکے بغیر سب سوربیرون کو مردہ جانتا ہون اور مجھ کو یہ سب سینا اُس مہابرت بھیشم کے بغیر شون درشٹ پڑتی ہے اِس لوک مین کون اُنکے سواے ایسا ہے کہ ہم کو دُکھ اور شوک سے بچاوے - وہ سوربیر بسو نام دیوتا کا انس بسو کا روپ مہاپراکرمی بھیشم ہماری جان تھا یہ کہکر کرن کی آنکھون مین آنسو بھر آئے - اور اُن کے سروپ کا دھیان کرکے کرن بیاکل ہوا اور ٹھنڈی سانس لینے لگا - کرن کے بلاپ کو دیکھ کر سارے راجہ کوروی سینا کے اور راجہ درجودھن بہت دکھی ہوکر ہاے ہاے کرکے رونے لگے اور سب کی آنکھون سے بے اختیار آنسو نکلے - کرن نے دیکھا کہ اب سمان جدھ کرنے کا آگیا ہے بلاپ کا سمان جاتا رہا - تب آنند دینے والے بچن درجودھن سے کہنے لگا اور سوچا کہ بھیشم کے پیچھے مین بھی ہمت ہار دونگا تو درجودھن کا بُرا حال ہوجاویگا ارجن کے گانڈیو دھنش سے ساری کوروی سینا پہلے ہی سے بیچین ہورہی ہے اور ایسا کون ہے جو دھرمراج جدھشٹر اور اندر کے پُتر ارجن اور دس ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے بھیم سین اور ماسونی کمارون کے انس نکل سہدیو کو جنگی رکشا کرنیوالے سری کرشن بھگوان مین جیت سکے - ایک دفعہ مین بھی جی کھول کر سنگرام کرونگا - چاہے بھیشم جی کے ساتھ پرلوک کو جاؤن یا بچ پاؤن - کرن نے راجہ درجودھن کی طرف دیکھ کر کہا کہ ہے سوربیر اب شترون کے جیتنے کا اُپاے کرتا ہون - آپ میرے کوچ اور شستر کھڑگ شکتی اور بھاری گدا اور سورن جٹت چمکتا ہوا سنکھ اور میری زرین دھجا اور سنگرام کرنے کی بیش قیمت زرنفتی پوشاک میرا رتھ جس مین کھمبوج دیش کے سفید گھوڑے جتے ہوے ہین - اور ہیرے لعل جواہرات کی مالا اور چال تیر اور ترکش سب سامان جدھ کا جلدی منگاؤ - سنکھ بھیری آدک جدھ کے

لہ یعنی نہایت عقلمند ۱۲ سلہ دبیا استر اُن ہتھیارون کو کہتے ہیں جو منتر کے پڑھاؤ سے آگ لگا دین یا پانی برسا دین وغیرہ وغیرہ ۱۲ سلہ یعنی نیک حرکت ۱۲ سلہ مہابرت یعنی نہایت سچے عقیدے والے ۱۲ سلہ سُون یعنی خالی ۱۲ سلہ مہاپراکرمی یعنی نہایت طاقت والا ۱۲

بجھب باؤ - مین آج ہی ارجن بھیم سین نکل سہدیو کو لڑائی مین جیتونگا - اگرچہ جس سینا مین دھرماتما ست بولنے
والا راجہ جدھشٹر اور بھیم سین برن کا تیر اور گانڈیو دھنش کا دھارن کرنے والا ارجن (جسکے سہایک سری کرشن
جی ہین) اُس سینا کا جیتنا نہایت مشکل ہے - پرنت مین ارجن کو بجے کرونگا - چاہے جمراج کے لوک کو جاؤن
یا سُرگ مین باس کرون - سنجے نے کہا کہ درجودھن کی آگیا سے سفید گھوڑون کا اوتم رتھ سنہری دھجا لگا ہوا
معہ استر ستر کے کرن کے پاس آگیا - اُسوقت کورون نے کرن کی اسطرح پوجا کی جیسے دیوتا دیویندر کی - اور سب
راجہ اُسکے گرد کھڑے ہوگئے کرن شستر دھارن کرکے اُس رتھ مین سوار ہوا جو سورج کے سمان چمکتا تھا اور اونچی دھجا
اکاش سے باتین کر رہی تھی اُسکا مکھ پرکاشمان تھا - سورن اور موتیون کی مالا پہنے ہوے بادل کی سمان شبد
کرتا ہوا کرن رن بھوم مین شوبھائمان ہوا - درجودھن آدک کورون کو امید فتح کی جاتی رہی تھی جب سے وہ مہاتما
سرشیا پر براجمان پرشوتم بھیشم پتامہ ارجن کے تیرون سے گرا تھا - جب سورج پتر کرن اپنے دب شستر دھارن
کرکے سنگرام کرنے کو تیار ہوا سب کورون کو پانڈون کے جیت لینے کی پھر امید ہوگئی پہلے جب سوربیر کرن وہان
پہونچا جہان مہاتما گنگا پتر سرشیا پر براجمان تھے اور رتھ سے اُتر کر بھیشم پتامہ کے پاس جاکر نمرتا سنجگت ڈنڈوت
اور پرنام کرکے ہاتھ جوڑکر بولا کہ ہے مہاتماؤن کے شرومن پرشوتم کورون کے تیجسوی پتامہ - مین کرن آپ کو
ڈنڈوت کرتا ہون - کرپا کرکے میری طرف دیکھیے یہ بات سچ ہے کہ اِس سنسار مین کوئی منش اپنے اچھے کرم کا نتیجہ
نہین پاتا ہے جب کہ آپ جیسے مہاتما دھرم کرم جاننے والے اسطرح پر بھی پڑے سوتے ہین تو اور سنساری پرشون
کا کیا ذکر ہے رہے پرشوتم مین کورون کی بردھی چاہنے والا دوسرا نہین دیکھتا ہون ہے پتامہ آپ کے بغیر ارجن
کا گانڈیو دھنش اور بانر چنہ والی دھجا کورون کو بھے مان کر رہی ہے - دھرتراشٹ کے تیرون اور اُن کے
سہاے کاری راجاؤن کو ارجن کا دھنش اسطرح جلا دیگا جیسے اگن سوکھی ہوئی گھاس کو اور ہوا کے سمان اُس
اگن کی سہاے سری کرشن جی خود کرتے ہین - ہے شوربیرون کے شرومن آپ کے سواے کون ارجن سے
سنگرام کر سکتا ہے بڈھی مان پرش کہتے ہین کہ ارجن نے ایشر شیو جی سے امانش سنگرام کیا اور برپایا یعنی
ایسا سنگرام کیا کہ منشون سے نہین ہوسکتا ہے - اور ایسا بر پایا ہے جو منش مشکل سے بھی نہین پاسکتے ہین جب وہ
پراکرمی سوربیر ارجن آپ سے بجے نہین ہوسکا تو پھر دوسرا کون ہے جو اُسکو جیتے گا - آپ کے ہاتھ سے پرشرام
جی مہاراج جنھون نے بہت سے کشتری راجاؤن کے مان کھنڈن کر ڈالے بجے کیے گئے ہین آپکی آگیا سے
مین اُس مہا پراکرم والے ارجن کو جیتونگا آپ مجھے آشیرواد دیوین کہ شترون سے سنگرام کرکے بجے پاؤن -
یہ بچن سنکر مہاراج بھیشم جی کرن کیطرف دیکھ کر اُسے خوش کرنے کو دیش اور کال کے انوسار یہ بچن بولے کہ ہے
کرن شترون کے مان کھنڈن کرنے والے مترون کو ہرکھ بڑھانے والے تم کورون کے گتی ہو جیسے دیوتاؤن
کے گتی سری بشنو بھگوان ہین - ہے کرن تم مہا سوربیر ہو تم نے اپنے بھج بل سے کامبوج دیشی راجاؤن کو بجے
کیا اور پھر نگن جت اور برہد دیشی قندھار دیشی راجا تم نے فتح کیے - اور کرات لوگون کو تم نے درجودھن کے
آدھین کر دیا اور بہت سے راجاؤن اور نکل دیشی میکل پونڈر کلنگ نکھاد ترگرت بالہیک دیشی راجاؤن کو بجے کر لیا
تمھارا پراکرم امت ہے - ہے تات جس پرکار درجودھن اپنی ذات برادری والون اور کٹنب کی گت ہے اسیطرح

تم کوروں کی گتی ہو مین پرسنّ ہو کر کہتا ہون کہ تم شترون سے سنگرام کرو اور جے پاؤ اور سب راجاؤن کو شکست دو کہ درجودھن کے کارن سنگرام کرکے جے دلاوین۔ جیساکہ درجودھن میرا پوتا ہے ایسا ہی کرن تو میرے پوتے کی سمان ہے۔ گیانی لوگ کہتے ہین کہ اچھے لوگون کی متر تا جو ست پرشون کے ساتھ ہوتی ہے وہ رشتہ داری وغیرہ سے زیادہ ہوتی ہے۔ مجھے نشچے ہے کہ تم کوروں کی سینا کی رکشا پریت سے اسطرح کروگے جیسے درجودھن کرتا ہے۔ اب تم جدھ کرو اور جے پاؤ۔ کرن بھیشم جی کو ڈنڈوت اور انکی پریکرما کرکے چرن چھوکر سب دفنش دھاری راجاؤن کے ساتھ سنگرام مین آیا۔ اسوقت کوروں نے کرن کو رن بھوم مین دیکھ کر سنکھ دھن کی اور جدھ کے باجے بجوائے۔

اتی سری یام کرت مہابھارتے درون پرب بھیشم کرن سماد پہلا ادھیاے۔

## دوسرا ادھیاے

## درونا چارج کا سنگرام مین مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب کرن کو راجہ درجودھن نے سنگرام مین اپنے پاس دیکھا تو پرسن چت ہوکر کہنے لگا کہ مین اپنی سینا کو آپ سے رکشت اور سناتھ جانتا ہون اب جو تمھاری اچھا ہو وہ کرو۔ کرن نے کہا کہ ہے پرشوتم آپ بڑے بدھمان ہین آپ کے بچن سننے کی ہم سب خواہش رکھتے ہین درجودھن نے کہا کہ ہے مہاپراکرمی سوربیر ہمارے پتامہ بھیشم جی مہاراج نے دس دن تک دن پرت دش دش ہزار سینا شترون کی مار کر ہماری رکشا کی آپ انکے پیچھے کس کو سیناپت کرنا چاہتے ہین بدون سیناپت کے سینا ایک مہورت سنگرام مین نہین ٹھہر سکتی جسطرح ناؤ بنا کرن دھار یعنی ملاح کے اور رتھ بغیر سارتھی کے۔ کرن نے کہا کہ یہ سب راجہ جو یہان موجود ہین سیناپتی ہونے کے لائق ہین ہر ایک انمین سوربیر پراکرمی سنگرام مین پیٹھ نہ دکھانے والا ہے درجودھن نے کہا کہ سیناپت ایک ہوتا ہے سب نہین ہوسکتے کرن نے کہا کہ جس ایک کو آپ سیناپت کرینگے باقی راجہ بیدل ہوجاوینگے میرے نزدیک درونا چارج جی جو ہمارے گرو مہاپراکرمی ہین سیناپت ہون۔ کیونکہ یہ بدھی مانون مین پرم بدھمان شستر بدیا جاننے والون مین سب کے گرو ہین ان کے سوائے اور کون سیناپت ہونے کا ادھکار رکھتا ہے دیوتاؤن نے اسرون کی بجے کے لیے سوامی کارتک جی کو سیناپت کیا تھا تم درونا چارج جی کو سیناپت کرو۔ درجودھن نے درونا چارج جی سے کہا کہ ہے پرشوتم آپ شاستر اور شستر بدیا اور چترائی مین پرم چتر گیانیون مین مہا گیانی ہین آپ کے سمان دوسرا درشٹ نہین آتا بھیشم پتامہ جی کے پیچھے آپ پر درشٹ پڑتی ہے آپ ہماری رکشا کرین جسطرح دیوتاؤن کی رکشا راجہ اندر کرتے ہین رودرون کا مہادیو بسوون کا اگن۔ دیوتاؤن کا اندر اور کیشون گندھربون کا کوبیر۔ برہمنون کا بشسٹ۔ نکشترون کا سورج پترون کے سوامی دھرم راج ہین اسی پرکار آپ ہمارے سیناپت ہون ارجن آپ کے سامنے سنگرام نہین کر سکے گا۔ جدھشٹر کو مین اسکے ساتھیون سمیت بجے کرلونگا۔ یہ بات سنکر راجہ پرسن چت ہوکر انکی استت

کرنے لگے - درونا چارج جی بولے مین پانڈون سے لڑونگا - پرنت درشٹ دومن کو بچے نہین کر سکونگا وہ میرے مارنے کے لیے پیدا ہوا ہے کورون نے اِس بات کا بچار نہ کرکے درونا چارج جی کو سیناپت کیا اور اُن کے تلک سیناپتی کا کرکے پوجن کیا - سنکھ دھن ہونے لگے باجے بجنے لگے سوت ماگد بندیجن استت پڑھنے لگے درونا چارج جی نے اپنی سینا کا سکٹ بیوہ رچا اور سب کو اپنے اپنے استھان پر رکھکر آگے بڑھے سب کوروی راجاؤن نے جانا کہ پانڈو کرن کو دیکھکر سنگرام مین استھت نہین رہین گے سب راجہ اُسوقت کرن کی تعریف کرتے ہوے آگے بڑھے - جب کورون کی سینا چلی تو بنا بادل کے رودھر کی برکھا ہونے لگی اور گیدھ کنک آدک پکشی سینا کے پیچھے دوڑے اور اُسکے چارون طرف گھوم گئے سرگال روتے ہوے پیچھے پیچھے ہوے اور انیک اسگن ہونے لگے - جب پانڈون نے کورون کی سینا کو آتے دیکھا اپنی سینا کا کرونچ بیوہ رچا اور جدھ کرنے کو آگے بڑھے دونون طرف سے سنگرام ہونے لگا پیدل سے پیدل گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار اور ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار جدھ کرنے لگے ایسا بھاری جدھ ہوا کہ رودھر کی ندی بہہ نکلی سوربیرون کی تلوارین تمام میدان مین خون آلودہ نظر آتی تھین اور چارون طرف تیرون کی بھرمار ہو رہی تھی ہزارون آدمی زمین پر پڑے ہوے تڑپ رہے تھے ہزارون سر کٹے ہوے خون کی ندی مین غرق ہو رہے تھے چارون طرف سے مار مار کا شبد ہو رہا تھا پانڈون کی سینا نے کوروی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب درونا چارج جی سینا لے کر آگے بڑھے پانچال دیشی راجاؤن نے انکو گھیر لیا تب کرن نے انکی سہاے کی اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مار کر بھگانا شروع کیا راجہ جدھشٹر نے دھرشٹ دومن ساتکی جی اور بھیم سین سے کہا کہ ارجن دوسری طرف سنگرام کرتا ہے تم اپنی سینا کو سنبھالو اور اچارج کو روکو - دھرشٹ دومن اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا اور اچارج سے خوب جدھ کیا پھر کوروی سینا کے اور راجاؤن نے درونا چارج کی سہاے کرکے پانڈوی سینا کو مارنا شروع کیا دروپدی کے پانچون پتر اور ابھمنیو ساتکی جی ارجن کو لے کر آگے بڑھے اور کوروی سینا کا بدھنش کرنے لگے دھرشٹ دومن نے سوچا کہ میرا جنم درونا چارج کے مارنے کو ہوا ہے اُس نے اچارج کے مارنے کی من مین ٹھان لی اور بہت سی سینا اپنے ساتھ لے کر کوروی سینا کو مارتا ہوا درونا چارج جی سے سنگرام کرنے لگا اِن دونون سوربیرون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا - ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار اچارج جی نے اپنے دب شسترون سے پانڈوی سینا کے مار ڈالے آخر کار درونا چارج جی دھرشٹ دومن کے ہاتھ سے مارے گئے اور سُرگ کو چلے گئے - پانڈون نے بجے کا باجا بجایا اور بھیم سین کال کا روپ بنا کر سنگرام بھوم مین خوب گرجا کوروی سینا اچارج کے مارے جانے پر بھاگنے لگی - اچارج کے مارے جانے سے درجودھن کو بڑا بھاری شوک ہوا -

اِتی سری یام کرت مہابھارتے درونا چارج کا دھرشٹ دومن کے ہاتھ سے مارا جانا دوسرا ادھیاے -

## تیسرا ادھیاے

**درونا چارج کے مارے جانیکا حال سنکر راجہ دھرتراشٹ کو شوک ہونا اور سری کرشن جی کی مہان برنن**

بھیشم پتن جی نے راجہ جنمے جی سے کہا کہ جب سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے درونا چارج جی کے سنگرام مین مارے

[illegible]

جانے کا برتانت کہا تو راجہ کو بڑا بھاری شوک ہوا اور چھا گئی بیہوش زمین پر گر پڑا تھوڑی دیر پیچھے ذرا ساودھان ہوکر سنجے سے کہنے لگا کہ ایسا پراکرمی درونا چارج جسکا رتھ بیاگھر چرم سے منڈھا ہوا ہے چار سرنگ رنگ کے نہایت تیز رفتار اچھی نسل کے گھوڑے جتے ہوے تھے اور اندر سے سنہری بنا ہوا تھا درونا چارج کیونکر آسانی سے جیتا گیا وہ تو شستر بدیا مین پرم چتر تھا ہاے میرا ہردا ایسے اچاری کے مرجانے کا برتانت سنکر ٹکڑے ٹکڑے نہین ہوتا ہے بہا دئی بڑی بلوان ہے۔ ہے سنجے مجھے یہ سناؤ کہ کیونکر درونا چارج رن بھوم مین مارا گیا اسکا رتھ ٹوٹ گیا تھا یا شستر اسکے پاس نہین رہے تھے جو ایسی جلدی پانڈون کے ہاتھ سے مارا گیا درجودھن کو بھیشم جی کے گر جانے پر درونا چارج جی کے اوپر پانڈون کو بجے کرنے کی آشا ہو گئی تھی اب تم نے کہا کہ وہ بھی مارے گئے مجھے بڑا بھاری شوک ہوا۔ ہے سنجے مجھے موت کیون نہین آتی۔ یہ کہکر راجہ پرتھی پر گر پڑا رنواس مین شور وغل مچنے لگا۔ رانیان دوڑین کسی نے ٹھنڈا پانی منھ پر چھڑکا کسی نے عطر سنگھایا کوئی سکھی پنکھا کرنے لگی بہت دیر مین راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تکیہ کے سہارے سنجے نے بٹھایا اور بہت طرح سمجھایا۔ اور پھر سارا حال سنایا جس طرح سنگرام بھوم مین پانڈون نے دھرشٹ دومن کو آگے کرکے درونا چارج جی کو مارا۔ دھرتراشٹ نے کہا کہ مین خوب جانتا ہون کہ پانڈون کی سہاے کرنے والے سری کرشن جی ہین انکو کون جیت سکتا ہے مین انکا حال تم کو بھگت پور بک سناتا ہون۔ کوئی منش ایسے کرم جو انھون نے کیے ہین نہین کر سکتا ہے گوپ کل مین سری کرشن جی نے جنم لے کر اپنا جس سرگ تک پہونچا دیا تم نے بھی سنا ہوگا کہ بچپن مین کیسی لیلا سری گوبند جی نے کین۔ راجہ کیشی دانو۔ برکھبھاسر دانو۔ پرلمب اسر۔ مور اسر۔ نرکاسر۔ پھر راجہ کنس سے بلوان کو لیلا ماتر مار ڈالا۔ جراسندھ اپنے جاماتر کنس کا بدلا لینے بڑی بھاری سینا لے کر آیا اسکو بلدیو جی اپنے بڑے بھائی کو ساتھ لے کر سری کرشن جی نے مار کر بھگا دیا اور پھر اسی جراسندھ کو سوربیر بھیم سین کو ساتھ لیجا کر مار ڈالا پھر راجہ کنس کی حمایت اور مدد کرنے والے راجہ سونا ما کو جو سورسین دیش کا راجہ تھا سینا سمیت مار ڈالا دیکھو سری کرشن جی نے مہاکرودھی درباسا رشی کو اپنی سیوا سے ایسا پرسنن کر لیا کہ انھون نے سری کرشن جی کو بہت بر دیے گاندھار (قندھار) دیش کے راجہ کی پتری کو بہت سے راجاؤن مین سے سری کرشن جی لے آئے کسی راجہ کو سامرتھ نہین ہوئی کہ انسے سنگرام کرے اور کنیا کو چھوڑ الیوے مہاپراکرمی سسپال چندیری کے راجہ کو جدھشٹر کے جگ مین پرتھم پوجن اور ارگھ پاد کے بباد کرنے پر اپنے چکر سے پشو کے سمان مار ڈالا پھر راجہ شالو کو اکاش مین استھت اوپر ہی اوپر مار گرایا اور سوبھ نام اسکے راجدھانی کو سمندر مین ڈبو دیا جو سمندر کے بیچ ایک ٹاپو مین آباد تھی اور جدھ مین انگ بنگ۔ کلنگ۔ ماگدھ۔ کاشی۔ کوشل دیش مالبس گارگ۔ گورکھ اور پونڈر دیشی راجاؤن کو بجے کر لیا اور اونتی (اوجین) دکشن۔ پربتی۔ بدسٹیک۔ کاشمیر۔ سکھ۔ پشاچ۔ سدگل۔ کامبوج۔ چول۔ پانڈ۔ سنجے۔ ترگرت۔ مالو اور بڑے کٹھن دُردر دیشی راجہ کو بجے کر لیا اندریون کے سوامی سری کرشن جی کی مہان کا کوئی دیوتا بھی انت نہین پا سکتا ہے کوئی سوربیر پرتھی پر ایسا نہین کہ انسے سنگرام کر سکے اور کوئی استری اتھوا پرش ایسا نہین ہے جو انکے موہنی سروپ کو دیکھ کر آشکت اور موہت نہ ہو جاوے (گوپ کنیان اور گوپ استریون کے ساتھ راس بلاس کرکے درباسا رشی سے بر پائے۔

اور اپنے روپ کی موہنی ایسی ڈالی کہ برج کی استریان اُنیر اپنا تن من دھن نوچھاور کرتی تھین جبتک اُن کے درشن نہین کرلیتی تھین اُنکو چین نہین پڑتا تھا اور لڑائی مین انگ بنگ ماگدھ۔ کلنگ۔ کاشی۔ کوشل۔ آدک دیشون کو جیت لیا پھر بادشاہ یونان کو جاکر فتح کیا برن دیوتا کو اپنے بس مین کر لیا۔ پاتال باشی پانچ جن دیت کو مار کر پنچ جن سنکھ لے آئے۔ پھر ارجن کو ساتھ لے کر کھانڈو بن جلا کر راجہ اندر کو جیت لیا گڑر پر سوار ہو کر کلپ برکش کو بیکنٹھ سے پرتھی پر لے آئے۔ سنجے میری سبھا مین سری کرشن جی نے بسوروپ دکھا کر مجھے کرتارتھ کیا۔ اُس دن سے مین جان گیا کہ سری کرشن جی ساکشات ایشر پرماتما کا روپ ہین اُنکی مہان اور استت مجھ سے نہین ہو سکتی ہے۔ پردمن۔ انردوہ گد سانب۔ بدورتھ۔ سارن آدک بڑے بڑے بلوان سری کیشو جی کے تیر اس سنگرام مین آئے ہونگے اور دس ہزار ہاتھی سے بھی زیادہ بل اور پراکرم رکھنے والے سری بلدیو جی مہاراج اُسی طرف جاکر موجود ہو جاتے ہین جس طرف سری کرشن جی ہوتے ہین بڑے بڑے بدھمان پنڈت کیشو جی کو جگت کا پیدا کرنے والا کہتے ہین اور مین نے تو اُنکی اچھی طرح پریکشا کر لی ہے سب یہ ہی کہتے ہین کہ باسدیو جی کے ساتھ کسی کی سامرتھ جدھ کرنے کی نہین ہے دیکھو اُنکی چترائی آپ ارجن کے سارتھی بن گئے اور رن بھوم مین بہت سے راجاؤن نے اور خاصکر راجہ بھیشم جی اور شل نے اُنکو گھائل بھی کردیا تو بھی آپ نے شستر ہاتھ مین نہ لیا ابتک رتھ کو ہانکتے رہے ہین جو سب کورو ملکر پانڈون کو فتح کرلین تو اُسوقت سری کرشن جی ہتیار اُٹھا دینگے اور سب کو مار کر کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر اور ارجن کو ساری پرتھی کا راج دیدین گے۔ ہے سنجے جسکی رکشک سری کرشن جی ہون اُس ارجن کو کون جیت سکیگا۔ ارجن باسدیو جی کی آتما ہے اور سری کرشن جی ارجن کی آتما ہین اسیلیے سدیو ارجن بجے پاتا رہا ہے اور سری کرشن جی جس اور کیرت پاتے رہے ہین سارا زمانہ جانتا ہے کہ ارجن بڑا اجئی ہے اور تمام اوصاف یعنی سارے گن باسدیو جی ہین ہین درجودھن نے بھی کیشو جی کا بسوروپ دیکھا ہے پرنت موہ بس وہ نہین سمجھا کہ سری کرشن جی کون ہین۔ اشچرج کی بات ہے کہ وہ بسوروپ سبھا مین بہت سے راجاؤن سمیت درجودھن مورکھ نے دیکھا پھر بھی مہامت مند سری کرشن جی کو نہین پہچانا۔ اسکا کارن یہ ہے کہ درجودھن موت کی پھانسی مین بندھا ہوا ہے درجودھن نہین جانتا ہے کہ ارجن کون ہے ان دونون نرنارائن کو وہ نفش سمجھ رہا ہے یہ دونون ایک دم مین تینون لوکون کو بھسم کرسکتے ہین پرنت نرروپ دھارن کرنے سے ایسا نہین کرتے ہین بھیشم جی اور درونا چارج جی کا مرنا سنکر مین مردے کی برابر ہوگیا ہون زندہ مجھ کو مت سمجھو کورون کی یہ دشا میرے سبب سے ہوئی ہے ادھرم کے کارن ارجن نے بھیشم جی سے مہارتھی اور درونا چارج جی سے شستر بدیا جاننے والے کو پرتھی پر گرا کر مار ڈالا ہے ہے سنجے جسطرح درونا چارج جی سنگرام مین مارے گئے اُس برتانت کو تم اچھی طرح مجھکو سناؤ۔

اتی سری برام کرت مہابھارتے درون پرب درونا چارج کا مرنا دھرتراشٹ کا شوک تیسرا ادھیاے۔

## چوتھا ادھیاے
## درونا چارج کا پہلا جدھ

سنجے نے کہا کہ ہے راجن جب درونا چارج جی سیناپت ہوئے تو اُنھون نے درجودھن سے کہا کہ تم کیا چاہتے ہو

وہ مجھ سے کہو درجودھن اتنی بات سُنکر پرسن ہو بولا کہ مین یہ چاہتا ہون کہ آپ جُدھشٹر کو پکڑ کر میرے سامنے
لے آوین اچاری جی ہنسے اور کہا کہ تمھاری یہ اچھا ہوگی کہ جُدھشٹر کو مین پکڑ کر لاؤن اور تم اُسکو مار ڈالو درجودھن
نے کہا کہ نہین جان سے مارنا نہین چاہتا اُسکو کوئی ہم مین سے اگر بالفرض مار بھی ڈالے تو اور اُسکے بھائی جبتک
اُنمین سے ایک بھی باقی رہے وہی ہم سب کو جیت سکتا ہے پکڑنے سے میری مراد یہ ہے کہ پھر اُسکو جوے مین
جیت کر بنوباس دون پھر اُسکے بھائی بھی اُسکے ساتھ بن مین نواس کرین دروناچارج بولے کہ جُدھشٹر کو مار کر جو تم
اپنی کشل چاہو یہ ممکن نہین ہے اور یہ بھی سمجھ لو کہ جبتک ارجن جُدھشٹر کے پاس ہے۔ مین کیا اندر اور مہادیو جی
بھی جُدھشٹر کو نہین پکڑ سکتے اگر ارجن کو لڑائی مین دور لیجاؤ تو مین جُدھشٹر کو پکڑ سکتا ہون اور تمھارے پاس لے اؤنگا
جُدھشٹر کی تعریف مجھ سے نہین ہوسکتی ہے کسی طرح اُسکو تکلیف نہین دینگے درجودھن نے اپنے دل کا بھید دروناچارج
جی سے کہہ دیا۔ اچاری جی نے درجودھن کی دُربدھی اور نیچ بدھی سوچ کر کہا کہ جُدھشٹر دھن ہے مین اُسکی تعریف
نہین کرسکتا ہون پھر اچاری بھردواج دروناچارج نے درجودھن کے پرسن کرنے کو کہدیا کہ جو تم ارجن کو دور لیجاؤگے
تو مین جُدھشٹر کو پکڑ کے تمھارے سامنے کردونگا بے عقل درجودھن نے یقین کرلیا کہ ضرور جُدھشٹر کو اچاری جی نے
پکڑ لیا اپنی نادانی سے اِس بات کو ساری سینا مین مشہور کردیا درجودھن کا کہنا سچ مان کر کورون کی سینا مین خوشی
کا باجا بجنے لگا راجہ جُدھشٹر کو دوتون کی زبانی معلوم ہوا کہ درجودھن نے اچاری جی سے وعدہ کرا کے مشہور کردیا
ہے کہ راجہ جُدھشٹر گرفتار ہوگیا جُدھشٹر نے یہ حال اپنے بھائیون ارجن بھیم آدک سے کہا۔ ارجن نے کہا کہ میرے
جیتے جی آپ کو راجہ اندر اور سب دیوتا ملکر بھی نہین پکڑ سکتے ہین آپ میرے پاس رہین مین آپ کی حفاظت بسرو قت
کرونگا۔ دروناچارج ہمارے گرو ہین مین اُنکی پرشنشا بہت کرتا ہون لیکن چاہین کہ وہ میرے جیتے جی آپ کو
پکڑ لیجاوین کسی طرح ممکن نہین ہے چاہے زمین شق ہوجاوے سورج سے گرمی جاتی رہے چندرمان سے اگن نکلنے
لگے آپ کو گرو جی گرفتار نہین کرسکتے ہین۔ شترو سینا کے راجہ جُدھشٹر کو پکڑا ہوا سمجھ کر خوشی کا باجا بجا رہے ہین
اب ہماری سینا مین بھی خوشی کا باجا بجایا جاوے ارجن کے منھ سے اتنا نکلتے ہی پانڈون کی سینا مین زور سے
خوشی کا باجا بجنے لگا تب کوروی سینا کے لوگ جان گئے کہ درجودھن نے جھوٹ بولا کہ راجہ جدھشٹر گرفتار ہوگیا
صبح ہوتے ہی دروناچارج اپنی سینا کو لے کر سنگرام بھوم کو چلے راجہ جیدرتھ و کلنگ و بکرن آگے داہنے کرپاچارج
اور کرت برما چترسین وست کیت اور دوساسن اور بائین طرف راجہ شکنی قندھار والا بہت سے راجاؤن
کو لے کر اور کرن اور درجودھن دروناچارج جی کے ساتھ سب سے آگے ہوے کرن نے بھیشم پتامہ کی طرح اپنی
سینا کا بیوہ بنایا اور پانڈون نے بھی اپنی سینا کا بیوہ بنایا دونون دل بادل کی سمان آمنڈ کر آئے اور مقابل
ہوتے ہی جُدھ ہونے لگا سوار سے سوار اور پیادہ سے پیادہ رتھ سوار سے رتھ سوار اور ہاتھی سوار سے ہاتھی
سوار جُدھ کرنے لگا ایسی دھول اُڑی کہ آسمان ڈھک۔ لا دکھائی دینے لگا اور تھوڑی دیر مین ہزارون ترنگ تیر
پر تھمی پر پڑے دکھائی دیے گیدھ اور کوے چیل آدک دور سے مانس کی بو سونگھ کر آگئے اور جوچپ ادھ نچون
سے ترنگ شریرون کو کھانے اور رودھر پینے لگے اُدھر سے دروناچارج اور ادھر سے ارجن آگے بڑھے دونو

نوٹ — درجودھن یہ سمجھتا تھا کہ اچاری جی بھی پانڈون کو پریت کی نگاہ سے دیکھتے ہین اسلیے اچاری جی نے درجودھن کے پرسن کرنے کو کہا تھا درجودھن نے

سے مرتک شریرون کو کھانے اور رودھر پینے لگے اُدھر سے درونا چارج اور ادھر سے ارجن آگے بڑھے دونون کا
بھاری جدھ ہوا پھر درونا چارج جی نے راجہ جُدھشٹر کی طرف سنگرام کرتے کرتے رُخ کیا بھیم سین اور نکل اور سہدیو
نے مقابل ہو کر اچاری کے بیگ کو روکا اور ارجن نے ایسے تیر برسائے کہ کوروی سینا کا منھ پھیر دیا چارون طرف
رودھر کی ندی بہنے لگی درونا چارج جی نے اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کا ناش کرنا شروع کیا تب دھرشٹ دومن
نے اچاری سے سنگرام کیا اور ان دونون کا بڑا بھاری جُدھ ہوا اچاری نے پانڈوی سینا کو بھگانا آرنبھ کیا
اور خون کی ندی بہادی جسمین سوربیرون کے سر کچھوؤن اور ہاتھ پانون مچھلیون کے سمان تیرتے پھرتے تھے
اور کنارون پر رودھر اور مجا کی کیچڑ ہورہی تھی راجہ جُدھشٹر نے بھیم سین و ابھمنون سے کہا کہ اچاری ہماری سینا
کا بدھنش کیے جاتا ہے کسی طرح اُسکو چارون طرف سے گھیرو اُس وقت ابھمنون اور گھٹوت کچ اور دروپدی کے
پانچون پترون نے اپنی سینا کو بڑھا کر اچاری کے اوپر تیر برسانے شروع کیے کہ اچاری جی کو گھبرا دیا اور بہت
گھایل کر دیا اُنکی سہائے کے لیے کرن اور بکرن اور دوساسن اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھے مکر و فریب سے بھرا
ہوا شکنی سہدیو کے مقابل ہوا اُنکا باہم خوب جُدھ ہوا ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے گھایل کیا پھر سہدیو
نے شکنی کے سارتھی اور گھوڑون کو گھائل کر کے اُسکے دھجا کو کاٹ گرایا شکنی گدا ہاتھ مین لے کر رتھ سے کودا اور
پھر سہدیو بھی رتھ سے اُترا دونون کا پرس پر بڑا اُتھہ جُدھ ہوا راجہ جیدرتھ نے پانڈوی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ارجن
نے آگے بڑھ کر کرن اور دوساسن کے اوپر تیر برسانے شروع کیے اور گھٹوت کچ اپنے دیت اور راچھسون کی سینا
کو لیکر آگے بڑھا اور دوساسن سے جُدھ کرنے لگا دروپدی کے پترون اور ابھمنون نے راجہ شل سے بھاری جُدھ
کیا ابھمنون نے راجہ شل کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر شل کو ایسا گھایل کیا کہ اُسکو ابھمنون سے سنگرام کرنے کی
سامرتھ نہ ہوئی کرت برما راجہ شل کی سہائے کے لیے آگے بڑھا اور بھیم سین سے بڑا جُدھ ہوا آخر کرت برما بھیم سین
سے ہار گیا اور راجہ شل کو اپنے رتھ پر ڈال کر دور لے گیا بھیم سین کال روپ سے سنگرام مین گرجنے لگا اور کوئی اُسکے
سامنے نہ ہوا تب درونا چارج نے آگے بڑھکر بھیم سین سے جُدھ کیا اور ساتکی جی اور راجہ کاشی نے کرپا چارج
اور استو تھامان سے جُدھ کیا سہدیو نے راجہ شکنی کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر اُسکی اونچی دھجا کو گرادیا
اور شکنی نے سہدیو کے گھوڑون کو مار کر اُسکی دھجا کو گرادیا راجہ دروپد نے درونا چارج سے جُدھ کیا ساتکی اور
کرت برما- دھرشٹ دمن اور سوسرمان کا آپس مین بھاری سنگرام ہوا کرن اپنی سینا کو چارون طرف سے
سنبھال کر پانڈوی سینا کو مارتا تھا گھٹوت کچ اور المبش کا خوب جُدھ ہورہا تھا درونا چارج نے دھرشٹ دمن
کے ایسا تیر مارا کہ وہ بیہوش ہوگیا اور پھر اچاری نے اپنے اگن بان سے پانڈوی سینا کو جلانا آرنبھ کیا
تب ارجن اور بھیم سین نے اپنی سینا کو سنبھال کر درونا چارج کا سامنا کیا اور بڑی دیر تک اُنکا پرس پر
بھاری جُدھ ہوا راجہ شل پھر ہوشیار ہو کر ابھمنون سے جُدھ کرنے کو آیا اور پھر دونون مہارتھیون کا پرس پر
بھاری جُدھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھائل کیا ہاردک شل کی سہائے کے لیے آیا اور ابھمنون کو
اپنے تیرون سے گھائل کیا ابھمنون نے کھڑگ ہاتھ مین لے کر ہاردک پر مارا پرنت وہ نہین مرا جیدرتھ
نے بچا لیا پھر جیدرتھ اور ابھمنون کا بڑا جدھ ہوا پہلے تلوار اور تیر سے جدھ کرتے رہے پھر دونون کا

پرسپر ملہہ جدھ ہوا ہاردوک نے جیدرتھ کی سہاے کی پرنت جیدرتھ بہت گھائل ہوکر بھاگا تب ابھمنون نے ہنسکر کہا کہ سنگرام مین پیٹھ دکھانا سوربیرون کا کام نہین ہے شل نے یہ حال دیکھ کر اپنا رتھ دوڑا کر ابھمنون سے جدھ کیا شل نے ابھمنون کے اوپر برچھی پھینک کر ماری ابھمنون نے اپنے تیرون سے اُسکو کاٹ کر گرادیا اور پھر اپنی برچھی سے شل کو گھائل کردیا کہ شل پرتھی پر گر پڑا تب ابھمنون نے اُسکو چھوڑ کر سنگرام کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا پانڈون نے ابھمنون کے بل اور پراکرم کی استت کی جیدرتھ کھسیانا ہوکر پھر لوٹا اور ابھمنون سے پھر جدھ کرنے لگا اور پھر دونون کا ملہہ جدھ ہوا ابھمنون نے پھر جیدرتھ کو پچھاڑ کر زخمی کردیا شل نے ابھمنون کے ہاتھ سے جیدرتھ کو بچالیا اور آپ ابھمنون سے جدھ کرنے لگا تب بھیم سین ابھمنون کی سہاے کو آیا اور پھر دونونکا پرسپر جدھ ہوا شل بہت گھایل ہوکر ہٹ گیا بھیم سین نے ہنسکر سنکھ بجایا اور چارون طرف بجے کے باجے بجنے لگے اسوتھامان نے بھیم سین سے جدھ کیا ان دونون کا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا راجہ براٹ نے متسیہ دیشی سینا کو لیکر سورج پتر کرن کو روکا کرن نے کرودھ کر کے خوب جدھ کیا راجہ دروپد کا بھگدت سے بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو گھائل کر کے سارتھی اور گھوڑون کو بھی گھائل کیا بھوری سرواجو استر بدیا مین بڑا چتر ہے اُسکا سکھنڈی سے بڑا بھیانک جدھ ہوا کرن کے پتر برکھسین نے تمھاری سینا کو بھیم سین سے بجے بھیت دیکھ کر سینا کے آگے ہوکر خوب جدھ کیا برکھسین اور نکل کے پتر ستانیک کا بڑا بھاری جدھ ہوا اپنے بھائی کی مدد کو دروپدی کے اور پتر بھی آن پہونچے اور کرن پتر کی سہاے کو بھی اسوتھامان آدک بہت سے سوربیر اکٹھے ہوگئے اور بہت دیر تک اُنکا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا جیسا کہ دیوتاؤن اور اسرون کا جدھ ہوا تھا درونا چارج نے پھر جدھشٹر کو پکڑنا چاہا اور تیر برساتا ہوا راجہ کے قریب آگیا پانچال دیش کے راجہ کا پتر جو جدھشٹر کی سہاے کے لیے ساتھ تھا اُس نے درونا چارج کو روکا جدھشٹر اور راج کنوار نے اچارج کو پاس نہین آنے دیا راجہ جدھشٹر نے راج کنوار کے بل اور پراکرم کی تعریف کی شام تک دونون سینا مین بڑا بھاری جدھ ہوا درونا چارج نے پانڈون کی سینا کے بہت سوربیر مار گرائے سوربیر ارجن نے اچارج کو اُنکی سمان سینا کو جلاتے ہوے دیکھ کر اپنا رتھ آگے بڑھایا اور اچارج سے سنگرام کیا اور اُنکے بیگ کو روک کر اپنے تیرون کے گانڈیو دھنش سے ایسی جھڑی لگائی کہ نہ آکاش دکھائی دیتا تھا نہ پرتھی - ارجن کے تیرون سے ہزارون سوربیر اور ہاتھی گھوڑے سوار مارے گئے اور خون کی ندی بہنے لگی ہماری سینا کے سوربیر پانڈو ارجن سے بھے بھیت ہوکر ادھر ادھر بھاگنے لگے سورج چھپنے لگا دونون دل جدا ہوگئے ارجن نے بجے کا باجا بجایا اور سنکھ دھن کرنے لگا شام کا وقت جانکر دونون دل اپنے اپنے استھان کو واپس چلے گئے اور سوربیرون نے اپنے زخمون پر مرہم لگائے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب درونا چارج کا پہلا جدھ چوتھا ادھیاے -

# پانچوان ادھیاے

## درونا چارج کا دوسرا جدھ ارجن کا سنگرام ترگرت دیسی سینا سے اور اُنکو بجے کرنا

سنجے نے کہا کہ جب درونا چارج جی اپنی سینا کو لے کر اپنے خیمہ مین گئے تو دریودھن نے جاکر گروجی کو ڈنڈوت کر کے

کہاکہ آپ نے آج شترو سینا کو اچھی طرح سے مردن کیا اچاری نے بہت دکھی من ہوکر کہاکہ سری کرشن جی اور پانڈو
ارجن اچھے ہین تو بھی مین جی کھول کر سنگرام کرونگا ۔ ہے راجن مین نے جو تم سے کہاکہ ارجن اور سری کرشن جی
اچھے ہین تم یہ خیال مت کرنا کہ میرا یہ کہنا کہ جدھشٹر کو مین پکڑلاؤنگا جھوٹا ہوگیا ضرور مین ایسا ہی کرونگا جدھشٹر کو
تمھارے سامنے لاموجود کرونگا ۔ کسی طرح ارجن کو جدھشٹر سے جدا کردو اُسوقت راجہ ترگرت دیشی یعنی سوشرمان
اور اُسکے بھائیون نے کہاکہ ہم کو ارجن نے بڑا دکھ دیا ہے ہم قسم کھاکر کہتے ہین کہ سنگرام مین جہان ہوسکیگا ہم اُسکو
مارینگے ہم سب رات کو اُسکے دکھ سے نہین سوتے نہ ہم کو نیند آتی ہے کیونکہ ارجن نے ہمارا بہت ہی سرادر کرکے
ہمکو دکھی کردیا ہے یہ کہکر مالو تنڈکیر و راجہ سشرما دنیک للتھ اور مدرک جنکے ساتھ دس دس پندرہ پندرہ ہزار رتھ سوار
(सुशर्मा　तुंडकेर　मालव)
اور گھوڑون کے سوار تھے اُن کو لائے اور اُسکا پوجن کرکے قسم کھائی کہ چاہے کچھ ہو جہانتک ہوسکیگا ہم سب ملکر
ارجن کو مارینگے اگر ہم ایسا نہ کرین تو ہم کو اُن لوگون کی گتی ملے جو جھوٹ بولتے ہین یا برہمنون کو مارتے ہین یا شرنا گت
آئے ہوے منش کو تیاگ دیتے یا گؤون کو مارتے ہین شراب پیتے ہین استری سنگ کرتے ہین یا امانت مین خیانت
کرتے ہین یا راجہ کا مال چراتے ہین یا ماتا پتا کو گھات کرتے ہین یا شاستر کے برخلاف عمل کرتے ہین جو ہم سب ملکر
ارجن کو نہ مارین تو ہم کو گھور نرک مین باس ملے ۔ آپس مین ان سبھون نے صلاح مشورہ کرلیا سو برج نارایَن کے اودے
ہونے پر دونون سینا رن بھوم مین آئین درونا چارج جی نے اپنی سینا کا اور دھرشٹ دمن اور ارجن نے اپنی سینا
کا بیوہ بنایا پہلے مالو تنڈ و سوشرمان آدک نے دکشن دشا مین اپنا پرا جماکر ارجن کو سنگرام کے لیے بلایا اُسوقت راجہ
جدھشٹر سے سور بیر ارجن نے کہاکہ ہے تات یہ ترگرت دیشی مجھے سنگرام کرنے کو بلاتے ہین آپ آگیا دیوین تو مین
اُنسے جدھ کرون راجہ جدھشٹر نے کہاکہ تم کو معلوم ہے کہ درونا چارج مجھکو پکڑنا چاہتے ہین اگر تم مجھ سے دور چلے
گئے تو موقع پاکر درونا چارج پکڑ لینگے اُنھون نے کورون کی سینا مین درجودھن سے وعدہ کرلیا ہے ۔ ارجن نے
کہاکہ دھرشٹ دمن اور سور بیر ست جت اور ساتکی جی ابھمنون ادک آپ کی رکشا کو موجود ہین دھرشٹ دمن جسکے
ہاتھ درونا چارج جی کی موت ہے آپ کو اچاری سے بچاویگا اور مین بھی آپ کے پاس ہون آپ کچھ خوف نکرین
مجھے یہ لوگ بلاتے ہین اسلیے مین اُن سے سنگرام کرونگا اور آپ کے پرتاپ سے جلدی بجے کرکے آتا ہون یہ
کہکر دھرشٹ دمن کو اچھی طرح سمجھا کر آپ سنگرام کرنے کو چلا شترون نے دکشن دشا کے صاف اور ہموار
میدان مین چندرمان کے سمان اپنے رتھون اور گھوڑون وغیرہ کے سوارون کو کھڑا کرکے جب ارجن کو آتے دیکھا
شور وغل مچایا سری کرشن جی سے ارجن نے کہاکہ آپ میرے رتھ کو شترون کی سینا کے اندر لے چلیے آپ کی
کرپا سے ایک دم مین انکو بھگا دونگا ۔ گانڈیو دھنش کو چڑھاکر ارجن تیرون کی برشا کرنے لگا ۔ ترگرت نوسیون
نے جب ارجن کو جدھ کرتے ہوے دیکھا اور دیو دت شنکھ کی آواز سنی اُنکا کلیجہ دھڑکنے لگا اور بےمان ہوکر
تصویر کی مانند بے حس وحرکت کھڑے رہ گئے اُنکی سواریان ہاتھی گھوڑے سنکھ کی آواز سے خوفناک ہوکر
پیشاب اور لید کرنے لگے اور آنکھین اُنکی کھلی رہ گئین پھر سبھون نے اپنے آپ کو سنبھال کر ایک دفعہ ہی ارجن
کے اوپر تیرون کی برکھا کری ارجن پندرہ ہزار تیرون کو اپنے تیرون سے بیچ ہی مین کاٹ گرایا اور پھر اپنے

یادداشت ۔ فیضی نے مہابھارت فارسی مین راجہ سوشرمان والی تجارہ لکھا ہے کہ اُسوقت ترگرت دیش مشہور تھا

ہتھیون سے اُنکے مُکھیا سردارون کو مارنے لگا یہان تک ارجن نے تیر برسائے کہ کورون کی تیس ہزار سینا کو پران بچانے مشکل ہو گئے گانڈیو دھنش کے بانون سے کٹ کٹ کر پرتھی پر گرنے لگے ہزارون آدمیون کو تھوڑی دیر مین ارجن نے مار ڈالا سسرما وسورتھ وسودھرمان اور سوباہو نے ارجن اور سری کرشن جی کو گھائل کر کے اپنے تیرون سے ڈھک دیا سری کرشن جی اُس بڑی سینا کے مقابل کبھی داہنے اور کبھی بائین رتھ کو دوڑاتے پھرتے تھے آخر کو شترو سینا بھاگنے لگی تب راجہ ترگرت نے دوڑ کر اُنکو سمجھایا کہ تم قسم کھا کر لڑنے آئے ہو درجودھن کی سینا مین کیا منھ دکھاؤ گے تم اپنے بچن کو یاد کرو اور مت بھاگو یہ بات راجہ کی سُنکر وہ سب پھر لوٹے اور ایکبارگی اپنی زندگی سے مایوس ہو کر ارجن پر گرے اور ایسی برکھا تیرون کی کیشو جی اور ارجن پر کی کہ دونون کو گھائل کر دیا اُسوقت ارجن اور باسدیو جی دکھائی دینے سے رہ گئے کیونکہ اُنکے رتھ بانون سے ڈھک گئے تھے تب ارجن نے سنکھ بجایا اور گانڈیو دھنش پر تواستر نام استر چلایا اُس استر کے چلتے ہی ہزارون ارجن اور کرشن جی سامنے دکھائی دینے لگے ایک نے دوسرے کو ارجن جانکر آپس مین سنگرام کرنا آرنبھ کیا یہ کہتے جاتے تھے کہ یہ ارجن ہے یہ گوبند جی ہین اور آپس مین جدھ کرتے تھے ہزارون آدمی اسطرح آپس مین لڑ کر مر گئے پھر ہنس کر ارجن للتہ بالو ترگرت دیشیون کے اوپر تیرون کی برکھا کرتا رہا وہ سب سوربیر ایک دفعہ ہی پکارے کہ ارجن کو مار لیا اور دوپٹہ اور بستر پھیرانے لگے سنکھ اور مردنگ بجا کر خوش ہونے لگے اُس سمے ارجن کا رتھ بانون کے جال سے درشٹ نہین پڑتا تھا کیشو جی بھی اُن سوربیرون کے تیرون کے جال سے موہت سے ہو کر کہنے لگے کہ ہے ارجن تو کہان ہے ارجن بولا کہ مہاراج آپ کے پاس ہون ان سوربیرون کو اپنا زور کر لینے دیجیے مین ابھی انکو اور تماشا دکھاتا ہون یہ کہہ کر بایو استر چھوڑا جس نے شترون کے تیرون کو بھی اُڑا دیا اور وہ لوگ ہوا کے تیز و تند چلنے سے سواریون سمیت اُڑنے لگے جیسے سوکھے ہوئے پتے پربل بایو سے اُڑتے ہین ساری شترو سینا بیاکل ہو گئی اُسوقت ارجن نے اپنے دھنش اور بان سے ہزارون کو مار گرایا سنگرام بھوم مین چارون طرف سر کٹے اور بچھائے گئے ہوئے تمام جسم خون مین بھرے ہوئے سوربیر زمین پر لوٹتے نظر آتے تھے اسطرح ارجن نے سب دشمنون کو مار کر بجے پائی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ارجن اور ترگرت لواسی سنگرام ارجن بجے دوسرا جدھ پانچوان ادھیاے ۔

# چھٹا ادھیاے

## درونا چارج کا دوسرا جدھ

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دوسرے دن کے سنگرام مین جب کہ ارجن دوسری طرف جدھ کرتا تھا درونا چارج نے راجہ جدھشٹر کے پکڑنے کے لیے گڑر بیوہ بنایا چونچ کے استھان پر راجہ درجودھن اپنے بھائیون اور ساتھیون سمیت کرپاچارج اور کرت برما دونون آنکھون کے استھان سوت شرما کیم شرما پر برکھ اور کلنگ دیشی سنگل دیشی اذک اور جون (ملیچھ دیشی) راجا اور مدر دیشی گردن کی جگہ بھوری سروا اور راجہ سل سومدت باہیک بہت سی سینا لے کر بازوون کے مقام پر کھڑے ہوئے بند انوبند اونتی دیش کے راجہ اور کامبوج دیشی

آدک دوسری طرف کے بازو پر بائین طرف استوتھامان کو آگے کرکے کھڑے ہاگدھ مدرک پونڈر گاندھار اور پورب دیشی راجا پہاڑی راجا پت کے استھان پر کرن اپنے بیٹے بھائیون اور بڑی سینا سمیت پونچھ کی جگہ کھڑے ہوئے راجہ جیدرتھ بھیم رتھ سیماتی باج بھوج بھومی جی آدک بڑی سینا لیکر چھاتی کے استھان کھڑے ہوئے یہ سینا بادلون کے دل کے سمان دکھائی دی اُس بڑی سینا مین راجہ پر اگجوتش کا مست ہاتھی زیور اور سنہری جھول و سنہری عماری اور چھتر سے بہت شوبھا یمان تھا جیسے نکشترون مین پورنماشی کا چندرمان ہوتا ہے ابھوا اودیا چل سے سورج پر کا شمان ہوگیا ۔ راجہ جدھشٹر نے اپنے بچے کے کارن منٹر لاردہ بیوہ رچ کر پہ سپر جدھ آرنبھ کیا دونون طرف سے شوبیرون نے شسترون کی برکھا کی اور جیسے دو سمندر لہرا لہرا کے آپس مین ملتے ہین اسطرح پانڈون کورون کے دل مین سنگرام ہونے لگا درونا چارج کو آگے بڑھتے دیکھ کر دھرمراج نے دھرشٹ دمن سے کہا کہ ہے مہارتھی بچاری میرے پکڑنے کی تدبیر مین ہے ارجن سنسپتکون سے سنگرام کر رہا ہے اُس سوربیر نے کہا کہ آپ کچھ سوچ نہ کرین مین ابھی اِس بڈھے برہمن کو سنگرام مین بچے کرتا ہون یہ کہکر بانون کی برکھا کرتا ہوا دھرشٹ دمن اچارج کے سنمکھ آیا اُسکو دیکھ کر اچارج نے آنکھ اور بھوین چڑھائین اور اپنا کال بچار کر تیرون کی برکھا کرنے لگا اور دھرشٹ دمن کے بیگ کو روکا اُدھر درجودھن نے بہت سے شوربیرون سمیت اچارج کی رکشا کی دونون مہارتھی گھور سنگرام کرتے رہے ہزارون آدمیون کا ڈھیر ہوگیا سیکڑون آدمی ہاتھیون کے پانون اور رگھوڑون کی ٹاپ سے مرگئے خون کی ندی بہنے لگی گھوڑے بغیر سوارون کے اور ہاتھی بغیر مہاوت کے چارون طرف بھاگے بھاگے پھرتے تھے رتھون کے پہیے لوٹ کر بغیر سارتھی کے گھوڑے لیے بھاگے پھرتے تھے چارون طرف سے مار مار کا شبد ہو رہا تھا اپنے بیگانہ کی کسی کو خبر نہ تھی باپ کو بیٹا اور بیٹا باپ کو بھائی بھائی کو چچا بھتیجے کو ماما بھانجے کو مار رہا تھا پھر درونا چارج جی نے جدھشٹر کے پکڑنے کا ارادہ کرکے دھرمراج پر حملہ کیا اور جدھشٹر کے پاس آئے ہوئے گرد اچارج کو اپنے تیرونکی برکھا سے گھایل کردیا اور گھور سنگرام کیا کہ اچارج بھی واہ واہ کہتے جاتے تھے ساری سینا مین سور مچا کہ سنگھ ہاتھیون ملکے کھیا ہاتھی کو پکڑنے آیا ہے پھر راجہ ستجت نے درونا چارج کو اپنے گرہ دار بانونسے گھایل کیا اور اُسکی دھجا کو گرادیا کرودھ وان اچارج نے ستجت کو گھایل کردیا اُسکے دھنش کو کاٹ گرایا پھر ستجت نے اپنے دوسرے دھنش کو لیکر گھور سنگرام اچارج سے کیا اور ملائم اور نرم استھان مین ستجت نے درونا چارج کو تیرونسے ایسا گھایل کیا کہ اچارج بیاکل ہوگیا پرنت اچارج نے بھی ستجت کو بیاکل کردیا آخر کو اسی جدھ مین ستجت درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا پھر ستانیک رتھی برادر راجہ براٹ اور برک دونون نے درونا چارج سے جدھ کیا دونون کو اچارج نے مار ڈالا اور ایسا بھاری سنگرام اچارج نے کیا کہ خون کی ندی بہادی جسمین گھوڑے اور رتھ سوارون اور پیادہ سینا کے ہاتھ پانون اور سر مچھلیون اور گراہونکے سمان بہتے نظر آتے سینا کے سوربیر پرانون کی رکشا کے لیے چارون طرف بھاگتے ہوئے درشٹ پڑے کوئی سوربیر اچارج کے مقابلہ مین نہین آیا راجہ جدھشٹر نے جب یہ حال اپنی سینا کا دیکھا تو آپ بہت سی سینا ساتھ لیے اچارج سے جدھ کرنے کو آیا اور دیر تک درونا چارج جی سے سنگرام کرتا رہا آخر اچارج کے تیرون سے گھایل ہوکر جدھ کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا اور پانچال دیشی راجا اپنی سینا کو لیکر اچارج کے سامنے ہوگئے اچارج نے انکو بھی اپنے تیرونکی برکھا سے بیاکل کردیا اور سینا کے مدھ مین اچارج سنگھ کے سمان گھومنے لگا کوئی راجا پانڈوی سینا مین اچارج کے مقابلہ مین نہین آیا تب اچارج نے کرن سے کہا کہ مہابلی بھیم سین اور نکل سہدیو دوسری طرف جدھ کرکے ہماری سینا کو مارتے ہین

اور ارجن دکشن دشامین ترگرت دیشی سینا سے سنگرام کرتا ہے بھیم سین اپنے جادہ سے مجھے پرشن کرتا ہے پرنت اب وہ دکھائی نہین دیا شاید اُسنے ہماری پربل سینا کو دیکھ کر بجے کی آسا چھوڑ دی کرن نے کہا کہ نہین مہاراج بھیم سین اور اُسکے بھائی پانڈو چھل کے جوے مین ہار کرین مین بہت کلیش اُٹھا چکے ہین وہ اُن باتون کو یاد کر کے جان توڑ کر سنگرام کرتے ہین پانڈو کبھی سنگرام سے مُنھ نہین موڑینگے وہ یا اُمیں سے کوئی یہان نہین ہے کیول راجہ جُدھشٹر اپنے ساتھیون سے یہان جُدّھ کر رہا ہے درجودھن نے جب درونا چارج کو اسطرح سنگرام مین گھومتے دیکھا تو بجے کے باجے بڑے زور سے بجوائے اور بہت خوش ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درونا چارج کا دوسرا جدھ چھٹا ادھیاے۔

# ساتوان ادھیاے

## درونا چارج جی کا دوسرا جدھ راجہ دھرتراشٹ کا سنجے سے پانڈوی سینا کے چنھ دریافت کرنے کا حال

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ پانڈوی سینا کے چنھ (نشان) مجھے سناؤ پانڈون مین سے کوئی جُدھشٹر کے پاس سہاے کرنیوالا نہین تھا نہین تو درونا چارج پانڈوی سینا کو اسطرح بیاکل کر کے نہین بھگا سکتے تھے سنجے نے کہا کہ ہان مہاراج یہی کارن تھا کہ اچاری جی نے پانڈوی سینا کو اپنے تیرون سے بھگا دیا اب مین پانڈوی سینا کے سور بیرون کے چنھ آپ کو سناتا ہون جو راجہ جُدھشٹر کے ساتھ ہوکر پھر اچاری سے سنگرام کرنے چلے بھیم سین نے دوسری طرف جُدھ کرتے ہوے سنا کہ درونا چارج نے پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا ہے تو وہ وہان سے راجہ جدھشٹر کو اکیلا جان کر اچاری سے جدھ کرنے کو لوٹا اُسکے گھوڑے سنہرے زیورون سے خوب آراستہ تھے بھیم سین کو آتا دیکھ کر مہارتھی ساتکی جی بھی اُسکے ساتھ ہوے جنکے گھوڑے رکم برن اتھات سونے کے طرح طرح کے زیورون سے آراستہ تھے اور اُنکو دیکھ کر بدّہامنو بھی کرودھ کر کے اُنکے ساتھ ہوا جسکے گھوڑے کا فوری رنگ کے تھے اُنکے ساتھ ہی درشت دومن بھی اچاری سے سنگرام کرنے کو چلا جسکے گھوڑے کبوترون کی گردن کے سمان نیلے رنگ رکھنے والے تھے اور سنہری زین اور زیورون سے سجے ہوے تھے کشتیر دھرمان اُسکا بیٹا بھی اُسکے ساتھ ہوا جسکے گھوڑے سفید رنگ کے تھے کمل تیر بیر سکنڈی اور کشتیر دیو کے گھوڑے بھی بہت خوبصورت تھے اور زیورون سے سجے ہوے تھے پانڈو نکل کے گھوڑے طوطے کے پرون کے سمان ہرے رنگ کے گھوڑے کا موج دیشی نہایت خوبصورت سب زیورون سے سجے ہوے تھے اور میگھ (بادل) کے سمان شام برن گھوڑے اتموجس کو لے کر چلے پانڈو سہدیو کے گھوڑے تیتر کے سے چنھ رکھنے والے ہوا کے سمان چلنے والے تھے اور راجہ جُدھشٹر کے گھوڑے سفید رنگ کے تھے جنکی دم سیاہ تھی یہ گھوڑے نہایت خوبصورت طرح طرح کے زیورون سے آراستہ تھے راجہ جدھشٹر کو اچاری کیطرف جاتے ہوے دیکھ کر راجا دروپد پانچال دیش کا راجہ اُسکے پیچھے پیچھے بیخوف چلا جسکے گھوڑے سنہری کلغی اور سازسے آراستہ تھے اُنکے ساتھ راجہ براٹ بھی چلے جنکے گھوڑے پیلے رنگ ہلدی کے سمان زیور اور ساز سے پیراستہ تھے

پانچوین بھائی کیکئے دیش کے راجہ کے پُتر بھی ساتھ چلے جنکے گھوڑون کا لال رنگ مثل بیر بہوٹی کے تھا اور سونے کی مالا اور سازنے سے سجے ہوے تھے دھجا بھی اُنکی لال رنگ کی تھی سکنڈہی سوربیر کے گھوڑے ہرے یعنے سبز رنگ کے تمبرگن بھرپ کے دیے ہوے بہت ہی خوبصورت تھے اِسکے ساتھ بارہ ہزار سوربیر تھے اور راجہ سسپال کے پُتر درشٹ کیتو کے گھوڑے کافوری رنگ کے بہت تیز چلنے والے چندیری دیشی خوبصورت گھوڑے تھے ایسے ہی بہر ہد چھتر کے گھوڑے خوبصورت تھے جو کیکئے دیش کا راجکمار تھا ایسے ہی کشیتر دیو بیر سکنڈہی کے گھوڑے تھے سینا کے گھوڑے ریشم کے رنگ سازوسامان سے سجے ہوے تیز چلنے والے تھے کرونچ پکشی کے سمان رنگ والے گھوڑے سوربیر اتی بھو پسر کاشی نریش کے تھے اور پرت بند کے گھوڑے سفید رنگ کے تھے جنکی گردن سیاہ تھی پانڈو پتر ستسوم کے گھوڑے اُرد کے پھول کے سمان رنگ والے تھے پورب دیش کے بڑے چالاک ستانیک پسر نکل کے گھوڑے شال کے پھول کے سمان قابل دید گھوڑے تھے اور سرت کرما درویدی پتر کے گھوڑے بہت ہی عمدہ رنگ کے تھے جیسے مور کی گردن کا چمکیلا رنگ ہوتا ہے گھوڑون کا سنہری سازوسامان ایسا شوبھائمان تھا جیسے سورج اودے ہوا اور سرت کیرت درویدی کے پُتر کے گھوڑے ایسے تھے جیسے کہ نیل کنٹھ کے پر خوشنما رنگ کے ہوتے ہین یہ سرت کیرت کی سواری مین تھے اور سری کرشن اور ارجن سے بشیش سنگرام کرنے والا مشہور سوربیر راجکمار ابھمنیو مہارتھی کے گھوڑے پنگل برن ارتھات زرد رنگ کے تھے اور پراکرمی یویتس جو اپنے بھائی درجودھن سے علیحدہ ہوکر پانڈون سے آن ملا تھا اُسکے گھوڑے بڑے قدوقامت کے اور گھوڑون سے اونچے سازوسامان سنہرے سے سجے ہوے تھے ایسے ہی پاروکیشی اور سرنہی منت کے خوبصورت گھوڑے زرین زین اور ساز سے آراستہ تھے کاشی نریش کے گھوڑے سنہری مالا اور ساز سے آراستہ تھے ست دھرتی کے لال رنگ کے گھوڑے اور درشٹ دومن کے گھوڑون کا رنگ کبوتر کے مانند تھا یہ سب راجہ جدھشٹر کے پیچھے پیچھے کوروی سینا کو بھے بھیت کرتے ہوے درونا چارج سے سنگرام کرنے چلے ان سب راجاون کی اونچی اونچی دھجا رتھون پر لگی ہوئی تھین چمکتا ان اور ارجن کا ماما پُراجت کُنتی بھوج کے گھوڑے اندر دھنش کے سمان رنگ رکھنے والے تھے جنمے جے پانچال دیشی راجہ کے گھوڑے سرسون کے پھول کے سمان خوش رنگ تھے اِن راجاؤن کے ساتھ بڑی سینا تھی سیاگم الدھیح راجہ پانڈو کے ساتھ ایک لاکھ چالیس ہزار سوار تھے جو دوارکا کو ناش کرنے کی اچھا سے چلا تھا اور اسکے دوستون نے سری کرشن جی سے ملاپ کرا دیا تھا اِن راجاؤن کے سواے اور سب راجہ تھے درونا چارج جی کی دھجا کالے مرگ چرم اور سنہرے کمنڈل سے سوبھائمان تھی بھیم سین کی سنہری دھجا مین سوبرن مے سنگھ کا اکار تھا بھیمن چندرمان اور گرہون کے نشان بھی سنہری تھے راجہ جدھشٹر کی سنہری دھجا مین سب نکشترون سمیت چندرمان شوبھائمان تھا اور نکل کی سنہری دھجا مین شربھ نام پشو اور سہدیو کی دھجا مین ہنس گھنٹا دروپدی کے پانچون پترون کی دھجا مین بایو اور اندر اور اسونی کمار کی مورتیان سنہری بنی ہوئی تھین ابھمنیو کی دھجا مین سارنگ نام پکشی اور گھٹوت کچ کی دھجا مین سنہری گیدھ کا اکار تھا اور اُسکے گھوڑے اچھا انوسار چلنے اور اُڑنے والے تھے جیسے کہ راون لنکا کے راجہ کے گھوڑے تھے ویسے ہی گھوڑے گھٹوت کچ پراکرمی کے تھے اور وہی دھنش جو راون نے دیوتاؤن سے پایا تھا وہ گھٹوت کچ کے ہاتھ مین تھا۔ اتی سری رام کرت مہابھارت درون پرب ساتوان ادھیاے

# آٹھوان ادھیاے

## درونا چارج جی کا دوسرا جدھ پانڈون کی سینا کی چنہ اور سور بیرون کے جدھ کا برنن

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دھرمراج جدھشٹر کے پاس ماہیندر نام دھنش اور بھیم سین کے پاس بایو دھنش تھا برھما جی نے تینون لوک کی رکشا کے واسطے جو دھنش پیدا کیا وہ گانڈیو دھنش ارجن کے ہاتھ مین تھا بیشنو دھنش نکل کے پاس اور اسونی کمار کا دھنش سہدیو کے پاس تھا اور نکل سہدیو کا دب دھنش دروپدی کے پانچون پترون کے پاس وہ دھنش روپ بھوشن تھے ۔ رودرجی کا دھنش۔ اگن کا دھنش۔ جمراج کا دھنش۔ شیوجی کا دھنش اور جس دھنش سے بلدیوجی نے بہت سے شوربیرون کو مارا وہ دب دھنش ابھمنون کے ہاتھ مین تھا سفید اور کافوری رنگ سبز رنگ سرخ اور نیلے وغیرہ طرح طرح کے رنگ کے چنچل اور ہوا کے مانند چلنے والے گھوڑے ان مہارتھی سوربیرون کے رتھون مین جتے ہوے تھے اور سنہری رتن جٹت طرح طرح کے چنہ کی دھجاؤن سے رن بھوم شوبھاے مان ہورہی تھی دونون طرف سے شوربیرون نے سنکھ دھن کی اور نانان پرکار کے باجے بجائے اور اپنی اپنی بجے کے کارن ڈل کھول کر شوربیرون نے خوب جدھ کیا ایسی دھول اڑی کہ سورج پھیکا دکھائی دینے لگا اور چارون طرف رودھر کی ندی بہنے لگی گیدڑ شبد کرنے لگے اور گدھ چیل کوے بالد ہینک پکشی اکٹھے ہوکر مرتک شریرون کے شریر سے رودھر ماس بھکشن کرنے لگے ۔ درمکھن آپ کے پتر نے بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ کیا کرت برما کا جدھ ساتکی جی سے خوب ہوا جیدرتھ کا جدھ کشتیر دھرمان سے ہوا بیونس نے سوباہو کے دونون ہاتھ کاٹ کر گرا دیے۔ راجہ جدھشٹر اور راجہ شل کا بڑا بھاری جدھ ہوا بند اور انوبند اونتی دیش کے راج کمارون کا جدھ راجہ براٹ سے اور راجہ دروپد کا راجہ بالیک سے بڑا جدھ ہوا راجہ بھوت کرما کا جدھ نکل سے بڑی دیر تک ہوا بھیم رتھ نے راجہ شالو کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا برت بندہ اور اسوتھامان کا سنگرام خوب ہوا سوربیر درمکھ نے پروجیت کے مستک مین زور سے تیر مارا اور امیشٹ نے راجہ چندیرمی کو اپنی برچھی سے مار ڈالا ابھمنون آگے بڑھا بھگدنت اسکے سنمکھ آن کر جدھ کرنے لگا ادھر بھیم سین سے شل اور گھٹوت کچ سے المبش راچھس ایک دوسرے سے جدھ کرنے لگے کرودھ دنت المبش نے مایا کا جال پھیلا کر گھٹوت کچ سے گھور سنگرام کیا جیسے سمیر اور دیوراج کا جدھ ہوا تھا۔ ایسا سنگرام کم دیکھنے مین آیا جیسا گھٹوت کچ اور المبش کا ہوا ساری سینا ان دونون شوربیرون کا جدھ اشچرج سے دیکھ رہی تھی درجودھن بہت سے ہاتھی لے کر بھیم سین کے اوپر دوڑا بھیم سین نے تھوڑی دیر مین اپنے گدا سے ہاتھیون کا چورن کر دیا اسکی گدا لگتے ہی ہاتھی چنگھاڑ مار کر بھاگ نکلتے تھے۔ جیسے ہوا سے بادل بکھر جاتے ہین اسی پرکار ہاتھی مع اپنے سوارون کے بھیم سین کے آگے بھاگتے درشٹ پڑتے تھے بھیم سین کے گدا لگنے سے کوئی ہاتھی یہان گرا کوئی دس قدم آگے جاکر گرا کوئی جان سے مرا کوئی ادھموا ہوگیا پھر درجودھن نے کرودھوان ہوکر ہاتھیون کے سمو کو آگے بڑھایا اور اپنے تیرون سے بھیم سین کو گھائل کیا بھیم سین نے اپنے نوکدار تیرون سے درجودھن کو گھائل کر دیا راجہ انگ نے اپنے مست متوالے ہاتھی درجودھن نام کو بھیم سین کے اوپر دوڑایا بھیم سین نے کاٹے

بادل کے سمان ہاتھی کو آتے ہوئے دیکھ کر اپنے تیرون سے گھائل کر دیا پھر اپنی گدا سے مار کر ہاتھی کو پرتھی پر گرا دیا
اور اُسکے سوار ملیچھ راجہ کا سر کاٹ لیا راجہ کے مارے جانے پر اُسکی سینا بھاگ اُٹھی راجہ پراگجوتش نے جب یہ
حال دیکھا تو اپنے متوالے ہاتھی کو بھیم سین کے مقابل لے گیا یہ وہ بلوان ہاتھی تھا جسکے آگے اور کوئی ہاتھی آنکھ
مین نہین سماتا تھا اندر نے جس ہاتھی پر سوار ہو کر دانون کو جیتا تھا اُسی ہاتھی کی نسل مین سے یہ ہاتھی بھی بڑا اونچا
اور پراکرمی تھا بے خوف کالے پہاڑ کے سمان ہاتھی اپنی سونڈ پھراتا ہوا بھیم سین کے اوپر آیا اور بھیم سین کے
رتھ کو چورن کر ڈالا تب بھیم سین رتھ سے کود کر ہاتھی کے پانون مین لپٹ گیا وہ پانڈو انجلکا بید جاننے والا تھا
سے چاک کے مانند اُس ہاتھی کو چکر دینے لگا اور پھر پانون سے نکل کر اُسکی سونڈ کو پکڑ ہاتھی کو مارنے لگا ہاتھی
نے بھیم سین کو پکڑ لیا پانڈو کی سینا نے جانا کہ بھیم سین کو ہاتھی مار ڈالے گا پرنت وہ پراکرمی بھیم سین اُس متوالے
ہاتھی کے بیچ مین نہ آیا اور نکل کر دور جا کھڑا ہوا تب راجہ جدھشٹر اور دھرشٹ دُمن نے اُس ہاتھی کو چارون طرف
سے گھیر لیا اور تومرون سے مار گرایا پراگجوتش راجہ ہاتھی سے کود کر بھاگ گیا اور بھگدت کے ہاتھی پر سوار ہو گیا
یہ ہاتھی بھی ویسا ہی بلوان اور بڑا پراکرمی تھا جدھشٹر نے راجہ بھگدت کو بہت گھایل کر دیا بھگدت نے بہت سے
تیر برسائے اور پانڈونکی سینا کو بھگا دیا پھر بھیم سین اپنی سینا لے کر راجہ بھگدت سے سنگرام کرنے لگا ابھمنیو
اور دروپدی کے پانچون پتر شترو سینا کو مارتے ہوئے بھیم سین کی رکشا کو آن پہونچے اور راجہ پراگجوتش اور بھگدت
کو زخمی کر دیا پرنت پراگجوتش نے ساری سینا کو بیاکل کر دیا تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ پراگجوتش
اور اُسکا ہاتھی ہماری سینا کو بدھنش کرتا چلا آتا ہے میرا رتھ وہان لے چلیے تب ارجن نے اُسکے سنمکھ ہو کر فوراً
اپنے تیرون سے ہاتھی کو معہ اُسکے سوار کے گھائل کر دیا اُدھر سنسپتک ارجن سے جدھ کرتے تھے جب ارجن
پراگجوتش کی طرف آیا تو اُنھون نے ارجن کے اوپر حملہ کیا شوربیر ارجن پراگجوتش کو معہ اُسکے ہاتھی کے زخمی کر کے
پھر لوٹا اور اکیلے ارجن نے ہزارون سنسپتک مار کر پرتھی پر گرا دیے اور وہ ارجن کے سامنے سے بھاگ
گئے درجودھن اور کرن نے آپس مین صلاح کی کہ اب ارجن کو گھیر کر مارنا چاہیے یہ دونون بھی اپنے ساتھی راجاؤن
سمیت ارجن کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگے اُسوقت ارجن اور کیشو جی تیرون کی برکھا سے نظر نہین آتے تھے
کیشو جی موہ کو پراپت ہوئے - ارجن نے بہت سے شوربیرون کو برہم استر سے بدھنش کیا کورون کی سینا کا
یہ احوال تھا کسی کا سر کٹ گیا اور کسی کی بھجا اور پانون - کسی کا آدھا دھڑ کٹ گیا - ارجن نے بڑا سنگرام کیا
جیسے متوالا ہاتھی کنول کے بن کو پانون سے کھوند ڈالتا ہے اسطرح ارجن نے کوروی سینا کو بدھنش کر دیا
ارجن کا پراکرم دیکھ کر کرن درجودھن اور کورون کی سینا اچنبھے مین تھی سری کرشن جی نے ارجن سے کہا
کہ ہے مہاباہو ایسا کرم اندر برن اور کوبیر سے بھی نہین ہو سکتا ہے جیسا تم اس سنگرام مین دکھا رہے ہو
ہزارون شوربیر ایک ایک تیر مین پرتھی پر گرتے جاتے ہین سری کرشن ارجن کی بڑائی کرتے جاتے تھے اور
ارجن سنسپتکون کو مارتا جاتا تھا جو سنسپتک باقی بچے تھے اُنکو بھی مار کر سری کرشن جی سے کہا کہ اب بھگدت
اور پراگجوتش کے سنمکھ لے چلیے اُنھون نے پھر ہماری سینا کو بیاکل کر دیا ہے سری کرشن جی نے گھوڑون کی باگ
اُٹھائی اور ایک لحظہ مین وہان آئے جہان راجہ بھگدت سنگرام کرتا تھا اتنے ہی مین سوشرما نے کہا کہ ارجن تیرے

ساتھ سنگرام کرو تب ارجن کو دبدھا ہوئی کہ ادھر بھگدت سنگرام کرتا ہے اُدھر سوشرما مجھ سے سنگرام چاہتا ہے سری کرشن جی سے ارجن نے کہا کہ مہاراج کیا آگیا ہے سری کرشن جی نے ترگرت دیشی سوشرما کی طرف رتھ چلایا تب ارجن نے سات بانون سے سوشرما کو گھایل کیا اور چھ بانون سے راجہ ترگرت کے بھائی کو مار ڈالا اور اُسکے رتھ اور سارتھی کو بھی مار ڈالا۔ پھر سوشرما نے بیر گھاتنی برچھی چلائی ارجن نے اپنے تیرون سے اُسکو کاٹ ڈالا اور سوشرما کو اپنے وہان سے آپ کی سینا کو مارتا ہوا بھگدت کی طرف آیا کسی کا پراکرم نہ ہوا کہ ارجن کو روک سکے ہے راجن ارجن چھل روپی جوے سے جدھشٹر کو جیتنے کا برتانت سوچکر آپ کے بیٹون کے ناش کرنے کو آپ کی سینا کو مارتا ہوا بھگدت (پراگجوتش) کے پاس پہونچا اور اُس مہاپراکرمی اندر بیٹر نے اُن دونون کے تیرون کو روک کر اپنے تیرون کی برکھا کرنی شروع کی پراگجوتش (بھگدت) نے ارجن اور سری کرشن جی کو گھایل کر دیا اُسکے متوالے ہاتھی کو دیکھ کر کرشن جی نے اپنے رتھ کو بچا لیا اور جب وہ ہاتھی دھرم راج جدھشٹر کے اوپر چلا تو ارجن نے اپنے تیرون سے روکا بھگدت نے ارجن پر تومر استر چھوڑا اور اپنے بان سے ارجن کا مکٹ گرا دیا تب ارجن نے اپنے مکٹ کو سنبھال کر سر پر رکھ لیا اور بھگدت سے خفا ہوکر کہا کہ تم کو شرم نہین آتی بھگدت نے بیشنو استر کو پریوگ کرکے انکش کو منتر پڑھکر ارجن کی چھاتی پر مارا کیشو جی نے ارجن کو پیچھے کرکے اُس استر کو اپنی چھاتی پر لیا جو بیجنتی مالا ہو گیا اور مہاراج کے ہردے پر رنگ برنگ کے پھولون کے ساتھ شوبھائمان ہوا ارجن نے یہ حال دیکھ کر باسدیو جی سے کہا کہ ہے پرشوتم آپ نے کہا ہے کہ مین شستر ہاتھ مین نہ لونگا نہ لڑونگا صرف رتھ کو ہانکونگا آپ اپنے بچن کی پرتپال کیجیے میرے بدلے آپ کسی استر شستر کو اپنے اوپر لے کر دُکھ نہ اُٹھاوین ہماری قسمت مین تو لڑائی بدھاتا نے لکھدی ہے خواہ ہم ہارین یا جیتین پرنت آپ ایسا کلیش نہ اُٹھاوین میری موجودگی مین آپ ایسا نہ کرین آپ کی کرپا سے مین ان تجھ راجاؤن کو جیتنے کی سامرتھ رکھتا ہون سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن اس گپت بات کو تم نہین جانتے ہو اب مین سناتا ہون۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ارجن درونا چارج کا جدھ مہ آٹھوان ادھیاے۔

## نوان ادھیاے

### راجہ بھگدت کو بیشنو استر ملنے کا برتانت اور بھگدت (پراگجوتش) کا ارجن سے سنگرام اُسکا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سری بھگوان نے کہا کہ ہے ارجن مین چار سروپ سے سنسار کی رکشا کرتا ہون ایک میری مورت پرتھی پر موجود ہے جو تپ کرتی ہے اور دوسری مورت اچھے برے کرم جگت کو دیکھتی ہے تیسری نرلوک مین موجود کرم کو کرتی ہے اور چوتھی دب ہزار برس کی نیند مین آرام کرتی ہے۔ وہ مورت میری جو ہزار سال کے اخیر پر اُٹھتی ہے وہ سبھے پربر کے ادھکاری بھگتون کو سریشٹھ بر دیتی ہے۔ پرتھی نے موجودہ وقت جانکر اپنے بیٹے نرک نام کے لیے بر مانگا تھا وہ برتانت سنو پرتھی نے بر مانگا کہ میرا پتر بیشنو استر سے سنجگت دیوتا

اور دانون سے اجے ہو ہے ارجن بشنو استر مین نے دیا اور پرتھی سے کہا کہ اوش یہ استر تیرے تیر کی رکشا کریگا
اسکو کوئی نہین کاٹ سکیگا اور اِس استر سے تیرا تیر شتر و سینا کو ماریگا وہی میرا استر پرا گجوتش کو پہونچا یہ
استر ایسا نہین ہے کہ اسکو کوئی منش یا دیوتا سہار سکے اسلیے مین نے اپنے اوپر اِس استر کو لے لیا اور چھوٹا کر دیا
ہے ارجن اس استر سے تم مہا اسر کو اسی پرکار سے مارو جیسے کہ مین نے نرک کو مارا تھا سری کرشن جی کے یہ
بچن سنکر ارجن پرسن ہو کر بھگدت سے سنگرام کرنے لگا اور اسکو تیکشن بانون سے ڈھک دیا اور اپنے ناراچ
نام تیرون سے راجہ بھگدت کو گھائل کر دیا ارجن کے بان اسکے شریر مین ایسے پردیش کر گئے جیسے سانپ بمبی
مین جاتا ہے پھر ارجن نے اپنے شلی مکھ تیرون سے بھگدت کے مہا بلوان ہاتھی کو سر سے پونچھ تک دو ٹکڑے
کر دیا پرنت اسچرج کی بات ہے کہ بھگدت نے اپنی دونون رانون سے اس دو ٹکڑے ہوے (دوبارہ شدہ)
ہاتھی کو ایسا دبایا کہ وہ بدستور لڑتا رہا ایک قطرہ خون کا نہ گرا اور بھگدت بہت دیر تک اسی ہاتھی پر ارجن سے
جدھ کرتا رہا آخر کو وہ ہاتھی بیتاب ہو کر گرا اور راجہ پرا گجوتش مرے ہوے ہاتھی سے اتر کر ارجن سے سنگرام
کرنے لگا سو ربیر ارجن نے پرا گجوتش کا سر کاٹ لیا اور وہ پرتھی پر گر پڑا تب ارجن نے راجہ پرا گجوتش کو راجہ اندر
کا متر جان کر اسکی پرکرمان کی پھر سو ربیر ارجن بھاری سینا کو مارتا ہوا آگے بڑھا بعد مین کاندھار دیش کے راج کمار
برکھک اور اچل نے ارجن سے بڑا بھاری سنگرام کیا ارجن نے اپنے ایک تیر سے دونون بھائیون کا مار ا پھر قندھار
کا راجہ شکنی سامنے سے آیا اور اس نے ارجن سے سنگرام کرنے مین بہت سی مایا پھیلائی کھڑگ۔ موسل۔ پہرسے۔
چکر نانان پرکار کے شستر اکاش سے برسنے لگے گدھے۔ اونٹ۔ بھینسے۔ سنگھ بہت سے پشو مکھ پسار ارجن پر دوڑے
ارجن نے وہ سب مایا اپنے استرون سے دور کر دی پھر ایسا اندھکار چھایا کہ ارجن کا رتھ دکھائی نہین دیا اس
اندھکار کو ارجن نے کھو دیا پھر ہار کر شکنی سادھارن منشون کیطرح جدھ کرنے لگا اور ارجن سے بچ کر دوسری طرف
چلا گیا ارجن کے سنمکھ نہین ہو سکا تب ارجن آپ کی سینا کے راجاؤن کو گھائل کرتا ہوا اور مارتا ہوا درونا چارج کے
سامنے جا پہونچا اور بڑھے اچاری کو گھیر لیا درجودھن نے بہت سی سینا لے کر اچاری جی کی رکشا کی اسوتھامان
کرودھ کر کے اپنے پتا کی سہاے کے لیے دوڑا ارجن سے اسکا بھاری سنگرام ہوا کرن نے پانڈوی سینا کو دوسری
طرف سے مارنا شروع کیا ادھر سنسپتکون نے شور مچایا ارجن انکے مارنے کو چلا گیا اور ان سے جدھ کرنے لگا کرن
کو بھیم سین نے روکا اور اسوتھامان کا جدھ دروپدی کے پترون سے ہونے لگا راجہ شل کورو ی سینا کو بھسم کرتا ہوا
اسوتھامان سے مقابل ہوا اور رتھ سے کود کر اسوتھامان کا سر کاٹنے چلا اسوتھامان نے اسکو تلوار لیے آتا دیکھ اسکا
سر کاٹ لیا وہ گر پڑا درونا چارج نے پانڈوی سینا کو مار کر بدھنش کر دیا ارجن سنسپتکون کو بجے کر کے درونا چارج
کے سنمکھ ہوا اور اچاری سے بڑا بھاری سنگرام کیا تب کوروی سینا کے سو ربیر چلا کر بولے ہاے کرن ہاے کرن
اسوقت کرن آیا اور سب کو دھیرج دیکر ارجن سے سنگرام کرنے لگا اتنے مین شترنجے اور بپات اور کرن سے چھوٹا
بھائی تینون ارجن کے سامنے ہو کر جدھ کرنے لگے کرن کے دیکھتے ہوے ارجن نے تینون کرن کے بھائیون کو مار ڈالا
اور درشٹ دمن نے چندرمان اور برہد چھتر کو مارا سو ربیر درشٹ دمن برہد چھتر اور چندرمان کو مار کر پھر اپنے رتھ مین
چندرما وردھکشتر دھرشٹدیومن
सात्यकी
سوار ہو کر کرن سے جدھ کرنے لگا اور کرن کو گھائل کر دیا اتنے مین ساتکی جی بھی سنگرام کرتے ہوے وہان آگئے اور

اور کرن سے سنگرام کرنے لگے اُسکے دھنش کو اپنے پھلون سے کاٹ کرتین تیرون سے کرن کا سینہ اور دونون بازو گھائل کر دیے کرن کو بیاکل دیکھ کر درجودھن درونا چاری اور جیدرتھ اُسکی رکشا کو دوڑے اور ساتکی جی سے بمشکل اُسکو بچا لیا اُنکے ساتھ بہت سینا ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑون کے سوارون کے دوڑتے ہوے آگئے تب درشٹ دمن بھیم سین ابھمون ارجن نکل اور سہدیو ساتکی جی کی رکشا کے لیے پہونچ گئے وہان دونون سیناؤن کا بڑا بھاری سنگرام ہوا ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادہ سینا ایک دوسرے کے مقابل ہو کر خوب لڑے اور پھر یہ بات بھی جاتی رہی رتھ سوار اور ہاتھی سوار اور گھوڑے کے سوار اور پیادے سب رل مل کر سنگرام کرنے لگے ہزارون سپاہی ہاتھیون کی جھپٹ اور رتھ کے پہیون اور گھوڑون کی ٹاپ سے کچل کر مر گئے اور جو گر پڑا پھر اُٹھ نہین سکا سنگرام بھومی مین ہزارون ہاتھی اور گھوڑے اور پیادہ سوربیرون کے مارے جانے سے رستہ نہین ملتا تھا خون کی ندی بہنے لگی اور مانس اہاری پشو پکشی جہان تہان مانس بھکشن اور رودھر پینے لگے اور مرتک شریرون کے ڈھیر لگ گئے شام ہونے کو آئی سورج استاچل پربت کو گئے تب دونون سینا الگ الگ ہو کر اپنے اپنے ڈیرون کو گئے درجودھن بہت اُداس اور پانڈو پرشن چت تھے ۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے درون پرب دروناچارج جی کا دوسرا جدھ نوان ادھیاے ۔

## دسوان ادھیاے

## تیسرا جدھ دروناچارج جی کا چکر بیوہ مین سوربیر ابھمنون کا پراکرم

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ تیسرے دن کے جدھ مین پرات کال درجودھن بہت دکھی ہو کر دروناچارج جی کے پاس گیا اور کچھ نمرتا اور اہنکار سے اور سوربیرون کے سامنے اچاری سے کہنے لگا کہ آپکے کارن ہم سنگرام مین دکھی چت رہتے ہین اور ہمارے شترو پرشن چت دکھائی دیتے ہین آپ نے سامنے آئے ہوے جدھشٹر کو نہین پکڑا آپ چاہتے تو وہ کبھی بھی چھوٹ نہین سکتا آپ نے اپنی زبان سے جدھشٹر کے پکڑنے کا وعدہ کر کے اُسکے برخلاف کیا اوتم پرش ایسا نہین کیا کرتے ہین ۔ یہ بات سُنکر اچاری جی کچھ لجائمان ہو کر کہنے لگے کہ جو مین نے کہا ہے وہ جھوٹ نہین ہوگا تم دکھی مت ہو اور مجھے جھوٹا مت سمجھو دیوتا اُسر راچھس گندھرب جکش کوئی ہو ارجن کے رکشا کیے ہوے پرش کو بجے نہین کر سکتا ہے جہان سارے جگت کے سوامی گوبند جی اور سیناپت ارجن ہو وہان سواے شو جی مہاراج کے دوسرا کوئی سنمکھ نہین ہو سکتا ہے ارجن سنگرام کرتے ہوے جدھشٹر کے حال سے اور اپنی سینا کی خبرداری سے بے خبر نہین ہوتا ہے ۔ آج کے سنگرام مین ایسا بیوہ بناؤنگا کہ سوربیرون کے توڑنے سے ٹوٹنے جوگ نہو اور ایک دو بڑے مہارتھی سوربیرون کو سینا سمیت اُسمین گھیر کر مارونگا کسی طرح ارجن کو تم دوسری طرف سنگرام کرتے ہوے لیجاؤ اُسی وقت سنستکون نے کہا کہ یہ کام ہم ضرور کرینگے اچاری نے اپنی سینا کا چکر بیوہ رچا اور سنستکون (संसप्तकों) نے ارجن کو دکشن دشا مین جدھ کرنے کے لیے بلا لیا راجہ جدھشٹر نے چکر بیوہ رچنے کا حال سوربیر ابھمنون سے کہا کہ سواے سری کرشن جی مہاراج اور ارجن و پردومن جی یا تمھارے

اس بیوہ کو توڑنا اور کوئی نہین جانتا ہے ارجن دکشن مین سنگرام کرتا ہے ایسا نہ ہو کہ وہ یہان آنکر یہ کہے کہ کوئی اچاری سے سنگرام نہ کرسکا اسلیے ہے سوربیر تو ہی اس بیوہ کو توڑنے کی سامرتھ رکھتا ہے ابھمنون نے اپنے تاو جی سے یہ بات سُنکر کہا کہ بہت اچھا مین اس بیوہ کو توڑونگا پرنت اس بیوہ سے نکلنے کی راہ مجھے نہین معلوم ہے جدھشٹر نے کہا کہ تم اور بھیم سین اور ہمارے ساتھی سب راجا تیری رکشا کے لیے میرے پیچھے پیچھے چلینگے اور سنگرام کرکے شتروُن کو بجے کرینگے وہ پراکرمی ابھمنون کوروی سینا کو مارتا ہوا بیوہ کے اندر چلا گیا اور چھ راجاؤن نے اسکو گھیر لیا اور دوساسن کے بیٹے کے ادہن ہوکر وہ سوربیر لڑکا مارا گیا پانڈون کو بڑا سوک اور ہماری سیناوالون کو بڑی خوشی ہوئی راجہ دھرتراشٹ ابھمنون کا مرنا سنکر بہت دکھی ہوکر کہنے لگا کہ ہاے ایسا سوربیر لڑکا جو ابھی جوانی کی عمر کو بھی نہین پہونچا چھ نردئی راجاؤن نے گھیر کر مار ڈالا کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے ایسے پراکرمی درشن کے جوگ لڑکے کو مار کر وہی پرش ہوتے ہونگی جنکا ہردا پتھر سے بھی بشیش سخت ہوگا ہے سنجے مجھے ابھمنون کی اسطرح مارے جانے کا اتینت شوک ہوا اب تم مجھ کو اُس پراکرمی ارجن کے پتر کا حال لبستار پوربک سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے نشپاپ مہاراجہ پانڈون کے سمان جنکے رکشک سری گوبند جی ہین سوربیر تا چترائی اور پراکرم کُل اور کیرتی اور لکشمی سے سنجگت آجتک کوئی نہین ہوا اور نہ اب ہے اور نہ آیندہ کو کوئی پیدا ہوگا نشچے کرکے دھرم مین پریت کرنے والا راجہ جدھشٹر پوجنے کے جوگ ہے دوسرے پرسرام جی اور تیسرا بھیم سین یہ تینون مہا پراکرمی ہوے ہین پرتگیا اور پراکرم مین بیر ارجن درشٹانت کے جوگ تیج دھاری استر شستر دن کا جاننے والا ہے اسکے سمان بھی کوئی نہین اور نکل مین گرو بھگت چترائی نمرتا جیتندری اور سروپ وان سہدیو شاستر جاننے والا گمبھیرتا اور ستتا اور بیرتا اور سندرتائی مین اسکے سمان نہین ہے یہ دونون اسونی کمار دیوتاؤن کے سمان کہے جاتے ہین اور جوگن سری کرشن بھگوان اور ارجن مین ہین وہی ابھمنون مین کہے جاتے ہین اب مین ابھمنون کا پراکرم آپ کو سناتا ہون۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب دسوان ادھیاے۔

# گیارھوان ادھیاے

## درونا چارج کا چکر بیوہ بنانا اور پرسپر بھاری سنگرام ہونا ابھمنون کا پراکرم

درونا چارج جی نے چکر بیوہ مین درجودھن اور کرن کرپا چارج دوساسن آدک کو مدھ مین نیت کیا وہ راجہ اندر کے سمان چھتر چنور سمیت اونچے ہاتھی پر جو زیورون سے آراستہ تھا شوبھایمان ہوا بیوہ کے سرے پر آپ اچاری جی معہ اسوتھامان اور راجہ جیدرتھ اور دیوتاون کے سمان تیس آپ کے سوربیر پُتر معہ بہت سی سینا کے کھڑے ہوے اور دوسری طرف شکنی راجہ گاندھار اور راجہ شل بھوری سردا آدک بڑے بڑے سوربیر نیت ہوے پانڈوی سینا مین پراکرمی بھیم سین سب سے آگے پھر ساتکی جی چیکتان کنتی بھوج مہارتھی درو پد ابھمنون کشتیر دھرمان برہد چھتر درشٹ کیتو چندی کا راجہ نکل سہدیو اور گھٹوت کچ پراکرمی یودھا منو سکنڈی اتموجا مہارتھی براٹ دروپدی کے پانچون پتر اور بہت سوربیر اپنی اپنی سینا کے گرد اپنے باِئین کھڑے ہوے اور دونون طرف سے تیرون کی

برکھا شروع ہوکر بڑا بھاری سنگرام آرنبھ ہوا راجہ جدھشٹر نے بیر ابھمنون سے کہا کہ تمھارا اپتا ارجن دکشن دشا مین
سنسپتکون سے جدّھ کرتا ہے اچاری نے جو بیوہ رچا ہے اُسکو سواے سری کرشن جی و پردومن جی و ارجن
سمّکھکا
یا تمھارے اور کوئی توڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا ایسا نہ ہو کہ ارجن آنکر یہ کہے کہ کسی نے اچاری سے سنگرام کرکے
اُسکے بیوہ کو نہین توڑا اسیلئے تو اس کام کو کر ابھمنون نے کہا کہ مین اس بیوہ سے نکلنا نہین جانتا ہون ہان
جاتے ہی سارے بیوہ کو توڑ ڈالونگا جدھشٹر نے کہا کہ ہم سب تیری رکشا کے لیے تیرے پیچھے چلینگے ابھمنون نے
کہا کہ بہت اچھا اب مین اچاری سے سنگرام کرکے چکر بیوہ کو چھن بھن کر ڈالونگا - ابھمنون نے اپنے سارتھی سومتر
سے کہا کہ میرا رتھ درونا چارج کے سنمکھ لے چلو مین اُسکے بیوہ کو سنگرام کرکے توڑونگا تعقلمند سومتر نے کہا کہ پانڈو
نے بہت بھاری بوجھ آپ کے اوپر رکھا ہے ذرا آپ بھی اسکو سوچ سمجھ لین اچاری جی استر شستر بدیا مین سب کا
گرو ہے آپ نے سکھ اور لکشمین مین پوشن پایا ہے اچاری جی سے سنگرام کرنے مین کشل درشٹ نہین آتی ہے
ابھمنون نے ہنس کر کہا کہ اچاری اور یہ سب کشتری منڈل کیا پدارتھ ہین ان سب کو جیت سکتا ہون جدھ مین
ایراوت ہاتھی پر سوار راجہ اندر اور سب جیو دھاریون سے پوجت رودر جی سے بھی جدھ کر سکتا ہون تم میری رتھ
کو شتر و سینا مین لے چلو اچاری سے جدھ کرونگا سارتھی نے نوعمر اور تربیت یافتہ گھوڑون کی باگ اُٹھائی اور
ابھمنون تیرون کی برکھا کرتا ہوا کوروی سینا کو مارتا ہوا بیوہ کے دروازہ پر پہونچ گیا اور پانڈو اُسکے پیچھے اپنی سینا
کو لے کر پہونچے کوروی سینا کے سور بیر اور اچاری ابھمنون کو آتا ہوا دیکھ کر تیرون کو برسانے لگے اور وہ سور بیر
ابھمنون شیر کی طرح کوروی سینا کو بدھنس کرتا ہوا چلا گیا اُسوقت بڑا بھاری سنگرام ابھمنون اور اچاری کا ہوا
اور چارون طرف سے مار مار کا شبد ہونے لگا جب ابھمنون اندر بیوہ کے پہونچا تو کوروی سینا کے سردارون نے
اُسکو چارون طرف سے گھیر لیا ہاتھیون کی چنگھار اور گھوڑون کی ٹاپ اور سینا کے ہل ہلا شبد سے پرتھی اور
آسمان گونجنے لگا ابھمنون نے مقابل آنے والون راجاؤن کو اپنے تیرون سے گھائل کرکے مارنا آرنبھ کیا اور
خون کی ندی بہادی پرتھی پر کھڑگ گدا تومر برچھی بھالے اور سور بیرون کے سر اور بھجا ہاتھ پانون اسطرح نظر
آنے لگے جیسے جگ استھان مین کشا بچھاتے ہین گھوڑے اور رتھ بغیر سواریون کے بھاگے بھاگے پھرتے
تھے تھوڑی دیر مین سور بیر ابھمنون نے آپ کی سینا کو مردن کر ڈالا جیسے اگنی سوکھے برکشون اور ترن کو جلا
دیتی ہے سیکڑون کو مار ڈالا اور ہزارون سور بیرون کے منھ ابھمنون نے پھیر دیے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر
راجہ درجودھن آپ سینا لے کر ابھمنون کے سامنے جدھ کرنے کو گیا درونا چارج جی نے پکار کر سور بیرون سے
کہا کہ دیکھنا ابھمنون لکش بھیدی تیرون سے سور بیرون کو مارتا ہے درجودھن کی رکشا چارون طرف سے کرو
اب درونا چاری اسو تھامان کرپا چارج کرن کرت برما شکنی برہدبل شل بھوری سردا پورب برکھسین ان سب نے
ابھمنون کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا اُس پر اکرمی ارجن پتر ابھمنون نے اتنے سور بیرون کو مار کر بیاکل کر دیا
اُنمین سے ایک بھی مقابل ہوکر سنگرام نہ کر سکا چارون طرف کو بھاگ گئے تب بیر ارجن کا پتر سنگرام
مین چکر لگا کر گرجا پر وہ سور بیر ایک ایک کرکے لوٹے اور ابھمنون کے اوپر تیر برسانے لگے کرن اور کرپاچارج
نے اپنے تیرون سے ابھمنون کو گھایل کر دیا تو بھی وہ اُسی طرح جدھ کرتا رہا راجہ اشمک سنمکھ ہوکر ابھمنون سے سنگرام

کرنے لگا ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا ابھمنون نے راجہ اشمک کا سر کاٹ لیا راجہ کے مرنے
پر اُسکی سینا بھاگ نکلی تب پھر اوپر لکھے ہوے سور بیر استھامان کرپاچارج کرن شل بھوری سروا سوم دت کرا
ویرگھ لوچن اور درجودھن نے ابھمنون کو گھیر لیا اُسنے اُن کو کرن کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اور رون کو بھی
گھائل کرتا رہا ہے راجہ دھرتراشٹ آپ کے سور بیر پوتے ابھمنون نے راجہ شل کو مورچھت کر دیا اور سب سور بیرون
کو ایسا گھائل کیا کہ کوئی ابھمنون کے سامنے سنگرام نہ کر سکا اور سب کو بھگا دیا اُسوقت دیوتا دن چارن گندھرب
اور تیرون نے ابھمنون کی استت کی اور رن بھوم مین وہ سور بیر ایسا سوبھائمان ہوا جیسے مدھان (دوپہر) کے
سمے سورج نارائن اور رکھی سے سینچا ہوا اگن پرکاشمان ہوتا ہے راجہ شل کی مورچھا دیکھکر اُسکا چھوٹا بھائی ابھمنون
سے سنگرام کرنے کو آیا اور دونون کا خوب جدھ ہوا آخر ابھمنون نے اُسکے سارتھی اور گھوڑے اور دھنش اور
کوچ آدک کو اپنے تیرون سے کاٹ کر اُسکو مار ڈالا تب سب جیودھاری ابھمنون کو دھن ہے دھن ہے پکار کر
کہنے لگے پھر دواج درونا چاری اپنے رتھون کی سینا لے کر ابھمنون سے سنگرام کرنے لگے اُس اکیلے بیر ابھمنون نے
اچاری اور اُسکے ہزارون ساتھیون کا سنگرام مین منھ پھیر دیا تب اچاری جی کرپاچارج سے کہنے لگے کہ یہ سور بیر
سوبھدرا رانی کا پُتر اکیلا سنگرام مین وہ پراکرم دکھا رہا ہے جو کسی سور بیر سے نہین ہو سکتا ہے مین اسکے پراکرم
کو دیکھکر بہت پرسن ہوتا ہون آپ نسچے کرکے جان لین کہ یہ اکیلا ہماری ساری سینا کو سنگرام مین جیت سکتا ہے
درجودھن اِس بات کو سُنکر ہنستا ہوا کرن اور شل راجہ باہلیک آدک مہارتھیون سے کہنے لگا کہ یہ برہمنون مین
سریشٹ راجاؤن کے اچاری درونا چارج جی ارجن کے پتر کو مارنا نہین چاہتے ہین نہین تو اچاری جی کے
سامنے کال بھی جدھ نہین کر سکتا ہے پھر کسی آدمی کی کیا سامرتھ ہے جو اِن سے سنگرام کرے یہ ارجن کے شش
ہونے سے ابھمنون کی رکشا کرتے ہین اور سچ ہے کہ پتر کی سمان شش بھی پریہ ہوتا ہے اچاری جی کی رکشا مین
وہ اپنے آپ کو پراکرمی سمجھ رہا ہے اسکو مارو۔ درجودھن کی یہ بات سُنکر دوساسن کرودھ مین بھرا آگے بڑھا اور
کہا کہ سب کے دیکھتے ہوے ابھمنون کو مارونگا سری کرشن اور ارجن آدک پانڈو اِسکے مرنے پر آپ ہی نرجیو
ہوجاوینگے اسطرح ابھمنون کے مارے جانے سے آپ کے سب شترو آپ ہی ناش کو پراپت ہوجاوینگے یہ کہکر
دوساسن ابھمنون پر دوڑا اُسنے دوساسن کو ۲۶ تیرون سے گھایل کر دیا دوساسن نے بھی اُسکو اپنے تیرون
سے زخمی کیا دونون رتھ سوار چکر باندھ ایک دوسرے کو مارنے لگے ابھمنون نے کہا ہے ابھاگی دوساسن
تم نے دھرمراج جدھشٹر کو راجہ دھرتراشٹ کے سامنے چھل جوے مین بہت کھوٹے بچن کہکر کرودھ دلایا اسطرح
بھیم سین اور ارجن کو تم نے انوچت بچن سنائے اب اُسکا پھل تم پاتے ہو اور اچھی طرح پاؤگے تم نے پانڈون
کا راج اور دھن چھل کے جوے مین ہر لیا ہے اُس ادھرم کے پھل کو تو اور تیرا بھائی اچھی طرح بھوگوگے مین
تم کو اُن باتون کا مزا چکھاؤنگا یہ کہکر بہت تیرون سے دوساسن کو گھائل کر دیا اور وہ رتھ پر اچیت ہو کر گر پڑا
اُسکا سارتھی اُسکو بیہوش جانکر رن بھوم سے الگ لے گیا تب پانڈون اور اُنکے ساتھی راجاؤن نے بڑی
خوشی کے باجے زور سے بجائے اُس ابھاگی دوساسن کا یہ حال دیکھکر پانڈو اور دروپدی کے پتر چیکتان
درشٹ دومن سکھنڈی کیکیے دلیشی اور متس دلیشی راجا جلدی کرکے درونا چارج کی سینا کو بدھنش کرنے کو دوڑے

درجودھن نے کرن سے کہا کہ دیکھو پانڈو اپنی سینا کو بڑھانے چلے آتے ہین اُنکو مارو دونون سینا کے سوربیر آپس مین خوب سنگرام کرنے لگے اور کرن ابھمنون سے جدھ کرنے لگا دونون کا خوب جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کردیا ابھمنون نے کرن کا دھنش کاٹ کر اُسکو بہت زخمی کردیا اور اُسکی دھجا بھی گرادی کرن کو بیاکل دیکھ کر اُسکا چھوٹا بھائی ابھمنون سے سنگرام کرنے لگا پانڈون نے کرن کو مورچھت دیکھ کر بڑی خوشی سے باجے بجائے تھوڑی دیر مین کرن کے بھائی کو ابھمنون نے بہت گھائل کرکے اُسکا سر کاٹ ڈالا کرن کو بہت رنج ہوا پرنت کرن کو ابھمنون سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہ ہوئی اور سامنے سے ہٹ کر دوسری طرف چلا گیا تب ابھمنون نے ہاتھی سوارون کی سینا کو مار کر بیاکل کردیا اُسکا اماننشی کرم دیکھ کر دونون سیناؤن کے سوربیر اَشچرج کرتے تھے کہ ارجن کا پتر بال اوستھا مین ایسا پراکرمی ہے کہ کوئی سوربیر اُس سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے اُسنے ہاتھی سوارون کی بڑی سینا کو اپنے تیرون سے بیاکل کردیا وہ ادھر ادھر بھاگی سواے راجہ جیدرتھ کے کوئی سامنے نہین دکھائی دیا ابھمنون کے مارے ہوے سوربیر راجہ اور سینا کوسون مین پڑے ہوے نظر آتے خون کی کیچڑ ہوگئی تب پانڈو جدھشٹر بھیم سین سکھنڈی نکل سہدیو دھرشٹ ددمن اپنی سینا کو لے کر کورو کی سینا کو مارنے چلے تو اکیلے آپ کے جاماتر راجہ جیدرتھ نے پانڈون کے بیگ کو روکا اور آگے نہ آنے دیا راجہ دھرتراشٹ نے اَشچرج کرکے پوچھا کہ ہمارے جاماتر راجہ سندھو دیشی جیدرتھ نے ایسا کیا دان اور تپ کیا تھا جو پانڈون کو سنگرام مین روک لیا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب تیسرا جدھ ابھمنون کا پراکرم گیارھوان ادھیاے

## بارھوان ادھیاے

### راجہ جیدرتھ کا بردان چکر بیوہ مین ابھمنون کا بل اور پراکرم اور ادھرم سے مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب راجہ جیدرتھ نے دروپدی ہرن مین بھیم سین کے ہاتھ سے بہت کشٹ اُٹھایا کہ اُسنے اُسکو پکڑ کر پانچ چوٹی سر پر رکھدین اور سارا سر مونڈ ڈالا تو راجہ جدھشٹر نے اُسکو چھوڑ دیا کہ آپکی پتری اُسکو بیاہی تھی راجہ جیدرتھ شرم اور شوک سے تپ کرنے ہردوار چلا گیا اور وہان اُسنے سناتن برہم اور شیوجی کا بڑا تپ کیا اندریون کو روک بھوک پیاس کو مٹا کر ایسا بھاری تپ کیا کہ سواے ہڈی کے جسم مین مانس کا نام نہین رہا تب بردا تا شنکر مہاراج نے درشن دے کر کہا کہ جو ابلاکھا ہو ہم سے بر مانگو اُسوقت جیدرتھ نے ہاتھ جوڑ نمرتا پوربک بر مانگا کہ مین اکیلا رتھ پر سوار پراکرمی پانڈون کو بجے کرون یہ بر چاہتا ہون شیوجی نے کہا کہ سواے پانڈو ارجن کے چارون پانڈون کو تو سنگرام مین روک سکیگا۔ یہ بر پاکر جیدرتھ تنہا ستو کھ کر جاگ اُٹھا۔ اِس بردان کے کارن جیدرتھ نے پانڈون کے بیگ کو روکا کورو کی سینا کے سوربیرون نے جیدرتھ کی بڑائی کی اُسوقت جیدرتھ راجہ اندر کے سمان چترچنور آدک سے شوبھائمان ہوا اور پھر دونون

×× نوٹ۔ ناظرین اِس قلعہ کا نقشہ خاتمہ مہابھارت پر مع مفصل حالات کے ہم پہنچینگے۔

سیناؤن کا بڑا بھاری جدھ ہوا سوربیر ابھمنون نے بیوہ کے اندر جاکر کوروی سینا کو مردن کیا اور ایسا سنگرام
کیا کہ کوروی سینا اسکی ہست لاگھوتا (ہاتھ کی چالاکی اور پھرتی) دیکھ کر دنگ ہوگئی بشالی سوربیر نے بہت سی
سینا لے کر ابھمنون سے جدھ کیا اسکو بھی ابھمنون نے مار گرایا پھر جیدرتھ سنمکھ ہوا اسکو ایسا گھائل کردیا کہ وہ
سنمکھ جدھ کرنے کے لائق نہ رہا اور بڑے بڑے مکٹ مالا دھاری راجاؤن کے سر کاٹ کر کوروی سینا کو بھے
بھیت کردیا ابھمنون نے گندھرب استر کو چھوڑ کر بہت سے مایا پرگٹ کی یہ استر ان استرون مین سے ایک استر
تھا جو ارجن نے دیوتاؤن اور گندھربون سے پائے تھے اس استر کے چھوڑتے ہی جتنی سینا رتھ سوار ہاتھی سوارون
کی اسکے سامنے کھڑے تھے سب بے ہوش ہوگئے اور سوربیر ابھمنون نے ان رتھ سوار اور گھوڑے سوار اور ہاتھی
سوارون کے سر اپنے تیرون سے کاٹ کر پرتھی پر گرا دیے جو سوربیر اسکے سامنے ہوا اسی کو مار گرایا کسی کو آپ کی
سینا مین سے ابھمنون کی طرف درشٹ کرنے کی سامرتھ نہین تھی جیسے مدھیانسلہ کے سورج کو کوئی دیکھنے کی سامرتھ
نہین رکھتا ہے ساری سینا مین ہاے ہاے کا شبد ہونے لگا تب راجہ مدر کے بیٹے رکم رتھ نے کہا کہ ہے
سوربیرون مت ڈرو مین ابھمنون کو جیتا پکڑ دونگا اور درونا چارج جی سے اس نے پکار کر کہا کہ پانڈوی سینا
کے سوربیرون کو آپ ابھمنون کی سہاے کو نہ آنے دین یہ کہکر رکم رتھ نے ابھمنون سے جدھ کیا اور اپنی سینا
کو پھیلا کر ابھمنون کو پکڑنا چاہا پرنت ابھمنون نے کھیل ماتر رکم رتھ کو مار ڈالا یہ دیکھ کر اور بہت سے راجکمارون نے
ابھمنون کو گھیرنا چاہا تب درجودھن بہت پرسن ہوا اور سمجھا کہ ابھمنون کو گھیر کر مار ڈالین گے پرنت اس سوربیر
ارجن پتر نے گندھرب استر کو بنیٹھی کی طرح پھرا کر سیکڑون سوربیرون کو مار ڈالا اور سیکڑون کے سر کاٹ کر
پرتھی پر ڈال دیے تب کرودھ ونت درجودھن آپ ابھمنون کے سنمکھ ہوا چھن ماتر بھی ابھمنون کے تیرون کو
درجودھن نہ سہ کر الگ جا کھڑا ہوا پھر اسوتھامان سامنے ہوے انکو بھی ابھمنون نے گھایل کردیا اور ان کی
ساتھی سینا کو مار ڈالا پھر برہدبل نے ابھمنون سے جدھ کیا اسکو بھی ابھمنون نے مورچھت کردیا پھر کرپا چارج
اور کرن ابھمنون سے سنگرام کرنے کو آئے انکو بھی ابھمنون نے ایسا گھائل کردیا کہ وہ اس سوربیر سے سنگرام
نہین کرسکے تب لکشمن بہت خوبصورت آپ کا پوتا کنڈل مکٹ دھارن کیے ہوے ابھمنون کے سامنے آیا اور اس نے
ابھمنون سے کہا کہ مین تم کو الٹا نہین جانے دونگا اور تیر برسانے لگا ابھمنون نے لکشمن کو گھائل کرکے اردھ
چندر بان سے اسکا گلا کاٹ ڈالا یہ حال دیکھ کر ہماری سینا مین بڑا شبد ہاے ہاے کا ہونے لگا اور درجودھن
کو اپنے پتر کے مارے جانے سے بھاری شوک ہوا وہ روتا ہوا آگے بڑھا اور یہان دھرشٹ دمن اور نکل سہدیو
نے سوچا کہ ابھمنون اکیلا سنگرام کرتا ہوا شترو سینا مین چلا گیا ہے ہمکو اسکی سہاے کے لیے جانا چاہیے جب
یہ تینون سوربیر شترو سینا مین جانے لگے تو درونا چارج اور شکنی نے پانڈوی سینا سے بڑا بھاری جدھ کیا
دھرشٹ دمن نے بہت سی سینا کورون کی ماری اور درونا چارج نے بھی پانڈوی سینا کو مارتا اپ بھگا دیا یہان
ان سوربیرون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا کہ ہزارون مرتک شریر پرتھی پر لوٹتے ہوے دکھلائی دیے اور خون
کی ندی بہنے لگی اچارج نے ایسا سنگرام کیا کہ پانڈوی سینا کو بیاکل کردیا اور کسی کو سامرتھ نہین ہوئی کہ
ابھمنون کی سہاے کے لیے شترو سینا مین گھس جاوے اور جو سینا ابھمنون کے ساتھ تھی وہ سب سنگرام

سلہ مدھیان لفظی معنی درمیان اور دوپہر وسط وقت سورج کو کوئی دیکھنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے

کر کے کام آئی ابھمنون اکیلا رہ گیا تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ابھمنون کو مارو اور بیٹے کے غم مین زار زار رونے لگا
درجودھن کا باپ سُنکر درونا چارج کرپا چارج بربدبل۔ اسوتھامان۔ کرت برما۔ کرن چھ مہارتھیون نے ابھمنون
کو روک کر گھایل کیا اُس نے بھی ان چھئون مہارتھیون کو خوب گھائل کیا اور بربدبل مہارتھی اور برندارک سوبیر
کو مار کر چارون طرف صاف میدان کر دیا ہے راجہ دھرتراشٹ ابھمنون چکا بیوہ کے اندر اکیلا گھس گیا تو راجہ
جدھشٹر کو بڑا سوچ ہوا اور اپنے بھائیون کو ساتھ لے کر ابھمنون کی سہاے کو آپ جانے کا ارادہ کر کے بہت سی
سینا لے کر چلا پرنت بیوہ کے دروازہ پر درونا چارج اور جیدرتھ اور اسوتھامان نے بھاری سنگرام کر کے اندر نہین
جانے دیا وہان سوبھدرا کے پتر ابھمنون نے جیسا سنگرام کیا مین اُسکو نہین برنن کر سکتا ساری سینا کہ رہی تھی
کہ ارجن کا پتر ارجن سے بشیش دھنش دھاری پیدا ہوا ہے اسنے ہزارون سوربیرون کو ایک دن کے سنگرام
مین مار ڈالا کسی کو سامرتھ نہین کہ اُسکے سنمکھ جاوے چھ مہارتھی کھڑے ہوے ہین اور کسی کا حوصلہ نہین ہے
کہ ابھمنون کا مقابلہ کرے کرن کو مارے بانون کے مورچھت کر دیا کرن کے چھ منتری جو بڑے پراکرمی تھے مع
سارتھی اور گھوڑون کے مار گرائے دوساسن کو مارے تیرون کے ایسا گھائل کر دیا کہ وہ سامنے سے بھاگ گیا
راجہ مگدھ کے راج کمار سوربیر اشوکیتو کو سارتھی سمیت مار ڈالا تب دوساسن کا پتر ابھمنون کے سنمکھ ہوا ابھمنون نے
کہا کہ تیرا پتا دوساسن جو اپنے آپ کو سوربیر کہتا ہے نپنسک کی سمان میرے آگے سے بھاگ گیا ہے تو کیون
اپنی جان کھوتا ہے پھر اُسپر تیرون کی برشا کرنے لگا دھجا کو کاٹ کر اُسکو گھایل کر دیا پھر اُسکے سارتھی اور
سینا پتیون کو مار گرایا اور پھر اپنے تیرون سے شترنجے۔ چندرکیت۔ میگھ بیگ۔ شترجیش۔ سوریہ بھاس
پانچون راجکمارون کو مار کر شکنی راجہ قندھار کو گھایل کر دیا تب شکنی نے درجودھن سے کہا کہ ابھمنون تمہاری
سینا کو بدھنش کرتا پھرتا ہے ہمکو اکیلے اُسکے جیتنے کی سامرتھ نہین ہے ہم تم اچاری جی کرپا چارج اسوتھامان
جیدرتھ بہت سے مہارتھی ملکر اُسکو مارین درونا چارج جی بولے کہ ہے مہاباہو چارون طرف سے دیکھو کہ کوئی
بھی رستہ ابھمنون کو باہر نکلنے کا ہے اگر ہے تو اُسکو بند کرو مجھے اس ارجن کے پتر مہارتھی نے مرم استھانون
مین گھائل کر کے مورچھت کر دیا اور مین دیکھتا ہون کہ اسوتھامان کرپا چارج جیدرتھ کرن سب سوربیر اُسنے
گھائل کر دیے۔ ہے درجودھن مین ابھمنون کو دیکھ کر بہت پرسن ہوتا ہون کہ یہ لڑکا کیسا شوربیر اور پراکرمی
ہے ہے مہاباہو یہ ابھمنون شترون کو ناش کرنیوالا مجھے پرسن کر رہا ہے مین اسکی ہیبت لاگھوتا دیکھ دیکھ کر بہت
پرسن ہوتا ہون اور یہ شوربیر اپنے پتا ارجن کی سمان شوربیر ہے ارجن اور ابھمنون مین کچھ انتر نہین ہے کرن
ابھمنون سے گھائل ہوا بولا کہ ہے اچاری جی اس راجکمار کے بان مجھے بہت بڑا ان کر رہے ہین اس نے
ساری سینا کے سیناپتی اور سب راجاؤن کے چھکے چھڑا دیے اسیطرح اسوتھامان اور جیدرتھ اور کرپا چارج
جی نے بھی کہا اور بربدبل مہارتھی کے مارے جانے سے جو شوک ہوا وہ بھی کہا تب درونا چارج جی ہنستے ہوے
کرن سے بولے کہ اسکا زرہ ابھید ہے مین نے اسکے پتا ارجن کو زرہ کا دھارن کرنا تبلایا ہے دیکھو ہزارہا دن
لاکھون تیر اُسپر برسائے اُسکو خبر بھی نہین ہوئی اس پتا کو اپنے باپ سے پاکر ابھمنون یدھ کر رہا ہے اُسکو
کسی پرکار رتھ اور دھنش سے رہت کر دو تو کام بنے راجہ جیدرتھ نے کہا کہ مہاراج مین اس سوربیر کو چاہو لفظ

سے گھیرتا ہون میری رکشا کے لیے اور سوربیر بھی آدین یہ کہکر جیدرتھ اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا جیدرتھ اور اسوتھاما ان کرپاچاریہ آدک چھ بیر جم مہارتھیون نے ابھمنون کو گھیر کر اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مارا اور اُسکے ساتھ کے آدمیون کو مار کر تیرون کی برشا اسکے ہو کر کرنے لگے تب وہ سوربیر پراکرمی لڑکا رتھ سے کود کر ڈھال لے کر ان چھ مہارتھیون کے سنمکھ ہوا کسی نے تلوار کسی نے ڈھال اُسکی اپنے تیرون سے کاٹ ڈالی تب وہ مہا پراکرمی چکر کو لے کر دوڑا اور ایسی پھرتی ابھمنون نے دکھائی کہ سب اچنبھ کرنے لگے ابھمنون کا روپ اس سمین مہا پرلے کے رودر کی سمان تھا رودھرمین تر بتر شترون کو گھایل کرتا ہوا شوبھایمان ہو رہا تھا سری کرشن کا بھانجہ ارجن کا پتر لشنو شستر سے شوبھایمان سنگھ کے سمان مرگون کو گھایل کرتا پھرتا تھا جب کوئی اُسکی رکشا کو نہین گیا تب ابھمنون نے گدا ہاتھ مین لے کر شترون کو مارنا آرنبھ کیا اسوتھاما ان کو گھایل کر کے سوبل کے بیٹے کالکیہ کو مار ڈالا پھر اسوتھاما ان کے سارتھی کو مار کر قند مہا دلشیون کو جو سیکڑون تھے مار گرایا کیکے کے دس ہاتھی سوار اور سات رتھیون کو مار کر دوساسن کے پتر کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر گرجنے لگا تب چھ مہارتھیون اور بہت سے سوربیرون نے ابھمنون کو اسطرح گھیر کر جیسے جنگلی ہاتھی کو بہت سے شکاری گھیر کر پرتھی پر گراتے ہین اسی پرکار اُس مہا پراکرمی سوربیرا بھمنون کو چھ مہارتھیون نے گھیرا اور جیدرتھ نے زور سے گدا ابھمنون کے سر پر مارا اور پھر اور مہارتھیون نے تلوار دبرچھیون سے اُسکو مار گرایا اور نردئی لوگ بہت پرسن ہو کر باجہ بجانے لگے درجودھن ابھمنون کے مارے جانے سے بہت ہی پرسن ہوا پرنت درونا چاریہ اور کرپا چاریہ اور اسوتھاما ان مہارتھی ابھمنون کو مرا ہوا دیکھکر بلاپ کرنے لگے اور کہا کہ ادھرم سے ایسے سوربیر بالک کو مار کر کیا پرسن ہوتے ہو۔ ایسا ادھرم کرنے سے تم کو شرم نہین آتی اُسوقت سوربیرا بھمنون کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر پرتھی اور آکاش کے درمیان اکسمات سب جیو پکار اُٹھے کہ دھرتراشٹ کے بیٹون اور چھ مہارتھی ادھرمیون نے اِس سوربیر کو اکیلا دیکھ کر مارا ہے بڑا ادھرم ہوا بڑا ادھرم ہوا۔ ابھمنون کے مارے ہوے سوربیرون سے چلنے پھرنے کو رستہ نہین رہا تھا ہزارون سوربیر اُسکے گرد خون کی ندی مین بہہ رہے تھے لاکھون شستر کھڑگ چکر۔ تومر۔ پھرسے۔ پرتھی پر گرے ہوے نظر آتے تھے ابھمنون کے مرنے کا حال سُنکر پانڈون کی سینا بھاگنے لگی تب دھرمراج جدھشٹر نے کہا کہ وہ سوربیر سُرگ کو گیا تم کیون بھاگتے ہو جدھ کرو مت بھاگو تب سینا کے لوگ استھت ہو کر بھیم سین کے ساتھ رن بھوم مین جدھ کرنے کو کھڑے ہوے اور بھیم سین نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مار کر بھگا دیا اور کرودھ مین آن کر ہزارون سوربیرون کو مار ڈالا سندھیا کا سمان جانکر دونون سینا اپنے اپنے ڈیرون چلی گئین۔ ہے راجہ دھرتراشٹ آپ کا مہا سوربیر پراکرمی پوتا ابھمنون دس ہزار سو بیر مہارتھی اور سیکڑون رتھی مار کر سُرگ کو گیا ابھمنون کا سنگرام جبتک پرتھی ہے پرسدھ رہیگا۔

اتی سری مہابھارتے درون پرب ابھمنون کا مارا جانا پانچوان جدھ بارھوان ادھیاے۔

---

سلہ - یادداشت - باشندگان تھانیسر کے بیان سے معلوم ہوا کہ جس مقام پر ریلوے اسٹیشن تھانیسر حکام ریلوے نے بنایا ہے اُس جگہ ابھمنون چکابیوہ کے قلعہ کو شکست کر کے اور اپنا پراکرم دکھا کر چھ مہارتھی شترون کے ہاتھ سے مارا گیا تھا۔

# تیرھوان ادھیاے

## ابھمنون کے مارے جانے سے پانڈون کو شوک ہونا اور بیاس جی کا سمجھانا

سنجے نے کہا کہ پراکرمی ابھمنون کے مارے جانے سے راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون کا بُرا حال ہوا اور کچھ پانڈون ہی پر حصر نہین جتنے راجہ مہاراجہ پانڈون کے طرفدار تھے سب رنجیدہ اور مایوس آنکھون سے آنسو جاری تباہ حالت مین تھے راجہ جدھشٹر بلاپ کرتا تھا کہ ہاے ابھمنون تو نے ایسے ایسے شوربیرون کو مارا اور لڑکپن سے شترو سینا مین اکیلا گھس گیا تجھے موت لے گئی ارے میرے پیارے شترو سینا مین شوربیر ایسی غفلت سے نہین چلے جاتے ہین جیسا تو نے کیا تو نے بڑے شوربیرون کو رن بھوم مین مار ڈالا تجھے اپنی صورت دکھا۔ نہین تو یہ مصیبت ساری زندگی بھگتنی پڑیگی ہاے ابھمنون تو کہان گیا۔ ایسے بلاپ سُنکر جانورون تک نے آب و خور ترک کر دیا تھا بھیم سین نکل سہدیو گریبان چاک کیے ہوے رو رہے تھے کہ کیشو جی کو کیا مُنھ دکھاوینگے سوبھدرا اُنکی بہن اور بھائی ارجن کو کیونکر سمجھاوینگے کہ ہمارے جیتے جی ہمارا پیارا شوربیر بیٹا کیونکر مارا گیا اتنے ہی مین سری کرشن جی سمیت ارجن سنسپتکون کو بجے کرکے ڈیرے پر آئے اور اپنی سینا کے آدمیون کو شوک مین گھرا ہوا دیکھ کر سری کرشن جی سے ارجن کہنے لگا کہ ہے سوامی مجھے کئی دن سے بُرے بُرے خواب دکھائی دیتے ہین اور آج میرے ہردے مین بہت بیاکلتا ہو رہی ہے بھائیون کو تیرون سمیت کُشل سے دیکھون یہ کہتا ہوا راجہ جدھشٹر کے ڈیرے مین گیا اور اُسکو ہاے ابھمنون کہتے ہوے سُنا اُسی وقت ارجن اپنے پتر کے شوک مین پرتھی پر گر پڑا تھوڑی دیر مین ذرہ ہوش آیا تو سارا حال راجہ جدھشٹر نے آنسو بہاتے ہوے بھائی کو سُنایا پھر سب اور جو راجہ وہان موجود تھے پراکرمی ابھمنون کے سروپ اور بل و پراکرم کو یاد کرکے رونے لگے انترجامی بیاس جی ابھمنون کے شوک مین پانچون بھائیون کو بیاکل بچار کر وہان آئے پانڈون اور سب حاضرین نے اُٹھکر ڈنڈوت کی آسن پر بٹھایا۔ رشی سے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ابھمنون نے جو اپنا پراکرم دکھایا وہ لاکھون آدمی جانتے ہین پرنت لڑکپن سے شترو سینا کے اندر اکیلا چلا گیا اور بہت سے مہارتھی ادھرمیون نے اُسکو مار ڈالا میرا حال کچھ نہ پوچھیے شوک سے کلیجہ نکلا جاتا ہے مہارشی بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن تم بڑے پنڈت اور دھرم گیانی اور کشتریون مین شرومن ہو کشتریون کو ایسے موہ مین پڑنا اُچت نہین ہے ادش جو کرم ابھمنون نے رن بھوم مین کیا اور جیسے جیسے شوربیرون کو اُس نے مارا وہ ہمیشہ کو یاد رہیگا پرنت جو ہونتب ہے وہ نہین ٹلتی اور موت کسی کو نہین چھوڑتی

## موت کا حال راجہ اکمپن کا اتہاس

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ موت کیا ہے کہ سب کو اُسنے اپنے بس مین کر رکھا ہے۔ بیاس جی نے کہا کہ پُرانا اتہاس راجہ اکمپن کا سُناتا ہون کہ جب اُسکا جوان پتر لڑائی مین مارا گیا تو اُسکو بھی بہت شوک ہوا تھا نارد جی

نے اُسکو بہت سمجھایا تو راجہ نے بھی اسیطرح دیورشی ناردسے پرشن کیا کہ موت کیا چیز ہے نارد جی نے کہا کہ جب برمھاجی نے سرشٹی رچی تو موت کی بھی ضرورت سمجھ کر بچار کیا اُنکے کرودھ اگنی سے ایک استری کرشن رکت پنگل برن رکت جیہوا (سیاہ ۔ سرخ زرد رنگ کی استری جسکی زبان بہت لال تھی) پرگٹ ہوئی اُس سے برمھاجی نے کہا کہ تو سب جیودن کے پران ہرے اُسنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مجھکو بڑا ادھرم ہوگا اور سب استری پرش مجھکو سراپ دینگے آپ مجھکو اگیا دیجیے کہ مین تپ کرون تو برمھاجی نے اُسکو اگیا دیدی اُسنے ہزارون برس تک پشکر آدک اوتم استھانون مین رہ کر بڑا بھاری تپ کیا برمھاجی پرشن ہوے اور دہی جیودن کے مارنے کی اُسکو اگیا دی اور یہ بھی کہا کہ تجھکو اِس کام کے کرنے مین کچھ دوش نہین ہوگا جمراج اور طرح طرح کے روگ پرگٹ ہوکر تیری سہاے کرینگے اوستھا کے پورن ہونے پر چارون پرکار کے جیودن کے پرانون کو ہرلے تیرا نام برجا (विरजा) سنسار مین بکھیات ہوگا ۔ نارد جی نے کہا کہ وہ مرت اوستھا پوری ہونے پر سب جیودن کو مارتی ہے اور وقت آنے پر روگ اور سنگرام اور اور کارن پرگٹ ہوجاتے ہین اور کرم دیوتا روپ ہوکر اُسکے ساتھ ہوتے ہین اور پھر لوٹ کر اُسکو مرت لوک مین لے آتے ہین ۔ پران کو موت نہین ہے شریرون کو موت ہے جو سوربیر سنگرام مین سنمکھ جدھ کرکے مرتے ہین اُنکو سُرگ ملتا ہے ہے راجہ اکمپن تمھارا ہری نام پتر سُرگ مین آنند کرتا ہے تم شوک مت کرو اِس اتھیاس کو جو کوئی پڑھے اور سنے گا پُن اور جس سُرگ اور دھن اور اوستھا کا بڑھانے والا ہوگا جیسے کہ بید پاٹھ کا پھل ہے وہی اُسکا پھل ہے راجہ اکمپن کو دھیرج ہوگیا اور اُسکا شوک نورت ہوا ہے جدھشٹر ابھمنون چندرمان کا پتر رجوگن سے رہت بڑا بھاری سنگرام کرکے سُرگ کو گیا ہے تم کو شوک نہین کرنا چاہیے بیاس جی کے اوپدیش سے پانڈون کا شوک نورت ہوا اور وہ پھر سنگرام کرنے کو سنمکھ ہوگئے ۔

## نارد جی اور پربت رشی کا بیاد جگ کرنے والے راجاون کا بیان

پھر جدھشٹر نے موت کا حال سُنکر اور راجاؤن کا حال پوچھا جنھون نے جگون مین بڑی دکشنا دی ہے بیاس جی نے کہا کہ راجہ بشسشٹ کا پتر سنجے نام ہوا اُسکے پاس نارد جی اور پربت رشی آئے اُسنے اپنی کنیان پرم سندری کو دکھایا پربت رشی اُسکی سندرتائی کو دیکھ کر پرشن ہوگئے نارد جی نے کہا کہ اِسکو مجھے دیدو پربت رشی نے کہا کہ اِس کنیا کو پہلے مین نے پسند کیا تم نے کیون مانگا تم سُرگ کو نہ جاسکوگے نارد جی نے کہا کہ تم بڑا کلیش کرتے ہو تم بھی میرے سواے اکیلے سُرگ نہ جانے پاؤگے ۔ راجہ نے دونون کو پرسن کرکے پتر مانگا نارد جی کے آشرباد سے اُسکے گھر سورن شٹیو پتر ہوا جسکے جسم کے میل سے سونا پیدا ہوتا تھا چورون نے اُس راجکمار کو امول بستو سمجھ کر چرایا اور جنگل مین لیجاکر مار ڈالا جب سونا نہ ملا تو بڑے شوک سے چورون نے اپنی آپ گھات کرلی راجہ شیب کو بڑا شوک ہوا کہ ایسا خوبصورت لڑکا جسکا مکھ چندرمان کے سمان پرکاشمان تھا چورون نے سونے کی کھان جانکر مار ڈالا نارد جی اُسکا بلاپ سُنکر راجہ کے پاس گئے اور کہا کہ ہے راجہ تمھارے پتر کی اوستھا اتنی ہی تھی اب اُسکا سوچ مت کرو آخر تم کو بھی مرنا ہے ۔ ہے سنجے راجہ مرت بھی مرگیا جسنے ہمالیہ پہاڑ پر بڑا جگ کیا تھا برہسپت جی نے سموِرت اپنے بھائی سے جگ کرایا تب دیوتا اور رشی پتر جس جگ مین آئے

اور سونے کے پاترون مین سب کو کھلایا اور اسنکھ (بے شمار) دکشنا دی (یہ وہی راجہ مرت ہے جسکا دھن بچا ہوا جگ سے اور سونے کے پاتر راجہ جدھشٹر نے لاکر اپنا بڑا بھاری جگ کیا ہے جسکا ذکر آگے آویگا) مرت کی برابر کسی نے جگ نہین کیا۔

پھر نارد جی نے کہا کہ راجہ پورب بھی مرگیا جس نے بہت جگ کیے اور ہر ایک جگ مین دس ہزار ہاتھی زیور دھجا پتاکا سے آراستہ اور ایک لاکھ گاے دین جنکے سینگ اور کھر سونے چاندی سے منڈھے تھے اور بہت دکشنا دی تھی سارے پرتھی کے برہمن اور سنیاسی جسکے جگ مین آئے تھے۔

راجہ اوشی نر کا پتر راجہ شیبی بھی مرگیا جس نے ساری پرتھی اپنے آدھین کر لی تھی اور بہت جگ کیے اور کرورون نشک سونا دان کیا اور بے شمار گاے دکشنا مین دین راجہ اندر اور اگن دیوتا بازاور کبوتر بن کرآئے اور راجہ کے دھرم کی پریکشا کرکے اپناشی سرگ دیا تھا۔

پھر راجہ دسرتھ کے پتر سری رام چندر جی نے بھی اس شریر کو تیاگ دیا تھا جنکے تیج اور پرتاپ اور اسنکھ گن گائے جاتے ہین جو اپناشی ہیچاتنا لکشمن جی کے بڑے بھائی پتا کا بچن مانکر چودہ برس بن مین اپنی بھاریا سیتا جی سمیت نواس کرتے رہے جن استھان مین چودہ ہزار راچھس اکیلے نے اپنے تیرون سے مارڈالے اور راون کمبھ کرن سے پرتاپی راجہ لنکا کو جنھون نے سینا سمیت اڑا ڈالا جن رام چندر جی کا دیوتاؤن نے پوجن کیا جنھون نے راج سنگھاسن پر براجمان ہوکر بڑے راجسو اور اسومیدھ جگ کیے اور راجہ دھراج پدوی پائی جنکے راج مین کوئی جوان اوستھا دالا نہین مرتا تھا ہزارون برس کی عمر ہوتی تھی گیارہ ہزار برس تک دھرم سے راج کیا اور چارون پرکار کی سرشٹی کو اپنے ساتھ سرگ مین پہونچا دیا جنکے سمان سورسیر کوئی راجہ پرتھی پر نہین ہوا۔

پھر راجہ بھاگیرتھ بھی مرگئے جنھون نے گنگا جی کے دونون کنارون پر سونے کے زینے بنوا دیے تھے جس نے دس لاکھ کنیان آبھوشن بستر ون سے النکرت کرکے برہمنون کو دین اور انکے ساتھ انیک داسیان رتھ گھوڑے ہاتھی دیے اور گنگا جی نے جسکی گود مین براجمان ہوکر اپنا پتا کہا اور سرگ مین باس دیا جس نے بہت سے جگ کرکے اننت دکشنا برہمنون کو دی اور سب دیوتا جسکے جگ مین پرتکش آئے۔

پھر راجہ دلیپ بھی مرگیا جس نے بہت سے جگون مین پرتھی کا دان برہمنون کو دیا جسکے جگ مین راجہ اندر دیوتاؤن سمیت برتمان ہوے ہزارون ہاتھیون پر جگ کی سامگری آتی تھی راستون اور بن مین بھوجن کی سامگری کے ڈھیر لگے ہوے تھے جگ کے ستون سنہرے اور سب برتن سونے کے تھے بہت اپسرا اور گندھربون نے وہان آنکر باجے بجائے اور نرت کیا جل مین جدھ کرنے والے راجہ دلیپ کے رتھ کے پہیے جل مین نہین بھیگتے تھے جسکی برابر کوئی راجہ دکشنا دینے والا نہوا وہ تمہارے پتر سے بشیش پراکرمی تھا تم کیون شوک کرتے ہو۔

پھر یوناشو کا پتر راجہ ماندھاتا بھی مرگیا جس نے تینون لوک بس کر لیے تھے اسونی کمارون نے راجہ کے شریر سے اسکو کھینچ کر نکالا تو دیوتاؤن نے کہا کہ اسکو دودھ پلاکر کون پالے گا۔ راجہ اندر نے کہا کہ مام دھاتا یعنی مین پالونگا وہی نام اسکا ہوگیا اور راجہ اندر کی امرت بھری انگلی کو دودھ کی طرح چوس کر ایک دن مین بڑا ہوگیا اور بارہ دن مین بارہ برس کا لڑکا پرتیت ہونے لگا ساری پرتھی کو ایک دن مین بس کر لیا اور جگ مین سونے کی بہت

بڑی بڑی مچھلیان دان کردین اور جگ مین دودھ اور شہد کی ندی بہادی سب دیوتاؤن نے جسکے جگ مین سوم پان کیا

راجہ مجھاتی بھی مرگیا جسکا ذکر پہلے برنن ہوچکا۔

اور راجہ امریک نابھاگ کا پتر بھی مرگیا جسکے جگ مین ہزارون راجہ اور راج کمارون کو بھی دکشنا دی گئی۔
راجہ ششی بندو بھی مرگیا جس نے بہت کنیاؤن کا دان جگ مین کرکے ہزارون لاکھون برہمنون کو دکشنا سے پرسن کیا۔

راجہ امرت جش بھی مرگیا جو بڑا دانی تھا۔

اور رنت دیو بھی مرگیا جسکی رسوئی مین بہت پشو سُرگ کی اچھا سے آپ بلدان ہونے کو چلے آتے تھے رسوئی کے استھان اگن ہوتر مین چرم سموہون کی ندی برتمان ہوئی جسکا نام چرمنوتی ندی بکھات ہوگیا جسکی رسوئی مین سب پاتر سونے کے تھے۔

راجہ دھرت دشنت کا بیٹا بھی مرگیا جس نے ننانوے اسومیدھ جگ جمنا جی کے تٹ پر کیے آدپرب مین اُسکا برنن ہوچکا ہے سوائے اسومیدھ جگون کے اگنشٹوم اور اتی رات اور بسوجیت جگون سے پوجن سری بھگوان کا کرکے کنو رشی کو اسنکھ (بے شمار) دھن دیا اور بے شمار گائین اور ہاتھی گھوڑے آدک دان کرکے برہمنون رشیون کو دیے۔

پھر راجہ پرتھو کو بھی سنا کہ وہ بھی مرگیا جسکو ساری پرتھی کا راج تلک برہمنون نے کرایا تھا یہ پرتھی اُسی پرتھو کے نام سے پرتھی مشہور ہوئی راجہ پرتھو نے پرتھی روپ گاے کو دوھکر ساری اوشدھی بناسپتی اور سات طرح کے اناج وغیرہ پرتھی سے نکالے۔ گانون شہر قصبے اُسی نے آباد کیے اینٹ چونے گچ وغیرہ بناکر مکانات بنائے بہت سے جگ کرکے دکشنا برہمنون کو دی۔

جمدگن رشی کے بیٹے پرسرام جی بھی اپنا شریر چھوڑکر پرلوک کو چلے گئے اُنھون نے کارت بیرج سہسرباہو سے پراکرمی راجہ کو جیت کر سینا سمیت مارڈالا اور اکیس دفعہ کشتری راجاؤن سے پرتھی کو خالی کردیا اور لاکھون کشتری راجاؤن کا خون پرتھی پر گرادیا خون کے تالاب بھردیے اور ندی بہادی اور اٹھارہ دیپ پرتھی اپنے آدھین کرکے آٹھ تال برکش سمان اونچے سونے کی بیدی برہماجی کے بنائے ہوئے ہزارون رتنون سے آراستہ کیے ہوئے کشپ جی کو دان کرکے دیدیے کشپ جی نے کہا کہ آپ اِس پرتھی کی ہوئی پرتھی کو چھوڑکر اور کسی جگہ چلے جاوین تو پرسرام جی نے سمدر کو ہٹاکر نئی زمین اور پربت سمندر سے لیکر اُس مہیندر پربت پر بایو (ہوا) کے سمان نواس کیا۔

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجہ مہاتیشور نارد جی نے راجہ سنجے کو اِن سولہ راجاؤن کے جش اور کیرت سُناکر کہا کہ جو کوئی پرش ان سولہ مہاتماؤن کا جش پرات کال (صبح کے وقت) گاوے گا اُسکو لکشمی اور بھوتی پراپت ہوگی اور اوستھا اُسکی بڑھیگی نارد جی کو راجہ سنجے کے پتر دیا آئی اُنھون نے اُس چورون سے مارے ہوئے پتر کو جسکا نام سورن شٹھیو تھا اور نارد جی کے آشیرواد سے پیدا ہوا تھا پھر جِلا دیا تب راجہ سنجے اُس درشن کے جوگ پتر کو جیتا ہوا دیکھکر بہت ہی پرسن ہوا اور بار بار نارد جی کے چرنون پر سر لاویا اور بہت استت کی اور بہت ادب

راجہ سنجے نے دان پن کیا- ہے دھرمراج تم نے تو بہت کچھ زمانہ دیکھا ہے سنتوش کرو اور اپنے بھائی ارجن بھیم نکل سہدیو کو بھی سنتوش دو اور اچھی طرح سمجھ لو کہ جو ہونہار ہے وہ ہوے بغیر نہین رہتا ہے تمھارے رکشک تو جگت کے سوامی سری کرشن جی ہین تم اُنکی کرپا سے جلدی شترون کو جیت لوگے شوک کو چھوڑ دو کل پھر سنگرام کرنا ہے اور نہین معلوم کون کون مارا جاویگا کتنے ہی مارے گئے اور کتنے ہی مارے جاوینگے یہ سمان شوک کا نہین ہے اسطرح اور بہت سارشی بیاس اور سری کرشن جی نے جدھشٹر اور اُسکے بھائیون کو اُپدیش کیا اور سمجھا کر چلے گئے -

اتی سری سام کرت مہابھارتے درون پرب سری کرشن اور بیاس جی کا اُپدیش تیرھوان ادھیاے -

# چودھوان ادھیاے

## ارجن کا تیر کے شوک مین جیدرتھ کے مارنیکی پرتگیا کرنا

سنجے نے کہا کہ سری کرشن جی اور بیاس جی کے جانے کے پیچھے ارجن جسکی آنکھون سے آنسو برابر نکل رہے تھے بیچین اور شوک سمدر مین ڈوبا ہوا سب سبھا کے اندر یہ بچن بولا کہ میرے پرم پریہ پتر ابھمنون کو جیدرتھ دشٹ نے ادھرم سے مارا اگرچہ اُسکے سہایک اور بھی کئی مہارتھی تھے پرنت رستہ روک کر جیدرتھ نے اُسکو نکلنے نہین دیا اسلیے جیدرتھ کو کل ضرور ہی مارونگا چاہے سنگرام کرتے ہوے سورج چھپ جاوے اور خواہ کوئی دیوتا بھی اُسکی رکشا کرے ایک دفعہ وہ سنگرام مین میرے مقابل آجاوے جو اُسکو نہ مارون تو مجھ کو وہ گت ملے جو دن مین استری سنگ کرنے والون یا بائین ہاتھ سے بھوجن کرنے والون یا پرات کال اور سندھیا سمین سونے والون اور شاستر کی نندا کرنے والون بید کے بچن نہ ماننے والون جھوٹ بولنے والون مدرا پان کرنیوالون گئو برہمن کے بدھ کرنے والون بہتے جل مین تھوک اور بشٹا ڈالنے والون میٹھا بھوجن بغیر دوسرون کے تقسیم کیے اور ورون کے دیکھتے آپ کھانے والون کو ملتی ہے جو لوگ دھوکے سے زہر کھلانے والے اور متردن کو دھوکھا دینے والے گھرون مین آگ لگانے والے اگن اور برہمن کو پانون لگانے والے ہین اُنکو جو نرک ملتے ہین وہ مجھے ملین جو کل جیدرتھ کو نہ مارون اور جو سورج کے چھپنے تک اُسکو نہ مارون تو اگن مین اپنا تن جلادون غرض ساری رات شوک اور آپس مین صلاح مشورہ کرنے مین گذر گئی جیدرتھ نے سُن لیا کہ ارجن میرے مارنے کو آویگا بہت ہی بیاکل اور شوک مین ڈوبا کانپتا ہوا درجودھن اور راجاؤن کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ابھمنون کے شوک مین بھرا ہوا ارجن مجھ کو مارنا چاہتا ہے مجھے اُسکا بڑا بھے ہے اسلیے مین چاہتا ہون کہ اپنے گھر جیتا چلا جاؤن یہ کہکر بہت سے راجاؤن مین بلاپ کرنے لگا اور بار بار کہنے لگا کہ ہے راجاؤن تمھارا بھلا ہو مجھے بدا کردو نہین وہ اندر کا پتر میرا خون کیے بغیر نہین رہیگا اُس نے پرن کر لیا ہے اور جو مین رن بھوم مین رہون تو کرپاچارج اور درونا چارج کرن شل باہلیک سب ملکر میری رکشا کرین اور مجھے موت کے منھ سے بچاوین درجودھن نے جیدرتھ سے کہا کہ ہے شور بیر تم اتنا کیون ڈرتے ہو جنکا تم نے نام لیا اُنکے سواے دوسا سن بھورے شرد اتھ جی کا مبوج سودکشن مہاباہو بکرن ڈرمکھ اسو تھامان کتنی تمھاری رکشا کرینگے گھبرانے کی

کیا بات ہے ارجن کیا کرسکتا ہے ہماری طرف گیارہ اکشوہنی دل ہے ارجن کیا پانچون پانڈو بھی ملکر آوین تو بھی ہم تم کو بچا دین گے شوک دور کرو پھر درونا چارج سے جیدرتھ نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ آپ ارجن کے ہنر مجھے ظاہر کرین انھون نے کہا کہ شستر بدیا مین تم اور ارجن برابر ہو ہان دیوتا ؤن سے جو استر شستر ارجن نے پائے ہین اور بدیا سیکھی ہے وہ بششیش ہے تمھاری پرارتھنا ہے ہم تم کو اُس کے ہاتھ سے بچا دینگے اور جسکی طرف مین ہون ایک دفعہ تو دیوتا بھی اُسکا کچھ نہین کر سکتے ہین تم دُرومت تم نے تو پانڈون کے کارن ٹرا تپ کیا ہے تم نے بر پایا ہے تم اتنا کیون ڈرتے ہو تمھارا ہے کہا کہ شیو جی مہاراج نے کہدیا تھا کہ تو سواے ارجن کے اور پانڈون کو روک سکیگا اُسکا بھی مجھے بھت رہتا ہے۔ تب درونا چارج نے جیدرتھ کا سنتوش کردیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب جیدرتھ کا بلاپ کرنا اور درونا چارج کا شور کرنا چودھوان ادھیاے۔

## پندرھوان ادھیاے

## سری کرشن اور ارجن کا شیوجی سے جیدرتھ کے مارنے کا بر پانا

سنجے نے کہا کہ اب پانڈون کا حال سنو کہ وہان ارجن سے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن تم نے بغیر میری صلاح کے یہ پرن کرلیا کہ جیدرتھ کو مارونگا یہ سخت مشکل ہے مہارتھی جیدرتھ کا مارنا بہت کٹھن ہے ارجن نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے جگت پت آپ کی کرپا سے میرا پرن پورا ہوگا آپ دیکھین گے کہ مین کس طرح جیدرتھ کو مارتا ہون آپ کی کرپا سے مین نے کوبیر جی اور مہادیو جی سے جو استر پائے ہین اُن کو کام مین لاؤنگا آپ میرے گانڈیو دھنش اور میری بھجا کا ایمان نہ کرین جب ایسے ایسے شستر میرے پاس ہین اور آپ میری رکشا کرکے میرے رتھ کو ہانکتے ہین تو میرا پرن کیون پورا نہ ہوگا آپ سوبھدرا اور اُترا کا سنتوش کرین کہ اُنکو بہت شوک ہو رہا ہے اور مجھے میرے ارادے پر کامیاب ہونے کی آشیرواد دین باسدیو جی رنواس مین گئے اور اپنی بہن سوبھدرا کو جو اتینت شوک مین پڑی ہوئی ابھمنون ابھمنون کہکر بلاپ کر رہی تھی اور اوترا اُسکی بھاریا اپنے پراکرمی پت کے دھیان مین مورچھت پڑی تھی پر پڑی تڑپ رہی تھی۔ دھیرج دیتے رہے اور سمجھاتے رہے کہ اُس سوربیر نے پرم گتی پائی اور سُرگ کو گیا بہت چنتا اور شوک کرنے سے کچھ ہاتھ نہین آتا ہے اُنکو بہت طرح سے دھیرج دیکر کُشا کا آسن بچھا کر ایکانت مین آچمن کرکے بیٹھ گئے اور دھیان کرنے لگے کہ کس طرح ارجن کا پرن پورا ہووے وہ مجھے سب سے بششیش پریہ ہے جو اُسکا پرن پورا نہ ہوا تو جینا اُسکا بیرتھ ہے یہان ارجن تیر شوک اور اپنے پرن پورا ہونے کے سوچ مین ساری رات جاگ کر صبح ہونے سے پہلے نیند کے بس ہوکر سویا تو سپن مین کیا دیکھتا ہے کہ سری کرشن جی آئے اور ارجن نے کہ آٹھ پہر جو ستھ گھڑی باسدیو جی کا دھیان رکھتا تھا اُن کے درشن کرکے اچھا آسن دیا اُنھون نے یہ کہا کہ ہے ارجن اپنے پُتر ابھمنون کا شوک مت کر اُسکے دشمن جیدرتھ کو پاشپت استر سے جو مہادیو جی کا دیا ہوا استر ہے مار جو منتر اُسکا یاد نہ رہا ہو تو شیو جی کے پاس جا کر اُن کے درشن کرکے یاد کرلے۔ پھر سری کرشن جی اور ارجن دونون آکاش کو اُڑے۔ ارجن کی داہنی بھجا کشو جی پکڑے

ہوے تھے کو بیرجی کا استھان اور اکاش گنگا اور انیک رمنیک استھان دیوتاؤن کے دیکھتے ہوے سفید رنگ سہاؤنی شکھر کیلاش پربت پر مہادیو جی پاربتی جی اور اُنکے گنون کے درشن ہوے جنکا پرکاش ہزارون سورج سے بششیش تھا با گمبھیر دھارن کیے براجمان بائین انگ پاربتی جی شوبھائمان چارون طرف سے سگندھ آرہی تھی دیوتا اور رشی لوگ استت کرنے تھے شیوجی نے باسدیوجی اور ارجن کو آتے ہوے دیکھ کر پرسن ہوکر کہا کہ آؤ سری نرنارایُن تم دونون کا آنا شبھ ہووے جس کارن آپ دونون میرے پاس آئے ہین وہ کہیے کہ مین پورن کرون سری کرشن جی اور ارجن نے شیوجی کی استت کی اور سری کرشن جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ سے دیوون کے دیو مہادیو جی ارجن یہ چاہتا ہے کہ اپنے پراکرمی پتر کے مارنے والے جیدرتھ کو جس نے پہلے آپ سے بر پایا ہے جیت لیوے - شیوجی مہاراج نے پرسن ہوکر کہا کہ ہمارا دھنش بان جو سرودر پر سامنے رکھا ہے لے آؤ ہم اُسے آپ کو دینگے جس سے ہم نے سارے دیوتاؤن کے شترون کو مارا ہے - ارجن اور سری کرشن جی سرودر پر گئے تو کیا دیکھا کہ بڑا بھاری سرپ پھن اُٹھائے کھڑا ہے اور تیکشن بش اُگل رہا ہے اور دوسرا ویسا ہی کالا سرپ آگے پھن اُٹھائے کھڑا ہے اُنھون نے اُن دونون سرپون کو دیکھ کر شیوجی کی استت کی وہ دونون سرپ دھنش بان روپ ہوگئے اور سری کرشن اور ارجن اُن کو اُٹھا لائے اور مہادیو جی کے پاس لاکر رکھدیے پرسن سروپ شیوجی مہاراج نے دھنش پر بان چڑھا کر منتر پڑھکر ارجن کو دھنش کا چلانا یاد کرایا اور تیر سرودر مین مارا ارجن نے اُس منتر اور دھنش کے چڑھانے کو مہادیو جی سے سیکھ لیا شیوجی نے خوش ہوکر ارجن سے کہا کہ اب اِس پاشپت نام دبّ استر کو لیجاؤ اور اپنا کاج سدھ کرو ارجن اور سری کرشن جی اُس دبّ استر کو لے کر شیوجی کی استت ست رودری یجر بید کے منترون سے کرکے پرسن چت وہان سے چلے آئے اور بہت ہی پرسن ہوے - دارک سے کہا کہ ہمارا رتھ اچھی طرح استر شسترون سے آراستہ کرو آج بڑا بھاری سنگرام کرکے ارجن راجہ جیدرتھ کو ماریگا دارک نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی کرونگا۔

اتی سری مہابھارتے درون پرب ارجن کا دب استر مہادیو جی سے پانا سمپرن پندرھوان ادھیاے

## سولھوان ادھیاے

### مہاراجہ جدھشٹر کے پرات سندھیا کا ترپانت پھر سری کرشن اور جدھشٹر سمباد

سنجے نے کہا کہ پرات کال ہونے سے پہلے راجہ جدھشٹر کے خیمہ مین ماگد سوت بندی جن گئے اور روزمرہ کے دستور کے موافق استت راجہ کی کرکے جدھشٹر کو جگانا ندرت کرنے واسطے اور گائن بدیا مین چتر سُریلی آواز سے گانے لگے مردنگ جھرجھر بیری پنو گومکھ اڈمبر سنکھ دندبھی بجنے لگے راجہ جدھشٹر جاگے اور اوش کارجون کے ارتھ اشنان گرہ مین گئے اشنان کرانے کے لیے ایک سو آٹھ نوکر چاکر جل کے سورن کلش اور پوجا کی سامگری لیے ہوے سامنے آئے راجہ جدھشٹر نے چھوٹے بستر پہنکر منتر پڑھتے ہوے جل سے جو سونے کے کلشون مین بھرا ہوا تھا خوشبودار ادبٹنے شریر کے لگاکر اشنان کیا سفید اونی آسن پر بیٹھ کر سفید چندن اپنے اُتم شریر اور مستک پر لیپن کیا اور سری نارایُن کے دھیان مین پورب مکھ ہوکر ست پرشون کے سمان جپ کرنے لگا پھر اگنی شالا مین

جاکر بیدون کے منترون سے اگن مین آہوتی دیکر اگن کی پوجا کی راج بستر اور ابھوشن پہنکر دوسرے استھان
مین جاکر بید پاٹھی برہمن اور سورج او پاشک برہمنون کے جو ہزارون شمار مین تھے درشن کرکے ڈنڈوت کی اور
آشیرواد پائی ایک ایک نشک سونا اور سو گھوڑے اور سو کپلا سفید گاے دودھ دینے والی جنکے سینگ سونے
کے اور کھر چاندی کے لگے ہوے تھے بچھڑون سمیت دکشنا مین برہمنون کو دین اور بسوکرمان کی سنہری ارگھا پاتر
مالا جل پورن گھٹ روشن اگن روپی گوروچن سوکھی کنیان دہی گھرت منگلیک بستو دیکھ کر اور چھوکر خیمہ سے باہر
آیا اور دربار کے خیمہ مین گیا جہان بہت سے خدمتگارون نے بسوکرمان کے بنائے ہوے اونچے آسن پر براجمان
کیا اور نانا پرکار کے پھول مالا اور جواہرات کے جڑے ہوے راجاؤن کے سنگار کے آبھوشن موتیون اور
بیش قیمت رتنون کی مالا اور مکٹ جنکا پرکاش چارون طرف ہو رہا تھا پہنایا چنور اور مورچھل لے کر خدمتگار
پیچھے اور داہنے بائین کھڑے ہوے سوت بندی جن استت کرنے لگے اور گندھرب راگ سنانے لگے
تھوڑی دیر پیچھے گھوڑون کے ٹھکرون کی اور ہاتھیون کے گھنٹون کی آواز آئی سنکھ دھن ہونے لگی اس کے پیچھے
کنڈل دھاری کھڑگ باندھنے والے زرہ پوش دربان آئے اور راجہ کے سامنے گھٹنون کے بل پرتھی پر استھت
ہوکر ڈنڈوت اور پرنام کرکے بیٹھ گئے اور کہا کہ مہاراج سری کرشن چندر جی آئے ہین اتنا سنتے ہی راجہ یدھشٹر
نے کہا کہ شبھ شبھ سیگھر آوین اور اٹھ کھڑے ہوے اور سری کرشن جی مہاراج کو ڈنڈوت پرنام کر اچھے سنگھاسن
پر بٹھا کر آپ بیٹھ گئے اور بدھ سے پوجن سری مہاراج کا کیا اور پوچھا کہ آپ سکھ سے تو رات کو سوئے ۔
ہے مدھوسودن جی آپ پرسن تو ہین اسکا اچت اتر سری کرشن جی نے دیا پھر دربان نے کہا کہ بہت سے راجہ
آئے ہین یدھشٹر نے کہا بلا لو ۔ دھرشٹ دمن بھیم سین راجہ براٹ ساتکی درشٹ کیتو سکھنڈی نکل سہدیو
چیکتان کیکے پانچال دیشی راجہ اور بہت سے راجہ اور کشتری سور بیر آئے اور مہاراجہ یدھشٹر کو ڈنڈوت کرکے
اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے یہ یودھا ن مہابلی اور سری کرشن جی ایک آسن پر بیٹھے مہاراجہ یدھشٹر سری کرشن
جی سے بولے کہ ہے کیشو ہے مدھو دیت کے مارنے والے ۔ ہے کنول نین جس طرح سب دیوتا راجہ اندر
کے شرن مین ہین اسی طرح ہم سب آپ کی پناہ مین اس گھور سنگرام کورون مین اپنی بجے چاہتے ہین
ہے جناردن جی ۔ ہے جگت کے سوامی آپ کو اچھی طرح معلوم ہے جس طرح ہمارا راج کورون نے لیا
ہے اور جیسی تکلیفین کورون نے ہم کو دی ہین آپ کے چرنون کے پرتاپ سے ہم اپنا راج پاوین اور
آپ کے انوگرہ سے میرا چت آپ کے چرنون مین بندھا رہے آپ ایسا کرین کہ پیارے بھائی ارجن کا پرن
پورا ہو جاے اس شوک ساگر سے جس مین ہم سب بھائی کل سے ڈوبے ہوے ہین آپ ہی پار اتارینگے
ہے مادھو جی جس پرکار سے آپ سدیو ہماری رکشا کرتے رہے ہین اب بھی اوش ہی کرین ۔ ہے دیودون کے
دیو گورو روپ ساگر مین ہماری ناؤ پڑی ہے ہم ڈوبے ہوے پانڈون کو آپ باہر نکالین سری نارد جی پورشی
آپ کو جگت کا کرتا ہرتا برنن کیا کرتے ہین آپ کی آونت کو کوئی نہین جانتا ہے سہے سارنگ دھنش دھاری
موہنی روپ مادھو جی آپ انوگرہ کرین ۔

اتی سری سام کرت مہابھارتے درون پرب راجہ یدھشٹر اور سری کرشن سمباد چھبیسوان ادھیاے ۔

# سترھوان ادھیاے

## سری کرشن اور جدھشٹر سمبادارجن کا سنتوش

سنجے نے کہاکہ اُس بھری سبھامین راجہ جدھشٹر سے سری کرشن چندر جی نے یہ کہاکہ ہے راجن تمھارا بھائی ارجن سب دھنش دھاریون مین شرومن ہے بہ پراکرمی بجئی تیجسوی ارجن تیرے دشمنون کو ماریگا اور مین وہی کام کرونگا جس مین ارجن کی فتح ہو جیدرتھ دُشٹ کو ارجن آج ماریگا کل اُسکو کوئی نہ دیکھے گا چاہے کتنے ہی درجودھن اُسکی سہاے کرین ارجن ضرور اُسکو ماریگا اور آپ کا شوک دور کریگا مین اِس سبھا مین سب کے سامنے کہتا ہون کہ ارجن اُس پاپی جیدرتھ کو مارکر آپ کے درشن کریگا آپ چنتا نہ کرین یہان یہ باتین ہوہی رہی تھین کہ ارجن بھی اُس سریشٹھ سبھا مین جہان ہزارون دھرمگ راجہ بیٹھے تھے آگئے اور پہلے سری کرشن مہاراج اور پیچھے سب کو نمشکار کرکے کھڑے ہوے مہاراجہ جدھشٹر اُٹھ کر ارجن سے پریت پوربک ملے اور ہردے سے لگالیا اُسکے مستک کو سونگھ کر آشیرواد دی اور یہ کہاکہ ہے ارجن مین اور یہ سب سبھاسد اچھی طرح جانتے ہین کہ تیری اچھا انکول بجے تیرے ساتھ ہے کیونکہ جگت آتما سرب ایشر کال کو جیتنے والے کنول نیتر سری کرشن بھگوان تیرے اوپر پرسن ہین یہ سُنکر ارجن ہاتھ جوڑ کے بولے کہ ہے تات آپ کا کلیان ہو مین نے کیشو جی کی کرپا سے بڑا اشچرج دیکھا ہے پھر سب راجاؤن کے سنتوش کے کارن شیو جی کا درشن ہونا اور پاشپت استر ملنے کا برتانت کہا سبھون نے شیوجی مہاراج کو باربار نمشکار کرکے اُس استر کو دیکھا اور پرسن ہوکر بولے کہ شبھ ہو شبھ ہو پھر سب راجہ سنگرام کے لیے اُٹھے اور سری کرشن چندر نے ارجن کے رتھ کو جسپر ہنومان جی کی سُنہری دھجا لگی ہوئی تھی اچھی طرح سے آراستہ کیا اور پھر ارجن کو سوار کرا کے آپ معہ ساتکی کے سوار ہوے بندی جنون نے آشیرواد دی اور شبھ شگون سامنے آئے ارجن نے پرسن ہوکر کہا کہ سری باسدیو جی کی کرپا سے ساتکی جی آج میرا پرن پورن ہوگا سری کرشن جی میری رکشا کرنے والے ہین پھر کون ایسا ہے جو مجھے جیت سکے اور سب راجاؤن سے کہاکہ تم سب مہاراج جدھشٹر کی رکشا اِسطرح سے مل کر کرنا جیسے ہر وقت مین کرتا ہون ایسا نہو کہ درونا چارج اپنے پرن پورا کرنے کے لیے مہاراجہ کو تکلیف دیوے سب ہوشیار رہنا مین بھی موجود ہون اور سری کرشن جی ہماری رکشا کرینگے کچھ چنتا کی بات نہین ہے۔ وہان راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ابھمنون کے شوک سے دُکھی پانڈون نے جس طرح سنگرام کیا اور ارجن نے جیدرتھ کے ساتھ جو کچھ کیا ہو وہ مجھے سناؤ وہ خوشی کی آواز جو درجودھن کے ڈیرون سے آئی تھی اب بند ہوگئی مجھے بہت شوک ہو رہا ہے سب برتانت مجھے سناؤ ہے سنجے مین نے درجودھن سے بہت کہا اور سری کرشن جی نے بہت سمجھایا پرنت مورکھ درجودھن کی سمجھ مین نہ آیا جہان ارجن اور سری کرشن جی ہون اُنکو کون جیت سکتا ہے گانڈیو دھنش کے بانون کو کوئی ہماری سینا مین نہین سہہ سکتا ہے سنجے نے کہاکہ ہے راجن مین نے اور بھیشم جی نے اور بدر جی نے آپ کو اتنا سمجھایا کہ آپ درجودھن کو ادھرم کرنے سے

ردکین پرنت آپ نے نہین مانا درجودھن ادھرمی کرن اور شکنی کے کہنے سے جوجو کوکرم کرتا رہا آپ دیکھتے رہے منع نہین کیا دھرماتما پانڈو پانچ گانون لینے پر راضی تھے درجودھن کے کہنے سے آپ نے وہ بھی انکو نہ دیے پہلے سری کرشن جی آپ کی بھیشم جی اور درونا چارج جی کی کیسی تعظیم کرتے تھے جب سے انھون نے دیکھا کہ درجودھن کو نہ روک کر تم سب اُسکے کہنے پر چلتے ہو اب وہ تمھارا یا درونا چارج یا بھیشم جی کا کچھ بھی ستکار نہین کرتے کئی دفعہ آپ کو اور درجودھن کو مہا پربھو جگت کے سوامی نے سمجھایا پرنت تم نے اُن کے کہنے پر کچھ بھی خیال نہین کیا اب کیا ہوتا ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے دردن پرب سری کرشن مخدمشتر سمباد سنجے کا راجہ دھرتراشٹ کو اُپدیش کرنا سترھواں ادھیاے

# اٹھارہواں ادھیاے

## درونا چارج کا چوتھا جُدھ اور ارجُن کے پراکرم کا برنن

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ اب سنگرام کا حال سُنو جو دیکھا ہے وہ برنن کرتا ہون پراتہ کال جب دونون سینا رن بھوم مین آئین تو درونا چارج نے بیوہ بنا کر اپنی سینا کو بڑھایا تمھاری سینا کے سوربیر یہ کہتے ہوے چلے کہ وہ ارجن دھنش دھاری کہان اور وہ سری کرشن گوبند جی کہان ہین رن بھوم مین آوین اور ہمارا پراکرم دیکھین پھر درونا چارج اپنا رتھ لے کر آگے بڑھے اور سنکھ دھن دونون طرف سے ہونے لگی تب درونا چارج جی نے جیدرتھ سے کہا کہ تم اور سومدت مہا رتھی کرن - اسوتھامان - شل - کرپا چارج پرش سین ایک لاکھ گھوڑے ساٹھ ہزار رتھ چودہ ہزار متوالے ہاتھی اکیس ہزار پیادے لے کر چھ کوس مجھ سے پیچھے پیچھے علیحدہ جگہ جا ٹھہرو۔ اندر کے ساتھ دیوتا بھی تجھے وہان تکلیف نہین پہونچا سکتے ہین پانڈو کیا کر سکتے ہین - ہے جیدرتھ تم سنتوش رکھو یہ بات سُنکر قندھار دیشیون کے ساتھ جیدرتھ چلا گیا پھر درمرشن ڈیڑھ ہزار ہاتھیون کے ساتھ آگے بڑھ کر لڑنے لگا درونا چارج نے چکر شکٹ نام بیوہ چوبیس کوس لمبا دس کوس چوڑا بنایا اور پھر پدم گربھ بیوہ پہلے حصہ مین بنایا درمیان مین شوچی نام بیوہ بنایا اور سب کے آگے کرت برما دھنش دھاری کھڑا کیا کہ آج کے سنگرام مین ارجن اپنے تیر کے شوک مین بھاری سنگرام کریگا اور جیدرتھ کو سب کے بیچ مین رکھا کوروُن کی سینا کو دیکھ کر پانڈون نے اپنی سینا کا گرڑ بیوہ رچ کر سب کے آگے ارجن کو کیا جس وقت ارجن نے ٹنکور گانڈیو دھنش کی کی بہت اپشگون ہوے پھر سری کرشن جی نے اپنے پنچ جنیہ سنکھ کو بجایا اور ارجن نے اپنے دیودت سنکھ کو۔ ہنومان جی نے ارجن کی دھجا مین ٹہ ابھاری بکرال شبد کیا کہ ساری سینا کوروُن کی ڈر گئی دُرمرشن کو دیکھ کر ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ یہ دشٹ دُرمرشن کال کا پریرا ہوا آگے آتا ہے آپ رتھ کو آگے بڑھا دین انھون نے باگ اُٹھائی دونون طرف سے جُدھ ہونے لگا دونون سینا کے آدمی ایک دوسرے سے لڑنے لگے پیادہ سے پیادہ رتھ سوار سے رتھ سوار ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار آپس مین خوب جُدھ کرنے لگے دونون سوربیرون نے ایسے تیر برسائے کہ نہ ارجن دکھائی دیتا تھا نہ دُرمرشن - تھوڑی دیر مین ارجن کے تیرون نے ہزارون

آدمی کوروی سینا کے سرکاٹ کر پرتھی پر گرا دیے ہزارون زخمی لاش سر کٹے ہوے شر بر خون کی ندی مین بہ رہی تھین - پھر ارجن نے منتر پڑھکر ایسے تیر چلائے کہ آپ کی سینا کے شور بیر اپنے سپاہیون کو ارجن جانکر آپس مین کٹ کٹ کر مرنے لگے اور یہ بھید کسی نے نہ جانا جو ارجن کے آگے جاتا وہی سر کٹ کر پرتھی پر گرجاتا تھا ارجن کے ہاتھ کی پھرتی کو دیکھ کر کوروی سینا اسچرج کر رہی تھی ارجن نے سیکڑون ہاتھی اور رتھ اور گھوڑون کے سوارون کو مار کر پرتھی پر ڈال دیا آخر کو تمھاری سینا بھاگتی دکھائی دی گھوڑون کے سوار چابک مارکر اور ہاتھی سوار ایڑیان مار مار کر ارجن کے آگے سے اپنی اپنی سواریون کو بھگائے لیے جاتے تھے اپنی سینا کا برا حال دیکھ کر دوساسن ہاتھیون کی سینا لیے آگے بڑھا ارجن نے اپنے تیرون سے متوالے ہاتھیون کی سینا کو اسطرح بھگا دیا جیسے تیز و تند ہوا سے بادل بھاگ جاتے ہین - اور دوساسن کو تیرون سے ایسا زخمی کر دیا کہ وہ بھی سینا کے بھاگنے پر آپ اپنے پران بچاکر درونا چارج کے پاس بھاگ کر چلا گیا -

انی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ارجن پراکرم اٹھارھوان ادھیاے -

# انیسوان ادھیاے

## ارجن پراکرم شرتایدہ کا مارا جانا

سنجے نے کہا کہ درونا چارج نے اپنی سینا کو بھاگتے ہوے دیکھ کر ارجن سے سنگرام کرنا چاہا ارجن نے اپنے گرد کو دیکھ دنڈوت کرکے کہا کہ ہے پرشوتم برہمنون مین پرم سریشٹھ - مین آپ کا داس اور شش ارجن ہون آپ مجھے اپنی سینا مین جانے کی آگیا دیوین جیسا استوتھاماں آپ کا پتر ہے ویسا ہی مین ہون دونون کو برابر جانکر مجھے اندر جانے دو کہ مین اپنے پرن کو پورا کرنا چاہتا ہون درونا چارج جی یہ سنکر کہنے لگے کہ ہے پتر ایسا کبھی نہین ہوسکیگا کہ بغیر میرے جیتنے تم سینا کے اندر چلے جاؤ اور وہان جاکر جیدرتھ کو مارو - یہ کہکر ارجن کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگے ارجن نے بھی اپنے گانڈیو دھنش کو سنبھال کر ایسے بان مارے کہ درونا چارج کو گھایل کر دیا پھر کرودھ ونت ہوکر درونا چارج جی نے ارجن اور سری کرشن جی اور ساتکی آدک راجاؤن کو جو ارجن کے پیچھے پیچھے اسکی رکشا کو آئے تھے گھائل کیا - اُس سمین کے جدھ کو دیکھ دیوتا بھی اسچرج کرتے تھے بڈھے اچاری ارجن کو دھنش دھاری اور مہا شور بیر جان کر ایسی تیزی اور چالاکی سے تیرون کی بارش کر رہے تھے کہ نگاہ کام نہین کرتی تھی ادھر ارجن اُنکے تیرون کو کاٹ کر اپنے تیرون سے درونا چارج اور اُنکے ساتھی شور بیرون کو مارتا تھا اُدھر سے درونا چارج ہزارون تیرون سے ارجن کے تیرون کو روک کر ارجن کی سینا کو مارتے تھے جب اِس جدھ مین بہت دیر ہوگئی تو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج وقت گذرا جاتا ہے کیونکہ میرا پرن پورا ہوگا سری کرشن جی نے کہا کہ اِس اچاری کو یون ہی چھوڑ کر آگے چل مین رتھ کو بڑھاتا ہون - ارجن نے درونا چارج کی پرکرمان کی اور تیرون کو برساتا پرکرمان کر آگے چلا تب درونا چارج نے کہا کیون ارجن کہان جاتا ہے ارجن نے کہا کہ ہے پرشوتم آپ میرے گرد ہین شترو نہین ہین آپکو دیوتا بھی

نہین جیت سکتے مجھے اندر جانے دیجیے یہ کہتا ہوا ارجن اور راجاون کو جو سامنے کھڑے تھے مارتا ہوا کورون کی سینا مین اسطرح گھس گیا جیسے بہت سے مرگون کے سموہ مین سنگھ نربھے چلا جاتا ہے دوساسن اور شل سنگھ ہوکر ارجن سے جدھ کرنے لگے انکو ارجن نے ایسا گھایل کیا کہ اپنی سینا سمیت بھاگ گئے پھر کرت برما اور راجہ کامبوج اور شرتایدھ ابھے شاہ سورسین شوی بساث ادتک للتھ کیکے مدرک ناراین گوپال اور بہت سے راجاون نے ارجن کو اندر جانے سے روکا پرنت وہ دھنش دھاری ارجن اپنے پتر ابھمنو کے شترو جیدرتھ کے مارنے کے کارن سب راجاون کو بدھنش کرتا ہوا آگے بڑھا چلا گیا پھر کرت برمانے بڑا سنگرام ارجن سے کیا سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن کرت برما کو میرا سمجھ کر کرپا مت کرو بلکہ شترو جان کر اسکو مارو کہ شام ہوئی جاتی ہے تب ارجن نے کرت برما کو آہنی تیرون سے سخت زخمی کیا اور آگے چلا گیا پھر کرت برمانے ارجن کے پیچھے جانے والے پانچال دیشی راجا اور یدھامنو اور اتموجش کو روکنا چاہا مگر وہ بھی ارجن کے پیچھے چلے گئے پھر شرتایدھ نے بہت سی سینا لے کر ارجن کو جا گھیرا اسوقت ارجن نے خفا ہو کر بہت سے تیرون کی برکھا شرتایدھ پر کی ۔ سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ شرتایدھ کا برتانت آپ کو سناتا ہون کہ اسکی ماتا پرنشا نے برن دیوتا سے بر مانگا کہ آپ کی کرپا سے میرا بیٹا سنسار مین اجے ہو جاوے برن دیوتا نے ایک سکتی دے کر کہا کہ تیرا بیٹا دھنش بدیا اچھی جانتا ہے یہ بڑا اشور بیر ہو گا جب کسی شترو کو اور استرون سے نہ جیت سکے تو یہ شکتی جو مین دیتا ہون اس سے جیت سکیگا پرنت جو منش شرتایدھ سے نہ لڑتا ہو اسکے اوپر یہ شکتی چلاویگا تو یہ شکتی اسی کی گردن کاٹ کر اسی کو مار ڈالے گی شرتایدھ وہ شکتی سدیو اپنے پاس رکھتا تھا اور سب جانتے تھے کہ اس شکتی سے شرتایدھ دیوتاون کو بھی جیت سکتا ہے ۔ ہے راجن ہونہار اسطرح ہوا کرتی ہے ۔ جب ارجن اور شرتایدھ پرسپر سنگرام کر رہے تھے تو سری کرشن جی کی اس شکتی پر درشٹ تھی کہ ایسا نہ ہو کہ اس شکتی سے ارجن کو مارے ۔ سری کرشن جی کی مایا سے شرتایدھ نے جب دیکھا کہ ارجن کسی طرح قابو مین نہین آتا تو اسی شکتی کو اٹھا کر سری کرشن جی کے اوپر چلایا ۔ جب باسدیو جی نے اس شکتی کو آتے دیکھا تو اپنے کندھے پر لے لیا اس شکتی کی جوالا نے گوبند جی کو کچھ بھی تکلیف نہین دی ۔ برن جی کے کہنے انوسار الٹ کر اس شکتی نے شرتایدھ کو مار ڈالا ۔ چند آدمیون کے سوا سب نے یہی جانا کہ ارجن کے تیر سے شرتایدھ اجے مارا گیا ساری سینا مین ہاہاکار مچ گیا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب شرتایدھ کا مارا جانا ۔ انیسوان ادھیاے ۔

## بیسوان ادھیاے

کوروی سینا مین مہارتھی سورسین ابھے شاہ و اچوتا دشرتایو راجاونکو مار کر اور کاک برن اور درجودھن کو موہت کر کے جیدرتھ کے مارنے کو ارجن کا جانا اور میدان خالی دیکھ کر آرام لینا

نوٹ ۔ کسی چھاپے مین گدا اور کسی مین شکتی لکھی ہے ۔

# اور ارجن کا اپنے تپوبل سے پشکر اور محلون کا پرگھٹ کرنا نرنارائن کی استت کرنے کو دیورشی اور سادھو رشیون کا آنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سری کرشن جی سنگرام نہیں کرتے تھے اسلیے اُس شکتی نے شرتایدھی کو
مار اُسکے مارے جانے پر بہت سی سینا بھاگ اُٹھی کوروی سینا کے اندر ارجن کے سنگرام کرنے سے ہزارون آدمی
چارون طرف مرے ہوے دکھائی دیتے تھے سینا کے سپاہی مرے ہوے ہاتھیون کی اوٹ مین گانڈیو دھنش کے
تیرون کے بھے سے چھپنے لگے پھر راجہ کامبوج کا بیٹا سودکشن ارجن کے سنمکھ ہوکر روکنے لگا اُس نے خوب تیر برسائے
پرنت ارجن نے تھوڑی دیر مین سودکشن کو مار ڈالا جس وقت شور بیر سودکشن نکٹ اور مالادھاری راج ابھوشنون
سے سوبھائمان پرتھی پر گرا تو اُسکی سینا بھاگ گئی پھر سورسین مہارتھی اور اسکے (شاہ ایران) شاہ ملیچھ دیش کا راجہ آیا ارجن نے
اپنے تیرون سے دونون کو مار کر سینا کا بُرا حال کرکے بھگا دیا پھر مہارتھی اچتایو اور شرتایو دونون راجہ ارجن کو روکنے
لگے اُنھون نے ارجن کو بہت زخمی کیا اور سری کرشن جی کے بھی بان مارے (श्रुतायु अच्युतायु) ۔ ارجن مورچھت سا ہو گیا سری کرشن جی
نے ارجن کو تشفی و دلاسا دے کر کہا کہ اندر استر سے انکو مارو ۔ اندر استر کو منتر پڑھ کر ارجن نے چلایا اُس نے
دونون کو پرتھی پر گرا دیا ان چارون شور بیرون کے مارے جانے سے کوروی سینا کو اچنبھا اور ارجن سے بڑا
خوف پیدا ہو گیا اچتایو وشرتایو شوربیرون کے دو بیٹے نیتایو اور دیرگھایو سینا سمیت ارجن سے بڑا بھاری سنگرام
کرکے مارے گئے ۔ یہ دکشن کے راجا اور کلنگ کا اور پورب کے راجاؤن نے ارجن کو روکا پراکرمی ارجن نے انکو
سینا سمیت بڑا جدھ کرکے مار ڈالا ہزارون سوربیرون کے مارے جانے سے کوسون مین سر اور بھجا اور شریر
منشون کے اور ہاتھی گھوڑے مرے ہوے نظر آتے تھے جنکے جسم سے خون جاری تھا گویا پہاڑون سے جھرنے
اور ندیان جاری ہو رہی ہین پر السشٹ اور دوسرے سرتایو کوئی کشتری راجا ارجن کو روکنے کی سامرتھ نہین رکھتا
تھا اور وہ جیدرتھ کے مارنے کے کارن شتر و سینا کا متھن کرتا ہوا بڑھا چلا جاتا تھا (श्रुतायु अम्बष्ठ) پھر راجہ کاک برن اور ملیچھ
دیش کے بہت سے راجاؤن نے ارجن سے گھور سنگرام کیا آخر کو بھاگ گئے تب مہا دُکھی درجودھن درونا چارج
جی کے پاس جا کر کہنے لگا کہ ہے مہاتما آپ کے آگے سینا کے مکھ مین سے ارجن بڑے بڑے شور بیرون کو مارتا
ہوا جیدرتھ کو مارنے چلا جاتا ہے مجھے بڑا اندیشہ ہے کہ وہ مہارتھی آپ کے ہوتے کیونکہ سینا کے اندر چلا گیا
سوائے آپ کے اور کسی کو سامرتھ نہین ہے کہ ارجن کو روکے تم پانڈون پر پریت کرتے ہو اور ہماری پریت کم
دکھاتے ہو ہم تو تمھارے اوپر بھروسا کرکے پانڈون سے سنگرام کرتے ہین تم جیوکا کے کارن ہم سے آدھین ہوکر
پانڈون پر کرپا کرتے ہو تم نے سب کشتری راجاؤن کے سامنے جیدرتھ کو بچن دیا تھا کہ ہم تیری رکشا کرینگے اور
ارجن سے تجھ کو بچا دینگے اُس بات کو تم نے پورا نہین کیا ارجن تمھارے سامنے میری سینا کو چھن بھن کرکے
جیدرتھ کے مارنے کو چلا گیا تم نے اُسکو جان کر نہین روکا جو مین ایسا جانتا تو جیدرتھ کو گھر جانے کی اگیا دیتا اب بھی
جس طرح ہو سکے تم بہت سے سوربیرون کو ساتھ لیجا کر ارجن کو آگے جانے سے روکو نہین تو وہ پراکرمی پانڈو ارجن

جیدرتھ کو ضرور ماریگا - درونا چارج درجودھن سے کہنے لگے کہ ہے راجہ مین تیرے بچن کو سنکر کھنڈن نہین کرونگا
جس سوربیر ارجن کے رتھ کو سری کرشن جی چلاتے ہین اُس پراکرمی ارجن کو روکنے کی کون سامرتھ رکھتا ہے
مین سینا کے مکھ کو چھوڑکر پانڈون اور کشتری راجاؤن کو جو سامنے کھڑے ہین پیٹھ دکھاکر نہین جاونگا تم بڑے
سوربیر ہو تمھارا شریر بدھاتا نے بجر کے سمان بنایا ہے تم ارجن سے سنگرام کرو مین تم کو کوچ پہناتا ہون جو تشٹا
دیوتا نے برمھاجی کو دیا تھا اُنھون نے برہسپت جی کو اور برہسپت جی نے اندر کو اور پھر وہ کوچ میرے پاس آیا
یہ کوچ ابھید ہے کسی دیوتا کا شستر بھی اسکو بھید ن نہین کرسکتا ہے تم کو دیتا ہون یہ کہکر اچارج جی نے آچمن کرکے
منترون کو پڑھ کر درجودھن کو پہنا دیا درجودھن بہت سے راجاؤن کو ساتھ لیکر ارجن کے سامنے پہونچا اور
اُس سے کہا کہ آج جو تجھ مین پراکرم ہے وہ مجھ کو دکھا مین بھی تیرا پراکرم دیکھونگا پھر درجودھن اور ارجن کا بڑا
بھاری سنگرام ہوا جو تیر ارجن مارتا تھا وہ کوچ سے لگ کر نشپھل ہوکر گرجاتا تھا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا
کہ کیا سبب ہے جو تیرے تیر درجودھن پر اپنا اثر نہین کرتے ہین ارجن نے کہا کہ اچارج جی نے ابھید کوچ درجودھن
کو منترون سے شدھ کیا ہوا پہنایا ہے اسکو مین جانتا ہون تشٹا دیو کا بنایا ہوا کوچ ہے پرنت اب مین اُس کو
بھگاتا ہون یہ کہکر گانڈیو دھنش پر منتر پڑھکے تیر چلائے جن تیرون نے درجودھن کے ہاتھ اور انگلیون ناخنون اور
منھ کو زخمی کیا اور درجودھن بیاکل ہوکر بھاگا اور اُسکی سینا کو چھین بھین کردیا تب شل اور اسوتھامان آدک سوربیرون
نے ارجن کو گھیر لیا پراکرمی ارجن نے اپنے تیرون سے اُن سب کو موہت کرکے بیاکل کردیا اور کسی کو اُسکے ساتھ
جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوتی ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن پرجلت اگنی کی سمان کوروی سینا کو بھسم کیے جاتا
تھا تھوڑی دور جیدرتھ رہ گیا تھا اور شام کا وقت بھی قریب آیا جاتا تھا جو تیر ارجن مارتا تھا وہ ایک کوس کے
فاصلہ پر شترون کو مار کر گرا دیتا تھا جب راجہ شل اور درجودھن آدک سوربیر سامنے سے بھاگ گئے تو نبد اور
انوبند اونتی کے راجا بہت سی سینا لیکر ارجن کے سنمکھ آئے اور دیر تک سنگرام کیا سوربیر ارجن نے پہلے
اُنکے گھوڑے اور سارتھی کو مار کر نبد کا سر کاٹ لیا تو انوبند اُسکا چھوٹا بھائی سنمکھ ہوا اُسکو بھی ارجن نے مار ڈالا
اور بہت سی سینا اُنکی اپنے تیرون سے مار کر میدان صاف کردیا ہزارون سر مکٹ مالا دھاری اور توم شکست
کھڑگ دھنش بان پرتھی پر پڑے ہوے نظر آتے تھے ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہمارے گھوڑے بہت
گھائل ہوگئے اور آپ کو بھی گھائل دیکھتا ہون جیدرتھ ابھی دور ہے اب یہان دم لیلین یہ کہکر ارجن رتھ سے
نیچے اُترا اور سری کرشن جی نے گھوڑون کو کھول کر اُنکے زخمون کو دیکھا اتنے ہی مین ارجن کو پرتھی پر کھڑا دیکھ کر
بہت سے سوربیر بھاری سینا کے دوڑے اور ارجن کو گھیر کر تیرون کی برکھا کرنے لگے ارجن نے زمین پر کھڑے ہی
اُس سینا کے بیگ کو روک کر اپنے تیرون کی جھڑی لگادی سب سوربیر چلاتے پکارتے بھاگ گئے تب سری کرشن
جی نے کہا کہ چارون طرف ریت دکھائی دیتا ہے گھوڑون کو جل پلانے کا ارادہ تھا پرنت پانی کہین درشٹ
نہین آتا ارجن نے اُسی وقت منتر پڑھکر تیر چلایا جسکے پربھاؤ سے ہنس اور چکور اور لکون سمیت ایک بڑا
سرودر پشکر سمان پیدا ہوگیا جسمین اتھاہ جل بھرا ہوا تھا اور اچھے اچھے کمل کھل رہے تھے جسمین طرح طرح
کی مچھلیان اور مرغابیان کلول کرتی تھین سری کرشن مہاراج ارجن کے اس پراکرم اور دھیان کو دیکھکر بہت ہی

پرشن ہوے اُسی جگہ نارد جی اُس سرودر کے دیکھنے کو آن موجود ہوے اور تشٹا ر تھات بسوکرمان کے سمان اُسی جگہ تیرون کا اوبہت محل بہت اونچا اور رمنیک ارجن نے بنایا سری کرشن جی ہنس کر کہنے لگے کہ واہ واہ ارجن تیرے امانش پراکرم دیکھ کر میری طبیعت بہت ہی خوش ہوئی تم نے ہزارون سوربیرون کو یدھ پر کھڑے ہوے سنگرام کر کے بھگا دیا یہ بھی اشچرج تھا پھر یہ سرودر اور راج محل بسوکرمان کے سمان پرگھٹ کر دیا ہے دھرتراشٹ کو روی سینا کے بہت سوربیر دور سے یہ لیلا دیکھ کر ارجن اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو ایک ایک چیز دکھا کر بڑا اشچرج کیا کہ اِس بیابان جنگل مین ان دونون تیجسوی پراکرمیون نے کیا لیلا پرگھٹ کر سب کو دکھا دی پھر سری کرشن جی نے جو شالھوتر کرم مین بڑے پربین ہین اپنے گھوڑون کو اُس سرودر پر لیجا کر تیرون کی انی اور پھلون کے پھل گھوڑون کے شریرون سے نکال کر اُن کو اچھی طرح صاف کیا اور خوب مل کر اشنان کرایا کہ اُن کے زخم بھی بھر گئے اور تھکاوٹ بھی دور ہو گئی دانہ اور نہاری کھلا کر پھر رتھ مین جوڑ دیا وہ سوربیر ارجن دھنش بان لے کر پھر اپنے رتھ پر شوبھائمان ہو گیا تب بہت سے کشتری راجا آپس مین کہنے لگے کہ درجودھن کے پاپ سے ہزارون لاکھون سوربیر مارے گئے پرتھی سوربیرون سے خالی ہو گئی اب جیدرتھ کو جیتا مت سمجھو۔

اتی سری آم کرت مہابھارتے دردن پرب بیسواں ادھیاے ۔

## اکیسوان ادھیاے

### ارجن اور بھیم سین کا پراکرم گھٹوت کچ کا المبش کو مارنا

سوربیر ارجن سورج کو استاچل کی طرف جاتے ہوے دیکھ پرتن جیت جیدرتھ کے مارنے کو چلا اور ہزارون کو روی سینا کے سوربیر اُسکو نہین روک سکے اور پراکرمی ارجن جیدرتھ کی سینا کے پاس پہونچ گیا اُسکے رتھ کو دیکھ کر اور دیودت اور پنج جنیہ شنکھون کے شبد سُنکر ہزارون سینا کے آدمی خوف سے زمین پر گر پڑے اور ارجن کے تیرون نے سامنے کھڑے ہوے سینا کو ایسا بھے بھیت کیا کہ وہ چارون طرف بھاگنے لگے جیسے سنگھ کو دیکھ کر مرگ آدک پشو بھاگ جاتے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن جیدرتھ سامنے ہے اِسکو اسطرح مار جیسے کہ اندر نے برتھاسر اسُر کو مارا تھا ارجن نے کہا کہ اگر دیوتا بھی اُسکی سہاے کرینگے تو بھی آج جیدرتھ کو مارونگا۔ وہان راجہ درجودھن نے جیدرتھ کی موت کا بچار کر کے بہت سے راجاؤن کو جمع کر کے پھر ارجن کو گھیر لیا تو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ اچاریہ جی کے کوچ ابھید کے بھروسہ پر پھر درجودھن میرے سامنے آیا اسکو بھگا دونگا کرشن جی نے کہا کہ سارے فساد کی جڑ یہ ہی بانی درجودھن ہے جس نے تمہارا راج چھل سے جوے مین ہر لیا اور تم کو تیرہ برس کلیش اُٹھانے پڑے اِسکو مارو تب تمہاری بجے ہو گی پھر درجودھن اور ارجن کا بڑا بھاری سنگرام ہوا آخر بیاکل ہو کر درجودھن اپنے پرانون کو بچا کر بھاگ گیا تب دونون سوربیر ارجن اور سری کرشن جی نے اپنے اپنے سنکھ زور سے بجائے سامنے کھڑی ہوئی سینا

بجے بھیت ہوکر پکارنے لگے کہ راجہ جیدرتھ کو مار لیا ہنومان جی نے ارجن کی دھجا کے اوپر براجمان بڑا بھاری شبد کیا کوروی سینا اُن کی آواز سنکر نرجیو کے سمان ہوگئی۔

یہان پانڈون اور کوروی سینا مین پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا اچاری نے راجہ جدھشٹر کے پکڑنے کے لیے بڑا جدھ کیا جدھشٹر نے اُنکو اور اچاری نے جدھشٹر کو گھایل کرکے راجہ کے گھوڑے مار ڈالے تب وہ دوسرے سہدیو کے رتھ پر سوار ہوکر دوسری طرف سنگرام کرتا ہوا چلا گیا درکھ اور دروپدی کے پترون کا بڑا جدھ ہوا اور درکھ اُنکے ہاتھ سے مارا گیا سہدیو اور بکرن مہارتھی کا بڑا جدھ ہوا سہدیو نے بکرن کو مار ڈالا لوگون کو بڑا اسچرج ہوا سودت کو سہدیو کے پتر نے مارا المبش راچھس اور بھیم سین کا بڑا بھاری جدھ ہوا المبش نے کہا کہ تو نے میرے بھائی بک راچھس کو پہلے مارا ہے اُسکا آج بدلا لونگا اُسنے بڑی مایا پھیلائی اور بھیم سین سے بڑی دیر تک جدھ کیا پرنتو بھیم سین سے بیاکل ہوکر بھاگ کر درونا چارج کے پاس چلا گیا پانڈون نے پرسن ہوکر بجے کے باجے بجائے بہت راجاؤن نے بھیم سین کے بل اور پراکرم کی استت کی پھر درونا چارج اور ساتکی جی کا بڑا بھاری سنگرام ہوا اچاری نے ساتکی جی کے بل اور پراکرم کی تعریف کی کہ کرشن مہاراج کے سمان تمھارا بل اور پراکرم ہے اتنے مین المبش پھر سنگرام کرنے کو اپنی راچھسی سینا لے کر آیا تو گھٹوت کچ نے اُسکو روکا ان دونون راچھسون کا بڑی دیر تک جدھ ہوا آخر پراکرمی گھٹوت کچ نے المبش کو مارا پانڈو اور سب راجا بہت پرسن ہوے راجہ جدھشٹر نے ساتکی جی سے کہا کہ ہے پراکرمی میرا بھائی ارجن اکیلا بڑی بھاری سینا مین جیدرتھ کو مارنے چلا گیا مجھے بڑا بھے ہے کہ ابھمنون کی طرح وہ سور بیر بھی نہ مارا جاوے تمھارے سمان جودھا کوئی نہین آپ راجاؤن کو لے کر جلدی اُسکی سہاے کو جاؤ مجھے ارجن اور سری کرشن جی کے سنکھون کی آواز سے بدت ہوتا ہے کہ اُن کو سہایک راجاؤن کی ضرورت ہے تم جلدی جاؤ ساتکی برہمنون سے آشیرواد پاتا ہوا سنگھ کے سمان کوروی سینا مین گیا درونا چارج نے روکا وہ اُنسے جدھ کرتا ہوا آگے بڑھا چلا گیا تو سامنے بڑی سینا لیے ہوے سور بیر کرت برما کھڑا ہوا تھا اُس سے بڑا بھاری جدھ ہوا اُسکو گھایل کرکے ساتکی ارجن کی مدد کو چلا پھر بھیم سین اور کرت برما کا بڑی دیر تک جدھ ہوا پراکرمی کرت برما نے اپنے تیرون سے بھیم سین اور اُسکے ساتھیون کو جیت کر پانڈوی سینا کو بھگا دیا تو ساتکی جی یہ حال دیکھ کر پھر لوٹے اور کرت برما کو پراجے کرکے آگے چلے کرت برما بہت گھایل ہوکر ایک طرف چلا گیا

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب اکیسوان ادھیاے۔

## بائیسوان ادھیاے

### ساتکی جی کا ارجن کی مدد کو جانا اور اُنکا پراکرم

جب کرت برما گھایل ہوکر دوسری طرف چلا گیا تو اور بہت سور بیرون نے ساتکی جی کو گھیر لیا سات سور بیرون کو مار کر اور سینا کو تتر بتر کرکے ساتکی آگے چلا گیا مگدھ دیش کا راجا جل سندھ جو اپنے اونچے ہاتھی پر سوار جو زیور اور جھول آدک سے خوب آراستہ تھا بہت سی سینا ہاتھی سوارون کی لے کر ساتکی جی کے سامنے آیا اور چاندی کے

یعنی نقرئی رنگ کے گھوڑے ساتکی کے رتھ کے اپنے تیرون سے گھایل کرکے ساتکی کو بھی گھایل کیا پھر انھون نے
جل سندھ اور اسکی سینا کے بیگ کو روک کر بڑا بھاری جدھ کیا ایک ایک بان مین ساتکی نے دس دس مین بیس
سینا کے لوگون کو گھایل کیا اور جل سندھ کے ہاتھی کو بیاکل کردیا پھر راجہ کو اپنے تیرون سے مارکر ہاتھی سے نیچے
گرادیا اسکا ہاتھی راجا کے گرنے پر بھاگا اسکی جھپٹ سے بہت سینا کے سوربیر سیناپتی پرتھی پر گرکر مرگئے کوروی
سینا مین جل سندھ کے مرنے پر بڑا ہاہاکار شبد ہوا یہ حال دیکھ کر درونا چارج ساتکی جی کے سنمکھ آئے اور پرس پر
بڑا جدھ ہوا اور درجودھن اور اسکے بھائی درمکھ درمرشن بساتی بھی جدھ کرنے لگے ساتکی جی نے تینون بھائیون کو
بہت گھائل کیا اور درجودھن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا وہ چترسین کے رتھ پر سوار ہوکر لڑنے لگا ساتکی جی
نے مرم استھانون کو گھایل کیا تو راجہ درجودھن بھاگ نکلا اور اسکے سیناپتی بھاگ گئے پھر کرت برما ساتکی کے
سامنے آن کر جدھ کرنے لگا اور دیر تک سنگرام کیا آخر وہ بھی سامنے سے ہٹ گیا پھر درونا چارج سے سنگرام ہونے
لگا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ساتکی جی اور درونا چارج کا سنگرام دیکھ کر دونون سینا کے سوربیر کہتے تھے
کہ اچاری جی سے شستر بدیا اور بہت لاگھوتا (ہاتھ کی چالاکی) مین ساتکی کم نہین ہے اچاری جی نے اسکے گھوڑون
کو مار ڈالا تو بھی وہ سوربیر پرتھی پر کھڑا ہوکر جدھ کرتا رہا اور دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ارجن اور سری کرشن جی کے
دیکھتے ہوے ساتکی جی نے کوروی سینا کو چھن بھن کردیا راجہ سودرشن ساتکی کے سامنے آیا اسکے سارتھی اور گھوڑون
کو مارکر راجہ کا سر کاٹ لیا اور کئی راج کمارون کو جم لوک مین بھیجدیا اس جدھ مین ساتکی جادو کے ہاتھ سے ہزارون
سوربیر اور ہاتھی گھوڑے سوار مارے گئے تب دوساسن نے کنت بریہ اور پہاڑی راجاؤن کو جو پتھرون سے
कृपान
سنگرام کرتے تھے ساتھ لے کر ساتکی سے جدھ کیا اس سوربیر نے ان سب کو مارا اور دوساسن کو بہت گھایل کیا
تو وہ بھاگ کر اچاری کے پاس چلا گیا اچاری جی نے کہا کہ ہے دوساسن تم نے سوربیر پانڈون کو جوے مین چھل
سے ہرا کر برے کھوٹے بچن کہے بھیم سین کو چھڑایا اور رانی دروپدی کو سبھا مین لاکر بہت کلیش دیے وہ باتین یاد
کرو وہ پانسے اب تیر برسا رہے ہین اور تمھارے کل کو ناش کیے جاتے ہین جب تم خوش ہو ہو کر سوربیر پانڈون
کو تنکے کی سمان جان کر نرادر کرتے تھے اب انکے سامنے جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہے تو اپنی ماتا گاندھاری کے
اودر مین پرویش کر جاؤ پرتھی پر رہنے کو جگہ نہین ہے درجودھن اور کرن سکنی کے کہنے سے تو نے رانی دروپدی
کو بہت کھوٹے بچن کہے ہین اب انکا فل پاؤگے سوربیر پانڈون کو راج اور پرتھی دے دو جب تک درجودھن
سے آدلیکر سب تیرے بھائی اور کرن شکنی آدک رشتہ دار نہ مارے جاوین پانڈو سے سندھی کرلو یہی بات راجہ
بھیشم جی نے سرشیا پر براجمان ہونے کے سمے کہی تھی اور سری کرشن جی نے کئی بار سمجھائین اور تجھے درجودھن
کو سندھی کر لینے کے لیے سمجھایا جو ایسا نہ کروگے تو یاد رکھو کہ یہ سب سوربیر مکٹ مالا دھاری سنہرے رتھ والے
اور ہاتھی گھوڑون کے سوار سنگرام مین پانڈون کے ہاتھ سے ضرور مارے جاوینگے ارے اگیانی تو بھیم سین
اور ارجن کے پراکرم کو نہین جانتا تھا اب جا کر ساتکی سے سنگرام کر۔ دوساسن اچاری جی کی باتین سنکر
بہت شرمندہ ہوکر پھیر ساتکی جی کی طرف چلا اور ساتھ ہی اچاری بھی سنگرام کرتے رہے۔ بیر کیت سودھنوان
چتر دھرما چتر برتھ دروپد کے راج کمار اچاری کے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے اچاری نے سب کو مارا تب بڑا

ہاہا کار شبد ہوا درشٹ دمن نے اچاری کو روک بڑا سنگرام کیا اُنکے گھوڑے اور سارتھی کو مار کر ایسا گھایل کیا کہ اچاری رتھ پر اچیت ہو گئے تب درشٹ دمن تلوار لے کر رتھ سے کودا اور اچاری کا سر کاٹنے چلا لیکن اچاری نے سچیت ہو کر اُسکو پاس نہین آنے دیا اور ایسا گھایل کیا کہ وہ ہٹ کر اپنے شہرے رتھ پر سوار ہو گیا اور دیر تک دونون کا جدھ ہوتا رہا پھر دساسن ساتکی جی کے سامنے بہت سی سینا لے کر گیا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا آخر دوساسن بیاکل ہو کر بھاگ گیا کوروی سینا دیکھ رہی تھی پھر ترگرت دیشی تین ہزار سینا ساتکی کے سامنے گئی سب کو اُس نے مار گرایا پھر دوساسن اور سینا لے کر ساتکی کے سامنے گیا پرنت بھیم سین کا پرن یاد کر کے ساتکی جی نے جان سے نہین مارا اور بڑی بھاری کوروی سینا کو مار کر ساتکی جی ارجن کے پاس پہونچا اتنا سنگرام ارجن کا نہین ہوا تھا جتنا ساتکی سے ہوا ساتکی جی کے سنگرام مین کوسون تک سوربیرون کے سر بھجا پانون اور ہاتھی گھوڑے ٹوٹے ہوے رتھ میدان مین پڑے ہوے نظر آتے تھے کوروی سینا کا بدھنش کر دیا۔

راجہ درجودھن بہت سوچ مین بیاکل اکیلا رتھ مین سوار اچاری جی کے پاس گیا اور کہا کہ ہے اچاری جی آپکے دیکھتے ہوے آپ سے سنگرام کرتے ہوے ساتکی بھی چلا کسی طرح سے اُسکو روکنا چاہیے انھون نے کہا مین نے دوساسن کو بھیجا ہے وہ اُس سے سنگرام کریگا۔

اتی سری سام کرت مہابھارتے درون پرب بائیسوان ادھیاے۔

## تئیسوان ادھیاے

### بھیم سین کا آٹھ رتھ درونا چاری سے توڑ کر ارجن کی مدد کو جانا اور کرن کو سنگرام مین جیت لینا

یہان پانڈون اور کوروی سینا مین جدھ ہوتا رہا راجہ جدھشٹر کو فکر ہوئی کہ ارجن اکیلا شتر و سینا مین گیا اور ساتکی جی میرے کہنے سے مدد کو گئے مجھے سنکھون کی آواز سے بدت ہوتا ہے کہ سری کرشن جی اپنے سنکھ کی دھن سے مدد مانگتے ہین ساتکی کے ساتھ تھوڑی سینا گئی ہے اسلیے پرا گرمی معلوم بھیم سین کو بھی اُسکی رکشا کے لیے بھیجنا چاہیے یہ سوچ کر اُسنے بھیم سین سے کہا کہ تم بھی ارجن کی مدد کو جاؤ اُسنے کہا کہ ساتکی اور ارجن آپ کی رکشا کے لیے مجھے چھوڑ گئے ہین ایسا نہو اچاری موقع پا کر آپ کو کشٹ پہونچا دے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ یہان درشٹ دمن آدک بہت سوربیر میری رکشا کے لیے موجود ہین ارجن بڑی بھاری شتر و سینا مین اکیلا ہے ایسا بیوہ درونا چاری نے آج بنایا ہے کہ شترون سے لڑنا بہت کٹھن ہے بھیم سین نے کہا کہ ارجن کی رکشا تر لوکی کے سوامی سری کرشن مہاراج کرتے ہین آپ کچھ فکر نہ کرین جس رتھ مین سری کرشن جی نے ارجن کو سوار کرایا اور آپ سارتھی بنے وہ رتھ بسوکرمان جی کا بنایا ہوا ہے جسپر پہلے برہما جی پھر شو جی پھر برن دیوتا سوار ہوے تھے اُنکو کسی کا بھے نہین ہے جیسی آپ کی آگیا ہوگی وہی کرونگا راجہ نے کہا کہ ہان سچ ہے پرنت میرے ہردے مین سنتوش نہین ہوتا ہے بھیم سین راجہ کی رکشا کے لیے درشٹ دمن اور راجہ دروپد و براٹ آدک مہارتھی راجاؤن سے کہ کر کوروی سینا مین معہ اپنے ساتھی راجاؤن کے چلا جیسے اندر کے پیچھے

دیوتا بھی چلتے ہیں بھیم سین کو دیکھ کر کوروی سینا بھئے بھیت ہوکر چاروں طرف بھاگی دروازہ کھل گیا اور کوروی
سینا کو چھن بھن کرتا ہوا درونا چاری جی کے سنکھ ہوا پہلے ہی اچاری نے کہا کہ تیرا بھائی ارجن میری اچھا سے
اندر چلا گیا ہے پرنتو ہے بھیم سین میں تم کو نہیں جانے جاونگا بھیم سین نے کہا کہ نہیں ارجن آپ کو جیت کر گیا
ہے اور میں آپ کا شتر و ہوں آپ ہمارے پوجیہ ہیں پرنت آپ ہم کو بر و شتر د جانتے ہیں ویسا ہی میں آپکو
اپنا شتر و جانتا ہوں یہ کہکر دونوں کا جدھ تیروں سے ہوتا رہا پھر پراکرمی بھیم سین نے رتھ سے کود کر درونا چاری
کے رتھ کو اٹھا کر پھینکدیا اچاری کا رتھ ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا وہ دوسرے رتھ پر جا کر بیٹھے بھیم سین نے اس رتھ
کو بھی اٹھا کر چورن کردیا اچاری تیسرے رتھ پر بیٹھے اسی طرح آٹھ رتھ اچاری کے بھیم سین نے چورن کردیے
اچاری لاچار ہوکر الگ ہوگئے اور بھیم سین اپنے ساتھیوں سمیت کوروی سینا کو مارتا ہوا آگے بڑھ گیا کسی کو
سامرتھ نہ ہوئی کہ بھیم سین کو روکے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ تمہارا بیٹا درجودھن اکیلا رتھ پر سوار ہوکر اچاری
کے پاس گیا اور یہ کہا کہ بڑے اشچرج کی بات ہے کہ پہلے ارجن پھر ساتکی پھر بھیم سین سینا سمیت آپکی موجودگی
میں جیدرتھ کے مارنے کو بڑی سینا کا بدھنش کرکے چلے گئے کسی طرح جیدرتھ کو بچاؤ مجھے بڑا شوک ہے اچاری
جی نے کہا کہ تم پانڈون کا پراکرم نہیں جانتے ہو تم نے سیدھے سادھے دھرمراج جدھشٹر کو جوے میں چھل سے
جیت کر کھوٹے بچن سنائے اور دروپدی کو نگن کرنا چاہا تھا شکنی اور کرن دساسن کی صلاح سے پانڈون کو
تم نے دشٹ بچن کہے وہ پانسے اب تیروں کے روپ میں برتمان ہوے یہ بان کٹھن تاسے سہنے کے جوگ ہیں
اب جوے میں جیدرتھ داؤں پر لگا ہوا ہے آسے پانڈون کے چھڑانے کی شکت ہو تو چھڑاؤ تم نے نہ میرا کہا مانا
نہ پراکرمی بھیشم جی اور اپنے پتا دھرتراشٹ کا کہنا مانا نہ سری کرشن جی کے ہتکاری ادپدیش کو سنا اب اس
جوے کا پھل تم کو مل رہا ہے اور جب یہ سب تمہاری سینا کے سوربیر پانڈون کے ہاتھ سے مارے جاوینگے تب
تم کو معلوم ہو جاویگا میں یہاں سے نہیں ہٹونگا تم کو سامرتھ ہو تو جیدرتھ کی رکشا کرو میں یہاں سنگرام کرتا ہوں
اور شتر و سینا سے جو میرے سامنے آویگا اسکو مارونگا یہ بات اچاری کی سنکر درجودھن شرمندہ ہوکر چلا گیا
اور بھیم سین سے جدھ کرنے کو گیا اور کرن اور اپنے بھائیوں کو ساتھ لے کر بھیم سین کے سنگھ سنگرام کرنے لگا
کرن اور بھیم سین کا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا۔ آخر کرن کو بھیم سین نے بہت گھایل کیا وہ ہار کر الگ ہوگیا
دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ دربدھی درجودھن کو بڑا اہنکار تھا کہ کرن سب پانڈون کو جیت سکتا ہے اب
میں برابر سنتا ہوں کہ بھیم سین اور ساتکی اور ارجن سے کرن ہار گیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب پچیسواں ادھیاے۔

## چھبیسواں ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا سنگرام کرن کا پھر ہارنا بھیم سین کا بہت سے درجودھن کے بھائیوں کو مار کر ارجن پاس پہونچنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ یودھامنو اور اتمو جا دونوں سور بیر ارجن کی کمک کو سینا کے دائیں بائیں

ہوکر ارجن کے پاس پہونچ گئے کرت برمانے ان دونون سور بیرون کو سینا سمیت جاتے دیکھ کر روکا اور پرسپر
انکا بڑا جدھ ہوا یودھامنو نے کرت برما کے گھوڑون کو گھایل کرکے اُسکی دھجا گرادی پھر یودھامنون کے گھوڑون
کو گھایل کرکے کرت برمانے اُسکو گھایل کردیا اُتموجا نے اُسکے سارتھی کو مارڈالا درجودھن نے وہان پہونچ کر
پانچال دیشی اُتموجا کے چارون گھوڑون اور سارتھی کو مارا وہ یودھامنو کے رتھ پر سوار ہوکر جدھ کرنے لگا اور
بھائی کے رتھ پر سوار ہوکر درجودھن کے گھوڑون کو اُس نے مارڈالا اسطرح سنگرام کرتے ہوے دونون سور بیر
ارجن کے پاس پہونچ گئے کرن نے بھیم سین کو جاتے ہوے پھر روکنا چاہا اُس پراکرمی بھیم سین نے اپنے تیرون
سے کرن کو پھر گھایل کیا اُدھر کرن نے بھیم سین کو گھایل کردیا پرنت اُسنے کچھ پروا نکی اور پچھلی باتون کو یاد کرکے
بھیم سین نے کرن سے بڑا بھاری جدھ کیا اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مار کر اُسکا دھنش اپنے تیرون سے کاٹ
ڈالا اور کرن کو ایسا گھایل کیا کہ وہ بھیم سین سے ہار کر الگ ہوگیا اور دوسرے رتھ پر سوار ہو پیچھے کو ہٹ گیا
یہ حال کرن کا دیکھ کر درجودھن نے درجے سے کہا کہ تم بھیم سین کو مارو وہ سور بیر بھیم سین کے سنمکھ ہوکر جدھ
کرنے لگا اور پرسپر دونون کا بڑا سنگرام ہوا آخر بھیم سین نے درجے کو مار کر پرتھی پر گرادیا کرن نے اُسکو
مرا ہوا دیکھ کر بہت شوک کیا اور پھر بھیم سین سے کرن سنگرام کرنے لگا اُسکی مدد کو درجودھن نے درمکھ کو بھیجا
اور دونون نے ملکر بھیم سین سے پھر جدھ کیا بھیم سین نے کرن کے سامنے درمکھ کو بھی اپنے تیرون سے مارڈالا اور
کرن کے اتنے تیر مارے کہ اُسکے جسم سے رودھر گرنے لگا تو دوساسن اُسکی مدد کو دوڑا بھیم سین نے دوساسن
کو بھی بھیت کرکے اور تیرون سے گھائل کرکے ہٹا دیا سنجے نے کہا کہ بھیم سین نے آپ کے پترون مین سے جو سنمکھ
آیا اُسی کو مارڈالا دوساسن ہٹ گیا نہین تو وہ اُسکو بھی مارتا کہ اُسنے تمھارے سامنے اُسکے مارنے کا پرن کرلیا
ہے درجودھن کو اب اپنے بھائیون کے مارے جانے سے وہ خیالات آتے ہین جو اُسنے پہلے پانڈون کو کٹھور بچن
سنائے اور سری کرشن جی کا اپمان کیا تھا آپ کے پانچ پترون کو جنکا نام درمرشن - دوسہ - درمد - دردھر
اور جے تھا بھیم سین نے پچیس تیرون سے مارڈالا یہ پانچون سور بیر بڑے مضبوط کوچون کو دھارن کیے ہوے
تھے ان پانچون کے مرنے پر کرن پھر کرودھ مین بھرا ہوا بھیم سین کے سنمکھ آیا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا
پھر چار پانچ بان بھیم سین نے ایسے زور سے کرن کی چھاتی اور بھجاؤن مین مارے کہ وہ سامنے سے ہٹ گیا راجہ
درجودھن نے چتر - اپ چتر - چتراکش - چارو چتر - شراکش - چتر ایدھ - چتر برما - اپنے بھائیون کو کرن کی سہایتا
کرنے کو بھیجا ان ساتون نے بھیم سین کو تیرون سے ڈھک دیا بھیم سین نے درجودھن اور کرن کے سامنے
ساتون کو مارڈالا ارجن اور سری کرشن جی بھی بھیم سین اور کرن اور آپ کے پترون کو دیکھ بہت پرسن ہوے
کرودھ کرتے ہوے درجودھن نے اپنے بھائیون شتروسہ - چتر - چتر ایدھ - دردھ - چترسین - بکرن
کو بھیم سین کے سنمکھ بھیجا کہ اُسکو گھیر کر مارو ان ساتون پراکرمیون نے بھیم سین سے بڑا جدھ کیا ان ساتون سور بیر
پترون کو بھیم سین نے اپنے تیرون سے مارڈالا اور بھیم سین پرسن ہوکر بہت اُچھلا اور کودا پھر بکرن کے مارے
جانے سے بھیم سین کو بڑا رنج ہوا کہ وہ ہمیشہ پانڈون کی طرفداری کرتا تھا بھیم سین بہت شوک سے کہنے لگا کہ ہے
بکرن تو ایسے سمے مین میرے سامنے کیون جدھ کرنے کو آگیا کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے تونے ہماری سہاے

بچپنون سے کی اور درجودھن کو ہمیشہ انیت کرنے سے روکا سوک کی بات ہے کہ تو میرے ہاتھ سے مارا گیا پھر بھیم سین سنکھ ناد کرکے سنگرام بھومی مین خوب گرجا اور بار بار سنکھ بجایا اُسکی آواز سُنکر دھرمراج جدھشٹر بھی بہت پرسن ہوا اور درجودھن بہت رویا اور بار بار بدرجی کے بچن یاد کرکے بہت پچھتایا کہ مین نے پانڈون کو بہت ستایا تھا یہ اُسکا پھل ملتا ہے کوروی سینا مین اِن راجکماروں کے مارے جانے سے ہاہاکار شبد ہوے

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب چپیسوان ادھیاے۔

## پچیسوان ادھیاے

### کرن اور بھیم سین کا پھر جدھ ہونا اور پھر کرن کا ہارنا ساتکی اور بھوری سروا کا جدھ بھوری سروا کا مارا جانا

کرن بہت دُکھی ہوکر پھر بھیم سین کے سنمکھ جدھ کرنے لگا اور پھر بھاری جدھ دونون کا ہوا بھیم سین نے اپنے تیرون سے جنپر بھیم سین کا نام لکھا ہوا تھا سو بیر کرن کو گھائل کرکے اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مارکر بہت خوش ہوا کرن بیاکل ہوکر بھاگ گیا اور آنکھون کو بند کرکے الگ جا کھڑا ہوا اُس وقت بھیم سین کی استت سب سینا کے سوربیر کرنے لگے کہ کرن سے پراکرمی کو بھیم سین نے کئی بار پراجے کیا اُسکو بھیم سین سے جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوئی اور کوروی سینا کو اکیلے بھیم سین نے بھگا دیا درجودھن ہاتھ ملتا رہ گیا پھر کرن دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ساتکی سے سنگرام کرنے لگا اور راجہ المبش بھی اُسکی مدد کو آگیا سوربیر ساتکی جی نے کرن کو بھی ہٹا دیا اور راجہ المبش کا سر کاٹ لیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ساتکی جی بڑا بھاری سنگرام کرکے آتا تھا بھوری سروا کوروی سینا مین سے نکل کر ساتکی جی سے سنگرام کرنے کو آیا اور یہ کہا کہ آج مین تیرا پراکرم ارجن اور سری کرشن کے سامنے دیکھونگا تو بڑا سوربیر کہاتا ہے آج بغیر مارے نہین چھوڑونگا تو مجھ سنگرام کر۔ ساتکی جی اُسکے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے بہت دیر تک دونون کا جدھ ہوا بھوری سروا نے ساتکی کے گھوڑے مارڈالے اور دھجا کو گرا دیا اور بہت گھایل کیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ساتکی ہارا تھکا بڑا بھاری سنگرام کرکے آیا ہے اُسکی مدد کرو اتنے مین ساتکی رتھ سے نیچے اُترا اور بھوری سروا نے دوڑکر ساتکی کو زمین پر گرا دیا اور اُسکے اوپر بیٹھ کر اُسکے سر کے بال پکڑ لیے اور داہنے ہاتھ سے تلوار اُٹھا کر ساتکی کا سر کاٹنا چاہا ارجن نے اپنے تیر سے اُسکی بھجا کھڑگ سمیت کاٹ کر گرا دی بھوری سروا ارجن کو گالیان دینے لگا کہ تو بڑا ادھرمی ہے مین ساتکی سے سنگرام کرتا تھا تو نے میرا ہاتھ کیون کاٹا تجھ سے جدھ نہین کرتا تھا۔ سری کرشن نے تجھ کو یہ ادھرم کرنا سکھایا دھرم راج جدھشٹر کو اس انیت کرنے کا کیا جواب دوگے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے اگن ہوتر کے سدیو کرنے والے بھوری سروا تم میری سواری گرڑ پر سوار ہوکر میرے آتم لوک کو سدھارو جہان آتم لوک کو برہما سے آدلیکر سب دیوتا چاہتے ہین ہے بھوری سروا تو بڑا سوربیر ہے مین نے ارجن سے ساتکی کی مدد کرنے کو کہا تھا تمھاری اوستھا پوری ہوگئی ہے تم میری اچھا سے

سرگ باس کرکے وہان کے سُکھ بھوگو ارجن نے کہا کہ ساتکی جی میرا شِشِ اور بھائی کے سمان مجھ کو پیارا ہے رتھ ٹُوٹے ہوئے ہارے تھکے ساتکی کو تو میرے سامنے مارتا ہے مین اُسکی رکشا کیون نہ کرون تم نے میرے تیر ابھمنون کو کئی راجاون نے مل کر ادھرم سے مار ڈالا وہ دھرم تھا جدھ مین ایک دوسرے کی سہاے سب کیا کرتے ہین مین نے کیا بُرا کیا بھوری سرداچپ ہو رہا اور اپنا کٹا ہوا ہاتھ بائین ہاتھ سے اُٹھا کر ارجن کے آگے پھینک دیا اور آپ آنسو بہاتے ہوئے سناتن برہم کا دھیان کرکے جوگ مین آرُوڑھ ہوا اور اپنے نیچے تیرون کو بچھا کر پرانون کو پران مین لگا کر اوپنشدون کا پاٹ کرنے لگا سب سینا کے لوگون نے ارجن کی نندا کی اور بھوری سردا کی استُت کی ارجن نے پھر بھوری سردا سے کہا کہ ہے بیر جیسا مین بھیم سین نکل سہدیو کو پیار کرتا ہون ویسے ہی ہے پریت تجھ سے کرتا ہون مین نے کوئی کام انیت کا نہین کیا مین نے کشتری دھرم کا پالن کرکے پیارے ساتکی کی تجھ سے رکشا کی ہے کہ تم نے اس بیر ساتکی کو جو سنگرام کرکے ہارگیا تھا اپنے پراکرم سے اپنے نیچے دبا کر اُسکا سر کاٹنا چاہا تھا سنگرام مین ایک نے دوسرے کی سہاے رکشا کی ہے تو اِس بات کو ادھرم مت سمجھ - ارجن یہ بات کہ رہا تھا کہ ساتکی جو بھوری سردا کے ہاتھ سے چھوٹا اُسنے کھڑگ اُٹھا کر بھوری سردا کا سر کاٹنا چاہا تو کرپا چارج اسوتھامان کرن برکھسین جو جیدرتھ کی رکشا مین کھڑے تھے پکارے کہ ساتکی ایسا نہ کر تلوار ڈالدے اور سینا کے بہت لوگون نے ساتکی کو منع کیا پرنت کرودھ بھرے ساتکی جی نے بھوری سردا کا سر کاٹ ڈالا سب سینا کے آدمیون نے نندا کی ساتکی جی نے کہا کہ بھوری سردا مجھے ہارے تھکے کو مارنا چاہتا تھا یہ میرا شترو تھا اسکا مارنا ہی واجب تھا مین پرتگیا کرچکا ہون کہ جو مجھ جیتے ہوئے کو جدھ مین پیرون سے (پانون سے) گھایل کریگا اُسکو مین اوش مار ڈالونگا بھوری سردا نے مجھ کو نیچے دبا کر پانون اور لاتون سے مارا اسلیے وہ مارنے جوگ تھا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج بھوری سردا نے سری کرشن جی کے برکے انوسار آتم لوک پراپت کیا اور شریر کو تیاگ کیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب پچیسوان ادھیاے -

# چھبیسوان ادھیاے

## جدھ نبی ساتکی اور بھوری سردا کے پہلے حال معہ شجرہ

راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ کورون مین سرشیشٹ بھوری سردا ساتکی کے ہاتھ سے کیونکر مارا گیا سنجے نے کہا کہ مین آپ کو انکا پچھلا حال سناتا ہون -

## شجرہ نسب سری کرشن ساتکی جی

[illegible]

اتری رشی کے پتر چندرما ان کے پتر بدھ انکا ایک پتر پرورسا ہوا اسکا پتر آیو اسکا نہک اسکا بھائی ہوا اسکی بانی [illegible]

دیویانی سے راجہ جدو ہوا اُسکے نبش مین دیومیڈھ اُسکا پُتر جدونبسی سورسین نامی تینون لوک مین بکھیات پُتر ہوئے سورسین سے بسدیوجی پیدا ہوئے جنکا بل کارت بیرج سہسرابا ہو کے سمان ہوا بسدیوجی کے پُتر باسدیو سری کرشن بھگوان ہوئے جو تمہارے سامنے سنگرام مین ارجن کا رتھ ہانکتے ہین اُسی اُتم کُل مین سِنی ہوا جب مہا دیوک نے اپنی پُتری دیوکی کا سویمبر کیا تو اُس سمے راجا سِنی نے سب کشتریون کو جیت لیا اور دیوکی جی کو اپنے رتھ پر بٹھاکر چلا سومدت کو بہت بُرا لگا وہ سِنی کے سنمکھ ہوکر جدھ کرنے لگا شام تک بڑا بھاری جدھ دونون کا ہوا سِنی کے ہاتھ سے سومدت پرتھی پر گرایا گیا اور تلوار اُٹھاکر اُسکے سر کے بال پکڑکر بہت سے راجاؤن کے سامنے پانون سے گھایل کیا اور پھر چھوڑ دیا اُسکے دل مین دیا پرگٹ ہوئی جب سومدت سِنی کے ہاتھ سے اِس طرح چھوٹ کر چلا گیا اُسنے بڑا تپ کیا شیوجی نے پرسن ہوکر بر دینے کی اچھا کی سومدت نے یہ بر مانگا کہ میرے گھر ایسا بلوان پُتر پیدا ہو جو سِنی کے پُتر کو ہزارون راجاؤن کے سنمکھ سنگرام بھوم مین پانون سے گھایل کرے ۔ ہے دھرتراشٹ سومدت کا پُتر بھوری سروا بڑا سوربیر پیدا ہوا اُسنے اُس بر کے پرتاپ سے سِنی پُتر ساتکی جی کو پانون سے گھائل کیا جس کو ہزارون آدمیون اور بہت راجاؤن نے جدھ بھومی مین دیکھا مہارتھی ساتکی جادو سنگرام مین سوربیرون سے بجے نہین ہوسکتا ابھی مین نے اُسکے سنگرام کا حال سُنایا تھا سیکڑون کشتری اور ہزارون سینا کے منشون کو ابھی ساتکی نے کرن اور درجودھن کے دیکھتے دیکھتے مارا کرن اور درجودھن بھی اُس سے جدھ نہین کرسکا جادو لوگ آجکے دن ساری پرتھی پر اجے بکھات ہو رہے ہین اُنکو کوئی جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے برشنی نبس کے سوربیر اپنی جات کا اپمان نہ سہ کر کوئی بندھن مین پڑا ہو تو اُسکو بھی چھوڑا لاتے ہین جیتنے۔ ری ہری بھگت گئو برہمن کی رکشا کرنے والے بڑے سوربیر تھے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب چھبیسواں ادھیاے ۔

# ستائیسواں ادھیاے

## کرن اور بھیم سین کا پھر جدھ ہونا کرن کا بھیم سین کو طعنہ دینا بھیم سین کا پھر بجے پانا ارجن کا پراکرم

راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ تمہارے پُترون کے مارے جانے سے کرن پھر بھیم سین کے مقابل آن کر جدھ کرنے لگا اور کرودھت ہوکر کئی تیرون سے مستک اور بھُجا بھیم سین کی گھایل کی اُس وقت بھیم سین ذرا مورچھت سا ہوا لوگون نے کہا کہ تو شستر بدیا نہین جانتا ہے ابھی کچھ دنون اِسکو سیکھ تو بن مین رہنے اور منی روپ سے جنگل مین پھرنے کے جوگ ہے اتھوا رسوئی بنانے اور ٹہل کرنے کے جوگ ہے جیسے کہ برات نگر مین تو نے نوکری کرکے گذارا کیا اور تیرہ برس تک بھائیون کے ساتھ خاک چھانتا پھرا مِرگ چھالا اوڑھ کر کند مول کھاتا پھا راجاؤن سے کیا سنگرام کریگا تیرا پیٹ بہت بڑا ہے اہار تجھکو بہت چاہیے یہ دلدری کی نشانی ہے استریون کے کپڑے پہن کر گھر مین چھپ جا۔ بھیم سین نے کہا ارے مورکھ کیا بکتا ہے آج کے سنگرام مین کئی بار تو میرے سامنے ہار کر الگ ہوگیا ہم راجاؤن کے سامنے سوت کا پُتر ہوکر ابھمان کی باتین کرتا ہے تو مہا جاؤن کی سار کیا جانے

تیرا باپ رتھبانی کرتا تھا درجودھن کے ٹکڑے کھاکر تجھ کو یہ ابھمان ہوگیا کہ ہمارے سامنے بیہودہ بکواد کرتا ہے کیچک کے سمان تجھ کو بھی مارونگا پھر سوربیر بھیم سین نے کرن کو اپنے تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ پھر وہ بھاگ گیا بھیم سین ارجن کے پاس چلا گیا ارجن بھیم سین اور ساتکی کو اپنی سہاے کے لیے دیکھ کر پرسن ہوگیا اُسنے سری کرشن جی سے کہا کہ اب جلدی میرا رتھ جیدرتھ کے سامنے لے چلو سورج استاچل کو جانے والا ہے انھون نے گھوڑون کی باگ اُٹھائی تو درجودھن نے کہا کہ ہے کرن تم اور شل۔ اسوتھامان جی۔ برکھسین۔ کرپاچارج جی ارجن کو روکو شام ہونیوالی ہے سورج چھپنے کے پیچھے ارجن اگن مین پرویش کریگا اور اُسکے چارون بھائی اُسکے شوک مین مرجاوینگے پھر ہم ساری پرتھی کا راج اشنک کرینگے کرن نے کہا کہ بھیم سین نے مجھ کو بہت گھائل کردیا ہے پر بھی تمھارے کارن مین شریر کا موہ نہین کرونگا اور پھر جدھ کرونگا ہار جیت تو ایشور آدھین ہے یہان یہ باتین ہورہی تھین وہان ارجن نے اُس سینا کو جو جیدرتھ کی رکشا کے لیے کھڑی تھی مارنا شروع کیا ہزارون سینا کے سپاہی اور گھوڑے اور رتھ سوار ہاتھی سوار مار کر جنگل مین خون کی ندی بہادی مردہ ہاتھی گھوڑون اور ٹوٹے ہوے رتھون سے رستہ نہین ملتا تھا پھر درجودھن کرن برکھسین شل اسوتھامان کرپاچارج اور آپ جیدرتھ نے ارجن کو گھیر کر اپنے اپنے تیرون سے ڈھک دیا ہے دھرتراشٹ اِس اچرج کو دیکھو کہ ارجن اتنے مہارتھیون سے اکیلا جدھ کرتا تھا اور ہر ایک کو دو دو تین تین تیرون سے گھائل کردیا پھر ایک دفعہ ہی سینا سمیت سب راجا اپنے شستر لے کر دوڑے تو جم لوک کو بھرنے والے ارجن نے ہزارون سر کاٹ کر پھینک دیے اور سیکڑون ہاتھیون کی سونڈ اور گھوڑون کی گردن الگ کر پرتھی پر گرادی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ستائیسوان ادھیاے۔

## اٹھائیسوان ادھیاے

### ارجن کا پرتگیا انوسار جیدرتھ کو مارنا اور سری کرشن جی کا پربھاؤ

سنجے نے کہا کہ سوربیر ارجن سنگرام کرتا ہوا آگے بڑھا چلا جاتا تھا اور وہ چھوون مہارتھی کبھی آگے کبھی پیچھے سے گھیر کر ارجن کو تیرون سے ڈھک دیتے تھے تب ارجن نے اندر استر کو منترون سے پڑھکر چھوڑا اُسکی ایکبارگی بڑی روشنی ہوئی پھر کورون کی سینا مین اُسنے گھوم کر ہزارون سوربیرون اور ہاتھی گھوڑون اور رتھ کے سوارون کو مار کر زمین پر گرادیا ارجن اور تیرون سے بھی مارتا جاتا تھا کوئی سامنے جاکر جیتا اُلٹا نہین پھرا ارجن پرلے کے رودر جی کے سمان مارتا پھرتا تھا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ یہ چھ مہارتھی درجودھن۔ شل۔ برکھسین اسوتھامان۔ کرپاچارج۔ اور جیدرتھ آپ جدھ کرتے ہین۔ جب تک یہ پانچون نہین مارے جاوینگے جیدرتھ کا مارنا کٹھن ہے سورج استاچل کو جانے والا ہے مین یہان سورج کے است ہونے مین جوگ کرونگا اکیلا جیدرتھ ہی سورج کو استاچل جاتے ہوے دیکھے گا اور کوئی نہین دیکھے گا ارجن نے کہا کہ جیدرتھ اپنے آپکو مجھ سے نہین چھپا دیگا سورج بہت نیچا ہوگیا ہے باسدیو جی نے کہا کہ ارجن تم سورج کے است ہونے کا کچھ

پتا

خیال مت کرو ارجن نے کہا کہ بہت اچھا اور تیرون کو برساتا ہوا چلا سینا کے لوگون نے گردن اٹھا اٹھا کر
سورج کو دیکھا اور جیدرتھ نے بھی تب سری کرشن جی نے کہا کہ جیدرتھ کو مارو اور اپنی پرتگیا پوری کرو ارجن تیر
برساتا ہوا سینا کو مارتا ہوا چلا اور کرپاچارج آدک مہارتھیون کو بھی اپنے تیرون سے گھایل کرتا جاتا تھا یہ اسچرج
کی بات ہے کہ ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑون کے سوارون کو بھی مارتا جاتا تھا اس رن بھوم مین کوسون تک سر اور
بھجا اور منشون کے شریر اور ہاتھی گھوڑے آدک پشو اور رتھ تومر شکست گدا اور ہزارون تیر پرتھی پر پڑے ہوے
نظر آتے تھے اور طرح طرح کے مانس اہاری پشو اور پکشی مرتک شریرون کو بھکشن کر رہے تھے اور گھائل ہاتھی گھوڑے
سنگرام بھومی مین بغیر سوارون کے بھاگے پھرتے تھے اور چارون طرف مارو مارو کا شبد ہو رہا تھا پھر ارجن جیدرتھ
کی طرف چلا تو ارجن کے سنمکھ اسوتھامان اور کرپاچارج نے ہوکر آگے جانے سے روکا اور اُن دونون مہارتھی شورون
نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت اپنے تیرون سے گھایل کیا بہت سی سینا ہاتھی سوار اور رتھ سوارون اور پیادون
کی اُن کے ساتھ درجودھن نے بھیجی کہ جیدرتھ کی رکشا کرین پرنت اندر کے پتر مہاشوربیر ارجن نے اسوتھامان
اور کرپاچارج کو اپنے گانڈیو دھنش کے تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ انکو ارجن کے سنمکھ کھڑے رہنے کی سامرتھ
نہین ہوئی وہ دونون مامان بھانجے ارجن کے تیکشن تیرون سے بیاکل ہوکر ایک طرف کو چلے گئے ارجن نے
انکی سینا کے ہاتھی اور گھوڑے سوارون کو تھوڑی دیر مین جم لوک بھیجدیا پھر کرن۔ اسوتھامان۔ شل۔ کرپاچارج
برس شین کو درجودھن ساتھ لے کر ارجن کے مقابل ہوگیا کہ جیدرتھ کو کسی طرح بچا دے یہ چھ مہارتھی کرودھ کرکے
ارجن سے جدھ کرنے لگے ارجن ان سب سے لڑتا رہا اور برابر اپنے تیرون سے اُن کے تیرون کو کاٹ کر اپنے
تیرون سے ہر ایک کو گھایل کرتا چلا گیا۔ سری کرشن جی نے کہا کہ اب جیدرتھ سامنے ہے اسکا سر کاٹو پرنت تم
یاد رکھنا کہ برد کھیتر راجہ جیدرتھ کا پتا بڑا شوربیر ہے اُس نے بڑی کامنا سے جیدرتھ پتر پایا تھا اور اُس کے
کارن اُس نے بڑا تپ کیا تھا تب آکاش بانی ہوئی تھی کہ برد کھیتر راجہ تیرا پتر بڑا پراکرمی ہوگا پرنت اسکا شترو
اسکا سر کاٹ ڈالے گا اور وہ زمین پر نظر نہ آویگا تب راجہ نے ایشور کا دھیان کرکے کہا کہ جو پرش جیدرتھ میرے
پتر کا سر کاٹ کر پرتھی پر گرا دے گا اسکا سر بھی سو ٹکڑے ہوجاویگا۔ ہے ارجن ایسا کرنا اچت ہے کہ جیدرتھ کا سر
کاٹ کر برد کھیتر کی گود مین جو سمنت پنچک سے باہر تپ کرتا ہے گرا دو اگر جیدرتھ کا سر پرتھی پر گرا تو تمہارا سر بھی
سو ٹکڑے ہوجاویگا اس مین کچھ سندیہہ نہین ہے اس کارن جیدرتھ کا سر کاٹ کر اسکے پتا کی گود مین ڈالدو جب اسکے
ہاتھ سے اسکا سر پرتھی پر گریگا تو اسی کا سر پھٹ جاویگا۔ یہ بچن گوبند جی کا سنکر ارجن نے کہا کہ آپ نے میرے بڑی
رکشا کرلی۔ اب مین ایسا ہی کرونگا۔ یہ کہکر وہی دیب استر اندر کے بجر سمان منتر پڑھکر سری کرشن جی کا نام لیکر گانڈیو دھنش
پر چڑھا لیا اور جیدرتھ کے سنمکھ جا ایسے زور سے وہ تیر مارا کہ جیدرتھ کا سر کاٹ کر وہ بان آکاش کو اچھلا ارجن نے بہت سے
مہارتھی جدھ کرنیوالون کے روبرو جیدرتھ کا سر اپنے تیر کے اوپر اٹھا کر برد کھیتر راجہ کی گود مین پھینکا۔

بھجن

جیدرتھ ارجن بھوم گرایو

जेयद्रथ अर्जुन भूमि गिरायो

جان بیری ابھمنون پتر کو پرن کرتاہی نسایو
कीन अधर्म जुद्ध मिलकर घेरके अवनी गिरायो
ابھمنون کو بل اور بکرم ایک نے ایک سُنایو
जब जानो प्राण कीन कपि धुज द्रोणा हि जाय सुनायो।
کہت جیدرتھ سب راجن سون موہے کر جگت بچایو
जान देहु मोहे निज गृह राजन अर्जुन बल ते डिगायो
درونا چارج دھیرج دیکے سینا سنگ بٹھایو
दोक्षोनी दल रक्षाकार है यह कहने हि समुझायो
ارجن ست لین پرن آین سریکرشن اپنایو
सीस जयद्रथ गोद पिता में श्रीकृष्ण डुलवायो
کینے بہت جتن درجودھن انت بہت پچھتایو
करत द्रोह श्रीरामदास सों कबत जो जगन सायो

کین ادھرم جدّھ چھہ مل کر گھیر کے اونی گرایو
जान बैरि अभमन्यु पुत्र को प्राण करता हि नसायो
جب جانو پرن کین کپی دھج درون ہی جاسنایو
अभमन्यु को बल और बिक्रम प्रकने सुनायो ॥
جان دیہو موہے نج گرہ راجن ارجن بل تہی گایو
कहन जयद्रथ सब राजन सों मोहे कर खुग न बचायो
دوکشونی دل رکشا کرہے یہ کہ تہی سمجھایو
द्रोणाचार्य धीरज देके सैना संग पठायो
سیس جیدرتھ گود پتا مین سری کرشن ڈلوایو
अर्जुन सत्त कीन प्रण आपन श्रीकृष्ण अपनायो
کرت دروہ سری رام داس سون کون جگت نسایو
कीन्हे बहुत जतन दुरयोधन अंत बहुत पछतायो

ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن کا پراکرم آپ نے سُنا۔ جیدرتھ سے بریا ہوے شوربیر کا سر کاٹنا اور اسکے پتا کی گود مین ڈالنا یہ کام منش کا نہین اور پھر اشچرج یہ کہ جو مہارتھی کرپا چارج سرکھے اُس کے مقابل مین جدّھ کرتے تھے اُن سے برابر جدّھ بھی کرتا رہا جب جیدرتھ کا سر کُنڈل اور مکٹ اور گھونگروالے بالون سمیت تمھارے سمدھی تپیشری راجہ بردھ چھیتر کی گود مین گرا اُس وقت راجہ سندھیا منتر سماپت کرچکا تھا سر گود مین گرنے پر راجہ بردھ چھیتر گھبرا کر اُٹھا تو جیدرتھ کا سر اُسکی گود سے زمین پر گر پڑا اور اُسی سمے بردھ چھیتر کا سر ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا۔

بہت شوربیرون نے جدّھ کرتے ہوے جیدرتھ کا سر آکاش کو جاتے دیکھا بڑا آشچرج کرکے سب سینا تپی ارجن اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگے سری کرشن جی نے جیدرتھ کے مارے جانے کے بعد وہ اندھکار دور کر دیا اور سینا اور راجاؤن اور نیز درجودھن کو پیچھے خبر ہوئی کہ یہ مایا باسدیوجی کی تھی۔ سورج چھپ گیا تھا تو بھی سریکرشن جی نے اپنے جوگ بل سے سورج کی روشنی سب کو دکھا دی اور سب نے دیکھ لیا کہ ابھی سورج نہین چھپا ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارت سے درون پرب جیدرتھ کا مارا جانا اٹھائیسواں ادھیاے۔

## انتیسواں ادھیاے

### ارجن کا کرپاچارج و درونا چارج و اسوتھاماں و راجہ شل کو مورچھت کرنا

سنجے نے راجا دھرتراشٹ سے کہا کہ پانچ اکشونی دل آج کے سنگرام مین پانڈو ارجن اور بھیم سین اور ستیاکی جی ۲

مار کر مہابا ہوا ہے ارجن سے جیدرتھ کو مارا جیدرتھ کو مرا ہوا دیکھ کر درجودھن رونے لگا اور اسوتھامان ۔ شل
کرپاچارج آدک سب جیتنے سے نراس ہو گئے اور بڑا ہاہا کار شبد کوروی سینا مین ہوا ارجن کے ہاتھ سے
جیدرتھ کے مارے جانے کے پیچھے کیشو جی نے اپنا پنچ جنیہ سنکھ اور ارجن و بھیم سین اور ساتکی نے اپنے اپنے
سنکھ بجے بانے کے بڑے شبد سے بجا کر جدھشٹر کو جتلا دیا کہ ارجن نے اپنا پرن پورا کر لیا آن کے سنکھون کے
شبد سنکر راجہ جدھشٹر بہت ہی پرسن ہوا اور اپنے سنکھ کو بجا کر خوشی کے باجے بجوائے سورج کے چھپنے پر مہادکھی
درجودھن نے جیدرتھ کے شوک مین سب سے کہا کہ ارجن کو کسی پرکار روکو تب کرپاچارج ۔ درونا چارج ۔ شل
آدک بہت سے شوربیر ملکر ارجن کے پیچھے دوڑے ارجن نے اپنے دھنش سے ایسی برکھا تیرون کی کی کہ ایک
طرف کرپاچارج دوسری طرف اسوتھامان اور تیسری طرف درونا چارج اور شل گھایل ہو کر رتھون پر مور چھت
ہو گئے کرپاچارج کو رتھ پر مور چھت دیکھ کر ارجن کو بڑا شوک ہوا اور کیشو جی سے کہنے لگا کہ ہے پربھو یہ کرپاچارج
مہاتما میرے بانون سے رتھ پر غافل پڑے ہین مدر جی نے دھرتراشٹ سے جس وقت درجودھن پیدا ہوا تھا
یہ کہا تھا کہ تمہارا پتر درجودھن کل کا ناش کرنے والا اور کلنک لگانے والا ہوگا اسلیے اسکو جل پرواہ کردو اس نے
نہ مانا دیہی آج ہوا کرپاچارج اور درونا چارج سے مین نے بدیا سیکھی دکشنا آن کو یہ دی کہ وہ موت کی گھڑی گن
رہے ہین ہاے یہ کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے مجھ کو دھکار ہے کہ مین نے اپنے گرو کو ایسا کشٹ دیا ۔ باسدیو جی نے
کہا کہ ہے ارجن ابھی کیا دیکھتے ہو اسوقت تو مور چھت ہو گئے ہین پھر ساودھان ہو جاوینگے یہ سب سینا اور
سیناپتی کال کے منھ مین ہین سب مارے جاوینگے ۔ یہان یہ باتین ہو ہی تھین کہ کرن اور سرکھسین اسکا پتر ساتکی
کے اوپر دوڑے ارجن کو سوچ ہوا کہ ساتکی جی پر بھی پر پڑے ہین اور یہ دونون شوربیر مہا پراکرمی سوار ہین اسی وقت
سری کرشن جی کی آگیا سے دارک سارتھی دوسرے رتھ پر ساتکی کو سوار کرا کے جدھ کے لیے چلا جس رتھ مین شیب
سگریو میگھ پشپ اور بلاہک نام گھوڑے جتے ہوے تھے خاص سری کرشن مہاراج کی سواری کا رتھ تھا تب سری کرشن
جی نے ارجن سے کہا کہ مہارتھی ساتکی پراکرمی کرن جیتے گا کرن اور سرکھسین دونون ساتکی سے جدھ کرنے لگے اور
بڑی دیر تک سنگرام ہوتا رہا ۔ کرن کے رتھ کو ساتکی نے چورن کر دیا آخر کرن تھک کر الگ جا کھڑا ہوا بھیم سین
نے ارجن سے کہا کہ اس دربدھی کرن کو مین نے کئی بار جیت لیا ہے تو بھی اسنے مجھے سنگرام مین تم سب کے سامنے
بہت بڑا اہنکار رکھنے والا اگیانی شستر بدیا نہ جاننے والا داد دوی مزدوری کرنے والا کھوٹے بچن کہے مین نے
اسلیے نہین مارا کہ تم نے کرن سے سنگرام کرنے اور مارنے کی پرتگیا کی پرنت ایسے بچن سنکر میرے ہاتھ سے مارے
جوگ ہے ارجن نے اپنا رتھ کچھ آگے بڑھا کر کرن سے کہا کہ اچھے سجن پرش ایسے کھوٹے بچن کسی دشا مین بھی
نہین کہا کرتے ہین تم نے اب بھی اور پہلے بھی جیسے بچن ہم کو سناے ہین انکا پھل جلد ہی تم کو دونگا درجودھن
کی سینا کو دیوتا بھی مشکل سے جیت سکتے ہین پرنت تمہاری انیت سے روز تمہاری پراجے ہوتی ہے اب مین
سب کے سامنے کہتا ہون کہ جیسے آج جیدرتھ کو مارا اسی طرح تم کو بھی جم لوک مین بھیجدونگا اور تیرے دیکھتے
ہوے تیرے پترون کو مارونگا ارجن کی باتین سنکر کوروی سینا بے بھیت ہو گئی کسے نے جواب نہین دیا تب
سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ اب اندھیرا ہوتا چلا دھرم راج جدھشٹر سے سب حال کہینگے تب ارجن نے

کہا کہ مہاراج یہ بجے کیول آپ کی کرپا سے پراپت ہوئی ہے -
اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب انہیسوان ادھیاے -

# اونتیسوان ادھیاے

## راجہ جیدرتھ کے مارے جانے پر ارجن کا سلامت رہنا اور اُسکی خوشی مین راجہ جدھشٹر کا سری کرشن جی کی استت کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب سری کرشن جی کی رکشا سے ارجن نے جیدرتھ کو پانچ اکشونی دل برھنش کرکے مارا اور سیکڑون راجہ اور بہت سے آپ کے بیٹے بھی اِس گھور سنگرام مین مارے گئے اور ساتکی نے بھورے شردا اور بڑے بڑے شور بیرون کو اور بھیم سین نے بہت سے راجاؤن کو مارا تب سب نے خوش ہوکر سنکھ بجائے اور رن بھوم کی پرتھی پر سیکڑون شور بیرون کے مرتک شریر ارجن کو دکھاتے ہوے سری کرشن جی اپنی سینا مین آئے اور راجہ جدھشٹر کو پرنام کرکے پرسن چت ہوکر کہنے لگے کہ ہے دھرمراج جدھشٹر آپ کے چھوٹے بھائی ارجن نے اشچرج کا سنگرام کرکے اپنے پرن کو پورا کیا آج بڑی بھاری بجے کوروی سینا پر پائی ہے - راجہ جدھشٹر سری کرشن جی کے بچن سُنکر رتھ سے اُتر کر پریم کے آنسو بہاتا ہوا پہلے سری کرشن جی کو اور پھر بھائی ارجن کو چھاتی سے لگا کر بولا کہ ہے مدھوسودن ہے جگت کے اُتپت کرنے والے جب آپ ارجن کی رکشا کرنے والے ہین تو یہ کرم ارجن کا اشچرج کی بات نہین ہے - ہے گوبند جی آپ سب کے گرو ہین ہم نے آپ کی شرن لی ہے آپ ہماری بھلائی ہمیشہ سے چاہتے رہے ہین - جیدرتھ پاپی کو آپ کے انوگرہ سے ارجن نے مارا اور خود سلامت رہا نہین تو سب جانتے ہین کہ جیدرتھ کا سر کاٹنے والا اگر دیوتا بھی ہوتا تو اُسی سمین مرت کو پراپت ہوتا یہ کیول آپ کا ہی کارن ہے کہ جیدرتھ اپنے پتا بردھ چھتر سمیت مارا گیا یہ اماٹکھ کرم آپ کے ہین - ہے اندریون کے سوامی - ہے دیوون کے دیو راجہ اندر نے آپ کی کرپا سے بڑے پراکرمی شور بیر راچھسون کو بجے کیا تھا اِسی طرح اب ارجن اپنے شترون کو بجے کرتا ہے اور کریگا - ہے باسدیو جی یہ سار اسنسار پہلے جل روپ اور اندھکار روپ تھا آپنے ہی اندھکار کو دور کر جگت کی رچنا کی - ہے جگت کے پالن پوشن کرنیوالے آپ کے بھید کو کوئی نہین جانتا جو پرش آپ کے اِس موہنی روپ کے درشن بھگت پریم سے کرتا ہے وہ موہ کو پراپت نہین ہوتا ہے - ہے سوامی آپ کے گن نو باد چارون بید برنن کرتے ہین اور انت نہین پاتے ہین - ہے راجہ دھرتراشٹ جدھشٹر نے پربھو کی بہت استت کرکے پھر ارجن کو پیار سے چھاتی لگا کر کہا کہ ہے پیارے بھائی آج تم نے ایسا کرم کیا کہ دیوتاؤن سے بھی ہونا کٹھن ہے پھر پریت سے اُسکے مستک کو سونگھ کر اپنے سوگندھت ہست کنول کو ارجن کی پیٹھ پر پھیرا اور بارم بار آشیرواد دی کہ تمھاری منو کامنا سری کرشن جگت کے سوامی پورن کرین - ارجن نے اپنے پرم پیارے بھائی جدھشٹر کے چرنون کو چھوکر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے سوامی اِس کو کرمی تد بدھی درجودھن نے آپکو کرودھ ونت کرا کے اپنی موت کو نیوتا دیا ہے آپ کی کرودھاگنی سے شیگھر ہی اپنے بندھو اور مترون سمیت

جم لوک کو جاویگا جن کو رُدّن کے پتامہ دیوتاؤن سے نہ جیتنے جانے والے بھیشم جی کے بھروسے پر وہ دُرشٹ ابھمان کرتا تھا آج وہ پتامہ آپ سے بکھہ سرشیّا پر اجیت پڑے ہوے موت کی گھڑی گن رہے ہین اور جن درونا چارج کو دیوتا نہین ہرا سکتے ہین وہ بھی آج مورچھت ہوکر بجے کیے گئے۔ پیارے بھائی بھیم سین جی نے اپنا گرو سمجھ کر جان سے نہین مارا پرنت آٹھ رتھ اُنکے چورن کرڈالے اور ساتکی جی نے بھی ایسا پراکرم دکھایا جسکو دیکھ کر دیوتا بھی اچنبھے مین تھے آج سارے مان درجودھن کے مرگئے اور دُرشٹ کرن ابھمانی کو بھی جیت لیا میر بانون کو کرن کے رودھر کا پیاسا جان کر پیارے بھائی بھیم سین نے جان سے نہین مارا۔ یہ بچن سُنکر راجہ جُدھشٹر نے بھیم سین اور ساتکی جی کو چھاتی سے لگاکر آشیرواد دی اور کہا کہ درون روپ گراہ سے کوروی سینا روپ جل مین جسکا پرواہ اپنت تیکشن تھا بچکر تم نے بڑے بڑے شوربیر راجاؤن کو مارا ہے یہ تمھارا ہی پراکرم تھا پھر پرسپر پرسن چت سب راجہ سری کرشن جی کی استت کرکے سنکھ اور طرح طرح کے باجے بجانے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب سری کرشن استت راجہ جُدھشٹر کا پرسن ہونا تیسوان ادھیاے۔

# اکتیسوان ادھیاے

## درجودھن کا شوک جیدرتھ بہنوئی کے مارے جانے پر اور درونا چارج کا سمجھانا

درجودھن اور اُسکے بھائی دوساسن اور نیز کرن کو آج کے سنگرام مین ہار جانے اور بہت سے اپنے بھائی اور شوربیر راجاؤن خاصکر جیدرتھ کے مارے جانے کا بڑا بھاری شوک ہوا آنکھون مین آنسو اور جی ٹوٹا ہوا بہت ہی اُداس بچے سے نراس ارجن بھیم سین اور ساتکی جی کے مارے ہوے شوربیرون کو دیکھتا ہوا روتا ہوا درونا چارج کے پاس گیا اور مہا شوک مین ڈوبا ہوا کہنے لگا کہ ہے مہاراجاؤن کے اُدتم اچاری پانچ اکشونی دل ہمارا ارجن نے آج اپنے تیکشن بانون سے مارکر آپ کے پیارے شش راجہ جیدرتھ کو مجھ مہارتھیون مین مارڈالا اور اچنبھے یہ کہ اُسکا سر نہ پھٹا جیسا کہ اُسکو بردان تھا۔ میرے کارن جیدرتھ نے بڑے کشٹ اُٹھائے جب اُسکو معلوم ہوا کہ ارجن نے اُسکے مارنے کا پرن کیا ہے تو اُس نے مجھ سے بہت سے راجاون کے روبرو نہایت فکر اور خوف سے کہا تھا کہ مجھے آگیا دو کہ مین اپنے گھر جاؤن۔ نشچے ارجن مجھے مارڈالیگا اُس کے دیب استرون کے آگے کوئی دیوتا بھی سنمکھ نہین ہو سکتا ہے اُس وقت آپ نے اور کرن شل اور دوساسن آدک شوربیرون نے اُسکا سنتوش کر کے بہت سے مہارتھیون کی رکشا مین اُسکو رکھا تھا ارجن نے آپ کی موجودگی مین ہوہ سکے لکھو لکھن کر کے سیکڑون شوربیرون کو بدھنش کر کے میرے بہنوئی جیدرتھ کو مارڈالا۔ ہاے مین نے اُسکو کیون نہین گھر بھیجدیا یہ کلنک میرا کبھی نہین مٹے گا آپ نے اپنے پیارے شش ارجن پر کرپا کی نہین تو وہ ہماری سینا کے اندر کیونکر جا سکتا تھا مجھ پاپی لوبھی دھرم کی ہانی کرنے والے دُربدھی متروں سے شترتا کرنے والے نے ہزارون چھتریون کا خون اپنی گردن پر لیا۔ ہاے پرتھی کیون نہین پھٹتی ہے جو مین اُس مین سما جاؤن مین ارجن کے بانون سے کیون نہ مارا گیا جو یہ شوک نہ دیکھتا میرے کارن گنگا پتر رشی متی اور راجاؤن کے پوجیہ بھیشم پتامہ جی

سرشیا پر اچیت پڑے ہین دیکھیے مہارتھی براونفش دھاری جل سندھ بھورے شرد آدک کتنے شوربیر آج مارے گئے - مین پرن کرتا ہون کہ پانچال دیشی راجہ اور پانڈون کو مار کر شانتی پاؤنگا چاہے مین مارا جاؤن اب کی دفعہ تو اپنے کرودھ کی اگن پر جلت کرکے بھاری سنگرام کرونگا آگے جو ہو سو ہو مجھے بچنے کی آشا اب نہین رہی ارجن کو جیتنے والا مجھے کوئی نہین دکھائی دیتا جو راجہ میرے کارن چودہ دن سے سنگرام کر رہے ہین آج نراس ہو کر میرا کلیان نہین چاہتے - ابھے شاہ وبراکرمی سورسین اور بشالی سب مارے گئے اب میرا جینا بے ارتھ ہے کسی طرح بھی مجھے موت آوے آپ اگیا دو کہ شریر تیاگ دون ایسے بچن درجودھن کے سنکر مہاتما آچاری بولے کہ ہے مہاباہو تم مجھے بے فائدہ ایسے بان روپی بچنون سے کیون گھائل کرتے ہو - مین نے تو جس دن بھیشم جی مہاراج رن بھوم مین سکھنڈی کو آگے کرکے ارجن سے گرائے گئے تھے اُسی دن جان لیا تھا کہ اب کشل نہین رہی ہے تات جن پانسون سے شکنی اُس راج سبھا مین مہاتما جدھشٹر کو چھل کرکے جیت رہا تھا وہ پانسے نہین تھے بان تھے وہی بان ہم کو مار رہے ہین اُس راج سبھا مین مہاتما بدر جی نے اتنا سمجھایا تم نے اُنکی ایک نہ سُنی اور چھل سے جدھشٹر کو جیت کر تیرہ برس کا بن باس دیدیا - ارے تات اُس بھری سبھا مین دروپدی سی سرشٹھ رانی کو تم نے نسچ کرنا چاہا یہ اُسکا پھل تمھارے آگے آیا اور پرلوک مین اُن مہاتماؤن کو دکھی کرنے کا پھل ابھی بھوگنا باقی ہے تیرہ برس تک اُن مہاتما پانڈون نے مرگ چرم دھارن کرکے کلیش اُٹھائے ہین دوساسن - کرن - درجودھن کی صلاح سے جو جو نیت تم نے پانڈون پر کی ہے اُسکو سنسار جانتا ہے مین نے تمھارے آدھین ہو کر ایسے مہاتما پانڈون سے برہمن اچاری کہلا کر برودھ کیا اور دن پرت سنگرام کرتا ہون میرے سوا سنسار مین کون ایسا برہمن ہوگا کہ جو سدیو بیٹون کی سمان دھرم کا آچرن رکھنے والے پانڈون سے جدھ کرے اور پھر تم مجھ کو اپنے کٹھور بچنون سے گھائل کرکے کہتے ہو کہ ارجن پر کرپا کرکے آپ نے اُسکو ہماری سینا مین آنے دیا - تم نہین جانتے ہو کہ ارجن نے مجھ سے راستہ مانگا اور مین نے کیسا جدھ اُس سے کیا پرنت سری کرشن جی کی سہاے سے ارجن نے مجھے بیاکل کردیا اور اچیت کرکے سنگھ کی سمان سینا مین ہزارون بیرون کو مارتا ہوا چلا گیا - کس کی سامرتھ تھی کہ سری کرشن جی کے پیارے ارجن کو اُس سمے روک سکے تمھارے کتنے ہی بھائی ارجن نے مار ڈالے کرن کے چھکے چھوٹ گئے اور لجا سے مان ہو کر الگ جا کھڑا ہوا - ہے پتر سندھو دیشی جیدرتھ کے بچانے کی تمھاری سامرتھ نہ ہوئی سبھے کیون ایسے بچنون سے دکھی کرتے ہو - ہان مین نے جیدرتھ کو کہا تھا کہ تجھ کو ارجن کا بھے نہین کرنا چاہیے بہت سے شوربیر تیری رکشا کرینگے پرنت ارجن نے اپنا پرن آج ہی سری کرشن مہاراج کی سہاے سے پورا کیا جو میرے دھیم دخیال سے باہر تھا اور اُسکو کچھ نقصان نہین پہونچا اُس کے صرف مین وروتک نہین ہوا جسکے رکشک باسدیو جی ہین اُسکو کون تکلیف دیسکتا ہے جو شوربیر اب موجود ہین - کیا تم اُن کو زندہ سمجھتے ہو جہان جیدرتھ اور بھورے شروا گیا وہان ہی گیا ہوا اُنکو بھی سمجھو کہ پاچاہے اپنے پن سے آج بچ رہے - بھیم سین نے میرے آٹھ رتھ اُٹھا اُٹھا کر زمین پر دے مارے اور سینا کے اندر شیرون کی طرح چلا گیا - مجھ سے جہانتک ہوسکیگا لڑونگا اور پانچال دیشی راجہ کو سینا سمیت مار کر اپنے کوچ کو اُتارونگا جو میرے پران ارجن کے بانون سے بچے رہے یہ کہکر

اچاری جی نے کہا کہ ہے راجن تم اپنی سینا کی رکشا کرو مین سنگرام کرتا ہون اور کشتری راجاؤن کے بیچ کو کھینچتا ہون جیسے چندرمان تارا گنون کے تیج کو کھینچ لیتا ہے - درجودھن اٹھا اور کرن سے کہنے لگا کہ ہے مہاباہو رن بھوم مین کتنے ہی راجا ارجن کے مارے ہوے اچھے بستر آبھوشن شستر باندھے پڑے ہوے پڑے سوتے ہین سری کرشن جی کی سہاے سے گرو جی کے بیوہ باندھے ہوے کو جو دیوتاؤن سے ٹوٹنا کٹھن تھا ارجن نے توڑ ڈالا اور سب کے دیکھتے جیدرتھ سے پراکرمی راجہ بردھ چھتر کے تیر کو جو مہارتھیون کی رکشا مین مار ڈالا ہے دشمنون کے مارنے والے کرن یہ مہاتما ارجن اچاری کا ہمیشہ سے پیارا ہے اسلیے بدون جدھ کے ارجن کو سینا کے اندر جانے دیا - یہ سنکر کرن نے کہا کہ ہے بھرت بنشیون مین سریشٹھ راجہ درجودھن تم درونا چارج جی کی نندا مت کرو وہ برہمن اپنے اوتساہ سے جتنا اسمین بل اور پراکرم ہے اپنے پران کو ہوم کر پانڈون سے سنگرام کرتا ہے اسکا تھوڑا سا اپرادھ ذرا بھی نہین ہے ارجن اپنی بھجا روپ دھن اور دیب استرون کے رکھنے پر ابھمان سے کہ سری کرشن جی اُس کے سارتھی ہین تیکشن بانون کو برساتا ہوا بوڑھے اچاری کو موہت کرکے سنگھ کے سمان مرگون کے سموہ مین چلا گیا تھا اچاری جی کا دوش نہین ہے مجکو اچھی طرح معلوم ہوگیا ہے کہ پانڈو درونا چارج جی سے نہین جیتے جاوین گے دیو کی اچھا کے پرتکول کچھ نہین ہوسکتا ہے وہ دیو ہمارے بل و پراکرم اور جتن کو نشٹ کرتا ہے - ہے راجن پانڈو چھل سے اور زہر دینے سے ٹھگے گئے اور لاکھ کے گھر مین جلائے گئے اور جوے مین جیتے گئے راج نیت چھوڑ کر بن کو بھیجے گئے - تیرے سے کیا ہوا عمل سب بے نتیجہ ہوا پانڈون کے شبھ کرم اور تمھارے ساہسے کو کرم دیکھے جاتے ہین اچھے اور برے کرم کا پھل دینے والا ایشور موہ کی رات مین سوتے ہوے پرشون مین جیتن ہے اور جاگتا ہے - دیکھو تمھارے گیارہ اکشونی اور پانڈون کی سات اکشونی تھین تمھاری طرف والے راجہ کئی ایسے تھے جنھون نے بروان پائے تھے جو سنسار مین اچھے پرسدھ تھے سو دیکھو تھوڑے آدمیون نے ایسے ایسے پراکرمی بھیشم پتامہ جیدرتھ بھورے شروا سریکھے خاک مین ملا دیے اس سے پرگھٹ ہوگیا کہ دیو کی یہ ہی اچھا ہے کہ تم جتن کرو اور وہ بیرتھ ہو جاوے درجودھن اور کرن یہ باتین کرتے ہوے رن بھوم مین آگئے اور دونون طرف کے دل شوبھائمان دکھائی دیے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب درجودھن کا جیدرتھ کے شوک مین بلاپ کرنا - درونا چارج اور کرن کا درجودھن کو سمجھانا اکتیسوان ادھیاے -

## بتیسوان ادھیاے

### جیدرتھ کے مارے جانے کے غم مین درجودھن کا چودھوین چندھ کی رات کو بھاری سنگرام کرنا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ تمھاری سینا کو سون کے اندر کھڑی ہوا کرتی تھی اِس چودھوین دن کے جدھ مین چوتھائی رہ گئی اور پانڈون کی سینا بشیش دکھائی دینے لگی باوجودیکہ بھیشم پتامہ جی نے دس دن کے سنگرام مین ہزارون سینا کے آدمی اپنے بانون سے مارے تھے تمھارے دل مین اداسی چھائی ہوئی نظر آتی ہے اور

پانڈون کی سینا مین چھوٹے سے بڑے تک سب پرسن چت اور بجے کے ابھلاکھی درشٹ پڑتے ہین۔ دونون طرف سے دل بادل کی سمان جدھ کرنے۔ سر اور بھجا کٹ کٹ کر گرنے لگین تب راجہ درجودھن جید رتھ کی موت کو سوچ کر آپ بڑی سینا لے کر پانڈوی سینا کو متھنے لگا اور ایسے بان مارے کہ پانڈون کی سینا کے پانون اکھڑ گئے اپنے دل کو بیحال دیکھ کر راجہ جدھشٹر درجودھن کے سامنے گیا دونون کا آلمہ جدھ ہونے لگا جیتنے کی آس چھوڑ کر درجودھن نے اندرسین مہاتما جدھشٹر کے سارتھی اور جدھشٹر اور اُس کے سفید گھوڑون کو گھایل کیا تب راجہ جدھشٹر نے اپنے بانون سے درجودھن کا دھنش کاٹ کر پھینکدیا اور ایسے تیر برساتے کہ سارتھی اور گھوڑون کو مار کر درجودھن کی دھجا کو کاٹ کر پرتھی پر گرادیا اور درجودھن کو بہت گھائل کر دیا تب اچانک راجہ درجودھن چلا اُٹھا کہ ہاے مجھے جدھشٹر نے مارڈالا اور یہ کہکر دوسرا دھنش اور بان اُٹھا کر پھر تیر برسانے لگا راجہ جدھشٹر نے تیر مار کر درجودھن کو رتھ پر گرادیا ساری سینا نے جان لیا کہ درجودھن کو جدھشٹر نے مارڈالا کورون کی سینا مین ہاے ہاے کا شبد ہونے لگا اُسوقت درونا چارج جی گھبرا کر درجودھن کے پاس گئے اور دیکھا کہ درجودھن موُرچھت رتھ پر پڑا ہے۔ شترو سینا پر اچاری جی تیر برسانے لگے اور درجودھن کو اور آدمیون نے اُٹھایا تب درجودھن بھی سنبھل کر اچاری جی کے ساتھ کھڑے ہو کر بانون کی برشا کرنے لگا اور دونون شوربیرون نے پانڈون کی سینا کے اوپر تیرون کو برسانا اور بہ دھنش کرنا آدنبھ کیا شام ہونے پر بھی جدھ ہوتا رہا۔ راجہ جدھشٹر بھائیون سمیت درونا چارج جی سے سنگرام کرتا رہا + سنجے نے کہا کہ ہے راجن اِس چودھوین دن کے سنگرام مین رات کو بھی بڑا جدھ ہوتا رہا چارون طرف دونون سیناؤن مین مہتاب اور بہت پھول روشن کیے گئے اور بہت سی مشعلون سے روشنی کی گئی اور بڑے بھے سے دونون سیناؤن مین کھلبلی مچی سینکڑون شوربیر اور سینکڑون ہاتھی گھوڑے اس رات کو مارے گئے تمھاری سینا مین بھاری اوتپات درشٹ پڑے درونا چارج جی اور سرنجیو گھور سنگرام کرتے رہے اور چارون طرف سے چٹاچٹ کا شبد ہتیارون کے گرنے کا ہوتا رہا اور کوچ کنڈل اور آبھوشنون اور ہتیارون کی چمک بجلی کے سمان تھی اُس اندھیری رات مین درونا چارج جی نے کرودھ سے دھرشٹ دمن کے بیٹون اور کیکے دیش اور پانچال دیش بہت سے آدمیون کو جم لوک مین بھیجا راجہ شوی کو اُسکے سارتھی اور گھوڑون سمیت مار کر راجہ کا سر کاٹ ڈالا راجہ کلنگ کا بیٹا اپنے باپ کے مارے جانے سے کرودھ وان بھیم سین کے سامنے آیا۔ اُس پراکرمی پانڈو کے مشٹ پرہار سے اُس راجکمار کی سب ہڈیان چورچور ہوگئین پھر کرن اور اُسکا بھائی شترنتھ بھیم سین کے سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگے بھیم سین شترنتھ کو چھوڑ کر دھرورتھ کے پاس گیا اور اُسکو بھی مشٹ پرہار سے مارڈالا پھر دُش کرن اور درمد آپ کے بیٹون کو کرن اور اسوتھاما ن کے دیکھتے ہوے بھیم سین نے پانون سے کچل ڈالا۔ ہے راجہ دھرتراشٹ بھیم سین کے ہاتھ سے تمھارے بیٹون کے مارے جانے پر سب ہاہاکار کرنے لگے اور سارے راجہ بھیم سین کی ڈراونی صورت دیکھ کر الگ الگ جا کھڑے ہوے تب راجہ جدھشٹر اور نکل سہدیو اور راجاؤن نے بھیم سین کی استت کی اور بہت پرسن ہوے پھر آپ کے بیٹون نے درونا چارج جی کو آگے کرکے بھیم سین کو گھیر لیا اور پرسپر بڑا سنگرام ہوا بھورے شروا کے بیٹے سوم دت نے ساتکی سے کہا کہ تم نے ہمارے پتا بھورے شروا کو کشتری دھرم چھوڑ کر مارا ہے ارجن نے اُسکا ہات کاٹ ڈالا

تھا۔ ہمارے باپ نے تم کو چھوڑ دیا ارجن ہاتھ نہ کاٹتا تو بھورے شروا تم کو ضرور مار ڈالتا تم نے بھورے شروا کا جو ہاتھ کٹنے کے درد سے الگ بیٹھ گیا تھا سر کاٹ ڈالا یہ ادھرم کیا۔ جادون مین پردودمن جی اور تم (ساتکی) مہارتھی پرسِدھ ہو تم نے بڑا انرتھ کیا ہے مین قسم کھاتا ہون کہ جس وقت ارجن تمھارے ساتھ نہ ہوگا تم کو مارونگا جو ایسا نہ کرون تو گھور نرک مین پڑون۔ سوم دت کا بچن سُنکر ساتکی نے کہا کہ تم مجھ کو کیا ڈراتے ہو مین تم سے کسی صورت مین کم نہین ہون ابھی میدان مین آجاؤ دیکھو بھورے شروا مارا گیا اور بھائی کے دُکھ سے شل بھی مارا گیا اب تم کو بھی بھائیون سمیت مارونگا۔ مین سری کرشن جی کے چرنون اور اُتم کرم کے پھلون کی سوگندھ کھاتا ہون کہ تم کو تمھارے بھائیون سمیت مارونگا۔ اِسکے بعد دس ہزار سینا سے درجودھن نے سودت کو بھیجا اور آپ کا سالا شکنی بھی جسکے ساتھ ایک لاکھ سوارون کی فوج تھی اپنے بیٹون اور پوتون کو ساتھ لے کر بڑی بھاری فوج سے اُسکی سہاے کرتا رہا سوم دت اور ساتکی کا پرسپر جدھ ہوا سودت نے ساتکی اور ساتکی جی نے سودت کو گھایل کیا پھر ساتکی جی کے تیرون سے سودت مورچھت رتھ پر گر پڑا اُسکا سارتھی رتھ کو ساتکی جی کے سامنے سے دور لے گیا تب ساتکی جی کے سنمکھ درونا چاریج جی ہوے اُنھون نے پانڈون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا۔ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاتما اچاریہ نے ہماری سینا کا ناش کر دیا آپ میرے رتھ کو اُسکے سنمکھ لے چلین ارجن کو دیکھ کر بھیم سین بھی اُسی طرف چلے دونون درونا چاریج کے پاس جاکر داہنی طرف ارجن اور بائین طرف بھیم سین نے جدھ کرکے ہزارون رتھی اور پیادہ سپاہی مار ڈالے۔ اسوقت اسوتھامان نے ارجن کے بیگ کو روکا۔ گھٹوت کچ راچھسون کا مہاراجہ جسکا رتھ لوہے کا مضبوط بنا ہوا ریچھون کے چرم سے منڈھا ہوا آٹھ پہیون کا بہت لمبا چوڑا جسکے گھوڑے ہاتھیون کے سمان اونچے تھے بلیے چوڑے پرون سے اڑنے والے تھے گرددھراج چنھ والی دھجا رکھنے والا ہزارون راچھس لے کر اسوتھامان کے سنمکھ ہوا اور نانا پرکار کی مایا پھیلا دی راچھسون نے اسوتھامان کو مارنا چاہا پرنت اُس درونا چاریج کے پتر شوربیرون کے شرومن دیب استر رکھنے والے دیوتاؤن سے بربانے ہوے مہاپراکرمی نے ہزارون راچھس اپنے تیرون سے بڑا بھاری جدھ کرکے مار ڈالے اور گھٹوت کچ کے پتر شرپان انجن پروا بھیم سین کے پوتے کو بھی مار ڈالا تب گھٹوت کچ آپ اسوتھامان کے سنمکھ آیا اسوتھامان جی نے کہا کہ ہے پتر گھٹوت کچ پتا سے پتر کو بڑا ہونا نیائے شاستر کے برودھ ہے تمھارے دیکھتے ہوے مین نے تمھاری کتنی سینا مار ڈالی اب تم مجھ سے جدھ مت کرو مین تم کو اپنے پتر کی سمان جانتا ہون مجھ سے سنگرام کرنے مین تم کو بہت کلیش ہوگا میرے سامنے نہو۔ گھٹوت کچ بھیم سین کا پتر جسکو اپنے پتر کے مارے جانے کا بہت شوک تھا یہ کہنے لگا کہ آپ مجھ کو باتون سے ڈراتے ہین مین آپ سے ہارنے والا نہین ہون آپ نے جو پریت کے بچن کہے اسکا دھن باد ہے پھر گھٹوت کچ اور اسوتھامان کا بڑا بھاری جدھ ہوا جسکو دیکھ کر ساری سینا اَشچرج کرنے لگی گھٹوت کچ نے اسوتھامان سے دیب استر جاننے والے کو گھایل کر دیا اور کبھی آکاش مین جاکر پتھر اور برکش برسانے لگتا کبھی جل کی برکھا کرنے لگتا وہ گھور روپ راچھس گھٹوت کچ بہت طرح سے اپنا پراکرم دکھلاتا ہوا سنگرام کرتا رہا پرنت اسوتھامان نے اپنے تیرون سے گھٹوت کچ کو گھایل کر دیا بہت دیر پیچھے درجودھن نے جانا کہ اسوتھامان تھک گئے ہونگے اب گھٹوت کچ

سے سنگرام کرنے لگا تب اُس مہا پراکرمی راچھس نے درجودھن کو اپنے تیرون سے بیاکل کردیا اسوتھامان نے جانا کہ درجودھن کو بھیم سین کا بیٹا مار ڈالے گا تب درجودھن کو ہٹاکر دوسری طرف جُدّھ کرنے لگا اُس سمے درجودھن نے ارجن بھیم سین کے پراکرم سے اپنی سینا کو بدھنش ہوتے دیکھ شکنی سے کہا کہ ہے مامان جی آپ سات ہزار سینا لے کر ارجن کے سامنے جاوین کرن - برس سین - کرپاچارج - بیل اور راجاؤن سمیت جُدّھ کرین اور کسی طرح جُدّھشٹر کو مارین مہاشور بیر اسوتھامان نے ایک اکشونی دل گھٹوت کچ کا سنگرام مین مار ڈالا جو گدا بھنڈ پال موسل پھرسہ کھڑگ تومر دھارن کیے ہوے تھے - اسوتھامان نے وہ پراکرم گھٹوت کچ کے سامنے دکھایا کہ خون کی ندی بہاکر رن بھوم کو راچھسون کے مرتک شریر سے بھر دیا پھر راجہ دروپد کے سورتھ نام پُتر اور دوسرے جیا سوا اور ستریجے وہلا نیک جانیک کو مارا پھر راجہ شترناوہ دیرسدھر اور چندرسین اور ہیم مالی پسران کنتی بھوج کو مارا تب دیوتاؤن نے اسوتھامان جی کی استت کی اُدھر سودت اور ساتکی جی کا آپس مین جُدّھ ہوا ساتکی نے سودت کو برچھی پر گھایل کرکے گرا دیا پھر بالیک اور بھیم سین کا بڑا جُدّھ ہوا - بھیم سین نے راجہ بالیک کو مار ڈالا پھر اُسکے پیچھے آپ کے دس بیٹون - ناگدت - درڈھ رتھ - بیرباہو - ایوبھوج - سوہست - برجا - پرماتھ - اوگرپانی - درڈھ آدک کو مارا اور پھر راجہ شکنی کے پیر بھائی گورکش - شربھ اور بیھو نام دونون کو بھی مارا اور پھر ستت چندر کو بھی مار گرایا بھیم سین نے اُس وقت بڑا گھور سنگرام کیا اور پانچ اتربھیون کو معہ آپ کے پترون امیشٹھ - مالو - شوبر - ترگرت اور شیبون کے درونا چارج کے دیکھتے ہوے راجہ جُدّھشٹر نے مار ڈالا اور پھر کروددھونت ہوکر راجہ نے سدرشین اور بشالون وغیرہ کے سموہ کو بدھنش کر ڈالا اُس سمے چارون طرف سے مارو گھیرو پکڑو کی آواز سنائی دیتی تھی درونا چارج نے راجہ پر برابھی استر چلایا راجہ جُدّھشٹر نے ہیندر استر چلایا درونا چارج کا استر خالی گیا تب اُنھون نے خفا ہوکر براہم استر پھینکا تھا تو جُدّھشٹر نے برھما ستر سے روک دیا اِن دونون کے استرون کو دیکھ کر ساری سینا اَچرج کو پراپت ہوئی اور راجہ جُدّھشٹر کی استت کرنے لگی پھر درونا چارج جُدّھشٹر کو چھوڑ کر دروپدی کے بیٹون کی طرف دوڑے وہان ارجن نے اُنکو روکا ارجن اور بھیم سین اور پانچال دیشیون نے ملکر کوروی سینا کو بھگا دیا - تب درجودھن نے کرن سے کہا کہ ہے شترون کے مارنے والے کرن تم اپنی سینا کی رکشا کرو -

اِتی سری مہابھارتے درون پرب جید رتھ شوک مین درجودھن کا رات کے وقت جُدّھ کرنا - بتیسوان ادھیاے -

# تیتیسوان ادھیاے

## کرن کا شیخی مارنا کہ ارجن کو ابھی مارونگا - کرپاچارج جی کا اور کرن کا بیاد ہونا اسوتھامان جی کا کرن کے مارنے کو ہتھیار اُٹھانا.

کرن نے خفا ہوکر کہا کہ جو اندر بھی ارجن کی سہاے کریگا تو بھی ارجن کو مارونگا - ہے درجودھن مین تم سے پرن کرتا ہون اِسکو کر کے دکھا دونگا اور وہ اموگھ شکتی جو ارجن کے لیے رکھ چھوڑی ہے وہ ارجن پر چلاؤنگا ارجن کے مارے جانے پر سب پانڈو تمھارے آدھین ہوجاوینگے تم مت گھبراؤ - کرپاچارج جی اِس بات کو سُنکر ہنسنے لگے

اور کہا کہ ہے راد مہاتیر کرن خوب خوب - راجہ درجودھن کو تمھارے سبب سے ہی فتح نصیب ہو گی - مجھے ایسا
پراکرم تمھارا نہین دکھائی دیتا ہے کہ تم ارجن کو سنگرام مین مار ڈالو گے سنسار جانتا ہے کہ جب تم ملے ارجن کے
سنمکھ سنگرام کیا تب ہی بھاگ گئے اور ہار کر الگ جا بیٹھے جب درجودھن کو گندھربون نے پکڑ لیا تھا تم بھی بھاگ
گئے تھے ارجن نے درجودھن کے پران رکھے تھے پھر براٹ کے نگر مین ارجن نے تجھ کو بھگا دیا تھا اب سنگرام مین
دو دفعہ ارجن سے تم ہار گئے سری کرشن جی کے ساتھ ارجن کو جیتنے کا اُتساہ برتھا کرتے ہو جو پُرش بہت کہتے ہین
اُن سے کچھ نہین ہو سکتا ہے - جب ارجن گانڈیو دھنش لے کر تمھارے سنمکھ ہو گا بھاگتے نظر آؤ گے - ہے سوت پُتر
تم ہمیشہ سری کرشن جی اور ارجن اور دھرم راج جدھشٹر کی نندا کرتے ہو تم اچھی طرح سمجھ لینا کہ بجے اُسی جگہ ہے جہان
دیوتا ؤن - راچھسون - گندھربون کے سوامی سری کرشن جی ہین اور جہان نر کا اوتار ارجن اور دھرم کا روپ
جدھشٹر ہے اور اُسکے بھائی گورو مین بھگتی رکھنے والے دھرم مین پریت کرنے والے ہین پانچون پانڈو بڑے جس مان
اور پراکرمی ہین اور اُن کے ساتھی سکھنڈی دُرمکھی - جنمے جے - دھرشٹ دُمن - چندرسین - رودرسین -
کیرتی دھرما - بشوچندر - وام چندر - سنگھ چندر - دھرو - دروپد - ستانیک - سورج دت - شرتانیک - شرتیج
द्रुपद ध्रुव सिंहचन्द्र वामचन्द्र वसुचन्द्र कीर्तिधर्मा
جیانیک - جیاشو - رتھ باہن - بڑے بڑے راجہ مہاراجہ دھرم دان پرتاپ وان مہا استرون کے جاننے والے
ہین تم کیا بار بار اپنی بڑائی کیا کرتے ہو تب کرن کچھ شرمندہ سا ہو کر کہنے لگا کہ آپ کو خبر نہین ہے اموگھ شکتی اندر
کی دی ہوئی ہے جس سے پانڈون کو فتح کرونگا مین اِس شکتی سے ارجن کو مارونگا تم بوڑھے برہمن سنگرام مین اسمرتھ
ہو اور ہمیشہ پانڈون کی بڑائی کیا کرتے ہو مین اپنے پراکرم اور دِب استرون پر گربتا ہون تم نے جن راجاؤن کے
نام لیے ہین سب کو جانتا ہون ہماری طرف راجہ درجودھن کے ساتھ درون اور شل - شکنی دُرمکھ - دوساسن
برش سین سودت اور اسوتھامان ایسے پراکرمی ہین کہ پانڈون کے سب راجاؤن کو ایک ایک ہمارا مہارتھی
جیت سکتا ہے اگر ہماری طرف کے شوربیر مارے گئے تو وہان اُنکے بھی بہت سے مارے گئے تم ناحق پانڈون
کی بڑائی کرتے ہو بڑھاپے مین تمھاری بدھ جاتی رہی ہے - جب یہ بات اسوتھامان جی نے کرن سے سُنی
تو اُن کو بہت بُرا لگا کہ میرے مامان کرپاچارج جی جو برہمنون مین گرو اور پوجیہ ہین سنگرام مین کرن اُنکو ایسا
کہتا ہے تب وہ کھڑگ اُٹھا کر کرن کے مارنے کو دوڑے اور جیسے سنگھ متوالے ہاتھی کے سنمکھ آتا ہے اُسیطرح
کرن کے سنمکھ ہو درجودھن کے سامنے کہنے لگے کہ ارے نرون مین نیچ دُربدھی کرن جو تو ارجن کے دھرم دان
پراکرمی کہنے والے مہاشوربیر ہمارے مامان جی کو کٹھور بچن کہہ رہا ہے اور تو لوک مین دھنش دھاری ارجن
کو چت مین نہین لاتا اور نندا کرتا ہے اُسوقت تیرا پراکرم کہان گیا تھا جب شوربیر ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش
سے جیدرتھ سے پراکرمی راجہ کو تیرے سامنے مار ڈالا تھا ارے تجھ بدھی تو سری کرشن جی کو نہین جانتا ہے
نہ تو ارجن سے واقف ہے سُر اور اسُر سب اکٹھے ہو کر سری کرشن جی اور ارجن سے سنگرام کرین تو بھی ہار جاوین
تیری کیا سامرتھ ہے جو ارجن سے جدھ کر سکے ارے نیچ تو کھڑا رہ مین تیرا ابھی سر کاٹ ڈالونگا اسوتھامان جی
کا کرودھ دیکھ کر درجودھن اور کرپاچارج جی نے اُنکو سمجھایا اور کرن کے مارنے سے روک لیا - کرن کو بھی کرودھ
آ گیا اور بولا کہ ہے راجہ درجودھن یہ برہمنون مین نیچ دُربدھی مجھ کو نہین جانتا ہے اِسکو چھوڑ دو مین بھی اِسکا

پراکرم دیکھوں ۔ اسوتھاماں جی کہنے لگے کہ ارے نیچ ہم راجہ درجودھن کی حمایت سے نہیں بولتے ہیں تیرا اہنکار ارجن ایک دو دن کے اندر ہی توڑ ڈالیگا اور ہم اچھی طرح دیکھیں گے کہ تو اُس مہاشوربیر کے ہاتھ سے کس طرح جم لوک کو جاتا ہے درجودھن ہاتھ جوڑ کر اسوتھاماں جی سے کہنے لگا کہ ہے برہمنوں میں مہا اُتم گورو جی آپ کرپا اور چھما کریں اور پرسن ہو کر سوچیں کہ آپ اور درونا چارج جی اور کرپا چارج اور کرن اور شل اور ماماں شکنی کے اوپر ہی مجھے جیتنے کا بھروسا ہے یہ سمان سنگرام کا ہے آپس میں جُدّھ کرنا اوچت نہیں ہے شترون کو مارو شیگھر پرسن ہونے والے کرپا چارج بولے کہ ارے دُشٹ سوت پُتر جا میں بھی راجہ کے کہنے سے چھما کرتا ہوں یہاں تو یہ باتیں ہو رہی تھیں وہاں پانڈون کی سینا میں سے جوان پانچال دیشی اور پانڈو ایک ساتھ کرن کو کٹھور بچن کہتے ہوئے اُن کے پیچھے کرن بھی اُن کے سامنے ہو کر جُدّھ کرنے لگا سینا میں سے بہت سے شوربیر یہ کہنے اور پکارنے لگے کہ نروں میں مہا نیچ پاپوں سے بھرا ہوا پانڈوؤں کی نندا کرنے والا کرن کہاں ہے اُسکو مارو جو لڑائی کی جڑ ہے ۔ بہت سی سینا کرن پر دوڑی اُس مہارتھی کرن نے بڑے سموہ کو اپنے بانوں سے روکا اور اپنے تیروں کی برشا سے ساری سینا کو بیاکل کر دیا تب درجودھن نے اسوتھاماں جی اور کرپا چارج جی کے پاس جا کر کہا کہ مہاراج آپ دیکھیں کہ کرن کیسا جُدّھ کر رہا ہے اکیلا شوربیر اتنی بڑی سینا کو کس طرح سے مار رہا ہے اسکے استروں اور ہاتھ کی پھرتی کو دیکھیے اور آپ اسکی رکشا کیجیے کہ ارجن پیچھے چلا آتا ہے اُس سے کرن کو بچائیے پھر کرن اور ارجن کا تُلّ جُدّھ ہونے لگا کبھی کرن نے اور کبھی ارجن نے اپنے اپنے تیروں سے ایک دوسرے کو ڈھک دیا ارجن نے ایک تیر کرن کے بائیں ہاتھ میں مارا کہ ہاتھ گھایل ہو کر دھنش گر پڑا پھر مہارتھی کرن نے اپنے گھایل ہاتھ سے سنگرام کرنا آرنبھ کیا تب ارجن نے کرن کے سارتھی اور گھوڑوں کو مار کر اُس کی دُھجا کاٹ ڈالی اُسوقت گھایل کرن تھکت ہو کر ٹوٹے ہوئے رتھ سے کود کر کرپا چارج جی کے رتھ پر جا بیٹھا اور سینا اُسکی بھاگنے لگی کیونکہ ارجن کے تیروں کے سہنے کی سامرتھ نہ تھی اُس سمے کرن کو ہارا ہوا جان کر اور اپنی سینا کو بھاگتے دیکھکر راجہ درجودھن نے اپنی بھاگی ہوئی سینا کو روک کر کہا کہ تم میرے سامنے کیوں ارجن سے بھاگتے ہو میں ارجن سے سنگرام کرتا ہوں تم میرے پیچھے پیچھے آؤ جب سینا نے دیکھا کہ اُلٹا راجہ آپ سنگرام کرنے کو جاتا ہے تب سب لوٹے اور درجودھن آپ ارجن سے سنگرام کرنے لگا اسوتھاماں جی نے کہا کہ ہے راجہ تم مہابیر ارجن سے سنگرام مت کرو ہمارے ہوتے ہوئے تم اپنے پران کی رکشا کرو ارجن سے تم نہیں جیت سکوگے ٹھہر جاؤ ۔

درجودھن نے کہا کہ گورو جی آپ پانڈون پر کرپا کرتے ہیں اور مہابلی کرپا چارج جی بھی اپنے پُتر کے سمان پانڈون سے اچھی طرح سنگرام نہیں کرتے ہیں یہ میری کم نصیبی ہے مجھے دھکار ہے کہ آپ سے مہاتماؤں کو سُکھ کے سمے دُکھ میں ڈالتا ہوں آپ دونوں ایسے پراکرمی ہیں کہ دیوتاؤں کو بھی جیت سکتے ہیں اب تک آپ کی کرپا سے پانڈون نے موت نہیں پائی ہے نہیں تو اُن کو آپ سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہیں ہے تب اسوتھاماں جی نے کہا کہ ہے راجن تم ارجن کے سامنے مت ہو نہیں تو پرانوں کی کشل نہیں ہے میں ارجن سے سنگرام کرونگا جدپی رات کے سمے سنگرام برجت ہے پرنتو کیا کریں جیدرتھ کے مارے جانے پر رات کو بھی سنگرام ہو رہا ہے درجودھن نے کہا کہ ارجن کی رکشا کیے ہوئے پانچال دیشی

اوم

# سری امرکرت مہابھارت

# کرن پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

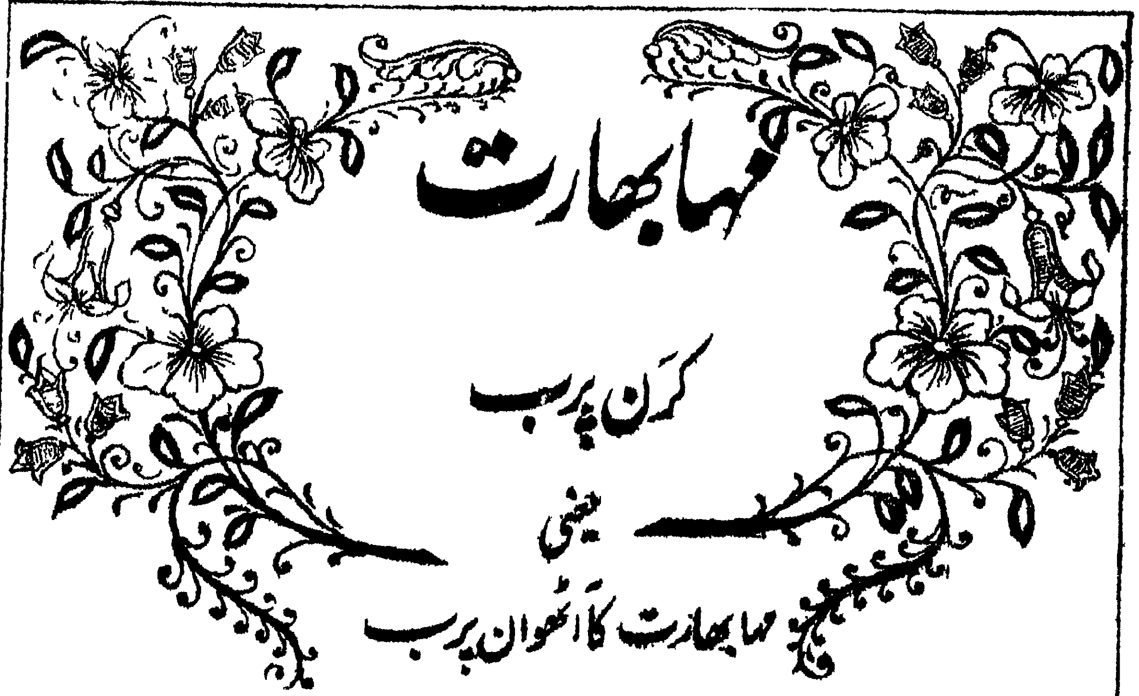
اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء




## پہلا ادھیاے

### کرن کا سنگرام کرکے مارا جانا اور دھرتراشٹ کا شوک

### اتہاس

سری نارائن اور نروتم نر اور سرستی کو نمشکار کرکے جے نام اتہاس برنن کرتے ہین۔ کہ ٛبیشم پاین جی نے راجہ جنمے جی سے کہا کہ درونا چارج جی کے مرنے کے پیچھے درجودھن اور سب راجا لوگ جو سنگرام کرنے کی وجہ سے تھکے اور زخمون سے گھایل تھے بہت بیاکل ہوکر اسوتھامان جی کے پاس جاکر اُنکے چارون طرف بیٹھ گئے اور دو گھڑی تک اُنکو شاستر کے انساد دھیرج دیتے رہے پھر سندھیا سمان جان کر سب اپنے اپنے ڈیرون کو چلے گئے جینے کی اچھاین سے دور کرکے تمام رات اپنے اپنے ڈیرون مین جاگتے رہے بشیش کرکے کرن درجودھن ۔ دوساسن ۔ شکنی اور راجہ شل کو بہت شوک ہوا یہ اور بہت سے راجا مہاتما پانڈون کو کشٹ دینے اور دروپدی کو جوے مین جیتنے اور اُس کو سبھا مین ننگا کرنے کا بچار کرکے بہت دُکھی ہوے اور سب درجودھن کے ڈیرے مین بیٹھے ہوے پانڈون کی تکلیفون کا سوچ اور فکر کرتے رہے اور وہ رات ایک برس کے سمان بتیت ہوئی صبح ہونے پر سب نے ضروری کامون سے فرصت پاکر سنگرام کی تیاری کی اسی طرح مہاتما پانڈون اور اُن کی طرف کے تمام راجاؤن نے پرات سندھیا کرکے پرسن چت ہو جدھ کے کارن ڈیرون سے نکل کر جدھ کا انتظام کیا اور اپنا اپنا بیوہ ریچ کر دونون طرف سے جدھ ہونے لگا دو دن گھور جدھ ہوکر شام کیوقت کرن درجودھن کے دیکھتے دیکھتے ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا ہستنا پور جاکر لوگون نے راجہ دھرتراشٹ کو سب حال سنایا چارون طرف کرن کا مارا جانا مشہور ہوگیا راجہ جنمے جے نے سوال کیا کہ دھرتراشٹ بھیشم پتامہ اور درونا چارج کے مرنے کے کارن تو مہا دُکھی تھا ہی کرن جسپر دھرتراشٹ کو بڑا بھروسہ تھا اور اپنے پترون کی بجے

اُس سے بھیج رکھی تھی اُسکے مرنے کا حال سُنکر اُسنے اپنے پران کیونکر رکھے - ہے مہارشی ایسے کٹھن سمے مین راجہ دھرتراشٹ کے پران کیونکر بچے ویشم پاین جی نے کہا کہ یہ بات نسچے ہے کہ جو دُکھی پرش ہوتے ہین اُنکے پران بڑی مشکل سے نکلتے ہین ایک کرن کیا مالیک درونا چارج بھیشم پتامہ سومدت - بھورسے شروا آدک گورو جن و متر اور دوساسن آدک پترون کا مرن سُنکر راجہ دھرتراشٹ بیاکل تو بہت ہوا پرنت پران نہین نکلے اب سارا حال سُناتا ہون جب سنجے رن بھوم سے مہا دُکھی پون کے سمان تیز چلنے والون گھوڑون پر سوار ہو ہستناپور کو گیا تو راجہ دھرتراشٹ کے محل مین جاکر راجہ کو دیکھا کہ شوک سمدر مین مگن پڑا ہوا ہے سنجے جرنون کے ہاتھ لگا کر اور پرنام کرکے بولا کہ ہے راجن آپ کا کلیان ہو مین سنجے سنگرام بھوم دیکھ کر آیا ہون آپکو یاد ہوگا کہ بھیشم جی درونا چارج بدر جی اور کیشو جی مہاراج نے جو آپ کو اُپکاری اور ہتکاری بچن سنائے اُن کو آپ نے انگیکار نہین کیا تھا اور نہ سبھا کے اندر پرسرام نارد دیو رشی آدک رشیون کے بچنون کو آپ نے سُنا تھا اُن باتون کو یاد کرنے پر بھی آپ دُکھی نہین ہوتے ہین کیسے کیسے ہتکاری پرش بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی سے اِس سنگرام مین مارے گئے یہ بچن سنجے کے سُنکر راجہ دھرتراشٹ شوک مین مگن بولے کہ ہے سنجے بھیشم جی اور درونا چارج جی کے مرنے سے میرا ہردا مہا دُکھی ہے دیکھو بھیشم پتامہ جی نے دس دن مین ہر ایک دن دس ہزار سینا کو مارا پانڈو ارجن سے رکشا کیے ہوئے سکھنڈی کے ہاتھ سے بھیشم جی کا مارا جانا سُنکر مجھے بہت رنج ہوا جنکو پرسرام جی نے جدھ مین برہم استر دیا تھا اور بال اوستھا مین پرسرام جی نے درونا چارج جی کو اپنا چیلا کیا تھا جس کی کرپا سے پانڈون نے اور دیگر راجاؤن نے مہارتھی پن پایا اُس دھنش دھاری درونا چارج کو دھرشٹدیمن کے ہاتھ سے مرا ہوا سُنکر میرا چت اتینت پیڑا مان ہو رہا ہے اِس لوک مین چارون پرکار کی بدیا بھیشم جی اور درونا چارج جی کے سوا اور کسی کو نہین آتی تھی ان دونون کے مرنے سے مجھے بڑا ہی شوک ہوا - ہے سنجے اُن دونون کے مارے جانے اور بدھی مان اسوتھامان کے نارائن استر اور اگن استر نشپھل ہونے پر اور سینا کے بھاگ جانے پر میرے پتر درجودھن اور دیگر میرے متررون نے کیا کیا کام کیا یہ سب حال مجھے سُناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجن جو مہاتما پرش اِس سنگرام مین مارے گئے اُن کو یاد کرکے آپ دُکھی نہ ہون کیونکہ ہونہار اِسی پرکار سے تھی ہے راجہ درونا چارج جی کے مرنے پر آپ کے پتر نراس ہوگئے اُن کے ہاتھ سے خون آلودہ ہتھیار چھوٹ پڑے راجہ درجودھن نے سب راجاؤن سے کہا کہ مین نے آپ کے بھروسے پانڈون سے جدھ کیا ہے اب درونا چارج جی کے مارے جانے سے ساری سینا بیاکل دکھائی دیتی ہے جدھ مین جے اور پراجے دونون ہوتی ہین آپ سب ملکر پانڈون سے جدھ کرین سورج پتر دھنش دھاری مہارتھی کرن کو دیکھو کہ جدھ مین جس کے پراکرم کو دیکھ کر الپ بدھی ارجن اِس طرح بھاگ جاتا ہے جس پرکار سنگھ کو دیکھ کر مرگ کا بچہ بھاگتا ہے جسنے دس ہزار ہاتھی کے بل والے بھیم سین کو پراجے کیا اور اُسی کرن نے مہا پراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کے پتر کو سنگرام مین اپنی امودھ شکتی سے مار ڈالا اب اُس مہا بدھی مان کرن کے پراکرم کو آپ دیکھین گے اور پھر اسوتھامان جی کا پراکرم دیکھین جو درجی کے سمان پراکرمی ہین آپ اکیلے پانڈون کے جیتنے کی سامرتھ رکھتے ہین پھر ایسی صورت مین سب ملکر کس طرح اُن کو جیت نہ سکین گے یہ کہکر راجہ درجودھن نے اپنی سینا کا سیناپت کرن کو بنایا اور اسنے

خوش ہوکر سنکھ بجایا اور پانچال دیشی اور بدربھ دیشی اور کیکے دیشی لوگون کو بدھفش کر کے جدھ مین اپنے دھفش سے ایسی برکھا بانون کی کی کہ سب کو بیاکل کر دیا پھر وہ مہاپراکرمی کرن سنگرام کرتا ہوا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارت نے کرن پرب۔ کرن سنگرام اور اسکا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا۔ پہلا ادھیاے۔

## دوسرا ادھیاے

### سنجے کا برنن کرنا کہ کون کون سوربیر مارے گئے اور دھرتراشٹ کا شوک

بیشمپاین جی نے جنمے جے سے کہا کہ دھرتراشٹ یہ بچن سنجے کے سنکر درجودھن کو مرتک کے سمان جانتا ہوا اور بیاکلتا اور شوک سے پرتھی پر گر پڑا رنواس مین رونا پیٹنا مچا اس بلاپ سے سب نگرباشی بھی بیاکل ہو گئے دوساسن اور اسکے پترون کا حال سنکر سب رانیان رونے لگین سنجے نے ان سب استریون کو سمجھا کر دھیرج دیا اس وقت بدرجی آئے راجہ دھرتراشٹ اور سارے رنواس کو انھون نے بھی گیان اپدیش کیا بدرجی کے سمجھانے سے راجہ کو کچھ دھیرج ہوا پرنت استریون کے بلاپ کلاپ سنکر پھر دھیرج جاتا رہا بدرجی اور سنجے نے دھرتراشٹ کو پھر سمجھایا تب دھرتراشٹ نے اپنے پترون درجودھن وغیرہ کی نندا اور پانڈون کی پرسنسا کی پھر اپنی اور شکنی کی نندا کے بعد دکھی ہوکر سنجے سے یہ کہا کہ ہے سوت درجودھن تو جمراج لوک کو نہین گیا سب برتانت مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجن سورج پتر کرن اپنے سب بھائیون سمیت مارا گیا اور مہاتما پانڈون کے ہاتھ سے دوساسن بھی کام آیا اور اسی جدھ مین بھیم سین نے دوساسن کا رودھر پان کیا راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے دوساسن اور کرن کے مارے جانے سے میرا شریر کٹا جاتا ہے بھیم سین کو دیکھو کہ اس نے راچھسی کرم کیا کہ منش کا خون پی گیا یہ سب خرابی اس دن کی ہین جس دن درجودھن نے شکنی کی صلاح سے پانڈون کو جوے مین جیتا اب جو جو باقی رہے ہین انکا حال سناؤ سنجے نے کہا کہ بھیشم جی نے دس دن مین ایک لاکھ پانڈون کے سوربیرون کو مار کر سرشیا پر بسرام کیا اسی طرح بڑے دھفش دھاری درونا چارج جی سونے کے رتھ پر سوار ہوکر پانچالون کی بیشمار سینا کو مار کر آپ بھی سرگ کو گئے بھیشم جی اور درونا چارج سے بچی ہوئی سینا کے نصف حصہ کو مار کر سورج کا پتر کرن بھی مارا گیا اور مہابلی راج پتر نشت بھی سیکڑون سوربیرون کو مار کر سرگ کو گیا بھیم سین نے اپنے پچھلے دکھون کو یاد کر کے سنگرام مین آپ کے مہابلی اور پراکرمی پتر بکرن کو مار ڈالا اور دوساسن کو بھیم سین نے مار کر انکا خون پیا راجہ جیدرتھ کو پرتگیا کر کے ارجن نے مارا اور جیدرتھ کے پتر سربیان کو بھی اسی نے مارا اور اونت دیش کے راجکمار بند اور انوبند بھی پراکرمی بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے درجودھن کا پناک نامی پتر شاستر جاننے والا راجکمار لکشمن ابھمنو کے تیکشن بانون سے مارا گیا اسی طرح ابھمنو نے دوساسن کے پتر باہوشالی کو مارا کشتری دھرم کا دھارن کرنے والا بھگوت ساگر اور انوپ دیش کا راجہ جو اندر کا متر تھا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اسی طرح ساتکی نے سوربیر بھوری شروا کا کام تمام کیا اور شرتایو اور امبیشٹ اور سودیش بھی ارجن کے ہاتھ سے

اور کوشل دیش کا راجہ ابھمنون کے ہاتھ سے اور پھر چترسین آپ کا پُتر بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے
پھر برکسین کرن کے پُتر کو ارجن نے مارا اور سہدیو نے اپنے ماماں شل کے پُتر رکمرتھ کو اور کیکے دیش کے
راجہ اور عجگرت اور اُسکے پُتر کو نکل نے تہ تیغ کیا اور آپ کے پتامہ راجہ بالہیک بھیم سین کے ہاتھ سے
اور جراسندھ کا پُتر مگدھ دیش کا راجہ ابھمنون کے ہاتھ سے اور دُرمکھ اور دوشہ آپ کے مہا پراکرمی دونوں پُتر
بھیم سین کے ہاتھ سے اور مہارتھی درجی اور دُرمکھ اور دردھرشن آپ کے تینون پُتر اور آپ کا منتری برش برما
بھی بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے اِسی طرح ابھے شاہ ملیچھ دیس کا راجہ اور کلنگ دیش کا راجہ اور گوپال
گوپ ارجن کے ہاتھ سے سرگ کو گئے راجہ برہنٹ اور اوگھ بان دونوں ایک ساتھ اور کیمم دھورتی اور
جل سندھ ستائکی کے ہاتھ سے اور المبشٹ بڑا سوربیر گھٹوت کچ کے ہاتھ سے اور مالولتھ مدرک اور دردر دیش
کے جو دھا لاکھون گھوڑے ہاتھی سمیت ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے جیسا جُدھ سری رام چندر مہاراج
اور راون کا اور جیسا جُدھ راجہ اندر کا برتراسر کے ساتھ ہوا ویسا ہی مہا گھور سنگرام ہو کر بڑے بڑے سوربیر
مارے گئے جیسے سوامی کارتک جی نے مہک دانو اور شنکر جی نے اندھک راچھس کو مارا تھا اسی پرکار
سے یہ سب سوربیر بھاری سنگرام کرکے مارے گئے۔ ہے راجن پانڈو لوگ اس دوش سے نورت ہوے
جو سری کرشن جی اور بدر جی آدک کے سمجھانے سے تم نہین سمجھتے تھے یہ سب کشٹ اور سنگرام تمھارے کارن ہوا۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب سنجے اور دھرتراشٹ سمواد سوربیرون کے نام جو مارے گئے دوسرا ادھیاے۔

## تیسرا ادھیاے

### سنجے کا برنن کرنا کہ کون کون سوربیر پانڈون کی سینا کے مارے گئے

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ پانڈون کے سوربیر جو مارے گئے ہین اب اُنکا حال بھی سناؤ سنجے نے
کہا کہ بھیشم جی کے ہاتھ سے بڑے پراکرمی کنت دیشی چھتری اور اپنے بھائیون سمیت اور بال بھدر اور نارائن ہری
بھگت اعلےٰ درجے کی دلیری اور بہادری دکھا کر مارے گئے اور بڑا بہادر ست جت اور سب پانچال دیشی لوگ اور
راجہ براٹ اور راجہ درپد دروناچارج جی کے ہاتھ سے رن بھوم مین کام آئے ارجن۔ کرشن جی اور بل بھدر جی کے
سمان آئے بالک مہارتھی پیارا ابھمنون بڑے بڑے سوربیرون کو مار کر چھ مہارتھیون سے گھرا ہوا دوساسن کے پُتر کے
ہاتھ سے مارا گیا اور امبشٹ کا پُتر سری مان بڑا ناش کرکے مارا گیا اسی طرح برہنٹ بڑا دھنش دھاری سوربیر منی مان
اور ونڈ دھار اور مہارتھی راجہ انشمان اور بھوج راج سینا سمیت کال بس ہوے اور سمدر سین اور راجہ چترسین
دروناچارج کے ہاتھ سے اور بیاگھر دت اور انوپ دیش پاتی اور راجہ نیل اسوتھامان جی کے ہاتھ سے اور چترایدھ
دچتریودھی اور پرجت کنتی بھوج آدک راجہ دروناچارج جی کے ہاتھ سے اور راجہ کاشی کا انیک سوربیرون
سمیت بسودان کے پُتر کے ہاتھ سے اور مہارتھی آلوچایودھ مانو اور متربرما اور چتردیو سکھندی کا پُتر کشتر دیو دشمن
کے ہاتھ سے مارے گئے چندیری کا راجہ مہارتھی دھرشٹ کیتو اور سینا بندو اور تمش پال کا پُتر راجہ شش کیتو جدھ

مین پراکرم دکھاکر درونا چارج جی کے ہاتھ سے مارے گئے سری مان راجہ مگدھ دیش اور راجہ براٹ کے پتر شنکھ اور اوتر اور بسومان بڑے بڑے پراکرم کرکے درونا چارج جی کے ہاتھ سے کام آئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب پانڈون کے سورسیرون کا مارا جانا اور انکا نام تیسرا ادھیاے۔

## چوتھا ادھیاے

## راجہ دھرتراشٹ کا کرن کے مارے جانے سے شوک کرنا اور سنجے سے سنگرام کا حال پوچھنا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ پردھان پرشون کے ناش ہونے پر جو ہماری سینا مین اب جیتے ہین انکے نام بھی برنن کردے سنجے بھیشم جی اور درونا چارج جی کے مرنے پر ہی مجھے بڑا شوک تھا کہ ایسے اچھے سوربیر ہماری سینا کے رکشک مارے گئے ہین اب جینا نہین چاہتا ہون پرنت کیا کرون میرے پران نہین نکلتے ہین اب تم نے کرن کا مرنا بھی سنایا اس سے بشیش اور کون دکھ ہوگا سنجے نے کہا کہ مہاراج آپ ساودھان ہوکر ان کے نام سنیے جو سوربیر اب موجود ہین اور درجودھن کے نمت پران دینا چاہتے ہین پرتھم تو بڑے استر اور شسترون کے جاننے والے پراکرمی اسوتھاما ن جی موجود ہین پھر ہاردوک کا پتر جا دون مین سرلیشٹ مہارتھی کرت برما اور تیسرے مدر دیش کے راجہ پرتاپ وان آپ کے پترون کی سینا کے سیناپت راجہ شل ہین جو اپنا بچن ست کرنے کو اپنے بھانجون پانڈون کو تیاگ کر درجودھن کے ساتھی ہوئے جنھون نے جدھ مین کرن کے پراکرم ناش کرنے کی پرتگیا راجہ جدھشٹر سے کرلی تھی وہ شل موجود ہے انکے سواے کنبہ سہت گاندھار کے راجہ سوبل کے پتر مہارتھی شکنی اور سندھو دیشی پربتون کے رہنے والے اور کامبوج دیشی بہت سے گھوڑون رتھون ہاتھیون کی سینا لیے آپ کے ساتھ ہین راجہ کیکے کا مہارتھی پتر اور کورون مین بڑا سوربیر پرمتر نام آپ کا پتر اگنی اور سورج کے برن رتھ پر سوار اور آپ کا پتر مہاسوربیر راجہ درجودھن سنگھ کے سمان سونے کے رتھ پر سوار ہونے والا اپنے کئی بھائیون سمیت شو بھائمان ہے جیسے سکھین پتر سین ست سین سوربیر ہین انکے سواے راجہ جراسندھ کا بڑا بیٹا اڈرہ چترہیدہ اور سرت برناجے شل ست برت دوشل اور اپنی سینا سمیت دھیرسرتایو دھرتایو چتر انگد چتر برما راج کمار جدھ کرنے کو موجود ہین کرن کا پتر بھی سنگرام کرنے کو طیار ہے اور اس کے دونون بھائی بھی جدھ کرینگے جو سادھارن منشون سے مشکل سے جیتے جاسکتے ہین اور خود راجہ درجودھن بڑا پراکرمی ہاتھی سوار گھوڑے سوار رتھ سوار سینا بہت رکھتا ہے بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ سنجے سے بچے ہوئے سوربیرون کے نام سنکر بہت شوک سے یہ کہنے لگا کہ سنجے بھاوی بڑے بلوان ہے وہی ہوتا ہے جو بھاوی ہے کرن کے مرنے کا حال سنکر مین شوک مین پڑا ہون میرا ہردا بہت بیاکل ہو رہا ہے ذرا تم ٹھہر جاؤ بیشم پاین جی نے کہا کہ پتر کی آپت سے اوپن ہونے والے مہاکشٹ کو پراپت ہوکر جو کچھ راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا وہ سناتا ہون راجہ دھرتراشٹ کو کرن کے مرنے کا حال سنکر تعجب ہوا جیسا کہ سمیرپربت کا چلائمان ہونا سمندر کا سوکھ جانا راجہ اندر کا پراجے ہونا سورج کا سرگ سے پرتھی پر گرنا اسی طرح کرن کے مرنے کو

بچار کر باقی بچی ہوئی سینا کو بھی ناشمان سمجھنے لگا اور ہاے ہاے شبد کر کے بہت دکھی ہوا بلاپ کرنے لگا اور یہ
کہنے لگا کہ کرن ایسا پراکرمی مہاسوربیر جسکے تیرون کی برکھا کو سہنے کی طاقت کوئی سوربیر نہین رکھتا تھا جس نے پانچال
دیش کا بھوج دیش اونت دیش کیکے دیش گاندھار دیش مدرک مس کھادیش آدک پرتھی کے راجاؤن کو جیت کر
درجودھن کے آدھین کر دیا ارتھات ان سبھون نے درجودھن کو کر دیا اور جس ابھمانی کرن نے سری کرشن جی
اور ارجن اور کسی کشتری کو کچھ مال نہین سمجھا وہ کیونکر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا درجودھن نے جسکے بھج بل پر پانڈون
سے بیر کرکے سنگرام کیا وہ کرن کس طرح ارجن کے تیرون سے مارا گیا جس نے ارجن کے جیتنے کی پرتگیا کی تھی اور جو
بار بار درجودھن سے کہا کرتا تھا کہ مین اجے شارنگ دھنوان دھاری اور گانڈیو دھاری کو پراجے کرونگا وہ سوربیر
کرن کس طرح ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا جو ایسے دکھون سے بھی میرا مرن نہین ہوا تو نسچے کر کے میرا ہردا بجر سے بھی
بشیش کٹھور سمجھو ہے سنجے اب مجھکو شترون کے بشیبرت ہوکر جینا پڑیگا سوچا کچھ جاتا ہے اور ہوتا کچھ اور ہے جدھشٹر
تو ہمیشہ کہا کرتا تھا کہ جدھ مت کرو پرنت اسی کرن کے سکھانے سے درجودھن نے نہین مانا جیسے اچھی دوا کو
روگی انگی کار نہین کرتا ہے ہمارے پتامہ جی نے (بھیشم جی) سرشیا پر براجمان ہو کر پانی مانگا اور ارجن نے
اپنے تیر سے جل دھارا پرتھی سے پرگٹ کرکے ان کو ترپت کیا تب انھون نے بھی مورکھ درجودھن کو بہت
سمجھایا کہ سوربیر پانڈون سے اب بھی صلح کرنے کو بہت سمجھایا کہ تو ہار جاویگا اور یہ سب کشتری راجا مارے جاوینگے
ابھمانی کرن کے کہنے سے بھیشم جی کا کہنا نہ مانا اسیطرح اچاری جی نے بہت سمجھایا مورکھ درجودھن نے نہین مانا اب
ان کے دوردرشی کہے ہوے بچن آگے آتے جاتے ہین درجودھن نے جوا کھیل کر اور پانڈون کو برا کہکر یہ آپتی آپ
اوپر لی ہے مہارتھی کرن کہین اکیلا گھیر کر تو نہین مارا گیا سکھنڈی نے ہمارے پتامہ کو چھل سے مارا اسیطرح اچاری
جی کو درشٹ دمن نے چھل سے مارا اب کشترو دھاری اندر ان دونون مہاتماؤن شستر دھاریون کو نہین مار سکتا تھا
اسی طرح کچھ چھل ہوا نہین تو سوربیر کرن کو کون مار سکتا تھا جس ابھمانی کرن نے بھیشم جی اور درونا چارج کا بھی اپمان
کیا اور پرسرام جی سے مہا گھور برہماستر سیکھا جس نے دس ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے بھیم سین کو رتھ سے نرتھ
کر کے جیت لیا اور سہدیو اور نکل کو بجے کر کے دھرم سے چھوڑ دیا جس نے اندر کے دیے ہوے شکتی سے جو کنڈلون
کے بدلے مین اندر سے پائی تھی گھٹوتکچ سے مہاپراکرمی کو مارا وہ سوربیر کرن بغیر رتھ کے ٹوٹے اور شسترون کے
ہوتے کیونکر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اسکا پرن تھا کہ جب تک ارجن کو نہ مارونگا اپنے پانون نہ دھولواؤنگا اور
نہ جدھ مین پیدل چلونگا جسکے بھے سے دھرمراج جدھشٹر کو تیرہ برس تک نیند نہین آئی جسکے بل سے پانڈون کی
رانی دروپدی کو دوساسن سبھا مین بال پکڑ کر لے آیا اور کرن نے اس سے کہا کہ پانڈو داس ہوگئے تو درجودھن کے
گھر مین داسی کرم کیا کر اور کسی اسکے بھائی کو اپنا پت بنا لے اور پانڈون کا نرادر کیا جس سوربیر کرن نے درجودھن
کو یقین دلایا کہ اسکی ادستھا دیوتاؤن نے بہت بڑی بنائی تھی وہ سوربیر کرن کیونکر مارا گیا درجودھن کو بھیشم پتامہ
اور درونا چارج جی اور کرن کے اوپر پانڈون کو جیت لینے کا بڑا وسواس تھا جب کرن بھی مارا گیا اور دوساسن
کا رودھر مہابلی بھیم سین نے پان کیا تو اس وقت درجودھن نے کیا کہا اور شکنی جس نے جوے مین پانڈون کو
ادھرم سے جیتا اس نے کرن کے مارے جانے پر کیا کیا اور سوربیر پانڈون نے کرن کو مار کر کیا کیا وہ سب

حال مجھے سناؤ ہے سنجے بھاوی بڑی بلوان ہے کرن کے مارے جانے کا کبھی درجودھن کو گمان بھی نہین تھا وہ بھاوی کے بس ہوکر مارا گیا سوربیرون مین مہاسوربیر مدر دیش کا راجہ شل کرن کا سارتھی ہوا تھا سیرٹھی کرن ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا جو بات کبھی سمجھ مین نہین آتی تھی وہ ہوکر رہی اب مجھ کو سب حال سناؤ کہ کرن کی رکشا داہنے طرف سے کس نے کی اور بائین طرف اُس کا رکشک کون تھا اور کون کون نیچ راجا اُسکی سہاے مین تھے جو بھاگ گئے اور کرن کے دب استر شستر کیونکر نشپھل ہو گئے سب حال مجھ کو سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجن سب رشی لوگ آپ کو لکشمین سے اور اُدم کل ہونے اور تپ کرنے اور شاسترون کے گیاتا ہونے سے راجہ نہک کے پتر راجہ ججاتی کے سمان مانتے ہین آپ دھیرج دھارن کرکے اور چت کو ساودھان کرکے اِس بکلائی کو تیاگ کیجیے اور یہ سمجھیے کہ ہوتب اسی طرح تھی پہلے آپ کو بدر جی اور بیاس جی مہاراج اور آپ سری کرشن مہاراج سب باتین سمجھا چکے ہین پرنت آپ نے اُن سب مہاتماؤن کے کہنے پر دھیان نہین کیا کہ درجودھن اپنی اچھا سے جو چاہتا ہے کرتا ہے یہ بات تو پہلے ہی معلوم ہوگئی تھی کہ اِس سنگرام مین درجودھن کی کامنا سپھل نہین ہوگی کہ وہ ادھرم سے پانڈون کا راج لے کرہٹ سے سنگرام کرتا ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب چوتھا ادھیاے۔

# پانچوان ادھیاے

## کرن کو سیناپت کا تلک ہونا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے جو سوربیر اب بچ رہے ہین اُن کو جیتا ہوا نہین سمجھتا ہون۔ درجودھن کو اِس سنگرام مین بڑی پراجے ہوئی اور لاکھون آدمی بدھنش ہوگئے اب سو، بیر کرن کا جدھ جس طرح ارجن نے اُس سے سنگرام کیا وہ سب حال مجھ کو سناؤ سنجے نے کہا کہ درونا چارج جی کے مرنے اور اسوتھامان کے نشپھل سنکلپ ہونے اور کوروی سینا کے بھاگنے پر ارجن اپنی سینا کا بیوہ بناکر اپنے بھائیون سمیت جدھ مین استھت ہوا اُس وقت آپ کے پتر نے ارجن سے ڈری ہوئی سینا کو روک کر سندھیا سمے تک سنگرام بھوم مین رکھا پھر اپنے اپنے ڈیرون مین جاکر کورون نے آپس مین صلاح مشورہ کیا تب درجودھن نے سب راجاؤن سے کہا کہ آپ اپنے اپنے چت بچار سے کہو کہ اب کیا کرنا چاہیئے اسوتھامان جی نے کہا کہ سوامی کی بھگتی اور دیش کال کا پہچاننا اور بل اور نیت سے پریوجن کے سدھ کرنے والے اپاے جو برنن کیے ہین یہ سب اپاے دیو کے آدھین ہین ہمارے جو پراکرمی سوربیر مہرشی تھے وہ تو مارے گئے پرنت ہم کو نراس نہین ہونا چاہیے۔ ہے راجن کرن کو سیناپتی کرنے سے ہمارے من کے منورتھ سپھل ہونگے نشچے یہ بڑا پراکرمی جدھ مین دھرم راج کے سمان شترون کا بدھنش کرنے والا ہے۔ ہے راجن آپ کے پتر درجودھن نے اِس بچن کو سُنکر کرن کو سیناپتی کرنے کی اچھا کی اور یہ سمجھا کہ پانڈون سے یہی بجے پاویگا اور پھر کرن سے درجودھن نے کہا کہ مین تمھاری پریت کو اچھی طرح جانتا ہون بھیشم جی اور درونا چارج جی سے بھی ادھیک آپ کو پراکرمی مانتا ہون

سلہ اس سپھل سنکلپ اسوتھاما سے ... ۱۲ سلہ ... ۱۲

یہ دونون سوربیر پانڈون کے اوپر کرپا کرتے تھے مین نے تمھارے کہنے سے دونون کی پرتشٹھا کی تھی بھیشم جی نے اپنے آپ کو دادا سمجھ کر بڑے بڑے جدّھ مین پانڈون کی رکشا کی تمھارے شستر رہت ہونے سے سکنڈی کو آگے کر کے ارجن نے بھیشم پتامہ جی کو گرا دیا اُس پُرش سنگھ بھیشم جی کے سرشیا پر سونے سے اور تمھارے کہنے سے درونا چارج جی کو مین نے سیناپتی کیا اُنھون نے اپنا شش جان کر پانڈون کی رکشا کی وہ بردّہ آچاری تھے اسیلیے بہت جلد دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے مارے گئے اب مین اُن دونون کے پیچھے تم سے ادھک کسی کو پراکرمی نہین جانتا ہون ہم سب مین تم ہی پانڈون کے جیتنے کی سامرتھ رکھتے ہو اور جس طرح تم میرا ہت کرتے رہے ہو اُسی طرح اب بھی میرے کارن جتن کرو یہ کہکر درجودھن اُٹھا اور سونے کے کلش اور منترون کا پڑھا ہوا جل ہاتھی دانت اور گینڈے کے سینگ کے پاتر اور سُگندھت بستوون سے کرن کے ملک سیناپت ہونے کا کیا برہمن رشیون مہاجنون بندی جنون نے استت کر کے کرن کو پرسن کیا پھر کرن نے گئودان رشیون برہمنون کو دے کر اُن سے آشیرواد پائی کہ ہے کرن تم کو جے ہو اور پانڈون پر بجے پاؤ پھر کرن نے اپنی سینا کو جدّھ کے لیے تیار کیا اور نانا پرکار کے باجے بجنے لگے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارت کرن پرب ۔ کرن کے سیناپت کا ملک ہونا ۔ پانچوان ادھیاے ۔

## چھٹا ادھیاے

### کرن کا پہلا جدّھ اسوتھامان کا بھیم سین سے گھور جدّھ ہونا

سنجے نے کہا کہ کرن نے سیناپت کا ملک پا کر پچھلے پہر سے ہی سینا کو کمر بندی کا حکم دیا اور پرات کال ہی سینا کا مکر بیوہ بنایا اُس بیوہ کے مکھ پر آپ کرن اور نیترون کے استھان پر سکنی اور اولوک دونون بھائی سر پر اسوتھامان کمر پر راجہ درجودھن بہت سی سیناسمیت بائین چرن پر گوپال نامی مہارتھی اور سیناسمیت کرت برما اور داہنی طرف ترگرت دیشی اور کرپاچارج اور پونچھ پر بڑی سیناسمیت راجہ شل کو استھت کر کے خوشی سے باجا بجاتا رن بھوم مین آیا ادھر دھرمراج راجہ جدھشٹر کوروون کی سینا کو دیکھ کر ارجن سے بولے کہ ہے بیر کوروون کے سوربیر مارے جانے پر بچی ہوئی سینا کا سیناپت کرن ہوا ساری سینا مین ایک کرن ہی پرکاشمان ہو رہا ہے پیارے بھائی اسکے جیتنے سے میرا جی سکھی ہو گا سب کو کرمون کی جڑ یہ ہی پاپی کرت ہے ارجن نے کہا کہ آپ کی کرپا سے کرن کو بجے کرونگا یہ کہکر اپنی سینا کا اردھ چندر بیوہ رچا بھیم سین بام بھاگ پر اور داہنی طرف سوربیر دھرشٹ دمن بیوہ کے بیچ مین بڑی سیناسمیت راجہ جدھشٹر اور ارجن دھرمراج کے پیچھے نکل ۔ سہدیو ۔ اور پانچال دیشی اور بیو دھامنو آدک بڑے بڑے سوربیر استھت ہوئے دونون سینا آپس مین سنمکھ ہو کر سنکھ بھیری آدک بھی آدک باجے بجانے لگے ہاتھیون کے گھنٹون اور رتھون کے نیمی کے مہا گھور شبد ہونے لگے کوروی سینا مین کرن کو سیناپت دیکھ کر درونا چارج کے مرجانے کا شوک اُس وقت کسی کو نہین تھا اور پانڈون کو ترن کی بھانت جانتے تھے دونون سینا مقابل ہو کر آپس مین جدّھ کرنے لگین اور چارون طرف سر بچھا کر گٹ گٹ کر گرتے

آنے لگے ہاتھی سوار ہاتھی سواروں سے اور رتھ سوار رتھ سواروں سے پرسپر جدّھ کرنے لگے سیکڑون مرتک شریر پرتھی پر پڑے ہوے دکھائی دیے اور ایسی گرد اڑی کہ سورج منڈل مند درشٹ پڑا بھیم سین۔ دھرشٹ دمن اور سکھنڈی مکٹ اور کوچ اور ابھوشن پہنے شریر اور مکھ پر چندن لگائے کھڑگ اور بجر دھارن کیے ہوے آگے بڑھے ہماری سینا مین سے ان کو ہٹانے کے لیے راجہ شل اور کیکے دیشی راجہ ان کے مقابل ہوے اور پرسپر جدّھ ہونے لگا بھیم سین ہاتھی پر سوار اپنے شستروں سے ہماری سینا کو بدھنس کرنے لگا تب کشیم دھورت سوربیر راجہ بنگالہ دیش ہاتھی پر شوبھائمان ہو بھیم سین کے سنمکھ گیا پہلے ان دونون کے ہاتھیون مین پرسپر جدّھ ہوا پھر دونون نے آپس مین شستروں سے جدّھ کرکے ایک نے دوسرے کو گھائل کردیا پھر کشیم دھورت نے اپنے بانون سے بھیم سین کے ہاتھی کو مار ڈالا تب بھیم سین نے ہاتھی سے کود کر اپنے بجر سے کشیم دھورت کے ہاتھی کو پرتھی پر گرادیا اور کشیم دھورت کو اپنے بجر سے مار کر بھیم سین خوب گرجا اس کرودھونت بھیم سین سے ہماری سینا سبھی بھیت ہوکر بھاگی کرن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھ کر آگے بڑھ کر روکا اور پانڈون کی سینا کو اپنے تیکشن بانون سے بدھنس کرنے لگا ادھر پانڈون کے سوربیرون نے انکی سینا کو بدھنس کیا تب نکل کرن کے سنمکھ ہوکر اور بھیم سین اور اسوتھامان ساتکی اور بند اور انوبند ان سوربیرون نے پرسپر بڑا بھاری جدّھ کیا سکھنڈی اور سرت برما اور شل و سہدیو اور دوساسن و دروپدی کے پتر جدّھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو اپنے بانون سے گھایل کردیا ساتکی نے بند اور انوبند کو اپنے تیکشن بانون سے مار ڈالا انکے بھائی نے ساتکی کو روکا اور اسکے دھنش کو کاٹ گرایا تب ساتکی نے دوسرا دھنش لے کر ان کے سارتھی کو مار ڈالا کیکے دیشی راجہ نے بانون سے ساتکی کو ایسا گھایل کیا کہ سارے شریر سے خون بہنے لگا پھر تو غصہ مین بھرے ساتکی نے کیکے راجہ کو ترچھے ہاتھ سے مار کر پرتھی پر گرادیا اور کیکے دیشی سینا کو مار کر بھگادیا پھر سرت برما اور چترسین کا بڑا جدّھ ہوا ایک نے دوسرے کو اپنے تیکشن بانون سے گھائل کیا سرت برما نے چترسین کا سر کاٹ ڈالا راجہ چترسین کے مارے جانے پر اسکی سینا سبھی بھیت ہوکر مہاپراکرمی ساتکی کے آگے سے بھاگی تب چتر نے ساتکی کے سنمکھ ہوکر اسکے سارتھی کو مار ڈالا اور بڑا بھاری جدّھ کیا پرت بند نے چتر کو مار ڈالا تب اسکی سینا نے پرت بند کو چارون طرف سے گھیر کے مہا گھور جدّھ کیا پرت بند نے ان سوربیرون کو مار کر ان کی سینا کو اس طرح بھگادیا جس طرح تیز ہوا سے بادل بھاگ جاتے ہین بھیم سین اور اسوتھامان کا جدّھ ایسا ہوا جیسے اندر اور برتراسر کا پرسپر جدّھ ہوا تھا دونون مہارتھی مہاپراکرمی آپس مین شستروں کے پرہار سے گھائل ہوگئے پھر ایک نے دوسرے کی پیشانی پر تیر مارے کہ مستک سے خون بہنے لگے بھیم سین نے اسوتھامان کو اور اسوتھامان نے بھیم سین کو اپنے اپنے بانون سے ڈھک دیا گھڑیون تک دونون سوربیر استرون کی اوٹ مین دکھائی نہین دیے پھر دونون سوربیرون کی استرون مین پرسپر لڑائی ہوئی دونون مہاپراکرمی ایک نے دوسرے کو برتھ کرنا چاہا پرنت دونون برابر رہے اس جدّھ کو دونون سینا کے لوگ دیکھ کر اشچرج کر رہے تھے کہ ایسا جدّھ پہلے کبھی نہین ہوا۔ ایک برہمن دوسرا کشتری دونون دب استرون کے جاننے والے دھنشستر بدیا مین پرم چتر استر بدیا مین رودرجی کے سمان ہین آخر دونون سوربیر پرسپر گھور جدّھ کرکے اچیت ہوگئے اسوتھامان کا سارتھی اسوتھامان کو اور بھیم سین کا سارتھی بھیم سین کو رتھ پر

پڑا ہوا دیکھ کر دور سے گئے -

اتی سری رام کرت مہا بھارتے کرن پرب بھیم سین اور اسوتھامان کا جدھ چھٹا ادھیاے -

# ساتوان ادھیاے

## کرن اور نکل کا گھور جدھ اور سوربیر پانڈون کا اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا جانا نکل کا کرن سے پراجے پانا

سنجے نے کہا کہ اسوتھامان اور بھیم سین کے جدھ ہونے پر ارجن اور سنسپتکون کا بڑا جدھ ہوا ارجن نے سیکڑون رتھ سوار اور ہاتھی اور گھوڑے کوروی سینا کے مار ڈالے رتھون کے جوے اور پہیے اور ہاتھیون کی سونڈ گھوڑون کے کھرون کو کاٹ ڈالا جہان تہان مرے سوربیرون کے ڈھیر نظر آتے تھے دیوتاؤن نے نرنارائن کے سروپ کو ایک رتھ پر بیٹھے ہوے دیکھکر پھولون کی برکھا کی اُس سمے آکاش بانی ہوئی کہ سری کرشن اور ارجن سدیو اور چندرمان اگنی اور سورج اور بایو کی کانتی اور تیج کو بڑھانے والے ہین برہماجی اور شوجی کے سمان یہ نرنارائن ایک رتھ پر براجمان ہین اسوتھامان نے اپنے رتھ کو آگے بڑھاکر ارجن سے کہا کہ ہے بیر ان سنسپتکون کو چھوڑکر مجھ سے جدھ کرو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ اسوتھامان جی مجھے جدھ کے لیے بلاتے ہین سری کرشن جی نے رتھ اپنا اسوتھامان جی کے سنمکھ چلایا اور اسوتھامان سے کہا کہ ہے برہمن اپنے سوامی کے کارن اچھی طرح ارجن سے جدھ کرو اسوتھامان نے آٹھ بانون سے کیشو جی کو اور تین بانون سے ارجن کو گھایل کیا تب ارجن نے اسوتھامان کے بانون کو اپنے بانون سے کاٹنا آرنبھ کیا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ دیکھیے گورو پتر مجھ سے کیا دویش رکھتا ہے آپ کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا اب مین اسوتھامان کو اپنا پراکرم دکھاتا ہون یہ کہکر ارجن نے اپنے بانون سے اسوتھامان کی دھجا اور گھوڑے اور سارتھی کو پرتھوی پر گرا دیا تب اسوتھامان دوسرے رتھ پر سوار ہوکر جدھ کرنے لگے - ارجن اسوتھامان سے سنگرام کرتا ہوا اپنے گانڈیو دھنش سے اُن کی سینا کو بھی مارتا جاتا تھا اور سنسپتکون کو بھی مار کر گرا رہا تھا اُس وقت ارجن کے ہاتھ کی پھرتی دیکھ کر دونون سینا واہ واہ کہ رہی تھین اسوتھامان نے دِب استرون کو ارجن پر چلایا ارجن نے اُن کے استرون کو نش پھل کر دیا اور اپنے تیکشن بانون سے اسوتھامان کو ہٹا دیا کہ وہ ہار کر ایک طرف کو چلے گئے تب ارجن رن بھوم مین سنکھ ناد کرکے گرجنے لگا اور کوروی سینا کو ارجن اپنے بانون سے مارنے لگا وہان مگدھ دیش کے راجا دنڈدھار نے ارجن سے بڑا بھاری جدھ کیا اُس نے سری کرشن اور ارجن کو بہت گھایل کیا تب کرودھ بھرے ارجن نے اپنے تیرون سے دنڈدھار کا سر کاٹا اور پھر اُس کے سواری کے ہاتھی کو جو سفید رنگ تھا مار ڈالا تب اسکے بھائی اندو نے ارجن سے سنگرام کیا اُسکو بھی ارجن نے ہاتھی سمیت مار ڈالا پھر بہت سے سنسپتکون کو ارجن نے مارا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن ان سے کیا کھیل کرتا ہے کرن سے جدھ کر یہ کہکر اپنا رتھ شترو سینا کے اندر کرن کے سمیپ لے گئے رستے مین بہت ہاتھی سوار اور رتھ سوار و راجاؤن کو آگے سینا سمیت دیکھ کر

سری کرشن جی نے کہا کہ یہ سب موت کے بس ہوکر نرجیو کھڑے ہین یہ سب تیرے ہاتھ سے مر گئے ہوے مجھکو ٹوٹے ہوے پرتھی پر پڑے دکھائی دینگے ارجن نے دیکھا کہ اسوتھامان اور پانڈ کا گھور جدّھ ہو رہا ہے اسوتھامان نے بڑی سوربیرتائی سے پانڈ کو مارا درجودھن نے پرسن ہوکر اسوتھامان جی کو دھنباد دیا کہ آپ نے بڑے سوربیر پانڈ کو مارا اور پانڈون کی سینا کو بھگا دیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ مین پانڈون کو نہین دیکھتا ہون نہ معلوم کہ اسوتھامان جی کے گھور سنگرام کرنے سے وہ کہان چلے گئے ارجن نے کہا کہ مہاراج میرے رتھ کو وہان لے چلین جہان راجہ جدھشٹر اور بھیم سین ہین سری کرشن نے جلدی سے رتھ کو اڑایا اور وہان پہونچے جہان کرن اور پانڈون کا جدّھ ہو رہا تھا پانچال دیشی آگے بڑھ کر کرن سے جدّھ کرنے لگے اُن مین سے بہت سے کرن نے مار ڈالے باقی بچے ہوے پانچال دیشی اور دروپدی کے پُتر اور نکل سہدیو ساتکی سمیت کرن سے جدّھ کرنے گئے بہت سے سوربیر پانڈون کی سینا کے پران تیاگ کر سُرگ کو گئے بہت سے سوربیر گدا ۔ پرگھ ۔ موسل لے کر شبد کرتے ہوے جدّھ کرتے رہے تھوڑی دیر مین مرتک شریرون سے پرتھی پری پورن ہو گئی پھر راجہ درجودھن کے کہنے سے بہت سے سوربیر دھرشٹ دمن کے سنمکھ جدّھ کرنے کو گئے بہت سے متوالے ہاتھی کالے بادلون کی سمان اور بہت سے گھوڑے سوار بانون کی برکھا کرتے ہوے چلے اُن کو دیکھ کر دھرشٹ دمن بھی اپنے بانون کی برکھا کرنے لگا اور اُسکی سینا بھی ہوشیار ہو گئی پرسپر جدّھ ہوتا رہا برچھی بھالے سے چھدے ہوے ہاتھیون کے شریرون سے خون نکلتا ہوا ایسا پرتیت ہو رہا تھا جیسے کاجل کے پربت سے گیرو کی دھار نکلتی ہے متوالے ہاتھی اپنی سونڈون سے رتھ اور آدمیون کا مردن کرتے چلے جاتے تھے کسی کو دانتون کی نوکون سے گھایل کرکے دور پھینک دیتے تھے کسی کو سونڈ مار کر گرا دیتے تھے نکل کے اوپر راجہ انگ نے آٹھ تومر چلائے نکل نے ہر ایک تومر کے تین تین ٹکڑے کرکے پھینک دیے اور راجہ انگ کا سر کاٹ ڈالا اُس راجکمار کے مارے جانے پر انگ دیش کے سوربیر پھر نکل کے اوپر دوڑے دونون طرف سے بڑا بھاری جدّھ ہوا سہدیو نے بہت سے ہاتھیون کو مار کر زمین پر گرا دیا پھر نکل نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مارنا شروع کیا اور تھوڑی دیر مین ہزارون آدمی مار کر تمھاری سینا کو نکل و سہدیو ساتکی نے بھگا دیا دوساسن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھ کر دوڑ کر پھرایا آپ کی سینا کے سوربیرون نے بھاگتی ہوئی سینا کو روک کر سہدیو کو اپنے بانون سے گھایل کیا کوروی سینا پھر لوٹ کر سہدیو اور پانڈوی سینا سے جدّھ کرنے لگی مہارتھی سہدیو نے اپنے بانون سے بہت سے سوربیرون کو گھایل کیا اور اُن کے سارتھیون کو مار ڈالا کرودھ بھرے ہوے سہدیو نے اپنے تیرون سے دوساسن کو بھی گھایل کر دیا دوساسن نے سہدیو کے بانون کو کاٹ کر اپنے بان مارے تب سہدیو نے دوساسن کے سارتھی کو گھایل کرکے دوساسن کو مورچھت کر دیا ۔ دوسرا سارتھی دوساسن کو اچیت دیکھ کر سہدیو کے سامنے سے دور لیگیا سینا آپ کی نکل سہدیو کے سامنے سے بھاگنے لگی تب کرن نے سینا کے بھگانے والے نکل کو روکا اُس کے پیچھے ہنستا ہوا نکل یہ بچن کرن سے بولا کہ بہت دنون بعد دیوتاؤن نے مجھے کرپا درشٹی سے دیکھا تو ہی انرتھون کا مول ہے تیرے ہی اپرادھون سے کورون سے شترو تا ہوئی تو نے ہی اُنکا ناش کرایا اب مین تجھ کو مار کر پرسن ہونگا کرن نے کہا کہ ہے دھنش دھاری تیری سوربیرتا مین دیکھونگا پر تم تو اپنے پراکرم دکھا پھر اپنی پرشنسا

کبھو سوربیر اپنے پراکرم کی بُرائی نہین کیا کرتے ہین اپنا پراکرم دکھاتے ہین مین تیرے ابھمان کو دور کردونگا کرن نے یہ کہکر نکل پر بانون کی برکھا کی ۳۰ بانون سے نکل کو گھایل کیا اِسکے پیچھے کرن کے ہاتھ سے گھایل نکل نے ۸۰۔ بانون سے کرن کو گھایل کیا کرن نے سنہرے اور تیکشن دھاروالے بانون سے دھنش کاٹ کر نکل کو گھایل کیا نکل نے دوسرا دھنش لے کر ۷۰ بانون سے کرن کو اور تین بانون سے اُسکے سارتھی کو گھایل کیا کرن کو نکل کے ہاتھ سے گھایل دیکھ کر تمھاری سینا کے راجاؤن نے بڑا اشچرج کیا پھر کرودھ ونت کرن نے دوسرا دھنش لے کر نکل کو مرم استھانون (یعنے غصہ بھرے ہوئے) سے گھایل کیا نکل نے کرن کا دھنش کاٹا اُس نے دوسرا دھنش لے کر نکل کو چارون طرف سے ڈھک دیا نکل نے اپنے بانون سے کرن کے بانون کو کاٹنا شروع کیا اور اپنے تیرون کا جال کرن نے نکل کے اوپر ایسا پھیلایا کہ چارون دشا نکل کی روک لین نکل کے ساتھی سومک لوگ الگ الگ ہوگئے اسی طرح نکل کے بانون سے کرن کے ساتھی الگ ہوگئے دونون سوربیر بہت دیر تک جُدّھ کرتے رہے کرن نے نکل کو اپنے بانون سے ڈھک دیا نکل نے اُسکی کچھ پروا نہین کی اور ہزارون بان سے کرن کی سینا کو مار کر بھگا دیا کرن نے نکل کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب نکل نے اپنے رتھ کو چھوڑ کر پرگھ اُٹھا کر کرن کے اوپر چلایا کرن نے اُس پرگھ کو کاٹ ڈالا پھر کرن نے نکل کو شستر رہت دیکھ کر اپنے تیرون سے بہت ہی گھایل کیا نکل وہان سے بھاگا کرن نے ہنستے ہوے اپنے دھنش کی پرتنچا نکل کے گلے مین ڈال دی اور کہا کہ تم بار بار اپنی بُرائی کیا کرتے ہو اب پھر کرو۔ ہے پانڈو تم کورون کے ساتھ مت لڑو اپنے برابر والون سے جُدّھ کرو ماتا کا بچن یاد کر کے کہا کہ لو مین تم کو چھوڑتا ہون اپنے گھر جاؤ یا جہان سری کرشن اور ارجن ہین وہان چلے جاؤ یہ کہکر نکل کو چھوڑ دیا نکل لجایمان جُدھشٹر کے رتھ کے پاس گیا اور بہت شرم اور فکر سے رتھ پر سوار ہوگیا کرن نکل کو بجے کر کے پانچال دیشیون کے سنمکھ گیا وہان بڑا غل ہوا کرن چکر لگاتا گھومتا ہوا سوربیرون کو ناش کرنے لگا اُس سمے جابجا ٹوٹے ہوے رتھ ٹوٹی ہوئی دھجا پتاکا مردہ گھوڑے بغیر سارتھیون کے بہت رتھون کو دیکھا اور بہت سے ہاتھی کرن کے ہاتھ سے مارے گئے بان اور تومرون سے گھایل ہاتھی اور ہزارون گھوڑے دیکھے گھوڑ۔ دن سے رہت اُن کے سوارون کو رن بھوم مین دوڑتے ہوے دیکھا اور دھجا اور پتاکا رتھ بہت سے ہاتھی دیکھے اور ٹوٹے ہوے دھنش کرن کے بانون سے اور بہت سے سرکٹے ہوے سوربیر سنگرام بھومی مین دوڑتے ہوے دیکھے پانچال دیشی جو بچے تھے اُن مین سے بہت سے آدمی کرن نے مار ڈالے کرن نے بڑا بھاری سنگرام کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن اور نکل جُدّھ کرن کا بجے پانا اور گھور سنگرام کرنا ساتوان ادھیاے۔

# آٹھوان ادھیاے

## راجہ جُدھشٹر اور دُرجودھن کا بھاری جُدّھ جُدھشٹر کا بجے پانا

سنجے نے کہا کہ آپ کے پُتر یوتس کے پاس سوربیر اُدلوک گیا اور کہا کہ کھڑا رہ تو اپنے بھائیون کو چھوڑ کر

شترون مین جاملا ہے یوتس نے تیکشن بانون سے ادلوک کو گھایل کیا ادلوک نے یوتس کے سارتھی کو مارڈالا اور چارون گھوڑون کو گرادیا تب یوتس دوسرے رتھ پرچلا گیا ادلوک اُسکو بجے کرکے بان مارتا ہوا آگے بڑھا سُرت کرما نے ستانیک کے گھوڑے سمیت اُس کے سارتھی کو مارکر ستانیک کو بانون سے گھایل کردیا پھر ستانیک نے سُرت کرما کو گھایل کردیا شکنی نے تیکشن دھار والے بانون سے ست سوم کو زخمی کیا اور ست سوم نے ہزارون بانون سے شکنی کو ڈھک دیا پر سپر اُنکا بھاری جُدّھ ہوا پھر شکنی نے ست سوم کے گھوڑون اور سارتھی کو مارڈالا اور اُسکے دھنش کے ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے تب ست سوم زمین پر کھڑے ہوکر گھورجُدّھ کرنے لگا اور شکنی کو اپنے بانون سے گھایل کردیا اِس کے جُدّھ کو دیکھ کر دیوتا بھی سراہنے لگے ست سوم نے کھڑگ اُٹھاکر شکنی کے اوپر چلایا شکنی نے اُس کھڑگ کے اپنے بحر سے دوٹکڑے کردیے اُس آدھے کھڑگ کو ست سوم نے شکنی کے اوپر مارا اُس نے شکنی کے دھنش کو ڈوری سمیت کاٹا اور پرتھبی پر گرادیا ست سوم تو سُرت کرت کے رتھ پر سوار ہوگیا اور شکنی بجے پاکر پانڈون کی سینا کو مارتا ہوا بھاگا تا پانڈون کے سامنے گیا اُدھر کرپاچارج نے دھرشٹ دمن کا بیگ ایسا روکا کہ جیسے متوالے ہاتھی کو سنگھ روکتا ہے - کرپاچارج کا رتھ دھرشٹ دمن کے رتھ کے سامنے دیکھ کر سب کو نشچے ہوگیا کہ درناچارج جی کے مارے جانے کا شوک اُن کو بہت ہوا اب کرپاچارج کے ہاتھ سے دھرشٹ دمن کا بچنا کٹھن ہے یہ اچاریِ کال روپ سینا کا بھکشن کرتا ہے کرپاچارج نے دھرشٹ دمن کو بہت گھایل کیا اُسکے سارتھی نے کہا کہ مین نے تم کو ایسا بیاکل اور زخمی کسی جُدھ مین نہین دیکھا تھا جیسا اب اگر تم کہو تو مین رتھ کو بچاکر لے چلون یہ اچاریِ بجے ہونے والا نہین ہے گوتم رشی کا بیٹا بڑا پراکرمی ہے عقلمند رتھ بان کی بات سُنکر آہستہ سے دھرشٹ دمن نے کہا کہ ہان عقلمندی سے اُس طرف لے چلو جس طرف ارجن یا بھیم سین ہے ان دونون کے ملے بغیر کُشل نہین - سارتھی نے وہان سے گھوڑون کو دبایا اور چکر دے کر وہان لے گیا جہان بھیم سین آپ کی سینا سے جُدھ کرتا تھا دھرشٹ دمن کو بھاگا ہوا جان کر کرپاچارج نے سنکھ بجایا اور دھرشٹ دمن کے پیچھے تیر مارتا ہوا چلا گیا پھر سکھنڈی اور سُرت برما کا بڑا جُدّھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کردیا سُرت برما نے مارے تیرون کے سکھنڈی کو مورچھت کردیا تب اُسکا سارتھی سکھنڈی کو دور لے گیا پھر ارجن کا راجہ شل اور کوروی نارائنی سینا سے بڑا بھاری جُدّھ ہوا ست سین نارائنی سینا کے سردار نے سری کرشن جی کو بھی گھایل کردیا تب ارجن کو کرودھ ہوا اُس نے کہا کہ بیٹے پربھو آپ مجھ کو ست سین کے پاس لے چلین جس نے آپ کو گھایل کیا ہے مین اُسکو اپنے تیرون سے مارونگا اُسی وقت کیشو جی نے گھوڑون کو دوڑاکر وہان پہونچایا اور مہارتھی ارجن نے ست سین کا سر مکٹ سمیت تیکشن بانون سے کاٹ ڈالا پھر متر سین دوسرے سردار نارائنی سینا کا سر گاٹا کرودھ مین آکر نارائنی سینا اور سنسپتکون نے ارجن کو گھیر لیا تب ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش کے تیرون سے چارون طرف مارنا شروع کیا سپاہی اور سردارون کے بھُجا کٹ کٹ کر زمین پر گرنے لگین تھوڑی دیر مین بہت سی سینا کو مارکر اِس طرح بھگا دیا جیسے تند ہوا بادلون کو بھگا دیتی ہے راجہ یُدھشٹر کو آپ کے پتر درجودھن نے روکا جو آپ کی سینا کو اپنے بانون سے مارتا چلا آیا تھا دھرمراج یُدھشٹر نے درجودھن مہارتھی کو بہت گھایل کیا اور کہا کہ ٹھہرو ٹھہرو میرے ساتھ جُدھ کرو چار بانون سے درجودھن کے سارتھی

اور ۱۶۔ بانون سے چارون گھوڑون اور ایک بان سے دھجا کو کاٹ کر سنہرے بانون سے راجہ کو بیاکل کر دیا
درجودھن سارتھی کو مرا ہوا جان کر اُس وقت رتھ سے کود کر پرتھی پر کھڑا ہو کر آپنت کشٹ مین راجہ
جُدھشٹر سے بھے بھیت ہو گیا اُس وقت کرن کر پاچاریہ اور اسوتھامان جی نے دوڑ کر دھرم راج کے ہاتھ
سے بہ مشکل درجودھن کو بچایا اور پھر جُدھشٹر کو گھیر کر طرح طرح کے باجے بجائے بڑا غل آپ کی سینا مین ہوا
پرسپر دھرم راج اور اسوتھامان کے بڑا بھاری جُدّھ ہوا اور ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار اور رتھ سوار سے
رتھ سوار جُدّھ کرنے لگے یہ جُدھ دیکھنے جوگ تھا دو گھڑی تک دھرم جدھ ہوا اور پھر گھوڑے سوار نے
رتھ سوار کو اور رتھ سوار نے ہاتھی سوار کو مارنا شروع کیا شکنی تو مر چکا سنگھنی کے شید اور اُنکے مارے سے
سر تجیا بانون کٹ کٹ کر گرنے لگے تھوڑی دیر مین مرتک شریرون کا ڈھیر لگ گیا دھرم راج جُدھشٹر نے
بڑا بھاری جُدّھ کیا کہ خون کی ندی بہنے لگی تب کرن نے آگے بڑھ کر سنگرام کیا ساتکی اور دھرشٹ دمن آدک
پانڈون کے سور بیرون نے کرن کو بیاکل کر دیا راجہ جُدھشٹر اور دروپدی کے پُترون یودھامنو یوتس اور
اُتموجا آدک سور بیرون نے کرن اور کرن کے ساتھیون کو بہت مارا اور کھوزہجن کہتے ہوے کرن کے رتھ
کے پاس جا پہونچے کرن نے اُن کے شسترون کو اپنے تیکشن بانون سے کاٹنا اور گھوڑون کے سوارون اور
ہاتھی سوارون سمیت پانڈون کی سینا کو مارنا شروع کیا تب پانڈون کی سینا کرن کے تیکشن بانون سے بھاگنے
لگی اپنی سینا کو ارجن نے روک کر کوروی سینا کو مارنا شروع کیا اور رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کو اپنے تیرون
سے ارجن نے مار کر بیاکل کر دیا کوروی سینا ارجن کے بانون سے بیاکل ہو گئی سورج کے است ہونے پر کسی نے
کسی کو نہین دیکھا رات مین بھی جُدّھ ہوتا رہا پھر کوروی سینا الگ ہو کر اپنے ڈیرون کو جانے لگی تب پانڈون نے
بجے کا سنکھ بجا کر پرسن من شنکھ دھن کری اور بجے پا کر اپنے ڈیرون کو سری کرشن جی اور ارجن کی مہمان کرتے
ہوے چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن جُدھ سولھوان سنگرام آٹھوان ادھیاے۔

## نوان ادھیاے

### دوسرا جُدّھ کرن

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ ہے سوت ارجن بڑا پراکرمی ہے اُس نے اکیلے ہی سوبھدرا کو ہر لیا
اور اکیلے کھانڈو بن مین اگن کو ترپت کیا اور پھر کرات روپ شیوجی مہاراج کو جُدّھ کر کے پرسن کیا اور اکیلے ہی
نوات کوچ راچھسون کے سموہ کو جیت کر راجہ اندر کو پرسن کیا اس مہا پراکرمی ارجن سے کسی کی سامرتھ لڑنے کی نہین
ہے دیکھو ہماری سینا کے سور بیران پانڈون سے کیسا جُدّھ کرتے ہین اب مجھ کو کرن کا جُدّھ جو پانڈون سے ہوا سناؤ
سنجے نے کہا کہ صبح ہونے پر راجہ درجودھن بہت سے راجاؤن سمیت ڈیرون سے نکلا اور کرن سے ملکر جُدّھ کے
لیے آپس مین صلاح کی تب کرن نے کہا کہ ہے راجہ بسوکرمان نے جو دھنش اندر کے پرسن کرنے کے لیے بنایا اُسی

دھنش سے راجہ اندر نے دیتون کو مارا اور وہی دھنش پرسرام جی کو راجہ اندر نے دیا وہی دھنش پرسرام جی نے
مجھ کو دیا ہے جس سے اُنھون نے اکیس دفعہ کشتریون کا ناش کیا تھا ۔ ہے راجن بل اور پراکرم مین ارجن میری
سمان نہین ہے اِس دھنش سے مین ارجن کو آج مارونگا میرے دھنش سے گانڈیو دھنش ارجن کا اچھا نہین ہے
اس دھنش کے گھور کرم پرسرام جی نے مجھ سے کیے مین اُسی دھنش سے ارجن کو مار کر آپ کو پرسن کرونگا اب
ایک بات میری سُنو جس کارن سے ارجن بجے پاتا ہے ۔ پہلے تو سری کرشن جی سب کے پوجنیہ ارجن کے سارتھی
ہین اُن کے آدھین سب جگت ہے ارجن اُن کی کرپا سے بجے پاتا ہے دوسرے اگن کا دیا ہوا سورن جڑت رتھ
ارجن کی سواری مین ہے وہ رتھ بھی بہت اچھا ہے اُسکی دھجا مین ہنومان جیو بڑے اشچرج کاری براجمان ہین
گھوڑے اُسکے من کے انوسار شیگھر گامی ہین اور جگت کے سوامی سری کرشن جی مہاراج اُس رتھ کے ہانکنے والے
ہین جدھ کا شوبھا دینے والا راجہ شل بھی سری کرشن جی کے سمان ہے جو راجہ شل میرا سارتھی بنجاوے تو مین
ارجن سے سنگرام کرسکونگا اور بہت سے چھکڑے تیرون کے میرے ساتھ ہر وقت موجود رہین اور تم بھی میرے
ساتھ رہو مین ارجن کو جیت لونگا جیسے سری کرشن جی اشو بدیا کو جانتے ہین ایسا ہی راجہ شل بھی اشو بدیا خوب
جانتے ہین یہ منورتھ میرا پورن کرو اُس سمے کو کھونا نہین چاہیے اب دیکھوگے کہ مین کس طرح جدھ کرکے پانڈون
کو بجے کرتا ہون ۔ راجہ درجودھن نے کہا کہ ہے کرن جس طرح تم کہوگے وہی کرونگا بہت سے چھکڑے تیرون کے
بھر کر تمھارے ساتھ لے چلونگا اور سب راجہ تمھارے ساتھ ہونگے پھر راجہ درجودھن راجہ شل کے پاس جاکر
یہ بات کہنے لگا کہ ہے مدر دیش کے سوامی شترون کے جیتنے والے آپ نے کرن کا بچن سُنا مین سب راجاؤن
مین آپ کو سریشٹ جانتا ہون اور نمرتا پوربک ڈنڈوت کرتا ہون آپ ارجن کو بجے کرنے اور میری ہت کرنے کو
کرن کے سارتھی بنجادین آپ کے سارتھی ہونے سے کرن میرے شترون کو بجے کریگا یا باسدیو جی اشو بدیا جانتے
ہین یا آپ جانتے ہین جیسے سری کرشن جی نے پانڈون کی سہاے کی آپ نے ہماری سہاے کی ہے آگے بھی
آپ ہماری سہاے کرینگے راجہ شل نے درجودھن کی بات سُن خفا ہو کہا کہ میری سواریان لے آؤ مین یہان سے
جاتا ہون مین راجہ ہوکر کرن کا سارتھی ہوجاؤن درجودھن تم میرا اپمان کرتے ہو کرن سے مجھ کو ادھک جانکر
اُسکی پرسنسا کرتے ہو مین کرن کو اپنی برابر نہین سمجھتا ہون کرن کو جدھ مین بجے کرکے جہان سے آیا ہون مین وہان
چلا جاؤنگا اب تم میرے پراکرم کو دیکھو اور جدھ مین میرا اپمان مت کرو میرے بجر سمان بھجا اور سرپ سمان
بانون کو دیکھو مین سمپورن پرتبون کو پھوڑ کر پرتھی کو پھاڑ سکتا ہون اور سمدر کو سکھا سکتا ہون مجھ سے پراکرمی کو
کرن ادھم رتھی کا سارتھی بنایا چاہتے ہو نیچ کرم مجھ سے کرانا چاہتے ہو مین تمھاری محبت سے تمھاری طرف ہوکر
لڑنے کو آیا ہون مین کبھی سوت پتر کا سارتھی نہین ہونگا جب یہ بچن شل نے کرودھ کرکے بہت سے راجاؤن کے
سامنے کہا اور وہان سے چلنے لگا تب تمھارے پتر درجودھن نے راجہ شل کو پکڑ کر بہت نمرتا سے میٹھے بچن کہے اور
یہ کہا کہ ہے راجہ جیسا آپ کہتے ہین ویسے ہی سور بیر اور پراکرمی آپ ہین آپ مدر دیش کے سوامی اور سب پراکرمی
راجاؤن مین شرومن ہین کرن آپ کی سمان نہین ہوسکتا ہے پرنت مین اپنی بجے کے کارن آپ کو اُتم گھوڑون
کا سارتھی بنایا چاہتا ہون آپ سری کرشن جی سے بشیش اشو بدیا جانتے ہین اِس کارن سارتھی ہونے کے

سلہ گھوڑون کے جاننے کا ریتا

آپ سے کہتا ہون راجہ شل بولا کہ مجھ کو سری کرشن جی سے ادھک جانتے ہو اسی کارن مین تم سے پرسن ہون اور تمھارے کہنے سے مین کرن کا سارتھی ہوجاؤنگا پرنت جیسے میری اچھا ہو ویسا ہی آپ بھی کرین درجودھن اور کرن نے کہا کہ ہان ایسا ہی ہوگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ شل کا کرن پرخفا ہونا۔ نوان ادھیاے۔

## دسوان ادھیاے

### راجہ شل کا سارتھی بنجانا کرن کا خوش ہونا

سنجے نے کہا کہ راجہ درجودھن نے وہ سمباد سنایا کہ مارکنڈے جی ہمارے پتا راجہ دھرتراشٹ کے پاس آتے تھے انھون نے کہا کہ جب شنکر مہاراج نے تارکاسر کے بیٹون سے بڑا بھاری جدھ کیا تھا تو برھما جی انکے ساتھی ہوتے تھے اور دیوتا اور اسرون کے باہم سنگرام ہوتے ہین جب اسرون کی ہار ہوئی تو تارک اسر کے بیٹون نے جنکا نام تارکش۔ کملاکش۔ اور بدن مالی تھا بڑا بھاری تپ کیا برھما جی سے بر مانگا کہ وہ کسی دیوتا یا راچھس کے ہاتھ سے نہ مارے جاوین اور ہمارا امر ہوجانا (विद्युन्माली कमलाक्ष तारकाक्ष) دین برھما جی نے کہا کہ ایسا نہین ہوسکتا ہے کوئی شریر دھاری امر نہین ہوسکتا ہے تم اور کوئی بر مانگو تب انھون نے یہ بر مانگا کہ ہم تینون بھائیون کے لیے تین پری ایسی بنادی جاوین جو اچھا کے انوسار جہان چاہیئے جہان لے جاوین کوئی انھین جیت نہ سکے ایک ہزار برس گذرنے پر جب تینون پری ایک جگہ جمع ہوجاوین اس وقت کوئی دیوتا ایک تیر سے ڈھاوے اور ہماری موت ہوجاوے برھما جی نے کہا کہ اچھا ایسا ہی ہوگا یہ تینون راچھس بر پاکے پری بنوانے کو بسوکرما جی کے پاس گئے انھون نے تین پری ان کے اچھا انوسار بنائین سونے کا نگر تارکش کے لیے چاندی کا کملاکش کے لیے اور لوہے کا بدن مالی کے واسطے (विद्युन्माली) بنایا یہ تینون نگر اچھا چاری تھے ہزارون لاکھون راچھس ایک ایک نگر مین آباد ہوگئے اور دیوتاؤن کو بہت ستانے لگے راجہ اندر بھی ان تینون پریون کو جیت نہ سکے تب سب دیوتاؤن نے برھما جی کے شرن لی سب ان کے پاس گئے انھون نے کہا کہ سواے شیو جی کے اور کوئی دیوتا انکو نہین جیت سکتا ہے اسلیے سب دیوتا برھما جی سمیت شیو جی کے پاس گئے اور انکی استت کرکے سب حال سنایا انھون نے کہا کہ تم آدھا آدھا اپنا تیج اور بل مجھکو دو جس سے میرا بل ادھک بیش ہوجاوے سب دیوتاؤن نے ویسا ہی کیا تب سے سب دیوتاؤن مین شیو جی مہادیو جی کے نام سے پرسدھ ہوے پھر شیو جی نے کہا کہ میرے لیے دھنش بان اور رتھ بسوکرما جی سے بنواؤ چنانچہ تیر مین بشنو بھگوان چندرمان اور اگنی کلپت کیے گئے اور تھاتا نامزد ہوے پرتھی سب پربت اور دھاتون سمیت رتھ بنے سورج اور چندرمان پہیے کی جگہ لگائے گئے۔ دھرتراشٹ انگ بیٹ گرکو تابیدا و صبح آو کے گھوڑے بنے اس طرح بڑا ادبہت رتھ طیار ہوکر آیا سارتھی کی ضرورت ہوئی برھما جی سے سب دیوتاؤن نے کہا کہ آپ سب دیوتاؤن مین سریشٹ ہین آپ سارتھی ہوجین وہ سارتھی بنے شیو جی مہاراج سوار ہوے اور سب دیوتا آگے آگے استت کرتے چلے بجلی سے رتھ پرپرکاش کیا گیا شنکر جی نے اپنے استر شستر رتھ پر رکھے آکاش کو

دھجا بنا کر نندی گن کو بٹھایا گیا۔ رگ بید۔ شام بید۔ یجر بید اور پران نقیب ہوے اتھربن اتھربا آدک رشی دونون طرف رتھ کے رکشک ہوے شیوجی برھما جی کو کرودھ ونت پاکر رتھ بھاری ہوا تب گھوڑے اور بیل اور لنگائے گئے گھوڑون سے ستن یعنی پستان کا ہونا موقوف کیا گیا اور بیلون کے کھرپیچ مین سے کاٹے گئے تب سے گاے بیلون کے کھر بیچ مین سے کٹے ہوے پیدا ہونے لگے جب شیوجی اُس رتھ پر سوار ہوے اور اپنا پاش پت استر سنبھالا تو تینون ترپرسے آنے پر اکٹھے ہو گئے شیوجی نے ایک تیر سے ترپر بھسم کر لیا سب راچھس مارے گئے اور بھیم کے سمار مین ڈالے گئے درجودھن نے کہا کہ جس طرح برھما جی اُس وقت سارتھی ہوے تھے راجہ شل تم کرن کے سارتھی بن جاؤ یہ پرسنگ سُنکر راجہ شل نے کہا کہ سری کرشن جی اگلا پچھلا سب حال جانتے ہین اسیلیے اُنھون نے ارجن کی رتھ بانی کی جو کہ اچت ارجن کو کرن مار بھی ڈالے تو سری کرشن جی ارجن کے مارے جانے پر آپ سنگرام کرینگے اور مجھے ترلوکی مین کوئی دکھائی نہین دیتا ہے جو کیشو جی مہاراج سے سنگرام کر سکے ہے درجودھن سری کرشن جی تمھاری سینا کو ایک دم مین بھسم کر سکتے ہین میرے نزدیک یہ بہتر ہے کہ تم پانڈون سے اب بھی صلح کر لو مین تمھاری بھلائی کے لیے کہتا ہون اسی مین تمھاری کشل ہے آیندہ جیسی مرضی تمھاری ہو کرو درجودھن نے کہا کہ ہے سوربیر تم سورج پتر راجہ کرن کا اپمان مت کرو سب شستر دھاریون مین کرن شریشٹ ہے آپ دیکھتے ہین کہ جب کرن سنگرام کرتے ہین تو پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیتے ہین اُن کے سنمکھ ارجن کے سواے کوئی سوربیر نہین ٹھہر سکتا ہے آپ نے دیکھا کہ گھٹوت کچ سا پراکرمی مایاوی جودھا کس طرح کرن نے مار ڈالا نکل۔ سہدیو۔ بھیم سین کو بھی کرن نے جیت لیا کسی کارن سے نہین مارا کرن کی برابر کوئی پراکرمی مجھے نظر نہین آتا ہے وہ خود ارجن کو ماریگا آپ نے یہ بھی دیکھا ہے کہ مہاپراکرمی ساتکی کو بھی کرن نے جیت لیا یہ سوربیر کرن راجہ اندر کو بھی جیت سکتا ہے آپ سب شاسترون کے جاننے والے استر بدیا مین پرم چتر سب کچھ جانتے ہین پرنتھی پر آپ کی سمان کوئی جودھا نہین سارے سنسار مین آپ کا نام پرسدھ ہے ہان سری کرشن جی پانڈون مین بل پراکرم ادھک رکھتے ہین اور ہم سب مین آپ سب سے بلکہ سری کرشن جی سے بھی ادھک ہین جیسے ارجن کے مارے جانے پر سری کرشن جی سنگرام کرینگے کرن کے مارے جانے پر آپ میری طرف سے شترون کا ناش کرینگے راجہ شل نے کہا کہ ہے مہاباہو تم مجھ کو سری کرشن جی سے بھی ادھک جانتے ہو اس کارن مین تم سے پرسن ہو کر تمھارے کہنے سے کرن کا سارتھی ہو جاؤنگا پرنت جو مین کہون کرن کو وہی کرنا ہوگا کسی پرکار مین اُسکا کہنا نہین مانونگا کرن اور درجودھن دونون نے کہا کہ ہم آپ کا ہی کہنا مانینگے جب درجودھن نے جان لیا کہ راجہ شل کرن کے سارتھی ہو جاوینگے تو بہت خوش ہوا۔ درجودھن کے خوش کرنے اور یقین لانے کو کرن نے کہا کہ اب مین پانڈون کو ضرور فتح کر لونگا راجہ شل نے کہا کہ ہے کرن اپنی نندا اور استت دوسرون کی نندا اور استت یہ چار پرکار کے کرم اچھے لوگ نہین کرتے ہین مین تیری سہاے کے کارن اور درجودھن کی جے کے لیے یہ کہتا ہون کہ راجہ اندر کے سارتھی ماتل کے سمان ساودھانی سے رتھ کو سنگرام مین ہانکون گا پھر اپنے نوکرون سے کہا کہ جلدی رتھ لاؤ رتھ کے آنے پر راجہ شل نے جدھ کے لیے رتھ طیار کر کے گھوڑون کی باگ اپنے ہاتھ مین لی کرن رتھ پر سوار ہو کر راجہ شل سے کہنے لگا کہ آپ اچھی طرح سہاے کرین راجہ شل نے کہا کہ مین ایشور سے پرارتھنا

کرتا ہون کہ تم پانڈون کو بجے کر دو پہلے مجھے نشچے تھا کہ بھیشم جی اور درونا چارج جی بھیم سین اور ارجن کو بجے کرین گے وہ کرم اُن سے نہین ہوا تم دوسرے راجہ اندر ہو اب سنگرام کرو اور بجے پاؤ یہ شبھ بچن راجہ شل کے سنکر کرن رتھ کے اوپر پرسن چت بیٹھ گیا کوروی سینا مین طرح طرح کے باجے بجنے لگے جب آپ کی سینا سنگرام کرنے کو چلی تو پرتھی کمپاے مان ہونے لگی اور آکاش سے ہڈیون کی برکھا ہوئی اَشبھ شگون کورون کو ہونے لگے پرنت موت بس راجاؤن کو اُن کا کچھ خیال نہین ہوا کرن نے راجہ شل سے کہا کہ تم مجھ کو جہان پانڈو ہون وہان لے چلو راجہ اندر بھی اگر ارجن کی رکشا کو آویگا تو بھی پانڈون کو مارکر آج بجے پاؤنگا راجہ شل نے کہا کہ ہے سوربیر اپنی بڑائی آپ نہیں کرنی چاہیے کہان پرشوتم ارجن اور کہان نیچ کرن ارجن کا پراکرم تم نے دیکھا ہے کہ اکیلا سری کرشن جی کی بہن سوبھدرا کو لے آیا تم نے اپنی آنکھون دیکھا تھا کہ گندھربون نے درجودھن اور اُسکے بھائیون کو پکڑلیا تھا تب ارجن نے اُن کو چھوڑایا تھا اُس وقت تم نے ارجن کو بجے نہین کیا کرن چپکا ہورہا اور راجہ شل نے وہان سے اپنے رتھ کو شترو سینا کی طرف چلایا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ شل کا سارتھی ہونا۔ دسوان ادھیاے۔

## گیارھوان ادھیاے

### کرن اور راجہ شل کا آپس مین بواد اور کوے اور ہنسون کا سمباد

سنجے نے کہا کہ جب شل سارتھی بنکر سینا سمیت سنگرام کو چلا تو پانڈون کی سینا کو دیکھ کر کرن مہا ابھمانی بولا کہ جو کوئی ارجن کو مجھے دکھاوے اُسکو منھ مانگا دھن دون اور جو کوئی ارجن کو مجھ سے نربل کہے اُسکو رتنون سے بھرا ہوا چھکڑہ دون ایسی بہت سی باتین ابھمانی کرن کہتا ہوا چلا درجودھن اِن باتون کو سنکر بہت خوش ہوا راجہ شل نے کرن سے کہا کہ جو تم دان دینے کہتے ہو اگر چپ ہو جاؤ تو مین ارجن کو دکھا دون گیدڑون نے بھی کبھی شیرون کو مارا ہے تم شبھ اشبھ کو نہین جانتے ہو نشچے کال نے تمہارے گلے مین پھانسی ڈالی ہوئی ہے کرن نے کہا کہ مین اپنے پراکرم پر ابھمان کرکے کہتا ہون کہ ارجن کو مارونگا جو اندر بھی سہاے کریگا تو بھی اُسکو مارونگا شل نے کہا کہ جب ارجن کو دیکھوگے تب تمہارا سارا ابھمان دھول مین ملجاویگا جیسا کہ ہرن موت بس ہوکر شیر کو اپنے پاس بلاتا ہے اُسی طرح تم ارجن کو بلاتے ہو تمہاری کیا سامرتھ ہے کہ ارجن سے سنگرام کرسکو ہے سوت پتر ابھمان کرنا اچھا نہین ہوتا ہے تم جس وقت ارجن کو دیکھوگے اپنی موت سامنے دیکھ کر تمہارے ہوش اُڑجاوینگے کرن کو بہت غصہ آیا اُس نے کہا کہ ارجن تمہارا ابھا نجا گانڈیو دھنش کے اوپر ابھمان کرتا ہے اور سری کرشن جی سودرشن چکر پر مان کرتے ہین اُن دونون کو بجے کرکے تجھ کو مارونگا تو متر ہوکر شترون کی سی بات بناتا ہے پاپی دیش مین اُتپن ہوے نیچ کشتری کل کو کلنک لگانیوالے جُدھ مین ارجن اور کرشن کو مارکر تجھ کو بھائیون سمیت مارونگا تو مجھ کو ارجن اور کرشن کی کہانی سنا کر بھے دلاتا ہے مدر دیش باشی ہمیشہ سے مترون سے شترتا کرتے چلے آئے مین جو تم شترتا کرتا ہے اُسکو ہم مدر دیشی جانتے ہین مین نے سنا ہے کہ مدر دیشی دشٹ آتما متیھیا بادی ہوتے ہیں

ماتا پتا پُتر ماما ان جاماتر سب سے ہنسی کی باتین کرتے ہین مدھرا پان کرکے گئو کا ماس کھاتے ہین ابوگ بچن بولتے اور نرلج گیت گاتے ہین مدر دیشی دشٹ کرمی پرسدھ ہین اُن مین دھرم کہان جیسے برہمنوں سے ایر کھا اور دویش کرکے نشٹ ناش کو پراپت ہوجاتے ہین اُسی پرکار مدر دیشی لوگون سے پریت کرکے نشٹ ہوجاتے ہین اور ایسے ہی قندھار دیش کے آدمی ہین مدر دیش اور قندھار دیش مین میل ملاپ تو نہین ہے پرنتو استری پرش دونون دیشیون نرلج اور مانس اہاری ہین استریان اور مرد گدھون اور اونٹ کی طرح کھڑے کھڑے پیشاب کرتے ہین اُن کے ہان دھرم کرم کیسا اور اُن کی اولاد ست بادی کیونکر ہوسکتی ہے تو بھی ایسی ہی استری سے اُتپن ہوا ہے اور مجھ کو دھرم سکھاتا ہے سب جانتے ہین کہ مدر دیش اور سندھ دیش اور सौवीर سوبیر دیش کے رہنے والے ملیچھ اور ادھرمی ہوتے ہین اُن سے دھرم کی بات کیونکر سنائی دیوے درجودھن کا مین متر ہون اُس کے بھلے کی کارن جتنا پراکرم مجھ سے ہوسکے گا کرونگا تین لوک مین کوئی نہین دکھائی دیتا جو مجھے جدھ مین ہٹاوے تو مجھے بھے کاری بچن سنا کر کیون ڈراتا ہے مین تجھ کو مار کر کچے مانس بھکشن کرنے والے جیوون کو تیرا استر پر دونگا جو پھر ایسے بچن مجھ سے کہے گا تو تیرے سر کو اپنی گدا سے پھوڑ ڈالونگا سنجے نے کہا کہ ایسے کٹھور بچن کرن کے سنکر مہا بھی راجہ شل نے کہا کہ مین اپنے دھرم مین استھت ہوکر تجھ مدھرا پان کرنیوالے متوالے کے بچن سہ کر کہتا ہون کہ مین بنا اپرادھ کیونکر مارنے کے جوگ ہون ہے کُل کلنکی کرن مین نے درجودھن کے ترتائی کے کارن تیرا سارتھی ہونا اور رتھ ہانکنا قبول کرلیا ہے تو ان باتون کو نہین جانتا ہے مجھے اُس کوّے کا سمبتا دیا د آیا جو ایک مہاجن کے بالکون کی جوٹھن کھاکر موٹا ہوگیا تھا وہ مہاجن سمدر کے کنارہ پر رہتا تھا ایک دن ہنس اُڑتے ہوے وہان آئے اُس دیش کے بالکون نے ہنس کو دیکھ کر اپنے جوٹھن کھانے والے کوے کو سراہا وہ ابھمان مین بھر کر ہنسون سے کہنے لگا کہ مین سو طرح سے اوڑنا جانتا ہون تم مین سے جو چاہے میرے ساتھ سمدر کے اوپر اوڑے مین اپنے اوڑنے کی گت تم سب کو دکھاؤنگا وہ ہنس ہنسے اور کہا کہ اچھا ہم بھی دیکھین تم کیسی گت سے اُڑتے ہو وہ ابھمانی کوا اُن ہنسون کے ساتھ بڑے ابھمان سے کبھی نیچے اور کبھی اوپر کبھی داہنے کبھی بائین اُڑتا ہوا چلا اور ہنس اپنی ایک ہی چال سے اُڑے تھوڑی دور جاکر کوا تھک گیا اور جل مین گرنے لگا تب اُن ہنسون سے دین بچن بولا کہ مین نے ابھمان بس ہوکر آپ کی برابری کرنی چاہی اب میرا پراکرم تھک گیا آپ اپنی طرف خیال کرکے میری جان بچا دین مین مرا وہ ہنس ہنسنے لگے اور اُس کوّے کو اپنے پنجون سے پکڑ کر ایک ٹاپو مین پہونچا دیا اُس کوّے نے اپنی جان بچنے سے اُن ہنسون کی استت کی ہے کل کلنکی کرن تو بھی راجہ دھرتراشٹ کے مالکون کی جوٹھن کھاکر موٹا ہوگیا ہے جب اُس پرشوتم ارجن کو دیکھے گا تیرے ابھمان دور ہوجاوینگے جس سمے راجہ براٹ کے ہان بھیشم تپامہ درونا چارج اور تو درجودھن کے ساتھ گیا تھا ارجن نے سب سوربیرون کو بھگا دیا تھا اُس وقت تو نے ارجن کو نہین جیتا کیسے کیسے سوربیر بھیشم تپامہ درونا چارج سریکھے ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے پھر بھی اپنی نادانی سے بکواد ہی کیے جاتا ہے پرسرام جی نے سبھا کے اندر سری کرشن جی اور ارجن کا پراچین پربھاو برنن کیا تھا بھیشم تپامہ اور درونا چارج جی نے بار بار اُن دونون مہاتما دن کو اچھے برنن کیا اور تو نے اپنے کانون سُنا ارجن تجھ سے ہر ایک بات مین زیادہ ہے جیسے وہ کوا اُن ہنسون کی شرنا گت ہوا تھا اُسی طرح تو بھی سری کرشن

جی اور ارجن کی شرن ہو یاد رکھ کہ تیرے پران جب ہی بچینگے مہاتما ارجن اور ترلوکی کے سوامی دیوکی نندن سری کرشن جی کو ایک رتھ پر براجمان دیکھ کے پھر ایسا بچن کبھی نہ کہے گا تو اُن دونون مہاتماؤن کا ایمان مت کرو وہ سورج کے سمان ہین اور تو پٹ بیجنے کے سمتل ہے چپ ہو رہو زیادہ بکواد مت کرو۔

دوہا

سورج چندر رسم بدت ہین پارتھ کرشن سجان　　تن کی سر پر جن کرو تم کھدیوت سمان

ہٹ سیجا ۱۲

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن اور راجہ شل کا ساد گیارھوان ادھیاے۔

## بارھوان ادھیاے

### کرن اور شل کا باد ہوکر جدھ کے لیے کھڑا ہونا درجودھن کا سمجھانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کرن راجہ شل کے بچن سنکر بولا کہ مین سری کرشن جی اور ارجن کے پراکرم کو خوب جانتا ہون تو مجھ سے بار بار کیا اُن کی بڑائی کرتا ہے مین اُن سے جدھ کرونگا پرنت پرسرام جی کا دیا ہوا سراپ مجھے اِس وقت یاد آیا وہ دُکھ دے رہا ہے اور سراپ کا کارن یہ تھا کہ مین نے کپٹ سے برہمن کا روپ بنا کر استر بدیا پرسرام جی سے سیکھی۔ ارجن کی بھلائی چاہنے والے راجہ اندر نے کیٹ کا روپ بنا کر میری ران کو کاٹنا شروع کیا اُس وقت پرسرام جی میری ران پر سر رکھے ہوے سوتے تھے مین نے اپنی ران نہین ہلائی جب وہ جاگے اور میری ران سے خون بہت بہتا دیکھا تب مجھ سے پوچھا کہ تم ست کہو کون ذات ہو برہمن تو نہین ہو مین نے سچ سچ کہدیا گورو جی کرودھ مین بھر کر مجھ سے کہنے لگے کہ تو نے اپنی ذات کو گپت رکھ کے مجھ سے شستر بدیا سیکھی جدھ کے سمے تجھ کو یاد نہین رہیگی اور برہم استر موت آنے کے سمے کام نہ دیگا اُسکا چلانا اور لوٹانا اور سنگھار بھول جاوے گا وہی ہوا کہ مجھ کو اِس بڑے شستر کا پریوگ او سنگھار یاد نہین رہا۔ یہ مہا بھاری جدھ بھرت بنشیون کا جو ہو رہا ہے اور بڑے بڑے سور بیرون کے پران لے چکا ہے اور لیگا مین اپنے مہا استر سے پراکرمی ارجن کو بجے کرون گا ایک بات اور بھی مجھے دکھ دے رہی ہے کہ جب مین شستر بدیا کی مشق کر رہا تھا تو ایک برہمن کی گاے کا بچھڑا میرے شستر سے مر گیا تھا اُس برہمن نے سراپ دیا کہ جب تو شترو سے لڑیگا تیرے رتھ کا پہیا پرتھی مین گڑ جاویگا مین نے اُس برہمن کو سیکڑون گاے دینے کا وعدہ کیا تو بھی وہ نہین مانا اُسکا سراپ مجھے یاد ہے جو میرے رتھ کا پہیا پرتھی مین نہ گڑا تو مین اس رتھ پر سوار ہوے اندر برن کوبیر سب دیوتاؤن کو جیت سکتا ہون ہے شترو کی پرسنسا کرنیوالے نیچ بدھی شل مین دھرم بچار کر تیری باتون کا برا نہین مانتا ہون تو یہ جان لے کہ کرن بھیت ہونے والا پُرش نہین ہے جو میرے سنمکھ راجہ اندر بھی جدھ کرنے کو آوین تو مین بے سن جیت اُن سے سنگرام کرونگا کرشن جی اور ارجن کیا ہین جو اُن کے پراکرم کو بار بار مجھے سنا سنا کر مجھے دلاتا ہے میرا جنم جس اور کیرتی بڑھانے کے لیے ہوا ہے اور درجودھن کے کارج کرنے کے لیے تیرے بچن سہہ کر تجھ کو چھوڑ دیا ہے مین اکیلا سنر ارشل سے ادھک ہون متر سے شترو تا کرنا بڑا پاپ ہے اِس کارن تجھ کو چھوڑ دیا ہے راجہ شل نے کہا کہ

تجھ سے ہزار کرن بھی ہون تو اُن کو مین اکیلا جیت سکتا ہون تو اپنی بڑائی آپ کیون کیے جاتا ہے کرن نے ایسے ایسے کٹھور بچن راجہ شل کو سنائے کہ کہنے جوگ نہین ہین اور پھر یہ بھی کہا کہ ایک دن راجہ دھرتراشٹ کی سبھا مین ایک بردھ برہمن آیا اُس نے کہا کہ جو دیش سری گنگا جی اور جمنا جی اور سرستی اور کورکشیتر سے الگ ہین اور جو دیش پنجاب اور سندھ کے درمیان مین ہین وہان کے رہنے والے بہت بُرے ہین وہان کی استریان نربج ننگی نہانے والی دُشٹ آچرن پرائے پت سے پریت کرنے والی نربج راگ گانے والی اُستھون مین ناچنے گانے والی مدھراپان کرنے والی کوکٹ مانس بھکشن کرنے والی ہین استری اور پُرش اُن دیشون کے ادھرمی اور پاپ آتما ہین پھر پانچ ندیون کے نام اُس برہمن نے یہ برنن کیے ۔ چندربھاگا ۔ ستدرو ۔ بپاشا ۔ راوتی تیسرا اور جھٹا ۔ سندھ اِن دریاؤن کے بیچ مین جو پرش جنم لیتے ہین وہ پاپ سنچت ہوتے ہین ان پرشون کا دیا ہوا جل دیوتا اور پتر گرہن نہین کرتے ہین جو لوگ اِن پانچون ندیون کی مدھ کے رہنے والے ہین بھکش ابھکش کھاتے پیتے ہین دھرم لویش ماتر نہین جہان یہ پانچون ندیان بہتی ہین وہان پیلو برکش کے بن مین جگوپویت آدک سنسکار سے رہت داسی پتر جگ نہ کرنے والے پتر اور پتر یون کے مارنے والے مانس بھکشن کرنے والے مٹی کے برتن مین بھوجن کرنے والے پُرش وہان رہتے ہین ایک برہمن ادر ہمارے گھر آیا تھا جو بہت سے دیشون مین گھومتا ہوا ہماچل پربت کے شکھر پر تپ کر کے آیا تھا اُس نے یہی بچن کہا کہ پنجاب دیشی پرش دھرم اور اچار سے رہت ہوتے ہین کوشل کاشی پانڈ کلنگ ۔ ماگدھ چندیری دیش کے پُرش سناتن دھرم کے جاننے والے ہوتے ہین ۔ ہے شل تم پاپ مول پرتھی کے رہنے والے ہو پنجاب اور مدر دیشون کو دھکار ہے اب تم بات کو بہت مت بڑھاؤ پہلے تجھ کو مارونگا پھر ارجن کو مارونگا راجہ شل نے کہا کہ انگ دیش مین رہ گی اور دُکھیا لوگون کا ناس ہے جو اپنے پتر اور پتری کو بیچ ڈالتے ہین اُن دیشون کا تو سردار ہے بھیشم جی نے تجھ کو ادھ رتھی کہا ہے اب تو چپ ہو جا ہر ایک آدمی اور ون کو دوش لگانے مین چتر ہوتا ہے اپنا دوش نہین جانتا تو مہا اگیانی اور ابھمانی ہے ہر ایک دیش کے آدمی سب پاپی اور ادھرمی نہین ہوتے ہین تو نے جو کہا مورکھتا سے کہا ہے یہ کہکر راجہ شل کرن سے جدھ کرنے کو طیار ہو گیا اور کرن کو برا بھلا کہتے ہوے کھڑگ ہاتھ مین اُٹھا لیا جب دُریودھن نے دیکھا کہ یہ دونون پراکرمی ایک دوسرے سے جدھ کرنے کو طیار ہین تب کرن کو دریودھن نے سمجھا کر چپکا کر دیا اور راجہ شل سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے مہا باہو اب شترون سے جدھ کرنے کا سمان آ گیا ہے آپ کرن کو چھمان کرین اور شترون سے سنگرام کر کے اُنکو بجے کرین ۔

اتی سری سام کرت مہابھارت نے راجہ شل اور کرن کا پرسپر مباد سنا رھوان ادھیاے ۔

## تیرھوان ادھیاے

### کرن اور جدھشٹر کا گھور سنگرام اور بہت سے سوبیرون کا مارا جانا بھیم سین کا کرن پر بجے پانا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ اب مجھ کو کرن اور پانڈون کے سنگرام کا حال سناؤ سنجے بولے کہ ہے

راجن اپنی بیوہ کو بیچ کر کرن آپ ساری سینا کے مُکھ پر کھڑا ہوا اور بیچ مین درجودھن شوبھائمان ہوا اس کے
چارون طرف پہاڑی لوگ جو ٹیڈی دل کے سمان تھے اور کامبوج دیشی اور قندھاری سینا مکھون سے سجگت
نیت ہوئی نانان پرکار کے باجے بجنے لگے اور دھجا پتا کا رنگ برنگ کی دور تک دکھائی دینے لگین اسی طرح
پانڈون کی سینا ارجن بھیم سین اور دھرشٹ دُمن سے رکشا کی ہوئی سنمکھ استھت ہوئی دونون طرف سے شنکھ بھیری
آدک باجے بجنے لگے راجہ جُدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ تم کرن سے اور بھیم سین سوجودھن سے نکل برش سین سے
سہدیو سہوبل سے بغنے راجہ قندھار سُبل کے پُتر سے جُدّھ کرین ستانیک دوساسن سے ساتکی کرت برما سے مانڈ بھالا
سے جُدّھ کرین اور ہین کرپاچارج سے جُدّھ کرونگا سکھنڈی اور دروپدی کے پُتر باقی راجاؤن کے سنمکھ ہوکر سنگرام
کرین سنجے نے کہا کہ راجہ جُدھشٹر کے بچن سُنکر ارجن نے کہا کہ اسی طرح ہوگا اور آپ سینا کے مُکھ پر گیا راجہ شل نے
ارجن کو سری کرشن جی سمیت رتھ پر آتے ہوے دیکھ کر کرن سے کہا کہ یہ چار گھوڑون کا رتھ ارجن اور سری کرشن
جی کا بائیو سمان تمھاری سینا کے سنمکھ چلا آتا ہے اور کچے مانس کھانے والے پشو بھی بھیانک شبد سنا رہے ہین اور
اشگنون کو بھی دیکھو کہ کیا کیا اشگن ہو رہے ہین سنسپتکون کا بلایا ہوا ارجن دیکھو کس پرکار سے اُنکا ناش کرتا چلا آتا
ہے کرن بولا کہ ہے شل چارون طرف سے گھرے ہوے ارجن کو دیکھو کہ سنسپتکون نے کس طرح ارجن کو گھیرا ہوا ہے
شل نے کہا کہ کون ہوا کو پکڑ سکتا ہے اور اگن کو ایندھن سے کون بجھا سکتا ہے ارجن ان سنسپتکون سے کیونکر گھیرا
جا دیگا وہ ارجن کو کسی پرکار سے نہین گھیر سکتے ہین تو اپنے ہر کیسے کچھ ہی سمجھ لے ارجن کو کوئی بجے نہین کر سکتا
ہے اور بھیم سین کُنتی کے پُتر کو دیکھو کہ کس پرکار سے جُدّھ کرتا چلا آتا ہے پھر راجہ جُدھشٹر کو دیکھو کہ کس شوبھا سے
سینا کے مدھ مین شوبھائمان ہے اور پانچون دروپدی کے پُترون کو دیکھو کہ کس پرکار سے تیرون کو برسا رہے ہین
یہان دونون کی بحث و تکرار ہو رہی تھی کہ دونون سینا پرسپر گنگا جمنا کے سمان ملکر جُدّھ کرنے لگین ارجن نے سنسپتکون
سے سنگرام کرکے ہزارون سور بیرون کے سر کاٹ ڈالے بڑا بھاری سنگرام ارجن نے کیا رتھ گھوڑے ہاتھی سوارون
کے سرون کو اپنے گانڈیو دھنش سے کاٹ کر خون کی ندی بہادی پہلے اوتر سے دکھن کو پھر پورب سے پچھم کو ناش
کرتا ہوا چلا گیا پھر ارجن سنگرام بھوم مین گرجا اُسکے ساتھ ہنومان جی بھی گھور شبد سے گرجے جنکے شبد کو سُنکر کوروی سینا
کا کلیجا دہل گیا اُدھر شکنی اور کامبوج داون سے ساتکی کا بڑا جُدّھ ہوا اور درجودھن کا بھائیون سمیت پانچال دیشی
اور چندیری کے رہنے والون سے گھور جُدّھ ہوا پھر کرن نے دھرشٹ دُمن کو پانچال دیشیون سمیت دیکھ کر بڑا
سنگرام کیا اِس سنگرام مین ہزارون ہاتھی سوار و گھوڑے سوار و رتھ سوار دونون طرف سے مارے گئے بڑے
بھاری شبد سے گرج گرج کر سور بیرون نے سنگرام کیا کرن نے اپنے استرون سے پانڈوی سینا کو ایسا مار کر
ہٹا دیا جیسے اندر نے دیتون کی سینا کو ہٹایا تھا کرن نے سینا مین گھوم گھوم کر بڑے بڑے سور بیرون کو مارا پھر
پانچال دیشیون نے کرن کو چارون طرف سے گھیر لیا اُس وقت کرن نے اپنے ہاتھ کی پھرتی سے بھان دیو جیسین
سینا بند و سورسین پانچال دیشیون کو مار ڈالا ہاہاکار شبد سینا مین ہوا پھر کرن کے پُتر سورسین اور ستسین نے بھی
سنگرام کیا دھرشٹ دُمن ساتکی دروپدی کے پُتر اور بھیم سین جنمے جے اور سکھنڈی سب ملکر کرن کے مارنے کی

---

✲ درجودھن کو یہان سوجودھن تعظیما کہا ہے۔

اچھا سے اسیر اپنے اپنے استرون کو چلانے لگے اور کرن کو چارون طرف سے گھیر کے گھایل کیا تب درجودھن
کی پریرنا سے آپ کی سینا کے سوربیرون نے کرن کی رکشا کی سوربسین کرن کے تیر نے بھیم سین کو گھایل کیا
پھر مہا بھیانک بھیم سین نے سوربسین نے اپنے تیرون سے بہت گھایل کیا اور کرودھ بھرے بھیم سین نے
بھان سین کرن کے پتر کو اسکے سارتھی اور گھوڑون سمیت پرتھی پر گرادیا اور اسکا سر کاٹ لیا اور کرن کے باقی
پترون کو مار کر بھگا دیا کرپاچارج اور سرت برما سے بھیم سین کا گھور جدّھ ہوا پھر کرن نے بھیم سین کو گھایل کیا نکل
اور کرن نے پرس پر جدھ کرکے ایک نے دوسرے کو گھایل کیا برکھ سین اور ساتکی کا پرس پر جدّھ ہو کر ساتکی
نے اسکے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب برکھ سین پرتھی پر کھڑا ہو کر ساتکی سے سنگرام کرنے لگا دوساسن نے
دیکھا کہ ساتکی برکھ سین کو مار ڈالے گا اپنا رتھ پاس لیجاکر برکھ سین کی رکشا کی اور اسکو اپنے رتھ پر بٹھا کر ساتکی
سے جدّھ کیا پھر برکھ سین نے دوسرے رتھ پر سوار ہو کر ستانیک اور ساتکی اور سکھنڈی مہارتھیون کو گھایل کیا
اور دھرمراج جدّھشٹر سے جاکر سنگرام کرنے لگا برکھ سین کرن کے پتر نے بڑے بڑے مہارتھیون کو گھایل کر دیا
کرن نے ایسے بان مارے کہ پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا ہے راجہ دھرتراشٹ کرن ایسے جلدی جلدی بان چلا رہا
تھا کہ تیرون کو نکالتے اور دھنش پر چڑھاتے دکھائی نہیں دیتا تھا سنکھ آتے ہوئے شسترون کو پرتھی پر گرا دیتا تھا
پھر راجہ جدّھشٹر اور کرن کا پرس پر بھاری سنگرام ہوا اور بہت سے سوربیرون کو کرن نے اپنے شسترون سے
مار ڈالا راجہ جدّھشٹر نے کرن سے کہا کہ تو ہمیشہ سے جدّھ مین ارجن سے ایرکھا رکھتا ہے اور درجودھن کے کارن
ہم سے بیر کرکے ہمیشہ ہم کو تکلیف دیتا رہا ہے آج جتنا تجھ مین پراکرم ہے وہ سب دکھا تیرا ناش آج
کرونگا یہ کہکر راجہ جدّھشٹر نے اپنے تیکشن بانون سے کرن کو گھایل کر دیا اور کرن نے کرودھ مین آن کر راجہ
جدّھشٹر کو گھایل کیا جدّھشٹر کا شریر جوالا کی سمان پرجلت ہوگیا اور اسنے کرودھ مین آن کر سورن جڑت اپنے
دھنش سے پربتون کے چیرنے والے بان چلا کر کرن اور اسکے ساتھیون کو مار کر بیاکل کر دیا کرن کی سینا
انکا ساتھ چھوڑ کر چارون دشاؤن مین بھاگتی درشٹ پڑی اور ایک بان بجلی کے سمان کرن کی کوکھ مین
ایسا مارا کہ کرن اچیت ہو کر رتھ پر گر پڑا اور دھنش بان اسکے ہاتھ سے گر پڑے راجہ جدّھشٹر کے پراکرم کو دیکھکر
آپ کی سینا مین بڑا شور و غل ہوا اور پانڈوی سینا کو بڑی خوشی ہوئی کہ کرن کو راجہ جدّھشٹر نے مار ڈالا ۔
تھوڑی دیر مین کرن نے ہوشیار ہو کر راجہ جدّھشٹر کے مارنے کے لیے تیکشن بان چلائے اور جدّھشٹر کو گھایل
کیا جدّھشٹر کی رکشا کے لیے دونون طرف پانچال دیشی اور چندیردیشی راجہ کھڑے ہو کر کرن کے اوپر شستر
چلانے لگے اور کرن کو بیچ مین گھیر کر بیاکل کر دیا ساتکی چیکتان ۔ یدھامنیو ۔ پانڈیہ ۔ دھرشٹ دمن ۔ نکل ۔ سہدیو
نے راجہ جدّھشٹر کی رکشا کرکے آپ کی سینا کے ہزارون ہاتھی سوار و رتھ سوارون کو مار کر پرتھی پر خون
کی ندی بہا دی جدّھشٹر اور کرن کے اس سنگرام مین ہزارون سوربیر تمہاری سینا کے پانڈون نے مارے
اور دونون سینا کے سوربیر راجہ جدّھشٹر کا بل اور پراکرم اور تپ کا تیج دیکھ کر راجہ جدّھشٹر کی پرسنسا کرنے
لگے کرن نے سچیت ہو کر اپنے دیب بانون اور شسترون کو منتر پڑھ کر چھوڑنا آرمبھ کیا بہت سے سوربیر
پانڈون کی سینا کے مارے اور مہاراجہ جدّھشٹر کے دھنش کو کاٹ ڈالا اور نوکیلے بانون سے جدّھشٹر کا

کوچ چھلنی کرکے گرادیا تو بھی جدھشٹر کا شریر بنا کوچ کے ایسا شوبھائمان ہوا جیسے رات کو آکاش بغیر بادلون کے - پھر راجہ جدھشٹر نے تیکشن برچھی کرن کے اوپر چلائی کرن نے اپنے بانون سے اُس کو کاٹ کر برچھی بر گرادیا پھر راجہ جدھشٹر نے چار تومرون سے کرن کو اتینت گھایل کردیا اور گرجنے لگا کرن نے جدھشٹر کی دھجا کو کاٹ کر گرادیا اور دھرمراج کو گھایل کرکے اُسکے رتھ کا چورن کردیا تب سری کرشن جی نے دوسرے رتھ پر جدھشٹر کو سوار کراکے ہٹا دیا جدھشٹر کرن کے سامنے سے الگ ہوگیا تب کرن نے جدھشٹر کو پکڑنا چاہا جدھشٹر کے کندھے پر کرن نے اپنا ہاتھ لگایا ہی تھا کہ ماتا کنتی کا بچن اُس کو یاد آگیا راجہ شل نے کہا کہ مہاتما راجہ کے ہاتھ مت لگانا تم کو بھسم کر ڈالیگا ہے راجن یہ بات سُنکر کرن ہنسا اور پانڈون کی نندا کرکے بولا کہ بڑے کُل مین پیدا ہوکر کشتری دھرم کو تیاگ کر سنگرام سے کیون بھاگے جاتے ہو اب معلوم ہوا کہ کشتری دھرم نہین جانتے ہو برہمنون کے سموہ مین بید پاٹھ کرنے اور جگ کرنے کے جوگ ہو جدھشٹر کرن سے جدھ مت کرو یہ کہکر کرن نے جدھشٹر کو چھوڑدیا اور پانڈون کی سینا کو مارتا ہوا آگے چلاگیا راجہ جدھشٹر لجائمان ہوکر ہٹ گیا اُس کے پیچھے پیچھے ساتکی نکل - سہدیو چندیری دیشی سینا اور دروپدی کے پتر ہولیے پھر کرن نے پرسن چت ہوکر سنکھ ناد کیے اور پانڈون کی سینا کو مارنے لگا تب راجہ جدھشٹر نے اپنے ساتھیون سے کرودھ کرکے کہا کہ تم شترون کو کیون نہین مارتے کیا کھڑے ہوے دیکھ رہے ہو یہ بات سُنکر بھیم سین اور دروپدی کے پتر اور ساتکی ایک دفعہ ہی بھاری شبد کرکے کورون کی سینا پر ٹوٹ پڑے اور آپ کی سینا کو مارکر بھگادیا اُس سمے ایک نے دوسرے کو نہین دیکھا جہان تہان ہزارون سور بیرون کا ڈھیر ہوگیا جو جو کرم پر چڑھی پر ہوتے تھے اُس کے شبد اکاش مین سُنائی دیتے تھے اپچھرے راگ گاتے ہوتے ہوے باجون سمیت اپسراون کے سموہ ہزارون بیر لوگون کو بمانون مین بٹھاکر لیے جاتے تھے اُس بڑے اشچرج کو پرتکش دیکھ کر سُرگ کی ابلاکھا سے سوربیر پرسن چت جدھ کر رہے تھے ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار اور پیادے پیادون سے پرسپر جدھ کیا مشٹ پرہار کرنا بجا سے بھجا کو توڑنا اور سر کاٹ کر پھینک دینا - بالون کا پکڑنا دانتون سے کاٹنا اور برچھی بھالون اور تلوارون کو پرسپر مارنا انیک پرکار سے جدھ ہورہا تھا تھوڑی دیر مین مرتک شریرون کے ڈھیر پرتھی پر لگ گئے پانو رکھنے کو جگہ نہ رہی خون کی ندی بہنے لگی ہاتھی گھوڑے اُس ندی مین جلچر کے سمان درشٹ پڑتے تھے آپ کی سینا کا منھ پانڈون نے پھیر دیا اور تمھاری سینا ہاتھی گھوڑون رتھون سے رہت ہوگئی تب درجودھن نے پانڈون کے بیگ کو روکنا چاہا پرنت آپ کے پتر کے ٹھہرانے سے بھی سینا کے آدمی نہین لوٹے پھر شل اور شکنی بھیم سین کے سنمکھ ہوے کرن نے شل سے کہا کہ تم بھیم سین کے رتھ کے پاس مجھے لے چلو اور وہان کرن کو آتا دیکھ کر بھیم سین نے ساتکی اور دھرشٹدمن سے کہا کہ تم دھرماتما جدھشٹر کی رکشا کرو مین کرن سے جدھ کرونگا کہ وہ مجھ سے سنگرام کرنے آتا ہے آج خوب جدھ کرونگا خواہ وہ مجھے مارے یا مین اُسے مارون راجہ کو تمھارے سپرد کرتا ہون یہ کہکر بھیم سین گرجتا ہوا کرن کے سنمکھ گیا کرن سے شل نے کہا کہ بھیم سین اپنے پچھلے کرودھ کو پرتکش کرنے کے لیے چلا آتا ہے ہیمون اور گھٹوتکچ کے مرنے پر بھی مین نے بھیم سین کا ایسا روپ نہین دیکھا تھا جیسا اب ہورہا ہے یہ پرلے کال کی اگنی کے سمان اپنا روپ بنائے ہوے چلا آتا ہے کرن نے کہا کہ تم نے جو بھیم سین کا حال کہا مین بھی جانتا ہون کہ بڑا پراکرم رکھنے والا ہے اس نے کیچک سے بڑے آدمی کو مار ڈالا اور اسیطرح بکاسُر ہڈمب اور کرمیر سے جیسے زور آور

راچھسون کو مارا ہے مین ارجن سے سنگرام کرنا چاہتا ہون شل نے کہا کہ بھیم سین مقابل ہوگیا پہلے اِسکو پراجے کرکے
پھر ارجن سے سنگرام کرونا یہ کہکر اپنا رتھ بھیم سین کے سنمکھ لے گیا وہان بھیم سین سوربیرون کو مارتا ہوا گرجتا چلا آتا تھا
اُسنے تمھاری سینا کو مار کر بھگا دیا مگر کرن کو دیکھ اُسکے ساتھ سینا ہولی بھیم سین نے کرن کے ساتھ سینا کو آتے دیکھکر
تمھاری سینا کو مارنا شروع کیا تب کرن بھیم سین کے مقابل ہوا اور ان دونون کا دیرتک بھاری یُدّھ ہوا کرن نے
بھیم سین کی چھاتی پر بان مارکر گھایل کردیا اور بھیم سین نے کرن کو گھایل کیا کرن نے بھیم سین کا دھنش کاٹ ڈالا تب
دوسرا دھنش لے کر بھیم سین نے کرن کو ایسا بیاکل کیا کہ اُسکو مورچھا آگئی اور رتھ پر گر پڑا راجہ شل کرن کو غافل دیکھ کر
بھیم سین کے آگے سے دور لے گیا تب بھیم سین نے تمھاری سینا کو بھگا دیا اور سنگرام مین خوب گرجا اور بجے کا باجا
بجاکر بہت پرسن ہوا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ بھیم سین کا کرن سے یُدّھ کرکے فتح پانا۔ تیرھواں ادھیاے۔

## چودھوان ادھیاے

### سنسپتکون کا ارجن اور سری کرشن جی کو پکڑ لینا اور پھر انکا گھور سنگرام کرکے ہزارون کو مارنا

سنجے نے کہا کہ بھیم سین نے کرن کو جیت کر بڑا بھاری یُدّھ کیا اور درجودھن نے کرن کو غافل دیکھ کر بہت سے راجاؤن
کو کرن کی رکشا کے لیے بھیجا سرتی جوان بہت سی سینا لے کر بھیم سین کے مقابلہ مین آیا اور بھیم سین کو اپنے بانون سے
ڈھک دیا بھیم سین نے کرودھ کرکے پچاس رتھی سوربیرون کو مار ڈالا اور ہنیشت کا سر کاٹ لیا اُسکے بھائی بھیم سین سے
یُدّھ کرنے لگے تب بھیم سین نے آپ کے اور دو تیرون کو مار ڈالا جنکا نام بکٹ اور سہ تھا اور پھر راجہ کرات کو بھی
مار ڈالا جس سے تمھاری سینا مین بڑا ہاہا کار ہوا بعدہ بھیم سین نے نند اور اُپ نند کو بھی مار ڈالا آپ کے پتر بھیم سین
کو کال کے سمان دیکھ کر بھاگ گئے کرن آپ کے پترون کو مرا ہوا دیکھ کر بھیم سین کے پاس گیا اور پھر دونون سوربیرون
کا یُدّھ ہونے لگا بھیم سین نے کرن کو تیرون سے ڈھک دیا اور کرن نے بھیم سین کو بیاکل کردیا اور اُس کا دھنش
کاٹ ڈالا دوسرا دھنش لے کر بھیم سین کرن سے یُدّھ کرنے لگا ایک بھاری بجر کرن کے اوپر چلایا مہارتھی کرن نے
اُسکے ٹکڑے ٹکڑے کرکے گرا دیے بھیم سین نے تیکشن بان سے کرن کے کوچ کو چھلنی کردیا کرن پھر رتھ پر مورچھت ہوکر
گر پڑا تھوڑی دیر کے بعد پھر سچیت ہوکر کرن نے بھیم سین کے سارتھی کو مار ڈالا اور بھیم سین کو رتھ سے برتھ کردیا
اور آپ دوسری طرف سنگرام کرتا ہوا چلا گیا تب بھیم سین رتھ سے کود کر ہنستا ہوا بجر لے کر آپ کی سینا کو مارنے لگا
اور سینا کو بھگا دیا اور سات سو ہاتھیون کو اپنے بجر سے گھایل اور کسی کو جان سے مار ڈالا وہ ہاتھی سوار بھی بھاگنے لگے
اور کچھ پھر لوٹ کر بھیم سین سے سنگرام کرنے لگے تب بھیم سین نے اُن بہت سے ہاتھی سوارون کو ہاتھیون سمیت بجر
سے مارا اور ایک سو سے زیادہ رتھ سوارون کو مار ڈالا تب آپ کی سینا بے بھیت ہوکر بھیم سین کے آگے سے بھاگ
گئی درجودھن نے پانسو رتھ سوارون سے بھیم سین کو گھیر لیا مگر اکیلے بھیم سین نے اُن پانسو رتھ سوارون کو بھی اپنے
بجر سے مار گرایا پھر شکنی نے بہت سی سینا لے کر بھیم سین سے یُدّھ کیا بھیم سین نے تین ہزار گھوڑے کے سوارون کو

مار ڈالا بھیم سین کے پراکرم کو دیکھ کر ساری سینا بھاگ گئی یہ پراکرم دکھا کر بھیم سین دوسرے رتھ پر سوار ہو کر کرن کے سنمکھ گیا وہان کرن راجہ جدھشٹر سے سنگرام کر رہا تھا اور کرن نے جدھشٹر کے سارتھی کو مار ڈالا تھا جدھشٹر کرن کے آگے سے بھاگا اور کرن نے جدھشٹر کو پیچھے سے مارنا شروع کیا اتنے مین بھیم سین وہان پہونچا اور کرن سے جدھ کرنے لگا سانکی جی نے کرن کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اور کرن نے سانکی کو گھایل کر دیا اور پرس پر ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا بھیم سین نے اسوتھامان اور شکنی کو گھیر کر بڑا جدھ کیا کرپا چارج اور شکنی نے بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ کیا ایسا جدھ پہلے نہین ہوا تھا پرات کال سے مدھیان کے سمے تک دونون سیناؤن کا گھور جدھ ہوا ایک نے دوسرے کی ماتا پتا کے دوشون کو برنن کر کے پرس پر سنگرام کیا سجے نے کہا کہ مین نے ایسے بچنون کو سنکر سمجھا کہ اب ان سوربیرون کا انت سمان آگیا ہے ایک نے دوسرے کو مار کر نہین دیکھا کہ ہمارا بھائی ہے اتھوا تیر ہے چارون طرف مار مار کا شبد ہو رہا تھا خون کی ندیان چارون طرف بہتی نظر آتی تھین تومر - بجر - پرگھ - بھنڈپال - شکتی - بھالے - برچھی شستردن کے ڈھیر جہان تہان ٹرے ہوے دکھائی دیتے تھے ارجن اور سنسپتک لوگون کا پرس پر بڑا جدھ ہوا ارجن کی دھجا سے مہا گھور شبد ہنومان جی نے کیا جس شبد کو سنکر آپ کی سینا بھے بھیت ہو کر بھاگنے لگی پھر آپ کی سینا کے سنسپتکون نے لوٹ کر ارجن کو گھیر لیا اور کشن بانون سے گھایل کر دیا اور ارجن کے رتھ کو پکڑنے کے لیے پاس گئی اور سری کرشن جی کو تیرون سے گھایل کر کے ارجن کا رتھ گھیر لیا اور کیشو جی کی بھجا کو کتنے ہی آدمیون نے پکڑ لیا جب کیشو جی نے ان دشٹون کو اپنے بھج بل سے داہین بائین طرف پھینک دیا ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش کو رتھ پر رکھکر کھڑگ اٹھا کر جتنے سوربیر پاس آئے تھے ایک ایک کو مار کر گرادیا اور ہنس کر سری کرشن جی سے کہا کہ ان سنسپتکون نے ہم کو پکڑنا چاہا تھا پھر دیودت سنکھ کو ارجن نے اور پنچ جنیہ سنکھ کو سری کرشن جی نے بجایا ان سنکھون کے شبد سنکر سنسپتکون کی سینا بھے بھیت ہو کر بھاگی ارجن نے اپنے ناگ روپ بانون سے ان کے پانون باندھ دیے وہ لوگ لوہے کی مورت کے سمان جہان تہان بندھے ہوے کھڑے ہو رہے ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے بہتون کو مار کر پرتھی پر گرادیا - سانپون کے پانون پکڑنے سے وہ ہل بھی نہین سکتے تھے تب شوشرما نے گرڑ استر چلایا بہت سے گرڑ پرگٹ ہو کر سرپون کو بھکشن کرنے لگے اور بندھن سے ہماری سینا چھوٹ کر پھر ارجن سے سنگرام کرنے لگی سوشرما نے ارجن کو اپنے تیلشن بانون سے گھایل کر دیا ارجن رتھ پر اچیت سا ہو کر بیٹھ گیا کوروی سینا نے جانا کہ سوشرما نے ارجن کو مار لیا بڑا شبد ہونے لگا اور سنکھ ناد کرنے لگے تب ارجن نے ہوشیار ہو کر اندر استر چلایا جس سے ہزارون بان نکل کر چارون طرف سے آپ کی سینا کو مارنے لگے سنسپتک اور گوپالون کے سموہ مین ٹرا بھے پرگٹ ہوا سب سوربیرون کی دیکھتے ہوتے تھیک دس ہزار سینا آپ کی ارجن نے کرودھ مین آکر مار ڈالی پھر چودہ ہزار سینا اور تین ہزار ہاتھی اور تین ہزار رتھون سے سنسپتکون نے ارجن کو گھیر لیا اور یہ سمجھ لیا کہ جے ہو دے یا پراجے رن بھوم مین لڑ کر مرنا چاہیے آپ کے سوربیرون سے ارجن کا پھر گھور جدھ ہونے لگا -

الی سری رام کرت مہابھارتے ارجن سنسپتک سنگرام برنن - چودھوان ادھیاے -

# پندرھواں ادھیاے

## راجہ جدھشٹر اور ارجن کا بادسری کرشن جی کا سمجھانا

سنجے نے کہا کہ کرپا چارج اور اسوتھامان دھرشٹ دمن اور سکھنڈی کا پرس پر بھاری جدھ ہوا ارجن کے بانون سے ہٹائی ہوئی سینا کو دیکھ کر درجودھن اور سکنی نے روکا اور کرپا چارج اور سوکیت کا بڑی دیر تک جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا پھر اچارج نے سوکیت کے سارتھی اور رتھ کے گھوڑون کو مار ڈالا تب سوکیت رتھ سے کود کر ڈھال تلوار لے کر کرپا چارج کے اوپر دوڑا اچارج نے اسکی ڈھال کو اپنے بان سے کاٹ ڈالا اور اپنے تیکشن تیرون سے سوکیت کا سر کنڈل اور پگڑی سمیت پرتھی پر گرا دیا اسکی سینا کرپا چارج کے بھے سے چارون دشاؤن مین بھاگ گئی تب بھیم سین اور ساتکی نے اپنی سینا کو روک کر کرپا چارج سے جدھ کیا پھر دھرشٹ دمن اور اسوتھامان کا بڑا جدھ ہوا اسوتھامان نے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا ساتکی اور راجہ جدھشٹر نے اپنی سینا کو روک کر اسوتھامان سے سنگرام کیا اسوتھامان نے راجہ جدھشٹر کو اپنے تیکشن بانون سے ڈھک دیا تب راجہ جدھشٹر نے اسوتھامان جی سے کہا کہ ہے برہمن نہ تو تم اشنان کو یاد کر کے سنگرام کرتے ہو اور نہ اپکا رہی کرتے ہو مین جانتا ہون کہ تم میرے مارنے کے لیے بہت سے جتن کرتے رہے ہو پرنت مین تمہارے داؤگھات مین نہین آیا برہمنون کو بید پاٹھ کرنا اور دان دینا بڑن کیا ہے تم برہمن ہو کر کشتریون کے کرم چھل سے کرتے ہو نام کو ہی برہمن ہو یاد رکھو کہ مین بھی درونا چارج جی کا شش ہون تم کو مارونگا اور تمہارے دیکھتے دیکھتے سب کورون کو بجے کرونگا یہ بات راجہ جدھشٹر کی سنکر اسوتھامان چپکے ہو رہے کچھ اوتر نہ دیا بانون کی برکھا کرتے رہے دھرمراج جدھشٹر اسوتھامان کو چھوڑ کر کورون کی سینا کو مردن کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا ادھر دیکھا کہ کرن پانڈون کی سینا کو مار رہا ہے راجہ جدھشٹر نے کرن کا بیگ روکا اور اس کے سنگھ جدھ کرنے لگا کبھی کرن نے جدھشٹر کو اور کبھی جدھشٹر نے کرن کو اپنے اپنے تیرون سے مار کے گھایل کر دیا راجہ جدھشٹر کرن کے بانون سے گھایل اور بہت پیڑامان ہو کر تھک گیا سارتھی سے کہا کہ یہان سے چل اس وقت راجہ دھرتراشٹ کے بیٹے پکارے کہ جدھشٹر کو پکڑ لو یہ کہکر سب دوڑے تب ایک ہزار سات سو کیکے دیشیون نے ان کورو کا اس وقت بھیم سین اور درجودھن کا پرس پر بڑا بھاری جدھ ہوا کرن نے کیکے دیشی سینا کو اپنے تیرون سے بہت مارا پانسو رتھی جم لوک بھیجدیے پنچاب دیشی سینا بھاگ کر بھیم سین کے پاس گئی کرن نے جدھشٹر کو ڈیرون کی طرف جاتا ہوا دیکھ کر روکا اور پھر کرن اور جدھشٹر کا دیر تک جدھ ہوا نکل اور سہدیو نے سنگرام بھومی مین دونون کا پھر جدھ ہوتا ہوا دیکھ کر راجہ جدھشٹر کی رکشا کی کرن نے جدھشٹر کو پھر اپنے تیرون سے گھایل کیا جدھشٹر نے کرن کی چھاتی مین ایسا تیر مارا کہ وہ بھی اچیت سا ہو گیا اور پھر سنبھل کر جدھشٹر اور اسکے دونون بھائیون سے سنگرام کرنے لگا اور جدھشٹر کے رتھ کے گھوڑے کرن نے مارڈالے اور ایک تیر سے جدھشٹر کے چھتر کو بھی گرا دیا اور پھر تیرسے دھنش دھاری کرن نے نکل اور سہدیو کو بھی بہت گھایل کر کے انکے دھنش کاٹ کر گرا دیے اور سہدیو کے رتھ کے گھوڑون کو بھی مار ڈالا اس وقت جدھشٹر اور سہدیو نکل کے رتھ پر سوار ہو گئے راجہ شل

اپنے بھائیون کو دُکھی دیکھکر کرما اور دیا سے کرن سے کہنے لگا کہ ہے سوربیر تم ارجن سے سنگرام کرو جدہشٹر سے تم بہت دیر سے کرودھ کرکے جدھ کرتے ہو تو بھی کرن جدہشٹر اور اُسکے بھائیون سے برابر سنگرام کرتا رہا اور نکل اور سہدیو کو بھی اُس نے بہت گھایل کیا اور جدہشٹر کو بھی۔ تب بھرشل نے کہا کہ جو اسی طرح سنگرام کرتے کرتے تھک جاؤگے اور پھر ارجن سے مقابلہ ہوگا تم اُس سے سنگرام کرنے کے جوگ نہ رہوگے تمھاری ہنسی ہوگی درجودھن نے تم کو سیناپت اسی لیے کیا کہ تم ارجن سے جدھ کرو اور کوئی اُس سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے دیکھو ارجن نے ہماری سینا کو مارکر بدھفش کردیا ہے ارجن اور سری کرشن بادل کے سمان سامنے گرج رہے ہین اُن کے شبد یہانتک سنائی دیتے ہین اتموجا اور یودھامنو اُسکے داہنے بائین اور ساتکی جی اُسکے ساتھ مین سنگرام کرکے تمھارے بہارتھی راجاؤن کو بھسم کرتے ہوے

युधामन्यु

پھرتے ہین اور وہ دیکھو بھیم سین نے راجہ درجودھن کو گھیر لیا ہے ایسا نہ ہو کہ راجہ کو بھیم سین مار ڈالے تم اُسکی رکشا جلدی کرو جدہشٹر اور اُسکے بھائیون سے کیا جدھ کرتے ہو۔ یہ باتین راجہ شل کی سنکر کرن نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ بھیم سین نے درجودھن کو پراجت کردیا ہے اُسی وقت پراکرمی کرن جدہشٹر اور اُسکے دونون بھائیون کو چھوڑکر وہان پہونچا جہان بھیم سین اور درجودھن کا سنگرام ہو رہا تھا اُسوقت جدہشٹر اپنے تیز چلنے والون گھوڑون کے ذریعہ سے دور چلا گیا اور پھر ڈیرے پر جاکر رتھ سے اُترا اُسکے اُتم شریر سے بھلون کو نکالا گیا اور اوشدھیان لگائی گئین وہ شین استھان مین (آرام گاہ) جاکر لیٹ گیا اور نکل سہدیو کو بھیم سین کی رکشا کے لیے بھیجا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ پندرھوان ادھیاے۔

## سولھوان ادھیاے

## راجہ جدہشٹر کا کرن کے ہاتھ سے گھایل ہوکر رن بھوم سے جانا اور ارجن کو دھکار دینا کہ کرن ابتک کیون نہین مارا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب کرن درجودھن کی رکشا کو چلا تو بیچ مین اسوتھامان جی بہت سینا لیے ارجن سے جدھ کرنے آئے سوربیر ارجن کا اُن سے بڑا بھاری سنگرام ہوا اسوتھامان نے ارجن اور سری کرشن جی کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا سنگرام بھومی مین دونون پرشوتم کچھ دیر درشٹ نہین آئے اِس سے بہت سوربیرون نے اسچرج مانا پھر کرودھ ونت ارجن نے جس جس استر کو اسوتھامان پر چلایا اُنھون نے اُسکو نشپھل کرکے روکا اُسکے بعد بڑے بڑے بھیانک استر دونون طرف سے چھوڑے گئے سنجے نے کہا کہ اسوتھامان مُنھ پھاڑے کال کے سمان ارجن سے جدھ کرتا تھا پرنت اُسکے استرون کا بھی پربھاو ارجن پر نہین ہوتا تھا اسوتھامان نے ارجن اور سری کرشن مہاراج کو سادھارن تیرون سے گھایل کیا ارجن نے اُن کے رتھ کے گھوڑون کو مارکر ردھر کی ندی بہادی ارجن نے کورو کی سینا کے ہزارون رتھ سوار ہاتھی سوار اور پیادون کو جم لوک مین بھیجدیا اور بہت سی سینا کو مارکر بدھفش کردیا تب اسوتھامان نے اپنی سینا کا ناش دیکھ کر اپنے رتھ کو آگے بڑھاکر ارجن کو روکا اور اپنے تیرون سے اُسکو ڈھک دیا اور ارجن کو گھایل کیا اسی طرح ارجن نے بھی اُن کو بہت زخمی کردیا اسوتھامان نے اندر استر ہاتھ مین لیا تو ارجن نے مہا اندر

کی شکتی سے اسکو روکا اس طرح دیرتک دونون کا جدّھ ہوتا رہا پھر ارجن نے اُنکے سارتھی کو مارکر رتھی پر گرادیا تو
اسوتھامان نے آپ گھوڑون کی باگ پکڑلی اور اشچرج کی بات ہے کہ رتھ کو بھی چلاتے جاتے تھے اور ارجن سے
سنگرام بھی کرتے جاتے تھے آخر اُنھون نے پھر ارجن اور سری کرشن جی کو اپنے تیرون سے پوشیدہ کردیا تب سب بیرون
نے اسوتھامان کی پرسنسا (تعریف) کی ارجن نے اپنے تیر سے باگ گھوڑون کی کاٹ ڈالی اور گھوڑے رتھ کو
لے کر بھاگے پھر دونون دلون کا آپس مین بڑا سنگرام ہوا آخر کوروی سینا کے پانون اُکھڑ گئے درجودھن سکنی کے
دیکھتے ہوے آپ کی سینا بھاگ اُٹھی اور کرن کے روکنے پر بھی نہین رُکی پانڈون نے بجے کے باجے بجائے
درجودھن نے آگے بڑھکر کرن سے کہا کہ پانچال دیشی پانڈوی سینا نے ہماری سینا کو بدحفش کردیا تم کچھ جتن
کرو بھاگی ہوئی سینا تم کو پکارتی ہے کرن نے ہنستے ہوے راجہ شل سے کہا کہ اب تم رتھ کو اچھی طرح ہوشیاری
سے ہانکو مین پانڈوی سینا کو بجے کرتا ہون یہ کہکر کرن نے بھارگو استر چھوڑا اُسنے پانچال دیشی سینا کو بیاکل کردیا
ہزارون ہاتھی گھوڑے اور سینا پرتھی پر گرنے لگی تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ دیکھیے مہاراج کرن نے
بھارگو استر سے ہماری سینا کو بیاکل کردیا ہے مین کرن سے جدّھ مین بھاگنے والا نہین ہون سری کرشن جی نے
کہا کہ ہے سوربیر کرن کے ہاتھ سے بہت گھایل ہوکر راجہ جدھشٹر ڈیرے کو چلا گیا ہے تم اُن کو چل کر دیکھو اور پھر
وہان سے آن کر کرن کو مارو دونون نے صلاح کرکے راجہ جدھشٹر کے ڈیرے طرف رتھ چلایا اور اپنی سینا مین
راجہ کو نہ دیکھ کر اسوتھامان کو جدّھ مین بجے کرکے جو اندر سے بھی پراجے پانے والے نہین ہین راجہ جدھشٹر کے
دیکھنے کو چلا آگے چل کر بھیم سین کو سنگرام بھومی مین دیکھ کر ارجن نے اُس سے جدھشٹر کا حال پوچھا اُسنے بھی یہی
کہا کہ کرن کے تیرون سے گھایل ہوکر جدھشٹر ڈیرے کو چلا گیا ہے ارجن نے کہا کہ تم جاکر اُن کو دیکھو کہ کیا حال ہے
بھیم سین نے کہا کہ مین سنسپتکون سے جدّھ کرتا ہون میرا یہان سے جانا اوچت نہین ہے شترو سمجھین گے کہ بھیم سین
ہم سے ڈر کر بھاگ گیا اسلیے تم جاؤ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ جلدی گھوڑون کو چلاوین اُنھون نے
گرڑ جی کے سمان اپنے گھوڑون کو وہان سے اُڑایا اور بہت جلدی راجہ جدھشٹر کے پاس پہونچ گئے ارجن اور سری کرشن
جی راجہ جدھشٹر کو تندرست دیکھ کر بہت خوش ہوے راجہ جدھشٹر کو پرنام کیا اُنھون نے دونون کا ادر ستکار کرکے
بٹھایا جدھشٹر نے یہ سمجھا کہ ارجن کرن کو جیت کر میرے پاس آیا ہے اسلیے سری کرشن جی کی طرف دیکھ کر جدھشٹر
نے کہا کہ دھرتراشٹر کے بیٹون کا شبھ چنتک پرسرام جی سے شستر بدیا سیکھنے والا مہا پراکرمی کرن آپ کے ہاتھ
سے مارا گیا ہے ارجن آج کرن نے میرے ساتھ بڑا بھاری جدّھ کرکے میرے سارتھی مارڈالے چھتر گرادیا اور رتھ
کے گھوڑے مارڈالے ساتکی جی نکل سہدیو دروپدی کے پتر سکھنڈی اِن سب نے میرا اور کرن کا جدّھ دیکھا اُسنے
مجھ سے کٹھور بچن کہے اور بہت سینا میری مارڈالی تیرہ برس تک کرن کا بل پراکرم یاد کرکے رات کو نیند اور دن کو
چین نہین پایا اسکا مجھے ڈر ایسا جی مین بیٹھا تھا کہ سوتے جاگتے چلتے پھرتے دھیان مین رہتا تھا اور اچانک آسکا
خوف دل مین جاگزین تھا بھیشم جی درونا چارج کرپا چارج سے اتنا خوف نہین ہوا جسقدر کرن کا تھا اب سچ کہو
تم نے ایسے سوربیر پراکرمی کو کس طرح بجے کیا درجودھن نے یہ ہی سمجھا ہوا تھا کہ اگر ارجن کو کوئی بجے کرنے والا ہے
تو یہ ہی کرن ہے اور کرن بھی بار بار یہ ہی کہتا رہا کہ بہت سے ہاتھی گھوڑے سے رتھ دان کرونگا جس دن ارجن کو

مارونگا اب وہ پرتھی پر پڑا ہوا سوتا ہوگا سب حال مجھے سناؤ وہ اکھانی کرن جس نے مہاپراکرمی اجے بھیشم جی مہاراج کی نندا کی اور رانی دروپدی کو سبھا مین کھوٹے بچن سُنائے وہ تمھارے ہاتھ سے مارا گیا آج مجھ کو بہت ہی خوشی ہوئی اب سب حال مفصل مجھے سناؤ ارجن نے کہا کہ مہاراج مین سنگرام کرتا ہوا کرن کی طرف جاتا تھا کہ اسوتھاما نے بہت سی سینا ساتھ لے کر مجھے روکا اُن سے بڑا بھاری سنگرام ہوا اور آپ کے پرتاپ سے مین نے اُنکو بجے کر لیا وہ بہت گھایل ہوکر کرن کی سینا مین بھاگ کر چلے گئے مین نے بہت کوروی سینا کو مارا اور جب مین نے سنا کہ آپ کا کرن سے بڑا سنگرام ہوا آپ بہت گھایل ہوکر سنگرام کرتے ہوے یہان چلے آئے ہو تو بھیم سین کے اوپر سنگرام کا بھار رکھ کر سری کرشن مہاراج کی اگیا انوسار آپ کے دیکھنے کو آیا ہون آپ کے پرتاپ سے مین کرن کو اوشی بجے کرونگا اور جو یہ اپنا پرن پورانہ کرون تو مجھ کو وہ گھور گت پراپت ہو جو پرن پورا نہ کرنے والون کو ملتی ہے سنجے نے کہا کہ اِن باتون کو سنکر راجہ جدھشٹر کرودھ مین بھر آیا کہنے لگا کہ ہے ارجن جس طرح تیری سینا کرن سے بھے بھیت ہوکر بھاگی یہ اچھا نہ ہوا تم کرن کے مارنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہو اسی لیے سنگرام کا بھار بھیم سین پر رکھکر یہان چلے آئے دویت بن مین تم نے پرتگیا کی تھی کہ ایک رتھ سے کرن کو مارونگا اب کیونکر بھے بھیت ہوکر بھاگ آئے جو تم پہلے کہہ دیتے کہ کرن کو بجے کرنے کی طاقت مجھے نہین ہے تو مین اور کچھ جتن کرتا ہم نے تمھارے بھروسے پر بہت کچھ آشا کی تھی وہ سب نشپھل ہوگئی تیرہ برس تک ہم نے بہت امیدین کین اور تمھارے اوپر نظر کر کے شترون کو بجے کرنے کی آس کی تھی وہ آج نشپھل ہوگئی تمھارے پیدا ہونے کے سات دن بعد آکاش بانی ہوئی تھی کہ یہ لڑکا اندر کے سمان پراکرمی پیدا ہوا ہے یہ اپنے شترون کو بجے کریگا اور مدر کلنگ کیکئے آدک دیشون کو بجے کر کے سب کورون کو ماریگا اور سب جیودھاریون کو اپنے بس کریگا یہ تیر چند رمان کے سمان شوبھائمان سمیر پربت کے سمان اچل سوربیرتا مین اندر کے مانند پراکرم مین بشنو جی کے سمان ہوگا دھنش دھاریون مین کوئی منش اسکے سمان پرتھی پر نہ ہوگا یہ آکاش بانی بہت رشی منی تپسیا کرنے والون نے جو ست سرنگ پربت پر تپ کرتے تھے سنی تھی مین اس بانی کا پرمان کر کے درجودھن کی ابھمان بھری باتون کو تھوڑا جانتا تھا ہے ارجن تشٹا دیوتا کے بنائے ہوے رتھ اور ہنومان والی دھجا اور ایسے دیوتاؤن کے استر شستر پاتے اور گانڈیو دھنش ہاتھ مین ہونے پر اور سری کرشن مہاراج کو سارتھی بنا کر تم نے کرن کو بجے نہین کیا اب گانڈیو دھنش کیشو جی کو دے دو اور تم اُن کے سارتھی ہو سری کرشن مہاراج کرن کو اوشی مارینگے جیسے کہ اندر نے برترا سر دیت کو مارا تھا تم کُنتی سے اُدپن نہ ہوتے اتھوا پانچوین مہینے گربھ پات (اسقاط حمل) ہو جاتا تو اچھا تھا گانڈیو دھنش اور تیرے بیشمار تیر رکھنے والے ترکش اور ہنومان روپ دھارن کرنے والی دھجا اور اگنی کے دیے ہوے رتھ کو دھکار ہے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ جدھشٹر کا ارجن کو دھکار دینا - سولھوان ادھیاے -

# سترھواں ادھیاے

## ارجن کا راجہ جدھشٹر سے ناراض ہونا سری کرشن جی کا سمجھانا دونوں کا ملاپ

سنجے نے کہا کہ جدھشٹر کے بان روپ بچن ندا کے بھرے ہوئے سنکر ارجن کو کرودھ آگیا اُس نے خفا ہوکر تلوار اُٹھالی انترجامی سب کے دل کی بات جاننے والے سری کرشن چندر جی نے اُسکو کرودھ مین بھرا دیکھ کر کہا کہ ارجن یہ کیا بات ہے جو کھڑگ کو اُٹھایا تم سے لڑنے کے لایق یہان کسیکو نہین دیکھتا ہون تم راجہ جدھشٹر کے دیکھنے کو آئے ہو اُن کو کشل سے دیکھ لیا خوش ہونا چاہیے بھولے سے یہ بات ہوگئی تمہارے چت مین بھرانتی ہونیکا کیا کارن ہے تم نے تلوار کیون اُٹھائی ارجن نے کہا کہ ہے گوبند جی آپ کے سامنے راجہ نے مجھ سے کہا کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دیدو یہ بات مجھ سے نہین سہی جاتی ہے جو کوئی مجھ سے ایسا بچن کہے وہ مارنے کے جوگ ہے مین راجہ کو مار کر اپنی پرتگیا پوری کرونگا اسیلیے مین نے تلوار اُٹھائی آپ جگت کے تینا ترلوکی کے سوامی ہین جیسی آگیا آپ دینگے ویساہی کرونگا۔ سری گوبند جی نے خفا ہوکر فرمایا کہ ارجن تم نے بزرگون کی خدمت نہین کی اگر اُنکی صحبت کرتے تو ایسے امور تم سے سرزد نہ ہوتے ہے ارجن دھرم جاننے والے آدمی ایسا کداچت بھی نہین کرتے جیسا تم نے کیا تم اس وقت مُدھ مین (بے عقل) ہورہے ہو تم تو سدیو (ہمیشہ) سے دھرم کے ابھیاسی رہے ہو اور دھرم مین تمہاری پریت اور پرتیت رہی ہے رشی منی اور پھر دیوتاؤن کے لوک مین بہت دن تک رہے ہو تو بھی کوئی نہ کوئی کام عامل دھرم کے برودھ کربیٹھتے ہو سدیو بُدھی کے دوار ادھرم کی رکشا کرنی چاہیے ہے بھائی کسی جیوماتر کو دُکھ دینا یا مارنا بہت ہی بُرا ہے ہنسا کو کوئی اچھا نہین مانتا ہنسا نہ کرنا ہی پرم دھرم ہے یہ میرا مت ہے اور یہی دھرم شاسترون مین لکھا ہے چاہے متھیا بچن کسی سے کہدیوے پرنت ہنسا کبھی نہ کرے تم دھرم مین پنڈت بکھیات ہو پھر بھی اپنے بڑے بھائی راجہ جدھشٹر کو مارنے کے لیے پردرت (آمادہ) ہوگئے کوئی سادھارن منش بھی ایسا نہین کرتا ہے سنو جدھ نہ کرنے والے یا جدھ سے منھ پھیرنے والے یا بھاگنے والے اور گھر مین آسرا لینے والے دشمن اتھوا شرن آئے ہوے یا نشہ پیے ہوے کو مارنا نہین چاہیے ہمیشہ تم اپنے بڑے بھائی جدھشٹر کی پرتشٹھا (تعظیم و تکریم) کرتے رہے ہو بال اوستھا سے تمہارا یہ چلن مین دیکھتا رہا ہون مین تم کو وہ دھرم سناتا ہون جس کو بھیشم پتامہ اور پانڈو جدھشٹر بدھمان بدر جی اور رانی کنتی نے کہا تھا۔ ست بولنے سے اچھی کوئی چیز نہین جو ست مین متھیا پن ہوجاوے تو وہ ست بھی متھیا ہوجاتا ہے۔ بواہ کے سمے۔ بشے بھوگ کے سمے پرانون کے جانے مین۔ یا کسی جیو کے بدھ مین یا چوری ہونے مین برہمنون کے منورتھ سدھ ہونے مین۔ ان پانچ استھانون مین متھیا بولنے کا پاپ نہین ہوتا ہے۔ ایسا ست بھی متھیا ہوجاتا ہے کیا ادبہت کرم دیکھنے مین آیا ہے کہ گیانی منش بھی بہت بڑے پن کو بھے کاری کرم (خوفناک فعل) سے ایسے پراپت کرتا ہے جیسے کہ بلاک نام بھیلیہ نے شیر کے مارنے سے پن پراپت کیا اشچرج کی بات ہے کہ اگیانی اور مورکھ لوگ دھرم کی ابھلاشا رکھنے والا بڑے پاپ کا بھاگی ہو جیسے کہ ندیون کے پاس رہنے والے کوشک برہمن نے پراپت کیا تھا ارجن نے

بلاک بھیلہ نسر کاری کوشک برہمن ہوا

کہا کہ اِن دونون کا حال مجھے اچھی طرح سمجھا کر کہیے سری کرشن جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین بلاک نام شکاری اپنے کٹمبھ
کی پالن پوشن کے لیے مرگون کو مارا کرتا تھا کچھ اپنے مرضی اور شوق سے یہ کام نہین کرتا تھا استری پتر آدکون کے
پالن کو ایسا کام کرنا پڑتا تھا اپنے دھرم مین اُسکو پریت تھی اور ست بادی (راست گو) تھا ایک دن تلاش کرنے
پر بھی کوئی شکار اُس کو نہ ملا تب تلاش کرتے کرتے ایک جل پیتا ہوا بیاگھر اُس نے دیکھا جسکی ناک ہی نیتر روپ
تھی یعنی جسکی قوت شامہ ہے قوت باصرہ کا کام دیتی تھی اُسکو بلاک نے مارا مارتے ہی آکاش سے پھولون کی برکھا
اُسپر ہوئی اپسراؤن نے نرت کیا اور بملان (بوان) مین سوار ہو کر سرگ کو گیا ہے ارجن اُس شیر نے اور جانورون
کے مارنے کو برھما جی سے بردان مانگا انھون نے اُسکو اندھا کر دیا تھا دیکھو دھرم کے سوکشم گتی (باریکی) کو کہ جیو
مارنے سے سرگ ملا - اب کوشک برہمن کا حال سناتا ہون کہ یہ برہمن بڑی تپشیا کرنے والا اور شاسترون کا جاننے
والا جنگل مین ندیون کے سنگم پر (جہان دو ندیان ملجاوین) رہتا تھا اور ست بادی برہمن سب لوگ اُسکو جانتے
تھے چورون سے دُکھی ہو کر بہت آدمی گانون کو چھوڑ کر اُسی بن مین جا کر رہنے لگے کہ چورون کا ڈر جاتا رہے آخر
اُنکا پتہ لگا کر کوشک برہمن سے پوچھا کہ بہت لوگ گانون چھوڑ کر اِس طرف چلے آئے ہین وہ کہان رہتے ہین
اُس ست بادی برہمن نے چورون سے کہا کہ وہ لوگ اِسی راستہ سے گئے ہین اور تھوڑی دور جا کر آباد ہو گئے
ہین چورون ڈاکوون نے اُنکو جا کر مار ڈالا اور سارا مال و اسباب لوٹ کر لے گئے سنا ہے کہ اُس کھوٹے بچن کہنے
سے کوشک برہمن بہت دُکھی ہو کر مرا اور پرلوک مین اُسکو نرک ملا - ہے ارجن اپنے سندیہون (اعتراضون)
کو بردھ لوگون یعنی ضعیف العمر آدمیون سے نہ پوچھنے والا بڑے نرک مین ڈالا جاتا ہے اُس دھرم اور ادھرم
کا مول نشچے کرنے کے لیے کوئی رستہ ہونا چاہیے مشکل سے حاصل کرنے کے لائق گیان کو ترک یعنی اعتراض سے
نشچے کرتے ہین بہت لوگ کہا کرتے ہین کہ دھرم بید سے ہوا ہے مین اِس بات مین دوش نہین لگاتا ہون مگر بیدون
مین سب باتین نہین لکھی ہین کیونکہ جیو دھاریون کی اوتپت کے لیے دھرم کا برنن اُن مین کیا گیا ہے جو ہنسا
سے سنجکت ہوتا ہے وہی دھرم ہے اور دھرم روپ بچن بھی ہنسا نہ کرنے والون کے لیے برنن کیا گیا دھارن
کرنے سے دھرم کہا جاتا ہے کیونکہ وہ سرشٹی کو دھارن کرتا ہے ارتھات اوتپت اور پالن پوشن کرتا ہے جس
ہیئت سے کہ وہ دھارن نام گن سے سنجکت ہے اِسی کارن وہ دھرم کہا جاتا ہے جو کسی سے پر اینا ے سے
(بے انصافی سے) چوری کرتے ہوے دھرم کو چاہتے ہین یا بید کے خلاف موکش پددی کو چاہتے ہین اُنکے
ساتھ کبھی بارتالاپ (ہمکلام) بھی نہ کرنا چاہیے جہان کہین کوئی ضروری امر قابل اظہار اور سنساری بیوہارین
شبھ ہووے ایسے وقت خاموشی اختیار کرنی واجب ہے اور جہان خاموشی سے بھی کام نہ ہو سکے تو وہان
متھیا بولنا بھی جوگ سمجھا جاتا ہے وہ بنا بچارے سے بھی ست کے ہی سمان ہے جو کسی بات کا برت کر کے
کرم سے اُسکو پورا نہ کر سکے ارتھات بُرے وہ کرم کرے اُسکے لیے بُدھمان لوگون کا بچن ہے کہ وہ اُسکے پھل کو نہین پاتا
ہے - کسی کے پران بچانے مین - بواہ مین ایک جات کے ناش ہونے مین اور جاری ہونے والے کرم مین
کہا ہوا بچن متھیا نہین کہلاتا ہے کوئی ادھرم نہین ہے ایسے متھیا بولنے کا پرن توڑنے یا سوگندھ کھانے کا جو کہ
چورون سے بولا جاوے وہان جھوٹ بولنا ہی اچھا ہوتا ہے پاپیون کو دیا ہوا دھن دینے والے کو بھی پیڑا دیتا

دیتا ہے ارتھات نرک مین لیجاتا ہے دھرم کے کارن جھوٹ بولنا ناجائز نہین نہ متھیا بولنے کا پھل ملتا ہے مین نے اپنی بدھی کے انوسار کہا ہے اور میری راے مین دھرم مین بھی یہ ہی ہے اب تم کہو کہ راجہ جدھشٹر تمھارا بڑا بھائی تم سے مارنے کے جوگ ہے یا نہین ہے ارجن نے کہا کہ ہے سوامی جیسا اوپدیش عقلمند اور زمانہ کے حالات سے واقف لوگ کیا کرتے ہین جسمین ہمارا بھلا ہو اُسی طرح آپ کا اوپدیش ہے آپ ہمارے ماتا پتا کے سمان اور ہماری گتی ہو ہم آپ کے شرن مین تینون لوک مین کوئی بات آپ سے پوشیدہ نہین ہے نہ آپ کے سمان کوئی دوسرا دھرم کا جاننے والا ہے مین دھرمراج جدھشٹر کو ابدھ (نہین مارنے جوگ اتھوا جسکا بدھ نہ ہوسکے) مانتا ہون اِس میرے سنکلپ مین پرتگیا کی جسطرح رکشا ہو وہ اُپاے (تدبیر) تبلایئے مین اپنے ہردے کی بات کہتا ہون ہے پربھو آپ میرے برت (عہد) کو جانتے ہین جو شخص مجھ سے یہ کہے کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دے دو اتھوا ایسے دھنش کو دے دو جو مجھ سے بل اور پراکرم مین وششٹ ہو تو مین اُسکو مار ڈالون ایسا ہی پرن بھائی بھیم سین کا ہے جو اُسکے آگے جھوٹ بولے تو وہ متھیا بولنے والے کا بدھ کر ڈالے ہے برشنی بنش مین مہا سوربیر آپ کے سامنے راجہ جدھشٹر نے کئی بار دھکار دے کر کہا ہے کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دے دو جو مین اپنے بھائی دھرمراج جدھشٹر کو کداچت مار بھی ڈالون تو مین بھی زندہ نہین رہ سکتا ہون ہے دھرم دھاریون مین پردھان ایسا اوپاے تبلاتے جس سے میری پرتگیا سنسار مین سچی سمجھی جاوے اور میرا بڑا بھائی اور مین دونون جیتے رہین سری کرشن جی نے کہا کہ دھرمراج جدھشٹر کرن سے سنگرام کرنے مین بہت ہی گھایل ہوگیا تمام بدن چھلنی ہو رہا ہے پھر دن جدھ کرتے ہوے گذر گئے وہ بہت تھک بھی گیا ہے اِن وجوہات سے اُسکی زبان سے ایسے انوچت بچن منھ سے نکل گئے جو پہلے کبھی اُسکی زبان سے نہین سنے گئے اور ایک بات یہ بھی میرے خیال مین آتی ہے کہ اُسنے ایسے بچن اسلیے کہے ہین کہ تم کو کرودھ پرگٹ ہو اور تم اپنے پرانے شترو کرن کو آج ہی بجے کرو کہ بہت مدت سے تمھارا پرن چلا آتا ہے اور صبح سے تیسرا پہر ہونے آیا اب تک تم نے اُسکو نہین مارا راجہ جدھشٹر بھی یہ ہی جانتے ہین کہ سنسار بھر مین اگر کرن سے جدھ کرنے والا ہے تو ایک ارجن ہی ہے دوسرا کوئی اُسکے سنمکھ سنگرام نہین کرسکتا ہے اور اُس جوے (قمار) سے جو جو خرابیان پیدا ہوئین اُن سب کا خاتمہ کرن کے مرنے ہی پر ہو جاویگا اور درجودھن کا ابھمان اور اُسکی امیدین کرن کے مرتے ہی جاتی رہینگی اِس لیے ہے سوربیر تم اپنا پرن پورن کرو اور تم نے جو اپنی پرتگیا پورن ہونے کا ذکر کیا کہ بھائی نے کئی بار کہا ہے کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دے دو اُسکی نسبت مین کہتا ہون کہ کسی پرششٹ پرش سے (معزز اور مکرم آدمی سے) اپمان یعنی توہین کی باتین کہی جاوین تو اُسکے مرن کے سمان ہو جاتی ہین اسلیے تم بھائی کے چرن پکڑ کے تیکھے بچنون سے اُسکا اپمان کرو تمھارا پرن پورن ہو جاوے گا کیونکہ پرششٹ پرش کا جینا اُسی وقت تک ہے جب تک اُسکی پرتشٹھا ہوتی ہے یہ اتھربا انگرسی سرتی ہے کلیان چاہنے والون کو اِس سرتی کو کام مین لانا چاہیے تمھاری پرتگیا پوری ہو جاویگی - ارجن نے دھرمراج جدھشٹر سے کہا کہ تم تو ایک کوس کے فاصلہ پر دور تھے تم مجھ سے ایسے بچن کیون کہتے ہو جو بھیم سین میری نندا کرے تو وہ کر سکتا ہے کہ اُس نے شترون کی سینا کو مدکر بیاکل کردیا اور ہزارون سوربیر مارڈالے اُس نے بڑا بھاری سنگرام

کیا ہے اور جس وقت وہ رتھ سے بھرلے کر کودتا ہے تو ہزاروں ہاتھی سواروں اور رتھ سواروں گھوڑے سواروں
کو مار کر شترو سینا کو بیاکل کر دیتا ہے تم نہیں دیکھتے ہو کہ مین نے اپنے پراکرم سے کوروں کی آدھی سینا اِس گانڈیو دھنش
سے مار ڈالی پھر بھی تم یہ کہتے ہو کہ یہ گانڈیو دھنش کسی اور پراکرمی کو دے دے تم ڈرپوک ہو کیول جگ کرنا اور بید پاٹھ
کرنا ہی جانتے ہو تم ایسے کٹھور بچن مت کہو مین نے تمھاری خاطر ہمیشہ اپنے اوپر تکلیف اُٹھاکر تمھارے کاج کیے مین
تم سے راجسو جگ کرائے اور تمھاری خاطر بڑا کشٹ اٹھاکر راجاؤن کو جیتا پھر بھی تم مجھ سے ایسے کٹھور بچن کہتے
ہو تم نے آجتک کوئی پراکرم رن بھوم مین نہین دکھایا در جودھن اور شکنی سے جوا کھیل کر سارا راج اور خزانہ ہار گئے
اور تمھاری بدولت ہم کو تیرہ برس تک بن باس کرنا پڑا اور بہت سی بپت اُٹھائی سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے
کہا کہ ارجن نے سری کرشن جی کے کہنے سے راجہ جدھشٹر اپنے بڑے بھائی کو ایسے ایسے کٹھور بچن سنائے کہ پہلے کبھی
نہین کہے تھے پھر تلوار کو میان سے نکال کر کرودھ مین بھر گیا سری کرشن جی نے ارجن سے پوچھا کہ ہے مہاباہو اب
پھر تلوار کو میان سے نکالنے کا کیا کارن ہے آج تم کو کیا ہو گیا ہے ارجن نے کہا کہ گوبند جی اب مین اپنی گردن کو اس
کھڑگ سے کاٹنا چاہتا ہون مین نے دھرمراج بڑے بھائی جدھشٹر سے ایسے کٹھور بچن کہے مجھے بڑی شرم ہے تب
سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاباہو جو تم اس کھڑگ سے جدھشٹر کو مار دوگے تو نرک مین ڈالے جاؤ گے اور جو اپگھات
کر رگے تو بڑا دوش ہوگا اور گھور نرک مین پڑو گے اب تم اپنے گن اپنی زبان سے برنن کر کے دوش کو نورت کر دیو
بچن سری کرشن جی کے سُنکر ارجن اپنی بڑائی کرنے لگا جدھشٹر سے کہا کہ ہے مہاباہو میری سمان سنسار مین سوائے
شنکر مہادیو جی کے اور کوئی شوربیر پرتھی پر نہین ہے مین نے بڑے بڑے پراکرمی بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی
سریکھے سوربیر رن بھوم مین مار ڈالے مین نے اتنے دنون سے برابر سنگرام کر کے آدھی سینا شترون کی مار ڈالی
تم دیکھتے ہو کہ ساری رن بھوم میرے گانڈیو دھنش سے مارے ہوئے شوربیرون سے بھری پڑی ہے مین ابھی
جاکر کرن کو مارونگا جب تک کرن کو نہ مارون کوچ اپنا نہین اُتارونگا - یہ کہکر ارجن نے شرم سے سر نیچا کر کے جدھشٹر
کے پانون پکڑ لیے اور کہا کہ ہے مہاتما مین نے تم سے بہت کٹھور بچن کہے ہین میرے اپرادھ چھما کرو جدھشٹر نے کہا کہ
ہے بھائی مین نے بہت بُرا کیا کہ تم سے ایسے کٹھور بچن کہے جس سے تم کو اتنا دکھ اُٹھانا پڑا مین اگیانی نربدھی آلسی
بھیت ہون تم میرا سر کاٹ لو مین راج کرنے کے لائق نہین تم راج کرو جو ایسا نہ کرو گے تو مین پھر بن کو چلا جاؤنگا
اور ساری عمر بن مین رہونگا یہ کہکر راجہ جدھشٹر بن جانے کو تیار ہو گیا باسدیو جی نے جدھشٹر سے کہا کہ جیسی پرتگیا
ارجن نے کی ہے کہ جو کوئی مجھ سے یہ کہے گا کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دیدو اُسکو مار ڈالونگا وہ پرتگیا ارجن کی پوری
ہو گئی کہ تم کو کٹھور بچن اُسنے کہے یہ میری پریرنا تھی کہ بڑون کو مارنا اچت نہین آن کی نند اکرنا اور پرتشٹھا نہ کرنا مارنے
کے سمان ہوتا ہے آپ مجھ کو اور ارجن کو چھما کرین مین آپ کی شرن ہون کرن اپنے کیے ہوئے کرم کا پھل
جلدی پاویگا اب یہ پرتھی کرن کے خون سے رنگین ہو جاویگی کرن کو آپ مرا ہوا دیکھین گے ارجن کو اگیا دو کہ رتھ پر
سوار ہو کر آپ کے شترو کرن کو مارے یہ کہکر سری کرشن جی نے سر نیچا کر لیا راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی کو سر دے
سے لگا لیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پربھو آپ ہماری سدیو رکشا کرتے رہے ہین ہم پریوار سمیت آپ کے شرن ہین
آپ کے سمجھانے سے مین سمجھ گیا ہون مین ارجن دونون اگیانتا سے آپ کے کارن دکھ سمدر سے پار ہو گئے آپ نے

ہماری رکشا کی آپ نے ہم کو سناتھ کیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہاکہ ہے مہاباہو تم اپنے بڑے بھائی جُدھشٹر کو پرسن کرو ارجن نے اُٹھ کر راجہ جُدھشٹر کے چرنون مین سر رکھدیا اور ہاتھ جوڑ کر کہاکہ میرا اپرادھ چھما کیجیے جُدھشٹر نے ارجن کو ہردے سے لگاکر اُسکے ماتھے کو سونگھا اور کہاکہ بھائی کرن نے ہماری سینا کو مارکر بیاکل کر دیا اور مجھے اُسنے پراجے کیا اُس دُکھ سے مین نے تم کو کٹھور بچن کہا تم کرن کو نہین مارو گے تو میرا جیون بھی سنسار مین نہین ہوگا ارجن نے ہاتھ جوڑ کر کہاکہ مین آپ کی پرشنتا کے لیے کرن کو مارونگا سری کرشن جی سے کہاکہ ہے مادھو جی کرن کو اپنے دِب استرون سے مارونگا آپ رتھ پر سوار ہوکر مجھ کو وہان لے چلین سری کرشن جی نے جُدھشٹر سے کہاکہ آپ پرسن ہوکر ارجن کو آشیرواد دیوین کہ کرن کو سنگرام مین مارے راجہ جُدھشٹر نے ارجن سے یہ کہاکہ ہے بھرتا جو تم نے کہا مین نے چھما کیا اب آشیرواد دیکر کہتا ہون کہ تم کرن کو سنگرام مین مارو ارجن نے جدھشٹر کے دونون چرن پکڑ لیے اور اپنا سر رکھدیا جُدھشٹر نے ارجن کو پھر چھاتی سے لگاکر اس کے مستک کو سونگھ کر کہاکہ ہے ارجن تم نے میری بڑی پرتشٹھا کی مین آشیرواد دیتا ہون کہ تم ہمارے شترو کرن کو مارو ارجن نے کہاکہ آپ کی کرپا سے آج بغیر مارے کرن کے نہین آؤنگا اور اپنا کوچ اُسوقت اُتارونگا جب کرن کو مارلونگا اور کرن کو مارکر پھر آپ کے چرن سیوا کرونگا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے ارجن جُدھشٹر بکھا دبرتن۔ سترھوان ادھیاے۔

## اٹھاروان ادھیاے

### کرن کے مارنے کو راجہ جُدھشٹر اور برہمنون سے سوستی بچن لے کر ارجن کا جدھ کرنا

سنجے نے کہاکہ راجہ جُدھشٹر اور برہمنون سے سوستی بچن لے کر ارجن نے سری کرشن جی سے کہاکہ آپ رتھ کو سب استرون سے سجا کر جہان کرن سنگرام کر رہا ہے لے چلین کہ کرن کو مارون سری کرشن جی نے دارک رتھبان سے کہاکہ ہمارا رتھ استر شسترون سے سجا کر لاؤ دارک رتھ سجا کر لایا اور سری کرشن جی ارجن کو رتھ پر سوار کرکے سنگرام مین لائے ان دونون کے تیج پرتاپ کو دیکھ سب کوروی سینا کے لوگ کہ رہے تھے کہ آج کرن کو ارجن بغیر مارے نہین رہے گا ارجن کو بہت اچھے اچھے شگون ہوے مانس کھانے والے پشو پکشی ارجن کے آگے آگے ہولیے سری کرشن جی نے کہاکہ ہے مہاباہو تیری سمان کوئی شور بیر پرتھوی پر دھنُش دھاریون مین نہین ہے گانڈیو دھنُش کو برھما جی نے سرشٹی کے آدھین ادپن کیا تھا جس کو تم دھارن کرتے ہو کرن بھی بڑا شور بیر ہے اور وہ بھی شستر بدیا اچھی جانتا ہے پر تو تم آس سوت پتر کو مارو گے اور جُدھشٹر کا منورتھ سپھل کروگے جنک جدھ ہوتے ہوے سترہ دن گذر گئے ہین اب کرن کو ضرور ہی مارو جُدھشٹر آج بہت دُکھی ہین یہ کہا کرن کیطرف رتھ چلایا دونون طرف سے جدھ ہونے لگا نکل نے سرت بدما اور دھرشٹ دمن نے کرن کو گھایل کیا دوساسن اور بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ ہوا بھیم سین کو دوساسن نے گھایل کر دیا اتموجا نے کرن کے پتر کو مارا جب اُسکا شریر پرتھی پر گرا تب سکھین اپنے پتر کو مرا ہوا دیکھ کر کرن کو کرودھ ہوا اور اتموجا کے

رتھ کے گھوڑے اور تپا کا کرن نے پرتھی پر گرادیے اتموجا نے بھی کرن کو گھایل کر دیا اور سکھنڈی کے رتھ پر سوار ہوکر کر پاچارج سے سنگرام کرنے لگا کر پاچارج کو اسوتھامان نے سکھنڈی اور اتموجا سے بچایا بھیم سین کو کورون نے گھیر لیا تب بھیم سین نے اپنے سارتھی سے کہا کہ مجھ کو درجودھن کے سنمکھ لے چلو اسکو مارونگا اور درجودھن سے سنگرام کرنے لگا پرس پر بڑا جُدھ ہوا بھیم سین نے بہت سے راجاؤن کو مارکر پرتھی پر گرادیا اور آپ کی سینا کو ایسا مار کر بیاکل کیا کہ کسی کو سنمکھ کھڑے ہونے کی سامرتھ نہ ہوئی چارون طرف کو تمھاری سینا بھاگ گئی بھیم سین نے اپنے سارتھی سے کہا کہ مجھ کو یہ سُدھ سنگرام مین نہین رہتی ہے کہ کونسی سینا میری ہے اور کونسی شترون کی راجہ جُدھشٹر کو مین نے بہت دیر سے نہین دیکھا وہ کہان سنگرام کرتے ہین اور اب ہمارے پاس بان کس کس پرکار کے باقی ہین بشوک سارتھی نے کہا کہ مارگن نام ساٹھ ہزار بان باقی ہین اور شورو ابھلون کی تعداد دس ہزار ہے اور ناراچ دو ہزار اور پردر نام بان تین ہزار موجود ہین اور بہت سے مدگر تومر بجر موجود ہین آپ شسترون کی طرف سے چنتا نہ کرین اسنے شستر اب موجود ہین کہ چھ بیل بھی اُنکو لے جاسکتے ہین سنگرام کیجیے بھیم سین نے کہا کہ مین شترو سینا کو مارونگا اِس وقت ارجن میرے پاس آجاوے بشوک نے کہا کہ مہاراج مہاتما ارجن کورون کی سینا کو مارتے ہوے چلے آتے ہین دیکھو درجودھن کی سینا ارجن کے ہاتھ سے بے بھیت ہوکر بھاگی جاتی ہے اور ہنومان جی ہاتھیون کی سینا مین دکھائی دیتے ہین اور کیسا گھور شبد شترون کی سینا مین ہنومان جی کر رہے ہین سری کرشن جی ارجن کے رتھ کو اِسی طرف لیے چلے آتے ہین کیشو جی کے چکر کو دیکھو کہ بڑے بڑے ہاتھیون کی سونڈ کاٹتا ہوا چلا آتا ہے دیودت سنکھ اور پنچ جنیہ سنکھ کے شبد کو سنو سری کرشن جی تکٹ اور بیجنتی مالا دھارن کیے ہوے اور دیوراج اندر کے سمان ارجن شترون کی سینا کو بدعفش کرتے ہوے آتے ہین چار سو ہاتھی اور تین سو رتھ سوارون کو ابھی مار کر ارجن نے گرادیا ہے رہے بھیم سین آپ کے شترو سب مارے جاوینگے اور آپ کے سب منورتھ سوپھل ہونگے بھیم سین نے کہا کہ ہے بشوک بجے ہونے پر چودہ گانون اور بیس رتھ اور بہت داس اور داسی تم کو دونگا اب تم مجھے خوشخبری سناؤ کہ ارجن نے کرن کو مارا اور کورون کی سینا کو بدعفش کردیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے - اُٹھارھوان ادھیاے -

## اونیسوان ادھیاے

### کرن اور ارجن کا جُدھ

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ بھیم سین اور بشوک سارتھی کے آپس مین یہ باتین ہو رہی تھین کہ وہان ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مجھ کو آپ وہان پہونچا دین جہان بھیم سین جُدھ کررہے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ بہت اچھا ارجن اپنے بانون سے شترو سینا کو مارتا ہوا وہان پہونچا دیکھا کہ بھیم سین متوالے ہاتھی کی طرح کورون کی سینا کو مردن کر رہا ہے ارجن بڑا بھاری شبد کرتا ہوا بھیم سین کے پاس پہونچا اسکو دیکھ کر بھیم سین

پرستن ہوگیا ارجن نے اپنے تیکشن بانون سے ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کا بدھنش کردیا ارجن کو دیکھکر
بھیم سین نے آپ کی سینا کو اپنے بجر اور تیکشن بانون سے بدھنش کرنا آرنبھ کیا اور تھوڑی دیر مین دس ہزار ہاتھی
اور ایک لاکھ منش اور پانچ ہزار گھوڑے سوارون کو مارکر خون کی ندی بہادی درجودھن نے دُکھی ہوکر شکنی آدک
راجاؤن سے کہا کہ بھیم سین نے ہماری سینا کا ناش کردیا ہے کسی پرکار اِسکو مارو جب تک یہ نہ مارا جاوے گا
میری سینا موت کے منھ مین رہے گی درجودھن کا بچن سُنکر بہت سے راجاؤن نے بھیم سین کو اس طرح سے گھیر لیا
جیسے تارا گن چندرمان کو شکنی نے اپنے تیرون سے بھیم سین کے رتھ کے گھوڑون اور سارتھی کو گھایل کردیا پھر شکنی
نے برچھی بھیم سین کے اوپر پھینکی جس نے بھیم سین کی بائین بھجا کو زخمی کردیا آپ کے تیرون نے بھیم سین کو بڑی سینا
سے گھیر کر اپنے تیرون سے ڈھانک دیا بھیم سین نے آپ کے تیرون کو رتھ اور سارتھی سمیت گھایل کردیا اور آن کی
دھجا کو کاٹ گرایا پھر شکنی سنمکھ ہوکر بھیم سین سے جدھ کرنے لگا بھیم سین نے اپنے بانون سے شکنی کو مورچھت
کرکے گرادیا درجودھن نے شکنی کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ دوسرے رتھ مین ڈال کر الگ بھیجدیا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ
سے کہا کہ شکنی کے بجے ہونے اور درجودھن کے بھیم سین کے مقابلہ سے ہٹ جانے پر تمھاری سینا بھاگنے لگی اور
بھیم سین سے ایسی بھے بھیت ہوئی کہ روکنے سے بھی نہین رُکی تب کرن نے آگے بڑھکر بھیم سین کے بیگ کو روکا
اور آپ پانچال دیشی سینا کو مارتا ہوا دروپدی کے بیٹون کو برتھ کرتا ہوا ارجن کی طرف چلا بھیم سین نے کورون کی
سینا کو مارکر بیاکل کردیا پھر کرن نے پانڈون کی سینا کو اپنے تیکشن تیرون سے گھایل کیا اور بہت سے شور بیرون کو
مارکر گرادیا مہا سوربیر کرن نے ستاکی اور نکل وغیرہ مہارتھیون اور انکی سینا سے بڑا بھاری جدھ کیا اور ایسے تیر
مارے کہ پانڈوی سینا اور اُسکے سوربیر کرن سے سنگرام نہ کرسکے ہزارون ہاتھی گھوڑون اور اُنکے سوارون کو مارکر
پانڈوی سینا کو بیاکل کردیا اُدھر سے کرودھ بھرے دھرشٹ دُمن اور بھیم سین اور دروپدی کے بیٹون نے کوروی
سینا کا ناش کردیا دونون طرف کی سینا اِس سنگرام مین بہت ماری گئی سوربیر ارجن نے کرن کو پانڈوی سینا کا ناش
کرتے ہوئے دیکھ کر اپنے گانڈیو دھنش سے کوروی سینا مین خون کی ندی بہادی راجہ شل نے کرن سے کہا کہ سری کرشن
جی سمیت ارجن تمھاری سینا کا ناش کرتا ہوا سامنے چلا آتا ہے تم جلدی چلو سواے تمھارے مین کسی کو نہین دیکھتا ہون
کہ مہا سوربیر ارجن سے سنگرام کرے تمھین ارجن اور سری کرشن جی سے جدھ کرسکتے ہو۔ بیدبھیم کا سوج۔ دھرشٹ
اگن جت۔۔ اور بڑے سوربیر گاندھار دیشی تم سے بجے کیے گئے ہین اور سب کوروی سینا تم سے رکشا کی گئی ہے
تم مہارتھی ارجن کو روکو کرن نے کہا کہ ہے سوربیر شل تم بڑے پراکرمی ہوکر ارجن سے بھے بھیت مت ہو اب میری
بھجا کا بل دیکھو کہ سری کرشن کے پیارے ارجن کو معہ پانڈوی سینا کے بجے کرتا ہون اتھوا اُسکے ہاتھ سے مین مارا
جاتا ہون کہ ہمیشہ ایک ہی منش کی جیت سنگرام مین نہین ہوتی ہے راجہ شل نے کہا کہ سب آدمی ارجن کو اجے (فتح
نہ ہونے والا) کہتے ہین کرن نے کہا کہ سنسار مین ارجن کے سمان کوئی دھنش دھاری استر شستر بدیا کا جاننے والا
جنش پرتاپ بڑھانے والا نہین سنا گیا اور نہ دیکھا گیا وہ بھی مجھ سے سنگرام کرنے کی ابھلاشا رکھتا ہے وہ میرا پراکرم
بھی خوب جانتا ہے ارجن بڑا بدھمان ہے اُسکی ہست لاگھوتا (ہاتھون کی چالاکی) مین روز دیکھتا ہون کہ ایکبار
اپنے دھنش پر جب وہ تیر چلاتا ہے تو سیکڑون تیر ہوجاتے ہین ارجن نے کھانڈو بن مین اگنی کو ترپت کیا اُسی جگہ

سری کرشن جی نے چکر اور ارجن نے گانڈیو دھنش اور اکشی تیرون کا ترکش اور سفید رنگ کے گھوڑون کا رتھ پایا اسی طرح شیوجی مہاراج کو جدّھ مین پرشن کرکے مہا گھور سنسار کا بجے کرنے والا پاشُپت استر اور دیولوک مین) گیا اُون سے بدھ ہو پرکار کے استر پاکر کال کیئے راچھسون کو ایک رتھ سے بجے کرکے دیووت سنکہ پایا پراٹ نگر
कालकेय
مین ہم سب کورون کو بھیشم پتامہ اور درونا چارج سمیت بجے کر لیا اور ہمارے کپڑونکو اُتار لیا اور سارا گئو دھن چھوڑا لیا مہا پر اکرمی اننت بیریہ وان (بیشمار بل پراکرم والے) سری کرشن ساکشات نارائن جی سے رکشا کیا ہوا ارجن ہے جسکے گُن ہزارون برس تک بھی برنن نہین ہو سکتے ہین ایسے شنکھ چکر گدا پدم دھاری باسدیو بھگوان اور نر روپ ارجن کے گُن کوئی برنن کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے اب مین ان دونون سے جدّھ کرونگا میرے سواے کون ہے جو ارجن سے جدّھ کرے یہ کہکر کرن درجودھن آدک تمھارے پُترون کے پاس گیا اُنھون نے کرن کا آدر کیا کرن نے کرپا چارج اسوتھامان کرت برما اور شکنی آدک سور بیرون سے کہا کہ اب تم سب اکٹھے ہو کر ارجن سے سنگرام کرو کہ تم سے جدّھ کرتا ہوا ارجن گھایل ہوکر تھک جاوے پھر مین اُس سے جدّھ کرونگا اُنھون نے کہا کہ بہت اچھا اور سب سوربیر اپنی سینا لے کر ارجن سے جدّھ کرنے کو چلے اور بہت دیر تک ارجن اُن سے جدّھ کرتا رہا ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوار و پیادہ سپاہیون کو ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے مار گرایا جیسے آنکھون کا روگی سورج کے تیج کو نہین دیکھ سکتا ہے اِس طرح کوروی سینا ارجن کے تیرون سے بیاکل ہو کر بھاگنے لگی تب درجودھن اور اسوتھامان نے ارجن سے جدّھ کیا دونون کو ارجن نے گھایل کر دیا پھر کرت برما کرپاچارج آگے بڑھے اُن کے گھوڑون اور سارتھی کو ارجن نے مار گرایا اسی طرح شکنی کو بھی گھایل کرکے اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو ارجن نے مارا پھر ایک ساتھ سب ملکر ارجن کے اوپر دوڑے تب نکل سہدیو دھرشٹ دُمن نے ارجن کی رکشا کرکے کوروی سینا کے سوربیرون سے خوب جدّھ کیا—

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب—اونیسوان ادھیاے—

# بیسوان ادھیاے

## بھیم سین کا دوساسن کو مار کر اُسکا خون پینا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کوروی سینا کے سوربیرون نے بڑا بھاری سنگرام کیا پھر دونون سیناؤن کے سوربیرون نے ایک دوسرے کو جیتنے کی ابھلاکھا مین رد دھر کی ندی بہادی کبھی کورون کی سینا بھاگنے لگی اور کبھی پاندوی سینا اُس وقت بھیم سین نے اپنی سینا کی رکشا کے لیے اپنا رتھ آگے کرکے ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوارون کو مار ڈالا اور کرن کو بہت گھایل کر دیا تب درجودھن اور اسوتھامان اور کرت برما آدک سوربیرون نے کرن کی رکشا کی رن بھوم مین مرے ہوے ہاتھی گھوڑون اور ٹوٹے ہوے رتھون سے رستہ نہین ملتا تھا سوربیر کرن نے ارجن کے دیکھتے ہوے پانچال وپتی سینا کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا تب ارجن نے آگے بڑھ کر اُنکی رکشا کی اور کوروی سینا کو بھگانا آرنبھ کیا وہ کرن کا آسرا لے کر اُسکی پناہ مین گئے تب کرن نے ارجن کو مارنے کا

ارادہ کرکے بڑی سینا ساتھ لے کر بھاری دھنش کو اُٹھایا اور اپنے تیرون کی برکھا کرتا ہوا پانڈ وی سینا کو مارتا ہوا چلا ستانیک اور سرت سوم نے اُسکو روکا کرن نے اُن کے رتھ کے گھوڑون کو اپنے تیرون سے مار کر دونون کو گھایل کیا پھر ساتکی کے سارتھی اور گھوڑون کو راجہ کیکے کے بستوک نام بیٹے کو مارا کیکے دیستی سیناپت نے راجکمار کو مرا ہوا دیکھ کر کرن کے پتر برسین کو بہت گھایل کیا کرن نے سیناپت کو مارڈالا اور برسین ساتکی سے جس کے گھوڑے مارے گئے تھے سنگرام کرنے لگا ساتکی نے اُسکو مارڈالا کرن نے درشٹ دُمن کے پتر کو مارا اتمو جسا بھیمے سکھنڈی اور درشٹ دُمن نے کرن کو بہت گھایل کیا دونون سیناؤن کے سوربیر پرس پرخوب جدھ کر رہے تھے جہان تہان مرتک شریرون کے ڈھیر لگے ہوے تھے درجودھن کا چھوٹا بھائی دوساسن دھنش لیکر بھیم سین کے سامنے ہوا اور اُسکو مرم استھانون سے گھایل کردیا اِن دونون کا بھاری جُدّھ ہوا جیسے راچھسون کا جدھ راجہ اندر سے ہوا تھا بھیم سین نے کرودھ کرکے دوساسن کی دُھجا گرا کے اُسکی پیشانی پر تیر مارا اور اُسکے سارتھی کو برتھی پر مار گرایا اُس راجکمار نے بھیم سین سے جدھ بھی کیا اور اپنے گھوڑون کو بھی ہانکتا رہا اور ایک تیر بھیم سین کی چھاتی مین ایسا مارا کہ وہ چکّر کھا کر رتھ پر گر پڑا اور پھر سنبھل کر بھیم سین اُٹھا تو دوساسن نے اُس کے دھنش کو کاٹ کر سارتھی اور بھیم سین کو بہت زخمی کردیا اُسوقت کرودھ مین سنجکت بھیم سین نے کہا کہ اب مین پرہار کرتا ہون ہوشیار ہوجا آج تیرا لہو پیونگا دوساسن نے بھیم سین سے گدا جدّھ دیر تک کیا سوربیر بھیم سین نے ایک گدا دوساسن کے مستک پر ماری کہ دوساسن کے سرمین سے خون بہنے لگا اور پھر دوسری گدا گھوما کر زور سے ماری کہ دوساسن چکّر کھا کر پرتھی پر گر پڑا اُسوقت بھیم سین کا روپ کال کے سمان ہوگیا اور بھیم سین کو وہ بات جب دوساسن رانی درودپدی کے بال کھینچ کر سبھا مین لایا تھا یاد آئی تو وہ فوراً دوساسن کی چھاتی پر چڑھ گیا اور بڑے شبد سے گرج کر اسوتھامان کرپاچارج درجودھن کے سنمکھ ہوکر کہنے لگا کہ مین دُشٹ دوساسن کو مارتا ہون اگر تم کو کچھ بل پراکرم ہو تو اسکو میرے ہاتھ سے بچاؤ اس کو کرمی نے درودپدی کو بڑے دکھ دیے ہین پرمان کتی نام استھان مین سوتا زہر ملا ہوا بھوجن کھلانا کالے سانپون سے کٹوانا لاکھا مندر مین جلانا چھل کے جوے مین راج جیت لینا بن باس مین تیرہ برس دُکھ پانا براٹ نگر مین جاکر ستانا سب دکھون کی مول تو ہی ہے یہ کہکر دوساسن کی چھاتی پر چڑھ کر گرم گرم خون جو اُسکے سر سے بہہ رہا تھا انجلی بھر بھر کر پیا اور بڑے شبد سے پکار کر کہا کہ واہ واہ کیا سواد ہے ایسا سواد تو دودھ اور امرت کے پان کرنے مین بھی مجھ کو نہین آیا تھا اور پھر دوساسن سے کہا کہ ارے دُشٹ مہاپاپی مین نے جو پرتگیا سبھا مین کی تھی کہ تیرے خون کو پیونگا وہ پرتگیا آج مین نے ست کرکے سب کو دکھادی ہے اب دیکھونگا تجھ کو کون میرے ہاتھ سے بچا سکتا ہے دوساسن نے آنکھون مین آنسو بھر کر کہا کہ ہے شوربیر تم نے بن مین بڑے کلیش اُٹھائے سب باتین جو جو تب مین ہوکر رہتی ہین اُس سمے بھری سبھا مین درجودھن کے کہنے سے مین نے رانی درودپدی کے بال پکڑ کر سبھا مین لا کر کھڑا کیا جو کو کرم مین نے کیے تھے آج اُسکا بدلا پایا تم نے میرا خون پیا اب میرے شریر کو سوان اور سرگال کھا دینگے جو بھا دی ہے اُسے کون میٹ سکتا ہے درجودھن کرن اور اسوتھامان سے شوربیر میرا حال دیکھ رہے ہین اور کسی سے کچھ اُپاے نہین ہوسکتا جو تمھاری اچھا ہو سو کرو اب مین تمھارے ہاتھ ہون تم نے میرا خون پیا اور

کہا کہ اسکے سمان کوئی امرت نہین ہے مین نے کشتری دھرم کا پالن کیا اور بھی ہزارون شور بیر میری سمان جدھ مین مارے گئے اب کوّے گدھ میرا خون پئین گے یا تم انجلی بھر بھر کے میرا خون پیو گے - یہ بچن دوساسن سے سنکر بھیم کو پھر کرودھ ہوا اور وہی بچن جو پہلے اسو تھاماں اور درجودھن آدک سے پکارکر کہا تھا پھر کہا اور پھر دوساسن کی بھجا اکھاڑکے دوساسن کے منھ پر ماری اور پھر گرم گرم خون دوساسن کا بھیم سین انجلی بھر کے پینے لگا اور کہنے لگا کہ واہ کیا سواد ہے -

بھجن

| | |
|---|---|
| دیکھو کرم بھیم اماں | مار دوساسن سمر مین کیو ردھری پان |
| मार दुसासन समर में कियो रुधिर ही पान | देखो कर्म भीम अमान + |
| سبھا مانجھ براج بھیشم اور بہو بلوان | دیئے دکھ دروپدی کو یہ دوساسن جان |
| दिये दुःख बड़ द्रौपदी को यह दुसासन जान | सभा मांझ बिराज भीषम और बहु बलवान |
| سمر سو کرنی دوساسن دشٹ اتی اگیان | انجلی بھر بھر رودھر پیو لاگو سواد بکھان |
| अंजुली भर भर रुधिर पियो लागो स्वाद बखान | सुमर सो करनी दुसासन दुष्ट अति अज्ञान |
| بھجا توڑ مروڑ چھاتی ماری مستک آن | پنی رودھر پیو دشٹ کو دیئے کشٹ کر اپمان |
| पुनि रुधिर पियो दुष्ट को दिये कष्ट कर अपमान | भुजा तोर मरोर छाती मारि मस्तक आन |
| درون سُت پنی کرن درجودھن بہت بلوان | دیکھین ٹھاڑے سمر مین اور رووین ناری سمان |
| देखें ठाढ़े समर में और रोवें नारि समान | द्रोन सुत पुनि करण दुर्योधन बड़न बलवान |
| کین کرنی کٹھن اتی سنگرام بھیم سجان | نج پرن پورن کیو سری رام ساکشی جان |
| निज परण पूरण कियो श्रीराम साक्षीजान | कीन करनी कठिन अति संग्राम भीम सुजान |

دوساسن کا گرم خون اس طرح بھیم سین نے پیا جیسے کوئی گرمی مین پیاسا آدمی ٹھنڈا جل سواد لے لے کر پیتا ہے اور خوش ہوتا جاتا ہے پھر دوساسن کا گلا کاٹ کر خون اسکا پینے لگا اور جو جو کرم دوساسن نے دروپدی کو سبھا مین لانے کے وقت کئے تھے اور بھیم سین اور پانڈون کو چڑایا تھا اُن باتون کو یاد کرکے اور سب کو سناسنا کے بھیم سین نے دوساسن کا خون خوب ڈکار ڈکار کے پیا اُسکے پیچھے گھور کرمی بھیم سین قہقہہ لگا کر خوب ہنسا اور دوساسن کو مرا ہوا دیکھ کر کہنے لگا کہ مین کیا کرون تجھ کو موت نے گھیر لیا - جس جس نے اُس وقت بھیم سین کو دوساسن کا خون پیتے دیکھا اور بھیم سین کے بچن سنے وہ وہان سے بھے بھیت ہوکر بھاگے درجودھن اور اُسکے بہت سے بھائی اور کرن آدک جو دور کھڑے ہوے بھیم سین کے کٹھن کرم کو اچھی طرح دیکھ رہے تھے اُن کے ہاتھ سے شستر بھی بھے مارے خوف کے گر پڑے اور بھیم سین کا بھینکر کال روپ دیکھ کر اپنے بھائی دوساسن کی کچھ مدد نکرسکے ہزارون آدمی سیناکے سردار اور سپاہی بھیم سین کے اُس کرم کو دیکھ کر پکارتے تھے کہ بھیم سین منش نہین ہے اگر راکھشس ہے یہ کہتے ہوئے وہان سے بھاگ اُٹھے دوسری طرف یودھامنیو اپنی سینا لے کر چترسین کے سنمکھ دوڑا اور ہزارون بانون سے اُسے گھایل کرکے بھگا دیا بھیم سین دوساسن کے مرتک شریر کو چھوڑ کر وہان پہونچا جہان کرن تھا دیکھا کہ کرن درجودھن

کے پاس کھڑا ہے کرن کو دیکھکر بھیم سین جسکا منھ اور تمام کپڑے دوساسن کے لہو سے تر ہوگئے تھے پکار کر کہنے لگا کرہے نیچ درہدھی کرن مین نے اُس دُشٹ دوساسن کا خون اچھی طرح سواد لے کر پیا جس نے مہارانی دروپدی کو سبھا مین اندھے راجہ اور دُشٹ آدمیون کے سامنے ننگن کرنا چاہا تھا اب تو خوش ہوکر پھر کہو کہ ہے گئو ہے گئو اور جو لوگ اُسوقت ہم کو دیکھکر ناچتے تھے چڑاتے تھے وہ پھر یہ شبد کہین کہ ہے گئو ہے گئو آج ہم اُنکے سامنے پھر ناچین گے وہ پھر کہین کہ ہے گئو ہے گئو۔ پرمان کُتی نام استھان مین جاکر سونا اور کال کوٹ بکھ ملا ہوا بھوجن کرانا سانپون کا کٹانا لاکھا مندر مین بھسم کرنا جوے مین راج کا چھل سے جیتنا بن مین نواس کرانا اور وہان بھی دُکھ دینا دروپدی کے بالون کو بُری طرح سبھا مین پکڑنا براٹ نگر مین جاکر دُکھ دینا جو کلیش ہمنے اٹھائے ہین اُن سب کی جڑ اور مہتو توہی چنڈال ہے اب تجھے مار کر میرا جی ٹھنڈا ہوگا یہ کہکر بھیم سین خوب ہنسا اور اپنا منھ اور کپڑے خون بھرے بار بار کرن کو دکھائے اور پھر اُسی طرح ارجن اور سری کرشن جی کے سامنے بھیم سین جاکر کہنے لگا کہ مین نے جو پرن دُشٹون کی سبھا مین کیا تھا اُسکو پورا کر دیا ہے دُشٹ بدھی کورو چنڈال دوساسن کو مار کر خوب سواد لے لے کر اُسکا خون مین نے پیا ہے جو پرتگیا سبھا مین مین نے کی تھی وہ آپ کی کرپا سے مین نے پوری کر دی ہے آپ کی کرپا سے آج اپنے بیری دوساسن کو مار کر اس سنگرام جگ کرنیوالے مند بدھی درجودھن کو مار کر دوسری پرتگیا پوری کرونگا جب تک درجودھن کی جانگھ نہ توڑ ڈالونگا تب تک مجھے ٹھنڈک نہین پڑیگی سری کرشن جی بھیم سین کے اُس روپ کو دیکھکر ہنسے اور کہا کہ واہ واہ سوربیر تم نے خوب کیا جو دوساسن دُشٹ کا خون پان کیا سوربیرون کو اپنی پرتگیا ضرور پورن کرنی چاہیے درجودھن کہان جاتا ہے وہ سمان بھی آگیا کہ اُسکی جانگھ تمھاری گدا سے چورن ہوگی درجودھن اپنے خون مین بھرا ہوا کال کی گھڑی گن رہا ہوگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب دوساسن کو مار کر بھیم سین کا خون پینا اور سری کرشن جی سے جاکر سب حال کہنا بیسوان ادھیاے

## اکیسوان ادھیاے

### برکھ سین کرن کے پتر کا مارا جانا اور اسوتھاما جی کا درجودھن کو سمجھانا کہ اب بھی پانڈون سے صلح کرلو نہین تو کرن کو ارجن مار ڈالے گا

سنجے نے کہا کہ ہے راجن بھیم سین سری کرشن مہاراج سے دوساسن کے خون پینے کا سماچار کہکر کرن کے سامنے اسی طرح خون سے منھ بھرا ہوا اور کپڑے لال لال کرودھ مین بھرا پھر چلا آپ کے پتر نکھنگی۔ کوچی۔ پاسی ڈنڈدھار۔ دھنردھر۔ الولپ۔ شبر۔ کھنڈ۔ بات بیگ۔ سوورچش۔ دس بیٹون نے جو دوساسن کا حال دیکھ چکے تھے بھیم سین کو روکنا چاہا بھیم سین نے کیول ماتر اپنے تیرون سے دسون بیٹون کو تھوڑی دیر مین مار گرایا بھیم سین کا بھینکر روپ دیکھکر سینا اُسکے آگے سے بھاگی کرن سے مارے خوف کے آپ کے بیٹون کی کچھ سہائے نہین ہوسکی اپنی جگہ پر کرن اسطرح کھڑا ہو رہا جیسے کاٹ کی پتلی راجہ شل نے یہ حال کرن کا دیکھکر کہا کہ ہے سوربیر

تم اتنا بجھے مت کرو تمھاری سہاے کو ہم - اسوتھامان اور کرپاچارج سب موجود ہین اور درجودھن اپنے
سگے بھائیون کے مارے جانے سے بہت دُکھی ہو رہا ہے اور کرپاچارج اسوتھامان اور اُس کے بھائی جو اب تک
زندہ ہین درجودھن کے چارون طرف اکٹھے ہو رہے ہین دیکھو لکش بھیدی ارجن اور بھیم سین تم سے جدّھ کرنے
آتے ہین تم سچیت ہو جاؤ راجہ درجودھن نے جدّھ کا بوجھ تمھارے اوپر رکھا ہے اب تم ہوشیار ہو جاؤ اور
پانڈون کو بجے کرو راجہ شل کے باربار کہنے سے کرن سچیت سا ہوا اور درجودھن کی طرف دیکھکر اپنے شستر سنبھالے
برکھ سین کرن کے پتر اور نکل کا پرس پر جدّھ ہوا دوساسن کا بدلا لینے والے برکھ سین نے نکل کو گھایل کر دیا
اور اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تب مہاتما نکل نے کرودھ مین آن کر رتھ سے کود کر کھڑگ لے کر دو ہزار
برکھ سین کے ساتھی سوربیرون کو مار ڈالا اور نکل نے اُس وقت اپنی چستی چالاکی خوب دکھائی پھر برکھ سین
سے جدّھ کرنے لگا نکل کو برکھ سین نے بہت بیاکل کیا جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ نکل کو کرن پتر نے دُکھی
کر رکھا ہے تم اسکو مارو ارجن وہان سے چلا اور کرن کے سامنے کہنے لگا کہ جبتک کرن کو نہ مارونگا تب تک
مجھے چین نہین پڑیگا پرنت پہلے اُسکے پتر برکھ سین کو مارونگا یہ کہکر برکھ سین سے جدّھ کرنے لگا اور اپنے تیکشن
تیرون سے برکھ سین کو مار ڈالا کرن اپنے سوربیر پتر کا مرن دیکھ کے بیاکل ہو گیا اُسکو مورچھا آگئی پھر ہوشیار
ہو کر ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر دوڑا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ غصے مین بھرا ہوا کرن آتا ہے
ارجن نے اپنے دھنش بان کو سنبھالا اور کرن سے سنگرام کرنے کے لیے ہوشیار ہو گیا کرن اپنے پتر کے
شوک مین رویا اور پھر ارجن سے سنگرام کرنے کو چلا اُسوقت درجودھن کے کہنے سے کرپاچارج کرت برما
اسوتھامان درجودھن سمیت پانڈوی سینا کے سنمکھ ہوے شکنی سُت برکھ دیو اور دھ بھی اُنکے ساتھ سنگرام
کرنے کو ساتھ ہو گئے پانڈوی سینا سے راجا کلند کا پتر سنمکھ ہوا اور اُسکے پیچھے نکل اور درودپدی کے پتر اور ساتکی
جی بھی ہوے کلند کے پتر نے کرپاچارج کے سارتھی اور گھوڑون کو اور کرپاچارج کو بہت گھایل کر دیا اور ہاتھی
پر سوار کلند کے پتر نے بڑا جدّھ کیا آخر کرپاچارج جی نے اُسکو ہاتھی سمیت مار ڈالا پھر اُسکا چھوٹا بھائی کرودھ
مین بھرا جدّھ کرنے لگا شکنی راجہ قندھار نے اُسکو مار ڈالا ان دونون کے مارے جانے سے پرسپر دونون
سیناؤن مین بڑا بھاری سنگرام ہوا ہزارون ہاتھی گھوڑے رتھ سوار مارے گئے اور کرت برما نے بہت سی
پانڈوی سینا کو مارا راجہ کلند کے چھوٹے بھائی نے ہاتھی کو بڑھا کر خوب جدّھ کیا آپ کے پترون نے اُسکو بھی
ہاتھی سمیت پرتھی پر گرا دیا پھر راجہ کرات کو کلند کے پتر نے بھیجا وہ بھی ہاتھی سمیت مارا گیا پھر برکھ برما نے
گجراج ہاتھی پر سوار ہو کر میدان مین آیا اُسکے ہاتھی نے اپنے چارون پاؤن سے رتھ سوار گھوڑے سوار
اور پیادہ سپاہیون کو روندنا آرنبھ کیا وہ بھی سہدیو کے پتر کے ہاتھ سے گھایل ہو کر ہاتھی سمیت مارا گیا کلند
کا پتر بھان نام کرودھ کر کے شکنی کے اوپر دوڑا راجہ قندھار نے اُسکا سر کاٹ لیا - اُس وقت
برمھا جی - مہادیو جی - اور بشن جی سے اور سب دیوتا اور دانو اِس جدّھ کے دیکھنے کو آئے دیوتاؤن
نے کہا کہ ارجن بجے پاویگا اور دیتون نے کہا کہ کرن - پھر برمھا جی سے ہاتھ جوڑ کر دیوتاؤن نے پوچھا کہ ہے
بھگون آپ کرپا کر کے تبلا دین کہ کون بجے پاویگا شیو جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤ ارجن نر روپ ہے اور

سری کرشن جی ترلوکی کے سوامی اُسکی رتھ بانی کرتے ہین ارجن بجے پاویگا برہما جی نے بھی کہاکہ ادش
ارجن بجے پاویگا دیوتاؤن نے پرسن ہوکر سری کرشن جی اور ارجن کے اوپر پھولون کی برکھا کی ارجن اور
سری کرشن جی نے اپنے اپنے سنکھ بجائے ادھر سے راجہ شل اور کرن نے اپنے سنکھ بجائے اور بہت سے
راجاؤن نے کرن کے پیچھے دو پتے ہلائے پھر سری کرشن جی نے کرن کو ارجن کے سنمکھ دیکھکر آشیرواد دی
کہ ہے اندر تیر تم کرن اپنے شترو کو بجے کرو کرن نے راجہ شل سے پوچھاکہ جو ارجن مجھ کو مارڈالے تو تم کیا کہو گے
سچ سچ کہو شل نے کہاکہ جو ارجن تم کو مارڈالے گا تو مین اکیلا سری کرشن اور ارجن کو مارڈالونگا اور اسیطرح ارجن
نے گوبند جی سے پوچھا۔ تب سری کرشن جی نے کہاکہ چاہے سمدر سوکھ جاوے اگن سیتل ہوجاوے سورج گرپڑے
کرن تم کو کبھی نہین مار سکتا ہے جو کدا چت ایسا ہو بھی جاوے تو اپنے بھج بل سے مین کرن اور شل کو مارڈالونگا
ارجن نے ہنسکر کہاکہ ہے پربھو جب آپ کی میرے اوپر ایسی کرپا ہے تو کرن کی کیا سامرتھ ہے جو مجھے مار سکے آپ
میرے ہاتھ سے کرن کو برتھی پر پڑا ہوا دیکھین گے یہ کہکر ارجن کرن کے سنمکھ گیا اور اپنی جے کے کارن ایک نے
دوسرے کی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ادھر کرن نے پانڈون کی سینا کو ادھر ارجن نے کورون کی سینا کو مارکر بیاکل کردیا
مہابیر ہنومان جی نے ارجن کی دھجا سے اُچھل کر کرن کی دھجا جس پر ہاتھی کا اکار تھا نوچ ڈالا اور دانتون سے
اُسکو گھایل کیا ادھر سے وہ ہاتھی بھی سونڈ اُٹھاکر کال کے سمان گھور روپ ہوکر ہنومان جی سے جدھ کرنے لگا
ہنومان جی نے اُسکو بجے کیا کرن کی دھجا شوبھارہت ہوگئی اور ارجن کی دھجا شوبھا مان دکھائی دی پھر کرپا چارج
شکنی۔ درجودھن اور سارودت کے پتر نے ارجن کو گھیر لیا اور چارون طرف سے تیرون کی بوچھار کرکے گھایل
کردیا ادھر سے پانڈون نے بھی کرن کو گھایل کیا دیوتاؤن نے ان دونون مہارتھیون کا جدھ دیکھکر بار بار پھولون
کی برکھا کری اور پرسن ہوکر باجے بجائے درجودھن اور کرن کو پرتیت ہوگیا کہ ارجن بجے پاویگا دیوتا لوگ ارجن
کے اوپر پھولون کی برکھا کررہے ہین اُسوقت اسوتھاما جی ہاتھ ملکر درجودھن سے کہنے لگے کہ تم خوش ہوکر پانڈون
سے صلح کرلو بیر بھاو تیاگ دو برہما جی کے سمان گرو۔ درونا چارج اور بھیشم جی سریکھے سوربیر مارے گئے ہین مین
اور میرے ماما کرپا چارج دونون سرنجیو یعنی ہمیشہ زندہ رہنے والے ہین پانڈون نے بڑے بڑے سوربیر جدھ
مین مارڈالے میرے کہنے سے ارجن صلح کرنے کو تیار ہے اور سری کرشن جی پہلے سے صلح کرنا چاہتے ہین راجہ
یدھشٹر سب جیودھاریون کی رکشا چاہتے ہین نکل اور سہدیو اور بھیم سین بھی میرے آدھین ہین پانڈون کی اور تیری
سندھی ہوجانے پر پرجا کا کلیان ہوگا اور تم سکھ پاؤگے بہت سے سوربیر بچ جاوینگے جو تم میرا کہنا نہ مانوگے
تو پچھتاؤگے اور تم نشچے پراجے پاؤگے تم نے دیکھاکہ ارجن نے کیسے کیسے پراکرم دکھائے ہین ارجن میرا کہنا مانکر
تم سے سندھی کرلیگا تم میرا کہنا مانو مین تمھارے اوپر ہمیشہ پریت کرتا رہا ہون اس کارن تم میرا بچن مانکر آدھا
راج پانڈون کو دیدو اس سمے تم آپ بھی اور سارے راجہ دونون سینا کے اچھی طرح دیکھ رہے ہین کہ دیوتا
آکاش سے سری کرشن جی اور ارجن کے اوپر کس طرح پرشنسا کرکے پھول برسا رہے ہین ارجن ضرور ہی کرن کو آج
مارڈالے گا جو تیرا بہت پیارا متر ہے اور تجھ کو شوک ہوگا تم کو یاد ہوگا کہ بھیشم جی نے سرشیا پر سونے کے سمے تم کو
یہی سمجھایا تھاکہ پانڈون سے اب بھی صلح کرلو اور یہی ہمارے پتا جی بھی تم کو سمجھاتے رہتے ہین اب یہ آخری

وقت کا میرا کہنا اپنا اوپکار سمجھ کر مان جاؤ یہ بچن اسوتھامان جی کے سُنکر درجودھن نے کہا کہ ہے متر آپ نے جو کہا ست ہے پرنت آپ نے دیکھا کہ بھیم سین نے کس طرح ددساسن کو مار کر اُسکا خون پیا کیونکر میری شانتی ہووے ارجن اور کرن سے محبت کرلے ؟ کبھی نہین کریگا اور سب کُنتی کے تیر بھی شترو تا کو سوچ کر میرا بسواس نہین کرینگے ہے گرو جی کے پُتر تم اچھے ہو کر کرن سے یہ مت کہو کہ جُدھ کرنا چھوڑ دو ارجن سنگرام کرتے کرتے تھک گیا ہے کرن اُس کو مارے گا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب کرن پُتر کا مارا جانا اسوتھامان کا درجودھن کو سمجھانا کہ پانڈون سے صلح کرے اکیسوان ادھیاے

## بائیسوان ادھیاے

## کرن اور ارجن کے جُدھ مین اسوسین سرپ کا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ارجن اور کرن دونون سنمکھ ہو کر جُدھ کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا پھر ارجن نے اگن استر کرن پر چھوڑا چارون دشاؤن مین اگن جلتی ہوئی درشٹ پڑی تب کورو سینا کے سوربیر بھاگے اور ایسا شبد ہونے لگا جیسے کہ بانسون کے بن مین آگ لگنے سے بڑا شبد ہوا کرتا ہے کرن نے اُس اگنی کے شانت کرنے کے لیے برن استر منتر پڑھ کر چھوڑا اُس استر نے اگنی کو شانت کر دیا پھر مہاپراکرمی کرن نے بادلون کے سموہون سے چارون طرف اندھکار کر دیا جل برسنے لگا تب ارجن نے بایو استر چھوڑ کر کرن کے استر کا اثر دور کر دیا پھر ارجن نے راجہ اندر کے پیارے بجر کو گانڈیو دھنش پر رکھکر پھینکا اور بہت سے بان منتر پڑھ کر مارے اُنھون نے کرن کو بہت بیاکل کیا تب کرن نے جس کا تمام بدن زخمی اور خون سے تر بتر ہو گیا تھا بھارگو استر (پرسرام جی کا دیا ہوا استر) چھوڑا جس نے پانچال دیش کے بڑے بڑے سوربیرون کو سخت زخمی کیا اور بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ سوارون کو مار گرایا کورو سینا کے راجاؤن نے کرن کی بجے دیکھکر بڑی خوشی سے سنکھ بجائے پانڈوی سینا نے سری کرشن جی اور ارجن کو کرن کے ہاتھ سے بیاکل اور گھایل دیکھا تب بھیم سین نے خفا ہو کر ارجن سے کہا کہ ہے سوربیر تیرے استرون کو کرن نشپھل (بے اثر) کیے جاتا ہے تم کو وہ وقت یاد نہین رہا کہ اِس مہاپاپی کرن نے درجودھن کو سکھا کر ددساسن کو دروپدی کے لانے کو بھیجا تھا اُس نے سبھا مین بال پکڑ کر دروپدی کو ننگا کرنا چاہا اور کیسے کیسے دُکھ دیے یہ وہی کرن ہے جسکی صلاح سے درجودھن نے تمھارا راج چھل سے جیت لیا اِسکے مارنے کا وقت آگیا ہے کیون دیر کرتے ہو پھر سری کرشن جی نے بھی ارجن سے کہا کہ تمھارے بہت سے استرون کو کرن نے نشپھل کر دیا یہ کیا بات ہے دیکھو کورو لوگ کیسے خوش ہو رہے ہین۔ کیا تمھارے سارے شستر نشپھل ہو گئے جتین ہو کر کرن کا سر کاٹو تب ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے بہت سے تیکشن (سخت) تیر چلائے کرن نے سب کو نشپھل کر دیا پھر ارجن نے بہت چکر اور برہم دیوتاؤن کے دیے ہوے چلائے اُنسے ہزارون شوربیر کرن کی رکشا کرنے والے مارے گئے اور سیکڑون ہاتھی گھوڑے اور رتھ سوار مارڈالے کرن نے بھی بڑا بھاری جُدھ کیا کہ اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب کرشن چندر نے کہا کہ ارجن میرے

دیے ہوے سودرشن چکر سے اپنے شتروکرن کا سرکاٹو جس طرح اندر نے اپنے بیری نمچ کا سر کاٹا تھا تیرے سنکھ
جدھ کرنے سے کرات روپ شیوجی مہاراج بہت پرسن ہوے تھے ہوشیار ہوکر سنگرام کرو ارجن نے کہا کہ
مہاراج مین وہی مہا استر چلاتا ہون آپ اور سب دیوتا پرسن ہوکر آگیا دیجیے یہ کہکر ارجن نے وہی مہا استر کرشن جی
کو نمشکار کرکے چلایا تو چارون طرف اگنی جلتی ہوئی نظر آئی کوروی سینا بیاکل ہوکر پکارنے لگی کہ ہے کرن ارجن
کے شستردن سے ہماری رکشا کرو ہم سب جلے جاتے ہین ارجن نے اس شستر کو چلاکر اپنے ہزارون تیرون سے
آٹھ ہزار سوربیر اور بہت سے ہاتھی گھوڑے کوروی سینا کے مار ڈالے تب کرن نے اپنے دب شستر سے ارجن
کے استر کو ٹھنڈا کردیا اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو بیاکل کردیا اسطرح ان دونون سوربیرون کا بڑا بھاری
جدھ ہوا جس کے دیکھنے کو دیوتا اپنے اپنے بوانون مین سوار ہوکر آئے اور دونون کے پراکرم کی تعریف کرنے لگے
جب ارجن اپنا تیر کرن کے رتھ پر مارتا تھا تو بائیس قدم رتھ کرن کا پیچھے ہٹ جاتا تھا اور جب کرن اپنا تیر ارجن
کے رتھ پر مارتا تھا تو ارجن کا رتھ تین قدم پیچھے ہٹ جاتا تھا سری کرشن جی کرن کی تعریف کرتے تھے ارجن نے
کہا کہ مہاراج میرے پراکرم کی سراہنا آپ نہین کرتے ہین کرن کی استت کیون کرتے ہین۔ سری کرشن جی
نے کہا کہ مین تیرے رتھ پر ساری پرتھی کا بوجھ لیے بیٹھا ہون پھر بھی کرن تین قدم ہٹا دیتا ہے اور کرن اپنے رتھ
پر آپ ہی سوار ہے جو تو نے اسکے رتھ کو بائیس قدم پیچھے ہٹا دیا تو کوئی پراکرم کی بات نہین ہے ارجن چپ ہوگیا
پھر کرن نے پانچ اگن بان سری کرشن جی کے اوپر چلائے وہ تیر ان کو گھایل کرکے پرتھی مین سماگئے اور پھر زمین
سے نکل کر اوڑے ارجن نے اپنے تیرون سے انکے ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے اگن بانون کے پرتھی مین سمانے سے
تمھک ناگ کے تیر اور اسکے ساتھی ایسے گھایل ہوے کہ وہ سب بیاکل ہوکر زمین سے باہر نکل آئے پاتال مین
بسرام کرنے والا ارجن کا شترو اسوسین نام سرپ جو کھانڈوبن کی اگنی سے بچ گیا تھا وہ اوپر آن کر ارجن اور
کرن کا جدھ دیکھنے لگا اور اپنے شترو ارجن سے بدلا لینے کا اچھا وقت سمجھ کر تیر بن گیا اور کرن کے ترکش مین
جا پہونچا سری کرشن جی کو گھایل دیکھ کر ارجن کو بہت کرودھ ہوا اور اسنے خفا ہوکر منتر پڑھتے ہوے تیرون سے کرن
کو مار کر مورچھت کردیا تھوڑی دیر کرن سست اور غافل رہا پھر سنبھل کر اسنے اپنے ترکش سے تیرون کی جھڑی لگادی
آخر وہی سرپ روپ بان کرن کے ہاتھ مین آیا جس وقت کرن نے اس تیر کو ترکش سے نکال کر دھنش پر چڑھایا
تو چارون طرف سے اگن کی جوالا نکلنے لگی اور آکاش مین دیوتا یہ حال دیکھ کر ہاہاکار کرنے لگے کرن نے اس سرپ
روپ بان کو نہین جانا کہ کون ہے تیر ہی سمجھا پرنت راجہ اندر کو بڑا بھاری سوچ اپنے پتر ارجن کا ہوا کہ یہ اسوسین
سرپ ارجن کا پرانا شترو ارجن کو ماریگا راجہ اندر کو بکل دیکھ کر کنول جونی برہما جی مہاراج اندر سے کہنے لگے کہ ہے
دیویندر تم سوچ مت کرو ارجن کی ججے ہوگی۔ یہان راجہ شل نے اس بان کو کرن کے ہاتھ مین دیکھکر کرن سے
کہا کہ ہے سوربیر یہ تیر ارجن کو مارے گا اس تیر کو ہوشیار ہوکر چلانا کرن نے کہا کہ مین چھل سے جدھ نہین کرونگا
یہ کہکر اس بان کو چھوڑا اور کہا کہ ارجن کو مارا ہے وہ سرپ روپ تیر کرن کے ہاتھ سے نکل کر آکاش مین جا بھینکر
روپ اگن ہوگیا سری کرشن جی نے اس اگن کو دیکھ کر اپنے چرنون سے رتھ کو دبایا پرتھی مین آدھا رتھ گڑگیا
رتھ کے پہیے زمین مین گھس جانے سے گھوڑے گھٹنون کے بل بیٹھ گئے اور رتھ نیچا ہوگیا سری گوبند جی کے اس

زیادہ کرنے سے دیوتاؤن نے پرسن ہوکر گوبند جی کے اوپر پھولون کی برکھا کی اور دیوتاؤن نے بڑے شبد سے سجے سجائے رتھ کو پرتھی مین گاڑ دینے سے اندر کا دیا ہوا مکٹ جو ارجن پہنے ہوے تھا اُس سرپ روپ بان سے ارجن کے سر سے اُڑ گیا اور گھایل ہو گیا اور پھر وہ مکٹ ارجن کے سر سے اُڑ کر آکاش مین اگن کے سمان پرکاشت ہوا کہ وہ مکٹ برھما جی نے اندر کے لیے اتپن کیا تھا جو ہیرے اور لعلون سے جڑا ہوا اور سگندھی سے بھرپور اور پہننے والے کو سجے اور آنند دینے والا تھا اور وہ مکٹ شنکر جی کے پناک اور کوبیر جی کے بجر سے بھی کھنڈن نہین ہو سکتا تھا اُس مکٹ کو ارجن کے سر سے کرن نے اُس سرپ روپ بان سے اُڑا دیا وہ پرتھی پر گر پڑا تو بھی ارجن بنا مکٹ کے شوبھائمان تھا جلدی سے ارجن نے اپنا سر ننگا دیکھ کر سفید بستر اپنے خوبصورت بالون پر باندھ لیا اور وہ سرپ روپ بان ارجن کے سر کو کاٹ نہ سکا اور پھر ترکش مین پرویش کرنے کی اچھا سے وہ ارجن کا شترو سرپ اسوسین کرن سے بولا کہ ہے کرن تو نے مجھ کو اچھی ریت سے ارجن کے اوپر نہین چھوڑا اِس کارن ارجن کا سر مین نہین کاٹ سکا اب تو مجھ کو ارجن کے اوپر اچھی طرح سے نشانہ لگا کر جلدی چھوڑ تو مین اپنے اور تیرے شترو ارجن کو مار ڈالونگا کرن نے اشچرج کرکے اُسکی طرف دیکھا اور پوچھا کہ تو کون ہے سرپ نے کہا کہ مجھ کو ارجن کا دشمن جان چاہے جم راج بھی ارجن کی رکشا کرے تو بھی مین اُسکو مارونگا کرن نے کہا کہ ہے سرپ کرن دوسرے کی مدد سے ارجن کو مارنا نہین چاہتا ہے اور ایک بان کو چڑھا کر پھر دوسری دفعہ اپنے دھنش پر نہین چڑھاتا ہے مین اکیلا ہی ارجن کو نہین بلکہ سَو ارجن ہون تو مار سکتا ہون تم خوشی سے چلے جاؤ یہ بات سُنکر وہ سرپ کرودھ مین بھرا ہوا اپنا سرپ دھارن کرکے ارجن کے مارنے کو چلا سری کرشن جی نے اُس سرپ کو آتا ہوا دیکھ کر ارجن سے کہا کہ اپنے شترو سرپ کو مارو ارجن نے کہا کہ یہ سرپ میرا کون ہے جو آپ ہی آپ گرڑ کے مُنھ مین آتا ہے سری کرشن جی نے کہا کہ جب اگن کی ترپت کرنے کے لیے کھانڈو بن کو تم نے جلایا تھا تو اِس سرپ کی مان اُس اگنی مین جلکر مرگئی تھی یہ سرپ اُسکا پتر اپنی مان سے علیحدہ ہوکر نکل گیا تھا اُس دشمنی کو یاد کرکے تم کو مارنا چاہتا ہے ارجن نے چھ تیر اُس سرپ کے جو آکاش سے ترچھا ہوکر ارجن کے اوپر گرنا چاہتا تھا مارکر پرتھی پر گرا دیا جب وہ سرپ مرگیا تب گوبند جی نے رتھ کو اپنے دونون ہاتھون سے اوپر کو اُٹھا لیا اور گھوڑون کو کھڑا کرکے جیسے پہلے رتھ کو چلاتے تھے چلانے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب ارجن کا اسوسین سرپ کو مارنا۔ بائیسوان ادھیاے۔

## تیئیسوان ادھیاے

### سنگرام مین کرن کے رتھ کا پہیا پرتھی مین گڑھ جانا اور ارجن کا کرن کو مارنا

کرن نے اتنی دیر مین اپنے بانون سے ارجن کو گھائل کرنا چاہا اور بہت سے تیر برسائے ارجن نے بھی کرن کے مارنے کے لیے بہت سے تیر برسائے اور کرن کو گھائل کر دیا کرن کے شریر سے خون بہنے لگا اور سارے بستر اُسکے خون مین تر ہو گئے تب کرن نے کرودھ کرکے سری کرشن جی کو گھایل کر دیا اُن کے گھایل کرنے سے ارجن نے

کرن کے مکٹ اور کنڈل اور کوچ کو اپنے تیرون سے کاٹ کر گرا دیا اور کرن کے شریر کو اپنے تیرون سے چھلنی
کر دیا اُس وقت کرن بہت بیاکل ہوگیا پھر سولہ بان کرن کی چھاتی مین ایسے زور سے مارے کہ کرن رتھ سے گرا اور
اچیت ہوکر گر پڑا ارجن نے اُس اچیت کرن کو مورچھت دیکھ کر مارنا نہ چاہا راجہ شل نے کرن کے منھ پر پانی چھڑکا
اور بازو کو ملا تب سری کرشن جی نے کہا کہ اپنے شترو کو پنڈت لوگ آفت مین مبتلا دیکھ کر رحم نہین کرتے ہین دشمن کو
مارنا ہی روا ہے اب تم اپنے بیری کو مارو دیر نہ کرو اتنے مین کرن ہوشیار ہوگیا اور پھر بانون سے ارجن کو مارنے لگا
ارجن نے لوہے کے بانون سے کرن کو گھایل کیا کرن کے مرنے کا وقت آنے پر وہ سراپ جو برہمن نے دیا تھا کہ
کرن کے رتھ کے پہیے پرتھی مین گھس جاوینگے وہ سراپ پرگٹ ہوا کرن سراپ بس پرسرام جی کا دیا ہوا استر چلانا
بھول گیا بیاکل ہوکر کرن کہنے لگا کہ دھرماتما پرش کی رکشا دھرم سدیو کرتا ہے پرنتو میرا کیا ہوا دھرم میری رکشا نہین
کرتا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ اُس وقت کرن نے بیاکل ہوکر دھرم کی بہت سی نندا کی اور پھر ارجن اور
سری کرشن جی کے اوپر تیر برسائے ارجن نے بھی تیرون کی جھڑی لگا دی تب کرن نے برہم استر نکالا ارجن نے
اُس استر کو دیکھ کر اندر منتر پڑھا ارنجھ کیا اور اپنے تیر برساتا رہا اور کرن انکو نشپھل کرتا رہا تب سری کرشن جی نے
کہا کہ ارجن اب تم برہم استر کو چھوڑو تمھارے تیرون کو کرن نشپھل کر دیتا ہے ارجن نے برہما ستر کو منتر پڑھ کر مارا کرن
نے اُسکو بھی کچھ نہ مانا اور اپنے تیر چلاتا رہا سری کرشن جی نے کہا کہ اب اور دب استرون کو جو دیوتاؤن نے دیے ہین
چلاؤ ارجن نے دوسرے بان منتر پڑھ کر مارے اور پھر رودر استر کو چلایا کرن نے اُن کو بھی نشپھل کر دیا ایک دفعہ ہی
پرتھی سے شبد ہوا کہ ہے پرتھی کرن کے رتھ کا چکر پکڑ لے کرن کے رتھ کے پہیے زمین مین گڑ گئے کرن بہت بیاکل ہوا
اور پرسرام جی سے پائے ہوے استر کو بھول جانے اور ارجن کے تیرون سے تمام جسم گھایل ہو جانے سے بہت دکھی
ہوگیا کرن نے شل سے کہا کہ رتھ ہانکو شل نے کہا کہ رتھ کے پہیے زمین مین گڑ گئے ہین کیا کرون کرن نے رتھ سے اُتر کر
پہیون کو نکالنا چاہا اور سورج کا دھیان کر کے منتر جپنے لگا پرتھی چار انگل منترون کے بل سے اونچی اُٹھی پرنتو پہیا نہ
چھوٹا تب کرن رو دیا اور اپنے دل مین کہنے لگا کہ درپدی کو راج سبھا مین مین نے دکھ دیا پانڈون کو بنوباس دیا یہ اسکا
پھل ہے جو مین بھوگ رہا ہون پھر گھبرا کر ارجن سے کہا کہ ہے دھنش دھاری ارجن جب تک مین رتھ کے چکر پرتھی سے
نہ نکال لون تم شستر مت چلاؤ دھرم کے جاننے والے شور بیر شرن آئے ہوے اور بال کھلے ہوے استرون کو تیاگ
کیے ہوئے اور شستر ٹوٹے ہوے منشون پر شستر نہین چلاتے ہین جب تک مین رتھ کے پہیون کو پرتھی سے نہ نکالون
تم یدھ مت کرو مین سری کرشن جی سے نہین ڈرتا ہون ایک مہورت دھرم بچار کے تم ٹھہر جاؤ سری کرشن جی کرن
سے کہنے لگے کہ ارے دشٹ ادھرمی اب تو بار بار دھرم دھرم کہتا ہے تو نے اور درجودھن اور شکنی نے کبھی بھی دھرم
کو بچار کر کوئی کام کیا ہے بھیم سین کو زہر کھلا کر سانپون سے کٹوایا آپس مین ناش کرنے کا منتر درڑھ کر کے پانچون پانڈونکو
لاکھ کے گھر مین جلانا چاہا پھر بھیم سین کو رات کے وقت جل پر داہ کر دیا اُس وقت تمھارا دھرم کہان گیا تھا پھر راج
سبھا مین رانی درپدی کے بال پکڑ کے لے آیا اُس وقت تمھارا دھرم کہان تھا جوے مین سارا راج راجہ یدھشٹر سے
چھل کر کے چھین لیا اور تیرہ برس کا بن باس دیا تب تمھارا دھرم کہان گیا تھا ارجن کے پُتر ابھمنیو اکیلے کو بہت سے جودھون
نے گھیر کر مار ڈالا یہ کہان کا دھرم تھا اب اپنی دفعہ دھرم ہی دھرم پکارتا ہے یہ سُنکر کرن شرمندہ ہوگیا پھر رتھ پر کھڑا

ہوکر دھنش بان لے کر تیرون سے سری کرشن اور ارجن کو گھایل کرنے لگا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ اب کرن کو ضرور مار ڈالو اُسی وقت ارجن نے برھماستر چلایا بارن استر سے اُس استر کو کرن نے روک دیا اور اُسکے پربھاؤ سے چارون طرف بادلون کا اندھکار چھا گیا پھر اپنے تیرون سے ارجن کو مورچھت کر دیا یہ حال دیکھکر کرن نے اپنے رتھ سے اُتر کر اُسکا پہیہ نکالنا چاہا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن جب تک کرن رتھ پر پھر سوار ہو اسکا سر کاٹو ارجن نے کرودھ کرکے تیکشن تیر منتر پڑھکر کرن کے اوپر مارا اُس تیر نے کرن کا سر کاٹ ڈالا تو بھی شریر کرن کا پرتھی پر نہین گرا تھوڑی دیر تک کھڑا رہا پھر شریر اُسکا پرتھی پر گر پڑا ارجن بہت پرسن ہوا یہان ایک اچرج ہوا کہ کرن کے شریر سے جب اُسکا سر ارجن نے کاٹا ایک تیج نکلا اور سورج مین سما گیا ہزارون سوربیر جو کرن اور ارجن کا سنگرام دیکھ رہے تھے اُس تیج کو دیکھ کر اچرج کو پراپت ہوئے۔

## بھجن

### کرن ارجن سون کہت پکار
### करण अर्जुन सों कहत पुकार

رتھ کے چکر چھاڈ نہین پرتھی ایک چھن کر ہو نرار
सररा आये सिर खुले शस्त्र विन लड़ेन धर्मविचार

شرن آئے سر کھلے شستر نہو ٹرین نہ دھرم بچار
रथके चक्र छाड़ नहीं प्रथी एक छिनकरउनार

ایک مہورت جان دیہو مین چکر کون لیہون نکار
करूं युद्ध में तुमसे निर्भय डरूं न कृस्न मुरार

کروں جدھ مین تم سون نربھے ڈرون نہ کرشن مرار
एक महूरत जान देउ में चक्र को लेउ निकार

کیا کرون بپر شراپ کے کارن دھرتی کین اپکار
यह सुन बोले कृस्न चन्द्रजी तू नहिं धर्म विचार

یہ سن بولے کرشن چندر جی تو نہین دھرم بچار
कहा करूं विप्र श्राप के कारण धरती कीन अपकार

جیتو راج پاٹ سب چھل سون تب نہین دھرم بچار
भीमहि ज़हर खिलायो सब मिल अभमन्यू लियो मार

بھیم کو زہر کھلایو سب مل ابھمنون لیو مار
जीतो राज पाट सब छल सों तब नहिं धर्म बिचार

لاکھا مندر پانچون بھائی راکھے دھرم بچار
सभा मांझ कियो नगन द्रोपदी तब नहिं धर्म बिचार

سبھا مانجھ کیو نگن دروپدی تب نہین دھرم بچار
लाखा मंदर पांचों भाई राखे धर्म बिचार

اپنی بیر کہت سٹھ دھرم ہی بار م بار پکار
तब तेरो धर्म कहां गयो मूरख कछु नहिं धर्म विचार

تب تیرو دھرم کہان گیو مورکھ کچھو نہین دھرم بچار
अपनी बेर कहत सठ धर्महिं बारहिं बार पुकार

کرن لجاے چڑھو رتھ اوپر کوپ بہت سر مار
पुनि रथ ऊपर कियो श्रम बहु अति कर चक्र न सके उबार

پن رتھ اوپر کیو شرم بہو تک چکر نہ سکو ابار
करन लजाय चढ़ो रथ ऊपर कोप बहुत सिर मार

لکھ ابھمان کرن کو جلدی پٹ ارجن سون کہو مار
एक तीर सों काटो करन सिर अर्जुन हरष निहार

ایک تیر سون کاٹو کرن سر ارجن ہرکھ نہار
लख अभिमान करन को जदुपति अर्जुन सों कहो मार

مہا تیج نکسو شریر سون جاے سمایو تمہار (سورج)
करन मरन लख पांचों हरषे जय श्री राम उचार

کرن مرن لکھ پانچون پانڈو سبھے سری رام اچار
महा तेज निकसो शरीर सों जाय समायो तमार

سری کرشن جی اور ارجن نے کرن کو مرا ہوا دیکھ کر اپنے اپنے سنکھ بجائے پانڈون کے دل مین بڑی خوشی کرن کے مارے جانے کی ہوئی کورون کا دل کرن کا مرن دیکھ کر چار دطرف بھاگ گیا اور درجودھن کا شوک سے برا حال ہوگیا کرن کے مارے جانے پر رتھ کا پہیہ پرتھی نے چھوڑ دیا رتھ چل نکلا اور شل اپنے ٹوٹے رتھ کو ارجن کے آگے سے بھگا کر دور لے گیا پھر کورون اور پانڈون نے کرن کے قریب شریر کے پاس کھڑے ہوکر اسکے بل اور پراکرم کی بہت استت کی اور سب راجاؤن کو کرن کے مارے جانے سے بہت شوک ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب کرن کا مارا جانا تیسواں ادھیاے۔

## چوبیسوان ادھیاے

### کرن کے مارے جانے پر درجودھن کا شوک اور کرودھ سے سنگرام کرنا اور پانڈونکا بچے پانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن اس مہاتما پانڈو ارجن نے سری کرشن کی آگیا انوسار جب تیکشن بان سے کرن کو مارا سورج است ہوا چاہتا تھا پانڈون نے کرن کا مرنا دیکھ کر بڑی خوشی سے سنکھ دھن کرکے انیک باجے بجائے اور دیوتاؤن نے ارجن کی جے اور کرن کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ کر بڑی خوشی منائی تمہاری سینا کے سوربیر کرن کو مرا ہوا دیکھ کر چارون طرف بھاگ اٹھے درجودھن نے کرن کو مرا ہوا دیکھ کر بہت شوک کیا اور بلاپ کرکے رونے لگا راجہ شل اس ٹوٹے ہوے رتھ پر سوار ہو درجودھن کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ ہے راجہ تمہارے بڑے بڑے سوربیر راجہ رن بھوم مین سنگرام کرکے مارے گئے اور کرن بڑا بھاری سنگرام کرکے ارجن کے ہاتھ سے آج مارا گیا جیسا سنگرام کرن اور ارجن کا ہوا ہے ایسا جدھ پہلے کبھی نہین ہوا ہوگا۔ ہے راجن تم ست کرکے جانو کہ دیو پانڈون کی جے کرنے والا ہے ہمارے منورتھ اس دیو نے سوپھل نہین ہونے دیے جو ہونہار ہے وہ ہوکر رہتی ہے اب تم شوک مت کرو اور یہ سمجھو کہ اسی طرح ہونی تھی اب بھی تم پانڈون سے میل ملاپ کرلو پانڈون کو مین سمجھا کر صلح کرنے پر راضی کرونگا یہ سنکر درجودھن مہادکھی ہوا اور کہنے لگا کہ اب صلح کیونکر ہوسکتی ہے۔ یہانتک سنجے نے بیان کیا تھا کہ دھرتراشٹ کرن کا مرن سنکر بیاکل ہوکر پرتھی پر گر پڑے اور سنجے سے کہنے لگے کہ ہے سنجے کرن بڑا بلوان اور پراکرمی ہمارا شبھ چنتک تھا درجودھن نے کرن کے پراکرم پر پانڈون سے جدھ کیا تھا اب کرن کے مارے جانے پر ہمارے بیٹے اپنے پرانون کی رکشا نہین کرسکین گے ارجن اور بھیم سین ہماری سینا کو اناتھ دیکھکر جلدی مار ڈالین گے دھرتراشٹ نے پوچھا کہ کرن کے مارے جانے پر درجودھن نے کیا کیا وہ مجھ سے کہو سنجے بولے کہ ہے راجن راجہ شل کی بات سنکر مہادکھی درجودھن کرودھ مین اشکت ہوکر کہنے لگا کہ ہے راجہ اب مین ارجن کو مارونگا جس نے میرے پیارے کرن کو مارا ہے ضرور وہ میرے ہاتھ سے مارا جاویگا اب تم اپنی سینا کو روکو مین ارجن سے سنگرام کرتا ہون ادھر بھیم سین کرن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر بڑی خوشی سے اچھل اچھل کر نرت کرنے لگا اور بڑے شبد سے گرج کر آپ کے سوربیرون کو بھیاونی صورت سے ڈرا کر بھگانے لگا درجودھن نے اپنی سینا کو روکا اور پچیس ہزار پدھاتی فوج یعنی پیادہ سپاہیون کو اپنے ساتھ لے کر دھرشٹ جرمن پانڈون کے سنمکھ کرودھ کرکے چلا اور سینا کے لوگون سے

کہاکہ کرشن اور ارجن کرن کو مارکر بے فکر کھڑے ہین ایسے وقت مین تم آن دونون کو بجے کرو مین تم کو بہت ملک اور مال دونگا وہ پچیس ہزار فوج ملک او مال کے لالچ سے سنگرام کرنے روانہ ہوئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارت تے چوبیسواں ادھیاے

## پچیسوان ادھیاے

**درجودھن کا بھیم سین سے جدھ کرکے ہارجانا جدھشٹر کا کرن کے مارے جانے سے پرسن ہونا اور سری کرشن جی کی استت کرنا کرن کے مہادانی ہونے کا برنن اور کرن پرب کا مہاتم**

جب بھیم سین اور دھرشٹ دمن نے درجودھن کو آتا ہوا دیکھا بھیم سین رتھ سے کود کر گدا کو ہاتھ مین لے ڈنڈ دھار جم راج کے سمان آپ کی سینا کو مردن کرنے لگا آپ کی سینا لے نمش درجودھن کے ساتھ آنے سے بھیم سین کے سنمکھ ہوے پرنت بھیم سین نے آن سوربیرون کو اس طرح بھسم کرنا آرنبھ کیا جیسے پربل اگن سوکھے پتون کو جلاتی ہے اس پچیس ہزار سینا کو بھیم سین نے تھوڑی دیر مین مار ڈالا پھر شکنی کے سنمکھ دھرشٹ دمن اور درجودھن کے سنمکھ بھیم سین ہوکر جدھ کرنے لگے آپ کی سینا کے بھاگے ہوے رتھ سوار اور ہاتھی سوار درجودھن کو سنگرام کرتے ہوے دیکھ کر لوٹے اور پانڈون سے جدھ کرنے لگے تب ارجن اپنے گانڈیو دھنش کو لے کر آن رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کے سنمکھ جدھ کرنے لگا تھوڑی دیر گھور سنگرام ہوا ارجن نے رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کو اپنے گانڈیو دھنش سے مار کر بیاکل کردیا اور شریان دھرشٹ دمن نے شکنی کو مورچھت کردیا اور بھیم سین کو آگے کر درجودھن کے سنمکھ چلا ارجن کے بھیے سے سوار اور پیادے بھے بھیت ہوکر بھاگنے لگے اور ہاتھی سوارون کے منھ ارجن نے پھیر دیے تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ہے سوربیرو تم بھاگ کر کہان جاتے ہو پانڈو لوگ تم کو اپرادھی سمجھ کر کسی دیش مین جیتا نہین چھوڑینگے تم کس دیش مین بھاگ کر جاؤگے سنگرام مین پیٹھ دکھانا سوربیرون کا کام نہین ہے پانڈون کی سینا کرن نے بہت سی مار ڈالی ہے جو تھوڑی سی بچی ہے اسکو مین مارونگا سری کرشن اور ارجن کو کرن نے بہت ہی گھایل کردیا اب آن کو مین مار کر بجے پاؤنگا تم مت بھاگو میرے ساتھ سنگرام کرو یہ سنکر بہت سے سوربیر اپنی سواریون کو روک کر لوٹے اور درجودھن کے ساتھ ہوکر پھر سنگرام کرنے کو کھڑے ہوے مہادکھی درجودھن پھر رن بھوم مین سنگرام کرنے لگا کرن اور ارجن کے مارے ہوے سوربیرون سے چلنے کو راستہ نہین تھا ہزارون دھنش اور تیر ٹوٹے ہوے پڑے تھے رتھ اور مرے ہوے ہاتھیون گھوڑون سے راستہ نہین دکھائی دیتا تھا ایسا بھاری سنگرام پہلے کبھی نہین ہوا تھا جیسا کرن اور ارجن کا ہوا اسکو جب تک سنسار رہے گا گایا کرینگے کرن کی برابر دان کرنے والا ہم نے نہین دیکھا اور نہ سنا کرن مانگنے کو برا سمجھنے والے منشون اور پکشیون کو کلپ برکش تھا جس نے مانگنے والے سے کبھی نہین نہین کی ارتھات جو جس نے مانگا فوراً دے دیا اس نے سارا دھن دولت اپنا برہمنون کے دینے کو اور بھوکھے ننگے دنیا دارون کٹنبھ والون کے لیے رکھ چھوڑا تھا آن کو گپت دان دیتا گنگا جی مین سورج نارائن کا دیر تک دھیان کرتا اور پھر اتنا دان کرتا کہ کسی دوسرے

سے نہین دیا جاتا ایسے مہادانی کرن کا نام سنسار مین ہمیشہ لوگ کہا کرینگے اُسی کے پراکرم سے تمہارے بیٹون نے پانڈون سے بیر کیا کرن کے مرنے پر آپکے پترون کو بجے کی آسا جاتی رہی کرن کا شریر اور مکھ مارے جانے پر بھی بہت سوبھا مان دکھائی دیا کرن کے مرنے سے مہادکھی راجہ شل ہاے کرن ہاے کرن پکارتا ہوا راجہ درجودھن کے پاس آیا اور پھر کہنے لگا کہ گھور سنگرام کرنے سے باقی بچے ہوے سور بیر تھک گئے ہین سورج است ہو گیا ہے اب ڈیرون کو چلو سنگرام کرنے کا وقت نہین رہا درجودھن نے بھی ڈیرون کو چلنا اوچت جانا سب سور بیر شرم سے سر جھکاتے ارجن کے بھے سے بھے بھیت ڈیرون کو چلے پانڈون کی سینا بھی اپنے اپنے آشرم کو چلی ارجن اور سری کرشن جی سنکھ دھن کرتے ہوے باجے بجاتے ہوے ڈیرون کی طرف چلے سری کرشن جی سے اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ اب سب ڈیرون کے پاس ذرا دیر ٹھہرین ہم راجہ جدھشٹر سے کرن کو بجے کرنے کا حال کہہ آوین انکو ٹھہرا کر ارجن کے ساتھ پہلے راجہ جدھشٹر کے ڈیرہ کو گئے دیکھا کہ دھرمراج جدھشٹر اپنے سین استھان پر سورن اور رتنون سے جڑت سیجّا پر بسرام کرتے ہین دونون نے ڈیرہ مین جاکر مہاراج جدھشٹر کے چرن پکڑ لیے جدھشٹر نے سری کرشن جی اور ارجن کو پرسن چت دیکھ کر جان لیا کہ ہمارا شترو کرن مارا گیا جس کا سوچ دن رات رہتا تھا راجہ جدھشٹر اُٹھے اور پریت سے ملکر اور ستکار سے سری کرشن جی کو اچھے آسن پر بٹھایا تب سری کرشن جی نے کرن کو بجے کرنے کا برتانت سنایا دھرمراج جدھشٹر خوش ہوکر پھر اُٹھے اور سری کرشن جی اور ارجن سے ملکر پریم کا جل آنکھون سے برسانے لگے۔ تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجیندر آپ اپنی پراربدھ سے بجے پاتے ہین جو پاپی کرن رانی دروپدی کو سبھا مین دکھ دے کر ہنستا تھا آج اُسکا خون پرتھی پی رہی ہے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے باسدیو جی آپ پراربدھ کا نام لیتے ہین مین یہ بجے کیول آپ کی کرپا سے جانتا ہون آپ نے اسوسین سرپ سے ارجن کی رکشا کی اور آپکے سبب سے کرن سے مہا پراکرمی پر ارجن نے بجے پائی آپ سدیو ہماری رکشا کرتے ہین اس مہا بھاری سنگرام مین آپ نے ارجن کا سارتھی بنکر ہمارے شترون کو مارا ہے اور ہم سب کو بڑے کلیشون سے بچایا ہے آپ ہی کی کرپا سے یہ مہاپراکرمی سورج پتر کرن مارا گیا ہے مجھے اسکا بڑا بھاری سوچ رہا کرتا تھا اور اسنے مجھے گھایل کر دیا تھا جس کے درد سے مین نے ڈیرہ مین آنکر بسرام کیا ہے پربھو آپ سدیو ہماری رکشا کرتے ہین یہ آج نئی بات نہین ہوئی ارجن نے آپ کی کرپا سے شترون کو مارا ہے نارد جی نے پہلے میرے پاس آنکر آپ کے چرتر برنن کیے تھے اور آپ کو ساری سرشٹی کا پیدا کرنے والا ترلوکی کا ایشور بھگت جنون کا رکشا کرنے والا کہا تھا اور اسیطرح بید بیاس جی نے آپ کو ساکشات بشن اور ارجن کو نر کا اوتار برنن کیا تھا ۔ ہے گوبند جی آپ کی کرپا سے ابتک بہت سے سور بیرون کو بجے کیا ہے اور جو باقی ہین وہ بھی آپ کی کرپا سے بجے ہو جاوینگے یہ کہکر راجہ اُٹھے اور ارجن اور سری کرشن جیو اور نکل سہدیو اور سب راجاؤن سمیت مشعل روشن کرا کے وہان آئے جہان کرن رن بھوم مین پڑا سوتا تھا اسکو راجہ جدھشٹر نے اچھی طرح دیکھکر سری کرشن جی کی استت کی اور کہا کہ مین پاپی کرن کو مرتک دیکھ کر سمجھتا ہون کہ اب مین اس پرتھی کا راجہ ہوا اور میرے منورتھ آپ کی کرپا سے سپھل ہوے اور میرا نوین جنم ہوا اب مین بے کھٹکے رات کو سوؤنگا اسکے پیچھے اور مہارتھی راجاؤن نے

راجہ جدھشٹر سے ملکر اُسکو پرسن کیا اور سکھنڈی دھرشٹ دُمن ساتکی جی آدک شور بیرون نے مہاراجہ جدھشٹر کی پرسنشا کی اور سری کرشن جی کی اُستت کرکے دھن باد کیا پھر سب وہان سے اپنے اپنے ڈیرونکو چلے آئے یہان راجہ دھرتراشٹ ۔ دوساسن وغیرہ اپنے بیٹون اور کرن کا مرن سُنکر بہت بلاپ کرنے لگا رنواس مین رانیون نے بہت بلاپ کیا راجہ دھرتراشٹ مورچھت ہوکر پرتھی پر گر پڑے گاندھاری اینت شوک سے زمین پر تڑپنے لگی سنجے نے راجہ اور رانیون کو سمجھا کر دھیرج دیا اور کہا کہ ہے راجن ہو نہار اسی پرکار تھی شوک مت کریئے پوچھو تو یہ سارا ناش آپ کے انیاے سے ہوا ہے درجودھن کو آپ نے منع نہین کیا جو وہ کہتا تھا آپ مان جاتے تھے بدر جی بھیشم پتامہ منع کرتے تھے تو بھی آپ درجودھن کی عقل پر بھروسا کرتے تھے اب شوک کس کس کا آپ کرینگے ہونی ہوے بغیر نہین رہتی ہے دھیرج دھارن کرو راجہ کا بُرا حال ہو رہا تھا اُسکو ذرہ بھی دھیرج نہین ہوا تھا لوم ہرشن ۔ اوگر شروا جی سب رشیون کو نیمشارنیہ تیرتھ مین اور بشیم پاین راجہ جنمے جے کو یہ کتھا سنا کر کہنے لگے کہ ہے راجہ اس ارجن اور کرن کے سنگرام کو جو کوئی پریت پوربک پڑھے اور سنے گا اُسکو جگ کرنے کا پھل پراپت ہوگا نرنارائن اور سورج پتر کرن کا سنگرام سنسار مین جش اور کیرت کا بڑھانے والا ہے بشنو بھگوان اور مہادیو جی اُسکے اوپر پرسن ہوکر دھن اور سنتان کی بردھی کرینگے ۔ اِس پرب کے پاٹ کرنے والے اور سُننے والے کو ایک کپلا گاے کے پرت دن (ہر روز) پُن کرنے کا پھل پراپت ہوگا اور جو منش کسی کے گُن مین دوش نہ لگاویگا وہ بھگوان برھما جی اور بشن جی دمہادیو جی کی کرپا سے من مانچھت پھل پاویگا برہمن کو اِسکے پاٹ کرنے سے بیدون کی پراپتی اور کشتری کو بجے اور پراکرم بیش کو دھن اور شودرون کو نروگتا (صحت جسمانی) پراپت ہوگی کہ اِس پرب مین بشنو بھگوان سری کرشن مہاراج کے جش اور کیرت برنن ہوئی ہین ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ کرن کا مارا جانا درجودھن کا شوک چھبیسوان ادھیاے ۔

# کرن پرب سماپت ہوا

---

اوم

# سری امر کرت مہابھارت

# شل پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع

ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے

بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

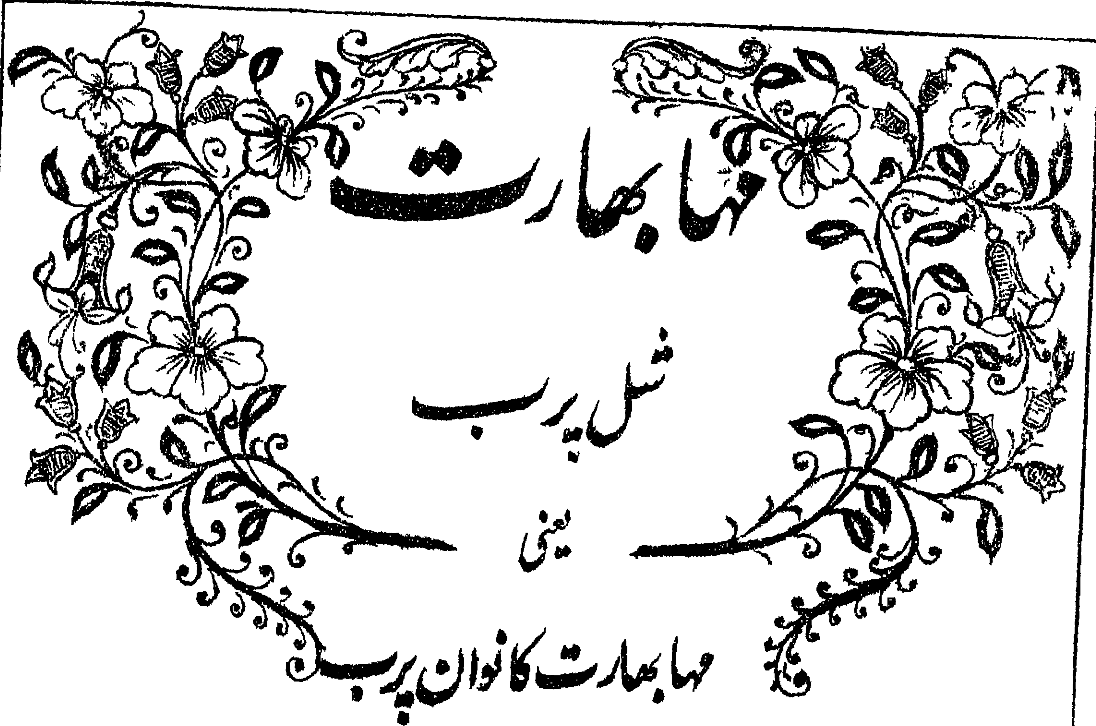
اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء




## پہلا ادھیاے

### راجہ شل کا راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے سنگرام مین مارا جانا اور درجودھن کا بھے بھیت ہوکر تالاب مین چھپ جانا

سری ناراین اور نروتم نر اور سرستی کو نمسکار کرکے جے نام اتیہاس برنن کرتے ہین۔

جنمے جے نے کہا کہ ہے مہاگیانی برہمن! جب ارجن کے ہاتھ سے جدھ مین کرن مارا گیا تو پھر درجودھن نے کیا کیا؟ اسکا حال مجھ سے برنن کیجیے! مین اپنے برڈھ پتا کے چرترون کو سنکر پرسن ہوتا ہون۔ بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے پراکرمی راجن! کرن کے مارے جانے پر درجودھن شوک سمدر مین ڈوبا ہوا مہادکھی ہاے کرن ہاے کرن بارم بار کہتا ہوا بچی ہوئی تھوڑی سی سینا کو لے کر اپنے ڈیرہ کو گیا۔ اور راجاؤن نے درجودھن کو بہت سمجھایا۔ پرنتو درجودھن کا شوک نہین گیا۔ اور راجہ شل کو سیناپت بناکر پھر پانڈون سے جدھ کرنے کو چلا۔ اور مہاگھور جدھ شل اور پانڈون سے ہوا۔ بہت سی سینا پانڈون کی راجہ شل نے مار ڈالی۔ پیچھے شل بھی دھرمراج جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا۔ تب درجودھن بھے بھیت ہوکر رن بھوم سے راجاؤن کو جنکے بھائی باپ بیٹے مارے گئے تھے ہٹاکر بڑے گہرے تالاب مین بھاگ کر پرویش کر گیا۔ پانڈون نے اس دن کے تیسرے پہر مین اپنے مہار تھیون سمیت گھیر کر درجودھن کو تالاب سے باہر بلایا۔ بھیم سین نے جدھ کرکے درجودھن کی جانگھ توڑ کر پرتھمی پر گرا دیا۔ درجودھن کے گرائے جانے پر بچی ہوئی سینا کو اسوتھامان نے رات کے سمے مار ڈالا۔ پرات کال ہونے پر مہادکھی سنجے ہستناپور آیا اور رلح منارمین روتا راجہ دھرتراشٹ کے پاس گیا اس وقت سنجے کو دیکھ کر سب لوگ بہت دکھی ہوے۔ اور بالک سے لے بڈھے تک سب شوک سمدر مین ڈوب گئے

راجہ درجودھن اور اُسکی سینا کے بڑے بڑے راجاؤن کا مرنا سُنکر سب کو بہت شوک ہوا۔ سنجے نے راج محل مین جاکر دیکھا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنی رانی گاندھاری اور ستر بدھوؤن سمیت بدر جی اور اپنے متیرون کے ساتھ کرن کے مرنے کا حال سُنکر بہت دُکھی بیٹھا ہوا ہے۔ روتے ہوے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ کے چرن پکڑ لیے اور بیاکل ہوکر بلاپ کیا۔ پھر کہا کہ مہاگیانی راجہ مین سنجے ہون آپ کو نمسکار کرتا ہون۔ ہے نروتم (نردون مین اتم) گیان نیتر رکھنے والے مہاراجہ دھرتراشٹ! بڑے شوک کی بات ہے کہ راجہ شلّ بھی مارا گیا اور سواے اُسکے راجہ اُلوک اور شکنی کا مبوج سنسپتک راجہ ملیچھ دیش اور پہاڑی راجہ بھی مارے گئے۔ پورب پچھم اتر دکھن کے سب راجہ رن بھوم مین مارے گئے۔ راجہ درجودھن اور سب راج کمارون کو پانڈؤن نے مار ڈالا جیسے کہ بھیم سین نے راج سبھا مین پرتگیا کری تھی وہی حال راجہ درجودھن کا بھیم سین نے کیا۔ اُسکی جنگھا کو بجر سے توڑ ڈالا اب وہ راجہ رن بھوم مین پڑا سوتا ہے۔ دھرشٹ دیمن سکھنڈی اُتموجا یودھامنو پربھدرک پانچال دیشی اور چندیری کی سینا آپ کے سب پتر اور دروپدی کے پانچون بیٹے کرن کا سوربیر بیٹا برکھ سین بھی مارا گیا۔ سارے ہاتھی اور گھوڑے۔ رتھ سوار رن بھوم مین سنگرام کرکے مارے گئے۔ پانچون پانڈون اور سری کرشن جی اور ساتکی سات آدمی اُن کے اور آپ کی سینا مین سے کرپاچارج۔ کرت برما۔ اسوتھاما اُن تین آدمی باقی بچے ہین۔ رن بھوم مین خالی ڈیرے دکھائی دیتے ہین۔ ایسا جدھ پانڈون اور کورون کا ہوا کہ اٹھارہ چھونی دل سب مارا گیا۔ اُن سب کی استریان بیوہ ہوگئین۔ بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سنجے نے سب حال دھرتراشٹ کو سُنایا تب وہ اچیت ہوکر زمین پر گر پڑا اور رنواس اور راج محل مین بڑا بھاری بلاپ ہوا بدر جی بھی شوک مین ڈوب کر مورچھت ہوکر پرتھی پر گر پڑے اور سب رانیان اسطرح فرش پہ گر پڑین جیسی بڑی چادر کے اوپر مورت کھنچی ہوتی ہے۔ بڑی دیر مین راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا۔ بدر جی سے یہ کہنے لگا کہ ہے بھائی! سارے بیٹے ہمارے سنگرام مین لڑکر مر گئے۔ اب سواے تمھارے میرا کوئی نہین رہا۔ یہ کہکر راجہ پھر گر پڑا اُس سمے راجہ کے اشٹ متیرون نے جو اُسکے ارد گرد بیٹھے ہوے رو رہے تھے راجہ کے منھ پر جل چھڑکا اور پنکھون سے ہوا کرنے لگے۔ بہت دیر مین راجہ دھرتراشٹ چیتن ہوکر یہ کہنے لگا کہ ان سب رانیون گاندھاری اور میرے پتر بدھوؤن کو کہدو وہ راج محل مین چلی جاوین میرا حال بُرا ہو رہا ہے۔ یہ بچن راجہ کے سُنکر بدر جی نے اُن سب رانیون اور پتر بدھوؤن اور متیرون کو وہان سے ہٹا دیا اور راجہ دھرتراشٹ کو بدر جی نے دھیرج دیا۔ تب سنجے سے راجہ نے کہا کہ ہے سوت! بڑے دُکھ کی بات ہے کہ میری سب سینا اور درجودھن آدک سب پتر اور متر مارے گئے اور پانڈو جیتے رہے میرا ہردا بہت کٹھور ہے جو سو ٹکڑے نہین ہوتا ہے میرے سو پتر پراکرمی بڑا بلکار جنکے چتر دن کو دن رات مین کرا اور اُن کے شریر کے ہاتھ لگا کر مین پرسن ہوا کرتا تھا۔ جدپی آنکھون کے نہ ہونے سے مین اُن کو دیکھ نہین سکتا تھا اُن کے روپ اور چترون کو سُنکر خوش ہوا کرتا تھا۔ آج وہ سب مارے گئے۔ کوئی پانی دیو ابھی نہین رہا۔ اب مجھے پرات کال اُٹھکر ہے تاشد ہے مہاراج! ہے لوک ناتھ! کون کہیگا؟۔ ہے درجودھن تم مجھ سے کہتے تھے کہ مین اکیلا پانڈون کو اپنے پراکرم سے جیت سکتا ہون۔ اور کرن میرا متری سب کو جیت سکتا ہے۔ اِسکے سواے کرپاچارج۔ بھیشم جی۔

ورونا چارج اور ہزاروں راجہ جب میرے ساتھ ہین تو پانڈون کے بجے کرنے مین کچھ سندیہہ نہین ہے - آج وہ پراکرمی راجہ سب بھائیون اور مترون سمیت رن بھوم مین ٹپرا سوتا ہے جس استھان پر مہا پرتاب وان بھیشم جی سکھنڈی کے ہاتھ سے مارے گئے اور شستر بدیا مین ٹرے چتر درونا چارج جی اور مہاراجہ بالہیک اور راجہ جیدرتھ و بھگدت آدک ٹرے سوربیر راجہ پانڈون کے ہاتھ سے مارے گئے وہان سواے پرالبدھ کے کیا کہا جاوے ہے سنجے اب مین بن مین جاکر نواس کرون گا بھیم سین جس نے سب میرے پترون کو مارا ہے اسکے کھوٹے بچن اب مین پانڈون کے آدھین ہوکر کیونکر اپنی اوستھا پوری کرونگا - ہے سنجے! اب مجھ کو سارا ابرتانت سناؤ کہ کیونکر پرس پر سنگرام ہوا اور کون کون کس کس کے ہاتھ سے مارا گیا ؟ -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب درجودھن کا سنگرام مین مارا جانا اور دھرتراشٹ کا بلاپ - پہلا ادھیاے

## دوسرا ادھیاے

## راجہ شل کو سیناپت کرنا

سنجے نے کہا کہ مہاراج! کرن کے مارے جانے پر آپ کی سینا مین ٹرا ہاہا کار مچا اور سب راجا اور سینا کے لوگ بھاگے - ہاتھیون سے ٹکر کھا کر رتھون کا اور رتھون سے ٹکر کھا کر ہزارون گھوڑے اور آدمیون کا چورن ہوگیا بھیم سین اور ارجن کے بھے سے سب سینا بھاگ گئی راجہ درجودھن شوک مین بیاکل ارجن سے جدھ کرنے کو چلا اور پھر پانڈون اور درجودھن کے آپس مین جدھ ہونے لگا - بھیم سین اپنے گدا کو لے رتھ سے کود آپ کی سینا کو مارنے لگا - اور دھرشٹ دمن اور شکنی کا پرس پر سنگرام ہوا - پچیس ہزار پداتی سینا کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار ڈالا اور ہزارون رتھ اور ہاتھی سوارون کو ارجن نے مار ڈالا - تب آپ کی سینا پھر بھاگی اس وقت مین نے درجودھن سوربیر تا اپورب (بے نظیر) دیکھی کہ اکیلا ساری پانڈو سینا سے سنگرام کر رہا تھا جب اسنے دیکھا کہ سینا بھاگی جاتی ہے تب درجودھن نے پکار کر سبھون سے کہا کہ ایسا کون دیش ہے جہان تم جاکر پانڈون کے ہاتھ سے بچ جاؤگے ؟ - سنگرام مین لڑکر مرنا کشتریون کا دھرم ہے - تم میرے ساتھ سنگرام کرو اور رن بھوم مین پیٹھ مت دکھاؤ - سب اکٹھے ہوکر لڑو - راجہ درجودھن کے بچن سنکر بھاگی ہوئی سینا پھر لوٹی اور پھر دونون سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے - اسوتھاما جی نے کرن کے سنگرام ہونے سے پہلے ہی راجہ درجودھن سے کہا تھا کہ ہے مہاباہو اب بھی تم پانڈون سے سندھ صلح کرلو - دیوتا آکاش سے ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر پھول برسا رہے ہین - کرن بھی ارجن کے ہاتھ سے مارا جاویگا تو ساری عمر کا شوک ہوجاویگا - سری کرشن جی پانڈون کو سمجھا کر سندھ کرادینگے آدھا راج پانڈون کو دیدو میرے بچار مین صلح اچھی ہے - تم بھی بدھ وان ہو اچھی طرح سمجھ لو - راجہ درجودھن نے ایک مہورت دھیان کرکے اسوتھاما جی سے کہا کہ مہاراج! اب صلح کیونکر ہوسکتی ہے - آپ بھی جانتے ہین کہ بھیم سین اور ارجن ان باتون کو یاد کرکے جو راج سبھا مین ایک بستر دھارن کیے ہوے دروپدی کو بال پکڑ کر دوساسن لے آیا تھا اور پھر پانڈون کی ہم سب نے ہنسی کی تھی - اور پھر ابھمنون کو مار ڈالا اور بہت سے سوربیر

دونون طرف سے مارے گئے - بھلا اب وہ پانڈو کیونکر ہمارے بچن کا بسواس کر کے صلح کر لینگے - اب سواے جدھ کے اور کوئی اُپاے سمجھ مین نہین آتا ہے - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کوروی سینا کا بہت بُرا حال دیکھ کر کرپا اور دیا کی کہان کرپاچارج جی راجہ کے پاس جاکر دردھ سُنجگت بولے کہ جیسا تم اپنی سینا کو سمجھا رہے ہو کہ سنگرام کر کے دیہہ تیاگنا اچھا ہے تم مت بھاگو یہ بات بہت ٹھیک ہے دھرم جدھ سے بڑھکر کوئی دھرم کشتری کے لیے نہین ہے اور ہزارون راجہ تمھاری اور دوسری طرف کے یہی دھرم سمجھ کر مارے گئے اب مین تمھاری ہت کا بچن کہتا ہون اسکو ساودھان ہو کر سنو کہ بھیشم جی درونا چارج جی مہارتھی کرن جیدرتھ آدک بڑے ہتکاری اور تمھارے پوجیہ اور تمھارے بھائی بیٹے لکشمن آدک سب مارے گئے جنکے کارن راج سُکھ اور راج پربندھ کیا جاتا ہے وہ سب برہم گیانیون کے لوگ مین پہونچ گئے ہمارے سنساری سُکھ سب جاتے رہے سری کرشن جی کو آگے کر کے جدھ کرنے والا مہاپراکرمی ارجن دیوتاؤن سے بھی اجے ہے اُسکے بانر چنہہ رکھنے والے اونچی دھجا اور گانڈیو دھنش جو اندر بجر سے بھی شریشٹ ہے اور بھیم سین کی سنگھ ناد اور اُسکا بجر دیکھ کر ہماری سینا کمپایمان ہورہی ہے جیسے اگن سوکھے ہوے بن کو جلاتا ہے اِسی پرکار یہ دونون سوربیر ہماری سینا کو بھسم کیے جاتے ہین سارے سنسار مین بڑے دھنش دھاری اور کوچ دھاری سری کرشن اور ارجن رن بھوم مین کیسے شوبھایمان ہو رہے ہین جیسے سنگھ کو دیکھکر مرگ مالا بھاگ جاتی ہے ایسے ہی سینا ہماری اُن کو دیکھکر بھاگتی ہے آج سنگرام کرتے ہوے سترہ دن بیت گئے کیسے کیسے اجے اور مہاپراکرمی سوربیر مارے گئے جب کہ جیدرتھ کو ارجن نے سب کے دیکھتے ہوے لاکھون آدمیون سے رکشا کیے ہوے مارڈالا پھر اور کس کا ذکر کرون اور کون ایسا ہے جو ارجن کو بجے کرے بھیم سین نے جو بھری سبھا مین پرن کیا تھا وہ پورا کیا دوساسن کا رودھر ہزارون آدمیون کے سامنے اُس نے پرسن ہو کر پان کیا اور وہ جو پرن اُسکا باقی رہا ہے اُسے بھی ضرور ہی پورا کریگا اِس مین ذرا بھی سندیہہ نہین ہے تم نے وہ وہ نیچ کرم سنسار مین کیے ہین جو سارے جہان مین مشہور ہو رہے ہین اُن کا بدلا اب تم کو پراپت ہو رہا ہے ہے درجودھن جس طرح تم نے راج پایا ہے اُسی پرکار اب سندیہون مین (فکرون مین) پرورت (مبتلا ہو) آتما کی رکشا کرو آتما ہی سنسار مین درلبھ پدارتھ ہے جب جیسا سمے برتمان ہو ویسا ہی اُپاے کرنا اُچت ہوتا ہے میری سمجھ مین تم کو پانڈون سے سندھی (ملاپ) کرنا چاہیے اور کوئی اُپاے نہین دیکھتا ہون اسی مین تمھارا کلیان ہے کومل چت کرپا کی مورت راجہ جدھشٹر گوبند جی اور دھرتراشٹ کے بچنون سے تمھارا راج برقرار رکھے گا سری کرشن جی کا کہنا نہ راجہ جدھشٹر اور نہ اجے ارجن اور بھیم سین ٹالینگے مین پانڈون سے تمھارا میل ملاپ کرا دونگا جو تم میرا کہنا نہین مانوگے تو رن بھوم مین مرتک سمان پڑے ہوے میرے بچنون کو یاد کروگے - یہ بات کرپاچارج جی درجودھن سے کہکر بلاپ کرنے لگے اور اچیت سے ہو گئے -

راجہ درجودھن کرپاچارج جی کے کلیان دائی بچن سُنکر لمبی لمبی سانس لے کر مون ہو رہا اور تھوڑی دیر سوچ بچار کر کے یہ کہنے لگا کہ آپ ہمارے شبھ چنتک ہین جو کچھ آپ نے فرمایا مین نے سُنا تمھارے کلیان کاری بچن مجھ کو پرسن نہین کرتے ہین جیسے مرتّ بس (موت کے [illegible]) بیمار کو اوشدھی اپنا اثر نہین کرتی ہے - بڑا فیاض راجہ جدھشٹر پانسون کے جوے مین ہم سے ہار گیا اور راج سے [illegible] ہو کر بن بن کلیش اُٹھاتا ہے اب وہ

راجہ جدھشٹر ہمارے بچنون کا کب بسواس کریگا ایسے ہی دوشٹ ہو کر پانڈون کی بردھی چاہنے والے اندریون کے سوامی سری کرشن مہاراج بھی ہمارے پاس آئے اُن کا کہنا بھی ہم نے نہین مانا اِس بات کو آپنے بچار انہین ہے بھلا وہ کس طرح ہمارا بھروسا کرینگے راج سبھا مین رانی درودپدی کو ہم نے ننگا کرنا چاہا پانڈون کا راج چھین لیا اِن باتون کو سری کرشن جی کبھی نہین سہین گے سری کرشن اور ارجن ایک جان دو قالب ہین یہ بات ہمنے بہت آدمیون سے سنی اور آنکھون دیکھی ہے اور اور دیکھتا ہون ابھمنیون اپنے بھانجے کے مارے جانے سے کیشو جی بہت دُکھی ہین ہم اُن کے اپرادھی ہین پانڈون کو کیونکر شانتی ہوگی ارجن نے جو پرتگیا کی اور اِسی طرح بھیم سین نے جو جو پرتگیا کی اُس کو پورا کیا اور کریگا نکل سہدیو اسوئی کمارون کے سروپ اور ورشٹ دُمن سکھنڈی کیونکر شانتی پاوینگے جب کہ درودپدی کو میرے کہنے سے دوساسن نے سبھا مین بہت دُکھ دیئے درودپدی نے ہمارے ناش ہونے کے کارن تپ کیا وہ اب تک پرتھی پر سوتی ہے ایسا ہی سوبھدرا کرشن جی کی بہن کا حال ہے بھلا اُن کا راج ہو جانے پر مین ساری پرتھی کا راج کرکے کیونکر گذارہ کرونگا اور پانڈون کا داس کیونکر ہو کر رہونگا آپ کے پربچن سے کیونکر سندھی کرون مین نے بہت جگ کیے برہمنون کو بہت دکشنا دی بیدون کو سرون کیا بہت دیش بھیجے کیے انکا پوشن کیا شترون کے مستک پر پانون رکھکر داس لوگون کا پالن کیا ارتھ دھرم کام کا بھی سیون کیا سنسار مین سُکھ ہمیشہ نہین بنا رہتا ہے کیول جس اور کیرت پراپت کرنی چاہیے وہ سنگرام کرکے پراپت ہوتی ہے یہ وقت سوربیرتا دکھانے کا ہے نپنسک بن کر نمرتا ونیتا کرنے کا نہین ہے جو راجا سنگرام مین جدھ کرکے مارے گئے وہ اندر لوک مین سُکھ بھوگینگے اور مین بھی سنگرام مین پران دے کر اچھے لوک پاؤن گا یہ باتین درجودھن کی سب راجا اور کشتری لوگ سُنکر واہ واہ کرنے لگے اور سب راجا لوگ جدھ کا نشچے کرکے یہان سے دُو جوجن چل کر سرستی ندی جو ہماچل پربت سے آتی ہے اشنان کو گئے اور نہا کر اُلٹے چلے آئے اور راجہ شل وچتر سین شکنی - اسوتھامان - کرپاچارج - کرت برما - سکھن - ارشٹ سین - دھرت سین - جیت سین یہ سب راجا لوگ رات کو نواس کرکے پراتکال اکٹھے ہوئے اور سب کی صلاح سے راجہ درجودھن راجاؤن کو لیکر اسوتھامان جی کے پاس گیا وہ اسوتھامان جی کی پرسنسا کرنے لگا کہ آپ سنگرام مین کال کے سمان شترون کا ناش کرنے والے پرشن چت میرو پربت سمان اچل سوام کارتک جی کے سمان اور شیاہ مین نندی گن سمان بل مین وایو اور گرڈ جی کے سمان تیج مین سوریج کے سمان بدھی مین شکر جی کے سمان کانتی روپ اور مکھ چندرمان سمان جنکا جنم سب لکشنون سے سنجگت بیدون کے سمار بل پراکرم مین اچھے استر شستر بدیا کو مُول سمیت جاننے والے چارون بید اور پانچوان اتیھاس جس نے اچھی طرح پڑھا ہے اور گرتپ کرنے سے شیو جی مہاراج کو جس نے ارادھن کیا یونی سے جنم نہ لینے والے درونا چارج سے ایسی استری کے گربھ مین آکر اوتپن ہونے والے جو یونی سے اوتپن نہین ہوئی ہے اور جس کے کرم انوپم ارتھات اوپمان رہت ہین سب بدیاؤن کے جاننے والے گنون کے سمدر سارے انگ جسکے بہت شوبھامان ہین مکھ سکھ سے سندر سروپ والے ہین آپ فرماوین جسکو سینا پت کرون اسوتھامان جی نے کہا کہ تیج بل اور پراکرم مین راجہ شل سوام کارتک جی کے سمان اوپکار کرنے والا بڑا سوربیر شستر بدیا کا جاننے والا بڑی سینا کا سوامی جو اپنے بھانجون کو چھوڑ کر ہماری سینا مین آیا ہے

سب گنون سے سنجکت مہارتھی شل کو سیناپت کرنا چاہیے راجہ شل نے کہا کہ اگرچہ سری کرشن اور ارجن مہا پراکرمی ہین مگر مین اُن کو بجے کرونگا مین نے تن اور دھن اپنا سب تمہارے ارپن کیا ہے مین پانڈونکو بجے کرونگا تب راجہ درجودھن نے سب راجاؤن کے بیچ مین سیناپت کا تلک راجہ شل کے لگایا اور طرح طرح کے باجے بجے کرن کے مارے جانے کا رنج کسی کو بھی نہین ہوا - ارجن نے اپنے دوتون سے سُنا اور جا کر سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے مادھو جی درجودھن نے راجہ شل کو سیناپتی کیا ہے - آپ ہمارے سوامی اور رکشا کرنیوالے ہین جو اُچت ہووہ کیجیے - یہ بچن ارجن کا سُنکر کیشو جی راجہ یُدھشٹر سے کہنے لگے کہ ہے دھرمراج مہاراج یُدھشٹر! مین راجہ شل آپ کے ماما ان کو اچھی طرح سے جانتا ہون وہ بڑا پراکرمی تیجسوی ہست لاگھوتا سنجکت ہے جُدھ مین جیسے بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی اور کرن تھے ویسا ہی ہے - کنتو اُن سے بھی ادھک اسکو جانو - سنگرام مین وہ متوالے ہاتھی اور شنگھ کے سمان گرج گرج کر گھومے گا - دھرشٹ دمن اور سکھنڈی آدک اُس سے جُدھ نہین کرسکتے ہین - ہان تم کو اُس سے جُدھ کرنا اُچت ہے - آپ کے سواے اور کسی کو اُس سے سنگرام کرنے والا نہین دیکھتا ہون - آپ اُس سے جُدھ کر کے بجے کرین جیسے راجہ اندر نے شمبر کو مارا تھا راجہ شل کو جب آپ بجے کرلین گے تب درجودھن کی سینا مرتک روپ ہوجاویگی آپ اپنے تپ کے بل سے راجہ شل کو مارینگے - یہ کہکر کرشن جی تو سندھیا کال بچار کر اپنے ڈیرہ کو چلے گئے - اور پانڈون نے اور راجاؤن کو اپنے ڈیرون مین جانے کی آگیا دی اور سب رات کو سوئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے دھرتراشٹ سنجے سمباد شل کا سیناپت ہونا - دوسرا ادھیاے -

## تیسرا ادھیاے

### چترسین ستسین سوکھین کرن کے پترون کا مارا جانا بھیم و شل کا جُدھ

سنجے سے راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سوت بھیشم جی اور درونا چارج جی اور کرن کے مارے جانے پر جس پرکار راجہ شل پانڈون سے جُدھ کر کے دھرمراج یُدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا وہ برتانت مجھکو سناؤ - سنجے بولے کہ ہے نروتم - شترون کو بجے کرنے والے! راجہ دھرتراشٹ پرات کال ہونے پر راجہ شل سیناپتی ہوکر راجہ درجودھن سے ملا اور اُسکا سنمان کر کے اپنی سینا کا سربتو بھدر بیوہ رچکر بڑی سندر چال کے گھوڑون کے رتھ پر سوار ہوکر رن بھوم مین شوبھایمان ہوا - اُسکے جوش اور پرتاپ سے درجودھن نے پانڈون کو کچھ بھی نہین سمجھا - اور اپنی سینا کے تین بھاگ بناکر سنگرام بھوم مین آئے - اسی طرح پانڈون نے اپنی سینا کے تین بھاگ کیے اور کورون کے سنمکھ چلے - راجہ درجودھن نے اپنی سینا مین سب سوربیرون سے کہدیا کہ کوئی منش اکیلا پانڈون سے سنگرام نہ کرے - ہمارے سب کے ساتھ لڑے - جو ایسا نہ کریگا وہ پاتکی سمجھا جاویگا - پھر مہارتھی دھرشٹ دمن ورساتکی تو اسوتھاما ان کے سنمکھ چلے اور راجہ یُدھشٹر کرشن جی کی آگیا انوسار راجہ شل سے سنگرام کرنے چلا - ارجن کرت بما سے اور سنسپتکون کے بھاری سموہ سے - اور سوگک نام کشتری اور بھیم سین کرپا چارج کے سنمکھ ہوے - اسیطرح

بہت سے سوربیر آپس مین سنمکھ ہوکر پرسپر مہا گھور سنگرام کرنے لگے۔ راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے۔ اُس وقت ہماری سینا اور پانڈون کی سینا مین کتنے آدمی دونون طرف کے بچے تھے جب شل سیناپت ہوکر سنگرام مین گیا؟ سنجے نے کہا کہ آپ کی سینا مین گیارہ ہزار ہاتھی۔ دس ہزار سات سو گھوڑے اور بارہ لاکھ پداتی سینا اور رتھ چھ ہزار باقی رہے تھے۔ اور پانڈون کی طرف رتھ چھ ہزار۔ ہاتھی چھ ہزار۔ گھوڑے دس ہزار اور دو لاکھ پداتی "پیادہ سپاہی" سینا باقی رہی تھی۔ جب دونون طرف سے دل امڈا اور سنگرام مین مارمار کا شبد ہوا تو ہاتھیون کے بھاگنے اور رتھون کی دوڑ مین ہزارون آدمی رن بھوم مین گر پڑے۔ ہاتھی نے ہاتھی اور رتھ والے نے رتھ والے اور سوار نے سوار کو اپنے اپنے شستر ون سے مارا۔ ایک نے دوسرے کو مردن کرنے مین ذرا سنکوچ نہین کیا۔ شکت۔ تومر پرس بجر گدا۔ ترسول۔ مگدر۔ ہل ادک شسترون سے ہزارون آدمی گھایل رن بھوم مین پڑے ہوے نانا پرکار کے شبد کر رہے تھے۔ کسی کی ٹانگ کٹ گئی اور کسی کی بھجا اڑ گئی۔ کسی کا سر کسی کا پانون زخمی ہوگیا۔ جو پرتھمی پر گر پڑا پھر اٹھ نہ سکا۔ گھوڑون کی ٹاپ اور رتھون کے پہیون سے چورن ہوگیا۔ اِس گھور سنگرام مین ارجن اور بھیم سین کی ماری ہوئی سینا چھن بھن ہونے لگی۔ بھیم سین نے اپنی گدا لے کر سیناکڑون ہاتھیون کی سونڈون کو توڑ دیا اور رتھون کا چورن کر دیا۔ ارجن کے گانڈیو دھنش نے ہزارون کے سر اڑا دیے۔ اُس سے سینا کو بیاکل دیکھ راجہ شل کرودھ مین آن کر آگے بڑھا اُدھر سے نکل اِدھر سے چترسین سنمکھ ہوکر بڑی دیر تک پرس پر سنگرام کرتے رہے۔ ایک نے دوسرے کے رتھ اور سارتھی کو مارا اور گھوڑون کو زخمی کیا۔ پھر چترسین نے اپنے دھنش سے نکل کے دھنش کو کاٹ ڈالا۔ گھوڑون کو مار دیا۔ تب نکل نے رتھ سے کود کر کھڑگ لے کر چترسین کے رتھ پر چڑھ کر اُسکا سر کاٹ ڈالا اور بادل کے سمان گرجنے لگا۔ چترسین کا شریر رتھ پر گر پڑا۔ تب بہت سے سوربیرون نے اُس پراکرمی پانڈو نکل کی پرشنسا کی اور کہا کہ واہ واہ نکل دھنّ ہے! دھنّ ہے!! تب کرن کے پتر سوکھین اور ستّ سین نے اپنے بھائی کو مرا ہوا دیکھ کر نکل کو گھیر کر شسترون کی برکھا شروع کی۔ نکل دوڑ کر دوسرے رتھ پر سوار ہو اُن دونون بھائیون سے سنگرام کرنے لگا۔ اور اکیلے نکل نے اُن دونون بھائیون کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا۔ اُن دونون سوربیرون نے اپنے تیکشن بانون سے نکل کو گھایل کیا۔ اور اُسکے رتھبان کو پرتھمی پر گرا دیا۔ تب نکل نے زور سے شکتی ستّ سین کے ہردے مین ماری۔ اُسکے لگتے ہی ستّ سین گر پڑا۔ سوکھین نے دوسرے بھائی کو بھی مرا ہوا دیکھ کر نکل پر بانون کی برکھا کری اور نکل کے گھوڑون اور سنہرے پتاکا کو پرتھمی پر گرا دیا اور بڑا آنند ہو گیا۔ تب اُس مہارتھی نکل نے اپنے اردھ چندر بان سے سوکھین کا بھی سر کاٹ ڈالا۔ کرن کے تینون پترون کے مارے جانے سے بڑا ہاہاکار آپ کی سینا مین پرگٹ ہوا۔ تب شل اور درجودھن کی پریرنا سے بہت سی سینا نے نکل کو چارون طرف سے گھیر لیا۔ مہاتما نکل نے اپنی ہیبت "ہاتھ کی چالاکی اور تیزی" دکھلا کے بہت سی سینا کو مردن کر ڈالا۔ ساتکی اور بھیم سین اور راجہ یدھشٹر نے نکل کو اکیلا دیکھ کر اُسکی رکشا کری اور تمھاری سینا کو مردن کرنے لگے۔ تب تمھاری سینا کے سوربیر بھی بھیبت ہوکر بھاگے اُس سے خون کی ندی سنگرام مین بہنے لگی۔ اور مرتک شریرون کے ڈھیر لگ گئے۔ تب راجہ شل نے اپنی سینا کو روک کر اپنے بانون سے پانڈون کی سینا کو مردن کیا۔ اور اتینت کرودھ سے راجہ شل نے یدھشٹر کے دیکھتے ہوے پانڈون کی سینا کو بھگا دیا۔ بھیم سین اور ساتکی اور درشٹ دُمن کو راجہ شل نے اپنے تیرون سے بہت گھایل کیا

اور بڑا بھاری سنگرام کیا جیساکہ دیوتاؤن اور اسُرون کا پہلے جدھ ہوا تھا اسکے پیچھے آپ کی سینا مین بہت اشگن
پرگٹ ہوئے اُلکاپات ہوا چیل اور گدھ سوربیرون کے سرون پر دِرشٹ پڑے راجہ شل نے بہت سے سوربیرون
کو مارا - اور پربھدرک نام کشتری اور کئی جودھاؤن کو مارکر راجہ جدھشٹر کو اپنے تیکشن تیر سے راجہ شل نے گھایل
کردیا - تب راجہ جدھشٹر نے کرودھ مین آ شکت ہوکر پانچ بانون سے شل کو چھیدن کیا - پھر نکل اور سہدیو نے
اپنے بانون سے شل کو گھیر کر بیاکل کردیا - تب شل کی رکشا کے لیے بہت سے سوربیر شکنی اور کرت برما اور الوک پانڈون
کے سنمکھ گئے - شکنی نے بھیم سین کو اور کرت برما نے نکل کو روک کر بڑا جدھ کیا - پھر کوروی سینا نے ایک دفعہ حملہ
کرکے دروپدی کے پانچون تیرون اور بھیم سین اور نکل اور سہدیو کو اپنے بانون سے ڈھک دیا - اور راجہ جدھشٹر کو
بہت گھایل کردیا - اپنے بھائی کو گھایل دیکھ کر مہابلی بھیم سین گدا لے کر راجہ شل کے سنمکھ گیا اور پہلے اپنے گدا سے
شل کے سارتھی کو پرتھی پر گرادیا - وہ گدا کے لگتے ہی رُدھر بمن کرتا ہوا پرتھی پر گر پڑا اور دوسری گدا شل کی
چھاتی پر ماری - راجہ شل اچیت سا ہوگیا - تب سوربیرون نے بھیم سین کی پرشنسا کی - راجہ شل بھیم سین کے آگے
سے ہٹ گیا - پھر راجہ شل سچیت ہوکر بھیم سین سے گدا جدھ کرنے لگا - اُن دونون کا گھور جدھ دیکھ کر دونون
سینا کے سوربیرون نے بھیم سین اور شل کی پرشنسا کی - ارجن بھی سنسپتکون کے سنگرام سے بچے پاکر درجودھن کے
مقابل آیا اور دونون کا دیر تک جدھ ہوتا رہا ایک نے دوسرے کا وار بچاکر اپنا وار کیا ساری سینا ان دونون کا
جدھ دیکھ کر حیران تھی یکایک راجہ بھوج کورون کی سینا سے نکل کر بھیم سین سے جدھ کرنے لگا اور چارون گھوڑے
بھیم سین کے رتھ کے مار ڈالے بھیم سین رتھ سے کود گدا لے راجہ بھوج سے جدھ کرنے لگا اور راجہ شل اپنے تیر
کے ساتھ سہدیو سے جدھ کرنے لگا سہدیو نے شل کے تیر کا سر تلوار سے کاٹ ڈالا کرپاچارج نے بھیم سین کے چارون
گھوڑے رتھ کے مار ڈالے بھیم سین گدا لے کر مقابل ہوا اور کرت برما اور کرپاچارج کے گھوڑے اپنے گرز سے مار کر جوب
گرجا اور پچھلے دُکھ یاد کرکے اگن کے سمان ہو ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار رتھ سوارون کو پرتھی پر گرادیا
اور پھر راجہ شل کے سامنے ہوکر اُسکے رتھ کے گھوڑے مار ڈالے شل نے بھیم سین کو اپنے تومر سے گھایل کردیا اُسی
تومر کو اپنے سینہ سے نکال کر شل کے سارتھی کو مار ڈالا یہ حال دیکھ کر سب کو اشچرج ہوگیا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب بھیم سین اور شل کا جدھ - تیسرا ادھیاے -

## چوتھا ادھیاے

### بڑا جدھ کرکے راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے شل کا مارا جانا

سنجے نے راجہ شل اور بھیم سین کے گدا جدھ کو برنن کرکے کہا کہ ہے دھرتراشٹ ! شل اور بلدیو جی کے سوا
بھیم سین کے گدا کے سنمکھ کوئی منش نہین ہوسکتا ہے - بھیم سین کی گدا اگن کے سمان پرکاشت ہو رہی تھی
اور شل کے گدا کو بھی سواے بھیم سین کے اور کوئی نہین سہ سکتا ہے - ان دونون سوربیرون نے متوالے
ہاتھی کے سمان خوب گدا جدھ کیا - دونون سوربیر گداؤن کے پرہار سے ایسے رودھر مین لپت ہوگئے جیسے

کنشک برکش پھول آنے پر سرخ ہوجاتا ہے۔ پھر دونون سوربیر لوہے کے ڈنڈے لے کر پرس پر جُدھ
کرنے اور اپنے اپنے پراکرم دکھانے لگے۔ پھر اُن کو چھوڑ کر گدا لیکر ایک دوسرے کے اوپر پرہار کرنے لگے۔ یہانتک
لڑے کہ بھیم سین اور شل دونون پرتھی پر اچیت ہوکر گرپڑے۔ ایک طرف بھیم سین دوسری طرف راجہ شل
پرتھی پر پڑے بھاری برکش کے سمان پڑے ہوے تھے۔ کرپا چاریج جی راجہ شل کو اپنے رتھ پر ڈالکر
دور لے گئے۔ اور بھیم سین تھوڑی دیر مین سچیت ہوکر اُٹھ کھڑا ہوا اور پکار پکار کر راجہ شل کو بلانے لگا
اور کہنے لگا کہ سوربیر رن بھوم مین پیٹھ دکھا کر نہین بھاگتے ہین تو کہان جاتا ہے مگر شل نے کچھ جواب
نہین دیا دُرجودھن آپ آگے بڑھا اور بھیم سین سے جُدھ کرنے کو آیا پانڈوون نے دیکھا کہ بھیم سین شل سے جُدھ
کرتے کرتے تھک گیا چیکتان آدک سوربیرون نے درجودھن کو روکا چیکتان کے پرس مار کر درجودھن نے بیہوش
کردیا تب بہت سے سوربیرون نے پانڈوی سینا سے نکل کر درجودھن کو گھیر لیا اور بہت زخمی کردیا دونون سیناؤن
مین بڑا بھاری سنگرام ہوا۔ اُسکے پیچھے شکنی اور کرت برما اور بہت سے سوربیرون نے پانڈوون کی سینا کی بیگ
کو روکا۔ اسوتھامان جی نے ارجن کو روک کر پرسپر بڑا بھاری جُدھ کیا۔ پھر راجہ شل سچیت ہوکر کرپا چاریج جی سے
کہنے لگا کہ مجھے راجہ جُدھشٹر سے سنگرام کرنے دو۔ شل دوسرے رتھ پر سوار ہوکر پھر رن بھوم مین آیا اور راجہ جُدھشٹر
کے سنمکھ ہوکر جُدھ کرنے لگا۔ کبھی راجہ جُدھشٹر نے شل کو اور کبھی شل نے راجہ جُدھشٹر کو گھایل کرکے پیڑامان کیا۔
راجہ جُدھشٹر کی رکشا کو سہدیو آئے۔ اُنھون نے شل کو اپنے تیرون سے گھایل کیا۔ پھر شل کی رکشا کے لیے شکنی نے
نکل سے سنگرام کیا اور پرسپر گھور جُدھ جاری رہا۔ راجہ جُدھشٹر نے کرودھ مین آن کر شل کو اپنے تیکشن تیرون سے
گھایل کیا۔ اور اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مارا۔ راجہ شل نے بھی غصہ مین آکر جُدھشٹر کے گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا
دونون دوسرے رتھ پر سوار ہوکر پرسپر جُدھ کرنے لگے۔ تب ستاکی نے دھرمراج کی رکشا کے لیے شل سے جُدھ کیا۔
اور نکل نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مار کر راجہ جُدھشٹر کی رکشا کی۔ پھر ان تینون مہارتھیون نے شل کو گھیر لیا
اور ایسا بیاکل کیا کہ شل اچیت سا ہوگیا۔ پھر ساودھان ہوکر جُدھشٹر کو اپنے بانون سے مارنے لگا۔ راجہ جُدھشٹر نے
اُس وقت چنتا کی کہ سری کرشن مہاراج کا بچن کیونکر سوپھل ہوگا؟ اُنھون نے مجھ کو آشیرواد دی ہے کہ تو شل کو
ماریگا اور راجہ شل مہاپراکرمی اگنی کے سمان بان برساتا ہے۔ اُسنے گدا سے کر بھیم سین سے ایسا جُدھ کیا کہ دونون
لڑتے لڑتے پرتھی پر گر پڑے۔ یہ مدردیش کا راجہ شل کیونکر میرے ہاتھ سے مارا جاویگا۔ اتنے ہی مین بھیم سین نے
آکر راجہ شل سے سنگرام کیا اور پرسپر جُدھ ہوتا رہا۔ اسوتھامان جی نے شل کی رکشا کے لیے ارجن سے بڑا سنگرام
کیا۔ ارجن نے گُرو کا تیرمان کر گھوڑے رتھ سارتھی سے رہت کردیا اسوتھامان جی نے لوہے کا
موسل ارجن کے اوپر چلایا۔ ارجن نے اپنے سنہرے تیرون سے جنپر اُسکا نام سنہرے حرفون سے لکھا ہوا تھا اُسکو
کاٹ کر پھینکدیا۔ تب مہاگھور پرگھ ہاتھ مین لے لیا وہ بھی کاٹ ڈالا ارجن نے اپنے تیرون سے اسوتھامان جی کو
بہت گھایل کیا۔ تب ارجن کو چھوڑ کر اسوتھامان سورتھ نام کشتری کے مقابل ہوے۔ یہ کشتری نہایت دلیری
سے بڑی دیر تک اسوتھامان جی سے سنگرام کرکے اپنے تیکشن تیرون سے اسوتھامان جی کو بیاکل کرتا رہا پرنتو انت
مین مہارتھی اسوتھامان نے اُسکو مار ڈالا۔ اور سنسپتکون سمیت اسوتھامان جی نے ارجن سے سنگرام کیا۔ پھر شل

اور نکل کا سنگرام ہونے پر راجہ یُدھشٹر نے نکل کو بیاکل دیکھ کر اُسکی سہاے کی اور یُدھشٹر کو بیاکل دیکھکر بھیم سین نے یُدھشٹر کی سہاے کی۔ راجہ شل اپنے تینون مہارتھی بھانجون سے پربل یُدّھ کرتا رہا۔ پھر راجہ شل نے پانڈون کی سینا کو ایسا چھن بھن کر دیا جیسا ہوا بادلون کو تتربتر کر دیتی ہے۔ بھیم سین اور ارجن نے اپنی سینا کو روک کر راجہ شل اور درجودھن سے پربل سنگرام کیا۔ شل نے راجہ چندیری اور بہت سی سینا پانڈون کی اپنے تیرون سے سخت زخمی کی اور ایسا سنگرام کیا کہ بھیشم جی اور درونا چاریہ جی کے سنگرام کو لوگ بھول گئے کورون نے راجہ شل کی پرسنسا سنگرام بھومی مین کی سار ارن بھوم (میدان جنگ) ردھر اور مرتک شریرون سے بھرا ہوا تھا ہزارون ہاتھی گھوڑے رتھ پرتھی پر پڑے ہوے نظر آتے تھے اور راستہ نظر نہین آتا تھا درجودھن پرسن چت سنگرام کرتا تھا کہ اب پانڈون کو جیت لونگا۔ درجودھن نے بھیم سین کی دھجا۔ جو اننت سندر سنہرے رنگ اور چھوٹی چھوٹی گھنٹیکا سے رچت ("چھوٹے چھوٹے گھنٹے") تھی گرادی بھیم سین نے درجودھن کے سارتھی اور گھوڑون کو اپنے تیرون سے مار کر گرادیا۔ اور ایسا زور سے بجر مارا کہ درجودھن رتھ پر گر پڑا۔ اُسکے سارتھی کے مارے جانے پر رتھ کے گھوڑے بھڑک بھیت ہو کر رتھ پر پڑے ہوئے درجودھن کو لیکر بھاگے۔ کورون کی سینا مین بڑا شور وغل مچا۔ پھر اسوتھامان جی اور کرپاچاریہ جی نے درجودھن کی رکشا کی اُس کو رتھ سے اُتار کر دوسرے رتھ پر ڈالا۔ تب اُسکو ہوش آیا۔ پھر راجہ یُدھشٹر نے کرودھ کر کے ہزارون سوربیرون کو اپنے بانون سے پرتھی پر گرادیا۔ جس طرف کو دھرمراج یُدھشٹر نے رخ کیا اُسی طرف کائی کی طرح کورون کی سینا کو چیرتا پھاڑتا ہوا چلا گیا۔ سری کرشن جی نے اُنکی پرسنسا کی۔ دھرمراج یُدھشٹر نے کہا کہ ہے پربھو! اب مین مدردیش کے راجہ شل اپنے مامان سے سنگرام کرونگا یا تو مین نے اُسکو جیتا اور پرتھی کا راج پایا اور جو اُسنے مجھ کو مارا تو مین سُرگ پاؤنگا۔ نکل۔ سہدیو میرے رتھ کے دونون طرف داہنے بائین ہوجائین اور بھیم سین اور ارجن پیچھے سے میری رکشا کرین اب مین شل سے سنگرام کرتا ہون۔ یہ کہکر راجہ یُدھشٹر دشمنون کو مارتا ہوا راجہ شل کے مقابل پہونچا۔ پانڈون کے بیگ کو روک راجہ شل نے اپنے پراکرم سے راجہ یُدھشٹر کے اوپر تیکشن تیر برسائے۔ کبھی شل نے یُدھشٹر کو اور کبھی یُدھشٹر نے راجہ شل کو اپنے بانون سے ڈھک دیا۔ اب دونون سوربیرون کا سنگرام دیکھنے کو دونون سینا استھت (قائم) ہوگئین اور کسی نے نہ جانا کہ یُدھشٹر جیتینگے یا شل۔ ہے راجہ دھرتراشٹ! پرسپر یُدّھ ہوتے پر شل نے اپنے تیرون سے نکل اور سہدیو کو گھایل کردیا۔ پھر بھیم سین کے رتھ کے گھوڑون کو مار ڈالا۔ راجہ شل نے ایسا بھاری سنگرام کیا کہ پانڈوی سینا کے سب سوربیرون کو اُسنے گھایل کردیا کسی کو اُس سے یُدّھ کرنے کی سامرتھ نہ ہوئی راجہ درجودھن بہت پرسن ہو رہا تھا اور آپ بھی یُدّھ مین اپنا پراکرم پرگٹ کرتا تھا بھیم سین سے اُس نے سنمکھ ہو کر بڑا بھاری یُدّھ کیا اُسکی دھجا جسمین چھوٹے چھوٹے گھنٹے اور سنہرے برق لگے ہوے تھے گرادی سو پھر بھیم سین نے اپنی شکتی مار کر اُسکو بہت گھایل کیا درجودھن رتھ کے اوپر اچیت ہو کر گر پڑا بھیم سین نے درجودھن کے سارتھی کا سر کاٹ ڈالا تب کرپاچاریہ جی اپنے رتھ مین ڈال کر اُسکو دور لے گئے کورو سینا مین یہ حال دیکھ کر بڑا ہاہاکار ہوا راجہ شل کرودھ کر کے پھر راجہ یُدھشٹر کے سامنے آیا تب راجہ یُدھشٹر نے کرودھ مین اشکت ہو کر بڑے بیگ سے گرجتے ہوے اگن روپ اننت پرکاشمان اور گرڈنڈی والی سونے اور رتنون سے جٹت اگن سروپ جوالامان جھلجھرون اور نیہ چرون کے بھشم کرنے والے اندر بجر سمان اور شنکر مہاراج کے مہا پاش کے سمان گھور سوربیرون کے ہردے اور انگون تک

کان کے چھیدن کرنے والے شکتی جیسے شوجی نے اندھک دیت کے ناش کرنے والے بان کو چھوڑا تھا اسی پرکا
راجہ جدھشٹر نے وہ شکتی برھما جی کی دی ہوئی راجہ شل اپنے ماماں کی چھاتی پر ماری۔ ہے راجہ دھرتراشٹ
اس پرکا شمان شکتی کے چھوڑتے ہوے دھرمراج جدھشٹر کال کے سمان کرجا وہ شکتی راجہ شل کی چھاتی پر لگی
تب شل ہاتھ پھیلا کر راجہ جدھشٹر کے آگے اندر دھجا کے سمان رتھ سے گر پڑا۔ اور ایسا پرتیت ہوتا تھا کہ وہ
انت سمے ہیں راجہ جدھشٹر کو ڈنڈوت کرتا ہے راجہ جدھشٹر کو دیکھتے ہوے راجہ شل نے پران چھوڑ دیے ر
سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ! بہت کال تک راج اور سکھ بھوگ کر مدر دیش کا راجہ شل پرتھی پر
اچیت ہو کر گر پڑا۔

## بھجن

## شل ایک راجہ اتی بلوان
## शल्य एक राजा अति बल वान

کر سنگرام جیتے بہو راجا بجئی بل کی کھان
सुनो जुद्ध कौरव और पांडव चलेउ बजाय निशान

سنو جدھ کورو اور پانڈو چلے ادبجاے نشان
कर संग्राम जीत बहु राजा बिजई बल का खान ॥ ०

دھرمراج اپنے بھانجے کی کیرت کرت بکھان
दुरयोधन मग जाय मिल्यो शल्य सेवा बस कियो आन

درجودھن مگ جاے ملیو شل سیوا بس کیو آن
धर्म राज अपने भाजे की कीरत करत बखान ॥

راچھس سون راچھس ملے تب لگے کرن کن گان
जब रण माहि करन को मारे अर्जुन बल की खान

جب رن ماہیں کرن کو مارو ارجن بل کی کھان
राक्षस से राक्षस मिल्ले नब लगे करन गुण गान

تب سیناپت شل کو کینو درجودھن بہٹ جان
तय सेना सन्मुख भयो राजा घोर युद्ध कियो आन

لے سینا سنگھ بھیو راجا گھور جدھ کیو آن
तब सेनापति शल्य को कीनो दुर्योधन भट जान

راجہ شل سنگرام گھور سے پانڈو دل ملکھان
किये प्रबल संग्राम शल्य ने मारे बहु बलवान

کیے پربل سنگرام شل نے مارے بہو بلوان
राजा शल्य संग्राम घोर से पांडव दल बिलखान

جیت نجاے شل اتی جودھا بولے سری بھگوان
धर्म राज महाराज युधिष्ठिर तुम कियें जग तप दान

دھرمراج مہاراج جدھشٹر تم کیے جگ تپ دان
जीत न जाय शल्य अति योधा बोले श्री भगवान

کر سنگرام مارو ماماں کو لیو ہمو یہ بر دان
सुनत बचन श्री कृष्ण युधिष्ठिर चले धनुष सर तान

سنت بچن سری کرشن جدھشٹر چلے دھنش سرتان
कर संग्राम मारो मामा को लेवहु यह बरदान

کینو پربل جدھ ماما سون بھرنے جگل بلوان
किये बिकल सेना दल पांडव छिन में शल्य बलवान

کیو بکل سیناول پانڈو چھین مین شل بل کھان
कीनो प्रबल युद्ध मामा सों भिरे युगल बलवान

تب سے شکت جدھشٹر دھایو مار دیو شل بلوان
धर्म राज श्री राम कृपा सों जीतो शल्य बरदान

دھرمراج سری رام کرپا سون جیتو شل بر دان
نبلے سری یدھشٹر دھایو مارو شل بلوان
तबहि श्री युधिष्ठिर धायो मारो शल्य बलवान

راجہ جدھشٹر شل کو مرا ہوا دیکھ کر بہت خوش ہوے - اور جو اُسکے ساتھی اور سہاے کرنے والے راجہ جدھشٹر سے سنگرام کرنے آئے اُن سب کو جدھشٹر نے مار گرایا اور کوروی سینا کو پھر مارنا آرنبھ کیا - شل کا چھوٹا بھائی بھی کرش نام اپنے بھائی کو مرتک دیکھ کر کرودھ مین آ شکت ہوکر جدھشٹر سے سنگرام کرنے کو آیا اور پرسپر خوب جدھ ہوا آخر کار راجہ جدھشٹر نے اُسکا سر کاٹ لیا - اِن دونون سوربیرون سیناپتی کے مرنے پر بڑا ہاہا کار کورُون کی سینا مین ہوا - اور جدھشٹر کے کال روپ کو دیکھ کر آپ کی سینا بھاگی اُس سمے راجہ جدھشٹر کا تیج ایسا تھا کہ کسی کو اُسکے دیکھنے کی تاب وطاقت نہین تھی راجہ شل سے مہارتھی سوربیر کو بجے کر کے اُسکا جش سنسار مین بکھات ہوگیا تب کرت برما نے سینا کو روک کر پانڈون کی سینا کے سنمکھ کیا اور آپ ساتکی سے سنگرام کرنے لگا - ان دونون سوربیرون کا گھور سنگرام ہوا - ساتکی نے کرت برما کو اتنت گھایل کردیا -

اتی سری ام کرت مہابھارتے سل پرب راجہ شل کا مارا جانا - چوتھا ادھیاے -

## پانچوان ادھیاے

## سہدیو اور شکنی کا جدھ شکنی کا پتر سمیت مارا جانا

سنجے نے کہا کہ راجہ شل کے مارے جانے پر کرت برما اور ساتکی کا پرسپر گھور جدھ ہوا ساتکی جی نے کرت برما کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر کرت برما کو بہت گھایل کیا کہ وہ رتھ پر گر پڑا کرپاچاریہ جی کرت برما کو اپنے رتھ پر ڈالکر دور لے گئے یہ حال دیکھ کر کوروی سینا بھے بھیت ہوکر بھاگی - پھر پانچال ودیشی سینا نے کورُون کی سینا کو مردن کرنا آرنبھ کیا راجہ درجودھن نے اپنے راجاؤن سے کہا کہ دیکھو پانڈون کی سینا ہماری ودیشی سینا کو بدھنس کرتی ہے ہے کرپاچاریہ جی اور اسوتھامان جی! آپ پانڈون کی سینا کو روکین - یہ سُنکر کرپاچاریہ جی آگے بڑھے اور ارجن سے پرسپر جدھ ہوا - پھر اسوتھامان اور ارجن کا بھاری جدھ ہوا - پھر راجہ شالو ملیچھ دیش کا راجہ ایراوت سمان ہاتھی پر سوار ہوکر پانڈوی سینا کو مردن کرتا ہوا آیا سوربیر دھرشٹ دمن اُسکے سنمکھ ہوا راجہ شالو نے اپنے ہاتھی کو للکار کر پاؤن کے اشارہ اور انکس سے دھرشٹ دمن کے رتھ کے گھوڑون کو سارتھی سمیت ہاتھی سے چورن کرایا دھرشٹ دمن گدا لے کر رتھ سے اوترا اور ایک گدا ہاتھی کے مستک مین ایسا مارا کہ ہاتھی چنگھاڑ کے گر پڑا اور خون تھوکتا ہوا مر گیا سوربیر دھرشٹ دمن نے راجہ شالو کا سر کاٹ لیا کوروی سینا یہ حال دیکھ کر بھے بھیت ہوکر چارون طرف بھاگنے لگی بھیم کرت اور ساتکی کا پرسپر بھاری جدھ ہوا ساتکی نے اُسکو مار ڈالا - دھرشٹ دمن اور اسوتھامان نے ایک دوسرے کو بہت گھایل کیا - ہے راجہ دھرتراشٹ! کرن اور شل کے مارے جانے پر آپ کی سینا مرتک روپ ہوگئی - اور پھر پانڈون کے مقابل ہونے کی طاقت اُن کو نہین رہی - اور میدان جنگ سے بھاگی - تب راجہ درجودھن نے اونچے سُرون مین پکار کر کہا کہ ہے سوربیرو! میرے جیتے جی تم کیون بھاگتے ہو؟ - کرت برما اور شکنی نے اپنی سینا کو روک کر پھر پانڈون کی سینا کو مردن کرنا آرنبھ کیا - اور ودیشی سینا سے جو راجہ شل کے مارے جانے سے کرودھ مین تھی وہ راجہ جدھشٹر کے مقابل ہوکر سنگرام کرنے لگی اور سب نے ملکر جدھشٹر کو گھیر لیا تب یہ حال دیکھ کر ارجن اپنے گانڈیو دھنش

کو سنبھال کر دوڑا اور سوربیر ارجن نے کرت برما کے بیگ کو روک کر اپنے گانڈیو دھنش سے اُسکے رتھ اور سارتھی اور گھوڑون کا چورن کر دیا۔ تب وہ پراکرمی دوسرے رتھ پر سوار ہو کر ساتکی سے جُدھ کرنے لگا۔ ارجن نے کرودھ ونت ہو کر سات سو رتھ سوارون کو مارا اور ایک چھوٹی دل کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار گرایا۔ باقی بچی ہوئی سینا اُنت بھے بھیت ہو کر بھاگی۔ تب کرپاچارج اور اسوتھامان نے اُس سینا کو روک کر پھر پانڈون سے جُدھ کرنا شروع کیا۔ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے پربھو آپ دیکھتے ہین یہ دُرآتما درجودھن دُربدھی جب تک نہین مارا جاویگا تب تک بہت سے سوربیرون کا ناش ہوگا۔ جس نے بھیشم جی اور درونا چارج اور پرسرام اور بہت سے منیشرون اور آپ جیسے برھمی اور آکاش کے سوامی کا بچن نہ مانا وہ درجودھن پھر کس کا کہنا مانیگا۔ جب یہ دُشٹ پیدا ہوا تھا تو بدرجی اور ستّم لوگون نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا تھا کہ اس پاپی درجودھن کے کارن ہزارون کشتری راجا مارے جاوینگے وہ بچن اب پورا ہو گیا ہے۔ ہزارون راجہ اِس سنگرام مین مارے گئے۔ اور جو بچے ہین اب وہ بھی مارے جاوینگے۔ آپ میرے رتھ کو شترو سینا مین لے چلین۔ مین اپنے گانڈیو دھنش سے جتنی سینا بچی ہوئی ہے سب کو جم لوک بھیجدونگا۔ آج اٹھارہ دن ہوے کہ دن پرت گھور سنگرام ہوتا رہا ہے جو درجودھن بھیشم جی مہاراج کے گر جانے پر اُن کے اُپدیش کے انوسار ہم سے صلح کر لیتا تو بھی ہزارون راجہ بچ جاتے۔ پرنت اِس دُشٹ آتما درجودھن نے ایسی ہٹ کی کہ تل بھر بھوم راجہ جُدھشٹر کو نہین دونگا۔ اُس ہٹ کرنے کا پاپ بھوگ رہا ہے اور بھوگیگا۔ یہ کہکر ارجن نے کہا کہ آپ میرے رتھ کو سینا مین لے چلئے۔ اور دیکھیے کہ مین اُسکی سینا کو کس طرح بھسم کرتا ہون۔ سری کرشن جی نے کہا کہ درجودھن اور اُسکے ساتھی راجاؤن کی بُری کرنی سے پرمیشر کا کوپ اُنپر ہوا تھا جو یہ سنگرام نہ ہوتا تو اور کسی مصیبت مین گرفتار ہو کر یہ سب مارے جاتے بہت اچھا ہوا کہ درجودھن کی ہٹ کرنے اور تمھارا ملک تم کو نہ دینے سے یہ سنگرام ہوا اور درجودھن کے بُڈھے باپ راجہ دھرتراشٹ کی نیک نیتی اور شدھ بھاونا سے درجودھن اور یہ سب کشتری سنگرام مین سنمکھ شسترون کے مر کر اچھے لوکون کو گئے اور درجودھن کی ہٹ سے وہ اور اُنکا راج ناش ہوا اور تمھارا دھرم سہاے ہوا اب وہ مارا جاویگا تم پرتھی کی پالن کر کے راج کرو یہ بات کہکر اُنھون نے رتھ وہان سے اُڑایا اور ارجن نے اپنے گانڈیو کو سنبھال شترو سینا کو مردن کرنا آرمبھ کیا اُسکے تیرون سے کسی کا سر کسی کی بھجا۔ کسی کی ٹانگ۔ کسی کا شریر دو ٹکڑے ہو گیا۔ تھوڑی دیر مین مرتک شریرون کے ڈھیر ہو گئے اور رودھر (خون) کی ندی بہہ نکلی۔ تب آپ کے پُتر کی سینا ارجن سے بھے بھیت ہو کر بھاگی۔ ہے مہاراج! بچی ہوئی سینا کا ارجن نے ناش کر دیا۔ رتھ ٹوٹتے پہیے اور سوارون کو جنکے سارتھی مارے گئے تھے گھوڑے لیئے بھاگے جاتے تھے۔ ہاتھی جنکی سونڈون اور شریرون سے خون کے فوارے جاری تھے۔ ہاتھی بان دوڑاتے چارون طرف بے ہوش و حواس چکر مارتے پھرتے تھے۔ کتنے ہی سوربیر تمھاری سینا کے دھرشٹ دُمن اور سکھنڈی اور نکل و بھیم سین سے سنمکھ ہو کر سنگرام کرنے لگے۔ تمھارا بلوان پُتر سینا کے بل سے ہین ہو کر شکنی کے پاس گیا۔ شکنی نے کہا کہ ہے مہاباہو تمھاری سینا اسلیے زیادہ ماری جاتی ہے کہ الگ الگ ٹکڑیان سنگرام کرتی ہین سب یا اوسی فوج اکٹھی ہو کر پانڈون کو گھیر کر مارے تب تمھاری بجے ہووے درجودھن نے اُسکی صلاح سے بہت سی سینا اکٹھی کر کے پانڈون کو گھیرنا چاہا مگر بھیم سین اور ارجن نے بہتون کو مار کر بھگا دیا پھر درجودھن تین ہزار

ہاتھی اور بہت سینا کو اپنے ساتھ لایا اور پھر پانچون پانڈون کو گھیرا۔ تب وہ مہاپراکرمی پانڈو جسکے سارتھی سری کرشن مہاراج تھے سفید گھوڑون کے رتھ کے اوپر سوار اپنے گانڈیو دھنش سے ناراچون کو چھوڑ کر ہاتھیون کو مارتا ہوا آگے بڑھا۔ وہان پر یہ اشچرج ہم نے دیکھا کہ ارجن کے ایک بان سے بڑے بڑے متوالے ہاتھی زخمی ہوکر پرتھی پر گر پڑتے تھے۔ بھیم سین نے متوالے ہاتھی کے سمان گدا ہاتھ مین لے کر ہاتھیون کی سینا کو تھوڑی دیر مین چھن بھن کر دیا۔ پھر کرودھ جلت راجہ یدھشٹر اور نکل سہدیو نے بہت سی سینا کو جم لوک مین بھیجا۔ درجودھن کو بہت سے سوربیر ڈھونڈھنے لگے۔ بہتون نے درجودھن کو مرتک مانا۔ کسی نے کہا کہ اب درجودھن سے کیا کام ہے ہمارے سارے کل کا ناش اُس نے کرا دیا ہے۔ ہے راجن! مین بھی اُس بھاگی ہوئی سینا کے مدھ مین اپنے جیو کو لے کر وہان پہونچا جہان کرپاچارج تھے۔ اُس جگہ دھرشٹ دمن پانچال دیش کی سینا لیے ہوے یُدھ کرتا تھا۔ وہان ہم سے دھرشٹ دمن نے گھور یُدھ کیا۔ اور بہت سے سوربیرون کو مار کر دھرشٹ دمن میرے ساتھ سنگرام کرنے لگا۔ پھر مہاپراکرمی ساتکی بھی وہان آ گیا اور اُسنے مجھ کو تیر برساتے ہوے پکڑ لیا۔ پھر بھیم سین نے ہاتھیون کی سینا کو ناش کرکے پانڈون کا رستہ صاف کر دیا۔ اور مین مشکل سے ساتکی کے ہاتھ سے پران بچا کر بھاگا۔ اُدھر دیکھا کہ کرپاچارج اور ساتکی کا یُدھ ہونے لگا۔ تب مین تو ایک طرف کو ہٹ گیا اور اُن کا سنگرام دیکھتا رہا۔ بیاکل شکنی درجودھن کو تلاش کرتا پھرتا تھا۔ تب مین نے اُسکے ساتھ ہوکر راجہ درجودھن سے اُسکو ملایا اُس جگہ درجودھن کے سگے بھائی درمرشن شرتانت جیتر بھوری بل ردی جیت سین سوجات شتر نتھا ور بموچن نے بھیم سین کو گھیر لیا۔ تب اُس پراکرمی بھیم سین نے اپنے تیکشن تیرون سے ایک ایک کا سر کاٹ لیا۔ اور کئی بھائیون کو بہت گھایل کرکے گرا دیا۔ سب بھائی درجودھن کے جب بھیم سین نے مار ڈالے تو بہت پرشن ہوا اور اپنا جنم سوپھل مانا سنجے نے کہا کہ مدھیان ارتھات دوپہر کے وقت راجہ شل مارا گیا تھا اُسکے مارے جانے پر آپ کے مہارتھی تیر درجودھن نے ٹرابھاری سنگرام کرکے پانڈوی سینا کے سوربیرون کو مارا اور جب مین یُدھ بھوم مین گھر گیا اُسوقت مین نے بہت تیر برسائے اور درجودھن کے ساتھ سنگرام کرتا ہوا ایک طرف کو چلا گیا۔ سری کرشن جی سے ارجن نے کہا کہ ہے گوبند جی! دھرتراشٹ کے سب بیٹے بھیم سین نے مار ڈالے۔ بھیشم جی۔ درونا چارج۔ اور راجہ شل اور وہ کوچ کنڈل کا دان کرنے والا کرن بھی مارا گیا۔ شاوکا پتر شکنی پانچ سو گھوڑون سے باقی بچا اور یا درجودھن اپنے بھائی سودرشن سمیت بچا ہے۔ اُن کو کسی پرکار اب مارنا چاہیے۔ اُس دشٹ شکنی نے بڑے مول کے رتن اور راج جھل کے جوے مین راجہ یدھشٹر سے جیتے ہین اُسکو مارنا چاہیے جو سینا باقی بچی ہے اگر نہ بھاگی تو آج ان سب کو مارونگا۔ تب سری کرشن جی نے ارجن کے رتھ کو شترو سینا (فوج مخالف) کی طرف چلایا۔ ارجن کے ساتھ پراکرمی بھیم سین اور سہدیو سنگھ ناد کرتے ہوے چلے تب شکنی ارجن کے سنمکھ اور سودرشن بھیم سین کے ساتھ اور درجودھن سہدیو کے ساتھ سنگرام کرنے لگے۔ راجہ درجودھن نے پرساس اور سہدیو کے اوپر مارا کہ وہ رتھ کے اوپر اچیت ہوکر گر پڑا اور منھ سے خون نکلنے لگا۔ اور تھوڑی دیر مین سچیت ہوکر اپنے تیکشن تیر درجودھن کے مارے کہ راجہ کو گھایل کر دیا۔ اور درجودھن

کے سارے بستر خون مین تر ہو گئے - ارجن شکنی کی سینا کو مار کر ترگرت دیشیون سے جدھ کرنے لگا - انھون نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت اپنے بانون سے ڈھک دیا ارجن نے ست کرما کا سر کاٹ لیا اور سوسرمان سے کہا کہ ارے نمک حرام تو بھول گیا پہلے اقرار غلامی کا کر چکا ہے اور پھر ہمارے دشمنون سے مل کر ہم سے سنگرام کرنے چلا آیا تجھ کو شرم نہین آتی سوسرما نے کچھ جواب نہ دیا اور کھڑگ لے کر ارجن کے اوپر دوڑا ارجن نے ایک تیر سوسرمان کے ایسا مارا کہ سینہ کے پار ہو گیا سوسرمان گر پڑا پھر ارجن نے پینتالیس مہارتھی سوسرمان کے بیٹرون کو اپنے تیرون سے مار کر جم لوک مین پہونچایا - اور بھیم سین نے سودرشن کو مار ڈالا - اور تمھاری سینا کو مار کر بیاکل کر دیا کہ وہ بھاگنے لگی - تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ہے سور بیرو! سنگرام مین پران دینا کشتریون کا دھرم ہے تم کہان بھاگے جاتے ہو؟ شکنی نے اُس سینا کو روک کر پانڈون سے مقابلہ کیا - تب مہا پراکرمی سہدیو شکنی کے سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگا - سہدیو نے کہا کہ ہے ماما جی! اُس دن کو یاد کرو جب تم نے سبھا مین ہم پانچون بھائیون کی ہنسی اُڑائی تھی اور چھل کے جوے مین راجہ جدھشٹر کو جیتا تھا - آج اُس ہنسی کے بدلے تم کو جم راج کے حوالہ کرون گا - یہ کہکر ایسے تیکشن بان شکنی کے مارے کہ وہ اچیت ہو کر رتھ پر گر پڑا - پھر اُس اجے مہا پراکرمی سہدیو نے شکنی کا سر کاٹ کر رتھ سے نیچے گرا دیا - یہ حال دیکھ کر کرودھ مین بھرا شکنی کا پتر اولوک سہدیو کے سنمکھ ہوا - کرودھ مین بھرے سہدیو نے چھل ماتر اُسکا سر بھی کاٹ لیا - ہے راجن! شکنی کو پرتھی پر گرا دیکھ کر آپ کی سینا سہدیو سے ایسی بھیبھیت (خوفناک) ہوئی کہ درجودھن سمیت سب بھاگ گئی - سری کرشن جی نے اتینت پرسن ہو کر شکنی کو مرا ہوا دیکھ کر پنچ جنیہ سنکھ کو اونچے سرون سے بجایا - اور بہت سے راجاؤن نے اکٹھے ہو کر سہدیو کا پوجن کر کے اُسکی استت کری - اور سب پانڈو شکنی کو مرا ہوا دیکھ کر بہت ہی پرسن ہوے کہ مہا دشٹ شکنی اپنے بیٹے سمیت سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شل پرب - شکنی کا پتر سمیت سہدیو کے ہاتھ سے مارا جانا - پانچوان ادھیاے -

## چھٹا ادھیاے

### درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر تالاب کے کنارے بلاپ کرنا سنجے کا سمجھانا اُسکا تالاب مین چھپ جانا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹر! شکنی اور اُسکے پتر کے مارے جانے سے ساری سینا بھاگ اُٹھی تھی پر درجودھن نے سب کو اکٹھا کر کے کہا کہ اشچرج کی بات ہے تم سب بھاگے جاتے ہو؟ پانڈون کو مارو! یہ کہکر پھر لوٹایا اور کرودھ سنجگت درجودھن پانڈون سے جدھ کرنے لگا - ہے راجہ! گیارہ چھونی دل مین سے اُس وقت اکیلا راجہ درجودھن ایک دکھائی دیتا تھا - اور سب راجہ لوگ مارے گئے - اُس بچی ہوئی سینا کو لیے درجودھن نے اُس وقت پھر سنگرام کیا - پرنت پانڈون نے درجودھن کو مورچھت کر دیا - تب وہ راجہ اپنے پرانون کو لیکر ہٹ گیا - اُس وقت پانڈون کی سینا مین دو ہزار سات سو ہاتھی اور پانچ ہزار گھوڑے - دس ہزار پیادہ سپاہ باقی

رہی تھی - لیکن آخر کار درجودھن اکیلا ہیدان جنگ سے ہٹ کر بڑے بڑے گھوڑون کے رتھ سے کود کر پورب وشا کو بھاگا - اور بدرجی کے بچن کو یاد کر کے کہ انھون نے کہدیا تھا کہ "درجودھن بہت سے کشتریون کا ناش کر کے مارا جاویگا" اپنے ہردے مین بہت بیاکل ہوا - ارجن اور بھیم سین آپ کی بھاگی ہوئی سینا کو جو بچ رہی تھی مارنے لگے اور دھرشٹ دمن نے اپنی سینا کو لے کر جتنی سینا درجودھن کی باقی بچی تھی سب کو مارڈالا - وہ سورہیر ارجن درد ھرشٹ دمن تمھاری سینا کو مار کر پرسن ہو کر اونچے سرون سے سنکھ بجانے لگے - ہے راجہ دھرتراشٹ اسواے کر پاچارج اور اسوتھامان - کرت برما اور آپ کے تیر درجودھن کے کوئی راجہ آپ کی سینا مین باقی نہین بچا - مین سب کو مرا ہوا دیکھ کر ایک طرف جا کھڑا ہوا - تب دھرشٹ دمن نے کہا کہ درجودھن کہان بھاگ کر چلا گیا ؟ اُسکو پکڑو ! یہ بچن سُنکر ساتکی ہنسا اور دھرشٹ دمن سے کہا کہ جو درجودھن بھاگ ہی گیا تو اُسکے پکڑنے سے کیا پریوجن ہے ؟ اور مجھے اکیلا دیکھ کر ساتکی نے پکڑ لیا - اُس وقت میری جان بچانے کو سری بیاس جی مہاراج اکسمات پرگھٹ ہو گئے اور ساتکی سے کہا کہ ہے مہاباہو! اِس سنجے کو کبھی نہ مارنا - ساتکی نے اُسی وقت مجھے چھوڑ دیا اور بیاس جی کو ڈنڈوت کر کے اُن کے آگے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا - مین نے اُسی وقت اپنے شستر اور کوچ کو شریر سے اُتار کر اُسی جگہ پھینک دیا اور بیاس جی و ساتکی کو ڈنڈوت کر کے نگر کی طرف بھاگا - ہے راجہ اُس سمے شام کا وقت ہو گیا تھا اور میرا تمام جسم خون مین آلودہ ہو رہا تھا - جب میدان کارزار سے ایک کوس چلا آیا تو مین نے راجہ درجودھن کو دیکھا کہ آنکھون سے آنسو گراتا ہوا مہا دکھی تمام بدن خون مین بھرا ہوا اتینت بیاکل تالاب کے کنارے کھڑا ہوا ہے - مین راجہ کے پاس جا کھڑا ہوا - راجہ درجودھن سے اُس وقت بولا نہین جاتا تھا اور میرا بھی یہی حال تھا - ایک مہورت اُسکے پاس کھڑا رہا پھر مین نے اپنا حال راجہ درجودھن سے کہا کہ ساتکی نے مجھے پکڑ لیا تھا سری بیاس جی کی کرپا سے میرے پران بچے ہین - اُنھون نے ساتکی سے کہا کہ اسے چھوڑ دو - تب میرے پران بچے - یہ حال سُنکر راجہ درجودھن تھوڑی دیر شوک مین بیاکل کھڑا رہا اور مجھے اُسنے نہین پہچانا کہ شوک سے بیاکل ہو رہا تھا ہوش حواس برجا نہ تھے پھر مین نے اُسکو سچیت کیا اور اپنا نام سنایا تب وہ رو کر مجھ سے لپٹ گیا اور بہت رویا اور پھر سچیت سا ہو کر مجھ سے پوچھنے لگا کہ سینا مین اور بھی کوئی آج کے سنگرام مین بچا ہے ؟ - مین نے جو آنکھون دیکھا تھا کہدیا کہ سواے کر پاچارج و اسوتھامان اور کرت برما کے اور کوئی نہین بچا - اگر کوئی اور بھاگ کر بچگیا ہو تو اُسکی خبر نہین - بیاس جی سے مین نے سنا تھا کہ یہ ہی تین مہارتھی بچے ہین - اب سنگرام سے دکھی ہو کر یہان آگئے میرے بچن سُنکر درجودھن نے لمبے سانس لیے اور میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہو گیا اور رو کر کہنے لگا کہ ہے سنجے بار اجہ دھرم راج گیان نیتر رکھنے والے ہمارے پتاجی اور تپسوی رانی گاندھاری ہماری ماتا سے سنگرام کا حال جو تم نے دیکھا ہے کہدینا اور سمجھا دینا کہ جو ہونی تھی وہ ہو کے رہی - کب خیال مین آتا تھا کہ بھیشم پتامہ جی سے مہا پراکرمی اور درونا چارج جی سے شستر ودیا جاننے والے اور کرن - جیدرتھ - شل سے جودھا مہارتھی ہار جاوینگے پانڈون کے سہاے کرنے والے سری کرشن جی ہین نہین تو مین پانڈون سے اکیلا سمجھ لیتا اُس ترلوکی ناتھ کے آگے پیش نہین جاتی - بڑے اشچرج کی بات ہے کہ ارجن نے جیدرتھ کا سر کاٹا اور ہردہ چھتیر اُسکا باپ مارا گیا - ارجن کے سر پیچھے ورد بھی نہین ہوا - ناحق بردہ چھتیر کے سر کے سو ٹکڑے ہو گئے - اور یہ بھی کوئی نہین جانتا تھا کہ بھیشم جی

وہ دوناچارج - کرن آدک جنکے نام مین نے تم کو سنائے پانڈون سے ہار جاوینگے - مگر جب پرمیشر انکی سہاے کرے تو اُن کو کون جیت سکے - جو بدرجی کہتے تھے وہی ہوا - اب مین تالاب مین پرویش کرتا ہون - ماتا پتا سے ہاتھ جوڑ کر کہہ دینا کہ مین تو دیوتاؤن کے لوک مین جاؤنگا - پانڈو یہان مجھ کو چین نہین لینے دینگے تو مین اکیلا ہی لڑونگا - اور بیکنٹھ مین جہان اور بہت سے سور بیر گئے ہین جاؤنگا - یہ کہکر درجودھن رونے لگا - اور پھر یہ کہا کہ مین اُس تالاب مین جو سامنے نظر آتا ہے پوشیدہ ہو جاؤنگا مجھے ایسا منتر یاد ہے کہ پانی کے اندر بھی اسیطرح رہ سکتا ہون جیسے کہ پانی کے باہر جا ہے جسقدر رگھرا جل ہو جل جیو کے سمان پانی کے اندر بیٹھا رہون اور پھرتا چلتا رہون ہے سنجے جو بات کبھی خیال مین نہین آتی تھی وہ ہو کر رہی سنجے نے کہا کہ تم نے بھیشم پتامہ جی بدرجی اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا نہ اپنے ماتا پتا کا اوپدیش سنا اب وہی آگے آیا درجودھن رونے لگا اور کہا کہ میری بدقسمتی سے جو بات خیال مین نہین آتی تھی ہوگئی -

## بھجن
## भजन

| | |
|---|---|
| درجودھن سمر دھن پچھتاوے | گیارہ چھونی دل مارو گیو اب کچھو بن نہین آوے |
| ग्यारे छौनी दल मारो गयो अब कछु बन नहिं आवे | दुर्योधन सिर धुन पछतावे |
| سرن مارمم تن کیو چھلنی تیاگو ن تن جیہ آوے | بدر بچن سمرن کر من مین شوک بکل تن تاوے |
| बिदुर बचन सुमिरन कर मन में शोक बिकल तन तावे | सरन मार मम तन कियो छलनी त्यागो न तन जियं आवे |
| بھیشم درون کرن سے جودھا جنکے جس جگ گاوے | گھور جدھ کر تن تیاگو یہ کلنک نہین جاوے |
| घोर युद्ध कर तिन तिन त्यागो यह कलंक नहिं जावे | भीषम द्रोण करण से योधा जिनके जश जग गावे |
| سنجے درجودھن سمجھایو تہ کون کچھو نہین بھاوے | مات پتا سون جا کے کہیو بھاوی سب کرواوے |
| मात पिता सों जाके कहियो भावि सब करवावे | सनजय दुर्योधन समुझायो तिहिं को कछु नहिं भावे |
| مور پرا جے سمرن کر کے شوک مگن ہو جاوے | چرن پکڑ سمجھا وہو سنجے اب کچھو ہاتھ نہ آوے |
| चरण पकर समझायहु सनजय अब कछु हाथ न आवे | मोर पराजय सुमरन करके शोक मगन ह्वै जावे |
| مین تو جاے امرپور بسہون سب جگ مم جس گاوے | سورسمر تن تج کے ہرکھت سری رام پور جاوے |
| सूर समर तन तज के हरषित श्रीराम पुर जावे | मैं तो जाय अमर पुर बसहूं सब जग मम जश गावे |

راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ مہاراج درجودھن نے بیاکل ہو کر مجھے سمجھایا کہ آپ شوک مگن پانڈون کی سہاے کرنے والے سری کرشن جی ہین - میری سہاے کرنے والا کوئی نہین تھا - پانڈون سے راج ہرن ہونے پر مجھ سا کون منش جیتا رہ سکتا ہے - راجہ درجودھن اتی دکھی اس تالاب مین جسکے کنارے پر کھڑا ہو کر مجھ سے یہ بچن کہہ رہا تھا پرویش کر گیا - اور اپنے پراکرم سے پانی کو ٹھہرا لیا اور پانی کے اندر چھپ گیا تھوڑی دیر پیچھے کرپا چارج - اسوتھامان - کرت برما اپنے اپنے تھکے ہوئے رتھون پر سوار اُسی طرف آنکلے اور مجھے دور سے دیکھ کر پوچھا کہ راجہ درجودھن کو تم نے دیکھا وہ کہان ہین ؟ - مین نے کہا کہ راجہ اس تالاب

مین پرویش کر گئے ہین - اسوتھامان جی نے تالاب کے کنارے پر کھڑے ہوکر درجودھن سے کہا کہ ہے راجہ! ہم آپ کے شترون سے سنگرام کرنے کو تیار ہین اور ہم کو اتنی سامرتھ ہے کہ پانڈون کو بجے کرین - درجودھن کی بیاکلتا اور مہادکھ کا بچار کرکے تینون مہارتھی بہت دیر تک بلاپ کرتے رہے - پھر پیرا رتھ ٹوٹا ہوا دیکھکر اور گھوڑون کو تھکا ہوا جان کر بچھے اچھے رتھ پر سوار کراکے اپنے ڈیرون کو لے گئے - تھوڑی دیر وہان ٹھہر کر مین یہان چلا آیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب - درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر بلاپ کرنا سنجے کا درجودھن کو سمجھانا اسکا تالاب مین پرویش کرنا - چھٹا ادھیاے -

# ساتوان ادھیاے

## کورون کی استریون کا بلاپ کرنا یوتس کا ان سب کو ہستناپور پہونچانا

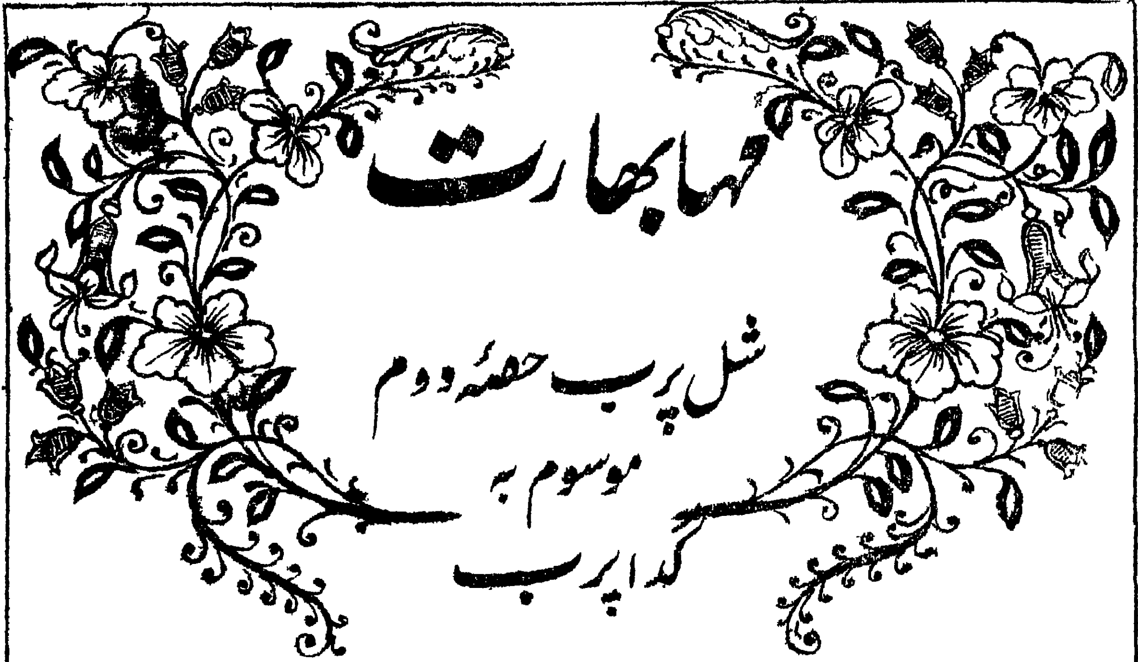
سنجے نے کہا کہ مہاراج سورج کے چھپنے کے وقت وہ تینون مہارتھی ڈیرون کے پاس بجے بھیت اور تھکے ہوے بیٹھ گئے - وہان استریون کے بلاپ سے برا حال ہو رہا تھا - استریون کی رکشا کرنے والے آدمی بھی مہادکھی اور بیاکل ہو رہے تھے - سب نے یوتس سے صلاح کرکے استریون کو رتھون مین سوار کرایا اور ہستناپور لے کر چلے - اُس وقت کا بلاپ سنکر کلیجہ پھٹا جاتا تھا - جن استریون کے پت - بھائی بیٹے مارے گئے تھے وہ دونون ہاتھون سے سر اور چھاتی پیٹتی چلی جاتی تھین - جن کومل استریون کے منھ سواے سورج کے کسی نے نہ دیکھے تھے وہ سر کے بال کھولے ہوے - روتی چلاتی سب کے سامنے شوک مین بیاکل چلی جاتی تھین - پانڈون کے خوف سے رکشا کرنیوالے جلدی مین جس قدر ہوسکا بڑے قیمتی بستر - چاندی سونے کے برتن خچرون پر لاد کر وہان سے بھاگے - کسی نے پیچھے پھر کے نہین دیکھا - یوتس نے اُس بڑے پردار کو دھیرج دے کر سمجھایا اور اُن کے ساتھ ہوکر ہستناپور کو چلا ہے مہاراج! گیارہ کشونی دل درجودھن کا پانڈون نے بدھنس کرکے بجے پائی - جس سورما دل کے آگے بھیشم جی اور درونا چاریہ جی سے پراکرمی چلا کرتے تھے اُس دل کو مہاپراکرمی پانڈون نے جیت کر ناش کر دیا - جب استریون کا بلاپ کومل جیت راجہ جدھشٹر اور بھیم سین نے سنا تو دونون نے اپنے بھائی یوتس کو سمجھا کر وہان سے ہستناپور کو بدا کر دیا - جب اس بھاری پردار کو ہستناپور مین یوتس نے پہونچایا تو وہان دیکھا کہ بدر جی مہاراج محل سے نکلے اور باہر آن کر انھون نے یوتس کو ان استریون کے سموہ کے ساتھ دیکھ کر کہا کہ ہے پتر! کوروی سینا کے ناش ہونے پر پراربدھ سے تم جیتے ہو - نہین تو رنواس کا برا حال ہوتا اب مجھے وہان کا حال سناؤ کہ سنگرام مین کیونکر جدھ ہوا - تب یوتس نے بدر جی سے سارا حال کہا کہ سنگرام مین کرن اور شکنی کے مارے جانے پر درجودھن بھی تراس ہوکر تالاب مین جا چھپا - درجودھن کے رنواس کا برا حال ہوا - کیشو جی اور دھرماتما جدھشٹر کی آگیا لے کر رنواس کو یہان لے آیا ہون - بدر جی نے یوتس کی بہت بڑائی کرکے کہا کہ ہے پتر! تم نے سمے کے انوسار بہت اچھا کام کیا کہ ان رانیون اور سارے رنواس کو رکشا کرکے یہان پہونچا دیا - یہ ہی اُچت تھا - اب سواے تمھارے یا راجہ جدھشٹر کے ان استریون کا وہان کون باقی رہا تھا - اب راجہ دھرتراشٹ اندھے پتا کی لاٹھی تو ایک ہی

پُتر رہا ہے۔ اور سب تو اپنے اپنے ادھرم سے مارے گئے۔ اب بیراٹ کال ہونے پر راجہ جُدھشٹر کے پاس تم ہی
جانا۔ اپنے ماتا پتا کے پاس ہو آؤ۔ یوتس نے راجہ اور رانی کو جاکر ڈنڈوت کی۔ راجہ دھرتراشٹ نے اپنے
دھرماتما پتر کو آشیرواد دی۔ رانی گاندھاری نے شوک سے یوتس کو پیار کرکے پاس بٹھاکر سب حال پوچھا۔ نگر
مین بلاپ کلاپ ہونا شروع ہوا۔ گھر گھر مین سب راجاؤن کا مارا جانا اور درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر تالاب
مین جا چھپنا مشہور ہوکر بڑا بھاری شوک نگر باسیون کو ہوا۔ جو سجن دھرماتما پرش تھے وہ یہ ہی کہتے تھے کہ درجودھن
نے بیٹھے بٹھائے سو بیر پانڈون سے بَیر کرکے اُنکو پانچ گانون بھی نہین دیئے۔ اور بہت سے ظلم دھرماتما پانڈون پر
کیئے۔ اِسکا بدلا نارائن نے درجودھن کو دیا۔ یوتس درجودھن کے رتواس کو ہستناپور مین پہونچاکر اپنے گھر جاکر پلنگ
پر لیٹ رہا۔ تمام رات اُسکو نیند نہین آئی۔ لاکھون کروڑون سوربیرون کا سنگرام مین مارا جانا اور راجہ دھرتراشٹ
کو پردھ ادستھا مین سنتان کا ناش ہوکر مہا دکھ پراپت ہونا۔ اِسی چنتا مین رہا۔ سارے نگر باسی جُدھشٹر کو دھن باد
دیتے تھے اور اِس ایکار کی پرسنسا کرتے تھے۔

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ شل و راجہ جُدھشٹر کا بڑا بھاری سنگرام ہوکر دھرماتما جُدھشٹر
نے جے پائی۔ جو منش اِس جے اتہاس کو سُنتے سناتے پڑھتے پڑھاتے ہین گے اُنکو دھرمراج کے انوگرہ سے سنسار
مین جے پراپت ہوکر انت مین شُبھ گتی ملیگی جمراج کے دوت بادھا نہین کرینگے۔

اِتی سری مہا بھارتے شل پرب۔ کوروَن کی استریون کا بلاپ کرنا یوتس کا اُن سب کو ہستناپور پہونچانا ساتوان ادھیاے

# شل پرب حصۂ اول سماپت ہوا




## پہلا ادھیاے

### اسوتھامان کرت برما اور کرپا چاریج کا درجودھن کے پاس پہونچنا اور تسلّی دینا

سری ناراین اور نروتم نر اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے جے جے کا اچارن کرنا چاہیے۔ ویشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سنجے نے سب حال درجودھن کے تالاب مین پرویش کرنیکا راجہ دھرتراشٹ کو سنایا تو دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے! آگے کا حال مجھے سناؤ کہ کیونکر پانڈون نے درجودھن کو جا پکڑا۔ سنجے نے کہا کہ ہے پرتھی ناتھ! کرپا چاریج اور اسوتھامان اور کرت برما نے بیاکل ہوکر سنگرام سے بھاگ کر وہان آنکر دم لیا جہان درجودھن تالاب مین پرویش کر گیا تھا۔ پانڈون نے درجودھن اور تینون مہارتھیون کی تلاش مین چارون طرف دوت بھیجے اور وہ سب طرف ڈھونڈھتے پھرتے تھے۔ یہ تینون مہارتھی تالاب کے کنارے درجودھن کے پاس جاکر بولے کہ ہے راجہ! اٹھیے ہمکو ہمراہ لیجئے۔ ہم تمھارے کارن ابھی کال سے سنگرام کرنیکو موجود ہین۔ پانڈون کو کیا سمرتھ ہے جو ہم سے سنگرام کر سکین۔ ہمارا بل پراکرم آپنے بھی اٹھارہ دن سے برابر دیکھا ہے۔ درجودھن نے کہا کہ آپ سچ کہتے ہین پرنت اب سنگرام کا سمے نہین رہا۔ مین اتینت گھایل ہو رہا ہون اور سنگرام کرتے کرتے تھک گیا ہون آپ بھی تھکے ہوئے ہین کل دیکھا جاویگا اب بسرام کرنا واجب ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درجودھن کا تالاب مین چھپنا۔ پہلا ادھیاے۔

## دوسرا ادھیاے

### بدھک لوگون کا راجہ جدھشٹر کو خبر دینا کہ درجودھن تالاب مین چھپا ہوا ہے اور پانڈون کا وہان آنا

ہے راجن! اس استھان کے رہنے والے بدھک لوگون نے جو مرگون کے مانس کا بھار لیے ہوئے بھیم سین

کے واسطے جاتے تھے درجودھن کو تالاب مین پڑا ہوا دیکھ کر اور اُن تینون کے رتھ کنارہ پر آنکھ سے دیکھکر اپس بچار سے کہ راجہ جدھشٹر کو ہم درجودھن کا بیاس جی کے تالاب مین چھپنا سنا دینگے تو وہ مہاتما راجہ بہت کچھ دربیہ دیگا - راجہ جدھشٹر کے پاس پہونچے وہان بھیم سین سے ملکر اور بہت سے ہرنون کا ماس بھینٹ کرکے سارا حال سنایا - بھیم سین نے بدھکون کو بہت دھن دیا اور اُن کو ساتھ لے کر جدھشٹر کے پاس گئے - وہ جدّھ کے ابھلاکھی پانڈو بہت پرسن ہوئے - اور سری کرشن جی کو آگے کر کے پانچون بھائی ساتکی جی اور دروپدی کے پانچون پترون سمیت تالاب کی طرف جہان درجودھن چھپا ہوا تھا روانہ ہوئے - اتنے مین اور بہت دونون نے راجہ جدھشٹر سے ملکر درجودھن کا بیاس ہرد مین چھپ جانا بیان کیا - اِن کو جاتے ہوے دیکھ پانچال دیشی اور بچے ہوے راجے بھی پیچھے پیچھے ہو لیے - اور بڑا کلکلا شبد کرتے ہوے درجودھن کو مارنے کی اچھا سے چلے - وہان اسوتھامان آدک تینون سوربیرون نے درجودھن سے کہا کہ پانڈو سینا لیے سنکھ بجاتے ہوے چلے آتے ہین - ہم کو آگیا دو تو ہم اُن سے سنگرام کرین - درجودھن نے کہا کہ آپ سب یہان سے ہٹ جاوین تب وہ تینون مہارتھی دور چلے گئے اور ایک بڑ کے درخت کے نیچے تھکے ہوے جا کر بیٹھ گئے - اور رتھون کو چھوڑ دیا اور درجودھن کی بیاکلتا اور شوک کا بچار کرنے لگے - وہان پانڈو اپنے ساتھیون سمیت اُس بیاس جی کے تالاب پر پہونچگئے - راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کیشو جی! دیکھو!! راجہ درجودھن اپنی مایا سے جل کو روک کر چھل کر کے یہان آن کر سویا ہے - اب مین اُسکو مارونگا - چاہے راجہ اندر بھی اُسکی سہاے کرین تو بھی مین درجودھن کو بغیر مارے نہین چھوڑونگا - کیشو جی راجہ جدھشٹر سے کہنے لگے کہ ہے دھرم راج! جس طرح چھل کرکے درجودھن اِس تالاب مین سوتا ہے اُسی طرح چھل کرکے آپ اُسکو مارو - تم نے سنا ہوگا کہ راجہ اندر نے چھل کرنے والے راچھسون کو چھل کرکے مارا تھا - اور پلست رشی کا پتر راون چھل کرکے جانکی جی کو ہر لے گیا تھا - کنبھ کرن اُسکے بھائی اور پروار کو سری رام چندر جی مہاراج نے مارا اُسی طرح چھل سے راجہ بل باندھا گیا - ہے دھرم راج جدھشٹر! جیسے مین نے ان دونون راچھسون کو رام اوتار مین مارا اِسی طرح تم درجودھن کو مارو - تب راجہ جدھشٹر تالاب کے کنارے پر جا کر کہنے لگا کہ ہے راجہ درجودھن! تم کو سب لوگ سبھا مین بڑا سوربیر کہتے ہین تم ایسے سوربیر ہو کر اِس تالاب مین آن کر چھپ رہے ہو - اُٹھو! اور ہم سے سنگرام کرو - رن بھوم سے بھاگ جانا سوربیرون کا کام نہین - اپنے پترون پتامہ تا دچچا بھائیون نانان مامان سسر سالون کو مروا کر اپنی جان بچانے کو یہان آن کر پانی مین چھپ رہے ہو - یہ سوربیرتائی نہین ہے - اُٹھو! سنگرام کرو - یہ بچن سُنکر راجہ جدھشٹر سے درجودھن نے کہا کہ ہے مہاراج! یہ کوئی نئی بات مین نے نہین کی - جب مین اکیلا رہ گیا اور سند میا ہوگئی تب یہان آکر مین نے بسرام کیا - تم بھی بسرام کرو - پھر مین تمہارے آس پاس کھڑے ہوے سوربیرون سے سنگرام کرونگا - مجھے بھیت ہو کر یہان نہین آیا ہون - اور جنکے لیے مین جدھ کرتا تھا وہ سب بھائی میرے مارے گئے اب مین اِس رتنون سے خالی شوبھا رہت اور کشتریون کی بدھوا استری پرتھمی پر راج کرنا نہین چاہتا ہون ہے جدھشٹر! مین اب تم کو جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہون - اب یہ پرتھمی تمہاری ہوئی - مین مرگ چھالا دھارن کرکے بن کو جاونگا تم راج کرو کہ تم بن مین بہت کلیش اُٹھا چکے ہو - یہ دین بچن سُنکر راجہ جدھشٹر بولا کہ ہے بھائی!

تم جل مین نواس کرکے ایسے پاپ مت کرو اہے سوجودھن جو تم کو پرتھی دینے کی سامرتھ بھی ہو تو بھی تم سے پرتھی لے کر مین راج کرنے کی اچھا نہین کرتا ہون تیری دی ہوئی پرتھی کو ادھرم سے نہین لونگا - دان لینا کشتری کا دھرم نہین ہے - تجھ کو سنگرام مین بجے کرکے پرتھی کو بھوگونگا - اب تم پرتھی کے سوامی نہین رہے ہو پھر کیونکر دینا چاہتے ہو - جب پرتھی کے دینے کا سمان تھا اور ہم مانگتے تھے جب کیون نہین دی؟ - سری کرشن جی سے بلوان پراکرمی کو جواب دے کر بڑے ابھمان سے سبھا مین تم نے کہا کہ ایک سوئی نوک کے برابر پرتھی جدھشٹر کو نہین دونگا پھر اب ساری پرتھی کیون دیتے ہو؟ - یہ تیری چت کی بھرانتی ہے کون ہارا ہوا راجہ پرتھی دینا چاہتا ہے - اب تم پرتھی کے دینے اور پراکرم سے لینے کے لائق نہین رہے ہو - اُس سمے تو سوئی کے ناکے کی برابر بھی پرتھی نہین دی اب کیسے ساری پرتھی دیتے ہو؟ تم مہا اگیانی ہو کر کیول اگیانتا سے اب بھی سادھان نہین ہوتے ہو - اب تم ہم کو بجے کرکے راج کرو! - جب تک مین اور تم جیتے ہین اُس وقت تک لوگون کو سندیہہ ہوگا کہ پرتھی کس کی گنی جاوے اب تم کو جیتنے کی سامرتھ نہین رہی - تم یاد کرو کہ ہمارے ناش کرنے مین تم نے کیسے کیسے اُپاے کیے ہین ندی مین ڈبایا لاکھ کے مندر مین جلانا چاہا - دیش سے نکال کر نرادر کیا - دروپدی کے بال کھینچکر اتینت کشٹ دیے - ہے پاپی دشٹ بدھی! اب تو کسی طرح میرے ہاتھ سے نہین بچ سکتا ہے اُٹھکر جدھ کر! یہ بچن راجہ جدھشٹر کے درجودھن سنکر اتینت بیر امان جل سے باہر کانپتا ہوا نکلا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے دوسرا پرب گدا جدھ سماپت -

# تیسرا ادھیاے

## بھیم سین اور درجودھن کا سنگرام کرنیکو سنمکھ ہونا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے! میرا تیر ابھمانی درجودھن کیونکر ایسے کٹھور بچن جدھشٹر کے سہہ سکا؟ سنجے نے کہا کہ مہاراج! وہ سمان اتینت بت کا تھا - پھر بھی جدھشٹر کے بچن کو درجودھن نہین سہہ سکا جل سے باہر نکل کر کہنے لگا کہ مین اتنے آدمیون سے کیونکر اکیلا سنگرام کر سکتا ہون - تم مین سے ایک ایک میرے ساتھ جدھ کرو - ہے جدھشٹر! تجھ سے یا ارجن بھیم سین اور سری کرشن جی سے مجھ کو بھے نہین ہے - مین تھکا ہوا اور اتینت گھائل ہو رہا ہون تو بھی تم کو جیت سکتا ہون - ہے جدھشٹر! اب تجھ کو جیت کر سب کا بدلا لونگا - جدھشٹر نے کہا کہ ہان مین جانتا ہون کہ پراربدھ سے تم کشتری دھرم کو جانتے ہو اور تم ہم سے جدھ کروگے - اب تو جس سے چاہے ہم مین سے ایک کے ساتھ جدھ کر یعنی ہم پانچون بھائیون مین سے جس سے تیرا جی چاہے اُس سے سنگرام کر! چاہے تو راج پاوے یا پراربدھ سے ہم راج پاوین - آؤ پہلے تو مجھ سے جدھ کرو - جو راجہ اندر بھی تیری سہاے کرین تو بھی مجھ کو مار ڈالیگا - یہ بچن سنکر درجودھن اتینت کرودھ مین اشکت جل کو چھن بھن کرکے سنہرے بازو اور طرح طرح کے ابھوشن پہنے ہوئے جل سے گدا لے کر باہر نکلا - اُسکو دیکھ کر پانڈو اور پانچال دیشی آدمیون نے تالی بجائی - اِس سے درجودھن کو اور بھی کرودھ ہوا اور وہ یہ کہنے لگا کہ تم میری ہانسی کرنے کا

پھل پاؤگے - جھر نے کیطرح درجودھن کے انگ سے خون نکل رہا تھا اور وہ کرودھ مین بھرا گدا کو اونچا اُٹھا کر بولا
کہ ایک تم مین سے میرے سامنے آجاؤ! - جدھشٹر نے کہا کہ اپنی دفعہ تو ایک کو بلاتا ہے - اور جب ابھمنیون جدھ
کرنے کو گیا تو چھ مہارتھی اُسکو گھیر کر کھڑے ہو گئے - بہت آدمیون نے اُسوقت کہا کہ کیا ادھرم کرتے ہو تو بھی تو نے
نہین سنا - اور چھ مہارتھیون سے اُسکو گھیر کر تو نے مار ڈالا - اب دھرم دھرم کہکر ایک کو بلاتا ہے اُس وقت
تیرا دھرم کہان گیا تھا ؟ اب اپنے بالون کو جو بکھر رہے ہین باندھو اور جو چیز اور چاہیے وہ ہم سے مانگ لو -
کوچ کنڈل جو چاہتے ہو لے لو - اور پھر مین کہتا ہون کہ ہم پانچون بھائیون مین سے جس سے چاہو سنگرام کرو
جو تم نے جیت لیا تو پرتھی تمھاری ہوئی - اور ہمارے بھائیون مین سے کسی ایک نے تجھ کو مارا تو راج ضرور
ہمارا ہے - یہ بچن سنکر سری کرشن جی نے کرودھ سنجگت ہوکر راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے مہاباہو! تم نے
بنا بچارے یہ کیا بچن کہا کہ ہم پانچون بھائیون مین سے کسی ایک سے جدّھ کرو - جو اُسنے تم مین سے ایک کے
ساتھ جدھ کرکے اُسکو جیت لیا تو ساری محنت اتنے سوربیرون کے مارنے کی اکارتھ گئی - کیا رانی کنتی کے
پتر بن باس کرنے اور بھیکھ مانگنے کے لیے پیدا ہوے ہین تم نے بغیر سوچے سمجھے انوچت بچن کہا - مین
تم مین درجودھن سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین دیکھتا ہون - تم پانچون بھائیون مین سے سوائے بھیم سین
کے کوئی درجودھن سے نہین جیت سکتا ہے - بھیم سین پہلوان ہے اور درجودھن بھی بلوان اور کرم کرتا
ہے - راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپ کی کرپا سے مین درجودھن کو اکیلا جیت سکتا ہون - بھیم سین نے ہاتھ
جوڑ کر سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج! آپ بیاکل نہون مین درجودھن کو اکیلا جیت لونگا - آپ دیکھیے
کہ نشسندیہ مین درجودھن کو مارونگا - میری گدا درجودھن کی گدا سے بھاری ہے - درجودھن نے کہا کہ زیادہ
کہنے سے کیا پریوجن آؤ میرے ساتھ جدھ کرو! تمھارا بل پرگھٹ ہوجاویگا - یہ کہکر درجودھن نے اپنے بالون
کو بستر سے باندھا اور کوچ دھارن کرکے سامنے کھڑا ہوگیا - تب بھیم سین نے کرودھ مین آن کر کہا کہ اس
پاپی درجودھن سے مین سنگرام کرونگا - دھرماتما جدھشٹر نے آج بڑا بھاری سنگرام کرکے راجہ شل سے پراکرمی
مہارتھی اور بہت سے راجاؤن کو سینا سمیت مارا ہے وہ میرا جدّھ دیکھین - مین نے پرتگیا کی ہے کہ درجودھن
کو اُسکی انیت کا بدلا دونگا - آج اپنی پرتگیا پوری کرونگا - یہ کہکر بھیم سین گدا لے کر درجودھن کے سامنے چلا
سری کرشن جی نے بھیم سین کی بڑائی کی کہ ہان سوربیر بھیم سین تم اوشہی درجودھن کو بجے کروگے دھرتراشٹ
کے سب پتر تمھارے ہاتھ سے مارے گئے ہین تم اپنی پرتگیا پورن کرنے کو درجودھن سے سنگرام کرکے بجے
پاؤگے - سنجے نے کہا کہ جب دونون سوربیر سامنے کھڑے ہوے تو مہابلی بھیم سین نے کہا کہ ہے پاپی جو جو
دکھ تو نے اور دھرتراشٹ نے نرادھمی پانڈون کو دیے ہین اور رانی دروپدی کو سبھا مین بال پکڑ کر ننگا کرنا
چاہا اُن سب کا بدلا آج تجھ کو دونگا درجودھن نے کہا کہ کیون شرورت کے خالی بادلون کے سمان گرجنا کرتا ہے
مین بھی تیرا بل دیکھونگا دیکھ جو اندر بھی تیری سہاے کریگا تو بھی تجھ کو مارونگا -

دتی سری رام کرت مہابھارت شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گدا پرب - درجودھن کا سنگرام کے لیے تالاب سے باہر نکلنا - تیسرا ادھیاے -

# چوتھا ادھیاے

## بلدیو جی کا تیرتھ جاترا کرتے ہوے آنا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ! اُس سمے تال دُھجا دھاری سری بلدیو جی مہاراج بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوے اپنے ششون کا جدّھ دیکھنے کے لیے آن پہونچے اُن کو دیکھ کر سری کرشن چندر جی اور پانڈو سب راجاون سمیت اُٹھے اور بہت آدر ستکار سے بلدیو جی سے ملکر بدھی پوربک اُن کا پوجن کیا۔ پھر پانچون پانڈو پرتھک پرتھک ڈنڈوت پرنام کرکے پریت سے ملے۔ سب نے بلدیو جی کو ڈنڈوت کرکے اُن کی پوجا کی۔ پرنت درجودھن بھائی اُسی طرح گدا ہاتھ مین لیئے نانان پرکار کے شوک اور سندیہ مین شستردن کے گھاؤ سے دکھی یون ہی کھڑا رہا پانڈون سے ملکر جب بلدیو جی اپنے ششون بھیم سین و درجودھن کی طرف مخاطب ہوے تو دونون سوربیرون نے اُن کو ڈنڈوت پرنام کرکے کشل پوچھی۔ سری کرشن نے کہا کہ آپ اپنے دونون ششون ارتھات درجودھن اور بھیم سین کا گدا جدّھ دیکھین۔ بلدیو جی نے دیکھا کہ پانڈو بہت سے راجاون سمیت اور درجودھن اکیلا تیج رہت انگ انگ مین گھاؤ شستردن کے لگے ہوے۔ پانی اور خون شریر اور بستردن سے ٹپک رہا سامنے کھڑا ہے۔ بھیم سین گدا لے کر اُسکے سامنے جاتا ہے۔ بلدیو جی نے کہا کہ ہے مدھوسودن جی! مین بیالیس دن پیچھے تیرتھ جاترا کرکے یہان آیا ہون۔ یہ دن بہت پونیت تھے۔ جن پرشون نے ان دنون مین شریر تیاگا وہ ضرور سُرگ کو گئے۔ مین بھیم سین اور درجودھن کا جدّھ دیکھونگا۔ بلدیو جی سب راجاون کے مدھ مین سری کرشن جی کو ہردے سے لگا کر بین جت وہان بیٹھ گئے۔ ہے راجن! سری کرشن اور بلبھدر جی کی شوبھا کیا برنن کرون جیسے تارا گن کے مدھ مین دو چندرمان پرکاش مان ہون اسیطرح دونون بھائی راجاون کے مدھ مین شوبھائمان ہوے۔

## بھجن

| | |
|---|---|
| گور سروپ روپ اتی سُندر آنن تیج نین متوارے | رتن جٹت شبھ مکٹ سیس پر بھوکھن انگ انگ چھب نیارے |
| रत्न जटित शुभ मुकुट सीस पर भूषण अंग अंग छवि न्यारे | गोर स्वरूप रूप अति सुन्दर आनन तेज नयन रतनारे |
| نیلامبر کٹ کسین بیر گت ہل موسل کر کمل سدھارے | بھرکٹی کٹل ناسکا سُندر ادھر کپول چبک ارنارے |
| भ्रकुटि कुटिल नासिका सुन्दर अधर कपोल चिबुक न्यारे | नीलाम्बर कट कसे बीर गति हल मूसल कर कमल सुधारे |
| پیت جھنگلی کٹ سُرنگ اوپر نا برکھب کندہ انچل دوا دوارے | ادر بھوہار پشپ نو سُندر کیہر ٹھون پریم متوارے |
| उर बड़हार पुष्प नव सुन्दर केहर ठवन प्रेम मतवारे | पीत झगुली कटि सुरंग उपरना वृषभ कंध आंचल देउ डोरे |
| شوبھ جگت اند سبھا مین اجت دریا مین پ گن جنو تارے | رل پریم سری رام کرشن بدن بھیو بھانت بہ لاسے دلارے |
| मिल सप्रेम श्रीराम कृष्ण सों विविध भांति हुलसाय दुलारे | मन सुन्दर इन्दु सभा में राजत और मासन्त्र गुण जनु तारे |

ہے راجہ دھرتراشٹ! بلدیو جی کے گورے شریر پر جھنگلے کھار بند کا بہت تیج تھا نیلامبر بہت ہی شوبھائمان تھا۔

لہ بھی دوچند داون سلہ سری کرشن رام اور بلرام نام بلدیو جی کا ہے۔ ور نفلت بلدیو جی نے سری کرشن جی سے بہت پریت سے ملکر ان کو ہردے سے لگا کر پیار کیا ۱۲

بہت سندر رنگت ہیرے لعل جواہر جڑا ہوا سر پر۔ بازوبند دونون بازوؤن پر اور کنٹھا اور بدھ وپرکار کے ہار اور ریشمی پیلے جھنگلی گلے مین پہنے اتی سندر سرخ پھولدار بنارسی ڈوپٹہ کمر اور کندھون پر پڑا ہوا اسگندھت پشپ مال پہنے کرشن چندر کے پریم رس مین متوالے اُن راجاؤن کے مدھ مین سری کرشن جی سمیت ایسے شوبھائمان ہوے جیسے تارا گن مین دوچندرمان پرکاشمان ہون۔ بھیم سین اور درجودھن کا جُدھ آرنبھ ہونے سے پہلے بلدیوجی اُٹھ کھڑے ہوے۔ اور کہا کہ مین کوروَن اور پانڈوون مین سے کسی کی سہاے نہین کرونگا۔ کرشن چندر مہاراج نے اُن کو بٹھایا اور بہت پریت سے یہ بچن کہا کہ آپ سے اتنے دنون مین تو ملنا ہوا نہ کچھ حال پوچھا نہ اپنا کہا۔ آپ ایسی جلدی کیون کرتے ہین۔ کسی کی سہاے نہ کرین پرنت تھوڑی دیر تو یہان براجمان رہین اور پھر پوچھا کہ آپ اِس سمے کہان سے یہان آتے ہین۔ تب اُنھون نے کہا کہ جب ارجن آپ کو اکیلا اپنے ساتھ لے کر آیا اور درجودھن نے آپ سے نارائنی سینا مانگی اور آپ نے ایک کتونی دل کرت برما کے ساتھ کر دیا۔ دھرتراشٹر اور درجودھن نے آپ کے جانے اور سمجھانے کا کچھ خیال نہین کیا تو مین نے جان لیا کہ یہ کورو لوگ کال کی پریرنا سے ہنکاری بچن نہین سننے مین سب مارے جاوینگے اور مین دوارکا پُری سے چل کر اولوی استھان مین یا پہان پانڈو سے اور سری کرشن جی سے کہا کہ کوروَن کی مدد اور بھی کرنی چاہیے اُنھون نے نہ مانا تو مین پشیہ نکشتر مین روانہ ہو دوارکا سے چل کر سرستی کے اشنان کو چلا گیا۔ اور بہت سے جنگل اور بن تپودھن اور سِدھ استھانون مین جا کر رشیون کے درشن کیے۔ اور سرستی جی کی مہمان سُنی اور اُس تیرتھ استھان پر بلدیوجی نے بڑا جگ کر کے بہت دکشنا اور گاے بچھڑے اور دودھی پاتر دھجول سمیت رشیون اور برہمنون کو دان کرین بلدیوجی کی آگیا انوسار اُن کے نوکرون چاکرون نے برہمنون کے لیے تیرتھون پر اچھے اچھے پلنگ چاندی اور سونے کے برتن اور بہت چیزین جمع کر دین جو جس نے مانگا وہی بلدیوجی نے اُسکو دیا اِس طرح بڑا جگ اور دان پُن کیا راجہ جنمیجے نے بیشمپاین جی سے کہا کہ آپ کرپا کر کے سب تیرتھون کا حال جہان جہان بلدیوجی گئے پوری سمیت سناوین۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے چوتھا ادھیاے۔

## پانچوان ادھیاے

### بلدیوجی کے تیرتھ جاترا کا برنن چندرمان کو راجہ دکش کا سراپ ہونا اور اُس سے اودھار ہونا اور تیرتھون مین بلدیوجی کا جانا

بیشمپاین جی نے کہا کہ پہلے بلدیوجی کورکشتر کے تیرتھون اور اُس پاس کے تیرتھ استھانون مین سے پربھاس تیرتھ پر گئے جہان اشنان کرنے سے چندرمان جی کا چھئے روگ دور ہوا تھا جنمیجے نے کہا کہ چندرمان کو سراپ کس کارن دیا گیا یہ کتھا مفصل مجھے سناوین تب بیشمپاین جی نے کہا کہ دکش پرجاپت نے اپنی پچاس کنیاؤن مین سے ستائیس کنیان چندرمان کو دین جو ستائیس نکشتر مشہور ہوے اُن مین سے وہ روہنی ہی کو بہت چاہتے تھے اور استریون کے پاس نہین جاتے تھے سب نے اپنے پتا راجہ دکش سے سارا حال کہا اُنھون نے چندرمان

کو سمجھایا کہ ایسا کرنا اُچت نہین سب استریون کے پاس جاؤ اور سب کو پرسن رکھو چندرمان نے اُن کا کہنا
نہین کیا اور بدستور روہنی جی کے پاس جاتے رہے تو پھر اُنھون نے اپنے پتا سے شکایت کی دکش پرجاپت
نے خفا ہوکر سراپ دیا کہ چندرمان کو چھئی کا روگ ہوجاوے اُسنے میرا کہنا نہین مانا - چندرمان چھئی روگ
ہوجانے سے بہت دکھی ہوے اور سنسار مین ساری بناسپتی اور پھل پھول بے سواد ہوگئی دیوتاؤن کو یہ حال
معلوم ہوکر دکھ ہوا اور چندرمان کے پاس گئے وہان سے سارا حال دریافت کرکے دکش پرجاپت کے
پاس گئے اُن سے کہا کہ سنسار کو دکھ ہوجانے سے آپ چندرمان پر کرپا کرو اور سراپ کو دور کرو اُنھون
نے کہا سراپ تو جھوٹا نہ ہوگا ہان چندرمان سرستی تیرتھ مین اشنان کرے اور پربھاس چھتر مین گلے گلے
پانی مین کھڑا ہوکر بشنو بھگوان کا دھیان کرے تو یہ چھئی کا روگ جاتا رہے گا پندرہ دن گھٹے اور پندرہ دن
بڑھے گا اور پھر اپنی استریون کا اپمان نہ کرے سب کو برابر سمجھے - اسی طرح چندرمان رشی نے
کیا چھئی کا روگ جاتا رہا سرستی تیرتھ کا پربھاس چھتر سنسار مین پرسدھ تیرتھ مانا جاتا ہے تیج کے دن
اشنان کیا تھا اسلیے وہ دن چندرمان پوجن کو اچھا مانا گیا بلدیو جی نے بھی پربھاس چھتر مین اشنان کیے
اور بہت دان سرستی کے کنارہ پر کیا پھر چمسو دبھید تیرتھ کو وہان سے چلے گئے وہان سے اُدپان تیرتھ کو گئے
جس سے سنسار مین کیرت ہونے والی سرستی کو سب رشی منی جان گئے - ادھیاے ۳۳ - مین ترتی رشی
کا حال بشیم پاین جی نے اس پرکار برنن کیا کہ ست جگ مین تین رشی ہوے ایک ددتی اور ترتی مہاتما
گوتم رشی کے تینون بیٹے تپسیا کرنے والے تھے گوتم جی کے سرگ جانے پر اُن کے یجمان راجاؤن نے ان تینون
کو ویسا ہی مانا جیسے گوتم جی کو مانتے تھے اپنے شش راجاؤن سے جگ کرا کے بہت سی گائین اِن تینون نے
پراپت کین آگے آگے ترت جاتے تھے اور پیچھے پیچھے ایک اور ددتی گایون کو ہانکتے جاتے تھے دونون بھائیون
نے پاپ سے یہ بچار کیا کہ ان سب گایون کو ہم لیوین ترت کو نہ دیوین دہ اور راجاؤن سے ملے او لگا اتنے مین
ایک بھیڑیا رستہ مین ملا اُسکے بھے سے ترت بھاگا اور ایک گہرے کوے مین گر گیا اور جیسے کہ تینون رشیون کو
گایون کے لیے سے امرت پان کرنے کی اچھا تھی وہ دل مین رہی ترت نے کنوے مین سے بھائیون کو بہت
پکارا پرنت پاپ برتمان ہونے سے ایک اور ددتی دونون بھائی وہان نہین گئے اور تیسرے بھائی کو کنوے مین
پڑا چھوڑ گئے ترت نے بغیر جل کے ریت اور گھاس سے بھرے کنوے مین مانسی جگ کرکے دیوتاؤن کا اواہن
رگ دسام وید کے منترون سے کیا تو سب دیوتا اپنے پروہت برہسپت جی سمیت اُس کنوے مین پہونچے ترت
رشی سے پرسن ہوکر بولے کہ تمھاری جو اچھا ہو وہ کہو رشی نے کہا کہ پرتھم تو مین اس کنوے مین پڑا ہوا بہت دکھی
ہون یہان سے نکال کر میری رکشا کرو دوسرے جو منش اس کنوے کے جل سے اشنان کرے اُسکو سوم پان
اور تمھارے امرت پان کرنے کا پھل پراپت ہو - دیوتاؤن نے دونون بر دیے اور پرسن ہوکر اپنے اپنے لوک
کو سدھارے ترت رشی کنوے سے نکلے اور بھائیون سے ملکر اُنکا پاپ جان کر کرودھ ہوکر کے بولے کہ تم دونون بھائی
مجھے کنوے مین پڑا چھوڑ کر بھاگ گئے اسلیے تم بھیانک روپ وشادن مین گھومنے والے بھیڑیے بن جاؤ اور
سنتان گولانگل ریچھ اور بندر ہو گئی ہے راجہ جنمیجے دونون رشی سراپ سے اُسی وقت بھیڑیے ہو گئے بلدیو جی

نے اُس کو پ پراشنان کرکے برہمنون کو طرح طرح کے دان دیے۔
اتی سری مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب پانچواں ادھیاے۔

# چھٹا ادھیاے

## بنسن سربھومک آدک تیرتھون کا برنن اور سپت سارسوت ہونے کا کارن

بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی وہان سے بنسن تیرتھ کو گئے جہان شودر ابھیر دون کی شترتا سے سرستی گپت ہوگئی اسی کارن اسکو بنسن تیرتھ نام سے پرسدھ کیا بلدیو جی وہان کی جاترا کرتے ہوئے سربھومک تیرتھ کو گئے جہان اپسراؤن کے سموہ نرمل کریاون سے کریڑا کرتی ہین وہان دیوتا گندھرب ہر مہینے اُس پوتر تیرتھ کو جاتے ہین اور نظر آتے ہین بلدیو جی نے وہان جاکر اپسراؤن گندھربون کے راگ سنے وہان بسوابسو نام پرسدھ گندھرب کے گیت بھی سنے اور دان برہمنون کو دیے وہان سے گرگ سروت تیرتھ کو گئے جہان مہاتما گرگ رشی کے پاس بہت رشی منی اکٹھے ہوکر گیان اپدیش کرتے ہین سفید چندن لگانے والے بلدیو جی نے اُس تیرتھ مین جاکر برہمنون کو دان دیے اور بھوجن کرائے وہان سے بلدیو جی مہاسنکھ نام تیرتھ کو گئے اور مہاسنکھ برکش کو دیکھا جو سرستی کے کنارے پر لگا ہوا تھا اُسکے پھل یچھوی راچھس اور پشاچ ادک بڑے نیم سے کھاتے ہین پرنت درشٹ نہین آتے وہان دان دے کر بلدیو جی دویت بن کو گئے وہان اشنان کرکے برہمنون کو دان دیے وہان سے ناگ دھنوان تیرتھ کو گئے جہان راجہ باسکی کا استھان ہے وہان چودہ ہزار رشی اور منیون کا نواس ہے اس جگہ ہر یون نے جمع ہوکر راجہ باسک کا راج ابھیکیک کیا تھا وہان بلدیو جی نے رتن من جواہر برہمنون کو دان کیے وہان سے پورب کو چلے جہان قدم قدم پر سیکڑون تیرتھ ہین ہر ایک تیرتھ پر رشیون کے تبلانے اور کہنے سے بلدیو جی نے برہمنون کو دان دیے وہان سے لوٹ کر نیمکھ باسی مہاتماون کے درشنون کو چلے وہان لوٹی ہوئی (پھیری ہوئی) سرستی کو دیکھ کر اسچرج کرنے لگے راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ وہان سے ندی کیونکر پورب مکھ ہوکر لوٹی اسکا حال سنایئے بیشم پائن جی نے کہا کہ پہلے زمانہ ست جگ مین نیمکھ باشی ارتھات نیمشار تیرتھ کے رہنے والے رشی بارہ برس مین سماپت ہونے والے جگ کرنے تھے تیرتھ جاترا کے لیے وہان گئے تو بیشمار رشیون کے ہونے سے دکشن تٹ کے تیرتھون کی شمار نہ ہوسکی جہانتک سمنت پنچک ہے وہان تک وہ رشی تیرتھ کے لالچ سے ندی کے کنارہ پر نواسی ہوئے اور ہون کرنے والے شدھ انتش کرن والے منیون کے بید پاٹھ سے دشائین پورن ہوگئین اور وہان اگنی ہوترون سے وہ اُتم ندی چارون اور سے شوبھائمان ہوئے جیسے گنگا جی رشیون کے چارون طرف نواس کرنے سے شوبھائمان ہوتی ہین آن برکشون کے پتّے کھانے والے رشیون نے ندی کے طرف ادکاش کو نہین دیکھا اتنے جگ کرم اور اگنی ہوتر کریاون کو کرتے رہے تب پوتر ندی اُن کے پرسنتا کے لیے پرگھٹ ہوئی اور درشن دے کر آن تراس اور چنتا کرنے والے منیون کو پرسن کر دیا یعنی وہ سرستی لوٹے اور پھر پچھم مکھ ہوکر بہنے لگی رشیون سے کہا کہ تمھارا آنا سپھل کرکے پھر مین جاتی ہون یہ اُس مہاندی نے ادبھت اور اشچرج کا کام کیا اسلیے وہ استھان

کنج نمشی نام سے پرسدھ ہوئی ہی جنمیجے تم اِس کورکشیتر بھوم مین اچھے اچھے کرم کرو اُس لائق ہوئی ندی کو دیکھ کر مہا بلدیو جی کو اشچرج ہوا بلدیو جی نے وہان بدھ پورباک اشنان کیا اور برہمنون کو اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کرا کے برہمنون سے پوجت ہو کر سپت سارسوت تیرتھ کو چلے جو طرح طرح کے برکشون سے شوبھائمان ہے جہان منکناب رشی نے بڑا تپ کیا تھا راجہ جنمیجے نے سپت سارسوت نام ہونے کا کارن اور رشی کے تپ کا ورتانت پوچھا بیشم پاین جی نے کہا کہ سات سرستی ہین جنسے سارا جگت بیاپت ہے اُنکے نام یہ ہین ۔ سوپربھا کانچناکشی ۔ بشالا ۔ منورما ۔ اوگھوتی ۔ سورنو ۔ بملودکا ۔ برمھا جی نے بڑا جگ کیا بہت رشی منی جمع ہوئے بید دھن ہونے برمھا جی کا پوجن ہوا گندھربون اور اپسراؤن نے گان اور نرت کر کے سب دیوتاؤن کو پرسن کیا پرنت دیوتاؤن نے سرستی کو نہ دیکھ کر کہا کہ جگ نشپھل کر کے اچھا نہین ہوا تب برمھا جی نے سرستی کو یاد کیا پشکر تیرتھ مین جگ کرنے والے برمھا جی کے سمرن کرنے سے سوپربھا سرستی نام پرگھٹ ہوئی تو سب رشی اور دیوتا پرسن ہو گئے اور جگ کی بڑائی کرنے لگے سب سے نیمکھار (نیمشار) مین اکٹھے ہو کر بیدون کی بڑائی کرنے لگے اور وہان سرستی کو سب نے سمرن کیا تو کانچناکشی نام سرستی پرگھٹ ہوئی پھر وہ ندی راجا گے کے دیش مین بڑے جگون سے پوجت راجا گے کے جگ مین پرگھٹ ہوئی وہان گے کی بلائی ہوئی سرستی بشالا نام سے پرسدھ ہوئی یہ جلدی چلنے والی سرستی ہماچل پربت کی کوکھ سے اوتپن ہوئی ہے پھر یہ ہی اوتم ندی اودالک رشی کے سمرن کرنے سے کوشل دیش مین جا پہونچی اور وہان منورما نام اس کا پرسدھ ہوا جگ کرنے والے مہاتما کورو کے اِس کورکشیتر مین جو کہ راج رشیون سے سیوا کیا گیا ہے اور اوتم وچن مین پرسدھ تیرتھ ہے سورنو نام سے بکھیات ہوئی اور اسی کورکشیتر تیرتھ مین بشسٹ رشی کی بلائی ہوئی سرستی اوگھوتی نام سے مشہور ہوئی اور گنگا دوار مین جگ کرنیوالے دکش سے بلائی ہوئی شیگھر گامی سرستی سورنو نام سے پرسدھ ہوئی پھر برمھا جی نے جگ کرنیکے سمرن کرنے سے بملودا نام سرستی ہماچل پربت پر پرسدھ ہوئی پھر سب اکٹھے ہو کر سب دھارین اسی تیرتھ پر پہونچین آئین اور سپت سارسوت نام سے پرسدھ ہوئین ۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ چھٹا ادھیاے ۔

## ساتوان ادھیاے

## منکنک رشی اور کپال موچن تیرتھ کا اکھیان

بیشم پاین جی نے کہا کہ اب مجھ سے منکنک نام رشی کا حال سنو کہ وہ بال اوستھا سے سرستی کے جل مین اشنان کیا کرتے تھے ایک سمے کسی ننگی استری کو جل مین اشنان کرتے دیکھ انکا بیرج گر پڑا رشی نے اسکو کلس مین اٹھا لیا دیو اچھا سے اُسکے سات بھاگ ہو کر سات رشی پیدا ہوئے جنھون نے مرگن دیوتاؤن مین اوتار لیا تھا اُنکے نام یہ ہین ۔ بایوبیگ ۔ بایوبل ۔ بایوہا ۔ بایومنڈل ۔ بایوجوال ۔ بایوریتا ۔ اور بایوچکر ۔ اس طرح مرتون کے یہ سات رشی اوتپن ہوئے ایک سمے منکنک رشی کے ہاتھ مین کشا کی نوک سے زخم ہو گیا اور بجاے خون کے شاک رس ہاتھ

سے ٹپکا منکنک رشی اُس شاک رس کو ہاتھ سے ٹپکتا ہوا دیکھ کر بہت ہی خوش ہوا یہانتک کہ وہ ناچنے لگا اُس کے ناچتے ہی سارے پشو پکشی ناچنے لگے تب رشی اور دیوتا یہ حال دیکھ کر مہادیو جی کے پاس گئے اُن سے پرارتھنا کی کہ کسی طرح رشی کا ناچنا بند ہو تو اور جیودن کو بھی شانتی ہو اُسکا نرت بند کر دیجیے مہادیو جی نے رشی سے پوچھا کہ آپ تپسوی ہو کر نرت کیون کرتے ہو تب منکنک نے کہا کہ آپ نے میرے ہاتھ سے شاک رس ٹپکتے ہوے نہین دیکھا یہی کارن میرے ہرکھ اور نرت کا ہے شیو جی نے اُسی وقت اپنی انگلی سے انگوٹھے کو کریدا تو اُس مین سے سفید رنگ کی بھسم نکلی اُسکو دیکھ کر رشی اچرج کرنے لگا اور اُس نے جان لیا کہ یہ شنکر مہاراج ہین تو یہ کہا کہ ہے دیوتاؤن کے دیو ہین مہادیو جی کو سب دیوتاؤن سے اچھا اور سنسار کا سوامی جانتا ہون مین کس طرح آپ کی استت کرون کہ سارا سنسار اور برھمادک دیوتا آپ کی اوپاشنا کرتے ہین آپ ہی نے اُن کو بر دیے سب کی گتی آپ ہین مین نے چپلتا سے یہ کرم کیا میرا تپ اِس اپرادھ سے جاتا نہ رہے آپ پرسن ہون شیو جی مہاراج پرسن ہو کر کہنے لگے کہ میری کرپا سے تمہارا تپ بردھی پاویگا اور مین تمہارے آسرم مین نواس کرونگا جو منش تمہارے اِس سپت سارسوت آسرم مین مجھکو پوجے گا اُسکو لوک پرلوک مین سب بستو پراپت ہونگی کوئی پدارتھ درلبھ نہوگا اور یہ آسرم تیرتھ پرسدھ ہو کر سنسار مین پوجا جاویگا بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی نے وہان نواس کر کے برہمنون رشیون کو دان دیے اور اُن کی پوجا کی اور رشی منیون نے سری بلدیو جی کا پوجن کیا پھر بلدیو جی وہان سے آگے چلے اور کپال موچن نام شنکر جی کے تیرتھ مین گئے جہان سری رام چندر جی مہاراج نے ایک بڑے راچھس کے سر کو پھینکا تھا جس سے مہودر نام رشی کی مکت ہوئی وہان کسی سمے مین شنکر جی نے بڑا تپ کیا تھا اور شکر نیتی بھی اُسی استھان پر کہی گئی راجہ بل نے اِس آسرم مین بڑا دان کیا تھا راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ کپال موچن نام اِس تیرتھ کا کیونکر ہوا بیشم پاین نے کہا کہ ڈنڈک بن مین نواس کرنے والے سری رام چندر مہاراج نے ایک راچھس کا سر تیر سے کاٹا وہ سر اُچھلا اور مہودر کی جانگھ سے دیو اچھا کے کارن چپٹ گیا بن مین گھومنے والے مہودر رشی اُس درآتما راچھس کے سر کو اپنے انگ مین ہڈی چھید کے لپٹ جانے اور اُسکی درگندھی سے بڑا دکھ ہوا وہ رشی بہت ندیون اور سمدرون تیرتھون مین گیا رشیون سے اوپاے پوچھا پرنت وہ سر جدا نہین ہوا جب مہودر اِس آسرم مین یہان کی مہمان سنکر کہ اوشنس औशनस نام تیرا ودم تیرتھ ہے آیا اور سردھا سے اشنان کیے تو وہ سر اُسکی جانگھ سے جدا ہو کر گرا اور ندی کے جل مین گر کر گپت ہو گیا مہودر رشی بہت خوش ہوا اور اپنے آسرم مین جا کر سارا حال برنن کیا تو بہت رشیون نے اِس تیرتھ کا نام کپال موچن رکھا بلدیو جی نے یہان بہت دان پُن کیا۔

اتی سری ماہ گرنت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ ساتوان ادھیاے۔

## آٹھوان ادھیاے

### رودھنگو آسرم بسوامتر اور بسشٹ آدک رشیون کا حال

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی مہاراج کپال موچن تیرتھ سے رودھنگو آسرم کو گئے جہان آرسٹ سین رشی نے بڑا
आर्ष्टिषेण रुषंगो

تپ کیا تھا اور اسی آشرم مین مہامنی بسوامتر نے برہمن برن کو پراپت کیا تھا وہان سے بلدیوجی آسی آسرم مین گئے جہان رولکھنکو نے اپنا شریر تیاگ کیا تھا رولکھنک رشی نے اپنے سب پتّرون سے کہا کہ مجھے تیرتھ جاترا کراؤ سب لڑکون نے اُسکو بردھ سمجھ کر سرستی تیرتھ پر اپنے پتا کو پہونچایا جو سیکڑون تیرتھون سے سنجکت تھا اُس رشی نے بہت رشیون کے سامنے پرتھودک تیرتھ کی مہان برتن کی جو منش یہان اشنان کریگا اُسکو مرت کا دکھ نہین بیاپیگا اُس تیرتھ مین برہمنون کے پیارے بلدیوجی نے اشنان کرکے بہت دان کیا اسی استھان پرلوک کے پتامہ برھماجی نے لوگون کی رچنا کی تھی اور اسی استھان پر ارسٹ سین رشی نے بڑا تپ کیا تھا اور برہمن برن تپ سے پایا اور اسی استھان پر سندھو دیپ اور دیوا پی وبسوامتر نے برہمن ورن کو پراپت کیا راجہ جنمیجے کے پرشن (سوال کرنے پر) بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے ارسٹ سین نے گرو کل مین نواس کرکے بہت محنت کی تو بھی سمپورنتا سے بیدون کو نہین پایا تب اُسکو بہت چنتا ہوئی تو اُس رشی نے یہان نواس کرکے بہت تپ کیا اور بیدون کو سمپورنتا سے پایا۔ ارسٹ سین رشی نے پرسن چت تیرتھ کو یہ بر دیے کہ جو منش اس تیرتھ مین اشنان کریگا اُسکو اسومیدھ جگ کا پھل ملیگا دوسرا بر یہ کہ یہان نواس کرنے والے منش کو سرپ کا بھے نہین ہوگا تیسرا بر یہ کہ اشنان کرنے والے کو تیرتھ کا اُتم پھل ملیگا یہ بر دے کر اُس رشی نے شریر چھوڑ دیا راجہ کادھو نے اپنے بیٹے بسوامتر کو راج تلک کیا تب اُسکی پرجا نے کہا کہ آپ بن مین تپ کرکے ہماری رکشا کرین راجہ نے جواب دیا کہ میرا پتر بسوامتر سارے سنسار کی رکشا کریگا پرنتو بسوامتر سے یہ بات بن نہین آئی پھر بسوامتر نے راچھسون کو بڑی آپادھا کرتے دیکھا اور اُنکا بڑا بھے یہ بھی پرا پت ہوا بسوامتر چترنگنی سینا لے کر بن کو گیا اور جب اُس بن مین پہونچا جہان برھماجی کے پتر مہاتما بسشٹ جی رہتے تھے بسوامتر کی سینا کے لوگون نے بن کو اُجاڑ کر بڑا اُپدرو کیا تو بشسٹ جی نے اپنی گاے سے کہا کہ تم بکرال منش اُدپن کرکے راجہ کی سینا کو یہان سے ہٹاؤ گاے نے ایسا ہی کیا اور راجہ کی سینا کو وہان سے بھگا دیا بسوامتر نے تپ کو بلوان اور سریشٹ جان کر راج چھوڑ بڑا بھاری تپ سرستی کے کنارہ پر کیا دیوتاون نے کھمن بھی ڈالا پرنتو بسوامتر نے اپنا تپ پورن کرکے سدھی پراپت کی اُرتھات اُسکا بھاری تپ دیکھ کر برھماجی پرسن ہوے اور بسوامتر سے کہا کہ بر مانگو بسوامتر نے کہا کہ برہمن ہو جاؤن برھماجی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا پھر بسوامتر دیوتاون کی سمان ہو کر پرتھی پر گھومنے لگا بلدیوجی نے اس سرستی تیرتھ پر بہت دان کیا۔

انی سریام کرت مہابھارتے شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ آٹھوان ادھیاے ۔

## نوان ادھیاے

### والبھودک رشی وجھاتی تیرتھ بسوامتر اور بشسٹ جی کا برودھ راجہ اندر کو برہم ہتیا کا دوش اور پھر نوارن ہونا

*بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیوجی وہان سے اُس بن کو گئے جہان دالبھودک رشی نے بچتر بیرج کے پتر راجہ دھرتراشٹر کے دیش کو ہون کرنا چاہا تھا رشی نے اپنے شریر کو کرودھ سے بہت دربل کیا پہلے زمانہ مین نیمکھار (نیمشارن) نواسیون

سنے بارہ برس مین سمپورن ہونے والے جگ کرکے پانچال دیش کو گون کیا اور راجہ سے دکشنا مانگی راجہ سنے اکیس
گاے دکشنا مین دین دالبھودک رشی سنے کہا کہ ان گایون کے بھاگ کردو اور مین راجہ سے اور دکشنا مانگونگا اور رشیون
سے بھی دالبھودک رشی سنے ایسا کیا اور راجہ دھرتراشٹ کے پاس جاکر اپنی اچھا پرگٹ کی راجہ سنے اُن گایون کو
مرا ہوا دیکھ کر کرودھ سے یہ کہا کہ ان پشوون کو تم لیجاؤ رشی نے اُسکو اپمان سمجھ کر چنتا کی کہ راجہ نے سبھا مین میرا
اپمان کیا اور اپنا نرادر سمجھ کر اُن مرے پشوون کے مانس سے راجہ کے دیش کو ہون کرنا آرنبھ کیا سرستی کے کنارہ پر
مانس کو کاٹ کاٹ کر ہون کرنے لگا تب دیش مین ناش ہونا آرنبھ ہوا پرجا دکھی ہوگئی تو راجہ سنے رشیون سے اُپاے
پوچھا اور بہت بیاکل ہوا تب رشیون سنے کہا کہ دالبھودک رشی تم سے نرادر کیا ہوا ہون کرتا ہے اُسکو کسی طرح پرسن
کرو راجہ دھرتراشٹ رشی کے پاس گیا اور بہت طرح سے استت کرکے اُسکو پرسن کیا تب دالبھودک رشی سنے پرسن
ہوکر اگن مین اہوتی دی اور دیش مین امن ہوگیا دھرتراشٹ پرسن ہوکر اپنی راجدھانی مین آئے بلدیو جی سنے
وہان جاکر بہت دان پُن کیا وہان سے ججاتی تیرتھ کو گئے جہان سرستی نے ججاتی کے جگ مین دودھ اور گھرت بہایا
تھا راجہ ججاتی سنے سرستی کے کنارہ پر بڑا جگ کیا اور اُتم لوگون کو پایا راجہ ججاتی سنے جگ مین جن رشیون برہمنون کو
بلایا تھا سرستی نے اپنے تٹ پر اُن کو بہت اچھے استھان اور بستر آدک دیے اور جگ کی سامگری کو دیکھ کر دیوتا اور
رشی بہت پرسن ہوے اُس تیرتھ پر بلدیو جی نے بہت اچھے دان کیے پھر بشششٹ جی کے اپواہ نام تیرتھ کو گئے پہلے
بشششٹ جی اور بسوامتر جی کی بڑی شترتا (عداوت) تپ کرنے مین ہوئی تھی شیو جی کے تیرتھ پر برہم رشی بشششٹ جی کا
آسرم تھا اُسکے پورب مین بدھمان بسوامتر جی کا آسرم تھا شیو جی نے سرستی کا پوجن کرکے استھانو نام تیرتھ قایم کیا اُس
تیرتھ استھان پر دیوتاون نے راچھسون کے مارنے والے سوام کارتک کے سیناپت کا تلک کیا تھا بشششٹ جی اور بسوامتر
جی کے ایک استھان پر پاس پاس تپ کرنے سے ایرکھا روز بڑھتی گئی اور بسوامتر جی سنے بشششٹ جی کے مارنے کا فکر کیا
کہ جب وہ بسوامتر کے آسرم مین آوینگے ادش رشی کو مارونگا بسوامتر نے سرستی کو سمرن کیا وہ بسوامتر کے کرودھ سے کمپایمان
ہوکر پرگٹ ہوئی اور ہاتھ جوڑ کر بولی کہ مجھے کیا آگیا ہے بسوامتر نے کہا کہ بشششٹ کو میرے سنمکھ لے آؤ مین اُسکو مارونگا
سرستی سنے بشششٹ جی کا بڑا پرتاپ دیکھ کر سارا حال اُن سے کہدیا اُنھون نے کہا کہ تم اپنی رکشا کے کارن مجھکو وہان لیچلو
نہین تو بسوامتر تم کو سراپ دیگا اُس وقت سرستی ندی کو بڑی چنتا ہوئی کہ کسی طرح پاپ کرم سے بچکر ایسا کرون کہ بشششٹ
جی کو بھی کچھ پیڑا نہ ہو اور بسوامتر بھی پرسن ہو جاوے بشششٹ جی میرے اوپر بڑی کرپا کرتے ہین سرستی سنے اُس کنارہ
کو اپنے جل کے بیگ سے ڈھایا اور بشششٹ جی جل پر سوار ہو ندی کی استت کرنے لگے کہ تم برہما جی کی ندی سے نکلی ہو
اور آکاش مین برتمان ہوکر بادلون سے امرت برساتی ہو تم سے بیدون کو پڑھتے ہین تم ہی اودہان تم ہی سدھی بدھی
اور بانی تمھین سواہا ہو یہ جگت تمھارے آدھین ہے اِس طرح بشششٹ جی کو سرستی سنے بسوامتر کے سنمنے پہونچادیا
اور بسوامتر جی کو خبر کردی کہ بشششٹ جی آگئے ہین اور وہ اُنکے مارنے کو شستر لیکر اُٹھے اور سرستی سنے بسوامتر کو چھل
برہم ہتیا کے ڈر سے بشششٹ جی کو دور پہونچادیا تب بسوامتر نے سرستی سے کہا کہ تم نے چھل کیا اسلیے تمھارا جل رودھر
کے تل (خون کے رنگ کا) ہوجاوے ایک برس تک سرستی کا جل لال بہتا رہا پھر دیوتاون رشیون نے بہت دکھ مانا
اور بشششٹ جی کی کرپا سے ندی اپنے اصلی رنگ سے بہنے لگی اور منیشرون کی اچھا نوسار رودھر روپ جل کو راچھس

پان کر گئے ایک سمے بہت رشی منی سرستی کے تیرتھون مین اشنان کے لیے آئے اور سرستی کو پرگھٹ بلاکر سب
حال سراپ کا پوچھا اور سراپ کا حال دریافت کرکے بچار کرنے لگے وہان بہت سے راچھس بھی آئے جو ندی کے
رودھر روپ جل کو پی کر سُرگ کے بھاگی ہوے تھے اور سرستی کے کنارے رہنے لگے پھر اور بہت رشی تیرتھ جاترا
کرتے ہوے وہان پہونچے اور ندی پر کرپا کرکے کہنے لگے کہ ہم اِس سرستی کا کلیان کرینگے پھر جگت پت مہادیو جی کی
آرادھن کرکے سرستی ندی کو پاپ کے اُنس سے مکت کر دیا سرستی جیسے پہلے تھی ویسی ہی شوبھائمان ہوگئی مگر بھوکھے
راچھس رشیون کے پاس جاکر کہنے لگے کہ ہم بھوکھے مرتے ہین آپ کی کرپا سے ہم بھی پاپ کرم سے چھوٹ جاوین اور
جن پاپون سے ہم برہم راچھس ہوجاتے ہین وہ پاپ آپ سے کہتے ہین کہ جو لوگ کشتری اتھوا بیش یا شودر برہمنون
سے شتر دتا کرتے ہین وہ اِس لوک مین راچھس ہوتے ہین جو لوگ گرو نیچ اچاری اور بردھ لوگون اور سب جیو دھاریون
کا اپمان کرتے ہین وہ راچھس ہوتے ہین اور جو استریون کے آن پاپون سے جو ادپت استھان یونی سے سنبندھ
رکھنے والا ہے ہم برہم راچھس ہوتے ہین ہے رشیون آپ ہماری رکشا کرو آپ سب جیوماترون کے تارنے کی سامرتھ
رکھتے ہو رشیون نے اُنکے بچن سُنکر سرستی مہاندی کی استت کی اور اُن راچھسون کی موکش کے کارن اُس سے کہا
جس ان مین کیڑا پڑ گیا ہو اتھوا جوٹھا یا بال پڑا ہوا یا تیاگا ہوا آنکھون کے آنسوون سے سنجکت ایسا ان راچھسون
کا بھاگ ہوتا ہے بدھمان منش ایسا ان کبھی نہ کھاوے اُن رشیون نے راچھسون کی موکش کے لیے ندی کو
چلائمان کیا سرستی نے رشیون کا بچار سمجھ کر اپنے ارن نام شریر کو وہان پرگھٹ کیا اُس ندی مین راچھس اشنان
کرکے اپنے اپنے شریر کو چھوڑ کر سُرگ کو گئے ہے راجہ جنمیجے یہ تیرتھ برہم ہتیا کا دور کرنے والا ہے سو جگ کرنے والا
راجہ اندر اِس تیرتھ کو ایسا جان کر پاپون سے چھوٹ گیا تھا جب اُس نے اِس سرستی تیرتھ مین اشنان کیا تھا راجہ
جنمیجے نے پوچھا کہ اندر کو برہم ہتیا کیونکر لگی تھی جو یہان اشنان کرنے سے دور ہوگئی بیشم پاین جی نے کہا کہ ایک راچھس
نیچ نام سوریج کی کرنون مین اندر کے بھے سے چھپ گیا تھا اندر نے اُس سے کہا کہ مین تجھ کو جل یا تھل رات یا دن مین
نہین مارونگا اِس پرتگیا کو کرکے اندر نے اُسکو جل کے پھین سے مار ا ارتھات اُسکا سر کاٹ لیا وہ کٹا ہوا سر نیچ
راچھس کا اندر کے پیچھے پیچھے یہ کہتا ہوا چلا گیا کہ ہے متر کے مارنے والے پاپی تو کہان جاتا ہے تو نے متر گھات کیا ہے
تب مہادکھی اندر برہما جی کے شرن گیا اُنھون نے کہا تم سرستی کے ارنا تیرتھ مین بدھ پوربک جگ کرکے اشنان کرو
پہلے یہان گپت جاترا ہوا کرتی تھی ہے اندر یہان سرستی اور ارُنا دیوی کا سنگم ہوا ہے اندر نے جاکر وہان اشنان
کیا اور جگ کرکے سب پرکار کے دان دیے تب وہ اُس برہم ہتیا کے پاپ سے چھوٹ گیا اور نیچ کا سر بھی اِس تیرتھ
مین اشنان کرکے سرگ کو گیا اور راجہ اندر بھی اپنے لوک کو پرشن چت چلا گیا اِس تیرتھ مین بلدیو جی نے
اشنان کرکے رشیون برہمنون کو بہت پرکار کے دان دیے —

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گدا پرب نوان ادھیاے —

# دسوان ادھیاے

## سوامی کارتک کا جنم اور پراکرم برنن

بھیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی وہان سے اُس تیرتھ کو گئے جہان چندرمان نے راجسو جگ کیا تھا اور جہان دیوتا اور راچھسون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا تھا راجہ جنمیجے نے کہا کہ اِس کا حال مفصل مجھے سنا دین بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین شیو جی مہاراج کا بیرج اگنی مین گرا اگنی سب کو بھسم کر دیتی ہے پرنت اُسکو بھسم نہ کر سکی اُسکو گنگا جی مین نیت کر دیا وہ بھی اُسکو دھارن کرنے کی سامرتھ نہ رکھ کر ہمانچل پربت پر رکھ آئین وہ بیرج گربھ ہو کر بڑہتا رہا تو کرتکاؤن نے دیکھا اور تیپر کی ابھلاشا سے اگنی کے پتر کو سرستمب پر بیٹھا ہوا دیکھ کر کہنے لگین کہ یہ لڑکا ہمارا ہے اگنی پتر نے دودھ سے کی اچھا سے اپنے چھ مکھ بنا لیے اور چھون ماؤن کا دودھ پیا اور وہ سب کرتکا بہت پرسن ہوئین کہ یہ لڑکا مہا تیجسوی اتل پربھاؤ والا ہے جس جگہ گنگا جی نے پربت کے مستک پر اُس کمار کو چھوڑا تھا وہ سورن کا ہو گیا وہان سورن کی بہت کھان ہو گئین وہ کارتکی ارتھات کرتکاؤن کا پتر پہلے گنگا جی کا پتر ہوا اور چندرمان کے سمان مکھ کا تیج رکھنے والا بہت بڑا ہوا اور اُسی سرستمب پر رہنے لگا گندھرب اور مُنی رشیون نے اُسکی اُستت کی اور بہت دیوکنیان وہان آئین اور خود گنگا جی بھی وہان آئین برہسپت جی نے اسکے جات کرم کیے چار ہورتی دھارن کرنے والا بید اور ویسا ہی دھنتر بید اور استرون کے سمود اُسکے پاس برتمان ہو گئے اور سرستی مانی بھی وہان برتمان ہوئی اور پاربتی جی سمیت شیو جی کو بھی اُسنے دیکھا بسویدیوا مردگن اسشٹ بسو گیارہ رُدر دوادش سوریہ سدھ گن چترمکھ برہما جی گرڑ جی سمیت بشنو بھگوان نارد جی سے لے کر سب رشی اور سدھ گن سب دیوتاؤن سمیت اُسکے دیکھنے کو آئے اور پھر شیو جی اور پاربتی جی نے تیر بھاؤ سے اچھا کی کہ اپورب لڑکا ہمارے پاس آوے اور ایسا ہی گنگا جی اور اگنی دیو کو تیر بھاؤنا سے اچھا ہوئی تو آشچرج کی بات ہے کہ شیو جی جس طرف براجمان تھے آدھر سوامی کارتک روپ سے اور جس طرف پاربتی جی تھین بساکھ نام سے اور اگن کے پاس ساکھ روپ سے اور گنگا جی کے پاس نیگمے نام سے ارتھات چارون کے پاس چار روپ سے گئے پھر اون چارون دیوتاؤن نے برہما جی سے پرارتھنا کی کہ کمار جی کے انوسار انکو کوئی اچھا ادھکار دیا جاوے برہما جی نے سب دیوتاؤن اور سب جیودن کا سیناپت کرکے راج ابھیکھیک کرنا چاہا ارتھات سب کے راجا بنائے جاوین اور اِس کام کے لیے گر راج پر سب دیوتا اکٹھے ہوے پھر ہمانچل کی تیرتھ دیوی سرستی کے پاس جو سمنت پنچک دیش مین ہین سب دیوتا آئے سب سامگری شاستروکت ریت سے اکٹھی کرکے برہسپت جی نے اگنی مین آہوتی دی اور پربتون نے سب طرح کے رتن لا کر موجود کر دیے بڑی شوبھا سے ابھیکھیک کیا گیا سری بشنو بھگوان اندر سوریہ چندرمان دھاتا بدھاتا اگن بایو پوکھا بھگ اریما انش مسوت اور متراورن سمیت رودر جی اسشٹ بسو دونون اسونی کمار بسویدیوا مردگن پتر اور سادھ گن گندھرب اپسرا جکش راچھس اور بیشمار رشی دیو رشی اور پتن کا اہار کرنے والے بال کھل رشی بھرگو نسی انگرا انبسی جتنی سب بدیا دہر بسست پلہ انگرا کشپ اتری مریچ بھرگو کرت

پرچیتا منو دکش سمیت برھما جی گرہ نکشتر ندیان تیرتھ ہماچل بندھیاچل سمیرآدک پربت دیوتاؤن کی ماتا ادتی ہری سری سواہا سرستی اوما ان آدک دیوتاؤن کی استریان کلا کاشٹا اوچی سردا گھوڑا سرپون کے راجہ باسک ارن گرڑجی اوشدھیان کال مرت جمراج اور اُنکے آگے پیچھے چلنے والے دیوتا سب وہان آئے اور سرستی کے ادتم جل سے راج تلک کیا گیا جیسے کہ پہلے جل کے سوامی برن دیوتا کا ابھیکھیک ہوا تھا پھر سب سینا اُن کی اکٹھی ہوئی اور دیوتاؤن نے کمار جی کو اپنے استر شستر دیے بشنو بھگوان نے چکر مکرمک اور سب انوچر پارکھ دیوتاؤن نے کمار جی کو دیے (۴۵۔ ادھیاے) دیوتاؤن کے ہتکاری سوام کارتک جی نے اپنی بڑی سینا کو ساتھ لے کر تارک اسر کو مارا اور پھر لاکھون سور بیرون سمیت میگھا مردیت اور تر پاد کو بجے کیا پھر بل کے تیر مہابلی بان (بانا سر) کو مارا جو کروپنچ پربت پر چھپ گیا تھا اور پھر اُسکے بھائی اور تپر کو بڑی سینا سمیت مارا اب سب دیوتاؤن نے سوام کارتک جی کی استت کی اور دیوتاؤن کی استریون نے پھولون کی برکھا کری اور انیک پرکار کے باجے بجائے راجہ جنمیجے سے بیشم پاین جی نے کہا کہ سوام کارتک جی کے ابھیکھیک کا حال مین نے آپ کو سنایا اب سرستی کے ادتم تیرتھ کا حال کہونگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ دسوان ادھیاے۔

## گیارھوان ادھیاے

### برن دیوتا کا راج ابھیکیک اگن تیرتھ اور کوبیر تیرتھ کا برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ سرستی کے ادتم تیرتھ پر کمار جی کے ہاتھ سے راچھسون کے مارے جانے پر اور راج ابھیکیک ہونے پر اُسکا نام تیجس تیرتھ سنسار مین پرسدھ ہوا اور اُسی استھان پر برن دیوتا کا ابھیکیک ہوا تھا اِس تیرتھ پر بلدیو جی نے سوام کارتک جی کا پوجن کر کے بھوشن بستر اور انیک پرکار کے دان دیے راجہ جنمیجے نے کہا کہ آپ نے سوام کارتک جی کے ابھیکیک کا حال سنایا مین بہت پرسن ہوا اب برن دیوتا کے راج ابھیکیک کا حال بھی مجھے سناوین بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے کلپ مین سب دیوتا اکٹھے ہو کر برن دیو کے پاس گئے اور یہ کہا کہ جیسے دیوراج اندر ہماری رکشا کرتے ہین ایسا ہی آپ ہماری رکشا کرین آپ کا نواس جل مین جہان مگر گراہ آدک جل کے جیو نواس کرتے ہین ہوتا ہے اسلیے آپ کو سمدر مین نواس کرنا اوچت ہے کہ وہ سب ندیون کا پوجیہ اور پاتی ہے برن دیوتا نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا اور سب دیوتاؤن نے اکٹھے ہو کر بڑی شوبھا سے برن دیوتا کا ابھیکیک اسی تیرتھ پر کیا اور جیسا کہ مین نے اوپر کہا سب دیوتاؤن نے اپنے استر شستر اُن کو دیے اور استت کر کے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے بلدیو جی نے وہان انیک پرکار کے دان دیے اور وہان سے اگن تیرتھ کو گئے وہان سب کے پتامہہ برھما جی کے پاس جا کر دیوتاؤن نے کہا کہ یہان اگنی دیو گپت ہوے تھے پرنتو اِس کا کارن ہم کو معلوم نہین ہوا کبھی گر بعد مین گپت ہونے والے دکھائی نہین دیتے مین ایسا نہو کہ سنسار کا ناش ہو جاوے آپ اگنی کو ادین کیجیے راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ اگنی کے گپت ہونے کا کارن سناوین بیشم پاین جی نے کہا کہ جب بھرگو جی کے سراپ سے

سے بھیت ہوکر اگن دیوتا شمی گربھ کو پاکر گپت ہوگئے تب سب دیوتا دکھی ہوئے اور اگن دیوتا کو پرگھٹ کیا اور اُنکا پوجن کیا اور پرشن ہوکر سب دیوتا اپنے اپنے لوک کو گئے بھرگو جی کے سراپ سے سرب بھکشی اگن دیوتا ہوئے بلدیو جی نے اُس اگن تیرتھ مین اشنان کرکے بدھ پوربک دان دیے پھر بلدیو جی کبیر تیرتھ کو گئے جہان کہ اُنھون نے تپ کرکے دھن کے سوامی ہونے کی پدوی پائی وہان بھی بلدیو جی نے اشنان کرکے دان دیے اور اُس استھان کو بھی جاکر دیکھا جہان کُبیر جی نے تپ کیا تھا اور بہت بر پائے تھے اور شیو جی مہاراج کے ساتھ متر بھاؤ اور لوک پال کی پدوی پائی اور نل کوبر دو پتر پائے اور نیرت نام راچھسون اور یکشون کا راج پاکر ابھیکیک ہوا اور من کے سمان جلدی چلنے والا پشپک بوان پایا جو ہنسون سے شوبھائمان ہے بلدیو جی نے وہان اشنان کرکے بہت دان کیے۔

اتی سری امرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ گیارھواں ادھیاے۔

## بارھواں ادھیاے

### سُرواوتی کنیان بھردواج کا اندرانی ہونے کو تپ کرنا سپت رشیون اور ارندھتی جی کا تپ برنن

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ کوبیر تیرتھ سے بلدیو جی بدریاچن نام تیرتھ کو گئے جہان بھردواج رشی کی تپسونی کنیان نے جسکا نام سُرواوتی تھا راجہ اندر کو اپنا پت بنانے کے لیے تپ کیا تھا جو نسو برس تک بہت نیم سے کرتی رہی تو راجہ اندر اُسکی بھاونا دیکھکر بسشٹ رشی کا روپ دھارن کرکے اُسکے پاس گئے اُسنے بدھ پوربک جیسا کہ رشیون سے دیکھا تھا اُنکا پوجن کیا اور کہا کہ آپ کس لیے پدھارے ہین مجھے آگیا دیجیے پرنت کسی وشا مین اپنا ہاتھ نہین دونگی کہ مین نے اپنا پت راجہ اندر کو من سے گرہن کیا ہے اِسی لیے مین تپ کرتی ہون راجہ اندر مسکراکر کہنے لگے کہ ہے سوبھگی تیرے ہردے کی کامنا کو مین اچھی طرح جانتا ہون جیسا تم نے اوگر تپ کیا ہے مجھکو بدت (معلوم) ہے جو تم نے من مین بچارا ہے وہ پورن ہوگا تپشیا کے دوارا دیوتاون کے لوک اور دیو پدوی پراپت ہوتی ہے پرنتو اُس شریر کے تیاگنے پر ملتی ہے سو کبھی ان پانچ بدری پھلون کو پکا راجہ وہ پانچ بدری پھل دے کر راجہ اندر چلے گئے اُس جگہ سے تھوڑی دور پر وہ اندر تیرتھ نام سے پرسدھ ہوگیا راجہ اندر نے اُس کنیا کی پرکشا کے لیے اُن پھلون کا پکنا بند کردیا تب اُس تپسونی کنیان نے بہت لکڑیان رکھکر اگن مین اُن پھلون کو پکانا چاہا پرنت سارا ایندھن بھسم ہوگیا اور پھل نہین پکے تب اُسنے اپنے چرن لکڑی کی جگہ آگ مین رکھدیے اور اُنکے جلنے سے کچھ بھی دُوداسی نہین ہوئی پھر شریر کو اگن مین رکھنے سے اُسکو کچھ پیڑا نہ ہوئی بلکہ جیسے جل مین شریر رکھنے سے پرسنتا ہوتی ہے وہ اُسکو پراپت ہوئی اور وہ یہ بھی کہتی رہی کہ یہ بدری پھل پکانے کے جوگ ہین پرنت پھل نہین پکے تب تینون لوک کے سوامی اندر پرگھٹ ہوئے اور اپنا کو دکھاکر بولے کہ ہے کلیانی مین تیرے برت سے پرسن ہوا تم اس شریر کو تیاگ کر میرے لوک مین میرے ساتھ سُکھ پوربک نواس کروگی ہے سندری یہ تیرا بدریاچن نام تیرتھ سنسار مین بکھیات اور رشیون منیشرون سے سیوت ہوگا اور اسی استھان سے سپت رشی ارندھتی جی کو تیاگ کر ہمالیہ پربت پر گئے تھے وہان جانے پر پھلون کی ابھلاشا سے وہان ٹھہرنے پر بارہ برس کا دُربھکش (کال اور قحط) پرتھان ہوا

وہ رشی وہان آسرم بناکر رہنے لگے تو وہ تپسونی اُرندھتی جی بھی وہان تپ کرنے لگی اُسکے تپ کو دیکھ شیوجی مہاراج پرگھٹ ہوے اور برہمن کا روپ دھارن کرکے اُسکے پیچھے کھڑے ہوکر بولے کہ ہے کلیانی مجھکو بھکشا دو وہ سندری بولی کہ ہے میدیا تھی اناج کا ڈھیر ناش ہوگیا آپ بدر پھلون کو کھا دین شیوجی نے کہا کہ تم ان پھلون کو پکاؤ انھون نے اُن پھلون کو اگن پر چڑھایا اور کتھا پران برہمن کو سنائی رہین اتنے مین وہ دربھکش سماپت ہوگیا اور وہ بھوجن نہ کرنے والی اور شبھ کتھا سُنانے والی اُرندھتی کا وہ بڑا سمان بھیانک دربھکش کا ایک دن کے سمان تیت ہوا اور وہ سب رشی پربت سے پھلون کو لے کر وہان آگئے شیوجی پرسن ہوکر اُرندھتی سے بولے کہ ہے سندر برت والی ہم تمھارے تپ اور نیم سے بہت پرسن ہوے تم اُن رشیون کے پاس جاؤ اور یہ کہکر شیوجی نے اپنے سروپ سے درشن دے کر رشیون سے جاکر کہا کہ تم نے جو تپ ہمالیہ پربت پر کیا اُس سے اُرندھتی کا تپ بششیش ہوا اُرندھتی نے بارہ برس تک پھل پکائے اور تپ کرنے سے یہان تیت کردیے اور آپ بھوجن نہین کیا پھر اُرندھتی سے کہا کہ جو تمھاری اچھا ہو ہم سے بر مانگو تب اُرندھتی جی نے رشیون کے سامنے شیوجی سے بر مانگا کہ یہ استھان بدر پاچن نام سے تیرتھ سنسار مین بکھیات ہوجاوے اور دیوتا دن رشیون کا پیارا یہ تیرتھ مین رات نواس کرنے سے بارہ برس کے تپ کے پھل کو دینے والا ہو شیوجی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور سرگ کو چلے گئے تب رشیون نے بھی اچنبھ کیا کہ اُرندھتی نے بڑا بھاری تپ کیا اور سادھی پراپت کی اُن رشیون نے کہا جو منش ایک رات یہان نواس کریگا اُسکو وہ پھل پراپت ہوگا جو شیوجی مہاراج نے دیا ہے اور شر پرتیا گنے پر وہ اُتم لوکون کو پاویگا جو یہان اشنان کرکے ایک رات رہیگا۔ پرتاپ وان راجہ اندر نے سرتادتی کو یہ بھی بر دیا کہ ایک رات نواس کرنے سے وہی پھل منش پاویگا جو اوپر لکھا گیا اندر تو چلے گئے دیوتاؤن نے پشپ برسائے اور انیک باجے بجائے سگندھ ہوا چلی اور وہ استری سرتادتی اندر کے پاس جاکر سرگ مین کریڑا کرنے لگی اور اندر کی اندرانی ہوئی یہ سرتادتی بھردواج رشی کی کنیان تھی بلدیو جی نے اُس تیرتھ مین اشنان کرکے وہان بہت دان برہمنون کو دیے راجہ جنمیجے کے پوچھنے پر کہ سرتادتی کیونکر پیدا ہوئی تھی بشیم پاین جی نے کہا کہ ایک سمے گھرتاچی اپسرا کو دیکھ کر بھردواج رشی کا بیرج نکل پڑا تھا اُس کو انھون نے دونے مین رکھا دیو اچھا سے اُس دونے مین سرتادتی تیری پرگھٹ ہوئی اور بھردواج رشی نے اُسکے جات کرم کرکے رشیون کے سماج مین اُسکا نام سرتادتی رکھا تھا۔

اتی سری مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - بارھواں ادھیاے

## تیرھواں ادھیاے

**راجہ اندر کے سَو جگون اور پرسرام جی کے جگ کا حال جسمین ساری پرتھی کشپ جی کو دکشنا مین دی گئی تھی است اور دیول رشیون اور جیگیشب رشی کا برتانت اور جگون کے نام ہمرتن**

بشیم پاین جی نے کہا کہ راجہ اندر نے اُس تیرتھ پر سَو جگ بیدون کی آگیا انوسار کیے اور برہسپت جی اپنے گرو کو بہت دکشنا تھی گھوڑون داس داسیون سمیت دی اسلیے اُس تیرتھ کا نام ست کرت ہوا جسکو ست اندر تیرتھ

کہتے ہین بلدیوجی نے وہان بہت طرح کے دان دیے اور وہان سے بلدیوجی رام تیرتھ کو گئے جو بہت اوتم اور
پراچین تیرتھ ہے وہان پرسرام جی نے کشتریون کو بجے کرکے کشیپ جی کو ساری پرتھی سمیت اور پربتون سمیت
دان کرکے دی تھی اور آپ بن کو تپ کرنے چلے گئے اس استھان پر برہمنون رشیون کو دان کرکے بلدیوجی
جمنا تیرتھ پر گئے جہان ادتی کے پتر برن نے راجسو جگ کیا تھا نرلوک باسی جیوون کو دیوتاؤن سمیت انھون
نے جیت کر جگ کی تیاری کی اُس وقت دیوتاؤن اور راچھسون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا جو سنسار کیا ترلوکی مین
پرسدھ ہو رہا ہے پھر آپس مین کشتری راجاؤن کے جدّھ ہونے لگا بلدیوجی نے اُس تیرتھ پر بھی دان کیے وہان
آدتہ تیرتھ کو گئے جہان سوریج بھگوان نے سب پرکاشت بستوون پر راج اور بھاو پایا اِس تیرتھ پر سرستی کے کنارہ
اندر برن آدک سب دیوتا مردگن گندھرب اپسرا بیاس جی سکھدیو مدھوریت کے مارنے والے سری کرشن جی اور
سب تیرتھ اکٹھے ہوے تھے بشنو بھگوان نے مدھو راچھس کو مارکر یہان اشنان کیا تھا بیاس جی اور است اور
دیول رشی نے یہان تپ کرکے سدھی پراپت کی یہ دونون رشی است اور دیول تپ کا دین رکھنے والے سم ور رشی
مین ایک سمے دیول رشی کے پاس جیگیشب رشی بھکشا کے لیے آئے انھون نے رشی کا بہت ادر ستکار کیا کچھ دن
وہ اُنکے آسرم مین رہے پھر غائب ہو گئے تو دیول رشی کلش لے کر سمدر کو گئے وہان جیگیشب رشی کو دیکھ کر اشچرج
کرنے لگے کہ یہ اتنے دور کیونکر چلا آیا پھر انھون نے سمدر مین اشنان کرکے جپ کیا اور پھر کلس کو بھر کر سمدر کا جل اپنے
آشرم مین لائے تو جیگیشب رشی کو آسرم مین بیٹھے ہوے دیکھا پھر اُسکی پریکشا کے لیے دیول رشی آکاش کو اڑے
اور بہت اونچے پہونچکر سدھ رشیون مین جیگیشب رشی کو دیکھا کہ اور رشیون نے اُسکو ادر ستکار سے بٹھایا ہوا ہے
یہ حال دیکھ کر است اور دیول کو اور بھی اشچرج ہوا کہ پہلے آن کو سمدر کے کنارہ پر اور پھر اپنے آسرم مین بیٹھا ہوا
دیکھا اور پھر ہم سے پہلے یہان آپہونچا وہ دونون رشی اشچرج کرکے پتر لوک اور جم لوک اور پھر چندر لوک مین گئے
جہان گئے وہان جیگیشب کو موجود پایا پھر اگنشٹوم جگ کرنے والون اور باجپے اور راجسو پنڈریک اسومیدھ اور
نرمیدھ جگ کرنے والے لوگون کو جو لوک ملتے ہین اُنکو اجو راجا لوگ دوادشاہ نام نانا پرکار کے جگ کرکے (अश्वमेध राजसूय वाजपेय अग्निष्टोम)
اوتم لوگون کو پاتے ہین وہان وہان دونون رشیون نے جیگیشب رشی کو موجود پایا پھر رودرون بسوون برہسپت جی
کے استھان اور گیو لوک اور برہم جگ کرکے جو لوک پراپت ہوتا ہے وہان بھی اُسکو دیکھا تو اشچرج کرکے سدھ
لوگون سے اُسکا حال پوچھا انھون نے کہا کہ وہ مہاتپسوی جیگیشب برہم لوک کو گیا دیول نے بھی اڑکر وہان جانا چاہا (गोलोक)
مگر گر پڑا وہان نہ جا سکا سدھ لوگون نے کہا کہ وہان تم نہین جا سکتے ہو وہ است دیول اپنے آسرم کو اتر آئے
تو جیگیشب کو آسرم مین موجود پایا اُسکی بہت پرسنسا کرکے کہا کہ آپ ہم کو بیناس دھرم کی بدھی بتا دین جیگیشب
نے اُس رشی کو سب دھرم شاستر انوسار بتائے آخر مین اُسنے چاہا کہ موکش دھرم اچھا ہے اتھوا گرہست تو موکش دھرم
کو اچھا مانا تو جی نے جیگیشب رشی کی بہت بڑائی کی اور کہا کہ یہ تینون مہاتما است اور دیول اور جیگیشب رشیون
مین اوتم رشی ہین آن کے آسرم مین بلدیوجی نے اشنان کرکے بہت دان کیے ۔

اِتی سری مہا کرت مہابھارتے شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ تیرھوان ادھیائے ۔

# چودھوان ادھیاے

**چندرمان کے راجسو جگ اور ودھیچ رشی کے پتر سارسوت کا پیدا ہونا ودھیچ کی ہڈیون سے شستر بناکر اسرون کو مارنا ساٹھ ہزار منیشرون کا سارسوت منی کو گرو بناکر بید پڑھنا**

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی مہاراج وہان سے سرستی کے اُس تیرتھ پر گئے جہان چندرمان نے راجسو جگ کیا تھا اُس استھان پر تارک اسر کا بڑا بھاری سنگرام ہوا تھا اُس جگہ بھی بلدیو جی نے اشنان کرکے برہمنون کو دان دیے پھر وہان سے سارسوت منی کے آسرم کو گئے جہان اُنھون نے بارہ برس کے دُربھکس سے جو برکھا نہ ہونے سے بڑا کال پڑا تھا برہمنون کو بید پڑھایا (सारस्वत) جنمیجے نے کہا کہ اُسکا حال مفصل مجھے سنا دین بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین جیتندری مہامنی ودھیچ رشی نے بڑا تپ کیا تو راجہ اندر کو اُسکا تپ دیکھ کر بھے (خوف) ہوگیا اُنھون نے رشی کو بہت طرح سے لبھایا مگر رشی چلائمان نہوئے تب راجہ اندر نے المبوشا نام بڑی سندر اپسرا کو اُنکے پاس بھیجا جب اپسرا اُن کے سامنے گئی تو رشی کا بیرج نکل پڑا اُسوقت ودھیچ سرستی کنارے پر ترپن کرتے تھے وہ بیرج ندی مین گرا سرستی ندی نے پتر کی کامنا سے اُسکو اپنی کوکھ مین دھارن کیا اور کچھ دنون کے پیچھے پتر پیدا ہوا اُسکو لیکر سرستی رشی ودھیچ کے پاس گئی اور اپسرا کے دیکھنے سے جو بیرج آنکا گرا تھا وہ حال سناکر کہا کہ مین نے تمھارا بیج بھگتی پوربک دھارن کیا یہ تمھارا پتر ہے اسکو لیجیے ودھیچ رشی اُس پتر کو دیکھ کر بہت خوش ہوے اور گود مین لیکر اپنے پتر کا مستک سونگھا اور سرستی کو بردیا کہ بسودیوا اور پتر گندھرب اپسراون کے گن تمھارے جل سے ترپت ہوکر آنند پاوین تم برھماجی کے سرودر سے اُتپن ہوئی ہو سب رشی منی تم کو جانتے اور پوجتے ہین یہ تمھارا پتر سارسوت نام سے پرسدھ ہوگا (اتھات سرستی کا بیٹا) اور اِس پتر سے تمھارا نام سنسار مین پرسدھ ہوگا اور یہ لڑکا بڑا تیجسوی منی ہوگا اور مہادربھکش مین برہمنون کو بید پڑھاویگا اور تم سب ندیون مین اُتم ندی مانی جاؤگی رشی کے بچنون سے پرسن مہاندی اپنے پتر کو لیکر چلی گئی اُسی سمے دیو اور اسرون مین بھاری سنگرام ہونے لگا تب راجہ اندر نے دیوتاون کی سبھا مین کہا کہ یہ اسر جب مارے جاوینگے جب کہ ودھیچ رشی اپنے استھی ہم کو دیوین اور اُن کے شستر بنائے جاوین تب یہ اسر مارے جاوین دیوتاون نے یہ حال ودھیچ رشی سے کہا اُنھون نے اپنا شریر بناہی سوچ بچار کے چھوڑ دیا اور اُتم لوک کو پراپت کیا اندر نے اُن کے استھی یعنی ہڈیون سے بجر چکر اور ڈنڈ بنوائے پھر گومی برھماجی کے پتر سے بنائے ہوے شسترون سے راجہ اندر نے اسرون کو مارا اُسکے پیچھے بڑا بھاری بارہ برس کا دربھکش ہوا سب رشی منی بھوکھ سے بیاکل چارون طرف بھاگنے لگے اُس وقت سارسوت منی نے بھی وہان سے جانے کا ارادہ کیا سرستی نے کہا کہ ہے پتر تم یہان سے مت جاؤ تمھاری جیوکا کے لیے مین مچھلیان دیا کرونگی سارسوت منی اُسی استھان پر رہے اور بید پڑھتے پڑھاتے رہے جب دربھکش سماپت ہوگیا تو رشیون کو تلاش کیا کہ کون کون رشی بید جاننے والے ہین اُن رشیون کو مہاکال مین چارون طرف پھرنے اور بھوجن نہ ملنے سے بید یاد نہین رہے تو بہت رشی تلاش کرتے ہوے سارسوت رشی

کے استھان مین پہونچے اُن کو سب بید یاد تھے اور رشیون نے اُن سے کہا کہ تم ہم کو بید پڑھاؤ اُنھون نے کہا کہ تم سب میرے شش ہو جاؤ اور رشیون نے جو عمر مین بڑے تھے سارسوت منی سے کہا کہ تم بالک ہو ارتھات تم ہم سے چھوٹے ہو سارسوت منی نے کہا کہ ایسمین دھرم جاتا ہے بید دان کو بدھ پوربک پڑھنا چاہیے ارتھات گرو سے پڑھنے کی آگیا ہے تب سب رشیون نے بیٹھ کر بچارا کہ سفید بال ہونے اتھوا اوستھا کے زیادہ ہونے سے کچھ بچار نہ کیا جاوے جو چھوٹا انگون سمیت بید دان کو جانتا ہو وہی بڑا سمجھا جاوے اسلیے سارسوت منی سے بدھ کے انوسار بید دن کو پڑھا ارتھات ساٹھ ہزار منیون نے سارسوت منی کو اپنا گرو بنا کر بید پڑھا اور ایک مٹھی کشا سارسوت منی کے لیے لاکر اُس بالک کی آدھینتا (عاجزی و انکسار) مین نیت (قائم) ہوئے کیشو جی کے بڑے بھائی مہابلی بلدیو جی نے وہان بھی دان دیے۔

اتی سری مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گداپرب۔ چودھوان ادھیائے۔

## پندرھوان ادھیائے

### کُنی گرگ رشی کی کنیان سبھی نام کا تپ کرنا اور انت سمے مین سرنگ دان رشی سے بیاہ کرنا

بشیم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی سارسوت تیرتھ سے اُس تیرتھ پر گئے جہان ایک بردھ اوستھا والی کنیان ٹھہری ہوئی تھی جنمیجے نے کہا کہ اُسکا حال پورے وار سناوین بشیم پاین جی نے کہا کہ ایک مہاتما کُنی گرگ نام رشی ہوئے اُنھون نے من سے ایک پتری سبھی نام اُتپن کی جو بہت سندر تھی پھر رشی نے تو شریر تیاگ دیا اور سرگ کو چلے گئے اُس کنیان نے نیم سے بڑا تپ کیا اور کبھی اپنے پت اور بواہ کرنے کا ارادہ نہین کیا اور بن مین رہ کر تپ کرتی رہی اور بردھ ہو گئی کہ چلنے پھرنے کی سامرتھ بھی نہین رہی تب اُسنے شریر چھوڑنا چاہا نارد جی وہان آئے اور اُس سے کہا کہ تم نے بہت تپ کیا پرنت کوئی لوک پانے کا کرم نہین کیا اُس کنیان نے کہا کہ جو میرا پت ہو اُسکو اپنا آدھا تپ دونگی ایسا کہنے پر رشیون کی سبھا مین گالو رشی کے پتر سرنگ دان رشی نے اُسکا پان گرہن کیا اور یہ کہا کہ ایک رات میرے ساتھ تم کو نواس کرنا پڑیگا دونون راضی ہو گئے بید کے انوسار اگن مین ہون کر کے بواہ ہو گیا رات ہونے پر اُس کنیا نے ترن اوستھا پا کر اچھے اچھے بھوشن بستر اور سگندھت بستو دھارن کیے سرنگ دان رشی کے پاس بہت اچھا سنگار کر کے گئی وہ اُس کنیان کو لکشمی کے سمان سروپ وان اور بھوشن بستر دھارن کیے ہوئے دیکھ کر بہت پرسن ہوئے اور اُسکے ساتھ رات کو نواس کیا پرات کال ہونے پر اُس نے رشیون کے سماج مین کہا کہ اب مین سرگ جانے کی اچھا کرتی ہون جو کوئی منش اس استھان پر ایک رات نواس کریگا اُسکو اٹھاون برس تک برہم چرج دھارن کرنے کا پھل پراپت ہوگا یہ کہکر وہ سرگ کو چلی گئی سرنگ رشی کو بہت دکھ ہوا وہ اُسکے سروپ کا دھیان کرتا ہوا شوک کرنے لگا اور اُسکا آدھا تپ جو کٹھن تا سے کیا تھا اپنی آتما کو سادھن کر کے اُسکی گتی کو پایا بلدیو جی نے اِس استھان پر سنا کہ کورکشیتر بھوم مین پانڈو چندھشٹر کے ہاتھ سے راجہ شل مارا گیا اُس استھان پر دان دیکر برہمنون کو بھوجن کرا کے سمنت پنچک کے دوار سے نکلکر کورکشیتر کا پھل رشیون سے پوچھنے لگے۔ اتی سری مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گداپرب۔ پندرھوان ادھیائے۔

# سولھوان ادھیاے

## کورکشتیر کا مہاتم راجہ کورو اور اندر کا سمباد

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی نے سرستی آدک بہت تیرتھون کی جاترا کرکے وہان کے رہنے والون رشیون سے کورکشیتر بھوم کی مہان پوچھی تو رشیون نے کہا کہ یہ سمنت پنچک برھما جی کی سناتن اُتر بیدی کہی جاتی ہے جہان بڑے داتا دیوتاؤن نے اُوتم جگ کیے پہلے زمانہ مین راج رشی مہاتما کورو نے اس کشتیر کو جوتا تھا اس کارن سے اسکا نام سنسار مین کورکشتیر پرسدھ ہوگیا بلدیو جی نے کہا کہ اسکا حال مفصل مجھے سنایئے تب رشیون نے کہا کہ راجہ اندر نے سرگ سے یہان آکر راج رشی کورو سے پوچھا کہ آپ کس کارن اس کام کو کرتے ہو راجہ کورو نے کہا کہ مین اس کارن اس پرتھی کو جوت رہا ہون کہ جو منش یہان شریر تیاگین گے وہ نش پاپ لوکون کو پاوینگے راجہ اندر ہنس کر اپنے لوک کو چلے گئے اسیطرح کئی بار راجہ دُکھی ہو ہو کر اس پرتھی کو جوتا کرتا اور راجہ اندر اُسکے پاس جاکر پوچھتے اور اُتر پاکر ہنستے ہوے چلے جاتے تھے راجہ نے بہت تپ کرکے پرتھی کو دور تک جوتا دیوتاؤن نے راجہ اندر سے سارا حال دریافت کرکے کہا کہ راجہ کو بر دینے سے لبھایا جاوے اگر بغیر جگ کیے لوگ اس پرتھی مین مرکر سرگ مین جانے لگے تو ہمارا بھاگ جگ نہونے سے ناش ہوجاویگا اندر نے راجہ کورو سے جاکر کہا کہ آپ اتنا کسٹ کیون کرتے ہین جو مین کہون سو کیجیے جو ساودھان پرش بغیر اہار کے برت کرکے یہان مرے یا جدھ کرکے سنمکھ مارا جاوے وہ یہان مرکر سرگ جاوے راجہ نے مان لیا اور کہا کہ ایسا ہی ہو راجہ اندر پرسن ہوکر چلے گئے جو کچھ راجہ کورو نے اس کشتیر کو جوتا ہے اور برھما جی نے اندر کو آگیا دی اس سے دھرم کی بردھی کا سرشیٹ اور کوئی استھان نہین ہوگا جو منش یہان اُتم تپشیا کرکے شریر چھوڑینگے وہ برہم لوک پاوینگے اور جو منش یہان دان کرینگے وہ تھوڑے کال مین سہسر گنا ہوجاویگا جو بھلا چاہنے والے یہان شریر چھوڑینگے وہ جم راج کے لوک کو نہین جاوینگے جو راجہ یہان جگ کرینگے اُنکا سرگ مین تو اس جبتک ہوگا جبتک پرتھی قائم ہے راجہ اندر نے یہان کا مہاتم اب ایسا کہا ہے کہ یہان کی دھول بھی پاپی منشون کو پرم گتی کی دینے والی ہے راجہ جنمیجے یہان دیوتاؤن برہمنون اور سرشیٹ نرگ آدک راجاؤن نے جگ کرکے اُتم گتی کو پایا ہے ترنتک اور ارنتک اور پرسرام جی کے ہرد اور مچکرک کا جو انتر ہے وہ سمنت پنچک نام برھما جی کی اُتر بیدی کہی جاتی ہے یہ کشتیر کلیان روپ دھرم کا بڑھانے والا دیوتاؤن کا انگی کرت (مقبول) ست گنون سے سنجکت ہے یہان سدیو سنگرام مین مرے ہوے کشتری پوترا اور ابناشی گتی کو پاوینگے برھما جی اور اندر نے آپ اپنے مکھ سے یہان کا یہ مہاتم برنن کیا ہے برھما بشنو مہیشور جی ان تینون نے ان سب مہاتمون کو انگی کرت کیا ہے۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گداپرب۔ سولھوان ادھیاے۔

# سترھوان ادھیاے

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی کورکشیتر مین دان آدک کرکے اُس بن کو گئے جہان مدھک امر (آم) سے سنجکت پلکش ارجن آدک برکشون سے شوبھا یمان تھا وہان رشیون سے پوچھا کہ یہان کس کا آسرم ہے رشیون نے کہا کہ پہلے زمانہ مین گوپار برہم چاری نے یہان بڑا تپ کرکے سُرگ پایا اسی جگہ مہاتما ساندل رشی کی پتری سری متی برت دھارن کرنے والی پت برتا برہم چارنی ہوکر مہاگور تپ کرکے سُرگ کو گئی بلدیو جی مہاراج وہان برہم رشیون کو ڈنڈوت پرنام کرکے ہموان پربت کے پارسو مین چڑھے اور تھوڑی دور جاکر دھرم کے بڑھانے والی سرستی کو اور جھرنے کو دیکھ کر اشچرج کیا جہان جس جھرنے سے ندی سرستی نکلی ہے اور پھر کارپون تیرتھ کو گئی وہان دان دے کر رشیون کو پرسن کیا اور وہان اشنان کرکے بہت پرسن ہوے اور دیوتا اور پتر دن کو ترپت کیا وہان ایک رات نواس کرکے رشیون سمیت مترا برن کے آسرم کو گئے وہان ارتھات کارپون تیرتھ سے جمنا کے تیرتھ کو جہان اندر اگن اور اریمان نام دیوتا دن کی مترتا (دوستی) ہوئی تھی وہان رشیون سمیت بلدیو جی نے بیٹھ کر کتھا اُن کو رشیون سے سنا سورج کی پتری جمنا جی کی مہان سنی وہان دیورشی نارد جی جٹا جوٹ باندھے سورن مئی بستر دھارن کیے ہوے ڈنڈ کمنڈل ہاتھ مین لیے ہوے بلدیو جی کے پاس آئے جو نرت اور گان مین بڑے چتر برہمنون سے پوجن کیے ہوے کچھوا اپنے والے کچھپی نام بینا لیے ہوے تھے بلدیو جی نے اچھے پرکار سے اُنکا پوجن کیا اور یہ پوچھا کہ کورو اور پانڈون کے جدھ کا حال جو کچھ آپ کو بدت (معلوم) ہو وہ مجھے سنایئے دیورشی نے کہا کہ بھائی بھائیون مین بڑا بھیانک جدھ ہوا درجودھن کے کارن بہت راجا پران تیاگنے کو بڑی بڑی سینا لے کر آئے وہ سب سینا سمیت مارے گئے پر تھم تو بھیشم پتا مہ جی اور اُن کے پیچھے درونا چارج پھر جیدرتھ اُسکے پیچھے بھائی اور بیٹون سمیت سوربیر کرن بھوری سروا اور پراکرمی راجہ شل بھی مارا گیا اور اُنکے سوا بہت کشتری راجا سینا سمیت مارے گئے اُنکی بڑی بڑی سینا گیارہ کشونی مین کرپا چارج اسوتھامان اور کرت برما ایک ناراینی تمھاری سینا کا سینا پت بچا ہے اور سب مارے گئے وہ تینون سوربیر بھی بہت بھے بہت ہو کر جبکہ راجہ درجودھن بھاگ کر بیاس جی کے ہرد (تالاب) مین جا چھپا تھا سنگرام بھوم سے بھاگ گئے وہان سری کرشن جی سمیت پانڈون نے اُس مہا دُکھی اور بہت گھایل درجودھن کی تلاش کرکے پتہ لگایا کہ بیاس ہرد مین چھپا ہوا ہے پانڈو وہان پہونچے اور اُسکو بیاس ہرد سے نکالا اب درجودھن اور بھیم سین کا گدا جدھ ہونیوالا ہے جو آپ اپنے دونون سوربیر شِشون کا جدھ دیکھنا چاہو تو جلدی وہان جاؤ دیر مت کرو نارد جی کے بچن سُنکر بلدیو جی نے اپنے ساتھی رشیون کو آدر سے رخصت کیا اور اُنسے کہا کہ آپ دوارکا مین پھر دآنا اور آپ اُس پربت سے اُتر کر سرستی آنکر اُسکی مہان برنن کی کہ یہ سرسشت ندی بہت اُتم ندی ہے یہان نواس کرنیوالے بہت اُتم سُرگ کو گئے دُکھ کا بھلا کرنیوالی یہ سرستی ندی ہے اور دھرم کی بڑھانیوالی شبھ پھلون کی داتا ہے اُسکی مہان رشیونکے سامنے برنن کرکے بہت اچھے رتھ پر جسمین خوبصورت گھوڑے لگے ہوے تھے اور سنہری ساز سے آراستہ کیا ہوا تھا سوار ہوکر بہت جلد ہی وہان جا پہونچے جہان کورکشیتر بھومی مین بھیم سین اور درجودھن کا گدا جدھ ہونے والا تھا۔

# اٹھارھوان ادھیاے

## بیاس ہردے کو رکشیتر مین جانا درجودھن اور بھیم سین کا جُدّھہ بھیم سین کی بجے

سنجے نے کہا کہ جب بھیم سین اور درجودھن گدا لے کر سنمکھ ہوئے تو بلدیوجی نے کہا کہ جُدّھ کے لیے کورکشیتر بھوم پونیت ہے وہان چل کر بھیم سین اور درجودھن جُدّھ کرین۔ تب راجہ جُدھشٹر ادک پانڈو اور درجودھن وغیرہ تالاب کے کنارہ سے کورکشیتر کی سنگرام بھوم مین آئے پانڈو سب راجاؤن سمیت ایک طرف حلقہ باندھ کر بیٹھ گئے اُنکے بیچ مین بلدیوجی شوبھائمان ہوئے۔ پہلے آپس مین بارنا لاپ کا بڑا جُدّھ ہوا۔ راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے! اُس نش شریر کو دھکاّر ہے کہ کہان میرا پراکرمی بیٹا جسکی آگیا مین گیارہ اکشونی سینا تھی اور پورب پچھم اوتر دکھن کے سب راجاؤن پر حکمرانی کرتا تھا اور بڑے بڑے سکھ بھوگتا تھا۔ اور کہان وہ اکیلا ہوکر اناتھ کے سمان گدا کو اُٹھا کر چلا جگت کا سوامی ہوکر دشمنون کے بس مین ہو پرار بدھ سے ایسے ایسے کشٹ اور دُربچن شتروُن کے سہے۔ یہ بچن کہکر راجہ دھرتراشٹ اپنے پُتر کے دکھ یاد کر کے مون ہوگیا۔ سنجے نے کہا کہ جب سے یہ دونون سورbیر سنگرام کرنے کو کھڑے ہوئے تو آسمان سے خاک وخون کی بارش ہوئی اور بُرے بُرے شگون ہوئے۔ اُن کو دیکھ کر بھیم سین نے راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج! آپ نشچے جان لین کہ مین اس مہاپاپی دُراتما درجودھن کو مارونگا ہم تیرہ برس تک بن اور تیرتھون مین پھرتے رہے اور یہ دشٹ ہم سے جُدّھ کرنے کو گدا چلانے اور شستر ون کے چلانے کا ابھیاس بڑھاتا رہا کہ بھیم سین آدک سب پانڈون کو اپنے ہاتھ سے مارونگا۔ اب یہ جیتا ہوا ہستناپور نہین جا سکیگا اور راجہ دھرتراشٹ اسکو نہین دیکھ سکیگا۔ ایسے کٹھور بچن سنکر درجودھن نے کہا کہ بھیم سین! سنگرام کر کے اپنا پراکرم دکھاؤ۔ ایسی باتون کے کہنے سے کیا ہوتا ہے۔ یہ کہکر ہاتھ مین گدا لے کر بھیم سین کے اوپر آیا۔ تب بھیم سین نے کہا کہ جو جو دکھ تو نے راجہ جُدھشٹر اور ہم پانڈون کو دیے ہین اُن کو یاد کر کے دروپدی کو اس سے سمرن کر کے تجھ کو مارونگا۔ بڑے بڑے پراکرمی راجا اور بھیشم جی۔ درونا چارج۔ کرن۔ شکنی۔ جیدرتھ اور تیرے سب بھائی تیرے ہی لوبھ اور اگیان کی بدولت ہمارے ہاتھ سے مارے گئے۔ سب کھوٹے کرمون کا مول تو ہی ہے آج تجھ کو مار کر بے کھٹکے سوؤن گا۔ درجودھن کو کرودھ ہوا اور کہنے لگا کہ مین تجھ کو جانتا ہون آج پرار بدھ سے تو میرے پالے پڑا ہے دیر مت کر سنگرام کرنے کا وقت ہے۔ یہ بچن سنکر اور راجاؤن نے درجودھن کی پرسنسا کی۔ اور دونون لڑنے کے لیے گدا لے کر ایک دوسرے کے مارنے کو سامنے کھڑے ہوئے۔ ہے راجہ! جس وقت وہ دونون سوربیر گھور سنگرام کرنے لگے اُس وقت اُن کا روپ کرودھ کے کارن کال کے سمان ہوگیا۔ اور دونون نے اپنے اپنے شریر کو بچا کر ایک دوسرے پر گدا کا وار کیا۔ بھیم سین چارون طرف منڈل باندھ کر گدا کو پھرا کر مارتا تھا اور درجودھن اُس کی گھات کو بچا کر چوٹ کرتا تھا بہت دیر تک برابر گدا چلاتے رہے۔ پھر دونون تھک کر الگ الگ ہوکر بیٹھ گئے اور دم لے کر پھر اُٹھے۔ اور ایک نے دوسرے کو گدا مار کر گھایل کیا۔ یہانتک کہ دونون پراکرمیون کے جسم سے خون بہنے لگا۔ بھیم سین گرج کر گدا پرہار کرتا تھا اور درجودھن کرودھ مین اشکت ہوکر بھیم سین کے اوپر گدا مارتا تھا۔ جب بہت دیر ہوگئی تو ارجن

نے سری کرشن جی سے پوچھا کہ ان دونون سوربیرون مین کون وشیش پراکرمی ہے سری کرشن جی نے کہا کہ
درجودھن بھیم سین سے پراکرم مین کم نہین ہے۔ چھل کی راہ سے مارا جاویگا۔ بل سے بھیم سین نہین جیت
سکتا ہے۔ بھیم سین نے سبھا مین پرن کیا تھا کہ درجودھن کی ران کو توڑونگا۔ وہ بات اسے یاد نہین رہی
درجودھن کا شریر اوپر کا بجر کا ہے اور نیچے کا آدھا شریر کومل ہے۔ جو نیاے سے سنگرام کریگا تو بھیم سین نہین
جیتے گا۔ دیوتاؤن نے چھل سے راچھسون کو ہجے کیا تھا۔ دیکھو راجا اندر نے برتراسر کو چھل سے مارا تھا۔ ارجن
نے سری کرشن جی سے یہ حال سنکر بھیم سین کو دکھا کر اپنی بائین ران کو ٹھوکا بھیم سین اس اشارہ کو سمجھ گیا بھیم سین
نے اچھل کود کر نشانہ لگا کر درجودھن کے اوپر زور سے گدا ماری اسکے لگتے ہی بیاکل ہوکر درجودھن پرتھی پر گر پڑا
راجاؤن نے پرسن ہوکر بھیم سین کی اونچے شبدون سے پرشنسا کی۔ پھر تھوڑی دیر مین درجودھن سچیت ہوکر اٹھا
اور بھیم سین کے اوپر اس زور سے گدا ماری کہ اسکے لگتے ہی بھیم سین گر پڑا۔ اس سمے سب پانڈو سری کرشن جی
سمیت بڑے شوک مین پراپت ہوے۔ پرنت وہ پراکرمی بھیم سین اسی وقت سچیت ہوکر اٹھ کھڑا ہوا اور
کال کے سمان گرجتا ہوا اور اچھل اچھل کر گدا کو پھراتا ہوا پھر درجودھن کے سنمکھ ہوا دونون سوربیرون نے ایسا
بھاری جدھ کیا کہ تمام بدن دونون کا خون مین تر ہوگیا دیوتا آکاش سے دونون کا جدھ دیکھ کر سراہتے اور
پھول برساتے تھے اور سب کشتری راجا اور پانڈو بھیم اور درجودھن کا سنگرام دیکھ کر حیرت اور تعجب کرتے تھے
کہ دونون سوربیر پرسپر گدا جدھ کرتے ہوے بہت گھایل اور خون مین تر ہورہے ہین اور پھر بھی جدھ کیے جاتے
ہین۔ سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ بڑے اچرج کی بات ہے کہ راجہ جدھشٹر نے بغیر سوچے سمجھے ایسا بچن
کہدیا ہے کہ سارے سنگرام کا پھل بھیم سین کے جدھ پر ڈالدیا جو کدا چت درجودھن نے ایسا ہی گدا دوسری بار
بھیم سین کے مارا تو راج درجودھن کریگا۔ بھیم سین نے کہا کہ ہے کیشو جی! آپ بیاکل نہون۔ مین آپ کے
پرتاپ سے اس پاپی درجودھن کو بغیر مارے نہین چھوڑونگا۔ درجودھن کرودھ ہوا اور گدا لے کر بھیم سین پر
پھر چلا یا اس کی گھات کو بچا کر بھیم سین نے اپنی گدا درجودھن کی جانگھ پر زور سے ماری تب درجودھن چکر کھا کر
پرتھی پر گر پڑا اور منھ سے خون نکلنے لگا اور بیاکل ہوکر پرتھی پر لوٹنے لگا۔ ہے راجہ دھرتراشٹ! اس راجاؤن
کے سوامی مہاسوربیر درجودھن کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ کر پانڈون نے اونچے سرون سے سنکھ بجائے۔ اور جتنے راجہ
اس سنگرام کو دیکھ رہے تھے سب نے گھور شبد کیا۔ درجودھن کے پرتھی پر گرنے کے وقت آکاش سے پھول
برسنے لگی۔ اور پشو پکشی بری طرح سے شبد کرنے لگے اور آکاش سے بھیانک شبد سننے گئے۔ دیوتاؤن نے اس جدھ
کو دیکھ کر باجے بجائے۔ درجودھن ران کے ٹوٹ جانے سے پرتھی پر بیہوش ہوکر گر پڑا۔

اتی سری مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب بھیم سین و درجودھن کا جدھ۔ بھیم سین کا ہجے پانا۔ اٹھارھوان ادھیاے

## انیسوان ادھیاے

### درجودھن کا جانگھ ٹوٹنے سے گرنا بھیم سین کا فتح پانا اور درجودھن کو مورد طعن و تشنیع کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ درجودھن آپس گدا کے لگنے اور جانگھ کے ٹوٹ جانے سے بیاکل

ہوکر پرتھی پر گر پڑا۔ تب وہ کرودھ بھرا ہوا کال روپ سُرخ آنکھون والا سوربیر بھیم سین درجودھن کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ہے دُشٹ آتما ابھاگی ۔ پاپی درجودھن! تو ہمکو اُس راج سبھا مین نامرد کہکر اور ہماری ہنسی کرکے ہے گئو ہے گئو دروپدی کو کہکر راج سبھا مین اُسکو ننگا کرنے لایا تھا۔ اُسکا پھل تونے آج پایا ہے ۔ یہ کہکر درجودھن کے مکٹ کو بھیم سین نے پاون سے ٹھوکر ماری اور پھر اُس راج سبھا مین چھل کے جوے سے راجہ جدھشٹر کو جیتنے کا سمرن کرکے درجودھن کے سر کو بھیم سین نے اپنے پانون سے ٹھکرایا اور یہ بچن بولا کہ ہے پاپی مہا اگیانی اُس سبھا مین ہماری ہنسی کرکے تو ناچتا پھرتا تھا اور طرح طرح کے روپ بناکر ہمکو چڑھاتا تھا۔ اور دروپدی سے بارم بار ہے گئو ۔ ہے گئو کہتا تھا۔ زہر کھلانا۔ لاکھ کے مندر مین بند کرکے ہم پانچون بھائیون کو جلانا اور بن باس مین بھی چین نہ لینے دینا۔ راجہ براٹ کے ہان جاکر ہم کو مارنا اور بار بار ہم سے سوربیرون کو نامرد کہنا تجھ کو یاد ہے؟۔ اُن سب باتون کو اب تو یاد کر۔ اُسی کا پھل پرمیشر نے آج تجھ کو دیا ہے ۔ اور مین نے جو پرتگیا کی تھی کہ تیری جنگھا کو توڑون گا جسکو تو بار بار دروپدی کو دکھاکر کہتا تھا کہ میری اِس جانگھ پر آن کر بیٹھ جا۔ ہے نیچ درجودھن مہاپاپی! رانی دروپدی اس لائق ہے کہ تجھ جیسے پاپی کی جانگھ پر بیٹھ جاوے!۔ ارے اندھے کے بیٹے! نیچ مہاپاپی دُشٹ آتما درجودھن! مین اُس سبھا مین راجہ جدھشٹر اپنے بڑے بھائی کا لحاظ کر گیا نہین تو اُسی وقت ان سب باتون کا تماشا دکھلا دیتا۔ راجہ دھرتراشٹ اور سبھا کے سب بیٹھنے والون کے سر کاٹ کر اپنا کلیجہ ٹھنڈا کرتا نہین معلوم کیا وقت تھا جو مین تیری انیت سنتا اور دیکھتا رہا۔ پرمیشر کے یہان بڑا انصاف ہے ۔ آج تو نے سب کا پھل پایا۔ اور وہ دوساسن دُشٹ مہاپاپی جو دروپدی کے بال کھینچکر لایا تھا اور وہ پراتکامی جو دروپدی کو بلانے گیا تھا یہ سب پاپی میرے ہاتھ سے جم لوک کو گئے ۔ اور تیرے سو بھائیون کو مین نے اپنے ہاتھ سے مارا ہے ۔ ایسی ایسی باتین بھیم سین درجودھن کو سناتا رہا جو زمین پر بُرے حال سے پڑا تھا ۔ اُس وقت راجہ جدھشٹر نے بہت رنج اور ناپسندیدگی سے کہا کہ ہے بھرات! تم کو ایسا نہین چاہیے کہ درجودھن کے مکٹ کو پانون سے ہلاتے ہو! اور اُسکے سر کو اپنے پانون سے ٹھکراتے ہو! ۔ یہ بڑے انیت کی بات ہے ۔ ہے بھائی بھیم سین! یہ سوجودھن بھی آخر کو ہمارا بھائی ہے ۔ کیا ہوا اِسنے دُشٹ بدھی اور اگیانی لوگون کی صلاح سے ہم کو اپنا دشمن بنا لیا۔ اب اِسکی بے عزتی مت کرو۔ بھائی! یہ وہی سوجودھن ہے جسکے کہنے مین پورب سے پچھم تک اور اوتر سے دکھن تک سب راجا ہاتھ جوڑے موجود رہتے تھے ۔ گیارہ اکشوہنی دل جس نے سنگرام کے لیئے ہمارے سامنے کر دیا اُسکے سر کو سب راجا پوجتے تھے ۔ آج وہ سر تم اپنے پانون سے کچل رہے ہو؟ ہے بھیم سین! ایسا بڑا راجہ ہمارے ہاتھ سے مارا گیا اور اُسکے سبب سے بڑے بڑے پرتاپی راجا اور گیارہ اکشوہنی دل مارا گیا ہے ۔ بڑا افسوس کرنا چاہیے ۔ ہے بھائی! تم دھرماتما ہوکر ایسا بُرا کام کرتے ہو! دھکار ہے ۔ یہ کہکر راجہ کومل سوبھاؤ۔ دھرم کی مورت سر شیٹھ گیان وان راجہ جدھشٹر آنکھون مین آنسو بھر کے بہت سوچ کرنے اور رونے لگا۔ اور درجودھن کے پاس جاکر کہنے لگا کہ جیسا کوئی کرم کرتا ہے ویسا ہی پھل ضرور بھوگتا ہے ۔ تیرے اشبھ اور بے مرجاد کامون سے وہ دن آگیا کہ تم ہمارے اور ہم تمھارے مارنے کی فکر مین ہو گئے ۔ تمھارے اپرادھ سے لاکھون سوربیر مارے گئے ۔ تیرے ہی اپرادھ سے بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرن شلیہ ۔ جیدرتھ سے سوربیر مارے گئے تیری

موت تو اچھی ہوئی کہ اگلے دُکھ تو نہیں دیکھیگا - زندگی میری بگڑگئی کہ اپنے بھائی بھتیجون - پتُرون - پوترون - نانان ماماں - سیوک - سوامی - گرو - سب کو مار کر اُن کی بیوہ استریون کا بلاپ سنتاپ اپنی آنکھوں سے دیکھونگا تم کو تو سرگ ملگیا - مجھے راج نہیں ملا - گھور نرک ملا - جب نرو اس مین جاؤنگا تب ہی بیٹھون - پوتون کی استریان سر پیٹ کر مجھ کو نندا کرکے دیکھین گی - ہے راجن! جب یُدھشٹر نے رو کر ایسے بچن کہے تب سب کو بڑا سوگ ہوا -

راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے! بڑے مہاتما دھرماتما - سادھوون مین بلوان بلدیوجی بھی اُس سمے موجود تھے اُنھون نے بھیم سین کو درجودھن کے سر کو پانون سے ٹھکرانے کی بابت کچھ نہیں کہا؟ - سنجے نے کہا کہ جب بھیم سین نے تمھارے پُتر درجودھن کے سر کو اپنے پاؤن سے ٹھکرایا تو بلدیوجی ساکشات شیش جی کا روپ بڑے کرودھ مین اشکت ہو کر اپنی بھجا اونچی کر کے بھیم سین سے کہنے لگے کہ ارے بھیم! تجھ کو دھکّار ہے! دھکّار ہے!! دھکّار ہے!!! جو تو نے ادھرم سے راجہ درجودھن کے ناف سے نیچے گدا مارا! - تو نے ادھرم سے راجہ درجودھن کو مارا ہے - شاستر جاننے والے پُرش گدا یُدھ مین اوپر کے انگ کو پرہار کرتے ہین تو نے نیچے کے انگ کو گدا سے توڑا ہے - یہ کہکر اپنا ہل لے کر کھڑے ہو گئے - اور کہا کہ مین بھیم سین کو ابھی اپنے ہل سے مارون گا - ایسا کرودھ بلدیوجی کا دیکھ کر سری کرشن مہاراج اُٹھے اور بلدیوجی کو پکڑ لیا - باوجودیکہ بلدیوجی ہزارون مست ہاتھیون سے زیادہ بل اور پراکرم رکھتے تھے تو بھی جس وقت اُن کے چھوٹے بھائی سری کرشن جی نے اُن کو پکڑ لیا تھا بلدیوجی اُن سے چھوٹ نہ سکے بلدیوجی خاموش ہو کر کھڑے ہو رہے تب سری کرشن جی نے اُن کا کرودھ شانت کرنے کے لیے کہا کہ مہاراج! پہلے بہت سے کوکرم کرنے پر درجودھن سے راج سبھا مین بھیم سین نے کہا تھا کہ تو اپنی جنگھا دروپدی کو دکھاتا ہے - اور اشارہ کرتا ہے کہ یہان آن کر بیٹھ جا - اِس جانگھ کو مین اپنے گدا سے توڑونگا اور سارے کوکرم جو درجودھن نے کیے تھے سب بلدیوجی کو سُنائے - اور پھر سری کرشن جی نے بلدیوجی سے کہا کہ ہے مہاتما! چھ پرکار کی بردھی اپنے دھرم شاستر مین لکھی ہے - اپنے بردھی کے لیے شترو کا ناش اپنے متر کی بردھی شترو کے متر کا ناش اپنے متر کے متر کی بردھی اور شترو کے متر کے متر کا ناش - یہ پانچون پانڈو ہماری پھوپھا کے بیٹے ہین - اُن کا شترون نے انادر بہت سا کیا تھا - اُس اپنی پرتگیا پورن کرنے کو بھیم سین نے ایسا کرم کیا ہے - بھیم سین نے اپنے بچن کا پالن کیا جو اُس نے بھری سبھا مین کہا تھا - اور دوسرے میتری رشی نے درجودھن کو سراپ دیا تھا کہ تیری جانگھ کو بھیم سین توڑیگا - اور یہ تیرا سر جسکو تو نیچا کر کے بیٹھ گیا اور میرے بچن کا نرادر کر کے نہین مانتا ہے بھیم سین اپنے پاؤن سے ٹھکرا دیگا مین نے اتنا سمجھایا تو میرا کہنا نہین مانتا ہے مہاتما پانڈون کو برا بھلا دکھ دے رہا ہے اور وہ تجھ کو اپنا بھائی سمجھ کر ہمیشہ تیرا آدر بھاؤ کرتے رہتے ہین یہ کہکر میتری رشی سراپ دے کر چلے گئے وہ سراپ آج پرمان ہوا بھیم سین کا اِسمین کچھ اپرادھ نہین ہے - اِس کارن سے بھیم سین کو دوش نہین ہے - آپ کرودھ نہ کرین - پانڈون سے ہمارے اور بھی کئی رشتے ہین - پہلے یونی سنبندھ یہ رشتہ ہے کہ ہمارے دادا اور پانڈون کے نانان ایک ہین - دوسرے ہماری بہن ارجن کو بیاہی گئی - پانڈون کی بردھی سے ہماری بردھی ہے - آپ پانڈون پر کرودھ نہ کیجیے اور اپنی زبان سے کہدین کہ مین پانڈون اور بھیم سین سے ناراض نہین ہون بلدیوجی نے مسکرا کر کہا کہ بھیم سین اور پانڈون سے کچھ نہ کہونگا تب سری کرشن جی نے اُن کو

چھوڑ دیا - بلدیو جی یہ کہنے لگے کہ ہے کیشو جی! پانڈو بھیم سین راجہ درجودھن کو ادھرم سے مارنے والا سنسار مین
پرسدھ ہوگا - راجہ درجودھن دھرماتما شیگھ گت پاویگا کہ وہ دھرم جدھ کرکے مارا گیا - یہ کہکر بلدیو جی تو رتھ پر
سوار ہوکر دوارکا چلے گئے سری کرشن جی نے کہا ہے دھرمراج راجہ جدھشٹر! آپ نے بھیم سین کو پہلے ہی کیون
نہین منع کیا کہ ایسا نہ کرے - اُسنے تمھارے سامنے درجودھن کے سرکو پانون لگایا ؟ - راجہ جدھشٹر نے کہا ہے
پربھو! - مین نہین جانتا تھا کہ بھیم سین اپنے پانون درجودھن کے سرسے لگا دیگا - اور مین اِس کُل کے ناش ہونے
سے پرسن نہین ہون مجھے بڑا شوک ہے - پرنت مین کیا کرون کہ بھیم سین کے ہردے مین کٹھن دُکھ برتمان ہو رہا ہے
مین نے یہ بچار کے کچھ نہین کہا - پھر بھیم سین نے ہاتھ جوڑ کر راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرم روپ مہاتما سریشٹھ
راجہ! اب تم آنند سے پرتھی کا راج کرو - اِس دُشٹ ابھاگی درجودھن نے جیسے کھوٹے کرم کیے تھے اُنکا پھل
آج پالیا ہے - اب کٹھور بچن کہنے والا اور چھل کے جوے مین جیتنے والا دُشٹ درجودھن پرتھی پر مرا پڑا ہے -
اور شکنی و کرن جنکی صلاح سے اِس پاپی درجودھن نے آپ کو دُکھ دیے تھے وہ بھی سب مارے گئے - تب
راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی کے سنمکھ ہوکر کہا کہ ہان بھائی آج ان کے کارن (اشارہ سری کرشن جی کیطرف)
مین نے راج پایا ہے - ہے اپناشی گوبند جی آپ کی کرپا سے ہمارے سارے شترو (دشمن) مارے گئے - اور
بلدیو جی کے کرودھ سے ہم اور بھیم سین اوش ہی بھسم ہو جاتے آپ نے ہماری رکشا کی اور پران ہمارے بچائے
آپ کو بارم بار نمسکار ہے یہ کہکر پانچون پانڈون نے سری کرشن جی کے چرنون پر سر رکھا اُنھون نے اُٹھا کر آشیرواد دی
اتی سری رام کرت مہابھارتے تل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - جدھشٹر بکھاد - بلدیو جی گن - بھیم سین بجے برنن اُنیسوان ادھیائے -

## بیسوان ادھیائے

## درجودھن اور سری کرشن جی سمباد

سنجے نے کہا کہ جب یہ سب باتین ہوچکین تب پانڈون کی طرف کے راجاؤن نے درجودھن کو پرتھی پر پڑا ہوا
دیکھ کر بھیم سین کی استت کی اور بارم بار یہ کہا کہ ایسے سور بیر بجرنگ درجودھن کو جیتنا بھیم سین تمھارا ہی کام تھا
یہ مہا پراکرمی اور کسی سے نہ مارا جاتا تم نے اِس بھاری سنگرام مین بڑے بڑے کٹھن کرم کرکے مہا رتھی شکنی آدک
سور بیرون کو جیتا ہے - جس دُشٹ مہا پاپی نے راجہ جدھشٹر سے دھرماتما مہا راج کو کھوٹے بچن بارم بار کہے
اور رانی دروپدی کو سبھا مین ننگا کرنا چاہا اُن کو مار کر اپنے چرن اُن کے سر پر رکھے - سوا ئے تمھارے کسی کو
اتنی سامرتھ (طاقت) نہین تھی کہ سنگرام مین گدا جدھ کرکے راجہ درجودھن کو بجے کرے - سوا ئے تمھارے
ایسا کوئی ہم کو دکھائی نہین دیتا ہے - اِس مہا پاپی درجودھن نے آپ کے پتا کا راج چھین کر تیرہ برس[۱۳] کا
بنوباس دیا تھا - آج اُن سب کو کرمون کا پھل پالیا - پھر سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجاؤن اب یہان
سے اپنے ڈیرون کو چلو اِس پاپی درجودھن سے ہمارا کیا پریوجن ہے - یہ دُشٹ اپنے بھائیون مترون
سبندھیون سمیت مارا گیا - یہ بچن سری کرشن جی کے سُنکر وہ درجودھن جو کٹھور بچن سب کے سُن رہا تھا -

کرودھ سے دونون ہاتھون کے بل پر تھی پر ٹوٹتے ہوئے انگ کے سہارے بیٹھا ہوا جیسے زہریلا کالا سانپ کمر ٹوٹا ہوا اپنے پھن کو اونچا کرکے لمبی سانس لیتا ہے بھوون کو ٹیڑھی کرکے مہاکرودھ مین اشکت ہوکر باسدیوجی کٹھور بچن کہنے لگا کہ ہے کنس کے داس کے پتر تجھ کو نشچے اس سے لجا نہین آتی ہے کہ جو مین گدا جدھ مین بھیم سین کے ہاتھ سے گرایا گیا ہون تونے بھیم سین کو یاد دلائی کہ درجودھن کی جانگھ توڑ استت جدھ سے ہزارون راجاؤن کو مروا کر یہ مجھ کو کیون نہین جتلایا جو ارجن کو جتلایا۔ بہت سے بیرت آیا ہون سے تجھ کو لاج نہین آتی ہے؟ پیرت دن تونے سوربیرون کو مروایا اور ذرا بھی تجھ کو دیا نہین آئی بھیشم پتامہ کے آگے سکھنڈی کو کرکے مروایا۔ اسوتھاما نام کے ہاتھی کو مار کر درونا چاریہ جی کو استر رہت کرکے چھل سے مارا۔ یہ بات تجھے پیچھے معلوم ہوئی کہ چھل سے دھرشٹ دومن کے ہاتھ سے تونے آچاری جی کو مروایا ہے۔ تونے اسکو نشیدھ نہین کیا۔ پانڈو ارجن کے مارنے کے کارن جو برچھی تپشیا کرکے کرن نے راجہ اندر سے لی تھی اسکو تونے ہی گٹھوت کچ کے اوپر پھنکوا کر نشپھل کر دیا ارجن کو تونے ہی اس برچھی سے بچایا۔ تجھ سے ادھک پاپ کرنے والا سنسار مین اور کوئی نہین ہے۔ اسی طرح ہاتھ ٹوٹا ہوا دھرماتما بھورے سرواتیری آگیا سے ساتکی نے مار ڈالا۔ کرن نے ارجن کو مارنے کے لیے بہت جتن کیے۔ سرپ راج کے تیر اسوسین کے دکھ سے تونے ارجن کو بچا دیا۔ رتھ چکر کے پرتھی مین دھنس جانے پر بیاکل چت کرن سے مہا تھی کو جدھ مین تونے ارجن سے مروایا۔ جو بھیشم پتامہ اور درونا چاریہ اور کرن اور مجھ سے تو ستت ستت جدھ کرتا تو تیری جے کبھی نہین ہوتی۔ گنگا پتر استت بسودیوت بھیشم جی اور اچاری سے پراکرمی تپشیا وان اور سورج پتر کرن سا جودھا اور مین بجر شریر والا اور ہزارون راجا لوگ سب تیرے انیاے اور چھل سے مارے گئے۔ سری کرشن جی نے کہا ہے گندھاری پتر مہا پاپی۔ پاپ ارگ مین چلنے والے! تیرے ادھرم کے کارن بھیشم جی آدک سوربیرون نے پراجے پائی اور رن بھوم مین گرائے گئے ہین۔ اور کرن تیرا منتری بھی پاپ کرنے کے کارن مارا گیا۔ ہے دُشٹ! تونے کرن اور شکنی کی صلاح سے میرے ستت اور ہتکاری بچنون کو نہ مانا۔ باپ دادا کے راج بھاگ کو تونے پانڈون کو نہین دیا۔ لوبھ کے کارن تونے بڑے مہاتماؤن اور گندھاری اپنی ماتا کے بچن کو نہ مانا۔ بھیم سین کو زہر دیا اور کنتی رانی سمیت پانچون پانڈون کو لاکھا مندر مین جلانا چاہا۔ راج سبھا مین چھل کے جوے سے سارا راج اور دھن اجہ ندھشٹر سے چھین لیا۔ دروپدی رانی کو کتنا دکھی کیا۔ تو اسی سے مارنے جوگ تھا۔ پانڈون نے دھرم بچار کے اس انیت کرنے پر بھی تجھ کو ڈنڈ نہین دیا تو ان کو نامرد کہنے لگا۔ تونے ابھمنون سے پراکرمی کو چھ مہارتھیون کے بیچ مین گھیر کر مار ڈالا ہے مہاپاپی! کٹھور چت مارنے کے جوگ نیچ مت درجودھن! جیسے جیسے پاپ تونے کیے ہین سنسار جانتا ہے سب سوربیر تیرے پاپ اور ادھرم سے مارے گئے۔ تونے برہسپت جی اور شکر جی کی سکشا کو نہین سنا ہے؟ بڑون کا ستسنگ نہین کیا ہے؟ لوبھ اور اہنکار سے تو بھرا ہوا ہے۔ اسکا پھل تجھ کو اب ملا ہے۔ وہ بھوگ! درجودھن نے کہا کہ مین نے بید پڑھے۔ بدھی پوربک انیک دان دیے۔ سمندرون سمیت پرتھی پر راج کیا شترون کے مستک پر نیت ہوا۔ مین نے جیسے سوکرم کیے ہین اسکو سنسار جانتا ہے۔ کشتری کرم مین مارا گیا ہون۔ میرے سمان کون سوکرمی ہوگا۔ ہے اچاشی! مین تو مترون بھائی اور مترون سمیت سرگ کو جاؤنگا تم نشٹ سنکلپ ہوکر اپنی اوستھا پوری کروگے۔ ان باتون کے ختم ہونے پر ہے راجہ دھرتراشٹر! آسمان سے پھولون کی برکھا

برسائے

دیوتاؤن نے کی اور سُگندہت (عطرفشان) ہوا چلنے لگی - اپسراؤن نے آکاش مین باجے بجاکر نرت کیا اور درجودھن کے سوکرمون کو گان کیا - درجودھن کی پوجا کو دیکھ کر سری کرشن جی اور پانڈؤن کو بڑا اچنبھا ہوا اور پانڈو شرمندہ سے ہوگئے - اور بہت سے راجا لوگ جو اُس پاس کھڑے تھے چھل سے مارے جانے کا حال سُنکر رنجیدہ ہوے - تب سری کرشن جی نے راجہ جُدھشٹر اور راجاؤن کو دُکھی دیکھ کر کہا کہ فی الحقیقت درجودھن نے سچ کہا بھیشم جی درونا چارج کرن - اور بھورے سرواسے سوربیر کبھی پراجے نہین پاتے جو چھل سے اُن کو نہ مارا جاتا - راجہ اندر بھی بھیشم جی اور درونا چارج جی کو جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین - مین نے تمھاری بردھی کے کارن مایا لوگون کے دوارا بھیشم جی سے چارون پراکرمی سوربیرون کو مروایا - یہ چارون مہارتھی ساکشات چار لوک پال تھے - دھرم کے دوارا مارنے جوگ نہین تھے - اِسی طرح یہ درجودھن بجر شریروالا کبھی نہ مارا جاتا - بھیم سین سے نہ ہارتا تو راج جُدھشٹر کو کبھی نہین ملتا ہے راجہ! تم اِس بات کا کچھ بچار مت کرو - دیوتاؤن اور ست پرشون نے چھل سے اپنے شترون کو مار کر یہ مارگ چلایا ہے - شترو کو دھرم سے اور جو دھرم سے نہ ہوسکے تو چھل سے مارنا کہا ہے - شترو کے اوپر کرپا کرنا کہین نہین لکھا ہے - یہ بچار کر بھیشم جی آدک سوربیرون کے مارے جانے کی چنتا کرنی جوگ نہین ہے - جتنے راجا اور سوربیر تمھارے لیے سنگرام مین مارے گئے ہین سب کو پرمیشر بیکنٹھ مین پہونچادینگے اور شبھ گتی کو پراپت ہونگے - اب سانیگ کال کے سمے سب تمھارے ساتھی راجا اور بچی ہوئی سینا بسرام کرنا چاہتی ہے - ہاتھی گھوڑے سب جانور تھکے ہوے ہین اِن سب کو بسرام دو اور ڈیرون کو چلو - یہ بچن سری کرشن جی کے سُنکر سب پرسن ہوگئے اور سنکھون کو بجاتے ہوے فتح پاکر پانڈو اپنے ساتھیون سمیت جن مین سب سے آگے باسدیو جی تھے ڈیرون کو چلے آئے - اور درجودھن کی رکشا کرنے کو کہ جنگلی جانور اُسے تکلیف نہ دین چند سپاہی پہرہ دار چھوڑ دیے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درجودھن سری کرشن سمباد - بیسوان ادھیائے -

## اکیسوان ادھیائے

### سری کرشن جی کا راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کے سمجھانے کو جانا اور اسوتھامان کا پاپ بچار کر جلدی لوٹ آنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ! جب سری کرشن جی پانڈون سمیت اپنے ڈیرون پر آئے تو راجہ جُدھشٹر نے کہا کہ کورون کے ڈیرے خالی پڑے ہین جنکے سوامی رن بھوم مین مارے گئے وہان چلو - اُسی وقت سب وہان گئے - پہلے راجہ درجودھن کے ڈیرہ مین راجہ جُدھشٹر سب ساتھیون سمیت گئے تو بہت سے بردھ نوکر چاکر شوک مین بیاکل ملن بستر دھارن کیے ہوے راجہ جُدھشٹر کے پاس آئے - اور بہت سے رتن من جواہرات بہت قیمتی زیور اور لباس - چاندی سونے کے برتن بہت سامال واسباب راجہ جُدھشٹر کے سامنے لاکر رکھا اور اِسی طرح دوساسن - کرن - بکرن آدک - درجودھن کے بھائیون کے ڈیرون سے اور اُس سے زیادہ سورج پتر کرن اور راجہ بالیک کے ڈیرہ سے ملا - اور پھر راجہ شل و بھیشم پتامہ و راجہ قندھار وغیرہ کے ڈیرون سے بہت سا نقد

وغیرہ اور طلائی ونقرئی ظروف اور بیش قیمت لعل وجواہرات شال دوشالے - فرش فروش - گھوڑے - ہاتھی -
بہت کچھ دھن ہاتھ آیا - سری کرشن جی نے اپنے ڈیرون پر جاکر ارجن سے کہا کہ ! اب سارے دشمن مارے گئے
تم بھی اپنے گانڈیو دھنش کو رتھ سے اوتار لاؤ اور کوچ کنڈل کو شریر سے اُتارو - اور مین بھی سنگرام کے کپڑے
اُتارتا ہون - اُس وقت ارجن کی دِب دھجا ہنومان جی سمیت انتردھیان ہوگئی - ہے راجن ! درونا چارج
جی اور کرن کے دِب استرون سے بھسم بھوت سری کرشن جی کا رتھ اُن کے اُترتے ہی بنا اگن کے سب کے
دیکھتے جل گیا - جتنے دیکھنے والے تھے سب کو بڑا تعجب ہوا - ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج ! مجھے بڑا
اشچرج ہوا کہ آپ کے اُترتے ہی یہ ہمارا بڑا رتھ کیون آپ ہی آپ بھسم ہوگیا ؟ - سری کرشن جی نے کہا کہ ! یہ رتھ
درونا چارج جی اور کرن کے برہم استرون سے جلا ہوا پہلے ہی بھسم ہوچکا تھا - پرنتو میرے سوار ہونے اور ہنومان
جی کے دھجا پر براجمان ہونے سے اُن منترون سنجکت استرون کا پربھاؤ پرگھٹ نہین ہوا تھا میرے اُترتے ہی اُن
استرون کے پربھاو سے یہ بڑا بھاری رتھ بھسم ہوگیا اور گھوڑون کو اوترنے سے پہلے مین نے اِسی لیے جدا کردیا
تھا مند مکان کرتے ہوئے سری کرشن جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج آپ نے پراربدھ سے سب
شترون کو بجے کیا اور پانچون بھائی کشل پوربک آنند سے ہین - اب جو کرم آگے کرنے چاہئین وہ آنند سے
کرو - پہلے مدھو پرک نویدن کرو اپلوی استھان مین تم نے مجھ سے کہا تھا کہ ہے کرشن ! یہ ارجن تمہارا بھائی ہے
اور متر بھی ہے سب آفتون سے اِسکی حفاظت کیجیو - وہ بچن مین نے انگی کار کیا اور بڑے بھاری سنگرام مین
ارجن نے جدھ کرکے سب شترون کو بجے کیا - جیدرتھ کے سنگرام مین اور کرن کے ساتھ جدھ کرنے مین کیسی
بھاری آفتین آئین - مین نے اُن سب سے ارجن کی رکشا کی - اب آنند سے بھائیون سمیت آپ راج کرین
دھرمراج راجہ یدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے بھگوان ! یہ سب آپ کی کرپا ہے کہ بھیشم پتامہ
اور درونا چارج - کرن - سریکھے دِب استر دھارن کرنے والے شترون پر بجے پائی - ارجن بنا آپکی سہاے کے
اُن شترون کو بجے نہین کرسکتا تھا آپ نے سمے سمے اُسکی رکشا کرکے بڑے دشمنون کو جیتا - اور گپت آپتون
(پوشیدہ آفتون) سے آپ نے ہماری رکشا کی - ہے پربھو اپلوی استھان مین مہرشی بیاس جی نے مجھ سے
کہا تھا کہ جس طرف دھرم ہے اُسی طرف سری کرشن جی ہین اور جس طرف سری کرشن مہاراج ہین اُسی طرف
بجے (فتح) ہے سری کرشن جی نے کہا کہ ہم کو منگل کے نمت ڈیرون سے باہر نواس کرنا چاہیے - یہ سُنکر سب
پانڈو اور ساتکی منگل بچار کر ڈیرون سے باہر نکل آئے - اور اوگھ وتی ندی کے کنارے جاکر ڈیرون مین بسرام
کیا - ہے راجہ جنمے جے ! دیکھو سری کرشن انترجامی نے پانڈون کو ڈیرون مین اِس کارن نہین سونے دیا کہ اشوتھامان
رات کو سوتے ہوئے سب کو مارجاویگا - پانڈون کی رکشا کے لیے اُنھون نے ایسا کیا - راجہ یدھشٹر نے رانی
گاندھاری دریودھن کی ماتا کے خوف سے سری کرشن جی کو ہستناپور بھیجا - اِسکا یہ سبب تھا کہ گاندھاری اپنے
تپ کے تیج سے دریودھن کو چھل سے مارا ہوا بچار کر پانڈون کو بھسم نہ کردے - اِسلیے سری کرشن جی سے کہا
کہ آپ ہی جاکر اُس رانی گاندھاری کے کرودھ کو شانت کردین - دوسرا کوئی ایسا نہین ہے جو اُسکے کرودھ
بھرے لال نیترون کا تیج سہ سکے - ہے گوبند جی ! مجھے رانی گاندھاری کی تپسیا اور بردان سے بہت سوچ ہوتا ہے

اور مین ہنڈولے کے سمان جھولتا ہے۔ ہے کیشو جی! کبھی ایسا نہ ہو کہ وہ تپ سنجگت گاندھاری اپنے تیز کو چھل سے مارا ہوا سمجھ کر ہم کو سراپ دیوے۔ وہ رانی اپنے کوپ سے تینون لوک بھسم کر سکتی ہے۔ آپ جا کر اُسکو اور راجہ دھرتراشٹ کو سمجھا کر شانت کرین۔ سری کرشن جی نے دارک کو کہا کہ رتھ جلدی تیار کر کے لاؤ اور اُسی وقت سوار ہو کر ایک پہر رات گئے ہستناپور پہونچے۔ اور محل مین جا کر دیکھا کہ راجہ دھرتراشٹ اور بدُر جی ساتھ بیٹھے ہوے شوک مین اتینت دُکھی ہو رہے ہین تو سری کرپال سری کرشن جی راجہ دھرتراشٹ سے ملکر اُن کو ہاتھ سے پکڑ کر بہت روئے۔ دو گھڑی تک بڑا بلاپ محل مین اُن کے آگے ہوا۔ پھر راجہ سے یہ بچن کہنے لگے کہ ہے مہاراج! آپ تینون کال کے برتانت کو اچھی طرح جانتے ہین۔ ارتھات سبھی کا حال آپ خوب جانتے ہین آپ کے چت کے سمان پانڈون سے جو کُل کا ناش ہوا اور بہت سے کشتری مارے گئے۔ دھرم گیا تا جدھشٹر نے تو بڑا یگیا کرن چھمان بھی کی۔ بن باس کے کلیش بہت سے اُٹھائے۔ چھل کے جوے مین سب کچھ ہار کر بن مین پھرتے رہے ساتھ ہو کر اسمرتھون کی طرح ہو گئے۔ مین نے آپ کے پاس اُن کر بہت نمرتا سنجگت پانچ گانون اُن کے لیے مانگے تو بھی تم نے کال کے بس اپنے پُترون کو نشیدھ نہین کیا۔ یہ سب ناش کشتریون کا آپ کے کرم سے ہوا۔ بھیشم پتامہ۔ کرپاچاریج۔ درونا چاریج۔ سوم دت اور بدھی مان بدُر جی نے سندھی کے کارن بہت سے اوپاے کیے پرنت آپ نے ایک کی بات کو نہین مانا۔ ہے راجہ! کال کے بس اسی طرح اگیان ہو جاتا ہے۔ جیسے آپ کو ہو گیا۔ آپ پانڈون کو دوش نہ لگا دین یہ سب کرنی آپ کی تھی۔ پانڈو تو اب بھی آپ کو پتا کے سمان جان کر آپ کی ٹہل ایسی کرینگے کہ آپ درجودھن کو بھول جاوینگے۔ آپ کسی طرح کا دوش پانڈون کو نہ لگا دین۔ جیسی پریت دھرمراج کو آپکے چرنون مین تھی آپ بھی اُسے جانتے ہین۔ آپ کو بارم بار نمسکار کرتا ہے۔ لاج اور شرم سے جدھشٹر آپ کے پاس نہین آتا ہے۔ اُسنے ہاتھ جوڑ کر کہا ہے کہ میرا چت آپ کے اور رانی گاندھاری کے شوک کو بچار کر استھر نہین ہوتا۔ راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہان مجھ کو تو درجودھن کی ہٹ کرنے سے معلوم ہو گیا تھا جو کچھ ہونہار تھی آپ رانی گاندھاری کو دھیرج دیجیے کہ اُسکو سب بیٹون کے مارے جانے سے بہت کلیش ہو رہا ہے سری کرشن جی رانی کے پاس جانے کو اُٹھے کہ رانی گاندھاری آپ ہی کرشن جی کے آنے کا حال سُنکر وہان آگئی سری کرشن جی بولے کہ ہے رانی! تمھارے سمان اِس سنسار مین کوئی استری نہین ہے۔ تم نے سبھا مین میرے سامنے دونون کے ہتکاری بچن راجہ دھرتراشٹ سے کہے۔ پرنت تمھارے پت اور پُترون نے تمھارا کہنا نہ مانا۔ آپ نے کہا کہ جہان دھرم ہے اُسی جگہ جے ہے۔ وہی تمھارا بچن ہوا۔ ہے کلیان روپ! اب اپنے آدھین سمجھ کر بہت شوک مت کرو! پانڈون کے ناش کے لیے تمھاری بدھی کبھی نہ ہووے۔ ہے کلیانی! تم اپنے کرودھ سنجگت نیترون سے اور اپنے تپ سے جڑ چیتن سمیت ساری پرتھی کو بھسم کر سکتی ہو۔ گاندھاری باسدیو جی کے بچن سُنکر بولی کہ ہے مہاباہو کیشو جی! جیسا آپ نے کہا ویسا ہی ہے۔ پرنت چت کے انیک دکھون سے میری بدھی چلائمان ہو رہی ہے۔ ہے جناردن جی! اب میری بدھی آپ کے بچنون کو سُنکر استھر ہوئی۔ پانڈون کے ساتھ اس اندھے بردھ سنتان رہت راجہ کی گت ہو۔ یہ کہکر وہ رانی مہاشوک سے رونے لگی۔ تب کیشو جی نے رانی کو بہت سمجھایا۔ اور انیک پرکار گیان کے بچنون سے اُسکو دھیرج دیا۔ اسو تھاما کا پاپ مین چت جانکر

بہت جلدی سے بیاس جی کو ڈنڈوت کرکے راجہ دھرتراشٹ سے کہنے لگے کہ ہے راجہ! اس سمے اسوتھامان کے ہردے مین گھور پاپ چھایا ہوا ہے۔ اور وہ رات کے وقت پانڈون کو مارنا چاہتا ہے۔ اس کارن مین ابھی وہان جاتا ہون۔ راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری انترجامی کیشو جی کا بچن سنکر کہنے لگے کہ مہاراج! آپ جلدی جاکر پانڈونکی رکشاکرین۔ ایسا نہ ہو کہ اسوتھامان ادھرم سے پانڈون کو تکلیف پہونچاوے۔ اتنو سوآے پانڈون کے ہمارے خاندان مین کوئی پانی دینے والا بھی نہین رہا۔ مین آپ سے پھر ملونگا آپ وہان جلدی جاکر پاپی اسوتھامان سے پانڈون کی رکشاکرین۔ ہے راجہ جنمیجے انترجامی ترلوکی کے ناتھ سری کرشن جی کو وہان بیٹھے ہوے راجہ رانی سے باتین کرتے ہوے اسوتھامان کے ہردے کا پاپ جو اُس نے سوچا تھا کہ رات کے سمے پانڈون اور دھرشٹ دمن آدک سب راجاون کو مارڈالون۔ پرگٹ ہوگیا۔ تب وہان سے بہت جلدی سنگرام بھوم مین رتھ کو دوڑا کے ہوے آئے۔ وہان بیاس جی نے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری رانی کو تسلی دے کر کہا کہ سری کرشن مہاراج انترجامی اسوتھامان کے پاپ کو جان کر کیسے بیچین ہوکر یہان سے اُٹھکر چلے گئے۔ باسدیو جی ساکشات بشن کا روپ مہاپراکرمی ہین۔ جب راجہ جدھشٹر اور ارجن۔ بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو ان کے چرنون سے لگ رہے ہین تو کیونکر اُن کی فتح نہ ہووے۔ درجودھن نے ابھمان لبس اور کرن۔ سکنی کی صلاح سے باسدیو جی کا کہنا نہ مانا۔ دیکھو راجہ سب کا ناش ہوگیا۔ سنساری پورش باسدیو جی کو نہین جانتے ہین۔ اور بہت سے راجا اُن کو منش جان کر اُن سے دویش بھاو رکھتے ہین۔ سو ایسے بہت سے تو اُنکے ہاتھ سے مارے گئے اور جو تھوڑے سے بچے ہوے ہین وہ اب مارے جاوینگے۔ یہ کہکر بشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ ترلوکی کے کرتا ہرتا سری کرشن جی راجہ جدھشٹر سے ملکر اُنکو سب بارتا سناکر ساودھان ہوے۔

اتی سری پرام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ سری کرشن بھگوان کا راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کو دھیرج دینا اور اسوتھامان کا پاپ بچارکر پانڈون کی سہاے کے لیے واپس آجانا۔ اکیسوان ادھیاے۔

## بائیسوان ادھیاے

### اسوتھامان کرپاچارج۔ کرت برما کا درجودھن کے پاس جانا اور پانڈون کے مارنے کے لیے اسوتھامان کے سیناپت کا تلک کرنا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ جب راجہ درجودھن اُس رن بھوم مین گر پڑا اور سب پانڈو اور راجہ لوگ وہان سے چلے آئے پھر اُس جانگھ ٹوٹے ہوے ابھمانی درجودھن کا کیا حال ہوا؟ سنجے بولے کہ جب سب لوگ وہان سے چلے آئے تو راجہ درجودھن اُس رن بھوم (میدان جنگ) مین ران ٹوٹا ہوا بری حالت مین پڑا ہوا تھا۔ اور جنگلی جانور گیدڑ آدک مانس اہاری اُسکے آس پاس پھر رہے تھے۔ جان نکلنے سے بہت بیچین۔ اکیلا جنگل مین پڑا ہوا تھا ہزارہا دن مرتک شریر رن بھوم مین آس پاس پڑے ہوے تھے۔ راجہ کے بال بکھرے ہوے تھے اور خون سے تمام بدن تر ہو رہا تھا۔ اسوتھامان کرپاچارج اور کرت برما راجہ کو

اُسکی تلاش کرتے ہوے وہان پہونچے تو پہرہ والے سپاہی اُن کو دیکھ کر بھاگ گئے - یہ تینون راجہ سے مل کر
بہت روئے اسوتھامان نے کہا کہ ہے مہاراجاؤن کے مہاراجہ اس ترلوک مین لکشمن کا روپ ناشمان ہے گیارہ
کشونی سینا آپ کے ساتھ اور انیک دیشون کے راجہ تمھارے پیچھے پیچھے چلتے تھے آج آپ اِس گتی کو پراپت
ہوے کہ بھوت پریت اور گیدڑ آدک مانس بھکشی پشو تمھارے آس پاس پھرتے ہین نشچے کال بڑا پربل ہے
کہ ہزارون مرتک شریرون کے بیچ مین آپ ایسی دُردشا مین پڑے ہو - درجودھن نے اپنے بالون کو بستر سے باندھکر
سارا برتانت کہا کہ بھیم سین نے مجھے چھل سے مارا - جنگھا توڑدی اب مین ہل نہین سکتا ہون - اور بھیم سین نے
جو انیت کی تھی یعنی پانون سے اُس کا مکٹ گرایا - سر اُس کا پانون سے مردن کرنا - یہ سب حال بھی روکر اُن تینون
مہارتھیون سے کہا اور یہ بھی کہا کہ ہے مترمین نے کشتری کرم کر کے سنگرام مین شترون سے سنمکھ جُدھ کیا اور میرا
مرنا بہت اچھا ہوا کہ مین شبھ گتی پاؤنگا اور ابناشی لوک پاؤنگا مین سری کرشن جی کے بڑے پربھاو کو اچھی طرح
جانتا ہون مین نے کشتری دھرم مین شریر کو تیاگا سمجھو میرا شوک مت کرو مین نے سدیو اچھے اچھے کرم کیے ہین
اب بھی اُتم گتی پاؤنگا یہ سُنکر اسوتھامان کو بہت شوک ہوا اور کہنے لگا کہ مجھ سے جو بنے گا تو سری کرشن جی کے
دیکھتے ہوے پانڈون کو مارونگا - اور جیسا اُنھون نے چھل کر کے میرے پتا درونا چارج جی اور تم کو مارا ہے مین بھی
اُن کو سوتا ہوا مارونگا - آپ مجھے آگیا دین اُس وقت درجودھن نے کرپا چارج سے کہا کہ آپ جل بھرا ہوا گھٹ
(پانی سے بھرا ہوا مٹکا) لادین - کرپا چارج جی تلاش کر کے جل بھرا گھٹ لے آئے - اور درجودھن نے سیناپت
ہونے کا تلک اسوتھامان کے کردیا - تب اسوتھامان نے عہد کیا کہ مین سوتے وقت مین پانڈون اور اپنے
دشمن دھرشٹ دومن آدک راجاؤن کو مارونگا - درجودھن نے کہا کہ میرا شوک (غم) مت کرو - مین تو جیسے
بھیشم جی - درونا چارج جی - راجہ شل - کرن - دوساسن آدک سُرگ کو گئے ہین سُرگ کو جاؤنگا - پرنتو
اِن ادھرمیون پانڈون کا بسواس تم مت کرنا - اور میری ماتا پتا کو اچھی طرح سمجھا دینا کہ میرا شوک نہ کرین -
راجکمار لکشمن کی ماتا کو اچھی طرح دھیرج دینا - مین نے مہاتما ابناشی ترلوکی کے سوامی سری کرشن جی کے کہنے
کے انوسار کشتری دھرم کو اچھی طرح سے پالن کر کے رن بھوم مین ہزارون شترون (دشمنون) کو مار کر یہ گت
پائی ہے - کچھ افسوس کی بات نہین ہے (ہان آج مین نے سری کرشن جی سے بہت کٹھور بچن کہے ہین اُنکا
مجھے رنج ہے - اُس وقت مجھے کرودھ (غصہ) آگیا - پیچھے مین بہت پچھتایا کہ آخری وقت مین مین نے
اُس پرم جگدیشر ترلوکی کے سوامی سے کیون ایسے دُشٹ بچن کہے) جو ہونی تھی وہ ہوگئی - آپ پانڈون
کے چھل سے بچتے رہین - اور جیسے ہم کو اِن پانڈون نے دُکھ دیے ہین بدھاتا اُن کو بھی دیگا - سب
مہارتھیو! میرے ماتا پتا کو اچھی طرح سے دھیرج دینا کہ میرا شوک نہ کرین - چارواک راچھس میرا بدلا پانڈون
سے لے گا - یا تم سے ہو سکے تو میرا بدلا اُن ادھرمیون سے لو - اسوتھامان اور کرپا چارج - کرت برما
تینون مہارتھی راجہ درجودھن کو اُسی طرح رن بھوم مین چھوڑ کر چلے گئے - اور شوک سے ان تینون
مہارتھیون نے آپس مین کہا کہ دیکھو راجہ درجودھن نے کبھی رشی منی اور سری کرشن جی کا کہنا نہ مانا
اسوتھامان نے کہا کہ مین نے بھی کئی دفعہ درجودھن کو سمجھایا تھا کہ پانڈون سے جُدھ مت کر

پرنت اُسکی سمجھ مین نہین آیا - بھیشم پتامہ نے بہت سمجھایا - جو ہونی ہوتی ہے وہ ہوکر رہتی ہے - بھیم سین نے ادھرم سے راجہ کو مارا نہین تو درجودھن سا پراکرمی کب سنگرام مین ہارنے والا تھا - بلدیو جی مہاراج نے ایک وقت مین درجودھن اور بھیم سین کو اپنا بھائی جان کر گدا جُدھ اور استر بدّیا سکھائی تھی - یہ دونون شاگرد اُن کے ہین - آج وہ راجہ درجودھن جو گیارہ کشونی دل کا سوامی تھا اناتھ کے سمان رن بھوم مین جانگھ ٹوٹا ہوا پڑا ہے - جس کا سارا شریر (جسم) خون مین بھرا ہوا ہے - ہے کرپاچاریہ جی! پانڈون نے ہمارے پتا اور بھیشم پتامہ جی اور راجہ کرن اور راجہ درجودھن کو چھل سے مارا ہے - مین اپنے پتا درونا چاریہ جی کے بدلے پانچون پانڈون کو چھل سے مارونگا -

(بشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ گدا پرب کی کتھا مین نے آپ کو سنائی - جو منش اِس کتھا کو سنین سنا دینگے یا پڑھین پڑھا دینگے وہ اِس لوک مین جس اور کیرت اور پرلوک مین شُبھ گت پا دینگے -)

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پربے حصّہ دوم موسوم بہ گدا پرب - درجودھن استھامان سمباد - بائیسوان ادھیائے -

## شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گدا پرب سماپت ہوا

---

اوم

# سری رام کرت مہابھارت

## سوپتک پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
وِدّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

# مہابھارت

## سوپتک پرب

یعنی مہابھارت کا دسوان پرب

## پہلا ادھیاے

### اسوتھامان کرت برما اور کرپاچارج کا پانڈون کے خوف سے بن مین چھپنا اور شبخون کا ارادہ کرنا

سری نارائن اور نرون مین اوتّم نرادر سرستی کو نمسکار کر کے جے اتہاس برنن کرتے ہین۔
سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب اسوتھامان۔ کرت برما اور کرپاچارج درجودھن کو شام کے وقت رن بھوم مین اکیلا چھوڑ کر دکشن دشا کو چلے گئے تو اپنے ڈیرون کے پاس سورج چھپنے کے وقت پہونچے اور ایک پوشیدہ جگہ خوف زدہ ہو کر ٹھہرے جہان اپنی سینا پڑی ہوئی تھی۔ لیکن پانڈون کے شبد سن سن کر خوف سے وہان بھی نہ ٹھہر سکے۔ پھر وہان سے پورب کی طرف چلے گئے۔ اور دو گھڑی چل کر بھوک پیاس اور تکان سے دکھی راجہ درجودھن کے سوچ مین پھنسے ہوے بحالت تباہ ایک جگہ بن مین ٹھہر گئے۔ راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ میرے سو پتر پانڈون نے مار ڈالے اب مین ان پانڈون کے آدھین کیونکر رہونگا میرا ہردا بڑا کٹھور ہے جو سو بیٹون کے مارے جانے سے بدیرن (چاک) نہین ہوتا ہے اب تم آگے کا حال سناؤ کہ کرپاچارج کرت برما اور اسوتھامان نے کیا کیا سنجے نے کہا کہ وہ تینون مہارتھی ایک گنجان بن مین پانڈون کے خوف سے ٹھہر گئے اور بچارنے لگے کہ درجودھن جس کا شریر بجر کا ہے اور دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا ہے پانڈون کے ہاتھ سے پرالبدھ بس مارا گیا۔ یہ ادھرم کرنے کا کارن ہے کہ وہ راجہ جان بلب بری حالت مین موت کی گھڑیان گن رہا ہے۔ اس بن مین بھی جنگلی جانورون کے خوف سے قیام نہ کر سکے۔ اور آگے چل کر ایک بڑے درخت کے نیچے پہونچے اور وہان گھوڑون کو کھول کر زمین پر بیٹھ گئے اور رات ہو جانے کا بچار کر کے سندھیا کرنیکا ارادہ

کیا ہو تینون نے جنکا شریر شستر ون سے گھایل ہو رہا زخمون کو صاف کرکے اشنان کیا اور تینون سندھیا کرکے ایک جگہ بیٹھ گئے - اور تکان کے سبب سے کرت برما اور کرپاچارج سو گئے - مگر اسوتھامان کو کلیش ہو رہا تھا اُسے نیند نہین آئی - اُس نے دیکھا کہ درخت کے اوپر بہت سے کوّے (زاغ) بسیرا لیے رہے ہین - رات کے شکاری اُلّو جنکے پنگل برن یعنے زرد رنگ بھیانک صورت اونچی ناک اور پیلی آنکھ لمبے اور تیز ناخن گرڑ کے سمان اُڑنے والے گھور شبد کرتے ہوے ادھر اُدھر سے اُڑتے ہوے آئے - اُنھون نے کوّون کے سر چونچ اور پنجون سے کاٹے اور بہت خوش ہوے - اسوتھامان یہ حال دیکھ کر کہنے لگے کہ اِس اُلّو نے مجھ کو اچھا سبق دیا - جس طرح اسنے اپنے دشمنون کو نیند مین مارا ہے مین بھی ایسا ہی کرون - بڑون نے ایسا لکھا ہے کہ دشمن کی سینا کو تھک جانے پر - اور جُدا جُدا ہو جانے - بھوجن کرتے - راہ چلتے جس وقت بن آوے مارنا چاہیے اسوتھامان نے اُس وقت اپنے دل مین ارادہ کر لیا کہ مین اپنے پتا کا بدلا دھرشٹ دومن اور پانڈون سے اِسی طرح لونگا جیسا کہ اِس اُلّو نے مجھے اُپدیش کیا ہے - اب رات ہو گئی ہے سب سوتے ہونگے وہان جاکر سب کو مار ڈالون - یہ بات جی مین ٹھہرا کر کرپاچارج اور کرت برما کو جگا کر کہا کہ راجہ درجودھن کو بھیم سین نے ادھرم سے مارا اور اُسکے سر اور مُکٹ کو پانون سے ٹھکرایا اور اسی طرح دھرشٹ دومن نے درونا چارج جی کو - ارجن نے بھیشم جی کو چھل کرکے پرتھی پر گرایا اور آپ کیسے آنند سے پرسنّ ہو ہو کر سنکھ اور باجے بجا رہے ہین - جس طرح تم بتلاؤ دشمنون سے بدلا لون - کرپاچارج اور کرت برما نے شوک سے سنجکت یہ کہا کہ جس راجہ درجودھن کے کارن پانڈون سے جُدّھ کرنا پڑا وہ راجا مر گیا اب پانڈون سے بیر کرنا ہم کو اُچت نہین ہے اسوتھامان نے کہا کہ بھیم سین نے درجودھن کو چھل سے مارا اور اُسکا سر اپنے پانون سے ٹھکرایا اِسی طرح درشٹ دومن نے چھل سے ہمارے پتا اچاری جی کو مارا اُن کے سر کے بال پکڑ کر سر کاٹا میرے ہردے مین اگن لگی ہوئی ہے مین اُن چھلون کا بدلا لینا چاہتا ہون -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب - اسوتھامان کا سوتے ہوے شور بیرون کو مارنے کا ارادہ کرنا - پہلا ادھیاے -

## دوسرا ادھیاے

## کرپاچارج کا شبخون کرنے سے اسوتھامان کو منع کرنا اور اُس کا نہ ماننا

کرپاچارج جی نے کہا کہ جو تم نے کہا مین نے سُنا - یہ بات یاد رکھو کہ پرالبدھ اور اُدیوگ مین سارا سنسار بندھا ہوا ہے - پرالبدھ مکھ ہے - پرنت اُدیوگ بھی کرنا اُچت ہے - کیونکہ پرالبدھ کے آسرے سارے کام نہین ہین اور نہ کیول اُدیوگ ہی سے ہوتے ہین - دونون موافق ہون تو کام بنجاتا ہے - اس سے میری بدھ سوچ مین آشکت ہو رہی ہے - میری راے یہ ہے کہ جو مہاتما بدر جی اور راجہ دھرتراشٹ کہین وہ کرنا چاہیے - اسوتھامان نے کہا کہ ہے ماماں اپنے آپ کو سب عقلمند جانا کرتے ہین اور دوسرے کی عقل کی کم قدری کرتے ہین - مجھے اپنے باپ کے شوک مین یہ بچار ہوا کہ اپنا رنج دور کرنے کو اب رات کے وقت دشمنونکو

ماروں - جیسا چھل اُنھوں نے کیا ہے ویسا ہی کرنے میں ہم کو کیا دوش ہے - میں اُتّم برہم کُل میں پیدا
ہوں اور ابھاگ ہونے سے کشتری دھرم کرنے لگا - اب مجھے کشتری دھرم کرنا اُچت ہے - نہیں تو سبھا میں
کیا مُنھ دکھاؤنگا - میرا ارادہ ہے کہ ابھی جاکر اُن سوتے ہوے شتروں کو ماروں - یہ بات سُنکر کرپاچارج جی
کہنے لگے کہ اب تمھاری بُدّھی (عقل) بدلا لینے کے واسطے مضمم (دڑھ) ہوگئی ہے - راجہ اندر بھی تم کو نہیں روک
سکتے ہیں - پرنت میں اپنے بچار انوسار کہتا ہوں کہ اب رات کو بسرام کرو - بہت تھکے ہوے ہیں - پرات کال
ہم اور کرت برما تمھارے ساتھ ہونگے - جاتے ہی اپنے شتروں کو مارینگے جب ہم تینوں مہارتھی اُن بیچیر دشمنوں
پر جاکر ٹوٹ پڑینگے تو بہت سے دشمنوں کو آناً فاناً میں مار ڈالیں گے - اگر راجہ اندر بھی ہمارے سامنے آویں گے
تو ہم اُن کو اپنے دِب استروں سے بچے کر سکتے ہیں - رات کو سوتے ہوے مارنا بڑا دوش ہے - اسوتھاماں
نے کہا کہ روگی اور سوچ میں گھرے ہوے اور کام بس منش کو نیند نہیں آتی ہے - مجھے اپنے پتا کے ماریجانے
کا اتینت شوک ہے - میرے کلیجہ میں اگن جل رہی ہے نیند کیونکر آوے - جب تک میں شتروں کو نہیں
مارونگا مجھے چین نہیں پڑیگا - دن میں درشٹ دومن کو میں نہیں جیت سکتا ہوں اب میں دشمنوں کا
ناش کر کے پھر آپ سے ملونگا - کرپاچارج جی نے کہا کہ جو پرش شاستر پرتکول چلتے ہیں وہ پیچھے پچھتایا
کرتے ہیں - جو منش سوتا ہووے یا سواری سے اُتارا ہوا یا ہتھیار چھینا ہوا ہو اُسکو مارنے کا سنسار
میں بڑا اپجش ہوتا ہے - جو کہے کہ میں تیرے شرن ہوں یا کھُلے ہوے بال ہو - ہوش جاتے رہے
ہوں یا جسکی سواری مار ڈالی ہو - ایسے آدمیوں کا مارنا دھرم شاستر کے خلاف ہے - جو اس رات
کے سمے پانڈوں اور راجہ پانچال دیش اور شتروں کو مارےگا وہ گھور نرک میں پڑیگا - اسوتھاماں نے لال لال
نیتر کر کے کہا کہ چاہے میں نرک میں پڑوں یا سرگ کو جاؤں جبتک شتروں کو نہ مارونگا میرا کلیجہ ٹھنڈا نہیں ہوگا
یہ کہکر اُٹھا اور جلدی سے رتھ کے گھوڑے جوت کر روانہ ہوا - کرپاچارج اور کرت برما بھی اُس کے پیچھے
ہولیے - اسوتھاماں اُس ڈیرہ پر گیا جہاں راجہ دھرشٹدیومن کے آدمی سوتے تھے - سری کرشن جی انترجامی نے
اسوتھاماں کے ہردے کا پاپ جان کر پانڈوں کو ڈیروں کے اندر سونے نہیں دیا جیساکہ پہلے بیان ہو چکا ہے
اسوتھاماں نے دروازے پر کیا دیکھا کہ ایک پرش بڑے بھاری شریر والا چندرماں کی سمان مکھاربند سورج
کے سمان تیج والا شیر کی کھال لیے ہوے - کالے مرگ کی مرگ چھالا پہنے ہوے - ناگوں کا جنیئو اور سرپوں
کے ابھوشن دھارن کیے ہوے بھیانک روپ سے دروازے پر کھڑا ہوا ہے - اسوتھاماں نے اپنے تیروں
کی برکھا اُسپر کی - اُسنے تیروں کو نگلنا شروع کیا - ہزاروں تیر یا پتی اسوتھاماں نے چلائے - وہ سب کو نگل گیا
پھر اسوتھاماں نے برچھی ماری وہ پھٹ کر گر پڑی - پھر تلوار میان سے نکال کر اُسپر ماری وہ اس طرح اُسکے شریر
میں پرویش کر گئی جیسے نیولا اپنے بل میں چلا جاتا ہے - پھر سوچ بس اسوتھاماں نے آکاش کو دیکھا تو ہزاروں
سری کرشن جی آکاش میں دکھائی دیے - اُس وقت اسوتھاماں یہ لیلا کرشن جی کی دیکھکر مہا دُکھی ہوا اور دل
میں کہنے لگا کہ میں نے کرپاچارج جی کا کہنا نہیں مانا وہی بات آگے آئی - کرت برما نے منع کیا اُنکا کہنا
بھی نہ مانا - گئو - برہمن - ماتا - پتا - راجا - استری - متر - گرو - نربل دجس کے اوسان ٹھکانے نہوں) سونیوالا ۱۸

سبھے بھیت اور متوالے آدمیون کو شاستر مین مارنا بُرا دوش لکھا ہے - مین وہی کرم کرنے کو یہان آیا ہون - شاستر برودھ کرنے مین سخت آفت کا سامنا آن پڑتا ہے - یہان بل - پراکرم کچھ کام نہین آسکتا ہے - درونا چارج کا پُتر کبھی کام مین منھ پھیرنے والا نہین ہوا - یہ صورت جو سامنے نمایان ہے دیو دنڈ کی مانند ہے - اب مین مہادیو جی کی شرن ہوتا ہون وہی اِس گھور دیو دنڈ کا ناش کرینگے جو کپا لون (کھوپریون) کی مالا دھارن کیے ہوے دیوون کے دیو مہا دیو گرِیش ترشول دھاری ہین اُن کی شرن مین آتا ہون - اُس سمے بہت سے گن نانان پرکار کے برن اور شستر دھاری رودھر مچّا کے پان کرنیوالے انیک پارکھد شیوجی کی استت کرتے ہوے اسوتھامان کے سنکھ گئے - اور بہت سے بھوت گن اسوتھامان کو دکھائی دیے - تب اسوتھامان نے اپنی آتما کو بھینٹ کیا اور اپنے شریر کو دان کیا - ہاتھ جوڑے ہوے اسوتھامان یہ بولا کہ ہے شیوجی مہاراج! مین انگر اکل مین اُتپن ہونے والے اِس شریر کو اگن مین ہون کرتا ہون آپ انگی کار کیجیے - سب جیوون مین آپ براجمان ہین اور سب کی رکشا کرنیوالے ہین - مجھے سوی کار کیجیے جو شترو مجھ سے اجے ہین مین اُنکا ناش کرون - پھر وہان ایک بیدی دکھائی دی اُس مین آگ روشن دیکھی - اسوتھامان اُس مین پرویش کر گئے - تب ساکشات مہادیو جی اُس اونچے ہاتھ اُٹھائے ہوے چینشٹا رہت روپ اسوتھامان کو سامنے کھڑا ہوا دیکھ کر یہ بولے کہ مین سری کرشن جی سے جس پرکار سترتا - ستتا - پوترتا - تیاگ - تپ - شانتی - بھگتی - دھیرج اور بچن سے آرادھن کیا گیا ہون اور سری کرشن جی سے زیادہ مجھکو کوئی پیارا نہین ہے - مین نے پانچال دیشیون کی رکشا کی - اور بہت سی مایا پرگھٹ کی - اور سری کرشن جی کا مان رکھا - اُن کے خاطر درشٹ دومن اور پانچال دیشی منشون کے جدھ مین بچے کرائی تو پاندون کو نہین مار سکے گا - پرنت اب یہ پانچال دیشی کال سے پراجے ہوے ہین - ان کا جیون نہین رہا ہے ارتھات کال بس ہین - یہ کہکر شیوجی مہاراج نے اسوتھامان کے شریر مین پرویش کیا اور اُسکو اوتم کھڑگ دیا - اور کہا کہ اِسی شستر سے اپنے شترون کو مارو -

اتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب شیوجی کا اسوتھامان کو درشن دینا - دوسرا ادھیاے -

# تیسرا ادھیاے

## شیوجی کے تیج سے اسوتھامان کا سوتے ہوے دشمنون کو مارنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ اُس سمے شیوجی مہاراج کے تیج سے اسوتھامان پرجلت اگنی روپ ہو گئے - اور ساکشات ایشر کے سمان اسوتھامان کا تیج ہو گیا اور وہ ڈیرون کے پاس چلے گئے - اور اُن کے پیچھے گپت (پوشیدہ) ہو کر بہت سے گن اور راچھس ہوے - اسوتھامان نے کرت برما اور کرپاچارج سے کہا کہ آپ باہر سے اندر کسی کو نہ آنے دین اور نہ اندر سے باہر جانے دین - یہ کہکر پانڈون کے بڑے ڈیرون مین پہونچے اور جو وہان نیند مین غافل پڑے تھے اُن کے چارون طرف گھوم کر دیکھا اور آسانی سے دھرشٹ دومن کے ڈیرہ کو پایا جو بہت پراکرم کر کے پلنگ زرکار پر سو گیا تھا اُسکا زربافی ڈیرہ طرح طرح کے گلدستون اور اسایشی

سامان سے بہت آراستہ دیکھا داسی داس خوبصورت نوجوان اُسکے پانون دبارہے تھے - دھرشٹ دومن کو دیکھ کر کرودھ سے ٹھوکر مارکر اسوتھامان نے جگایا - دھرشٹ دومن نے نیند سے جاگ کر اسوتھامان کو پہچانا اور کہا کہ اونامرد میدان جنگ سے بھاگ کر رات کو چورون کی طرح سوتے ہوے آدمیون کو مارنے آیا ہے اسوتھامان نے کہا کہ تونے ہمارے پتا اچاریہ جی کو چھل فریب سے مارا ہے اور فوراً ہی اسوتھامان نے دھرشٹ دومن کے بال پکڑ کر پرتھی پر گرا اور وہ بھے بھیت یعنی خوف زدہ ہوکر پکارنے لگا - تب اُسکو چرن اور چھاتی سے دباکر پکار ہوے روتے ہوے - چلاتے ہوے کو پشو کے سمان نیچے دباکر مارنا شروع کیا اور ناخن سے اُسکے جسم کو چیر ڈالا - دھرشٹ دومن نے کہا کہ ہے اچاریہ کے پُتر ! مجکو شستر سے مارو - بلمب مت کرو - تمھارے ہاتھ سے مارا جاؤنگا تو پونیہ لوک کو پاؤنگا - اِس دھیرے سے بچن کہتے ہوے کو سُنکر اسوتھامان بولا کہ ہے کُل کلنکی گُرو کے مارنے والے کو کوئی لوک نہین ملتا ہے تو شستر سے مارے جانے کے جوگ نہین ہے - تیرے ہاتھ سے میرے پتا مارے گئے ہین اسلیے مجھ نردئی سے تو مارے جانے جوگ ہے - یہ کہکر پانون کی ایڑیون سے اُس کے مرم استھل کو گھایل کرکے بُری طرح سے مارڈالا - اُسکی اور داسیون کی پکار کو سُنکر ڈیرون سے استریان نکل آئین اور یہ سمجھین کہ کوئی بھوت آگیا ہے - اسوتھامان دھرشٹ دومن کو مارکر گھور شبد کرتا ہوا رتھ پر سوار ہوکر دوسرے ڈیرے مین گیا - سب استریان بھے بھیت ہوکر پکارنے لگین کہ ہاے راجہ کو مارڈالا - تب دھرشٹ دومن کو اُسکے نوکر چاکر مرا ہوا دیکھ کر ایک سے ایک پوچھنے لگا کہ راجا کو کس نے مارا ؟ - اُس وقت استریون نے کہا کہ یہ کوئی راچھس تھا یا پاپی منش تھا جو رتھ پر سوار ہوکر ابھی بھاگا ہوا گیا ہے - اُسکے نوکرون نے اسوتھامان کو چارون طرف سے گھیر لیا - اسوتھامان نے سب کو رودر استر سے مارڈالا - پھر سوتے ہوے اُتموجس کو بھی اسی طرح مارڈالا یودھامنیو نے اُتموجس کو راچھس کے ہاتھ سے مارا ہوا سمجھ کر جلدی سے گدا اُٹھاکر اسوتھامان کی چھاتی پر مارا - اسوتھامان اُس سے کچھ پریشان نہین ہوا اور اُسکو بھی پشو کے سمان مارڈالا - پھر جہان تہان سوتے ہوے مہارتھیون کی طرف جاکر پانچال دیشی لوگون کو پریشان کرکے چیخ اور پکار کرنے کی حالت مین مارا - اور اسی طرح کلم نام سینا کے تھکے ہوے لوگون کو اسوتھامان نے ایک چھن مین مارڈالا - اور پھر پر گھوڑے اور ہاتھیون کو مارا - اُس سمے اسوتھامان کا روپ جسکا تمام شریر خون مین بھرا ہوا تھا کال کے سمان معلوم ہوتا تھا - جو لوگ جاگ اُٹھے وہ بھی ایک دوسرے کو دیکھ کر خوف زدہ ہوے اور بہت لوگون نے اسوتھامان کو راچھس سمجھ کر اپنی آنکھین بند کرلین - اُس گھور اسوتھامان نے ڈیرون مین جاکر سوتے ہوے شورویرون کو مارڈالا دھرشٹ دومن کے مارے جانے کے غل سے سینا کے لوگ جاگ کر اسوتھامان پر تیرون کی برکھا کرنے لگے - اور پھر پر چھدرک کشتری بھی جاگ پڑے اُسنے اور سکھنڈی نے اسوتھامان کو اپنے تیرون سے گھایل کیا - تب اسوتھامان گھور شبد کرکے کرودھ سنجگت رتھ سے اُترکر شیگھر سنمکھ گیا اور کھڑگ کو اُٹھاکر سکھنڈی کے دو ٹکڑے کرڈالے پرت بند پسر جُدھ مشتر سرت سوم پسر بھیم سرت کیرت پسر ارجن شتانیک پسر نکل سرت کرما پسر سہدیو اُس نردئی اسوتھامان نے پرت بند کو مارا اور پھر سرت سوم سے جُدھ کرکے اُسکو بھی مارڈالا - پھر شتانیک نے اسوتھامان کی چھاتی پر حملہ مارا - اسوتھامان نے اُسکا بھی سر کاٹا پھر سرت کرما نے اسوتھامان کو گھایل کیا - اسوتھامان نے اُسکو بھی مارڈالا - پھر سرت کیرت نے اپنے پانون سے

اسوتھامان کو بیاکل کردیا۔ اسوتھامان نے اُن کا سر بھی کاٹ ڈالا۔ پانڈون کے خاص ڈیرے مین سے
پانچون پُتر دروپدی کے جو اپنے باپ کی صورت تھے جمع کیے اور سمجھا کہ یہ سر پانچون پانڈون کے ہین درجودھن
کے پاس لیجاؤنگا۔ اُن سرون کو اپنے رتھ مین رکھ لیا۔ ہے راجن! جو سری کرشن جی پانڈون کو ڈیرون
مین رہنے دین تو پاند وبھی مارے جاوین۔ پرنت وہان انترجامی سری کرشن جی نے پہلے ہی بچاو کر دیا تھا۔
پانچون پُتر دروپدی کے مار کر سکھنڈی سے جدّھ کرکے اُسکو پربھدرک سمیت مارا اور پھر راجہ براٹ کی سینا کو
مارا۔ اور راجہ دروپد کے پُتر اور پوتے بھی مار ڈالے۔ اور جو جو سنمکھ آیا یا جس کو سوتے دیکھا سب کو مارا۔
ہے راجہ دھرتراشٹ! اُس کال راتری مین اسوتھامان کو رکت بستر پہنے ہوے اور کالی کرال مورت والے
کو اُسکے ساتھ مارتے ہوے بہت آدمیون نے دیکھا۔ اور بہت سے آدمیون نے اِن دونون کے کرال روپ
کو سپنے مین بھی دیکھا۔ پھر اسوتھامان کو جاگ کر بھی پرتکش دیکھا۔ سب کہنے لگے کہ یہ وہی کال اور بکرال اسوتھامان
اور وہی کنیا ہے جسکو ہم ابھی سپنے (خواب) مین دیکھ رہے تھے۔ اِسکے پیچھے پانڈون کے ڈیرون مین
ہزارون دھنش دھاری غل سے جاگ اُٹھے۔ کال کے سمان اسوتھامان نے کسی کے سر کو کسی کے سینہ کو۔
کسی کے پیرنکو کاٹ ڈالا۔ بہت سے آدمی اسوتھامان کو کال، روپ دیکھ کر مورچھا ہو کر پکارنے لگے۔ پھر اسوتھامان
نے رتھ پر سوار ہو کر اپنے دھنش سے بہت سے آدمیون کو اُچھلتے ہوے۔ بھاگتے ہوے۔ پکارتے ہوے
مار ڈالا۔ اور کھڑگ کو لے کر چارون طرف گھومنے لگا۔ ہزارون آدمی جاگ کر بغیر شستّرون کے چارونطرف
بھاگنے لگے۔ ایک کے اوپر ایک گرنے لگا۔ بہت سے تھک کر گر پڑے۔ پھر ہاتھی گھوڑون کو مار کر اُسنے
رتھون کو توڑ ڈالا۔ اور بہت سے آدمی کھُلے ہوے بھاگتے ہوے ہاتھی گھوڑون کی جھپٹ اور سمون کے نیچے
آن کر مر گئے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ اسوتھامان کی اِس کراٹ کرنی کو دیکھ کر، راچھس جو اُسکے پیچھے پیچھے جاتے
تھے بڑے پرسن چت ہوے۔ راچھس اور پشاچ نشون کا مانس کھانے والے ہزارون لاکھون دکھائی دیے جنکے
شریر پربت سمان بڑے بڑے دانت پنگل برن دھول مین لپت شریر جٹا دھاری بڑا پیٹ رکھنے والے پیچھے کی
طرف انگلیان رکھنے والے بھیانک شبد بولنے والے نیل کنٹھ دیا سے رہت انیک پرکار کے راچھس اور
پشاچ اُس رات مین دیکھے گئے جو پرتکش مانس بھکشن کرنے اور رودھر پینے سے بہت سے بھوت گن بھی وہان
اکٹھے ہو گئے تھے اسوتھامان کا کھڑگ اُسکے ہاتھ مین چپٹ کر ایک روپ ہو گیا تھا سارا جسم خون سے بھرا ہوا تھا
ہزارون آدمی بھے بھیت ہو کر پکارنے لگے۔ اُن کے غل سے آکاش پرپورن ہو گیا۔ گھوڑے اور ہاتھیون کے
بھاگنے سے ایسی دھول رات کو اُڑی کہ مہا اندھکار چھا گیا۔ ہزارون آدمی اس رولے مین گر کر مر گئے۔ اندھکار
سے گھرے ہوے بھے بھیت پرشون نے اپنی سینا کے آدمیون کو مار ڈالا۔ بہت سے آدمی جو گھبرا کر ڈیرون سے
باہر نکلے اُن کو کرت برما اور کرپاچارج نے مار ڈالا۔ پھر پاپی کرت برما اور کرپاچارج نے ڈیرون کے تین طرف
آگ لگا دی اور اسوتھامان نے کھڑگ لے کر گھوم گھوم کر سیکڑون کو مارا۔ بہت سے بھے بھیت لوگ ہاتھ
جوڑے اپنے پران کی رکشا چاہتے تھے اُن کو بھی کرت برما اور کرپاچارج نے مار ڈالا بہت دیر تک گھور شبد
سنائی دیتا رہا۔ پھر وہ دھول اور شبد بند ہو گیا۔ آدھی رات تک اُس بھیانک راتری مین اسوتھامان۔

کرت برما اور کرپا چارج نے بہت سی سینا پانڈون کی جم لوک مین بھیجدی - پھر ڈیرون سے نکلکر اپنا پراکرم اسوتھامان نے کرت برما اور کرپا چارج سے پرسن ہوکر بیان کیا - اور کرت برما اور کرپا چارج نے اپنی اپنی سوربیرتا (بہادری) اسوتھامان سے پرسن ہوکر کہی - راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے سنجے ! اسوتھامان نے ایسا کرم درجودھن کے مارے جانے پر کیا پہلے کیون نہین کیا جو ہمارے تیر کی بجے ہوتی ؟ - سنجے نے کہا کہ پانڈون کے بھے سے پہلے اسوتھامان نے یہ کرم نہین کیا - سری کرشن جی اور ارجن آدک پانڈون اور ساتکی مہاتما کے ہوتے پر ایسا کرم جو اسوتھامان نے کیا ہرگز نہین کر سکتا تھا - پھر اسوتھامان نے آپس مین ملکر اُن دونون مہارتھیون سے کہا کہ دشٹیا دشٹیا - یعنی مبارک ہو مبارک ہو - مین پانچون پانڈون کے سر کاٹ لایا - اور مین نے دروپدی کے پانچون پتر اور پانچال دیشی شوربیر اور دھرشٹ دومن آدک بچے ہوے - سب شوربیرون کو مار ڈالا - اب ہم کو راجہ درجودھن سے اگر وہ جیتا ہووے سب حال کہنا چاہیے - جو منورتھ ہمارا تھا وہ شیوجی کی کرپا سے پورن ہوا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب اسوتھامان کا تنحون (؟) ارما - تیسرا ادھیاے

## چوتھا ادھیاے

### اسوتھامان کا درجودھن کے پاس مع کرت برما و کرپا چارج جانا اور پانچون پانڈونکے سر جھکر پیش کرنا اور پھر دروپدی کے بیٹون کے سر معلوم ہونے پر درجودھن کا ہرکھ اور شوک مین مرنا

سنجے نے کہا کہ پاپی اسوتھامان اپنے ساتھی کرت برما و کرپا چارج کو ساتھ لیے ہوے وہان گیا جہان رن بھوم مین آپ کا پتر ران ٹوٹا ہوا اچیت پڑا تھا اور خون منھ سے اور شریر سے بہہ رہا تھا - بھیڑیے اور گیدڑ آدک پشو چارون طرف اُسکے پھر رہے تھے - اُسکی یہ حالت دیکھکر یہ تینون شوربیر بہت روئے اور پھر اپنے ہاتھ سے درجودھن کے منھ کو خون سے صاف کرکے اُسکے راج سُکھ کو یاد کرکے بہت روئے - اسوتھامان نے کہا ہے راجہ درجودھن ہم کو دھکار ہے کہ ہم جیتے ہین اور تمھارا یہ حال ہو رہا ہے تمھارے ماتا پتا کی دشا کو سوچکر بہت کلیش ہوتا ہے تمھاری بدولت ہم نے بہت سُکھ بھوگے تم گیارہ اکشونی دل کے مالک ہوکر اس دشا مین پڑے ہوے ہو راجن مین پانچون پانڈون کے سر کاٹ لایا ہون اور دھرشٹ دومن اور سکھنڈی - پانچال دیشی اور ہزارون سوربیرون کو رات کے سمے سوتا ہوا مارکر ساری سینا پانڈون کی مار آیا ہون - یہ کہکر پانچون سر درجودھن کے آگے رکھدیے اُسوقت کسی قدر تاریکی تھی سپیدہ صبح نمودار ہوتا چلا تھا درجودھن نے ایک ایک سر کو اپنے ہاتھ سے چور چور کرنا شروع کیا اور کہنے لگا کہ بھیم سین کا سر ایسا نہین ہے - اُسکو مین ہاتھ سے نہین توڑ سکتا تھا - ارے اسوتھامان ! تونے غضب کیا - یہ سر دروپدی کے پانچون پترون کے ہین ہاے غضب ہوا کہ اُن کو تم نے مارکر ہمارے نسل کا ناش کیا اُسوقت اسوتھامان

سمجھا کہ سری کرشن جی کی کرپا سے پانچون پانڈو میرے ہاتھ سے بچ رہے ہے - پھر کہا کہ آپ سُرگ کو جاوین تو ہمارے پتا اور جیدرتھ - شل آدک سے کشل منگل پوچھنا - اب پانڈون کی سینا سات اکشونی دل مین سے صرف پانچون پانڈو اور ساتکی اور سری کرشن جی سات آدمی بچے ہین - اور تمہارے گیارہ اکشونی دل مین سے ہم تین آدمی باقی ہین - تمہارے گدا جدھ مین پرتھی پر گرنے کے پیچھے مین نے پانچون پُتر دروپدی کے اور پاپی دھرشٹ دومن کو جس نے ہمارے پتا اچاری جی کو چھل سے مارا اور سکھنڈی اور پانچال دیشی سینا سب کو رات کے سمے جا کر مار ڈالا ہے راجہ! مین نے اِن دشٹ پاپیون کو اپنے کرودھ سے پشو کے سمان مارا ہے - اب تمہارا اور ہمارا سُرگ مین ملنا ہوگا - پانچون پانڈون کے مارے جانے کی خوشی اور پھر پانچون پُتر دروپدی کے مارے جانے کے غم سے راجہ درجودھن کا شریر چھوٹ گیا - درجودھن کی تقدیر مین لکھا تھا کہ ہرکھ شوک مین اُسکے پران نکلینگے وہی ہوا - سنجے سے اپنے پتر کا مرنا سُنکر راجہ دھرتراشٹ کو بڑا شوک ہوا -

اِتی سری ام کرت مہابھارتے سوپتک پرب - اسوتھامان - کرپاچارج - کرت برما کا درجودھن کے پاس جانا اور اُسکا مرنا - ۴ - ادھیاے

## پانچوان ادھیاے

## دروپدی کے پُترون اور دھرشٹ دومن آدک کا مارا جانا سُنکر بھیم سین کا اسوتھامان کے مارنے کو جانا ارجن اور اسوتھامان کے استرون کا برنن

بشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ایک پہر رات باقی ہونے پر دھرشٹ دومن کے سارتھی نے دھرمراج جدھشٹر سے سب حال کہا کہ رات کو سب اچیت سوتے تھے - مہا پاپی اسوتھامان اور کرپاچارج اور کرت برما نے آن کر ڈیرون مین گھس کر راجہ دھرشٹ دومن اور پانچون پُتر دروپدی کے اور سکھنڈی پربھدرک آدک سب شور بیرون کو بہت سی سینا سمیت مار ڈالا اور ساری رات مہا بھیانک رودھر (خون) گرایا - ڈیرون مین آگ لگا دی - گھوڑے ہاتھی سب مار ڈالے - اپنے پُترون کا مرن سُنکر راجہ جدھشٹر بیاکل ہو کر پرتھی پر گرنے لگا ارجن سہدیو نے اُسکو سنبھال لیا اور سہارے سے بٹھایا سب کو بڑا بھاری شوک ہوا کہ فتح ہو کر یہ کیا آفت آ گئی؟ - اُس وقت کا شوک برنن نہین ہو سکتا ہے - اُس سارتھی نے دروپدی کے پُترون کا سنگرام اور سکھنڈی آدک شور بیرون نے جو اسوتھامان سے سنگرام رات کو کیا تھا سب کہا - پھر یہ کہا کہ سواے میرے اُس بڑے سموہ سے کوئی نہین بچا - راجہ جدھشٹر بلاپ کر کے نکل سے کہنے لگے کہ تم نند بھاگ دروپدی کے پاس جا کر اُسے یہان لے آؤ - وہ اپنے پتا کے ڈیرے مین اور بہت سی رانیون مین بیٹھی ہوگی - اور آپ اُس سنگرام بھوم مین گیا - جہان اسوتھامان نے رات کے سمے سب کو مارا تھا اور اپنے پُترون کو سکھنڈی آدک سور بیرون سمیت مرا ہوا دیکھ کر بہت بلاپ کیا - رانی دروپدی روتی بلاپ کرتی آئی - اور سری کرشن جی اور بھیم سین سے یہ کہنے لگی کہ جب تک پاپی اسوتھامان کو نہ مارو گے تب تک مین یہان سے نہ اُٹھونگی اور اپنے پران اِسی جگہ چھوڑ دونگی - اتیئنت بلاپ کرتی ہوئی آسن پر بیٹھ گئی - دھرم راج نے کہا کہ ہے سوبھگی اُٹھو

پُتر اور پتا بھرا تا کشتری دھرم سے جُدھ مین مرے ہین اُن کو سُرگ لوک مین پہونچا جانو - اب اسوتھامان نہین
معلوم کس بن مین پھرتا ہوگا اُسکا مرنا تم کو کیونکر نشچے ہوگا ؟ - دروپدی نے کہا کہ اسوتھامان کے سر مین ایک
من ہے جو اُسکے شریر کے ساتھ اُتپن ہوا وہ من لے آؤ - تب مجھے ٹھنڈک پڑیگی اُس من کی ایسی روشنی
رات کو ہوتی ہے جیسے دیپک کی جسکے پاس وہ من ہو سنگرام مین اُسکو کوئی جیت نہ سکے جس جگہ وہ من ہو
وہان بھوت پلید راچھس تکھن نہین کر سکتے وہ رتن بہت گن رکھتا ہے - بھیم سین اُسی وقت نکل کو سارتھی
بناکر اپنے رتھ پر سوار ہو کر اسوتھامان کو مارنے چلا تب سری کرشن جی نے ارجن اور راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ
بھیم سین تمھارا پیارا بھائی اکیلا اسوتھامان سے سنگرام کرنے جاتا ہے - اسوتھامان کے پاس برہم استر
ہے - بھیم سین کی رکشا کرو - ایک دفعہ یہ اسوتھامان میرے پاس دوارکا مین آیا اور بہت سی باتین بناکر مجھ سے
کہنے لگا کہ تمھارے سب شستروں کو مین نے دیکھا - ایک شستر انمین سے مجھکو دو - مین نے کہا کہ جو تم اُٹھا سکتے
ہو وہ لے لو - اُس نے کہا کہ یہ چکر اپنا مجھکو دے دو - مین نے کہا کہ اسکو اُٹھا لو - اسوتھامان نے دونون ہاتھون
سے بہت زور کیا - چکر اُس سے نہ اُٹھا - مین نے پوچھا کہ کس کارن چکر مجھ سے لیتے ہو ؟ - یہ چکر مجھ سے کسی
میرے بھائی اور متر نے بھی نہین مانگا تھا مین نے بارہ برس ہمالے پربت پر کٹھن برہم چرج سے تپ کرکے یہ
چکر پایا ہے ارجن سے بشیش مجھے کوئی منش پیارا نہین ہے اُس نے بھی اِسکو نہین مانگا ہمارے بھائی بلدیو جی
نے بھی اِسکو نہین مانگا تم کیا کروگے ست ست کہو ؟ - تو اسوتھامان نے کہا کہ مین تم سے جُدھ کرونگا اسلیے
چکر مانگتا ہون - مین نے اُسکے بدلے اور بہت سے ہتھیار دیدیے - پھر اُسنے اپنے پتا سے برہم استر مانگا دروناچارج
نے ارجن سے پرسن نہین تھے اُنھون نے پُتر سمجھ کر اُسکو برہم استر دیا - پرنتو اچھی طرح سے اُسکا چلانا نہین بتایا
ارجن کو وہ بہت پیار کرتے تھے اُسے بتایا - اسوتھامان دُشٹ بدھی اجے (فتح نہ ہونے والا) ہے اُسنے بڑا تپ
کیا تھا اور دیو استر بھی پائے تھے - بھیم سین کی رکشا اُس سے ضرور کرنی چاہیے - یہ کہکر سری کرشن جی نے اپنا
سورن مئی اتی اُتم رتھ جس مین سیب میگھ پُسپ بلاہک سگریو نام گھوڑے جتے ہوے تھے جسکی اونچی دھجا مین گرڑ جی
براجمان ہوگئے تھے ساج سماج استر شستروں سے النکرت کیا ہوا منگا کر ارجن کو بٹھایا - اور ارجن بھیم سین کی
سہاے کے لیے آپ رتھ پر سوار ہو کر بھیم سین کے پیچھے ہوا کی طرح چلے - آگے آگے تو بھیم سین اور پیچھے پیچھے آپ
گنگا جی کے کنارے پر آئے جہان اسوتھامان - کرت برما اور کرپاچارج سمیت سُنا گیا تھا وہان اسوتھامان اپنے
ساتھی کرپاچارج اور کرت برما سے الگ ہو کر گنگا کنارے پہونچا اور بیاس جی کو آتے دیکھ کر اُنکو بٹھا کر رشی کا حال
سنایا چاہتا تھا کہ بھیم سین نظر آیا - جب کھوج لگاتے دریافت کرتے وہان پہونچے تو جل کے کنارے اسوتھامان
بیاس جی اور رشیون سمیت نظر آیا - اسوتھامان پانڈون کے خوف سے گنگا جی کے کنارے پر بیٹھا ہوا پوجن
کر رہا تھا - بھیم سین نے دیکھا کہ تمام شریر کے گھی لگایا ہوا ہے اور کپڑے اُسکے رودھر (خون) سے بھرے ہوے
ہین - کرودھ مین اشکت بھیم سین اپنے پُترون کے مارنے والے اسوتھامان کو دیکھ کر اگن کے سمان پر جلت
ہو کر اُسکے اوپر دوڑا - جب اسوتھامان نے آگے بھیم سین اور پیچھے ارجن کو سری کرشن جی سمیت دیکھا تب
جان لیا کہ اب موت آگئی - اُٹھ کر ایک سینک کو اُٹھایا اور اُس مہا استر کو منتر کرکے منترون کو پڑھ کر پانڈون کا

ناش کرنے والا وہ استر چھوڑکر یہ کہا کہ یہ استر پانڈون کے ناش کے کارن چھوڑتا ہون - وہ سینک کال کی اگنی اور جمراج کے ڈنڈہ کے سمان ہوکر سنسار کو بھسم کرنے والی ہوئی - ارتھات چارون طرف اگن جلتی ہوئی درشٹ پڑی اور جتنے جیو جنت اُس پاس تھے وہ سب بھسم ہوگئے - بیشم پاین جی نے کہا کہ سری کرشن جی نے اُس پاپی ترونی اسوتھامان کے ہردے کی بات کو بچار کر ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو وہی استر جو درونا چارج جی نے تم کو تبلایا ہے اُسکا یہ سمان ہے - جلدی چھوڑدو تم کو پورا آتا ہے اور اسوتھامان کو اُسکا لوٹانا نہین آتا ہے - کرشن جی کا بچن سُنکر ارجن نے رتھ سے اوترکر شیو جی کا دھیان کرکے وہی استر منتر پڑھ کے چھوڑا اور کہا کہ استر سے استر مل کر شانت ہوجاوے اور وہ دونون استر برس پر سب کے دیکھتے ہوے لڑنے لگے - اور پرتھی اور آکاش مین ان استرون کا بڑا بھاری شبد ہوا اور سورج کے منڈل کے سمان پرکاش ہوگیا - اتنے ہی مین نارد من اور بیاس جی نے کہا کہ ہے شوبیرو یہ استر تم کو چھوڑنے اُچت نہین تھے سنسار کو ناش کروگے ؟ - منش کے اوپر یہ استر چھوڑنے کس نے تبلائے ہین ؟ - تب اسوتھامان شرمندہ ہوکر کہنے لگا کہ مین نے اپنے پران بچانے کو ایسا کیا ہے - بیاس جی نے کہا کہ اِسکو لوٹاؤ - اسوتھامان نے کہا کہ مجھے اِسکا لوٹانا نہین تبایا ہے - تب بیاس جی مہاراج جگت کی رکشا کے کارن آپ ان استرون کے بیچ مین کھڑے ہوگئے - پھر ارجن سے بیاس جی نے کہا کہ تم ان شستروں کو شانت کرو - ارجن نے منتر پڑھ کر اپنے استر کو لوٹا لیا اور ہاتھ جوڑکر کہنے لگا کہ ہے تپا مین نے اِس استر کو اِس کارن سے چھوڑا کہ اسوتھامان کا استر ہم کو جلا نہ دیوے - پھر بیاس جی کے استر کے آگے کھڑے ہوجانے سے اسوتھامان نے بہت سے جتن کیے - پرنتو وہ استر نہین لوٹا - تب ہاتھ جوڑکر اسوتھامان کہنے لگا کہ مین نے بھیم سین کے خوف سے اپنے پران بچانے کو اِس استر کو چھوڑا تھا - بیاس جی نے کہا کہ ہے اگیانی ! ارجن نے تیرے استر کے شانت کرنے کو اپنا استر چھوڑا اور اُس کو لوٹا لیا - تجھ سے نہین لوٹایا جاتا ہے تو کیون چھوڑا تھا ؟ - اور جو ارجن ست برت دھاری کے کارن چھوڑا تو تو نے بہت بُرا کیا - یہ استر جس پرتھی پر چھوڑا جاوے بارہ برس تک وہان راجہ اندر برکھا نہین کرتے ہین اور جیو جنت اِسکے پرکاش سے ترنت ہی مرجاتے ہین - یا تو اپنے استر کو لوٹالے نہین تو وہ من جو تیرے سر مین اوتپن ہوا ہے وہ پانڈون کو دیدے - تب پانڈو تجھکو پران دان دینگے اسوتھامان نے کہا کہ یہ من اور رتنون سے جو راجہ جدھشٹر کو کورون سے بیچ مین ملے ہین الگ ہے اور میرے سیس مین اوتپن ہوا ہے اُسے جو کوئی اپنے سیس پر رکھے وہ پرش دیوتاؤن اور سرپون اور راچھسون سے نڈر ہوجاوے - یہ من مین کیونکر دے دون - جو آپ آگیا کرتے ہین تو مین دیدونگا پرنت یہ سینک پانڈون کے گربھ کو گرادیگی - مین اسکو نہین لوٹا سکتا ہون - اب مین پانڈون سے اِس استر کو روک کر اُن کے گربھ پر گراتا ہون نش پھل نہین ہوگا - یہ کہکر اسوتھامان نے پانڈون کے گربھ پر یعنی اُدتہا پر جو ابھمنون سے گربھ دتی تھی اس استر کو ڈالا -

## سری کرشن جی کا سراپ اسوتھامان کو

سری کرشن انترجامی اُس اسوتھامان ترونی کے پاپ کو سمجھ کر ہنسکر بولے کہ پہلے سمے مین راجہ براٹ نے اپنی پتری اُدتہا کو ابھمنون سے بیاہا - جو ارجن کا پتر تھا اور سنگرام مین چھ مہارتھیون نے ادھرم سے گھیر کر

اُسکو مار ڈالا - برہمنون نے یہ بچن کہا تھا کہ اِس اُترا کے کورون کے مارے جانے پر بالک ہوگا اُسکا نام پریکھت اسی کارن سے پرسدھ ہوگا - وہ بچن اوش ہو دیگا - اور پریکھت پانڈون کا بنس چلانے والا ہوگا - اور ہے پاپی وہ پریکھت میرے آشیرواد سے تیرے استر سے بچا رہیگا - تب کرودھ سنجگت اسوتھامان نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کنول نین ! جیسا آپ کہتے ہین ویسا نہین ہوئیگا - آپ نے پانڈون کے پکش سے یہ بچن کہا ہے - میرا بچن متھیا نہین ہوگا جس گربھ کی آپ رکشا کرنے کو کہتے ہین یہ میرا استر اُسی گربھ پر گریگا اور کبھی نشپھل نہین ہوگا - سری کرشن جی نے کہا کہ میرا آگیا سے مرا ہوا بھی وہ ٹیڑھی اوستھا پاویگا - ہے مہاپاپی دشٹ آتما اسوتھامان ! سب رشی منی لوگ جگت مین ادھ پاپی اور بارم بار پاپ کرم کرنیوالا اور بالک کے جیون کا ناش کرنے والا کہین گے - اس کارن تو پاپ کرم کے پھل کو پاویگا اب تین ہزار برس تک اِس پرتھوی پر نرجن بنون مین بُری حالت سے چانڈال روپ مین گھومتا رہیگا - کوئی تجھ سے بات نکریگا اور نہ تجھ سے ملیگا - ہے نیچ ! تیرا واس منشون مین نہین ہوگا - پیپ اور رودھر اور گندھی کے مہابن مین تیرا واس ہوگا - ہے پاپ آتما ! تو ساری بیماریون مین سنجگت ہوکر گھومے گا - سورمان پریکھت بڑی اوستھا اور بید برت کو پاکر کرپاچاریہ جی سے سب استرون کو پاویگا اور سرشٹی کی رکشا کریگا - اور کورو راج کہلاویگا - ہے دربدھی مہاپاپی پاتکی وہ تیرے دیکھتے ہوے پریکھت نام راجا ہوگا - مین اِس استر کی اگن سے بھسم ہوے کو اپنے تیج سے جلاؤنگا - ہے نیچ ! میرے ست اور تپ کے بل کو دیکھ لیجیو -

اتی سری امرت مہابھارتے سوپتک پرب سری کرشن جی کا اسوتھامان کو سراپ دینا - پانچوان ادھیاے -

## چھٹا ادھیاے

## بیاس جی کا اسوتھامان پر کرودھ اور اُسکے سر کا منی لیکر بھیم سین وارجن کا درَوپدی کے پاس آنا

اسوتھامان کے بچن بیاس جی مہاراج کو بُرے لگے - پانڈون کے بیج ناش کرنے کے کارن اسوتھامان نے استر چلایا تھا - اسلیے بیاس جی بولے کہ ہے پاپی اسوتھامان ! تو نے ہمارا اناذر کرکے یہ بھیکاری کرم کیا - اور تجھ برہمن کا ایسا کھوٹا چلن ہوا - ان دونون کارنون سے سری کرشن جی نے جو سریشٹھ بچن تیرے دنڈ دینے کے لیے کہا ہے نسندیہ تیری وہی دردشا ہوگی - تو کشتری دھرم مین نیت ہو - اسوتھامان نے کہا کہ ہے برہمن اِس لوک کے منشون مین آپ کے ساتھ مین بھی نیت ہونگا - یہ بھگوان پرشوتم سری کرشن جی سچ کہنے والے ہین - میرا چت شوک اور سندیہ سے بیاکل ہو رہا ہے - اُس اُداس من اسوتھامان نے سری کرشن جی کے چرنون پر اپنا سر رکھدیا اور پھر جیسا کہ سری کرشن جی نے کہا وہ من مہاتما پانڈون کو دے کر سب کے دیکھتے ہوے بن کو گمن کیا اور مہاتما پانڈو ارجن سری کرشن جی دیورشی نارد کو آگے کرکے وہ من جو اسوتھامان کے سر مین تھا لیکر وہان آئے جہان پتر اور باپ بھائیون کے شوک مین

دروپدی بیٹھی ہوئی تھی۔ اُسکے چارون طرف یہ سب بیٹھ گئے۔ پھر راجہ کی آگیا انوسار بھیم سین نے وہ دِبّ من دروپدی کو دیکر کہا کہ یہ وہ تیرا من ہے جو تیرے پُتّرون کے مارنیوالے اسوتھامان کے سر مین اُتپن ہوا تھا۔ سری کرشن جی کی کرپا سے ہم نے اُسکو بجے کر لیا ہے۔ تم شوک کو چھوڑ کر اُٹھو۔ اور کشتری دھرم کو سمرن کرو۔ اور سدھی کے کارن جب سری کرشن جی گئے تھے تب تم نے اُنسے کہا تھا کہ ہے گوبندجی سندھی کا سمان نہین ہے اُس بچن کو یاد کرو۔ راجہ درجودھن مارا گیا۔ مین نے اُس ران کٹے ہوئے دوساسن کے رودھر (خون) کو بڑے سواد سے پیا جو بیر تگیا کی تھی اُسکو پورن کیا۔ ہم کشتری نندا کرنے جوگ نہین ہین۔ اسوتھامان براہمن ہوکر سرہمن نس سے چھوٹا۔ اور تیت ہوکر ٹری درگتی سے جینے کو شریر اُسکا استھت رہا اور سارے شستر اُس کے پرتھی پر گر پڑے دروپدی بولی کہ اب میرا جی شانت ہوا۔ گرو کا پُتّر میرا گرو ہے۔ ہے دھرم راج مہاراجہ جُدھشٹر آپ اِس من کو اپنے سر پر باندھین۔ یہ سمجھ کر کہ گرو تیرکی دھارن کی ہوئی بستو ہے اور دروپدی کا بچن ہے۔ راجہ جُدھشٹر نے اُس من کو دروپدی سے لے کر اپنے سر پر دھارن کر لیا اور اُس دِبّ من کے دھارن کرنے سے راجہ جُدھشٹر چندرمان کے سمان شوبھائمان ہوگیا۔ اور دروپدی اُس آسن سے اُٹھ کھڑی ہوئی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب بھیم سین وارجن کا اسوتھامان کا من لاکر دروپدی کو دینا۔ چھٹا ادھیاے۔

## ساتوان ادھیاے

### راجہ جُدھشٹر کے سندیہ پر سری کرشن جی کا سمجھانا کہ اسوتھامان کے شریر مین شیوجی نے پرویش کیا اسلیے اکیلے نے سب کو مارا

بیشمپاین جی بولے کہ رات کو جُدھ مین اُن تینون مہارتھیون کے ہاتھ سے سب سینا کے لوگون کے مرنے پر سوچ کرتے ہوئے راجہ جُدھشٹر نے سری کرشن جی سے یہ بچن کہا کہ اِس پاپی نیچ اور نِش پھل کرنیوالے اسوتھامان کے ہاتھ سے میرے سب مہارتھی پُتّر کیونکر مارے گئے۔ اسی طرح مہاپراکرمی لاکھون سے جُدھ کرنیوالے راجہ دروپد کے پُتّر اسوتھامان کے ہاتھ سے کیونکر گرائے گئے؟۔ بڑے دھنش دھاری درونا چارج جی نے جسکو جُدھ مین نہین جیتا۔ ایسا دھرشٹ دومن جس نے درونا چارج کو اپنے تیکشن تیرون سے مار ڈالا وہ کیونکر ایک اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا؟۔ دروپدی کے پُتّر ایسے پراکرمی کیونکر مارے گئے؟۔ سری بھگوان بولے کہ نشچے اسوتھامان کے شریر مین مہادیوجی مہاراج نے پرویش کیا تھا اِس کارن اسوتھامان نے سب شوربیرون کو مار ڈالا۔ شنکر مہاراج دیوتاؤن کے بھی ایشر ہین اُن کے کارن سے اسوتھامان کو اتنا پراکرم ہوا کہ اکیلے نے ایسے مہارتھی شوربیرون کو مار ڈالا۔ مہادیوجی پرسن ہوکر دیو بھاگ کو بھی دے سکتے ہین اور وہ پراکرم بھی دے سکتے ہین جو راجہ اندر سے پراکرمی دیوتا کو بھی رن بھوم مین جیت لیوے۔ پھر شیوجی مہاراج کی مہان سری کرشن جی نے راجہ جُدھشٹر اور اُسکے بھائیون اور دروپدی کو سنائی کہ شیوجی سب جیوون کے آد اور مدّھ اور انت ہین یہ سارا سنسار اُنھین کے پرتاپ سے استھر ہے سرشٹی کی آد مین ترگن آتمک ایشور نے

سب سے آدتمو گن روپ رودرجی کو دیکھکر کہا کہ جیوون کی اوتپت مین دیر نہ کیجاوے تپ کرنے والے جیوونکے دوش جاننے والے شیوجی نے انگیکار کرکے جل مین ڈوبکر بہت کال تک تپ کیا اُسکے پیچھے ایشور نے بہت کال تک پرتیکشا کرکے سب جیوونکے اوتپن کرنیوالے رجوگن روپ پرجاپت برہماجی کو من سے اوتپن کیا وہ جل مین ڈوبے ہوے شیوجی کو دیکھکر اپنے پتا سے بولے کہ تمسے پہلے اوتپن ہونیوالا دوسرا کوئی نہین ہے اسلیے مین سرشٹی کو اوتپن کرتا ہون شیوجی جل مین نواس کرتے ہین پرجاپت نے دکش آدک سات پرجاپت اوتپن کیے اور بہت جیوون کو بھی پیدا کیا جو چار کھان انڈج اودبھج جرایج سویدج کہے جاتے ہین وہ جیو کُشدہا (بھوک) سے بیاکل ہوکر پرجاپتی کے بھکشن کرنے کو دوڑے وہ پرجاپت پتامہ جی کی شرن گئے اور کہا کہ میری رکشا کرو اور ان جیوونکے ادھار کو کچھ پیدا کرو تب پتامہ نے ان اور اوشدھی اور پربل جیوونکے لیے نربل جیو اوتپن کردیے اور بہت پرکار کے جیو پرگھٹ ہوگئے تب بھگوان رودرجی نے کرودھ سے اپنا لنگ کاٹ کر پرتھوی پر ڈالدیا اور وہ اُسیطرح پرتھی پر نیت (قائم) ہوا اُنکے شانت کرنے کو برہماجی بولے کہ ہے رودرجی آپ نے کیون اپنے لنگ کو کاٹا شیوجی کرودھ کرکے کہنے لگے کہ بہت پرکار کی سرشٹی تم نے اوتپن کردی اب اس لنگ کا مین کیا کرتا اسلیے کاٹکر پرتھی پر نیت کردیا ہے یہ کہکر شیوجی مہاراج پہاڑ پر جاکر تپ کرنے لگے سری کرشن جی نے کہا کہ ست جُگ کے انت مین بید کے پرمان سے دیوتاون نے جگ کا بچار کیا اور جگ کا سامان پیدا کیا اور دیوتاون نے شیوجی کا بھاگ جگ مین نہین دکھا شیوجی نے جگ ناش کرنیکو دھنش پرگھٹ کیا۔ لوک جگ۔ کریا جگ۔ گرہ جگ۔ پنچ بھوت نر جگ یہ چار پرکار کے جگ سنسار مین بنائے رودرجی نے لوک جگ اور نرجگون کے لیے دھنش کو طیار کیا جو پانچ ہاتھ لمبا ہوگیا اُس دھنش کی پرتنچا (چلا) بکٹ کارتا روپ ہوگی اُس دھنش کو لے کر شیوجی وہان گئے جہان دیوتا اکٹھے ہوکر جگ کرتے تھے اُنکو دیکھکر پرتھی دکھی ہوئی اور پہاڑ کمپائمان (بیقرار) ہوگئے سورج چندرمان شوبھا رہت ہوے ہوا چلنے سے بند ہوگئی اگن کا پرکاش جاتا رہا دیوتا بھے بھیت ہوگئے شیوجی نے رودربان سے جگ کا ہردا بیدن (چاک) کردیا جگ مرگ روپ ہوکر بھاگ گیا اور سرگ مین بھی شیوجی کو پیچھے پیچھے آتے دیکھکر وہان سے بھی گرا دیوتا اچیت ہوگئے اور شیوجی کے شرن گئے اور ساتوک جگ جاری ہوا اور پھر جگت استھر ہوا سب کرم ایشور کے ادہین کیے گئے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے تجدھشٹر شیوجی مہاراج کے ادھین یہ سنسار ہے جو وہ کرودھ کرین سنسار کا ناش ہوجاوے کرپا کرین سارا جگت سکھی ہوجاوے وہ شیوجی مہاراج اُس اسوتھاما ن کے اوپر پرسن ہوگئے تھے اسلیے اسوتھامان کو مہابل پراپت ہوگیا اور درشٹ دومن آدک مہارتھی اُسکے ہاتھ سے مارے گئے ایشور کی کرنی سمجھکر تم بھی شوک مت کرو یہ سارا جگت ایشور کے ادھین ہے اسلیے تم بلوان بیٹے پوتے بھائی بھتیجون اور سنبندھیون کا جو اس جدھ مین پاربات کو اسوتھامان کے ہاتھ سے مارے گئے شوک مت کرو۔

اتی سری مہابھارتے ساتوان ادھیاے۔

## سوپتک پرب سماپت

اوم

# سری رام کرت مہابھارت

## استری پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ وتصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

# مہابھارت

## استری پرب

یعنی

مہابھارت کا گیارھوان پرب

## پہلا ادھیاے

### سنجے اور بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا

بیشم پاین جی سری کرشن چندر اور سرسبتی دیوی کو نمسکار کرکے راجہ جنمیجے سے کہنے لگے کہ ہے راجن یدشٹر کو پانڈون کے بچے ہوسے شوربیر اور سینا کا ناش کرنا تھا اس کارن اسو تھامان کے ہردے مین ایسا پاپ برتمان ہوا اور شیوجی مہاراج کے پرشن ہونے اور اسو تھامان کے شریر مین پردیش کرنے سے اکیلے اسو تھامان نے دھرشٹ دومن اور سکھنڈی سے مہارتھیون اور دروپدی کے پانچون پترون اور بہت سے شوربیرون کو مار ڈالا سات آدمی پانڈون کی طرف کے اور تین آدمی کورون کے اس گھور سنگرام مین بچ رہے باقی سب ان بھوم مین سوتے نظر آئے ۔ راجہ نے پوچھا کہ مہاراج ان سب شوربیرون کے مارے جانے پر راجہ دھرتراشٹ نے اور راجہ یدھشٹر نے کیا کیا وہ بھی برنن کیجیے ۔ بیشم پاین جی بولے کہ راجہ دھرتراشٹ سے جب سنجے نے سب حال کہا تو وہ سارے پترون اور درجودھن کی جانگھ توڑ کر مارے جانے سے اتینت بیاکل ہوکر پرتھوی پر گر پڑا اور لمبی سانس لینے لگا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ اب شوک کا سمان نہین جو تمھارے پتر اور شوربیر مِتر پوتے بھائی بھتیجے مارے گئے ہین ان کا کریا کرم کراؤ ۔ راجہ سنکر پھر اچیت سا ہوگیا ۔ سنجے نے دھیرج دے کر سمجھایا اور کہا کہ ہے راجن اب سوچنے سے کیا ہوتا ہے اور اس شوک مین کون تمھارا شریک ہوسکتا ہے اپنے اوپر سہنا پڑیگا جو ست بچار رو تو تمھارے دوش سے یہ ناش لاکھون کروڑون کا ہوا ہے ۔ راجہ نے کہا کہ ہان مین اچھی طرح جانتا ہون دیورشی نارد اور بیاس جی ۔ اور بدرجی اور بھیشم پتامہ اور دروناچارج اور کرپاچارج نے مجھ سے بہت کہا سری کرشن جی نے سمجھایا مین سمجھایا کہ اپنے پترون ... درجودھن کو بدھ مین کرکے پھر کہا ان پر بہت پاپی درجودھن نے میری بدھ ہرلی جو اس نے کہا بھاوی بس ہو ہی مین نے کیا ۔ مین

بات پر بدر جی مجھ سے ناراض بھی ہوے پرنت مین نے اُن کا کہنا بھی نہ مانا اب مین اندھا کیا راج کرونگا اور کس بدھ سے کریا کرم کرونگا جن پتروں کو میرا کرم کرنا اوچت تھا اُن پتروں کے نمت اب مین جل دان دونگا یہ کہکر راجہ شوک بس مون ہو رہا بدر جی اپنے محل سے نکل کر وہان آئے اور راجہ دھرتراشٹ کے پاس آن کر نمشکار کرکے پہلے دیو اِچھا اور بھاوی کی پربلتا برنن کرکے کہنے لگے کہ بھاری سنگرام مین جو سوبیر ہمارے بیٹے پوتے مارے گئے ہین اُن کا کرم کرنا اوچت ہے - ہے راجن اب شوک کرنے سے کیا ہوتا ہے اور جو سوچو تو سارا شوک تم نے اپنے سر پر ڈالا بید بیاس جی - نارد جی بھیشم پتامہ - درونا چاریج اور سری کرشن جی کا آپ کو سمجھانا اچھی طرح یاد ہے - آپ نے ایسے ایسے منیشروں مہا بھاؤوں کا کہنا نہین مانا درجودھن جیسا منتری کرن دُشٹ اور پاپ آتما پھل کا بھرا ہوا شکنی اور مہا اگیانی شل تھا وہ جو کچھ آپ سے کہتے تھے آپ مان لیتے تھے آپ نے اُن کو نبادھن مین نہین رکھا اب اُسکا پھل یہ ہوا کہ پرتھی راجاؤن سے خالی ہوگئی اور اتنی سینا مرگئی کہ اب اُسکا چوتھا حصہ بھی اکٹھا کرنا دُرلبھ ہوگیا - یہ سب سوربیر سنگرام مین مارے گئے ادش سُرگ لوک مین گئے اور اوتم ادتم لوکون کو اُنھون نے پایا کشتری کا کرم سنگرام مین مرنا ہے اس سے ادھک کوئی کرم نہین اور یہ سنبندھ ماتا پتا پتر پوتر کا اس سنسار مین ایک دوسرے سے ہوجاتا ہے نہین تو کون کس کا پتر اور ماتا پتا ہے - یہ بدھاتا کی رچنا سنساری پرشون کے لیے کہنے کو ہے اچھے اور بُرے کرم سب جانتے ہین جو اچھے کرم کرتے ہین اُن کی بُرائی رہ جاتی ہے اور کو کرمی پرشون کی نندا سنسار مین ہوتی ہے بے تات یہ سنسار دُستر ہے جو دھیرج دان پُرش ست سنگی ہین وہ اچھائی کو گرہن کرتے ہین اور بُرائی کیطرف چتون نہین کرتے ہین جو گیان وان پُرش ہین وہ پہلے ہی سوچ سمجھ کر صلاح کرکے کام کرتے ہین اور اگیانی پرش اپنی مت اور بدھی کے آگے کسی دوسرے کی بدھی کو اچھا نہین سمجھ کر بنا سوچے سمجھے کارج کرنے لگتے ہین اور پیچھے جب اُسکا پھل ملتا ہے تو پرمیشر کو دوش لگاتے ہین اپنا کو کرم دیکھتے نہین ہین کہ کیسے کرم کیے ہین ہے راجہ جب تپ دان دھرم سے وہ لوگ کشتری کو پراپت کو نہین ہوتے ہین جو سنگرام کرکے ششتروں سے مارے جانے پر کشتریوں کو پراپت ہوتے ہین جو جو سوربیر اس پانڈون کے گھور سنگرام مین مارے گئے وہ نسچے بیکنٹھ مین پہونچ گئے اس مین کچھ سندیہ نہین ہے اور اُن سوربیرون کا شوک کرنا بھی شاستر کے بپریت ہے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے استری پرب راجہ دھرتراشٹ شوک پہلا ادھیاے -

## دوسرا ادھیاے

### گیان اوپدیش کرنا بدر جی کا راجہ دھرتراشٹ کو

بھیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بدر جی کے اُپدیش کو سنکر راجہ دھرتراشٹ کچھ چیتن سا ہوا تب بدر جی نے پھر کہا کہ ہے کشتریوں مین سریشٹ راجہ دھرتراشٹ تم شوک کو تیاگ کر اُتمواد بدھی سے اپنے من کو ادھین

کرو اور اچھی طرح سمجھ لو کہ یہ سنسار ناشمان ہے سب ملنے والے جو دکھائی دیتے ہین ہم سے جُدا ہو جاوینگے جب یمراج سوربیرون کو اکرشن کرتے ہین (ارتھات اپنی طرف کو کھینچتے ہین) تب سنگرام ہونا آرنبھ ہو جاتا ہے اور کشتری نہ یُدھ کرنے والا مرتا ہے اور سنگرام کرتا ہوا ہمیشہ کو جیتا رہتا ہے ہے راجہ کال کو کوئی اُلنگھن نہین کر سکتا ہے ارتھات جب کال آتا ہے اُسکو کوئی روک نہین سکتا اسلیے بلاپ کرنا شاستر کے پرتکول (خلاف) ہے کال کو کوئی پریہ ہے نہ کوئی اُسکا شترو ہے ان کشتری راجاؤن کا کال آگیا تھا بہت سمجھانے پر بھی دریودھن نے کسی کا کہنا نہ مانا آخر سب راجا اور سینا مارے گئے اب اُنکے نمتّ بلاپ کرنا انوچت ہے شاستر کا پرمان ہے کہ اُن سب سنگرام کرنے والون نے پرم گت پائی ہے پاٹھ کرنے والے اور اچھے برت کرنے والے سنمکھ سنگرام کرکے شترون سے مارے گئے اور پرم گت کو پانے والے ہوے اُن کے لیے بلاپ کرنا اوچت نہین ہے منش اچھی دکشنا سے جگ کرنے والے اور تپ کرنے والے وہ گتی نہین پاتے ہین جو سنگرام مین سنمکھ شترون سے یُدھ کرکے مرنے والے پاتے ہین ایسا بچار کرکے تم اُنکا سوچ مت کرو اور گیان کے نیترون سے دیکھو کہ اس سنسار مین آن کر کوئی بیٹا اور کوئی باپ اور کوئی استری اور کوئی بھائی بھتیجا ہو جاتا ہے شریر چھوڑنے پر نہ کوئی کسی کا باپ ہے نہ بیٹا ہے نہ کوئی اُسکے پران کی رکشا کر سکتا ہے نہ اُس مرنے والے کے کشٹ کو آپ اُٹھا سکتا ہے جسکے اوپر کشٹ پڑتا ہے اُسی کو بھوگنا پڑتا ہے بال اوستھا اور جوانی پھر بڑھاپا کوئی بھی تھر نہین رہتا ہے انت مین کال آجاتا ہے تم اکیلے سارے سنسار کے دُکھ اُٹھانے کے جوگ نہین ہو اپنے اپنے کرم کے انوسار جب جیسا دُکھ سُکھ اٹھانا پڑتا ہے وہی جیو اُسکو اُٹھاتا ہے اُسکا کوئی ساتھی نہین ہو سکتا ہے اسلیے تم شوک مت کرو چت کے دُکھ کو گیان سے اور شریر کے دُکھ کو اوشدھی سے دور کرنا چاہیے یہ ہی گیان کی سامرتھ ہے جس شریر سے جیسا اچھا یا بُرا کرم کرتا ہے ویسا ہی اُسکا پھل ملتا ہے اور اُسکو بھوگنا پڑتا ہے آتما مین آتما ہی اُسکا بھائی ہے اور آتما ہی آتما کا شترو ہے اور آتما ہی آتما کے شبھ اور اشبھ کرمونکا ساکھی ہے شبھ کرم سے سُکھ اور اشبھ کرم سے دُکھ پاتا ہے کسی اوستھا مین بغیر کیے ہوے کرم کا پھل کوئی نہین پاتا ہے تم نے اچھی سنگت سنسار مین رشیون منیشرون کی پائی ہے تم گیان وان ہوکر اگیانون کے سمان شوک کرنے والے مت ہو۔

اتی سری رام کرت مہابھارت نے استری پرب گیان اوپدیش کرنا بدُرجی کا - دوسرا ادھیاے -

## تیسرا ادھیاے

### گیان اوپدیش کرنا بدُرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے مہا گیانی بھائی بدُرجی تمھارے اُتم اوپدیش کو سُنکر میرا شوک نورت ہوا اب تم مجھے کوئی ایسا اُپاے بتاؤ جو اپنے پیارے لوگون کے بیوگ سے جو دُکھ ہو جاتا ہے وہ چت مین برتمان نہ ہوسکے بدُرجی نے کہا کہ جس اُپاے سے دُکھ اور سکھ سے چت نورت ہوتا ہے بدّھمان پرش اُسی اُپاے

سے اپنے چت کو آدھین کرکے شانتی پراپت کرتی ہین ہے راجہ یہ سب جو آنکھون کے آگے اور دھیان مین آتا ہے
یہ سب ناشمان ہے یہ سنسار کیلے کے درخت کے سمان ہے اسکا سار بستو برتمان نہین ہے ارتھات اسکا
سارپدارتھ کچھ بھی نہین ہے پنڈتون نے اس شریر کو ناشمان کہا ہے اور آتما جسکو سب جیو آتما برنن کرتے ہین
یہ ابناشی ہے جیسے پرانے کپڑے منش بدل کر نئے کپڑے پہن لیتا ہے اسی پرکار شریردھاریون کے شریر
ہین جیسے مٹی کے برتن بنکر ٹوٹ جاتے ہین کوئی سکھاتے کوئی پکاتے کوئی آدے سے اتارتے ہوے
کوئی کام مین لاتے ہوے ٹوٹ جاتے ہین اسی طرح شریردھاریون کے شریر سمجھو کوئی بالک پنے کوئی ترن
اوستھا کوئی بڑھاپے مین شریر چھوڑتے ہین جیسے جیسے کرم کیے ہین ویسے ہی ان کے پھل بھوگتے ہین اور چلے
جاتے ہین اس اسپار سنسار مین رہنا کسی کو نہین ہے جنم کے ساتھ مرن لگا ہوا ہے اسیلئے تم بھی شوک مت کرو
دیکھو منش جل کر تیرا کرتا ہوا جل مین ڈوبتا اور اچھلتا ہے اسی پرکار مہرشی لوگ اپنے گیان سے اس درگم سنسار
سے پار ہوتے ہین جس مین ڈوبنا اور اچھلنا دونون گن ہین جو گیانی پرش ہین وہی اپرم گتی کو پاتے ہین
راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے مہاگیانی بدرجی کس ریت سے یہ سنسار روپ بن جاننے کے جوگ کہا گیا ہے
اسکو مین جاننا چاہتا ہون بدرجی نے کہا کہ جنم سے لیکر جیودھاریون کی سب کریا دکھائی دیتی ہے سنسار
مین ایک رات نواس کرنے والے گربھ مین جیو آتما نواس کرتا ہے ارتھات رود ھر اور مانس بنکر ہڈیان
پرگٹ ہونے لگتی ہین اسکے پیچھے پانچ مہینے گذر جانے پر جیو آتما اوش مانس مین نواس کرتا ہے ارتھات
پانچ مہینے مین گربھ کے سب انگ ہاتھ پانون سرپیٹ سب انگ بنکر جیو آتما اسمین آجاتا ہے اور وہ ہلنے چلنے لگتا ہے
مانس رودھر سے لپت اپوتراستھان مین نواس کرتا ہے پھر اپان بایو کے زور سے اونچے پانون اور نیچے سر
کیے ہوے موتر نکلنے والی تنگ موری سے کشٹ اٹھاکر باہر نکل آتا ہے اور ایک کشٹ کے استھان سے
نکل کر دوسرے سنساری کشٹ مین پڑجاتا ہے اور گرہ اسکے پاس ایسے آتے ہین جیسے مانس کے پاس گدھ جاتے
ہین اسی طرح روگ بھی اسکے پاس آجاتے ہین اور وہ جیو آتما اپنے کرمون سے پیڑامان ہوتا ہے اور اندریون کے
پربل ہونے پر نانا پرکار کے بیسن برے سواد سے سنجکت یعنی مزیدار بشے برتمان ہوکر اسکو لبھا لیتے ہین ان سے
چھوٹنا جیو کا مشکل ہوجاتا ہے اگر وہ سادھان ہوکر اچھے اچھے کرم کرے اور اشبھ کرمون سے بچا رہے تو
سرگ کے آنند بھوگتا ہے ارتھات ایشور کا دھیان اور شبھ کرم کرے تو انکا اچھا پھل ملے اور جو کرم بس
برے کرمون مین پڑجاوے تو یہان بھی بدنامی اور پرلوک مین بھی کشٹ اٹھاوے۔ ہے راجہ ترن اوستھا
مین اندریان پربل ہوکر بشے اندریون کے اچھے لگتے ہین دھن کے مد مین متوالا ہوکر اجیت ہوجاتا ہے اتما کو
بھول جاتا ہے غریبون کو بری نگاہ سے دیکھتا ہے اپنی برائی کرتا ہے اورون کو مورکھ جانتا ہے اورون کو
سکشا کرتا ہے پرنت اپنے آپ کو شکشا کرنی نہین چاہتا ہے دھن وان اور نردھن سب ہی پربھی پران کر
ایک دن شریر چھوڑ کر گہری نیند سوجاتے ہین جو دھرم کا پالن کرتے ہین وہ اس سنسار سے پار ہوکر پرم گت
پاتے ہین جو برہم کی اپاسنا کرتے ہین وہی موکش پاتے ہین۔ بدرجی نے کہا کہ ہے راجہ برہما جی کو نمشکار کرکے
اسکے پیچھے مین اب کہتا ہون کہ کس طرح اس سنسار ساگر سے پار ہوجاتے ہین سنو ایک برہمن ایسے گھور بن مین

پہونچا جو مانس بھگتی بیا گھر آدک جیودن سے بھرا ہوا تھا اُن جیودن سے بچنے کے لیے وہ چارون طرف گھومتا ہوا پھرتا تھا وہان آسنے ایک بھیانک استری کو پاش لیے (کمند لیے ہوے) دیکھا اور پانچ سروالے بھیانک سرپ اور بڑے اونچے اونچے برکش آسمان سے باتین کرتے ہوے دیکھے اُس بن مین ایک کنوان تھا جسکا منھہ گھاس پھوس سے ڈھکا ہوا تھا وہ برہمن اُس اندھیرے کنوے مین گر پڑا اور درخت کی شاخ کو پکڑ کر نیچے سر اور پانون اوپر کو ہو کر لٹکا وہان ایک زہریلے سانپ کو دیکھا اور کنوے کے اوپر ایک ہاتھی کو دیکھا جسکے چھہ منھہ تھے اور بارہ پانون سے چلتا تھا سفید اور کالا رنگ وہ بھیانک ہاتھی دیکھا کنوے کے اندر بھونرون نے گھر بنایا ہوا ہے جس مین شہد کا چھتا تھا اُس چھتے سے شہد کی دھار بہتی تھی جسکو وہ برہمن کھاکر جیتا رہا اور اُس کسٹ مین پھنسا ہوا ہے اُسکو پھر جینے کی آس رکھتا تھا سفید اور سیاہ رنگ کے چوہے (رات دن) اُس برکش کی شاخ کو کاٹ رہے تھے جسکے سہارے وہ برہمن لٹکا ہوا تھا درگم بن کے پاس بہت سے سرپ اور بھیانک استری (بردھ اوستھا) اور کنوے کے نیچے سرپ (موت) اور کنوے کے منھہ پر وہ ہاتھی (پورا برس) برتمان تھا تو بھی وہ جیو بیراگ کو نہین پراپت ہوتا تھا۔ راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ وہ دیش کہان ہے جہان ایسا جیو اتنی آپت (آفت) مین پھنسا ہوا ہے اور نرباہ کرتا ہے اِس آفت سے کیونکر بچا ہوگا ۔ بدرجی نے کہا کہ موکش چاہنے والے پرشون نے یہ درشٹانت (نظیر) برنن کیا ہے اُسکو مفصل سناتا ہون وہ مہابن تو سنسار ہے اور وہ پاش لیے ہوے استری بردھ اوستھا ہے اور وہ اندھیرا کنوا ان یہ شریر ہے اور وہ زہریلا سرپ کنوے کے اندر وہ کال ہے سب پرانیون کو مارنے والا اور وہ شاخ جس مین وہ لٹک رہا ہے وہ منشون کے جیون کی آشا ہے اور کنوے کے منھہ پر چھہ منھہ بارہ پانون والا ہاتھی وہ پورا برس ہے جسمین چھہ رت اور بارہ مہینے ہوتے ہین اِسی طرح سفید اور سیاہ چوہے رات اور دن ہین اور بھونرے جو برنن کیے وہ نانا پرکار کی اچھا ہین اور شہد کی دھار جو گرتی ہے اُسکو کام کا رس جانو جس مین منش ڈوبتے ہین جنھون نے اِس پرکار سنسار کے چکر کی گت کو جانا ہے وہی اِس سنسار سے پار اوتر جاتے ہین۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے استری پرب گیان اُپدیش کرنا بدرجی کا۔ تیسرا ادھیاے۔

## چوتھا ادھیاے

## گیان اوپدیش کرنا بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو

راجہ دھرتراشٹ نے بدرجی سے کہا کہ ہے تتو درشی (حقیقت شناس) بھائی تم نے مجھ کو بہت اچھا اوپدیش کیا تمھارے گیان بھرے بچنون سے میرا ہردا ترپت نہین ہوا ہے ایسا ہی موکش دینے والا اوپدیش اور بھی کیجیے بدرجی نے کہا گیانی لوگ اِس سنسار کو مارگ کہتے ہین جیسے کہ منش باربار گربھ مین آن کر نواس کرتا ہے وہ اسی راستہ ہو کر چلا جاتا ہے اسلیے اِسکو مارگ کہا یہان چلنے والون مین سے جو کوئی تھک جاتا ہے وہ وہ ارام لے کر آگے چلتا ہے اور گھن بن یعنی گنجان جنگل بھی اِسکا نام ہے استھاور جنگم جیودن چلا نمان

چکّر ہے جو برابر گھوم رہا ہے پنڈت لوگ اِس گھن بن اَبھوا مارگ کی اچھا نہین کرتے شریردھاریون کے شریر اور چیت کے روگ بہت ہین وہ سرپ کے سمان ہین بے عقل لوگ اُن سے دُکھ پانے والے اور گھایل بھی ہوکر بیاکل نہین ہوتے جب منش اُن روگون سے چھوٹتا ہے تب روپ اور رنگ کے ناش کرنے والی جرا (بڑھاپا) دبا لیتی ہے جو شبد روپ رس اور سپرش (احساس) طرح طرح کی سُگندھون سے بھی ادھار رہت بے سہارے بڑی کیچڑ مین چارون طرف سے ڈوبا ہوا ہے پورا برش چھ رِتُ بارہ مہینے دونون اندھیرے اجیلے پکش دن رات اُسکے روپ اور اوستھا کو گھٹاتی ہین یہ کال کی ندھو (سمپت) ہے مورکھ لوگ اِسکو نہین جانتے ہین یہ شریر ایک رتھ سمجھو چیتنا (فکر) انکا سارتھی (رتھ بان) ہے اندریان گھوڑے ہین کرم بُدھی اُس رتھ کی باگڈور ہے جو پرش اُن گھوڑون کے پیچھے دوڑتا ہے وہ اِس سنسار چکّر مین چکر کھا رہا ہے جو منش اندریون کا جیتنے والا ہے وہ اُن کو بُدھی سے اپنے بس مین رکھتا ہے وہ اِس سنسار چکّر سے نکل جاتا ہے پھر اِس چکّر مین نہین پھنستا اِرتھات وہ لوٹکر نہین آتا ہے موکش پاتا ہے وہ اپنی اچھا انوسار سنسار مین آتے بھی ہین پرنت گھومتے ہوے موہ کو نہین پراپت ہوتے ہین اسلیے گیانی پرش اِس سنسار سے موکش پانے کا جتن کرے وہی منش بدھی مان سمجھا جاتا ہے سنسار مین ہزارون خواہش انسان کے دل مین بسی رہتی ہین اُن سے من کو کبھی شانتی نہین ہوتی ہے اندریون کو جیتنے والا پرش کرودھ اور لوبھ سے رہت سچ بولنے والا ہی شانتی پاتا ہے طرح طرح کے افکار دنیوی گیان سے ہی دور ہوتے ہین ان روگون کی اوشدھی نہ تو پراکرم ہے نہ دھن ہے اور نہ کوئی متر اور یگانہ - اہنسا اور اچھی پرکرتی اور اندریون کو جیتنا یہ تینون برہم کے گھوڑے ہین جو منش موت کے بھے کو تیاگ کر سیتل کرون سے سنجکت چیت روپ رتھ پر سوار ہے وہ برہم لوک کو پاتا ہے جو منش سب جیوون پر کرپا کرتا ہے وہ اُتم استھان پاتا ہے یہ بات جگ کرنے اور برت رکھنے سے بھی پراپت نہین ہوتی جو پرانیون کے اوپر دیا کرنے سے ملتی ہے سب پرانیون کو اپنا اپنا جیو آتما پیارا ہے اسلیے گیانی لوگ سب پر کرپا کرتے ہین اور وہی برہم کو پراپت ہوتے ہین نہین تو ہزارون منش موہ جال مین پھنسے ہوے سنسار چکر مین گھوم رہے ہین -

اِتی سری مہابھارتے استری پرب - چوتھا ادھیاے -

## پانچوان ادھیاے

### بیاس جی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا

بھیشم پاین جی نے کہا کہ بدر جی کے بچن سُنکر راجہ دھرتراشٹ اپنے پترون کے شوک مین پرتھمی پر گر پڑا تو کرپاچارج نے پانی سے منھ دھویا اور کچھ چنور کا پنکھے سے ہوا کرنے لگے - تھوڑی دیر بعد ہوش آیا تب بیاس جی نے کہا کہ ہے پتر تم شاستر جاننے والے دھرم ارتھ مین کشل ہو - کوئی بات ایسی نہین ہے جو تم نہین جانتے - ہے بھرت بنسی راجہ ! اِس سنسار مین جیون مرن سوچنے جوگ نہین ہے کال آن پہونچا تھا تمہارے پترون کو ایسی ہی بدھ آئی کر لڑے بڑے راجاؤن کو اکٹھا کرکے دھرم راج جدھشٹر سے بیر بھاؤ کر لیا اُس مہاتما نے تو پانچ گاؤن پر سنتوش

کر لیا تھا پرنت پاپی پتر درجودھن نے راج ہٹ سے وہ بھی نہین دیے - اب ایسے پتردن کا سوچ نہین کرنا چاہیے دوسرے انھون نے کشتری دھرم مین پران تیاگے سرگ ملا دیکھو مین نے بھی تم کو بہتیرا سمجھایا تم نے نہین مانا مین نے جو دیوتاؤن کا کاج سنا وہ تم کو سناتا ہون جو دھیرج آجاوے - ایک دن مین دیوراج اندر کی سبھا مین گیا وہان سب دیوتا بشن جی ردر جی برھما جی سمیت اکٹھے بیٹھے تھے دیوتاؤن کے سوائے دیو رشی نارد اور بڑے بڑے رشی منی بھی وہان بیٹھے تھے اور پرتھی بھی اس سبھا مین اپنے روپ سے براجمان تھی اس نے بشن بھگوان سے یہ بچن کہا کہ آپ نے برہم لوک مین جس کاج کرنے کی پرتگیا کری تھی وہ اب کیجیے تب بشنو جی مسکرا کر بولے کہ دھرتراشٹ کے سو بیٹے ان مین درجودھن بڑا بیٹا پرسدھ ہے وہ تیرا کاج کریگا کورکشیتر بھومی مین بہت سے راجہ اکٹھے ہو کر درڑھ استرون سے پرسپر جدھ کرینگے اور گھور سنگرام مین ہے دیوی تیرا بوجھ ہلکا ہو جاوے گا ارتھات جو کو کرمی پاپ روپ راجا اور دشٹ منشون سے تمھارے اوپر بہت بوجھ ہو گیا ہے وہ ہلکا ہو جاویگا ہے راجہ دھرتراشٹ وہ تیرا پتر سنسار کے ناش کے کارن کلجگ انس درجودھن گاندھاری کے ادر سے اوتپن ہوا جو کرودھ اور چنچلتا کا ابھیاسی دکھ سے بچے ہونے والا تھا دیو جوگ سے اس کے بھائی بھی ویسے ہی کرودھی اور شانتی سے رہت پیدا ہوے اور ویسے ہی شکنی اسکا ماما اور بڑا استر کرن دشٹ آتما پاپ کرنے والے ملگئے اور ویسے ہی نوکر چاکر انکو مل گئے ان سبھون کے پاپ سے لاکھون راجہ مہاراجہ اور ان گنت سینا ماری گئی اور پرتھی کا بوجھ ہلکا ہو گیا - ہے راجہ دھرتراشٹ تیرے پتر مہاتما پانڈو پتر سے شور بیر ہین جنکے ہاتھ سے یہ سارا سنسار مارا گیا پہلے جب راجسو جگ راجہ جدھشٹر نے کیا تھا اس سمے راج سبھا مین نارد جی نے کہا تھا کہ ہے راجہ کورد اور پانڈو کچھ کال تیت ہونے پر پرسپر مارے جاوینگے - یہ گپت بات مین نے تجھ سے کہی ہے اب اپنے پرانون پر دیا اور پانڈون پر پریت کرو جس سے دیو کے کرم کو مان کر شانتی ہو - مین نے یہ بات پہلے بھی سنی تھی کہ کورد اور پانڈون کا بڑا بھاری جدھ ہو گا مجھ سے گپت بات کے کہنے پر دھرمراج کے پتر جدھشٹر نے کورون کے جدھ نہو نے مین بہت اپاے کیے پرنت دیو بڑا پربل ہے وہ کسی جیو دھاری سے النگھن کرنے جوگ نہین ہے - ہے دھرماتما راجہ تم پرانیون کی گتی جان کر ایسا شوک کیون کرتے ہو دھرماتما راجہ جدھشٹر تمھارے شوک کے دور کرنے کو اپنے شریر کو بھی تیاگ کر سکتا ہے وہ پشودن پر بھی دیا کرتا ہے اس نے تو بہت جتن کیے کہ کسی پرکار جدھ نہ ہووے پرنت تم نے اسکا کہنا نہین سنا جو بھاوی تھی وہ ہو کر رہی - راجہ دھرتراشٹ بیاس جی سے کہنے لگا کہ ہے پتا مین دھیرج کر کے پرانون کو رکھونگا اور شوک نہین کرونگا - بیاس جی ابھی استھان مین گپت ہو گئے -

اتی سری ام کرت مہابھارتے راجہ دھرتراشٹ شوک بیاس جی کا دھیرج دینا - پانچوان ادھیاے -

## چھٹا ادھیاے

### راجہ دھرتراشٹ کا اپنے پروار سمیت ہستناپور سے نکلنا استھان - کرت برما کرپاچاج کا ملنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ بیاس جی کے گپت ہو جانے پر سنجے نے بدر جی سے کہا کہ تمھارے بیٹے جیتے بھائی متر

پُتر سب راجکمار اور راجہ مہاراجہ اس گھور جُدھ مین مارے گئے ہین اب اُن کا کرم سادھانی سے کرو راجہ دھرتراشٹ شوک سے پرتھی پر مورچھا گت پڑے ہین تب مہاتما بدرجی آئے اور اپنے بھائی راجہ دھرتراشٹ سے بولے کہ ہے مہاراج جنکا آپ شوک کرتے ہین وہ تو سنگرام مین شریر تیاگ کر پرم گتی کو پاکر سرگ مین پہونچے اُنکا سوچ اور شوک کرنا اوچت نہین ہے جب کال آتا ہے تو بالک اور بردھ کو نہین دیکھتا ہے بھیشم پتامہ اور درونا چارج - راجہ شل آدک جو بید پاٹھ کرنے مین پرم چتر تھے اُنھون نے کشتری کرم کرکے شُبھ گت پائی اب اُن کو جل دان دو یہ سمان شوک کرنے کا نہین ہے - راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ بھائی سواریان تیار کراؤ بدرجی نے اُسی وقت رتھ پالکی منگانے کے لیے آگیا دی سواریان آن موجود ہوئین اُن مین رانی گاندھاری اور کنتی اور دھرتراشٹ کے بہت سے بیٹون کی جوان استریان اور کنبے کی بدھوا استریان بال کھولے آبھوشن رہت ایک بستر سفید دھارن کیے ہوے روتی بلاپ کرتی ہوئین سوار ہوکر راجہ دھرتراشٹ کے پاس آئین - ہے جنمے جے وہ پرم سندر استریان جنکے سروپ کو کسی نے آجتک نہین دیکھا تھا - شوک مین پریورن اور دُکھون کے سامنے بلاپ کرتی ہوئی آئین اور راجہ دھرتراشٹ کو دیکھ کر بہت ہی بلاپ کرنے لگین اُس سمے راجہ دھرتراشٹ کے پاس بیٹھے ہوے بدرجی نے اپنے گیان کے بچنون سے اُن کو دھیرج دیا اور سب مل کر رتھون اور پالکیون مین سوار ہوئین اور راجہ اور بدرجی اور سنجے سمیت وہ تمام رنواس کا وہان سے چلا اُس سمے سارے نگر کے لوگ بالک بردھ تُرن سب راجہ کے رنواس کا شوک دیکھ کر بلاپ کرتے ہوے ساتھ ہولیے بہت سے برہمن بیوپاری ساہوکار رئیس بھی راجہ کے ساتھ ہولیے - ایک کوس شہر سے چلے ہونگے کہ سامنے سے کرپاچارج اَسوتھامان کرت برما تینون مہارتھی آتے ہوے دکھائی دیے اور پاس آن کر مہاشوک سے پیرت آنکھون سے آنسو بہاتے ہوے پہلے ہی راجہ دھرتراشٹ اور بدرجی کو رتھ مین بیٹھے ہوے دیکھ نمسکار اور بھادنی کی پر بلتا کہکر یہ بچن بولے کہ ہے مہاراجہ دھرتراشٹ آپ کے پُتر یوتے راجہ درجودھن آدک سب پتر اور متر راجاؤن سمیت سنگرام مین جُدھ کرکے بیکنٹھ کو سدھارے اور آپ کی ساری سینا رن بھوم مین ماری گئی ہم تین آدمی بچکر آئے ہین اب جو کچھ آپ آگیا کرو وہی کرین - ہے مہاراج ہمنے راجہ درجودھن آدک شورسیرون کو بھیم سین ارجن کے ہاتھ سے چھل سے مارا ہوا سنکر رات کے سمے سوتے ہوے پانڈون کے شور بیرون کو دروپدی کے پانچون پترون سمیت دھرشٹ دومن اور سکھنڈی اور بہت سے راجاؤن اور اُن کے بیٹون کو سینا سمیت مار ڈالا اور ایک اکشونی سے بشیش پانڈون کی بچی ہوئی سینا کو مار وہان سے بھاگ کر تمھارے پاس آگئے ہین اور پانڈو ہم سے بدلا لینے کے کارن ہمارے پیچھے پیچھے آتے ہین تینون مہارتھی اسوتھامان آدک یہ بچن کہکر راجہ دھرتراشٹ کی پرکرما کرکے پرسپر کر الگ الگ ہوکر چل دیے - کرپاچارج ہستناپور کو کرت برما اپنے دیش کو اسوتھامان بیاس جی کے آشرم کو چلے گئے - اس پرکار وہ تینون پاپی پانڈون کا اپرادھ کرکے بھے سے پیرت ایک دوسرے کو ڈنڈوت پرنام کرکے چلدیے اسوتھامان کو پانڈون نے پاکر بجے کیا اور وہ من اپنے سر کا دیکر بن کو بُری حالت مین چلا گیا جیسا ذکر اوپر کرچکے ہین -

اِتی سری پرم کرت مہابھارتے استری پربے - راجہ دھرتراشٹ کا استریون سمیت گنگا جی کو جانا - چھٹا ادھیاے -

# ساتوان ادھیاے

## راستہ مین پانڈون کا دھرتراشٹ سے ملنا بھیم سین کی آہنی مورت کو دھرتراشٹ کا توڑنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب راجہ جدھشٹر نے سنا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنے پترون کا مرن سنکر بہت سی استریون سمیت ہستناپور سے نکلے ہین تب سری کرشن جی اور اپنے بھائیون یویتس آدک اور ساتکی وسدیو پسر جراسندھ جی سمیت راجہ دھرتراشٹ کی طرف چلا اور دروپدی اپنے پترون کے شوک مین بہت بیاکل اور بیقرار اپنے ساتھ بہت سی استریون پانچال دیشی کو جنکے پت اور بھائی پتا مارے گئے تھے لیکر اُن استریون کو دور سے دیکھتی ہوئی چلی جو راجہ دھرتراشٹ کے سامنے روتی ہوئی اور اونچا ہاتھ اُٹھاکر چھاتی پیٹتی ہوئی آتی تھین اور وہ ہزارون استریان راجہ دھرتراشٹ کو گھیرے روتی اور بلاپ کرتی یہ کہتی تھین کہ راجہ جدھشٹر کی وہ دیا اور کوملتا اب کہان گئی جو بھائی بھتیجون۔ بیٹون۔ بھانجون۔ گورودن کو اُس نے مار ڈالا۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے مہاراج راجہ جدھشٹر اور سری کرشن مہاراج آپ سے ملنے آتے ہین۔ مدراجہ رتھ سے اُتر کھڑا ہوا اور پہلے سری کرشن جی سے بہت پریت پوربک ملا پھر پانڈو سواریون سے اُترے۔ ہے راجن راجہ جدھشٹر نے اُن استریون کا بلاپ سُنکر النگھن کرکے راجہ دھرتراشٹ اپنے تاؤجی کو نمشکار کی اور چرن پکڑکر یہ کہا کہ ہے پتا مین جدھشٹر ہون آپ کو بارم بار ڈنڈوت کرتا ہون راجہ دھرتراشٹ بہت پریت سے جدھشٹر اور ارجن سے ملے پھر اپنے پترون کا ناش کرنے والے اور ہردے کو جلانے والے بھیم سین سے ملنا چاہا سری کرشن مہاراج انترجامی نے راجہ دھرتراشٹ کی بُری بھاونا بچارکر بھیم سین کی وہ لوہے کی مورت جو درجودھن نے بنوائی تھی اور جگ بھوم مین جسکا آواہن کیا تھا پہلے ہی منگالی تھی اور اُسکو اچھے بستر پہنا دیے تھے۔ راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائی نہین جانتے تھے کہ سری کرشن مہاراج نے یہ لوہے کی مورت کیون منگائی ہے اور بستر ابھوشن سے اُسکا سنگار کیون کرتے ہین جب راجہ نے بھیم سین کو پکارکر ملنا چاہا تو سری کرشن جی نے بھیم سین کا ہاتھ پکڑکر روک لیا اور وہ لوہے کی مورت راجہ کو پکڑا دی اُس اندھے دشٹ بھاونا والے اور ساتھ ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے راجہ دھرتراشٹ نے اُس لوہے کی مورت کو بھیم سین جان کر توڑ ڈالا اور اپنی گھایل چھاتی سے خون گرایا اور کرودھ مین اشکت راجہ دھرتراشٹ جیسے ٹُبرا تاڑ کا درخت ہوا سے گرپڑتا ہے ویسے بیہوش ہوکر زمین پر گرپڑا۔ سنجے نے اُسکا ہاتھ پکڑکر اُٹھایا اور کہا کہ ہے راجن تم کو ایسا نہین کرنا چاہیے تھا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے استری پرب راجہ دھرتراشٹ کا بھیم سین کی لوہے کی مورت کو شوک سے توڑ ڈالنا ساتوان ادھیاے

# آٹھوان ادھیاے

## پرسپر پانڈون اور راجہ دھرتراشٹ کا ملنا دھرتراشٹ کا بھیم سین کی لوہے کی مورت کو بھیم سین سمجھ کر توڑ ڈالنا سری کرشن مہاراج کا راجہ کو سمجھانا پھر رانی گاندھاری و کنتی و دروپدی کا بلاپ کرنا

ہے راجہ جنمے جے جب راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تب دھرتراشٹ پکارا کہ ہاے بھیم سین ہاے بھیم سین ارتھات بھیم سین کے مارنے سے بیٹرامان (رنجیدہ) ہوا تب سری کرشن جی بولے کہ ہے راجہ بھیم سین تمھارے ہاتھ سے مارا نہین گیا ہے وہ برابر سے بچ رہا ہے تم نے وہ لوہے کی مورت بھیم سین کی توڑ ڈالی جو تمھارے بیٹے درجودھن نے جگ بھوم کے لیے بنوائی تھی - ہے راجن آپ کو کرودھ مین اشکت دیکھ کر مین نے بھیم سین کو موت کے منھ سے بچالیا ہے - تمھارے سمان کوئی بلوان نہین ہے - کوئی منش تمھاری بھجا مین آن کر نہین بچ سکتا ہے جیسے موت کو پراپت ہوکر کوئی منش جیتا نہین چھوٹ سکتا ہے اسی پرکار سے تمھاری بھجاؤن مین آیا ہوا کوئی منش جیتا نہین رہ سکتا ہے تمھارے چت نے تیبر شوک سے دھرم کو چھوڑ دیا اسلیے مین نے وہ لوہے کی مورت بھیم سین کی تمھارے سامنے کردی تھی اور تم نے اسکو توڑ ڈالا - تم بھیم سین کو کیون مارنا چاہتے تھے آپ کو جوگ نہین ہے کہ بھیم سین کو مارو تمھارے بیٹے درجودھن اور اسکے بھائیون کی اوستھا پورن ہوگئی تھی اس کارن انھون نے میرے کہے کو بھی نہ مانا آپ ان سب باتون کو بچار کرو - بیشم پاین جی نے کہا کہ ان باتون کے ہونے پر نوکر چاکر راجہ کے گنگا اشنان کرانے کے لیے آگئے - اور دھرتراشٹ نے اشنان کرلیا - باسدیو جی نے کہا کہ ہے راجہ آپ نے بید اور شاستر اور راج دھرم کو پڑھا ہے شدھ راجاؤن کے دھرم سنے - آپ نے بھیشم پتامہ درونا چارج جی - بدر جی اور سنجے کا بچن نہین مانا مین نے کئی دفعہ کہا پرنت آپ نے میرا کہا بھی نہ مانا جو پرش اپنے ہت کی بات کو نہین مانتا ہے وہ پیچھے تمھاری طرح سے پچتایا کرتا ہے تم درجودھن کے کہنے مین آن کر دھرم سے بمکھ ہوگئے سو پانڈون کے باپ دادا کا راج آدھا بانٹ کر نہین دیا - دروپدی کو سبھا مین بلاکر نرلج کرنا چاہا اسوقت بھیم سین نے درجودھن کے مارنے کی پرتگیا کری تھی اسکو پورن کیا کچھ ادھرم نہین کیا باسدیو جی کے بچن سنکر راجہ دھرتراشٹ کہنے لگا کہ کیشو جی آپ سچ کہتے ہین تیبر بلوان کے موہ کے سبب سے مین نے مہاتماؤن کا کہنا نہ مانا پھر کیشو جی سے کہا کہ مین اب پانڈون سے بھی ملا چاہتا ہون وہ کہان ہین جدھشٹر سے تو ملا انکو بھی ملاؤ - بھیم سین - ارجن - نکل - سہدیو وہان بیٹھے تھے سری کرشن جی نے کہا کہ یہ چارون بھائی آپ کے چرنون مین نسکار کرتے ہین راجہ دھرتراشٹ نے ہاتھ پسار کے بھیم سین - ارجن آدک کو پیار سے چھاتی سے لگایا اور کلیان ہو کلیان ہو کہکر آشیرواد دی - پھر گاندھاری رانی کے پاس پانچون بھائی کیشو جی کے ساتھ راجہ دھرتراشٹ کی آگیا لے کر گئے اس نے اپنے پترون کے مارنے والے پانڈون کو سراپ دینا چاہا - بیاس جی اس رانی کی دشٹ بھاونا کو اپنے تپ کے بل سے جان کر گنگا جی اشنان کرکے آچمن لے کر آن پہونچے اور سب منشون کے من کی بھاونا کو

جان کر وہاں آ بیٹھے اور سراپ دینے کے سمے کال کی شانتی کو مہا تپشنی رانی اپنے پُتر بدھو سے بولے کہ ہے گاندھاری دھرماتما پانڈؤن پر کرودھ مت کرو اور اپنے سراپ کے بچنون کو روک کر میری بات سُنو کہ یُدھ ہونے سے پہلے بجے ابلاکھی پانڈؤن نے تم سے پوچھا تھا کہ ہے ماتا یُدھ کی آگیا دو تم نے کہا کہ اچھا تم یُدھ کرو جہے پُتر جدھر دھرم ہے اُسی طرف جے ہے ۔ ہے کلیانی مین تمھارے بچن کو یاد کر کے متھیا ہونے والا نہین جانتا ہون تم اپنے بچنون کو یاد کر لو ۔ سری کرشن جی نے رانی گاندھاری کو سمجھایا اور یہ کہا کہ تم سے آگیا لے کر پانڈون نے یُدھ کیا اور انھین بچن کے انوسار ان پانڈون نے بُرا گھور یُدھ کر کے بجے پائی ہے پہلے تم نے آشیرواد دے کر آگیا دی اب تم چھما نہین کرتی ہو ۔ دھرم کو تیاگ کر ایسی دشا مین پراپت مت ہو گاندھاری بولی کہ ہے بھگوان مین گن مین دوش نہین لگاتی ہون پرنت سو پُترون کے شوک مین میرا چت بہت بیاکل ہو رہا ہے جیسے یہ پانڈو رانی کنتی سے رکشا جوگ ہین ویسے ہی مجھ سے ۔ درجودھن ۔ شکنی ۔ کرن کے دوش سے کورون کا ناش ہو گیا اس مین جدھشٹر ۔ بھیم سین ۔ ارجن ۔ نکل ۔ سہدیو کا دوش نہین ہے ۔ کورو لوگ پہلے اور راجاؤن اور منشون کے ہاتھ سے مارے گئے ۔ ہے باسدیو جی بھیم سین نے یہ ادھرم کیا کہ گدا یُدھ مین درجودھن کے ناب سے نیچے کے انگ کو گھایل کیا یہ دھرم یُدھ نہین ہے ۔ اِس بات کو سُنکر مجھے کرودھ آیا تھا آپ کے اور مہاتما بیاس جی کے بچن کو سُن کر مین کبھی ادھرم کو گرہن نہین کرونگی اِس بات کو سُنکر بہت نمرتا سے بھیم سین بولے کہ ہے ماتا دھرم ہو یا ادھرم مین نے اپنے شریر کی رکشا سے ایسا کرم کیا جو دھرم سے گدا یُدھ کرتا تو مہابلی درجودھن سے مین کبھی نہین جیت سکتا تھا آپ نے دیکھا ہے کہ درجودھن نے ادھرم سے راجہ جدھشٹر کو چھل کے جوے مین جیت لیا اور ہم کو ادھرم سے ٹھگا پھر ساری سینا کے مارے جانے پر اکیلا درجودھن مجھ کو مار کر راج کو پاتا اِس کارن سے درجودھن کو مین نے جس طرح ہو سکا مارنا ہی ٹھیک سمجھا جانگھ توڑنے کی یہ بات ہے کہ آپکے سامنے درجودھن نے راج سبھا مین رانی دروپدی رجسولا کو ایک بستر دھارن کیے بال کھینچتے ہوے بلایا اور اپنی جانگھ دکھا دکھا کر اُسکو کہا کہ یہاں بیٹھا ؤنگا ۔ مین اُس سمے دھرم راج کے بچن سے چُپ بیٹھا ہوا درجودھن دوساسن پرات کامی کی انیت کو دیکھتا رہا نہین تو اُسی سبھا مین جنگھا درجودھن کی توڑ ڈالتا مین نے اُسی وقت پرتگیا کر لی تھی کہ درجودھن کی اِسی جانگھ کو جو بارم بار اُت دُکھی دروپدی کو دکھاتا ہے توڑونگا ۔ ہے ماتا مین نے تو اُس پرتگیا کو پورن کیا ہے پھر گاندھاری نے کہا کہ ہے بھیم سین تو نے اندھے راجہ کی لاٹھی ایک پُتر کو بھی سو پُترون مین سے باقی نہین چھوڑا جس نے تھوڑا اپرادھ کیا تھا اُس ایک کو تو اوش چھوڑ دینا چاہیے تھا جو اِس بردھ اوستھا مین ہم راجا رانی دونون سنتان رہتے تو کہلاتے راجہ کو نشیش کرودھ اِسی بات کا تھا جس کارن اُس نے تیری لوہے کی مورت کو توڑ ڈالا بھیم پاپن بھی سکھنے لگے کہ اُس سنتان رہت رانی نے ایسے بچن دُکھ کے بھرے ہوے کہکر پوچھا کہ جدھشٹر کہاں ہے راجہ نے مدھر بچن سے کہا کہ ہے دیوی مین اپرادھی جدھشٹر تمھارے پُترون کو مارنے والا ۔ سنسار کے ناش کا مول ۔ نردئی ۔ سراپ کے جوگ ہون آپ مجھکو سراپ دین کیونکہ سوہرد جنون کے شترو کو اب راج اور اُسکے سُکھ سے کیا پریوجن رہا ۔ یہ بچن نمرتا سنجکت راجہ جدھشٹر کے سنکر رانی گاندھاری اُس بھے بھیت سمیپ پہونچنے والے جدھشٹر سے جو جھک کر چرنون مین گرنا چاہتا تھا کچھ ۸۰

نہین بولی اور دونون ہاتھ راجہ جدھشٹر کے جو رانی کے چرنون کو اسپرس کرنے کے لیے آگے آئے اُن کے ناخن کو اپنے درشٹ پٹ انتر سے رانی نے دیکھا وہ ناخن اُسکے درشٹ پڑتے ہی نیلے بُری صورت کے ہوگئے بہ سبب نابینا ہونے راجہ دھرتراشٹ کے رانی گاندھاری بھی اپنے آنکھون پر پٹی باندھا کرتی تھین وہ پٹی رونے اور بلاپ کرنے سے ذرہ ہٹ گئی تھی اِس سبب سے رانی گاندھاری کی درشٹی جدھشٹر کے ناخن پر پڑی وہ جل کر نیلے اور سیاہ ہوگئے دھوان سا اُٹھنے لگا یہ حال دیکھ کر ارجن تو سری کرشن جی کے ساتھ ایک طرف کو چلا گیا اور نکل سہدیو بھی وہان سے بھاگ گئے۔ تھوڑی دیر مین راجہ جدھشٹر ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے اُٹھا تب رانی گاندھاری نے پانچون بھائیون کو بلا کر ماتا کے سمان دھیرج دیا اور یہ کہا کہ تمھاری ماتا رانی کنتی چودہ برس سے تمھارے شوگ مین بہت دکھی ہمارے ساتھ رہتی ہین اب تم پانچون بھائی اُن کے پاس جلدی چلو وہ انتظار مین ہین اسیلیے وہان پانچون بھائی اپنی ماتا کنتی کے پاس گئے اُس دُکھی ماتا نے بہت دنون کے پیچھے اپنے دھرماتما پترون کو دیکھا تھا بہت شوک سے گرنے لگی اور اپنے پانچون پترون کے شریر کو جو بہت ہی گھایل ہو رہے تھے ہاتھ لگا کر پیار کرکے نیترون سے جل برسانے لگی اور پھر رانی دروپدی کو جو اپنے بیٹون کے شوک مین پرتھی پر پڑی ہوئی روتی تھی دیکھا دروپدی بولی کہ ہے ارئے (ساس) تمھارے پوتے ابھمنون آدک بہت دنون سے دکھائی نہین دیتے کہان گئے تمھارے دیکھنے کو کیون نہین آتے ہین مجھ پترون سے رہت استری کو اب راج سُکھ سے کیا پریوجن رہا۔ ماتا کنتی نے اپنی پتر بدھو کو اُٹھا کر ہردے سے لگا پیار کرکے بہت دھیرج دیا اور اپنے سب بیٹون اور دروپدی کو لے کر گاندھاری کے پاس گئی گاندھاری نے دروپدی کا بُرا حال دیکھ کر کہا کہ ہے پتری ایسا شوک نہین کرنا چاہیے مجھے بھی دیکھو یہ سنسار ناش مان ہے اور سمے کے بپریت ہونی کو دیکھو کیسا کٹھن سمان آگیا ہے جو مہاتما بدرجی کہتے تھے وہ آنکھون کے آگے آیا جو بھاوی تھی وہ ہو کر ہی رہی میرے ، پر ادھر سے اپنے سارے کُل بلکہ سنسار کا ناش ہوگیا۔

اتی سری ہام کرت مہابھارتے استری پرب جدھشٹر آدک پانڈون کا رانی گاندھاری اور کنتی سے ملنا آٹھوان ادھیاے۔

## نوان ادھیاے

### رانی گاندھاری کا سری کرشن جی کو سراپ دینا کہ چھتیس [36] برس پیچھے تمھاری ماتا بھی میری سمان روینگی

بیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ وہان بیٹھی ہوئی رانی گاندھاری نے مہرشی بیاس جی کے بردان سے اُس گھور جدھ کی برتمان دشا کو دب نیترون سے دیکھا اور بہت بلاپ کیا۔ جو رن بھوم کا حال تھا یعنی جسطرح مرتک شریر رودھر مجا مین بہت سر کٹے ہوے پڑے تھے اور گھوڑے ہاتھی مرے ہوے ٹوٹے ہوے رتھ اور گیدڑ آدک پشوون سے کھائے ہوے سب کو بیاس جی کی کرپا سے گاندھاری نے دیکھا۔ پھر راجہ

سلہ نوٹ۔ چون چشم گاندھاری بستہ میبود در نیوقت اندک گوشہ پارچہ کہ چشم بستہ بود واند کہ دور شدہ نظر گاندھاری بھی کنارہ ناخن پاے راجہ جدھشٹر افتاد ناخن بسیاہ شد [illegible]

سلہ درشٹ پٹ انتر یعنی کپڑا سکے اندر سے نگاہ کی ۔ رانی آنکھون پر پٹی باندھا کرتی تھیں اُسکے اندر سے ناخن پر نگاہ پڑی تو ناخن بگڑ گئے یعنے نیلے ہوگئے اور دھوان اُٹھنے لگا جیسے معلوم ہوتا تھا کہ ناخن جل گئے ۱۲ سلہ برتمان وشا یعنی موجودہ حالت ۱۲

دھرتراشٹ پانڈون اور سری کرشن جی کو لے کر معہ سب استریون کے کورکشیتر گئے بہت مول کے رتھ اور پالکیون سے اُتر کر اُن استریون نے جنکے پت اور پتا۔ بھراتا۔ جاماتر۔ بھانجے۔ بھتیجے رن بھوم مین مرے پڑے تھے اُن کو دیکھ دیکھ کر مہابلاپ کیا کوئی اُن مرتک شریرون سے لپٹی جاتی تھی کوئی اُن کے شریرون کی انتڑیان اور رودھر سے لپت سرکہین اور دھڑ کہین پڑا ہوا دیکھ کر سر پیٹ رہی تھین کوئی پرتھی پر پڑی ہوئی اپنے پت کی صورت اور گن یاد کر کے رو رہی تھی اُن ترن استریون نے اُس رن بھوم کو سر پر اُٹھا لیا گاندھاری نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے گوبند جی ایسا رن بھوم دیکھ کر میرا کلیجہ باہر نکلا پڑتا ہے میرے سوتر اور بھائی بھتیجے داماد جن کے سر کہین اور دھڑ کہین رودھر اور مجا مین لپت جنکو گیدڑ۔ کاگ۔ کلنگ۔ چیلون۔ کو ون نے کھا لیا ہے دیکھکر چت ٹھکانے نہین رہا ہے۔ یہ میرے بیٹون کی جوان استریان بال کھولے سنگرام مین اپنے پت اور بھائی بندون کو دیکھ دیکھ سر پیٹ رہی ہین میرا جیونا مرنے سے بُرا ہو گیا جو کدا پی میری موت بھی آ جاتی تو مین یہ دُکھ اپنی آنکھون سے نہ دیکھتی۔ میرے پُتر ترن سندر روپ والے بہت مول کے بسترونکے بچھونے پر سوتے تھے وہ آج پرتھی پر پڑے ہوے ہین گیدڑ آدک پشو اُن کے پانون گھسیٹ گھسیٹ کر اُن کا ماس کھا رہے ہین۔ یہ جید رتھ میرا جاماتر اور راجہ شل اور کرن برکھ سین اور شور بیر بہت مول کے ابھوشن بازو بند پہنے ہوے پرتھی پر پڑے ہین صورت نہین پہچانی جاتی ہے اسی طرح سب پترون اور راجاؤن کو دیکھتی ہوئی گاندھاری وہان گئی جہان دریودھن جنگھا ٹوٹا ہوا پڑا تھا اُسکو دیکھ کر گاندھاری نے بہت بلاپ کیا۔ پھر کرن اور شل اور شکنی کو دیکھتی ہوئی ابھمنیون کو جا کر دیکھا جو کورون کی سینا مین مہا رتھیون کے ہاتھ سے مارا گیا تھا پھر درونا چارج و راجہ درپد و راجہ براٹ دھرشٹ دومن و راجہ باہلیک و بھورسے سرو آدک مشہور راجاؤن کو دیکھتی ہوئی جہان بھیشم جی مہاراج سرشیا پر براجمان تھے وہان گئی اور شوک مین بہت پچھتا کر کہنے لگی کہ اس دیوبرت کے شریر چھوڑنے پر دوسرا کوئی پُرش ایسا نہین ہے جو دھرم اور شاستر اور بیدون کی ریت ہم کو بتا دیگا اسی طرح اپنے پتر بدھوون کے ساتھ سب کو مرا ہوا دیکھ کر گاندھاری اتینت شوک مین بیاکل باسدیو جی سے کہنے لگی کہ ہے کیشو جی آپ نے جان بوجھ کر پاندون کو نہین روکا اگر آپ اُن کو روکتے تو سنسار کا ناش نہین ہوتا اسلیے مین تم کو سراپ دیتی ہون کہ جیسے اس سمے میرے پتردن کی ترن استریان اپنے پت۔ بھراتا۔ بندھو آدک کو روتی پھرتی ہین اسیطرح تمھارے کل کا ناش بھی آج سے چھتیسوین برس مین ہوگا اور اسی پرکار تمھارے بیٹون۔ پوتون۔ بھائی بھتیجون کی استریان سنگرام بھوم مین اپنے اپنے بیٹون کو مرا ہوا دیکھ کر روتی پھرینگی اور جیسے کہ مین اپنے پترون کے شوک مین بیاکل ہو رہی ہون ایسے ہی تمھاری ماتا بھی تمھارے شوک مین جنگل کے اندر روتی پھرینگی۔

بھجن

بیاکل شوک بھئی گندھاری

व्याकुल शोक भई गंधारी ॥

پانچون پانڈو گئے شوک بس آگین کرشن مراری
جاے دیکھ دھرتراشٹ بدر کو اور کنتی مہتاری

जाय देख ध्रतराष्ट बिदुरको और कुन्ती महतारी
पांचो पांडव गये शोकबस आगे कृष्ण मुरारी

پڑے چرن بلکھائے پنڈ وشت بھیو شوک اتی بھاری

دھرتراشٹ سے راو جدھشٹر دواو بھجا پساری

धृतराष्ट्र मिले राव युधिष्ठिर दोउ भुजा पसारी
کین بلاپ پرسپر مل کے رووت بدھوا ساری

परे चरण बिलखाय पांडु सुत भयो शोक अतिभारी
سُدھ کرمرن پُترا پنے کی راو بھئے کو بچاری

सुधि कर मरण पुत्र अपने की राव भये कुविचारी
پوچھت کہاں بھیم بل بیرا چھل سون ہم سُت ماری

कीन बिलाप परस्पर मिलके रोवत बिधवा सारी
آگے کر مورت لوہے کی من بہنسے گردھاری

आगे कर मूरत लोहे की मन बिहंसे गिरधारी
توڑ مڑور راو اتی جودھا مورت مہی پر ڈاری

पूछत कहां भीम बल बीरा छल सें मम सुत मारी
پُن رووت بھوپت بلاپ کر بھیو موہ بھرم بھاری

पुनि रोवत भूपति बिलाप कर भयो मोह भ्रम भारी
مین لکھ رُخ تمھرے ہردے کی بھیم کین رکھواری

तोर मरोर राव अति जोधा मूरत महि पर डारी
کرشن کہین نہین دوش بھیم کو نج پرن گدا پرہاری

कृष्ण कहें नहिं दोष भीम को निज प्रण गदा प्रहारी
چرن پکڑ کہے راؤ جدھشٹر ہے ماتا گندھاری

मैं लख रुख तुम्हरे हृदय को भीम कीन रखवारी
چھمان کرو تم نج پُتُرن پر کہین کرشن بنواری

क्षमा करो तुम निज पुत्रन पर कहें कृष्ण बनवारी
پڑت درشٹی نیلے بھئے ناخن بھیو راؤ بھے بھاری

चरण पकर कहे राव युधिष्ठिर हे माता गंधारी
بھاگے چارون پانڈو تہاں سے لکھ کرودھت گندھاری

भागे चारों पांडव तहां से लख क्रोधित गंधारी
جا سے دیکھ رن بھوم رانی تب سنگ سب بدھوا نار

परत दृष्टि नीले भये नखसुत भयो सय भय भारी
دیکھ دشا نج پت بھراتن کی رووین سب نرناری

देख दशा निजपति भ्रातन की रोवें सब नर नारी
نرکھ رانی گت نج پُترن کی دین شراپ بنواری

जाय देख रन भूमि रानि तब संग सब बिधुवा नारी
چھتیس برس گئے کُل ناشے جیسے بتھا ہماری

३६
छत्तिस बर्ष गये कुल नाशे जैसी बिथा हमारी
ہم آدھین کہین مادھوجی جگ کی رچنا ساری

निरख रानि गति निज पुत्रन की श्राप दीन बनवारी
پرتھا لیہو جگ اپجش رانی نج اپرادھ بساری

प्रथा लेहु जग अपजश रानी निज अपराध बिसारी
تم نہین مانو کہو ہمارو رشی منی کہہ ہاری

मम आधीन कहें माधोजी जग की रचना सारी
ہونہار بلوان ہیہ بسے جو سری رام بچاری

होनहार बलवान हिये बसे जो श्री राम बिचारी

तुम नहीं मानो कहो हमारो ऋषी मुनी कह हारी

سری کرشن جی ہنسکر مسکراتے ہوے یہ بچن بولے کہ ہے رانی تم اپنے دوش کو بیرے اوپر ڈالتی ہو جادون کل کا ناش کرنے والا سواے میرے دوسرا کوئی پرتھی پر نہین ہے میری اچھا سے جو کچھ ہوتا ہے وہ ہوگا تم اپنا آپ ناحق ناش کرتی ہو جادو لوگ میری اچھا سے ہی ناش ہونگے ۔ راجہ جدھشٹر اور ارجن ۔ بھیم سین آدک پانڈون نے جب یہ سراپ رانی گاندھاری اور سری کرشن جی کا بچن سُنا تب اُن کو بہت شوک ہوا اور بیاکل ہوکر اپنے جیون سے نراس ہوگئے ۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے استری پرب گاندھاری کا سراپ سری کرشن جی کو دینا ۔ نوان ادھیاے ۔

## دسوان ادھیاے

### رانی گاندھاری اور سری کرشن جی کا بیاد رانی کا سری کرشن جی کے سراپ کے بھیے سے اُن کے سامنے سے بھاگ جانا راجہ جدھشٹر کا راجہ دھرتراشٹ سے تعداد شوربیرونکی برنن کرنا جو سنگرام مین مارے گئے

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب رانی گاندھاری نے شوک مین اشکت ہوکر سری کرشن جیو کو سراپ دے دیا تو سری کرشن جی نے اُسکے جواب مین کہا کہ جادون کل کا ناش کرنے والا سواے میرے دوسرا کوئی پرتھی پر نہین ہے جو مین چاہونگا وہ ہوگا تم اپنا آپ کیون ناش کرتی ہو ۔ پھر سری کرشن جی نے گاندھاری سے کہا کہ اُٹھ اُٹھ شوک مین بیاکل مت ہو تیرے ہی اپرادھ سے کورون کا ناش ہوا ہے جو تو اس سے زیادہ مجھے کہے گی تو مین تجھے اور تیرے پت کو سراپ دونگا کہ دنیا اور پرلوک مین تمھارا بہت بُرا حال ہوگا جو تو دربدھی اہنکاری درجودھن اپنے پتر کو روکتی تو اتنے شوربیرون کا ناش کیون ہوتا تم اپنے دوش کو میرے اوپر کیون ڈالتی ہو ۔ برہمنی نے تپ کے اوپن ہونے والے گربھ کو دھارن کیا اور گئو نے بوجھ لیجانے والے کو اور راج پتری کشتری کی استری نے جدھ ابھلاکھی گربھ کو دھارن کیا جیسے مان باپ ویسے ہی سنتان اوپن ہوتی ہے (اسکا مطلب یہ ہے کہ جیسے تم ادھرم کرنے والی ہو ویسے ہی تمھاری اولاد ادھرمی ہوئی) کیشو جی کا بچن سنکر گاندھاری مون ہورہی ۔ اور اُن کے سراپ کے بھیے (خوف) سے وہان سے بھاگ گئی راجہ دھرتراشٹ نے راجہ جدھشٹر سے پوچھا کہ ہے دھرم راج تم نے ساری سینا جیتی ہوئی بھی دیکھی بچے ہونے کے بعد بھی آنکو دیکھا کتنے شوربیر اس سنگرام مین مارے گئے ۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتا ایک ارب چھیاسٹھ کروڑ بیس ہزار [1660020000] شوربیر اس سنگرام مین مارے گئے اور درشٹ نہ آنے والے منشون کی تعداد چوبیس ہزار ایک سو پینسٹھ [24165] ہے جنکا کچھ پتا نہین کہ کون کہان کے رہنے والے تھے ۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہاراج جو پرسن چت شوربیر سنگرام مین جدھ کرکے مارے گئے وہ سُرگ کو گئے اور جو اپرسن چت لڑکر مارے گئے وہ گندھرب لوک کو گئے اور جو رن بھوم مین نیت جاپ نہ کرتے بلکہ ہوکر شستردن سے مارے گئے وہ اور نیچے کے لوکون کو گئے جو اُتم کرم کشتری دھرم کو ماننے والے سنکھ ہوکر مارے گئے وہ تو نس سندیہہ بیکنٹھ کو گئے اور جو اس رن بھوم مین مارے گئے وہ اوتر کنورد دیش کو گئے ۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے استری پرب راجہ جدھشٹر کا ۔ جہ دھرتراشٹ سے تعداد شوربیرون کی برنن کرنا ۔ دسوان ادھیاے

## گیارھوان ادھیاے

### راجہ دھرتراشٹ کی آگیا سے جدھشٹر کا شوربیرون کے نمت کریا کرم کرنا

راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے پتر تم سدھون کے سمان کس گیان درشٹ سے دیکھتے ہو وہ مجھ سے کہو جدھشٹر

نے کہا کہ آپ کی آگیا انوسار مجھ بن مین گھومنے والے نے تیرتھ جاترا کرکے بارہ برس تپ کے بعد اِس انوگرہ کو پایا ہے - دیورشی - لومس رشی سے ملا اُن سے منو سمرتی کو پایا اور نشچے کرکے پہلے سمے مین بن باس کرکے دب نیترون کو پراپت کیا دھرتراشٹ بولے کہ ہے بھرت بنشی جدھشٹر تم ناتھ اور اناتھ لوگون کے شریرون کو بدھ سے انوسار داہ کرو جنکا سنسکار کرنے کی جوگ نہین ہے اور جنکے اگنی یہان نیت نہین ہے دھرم کی ادھکتا سے ہم کسطرح کریاکرین جنکے شریرون کو گیدڑ اور گدھ - چیل - کوے کھینچتے ہین اُن کو کریاکرم سے لوک ملینگے - راجہ جدھشٹر نے درجودھن کے پروہت سوم سو دھرمان وسوم رشی اور سوت سنجے اور بدھمان بدرجی اور کنور دیوتس کو بلاکر کہا کہ تم ان سب رن بھوم مین مرے ہوے پرانیون کا کریاکرم کرو جس سے کوئی شریر اناتھ کے سمان ناش نہووے دھرم راج کی آگیا سے یہ سب رشی جنکا نام اوپر لکھا گیا چندن - اگر - کاٹھ - تل - گھرت - سگندھیان بہت سے مول کے بستر لکڑیون کے ڈھیر اور ٹوٹے ہوے رتھون چھکڑون اور نانان پرکار کے شستروں کو اکٹھا کرکے بڑے اوپاے سے اُنھون نے بڑے بڑے راجاؤن کا شاستر انوسار داہ کیا - راجہ درجودھن اور اُسکے سو بھائی راجہ شل - بھورسے شروا - راجہ جیدرتھ - ابھمنون - دوساسن اُسکے پتر لچھمن اور راجہ دھرشٹ کیت برہنٹ سومدت اور سرنجی دیشی راجہ کشیم دہنوان راجہ براٹ راجہ دروپد سکھنڈی دھرشٹ دومن پراکرمی یودھامنو اُموجس کوشل دروپدی کے پتر سوبل کا پتر شکنی اچل برکھک اور راجہ بھگدت کرودھ جگت سورج پتر کرن پترون سمیت بڑے تیج دھاری کیکے دیشی مہارتھی ترگرت دیشی راچھسون کا راجہ گٹھوت کچ اور بک کا بھائی المبش راجہ جل سندھو اور ہزارون راجاؤن کو گھرت کے دھار اسے ہومی ہوئی پرکاش مان اگنی مین اچھے پرکار داہ کیا کتنے ہی مہاتماؤن کے پتر جگ مین برتمان ہوے اور شام بید کے منترون سے گان کیا گیا راتری مین شام بید کی رچا اور استریون کے رونے کے شبدون سے سب جیوون کا موہ ادھک برتمان ہوا وہ نردھوم اگنی آکاش مین درشٹ پڑی اور گرہ چھوٹے بادلون سے ڈھک گئی وہان پر نانان پرکار کے دیشون سے آنے والے جو اناتھ بھی تھے اُن سب کو اکٹھا کرکے تیل سنجکت لکڑیون کی چتاؤن سے راجہ کی آگیا انوسار سب کو داہ کیا تھا -

اتی سری رام کرت مہابھارت نے استری پرب سب راجاؤن اور شوربیرون کا داہ کرم کرنا - گیارھوان ادھیاے -

## بارھوان ادّھیاے

### کریاکرم کرنے کے سمے کنتی ماتا کا جدھشٹر سے کہنا کہ کرن تمھارا بڑا بھائی تھا اور جدھشٹر کا شوک سے سراپ دینا

راجہ جدھشٹر مہاراجہ دھرتراشٹ کو آگے کرکے سب کے ساتھ گنگا جی کو گئے اور وہان سری گنگا جی کے جل مین بستر اُتار کر پتا بھائی بیٹے - پوتے - بھانجے - دادا و سب کو تلانجلی دی اور سب استریون نے روتے ہوے اپنے پترون کو جل دان دیا دھرمگت لوگون نے اپنے شوہر و دوستون کو بھی جل دان دیا پھر کنتی نے اپنے پترون

راجہ جدھشٹر آدک سے کہا کہ وہ پرتاپ وان سورج کا پتر مہادانی راجاؤن مین آگے چلنے والا رن بھوم مین پرانگ مکھ نہ ہونے والا کرن تمھارا اسکا بھائی تھا سورج دیوتا کی درشٹ سے مجھ سے کنتی کے گربھ مین آکر ادپن ہوا تھا اُس اپنے بڑے بھائی کا کرم اچھی طرح کرو اور تلانجلی دو۔ اُسوقت پانچون بھائی اپنی ماتا کے ایسے بچن سنکر کرن کو سوچتے ہوئے بہت پرامان ہوئے۔ راجہ جدھشٹر اپنی ماتا سے کہنے لگا کہ وہ مہا پراکرمی دھنش دھاری کرن آپ کا پتر کیونکر ہوا جسکی بھجاؤن کے پرتاپ سے ہم کو آتنت بھے ہا تم نے اُس اگنی روپ بھائی کو ہم سے کیونکر گپت رکھا جسکا بل پراکرم راجہ دھرتراشٹ کے بیٹون سے ایسا ہو جا گیا جیسا کہ ہم لوگ ارجن کے بھج بل کی اوپاشنا کرتے ہین سب راجاؤن کے مدّھ مین راجہ کرن کے سوائے کوئی پرتاپ وان نہین تھا۔ سب راجاؤن مین سریشٹ ہمارا بڑا بھائی تھا آپ نے اُس مہا پراکرامی کو پہلے کیونکر ادپن کیا تھا بڑے شوک کی بات ہے کہ ہم آپ کے بھید گپت رکھنے سے مارے گئے ابھمنون اور پانچال دیشی نشٹون کے مارے جانے سے بھی ہم کو بڑا شوک ہوا پرنت کرن کا سوچ اب ہم کو بہت ہوا مین کرن کا سوچ کرتا ہوا اگنی مین بیٹھا ہون یہ کہکر کرن کے پراکرم کو سوچ کر راجہ جدھشٹر روتا رہا اُس سمے کنتی نے کرن کے پیدا ہونے کا برتانت اپنے پانچون پترون کو سنایا راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائی کرن کے نمت جل دان دیا اس جل دان کے پیچھے کرن کی سب استریون کو اپنے گھر مین بلا لیا اور بارم بار یہی کہا کہ ماتا کے پاپ سے میرا بڑا بھائی کرن - ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اسوجہ سے مین سراپ دیتا ہون کہ استریون کے چت مین جو گپت رکھنے کے جوگ بات ہے وہ بھی گپت نہین رہیگی۔ راجہ جدھشٹر ایسا کہکر گنگا جی مین اشنان کرنے لگا اور اُسکے ساتھ ہی سب نے اشنان کیا بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ استری پرب کی کتھا شوک سے بھری ہوئی مین نے آپ کو سنائی۔ (موافق سنسار مین سوائے دکھ کے سکھ تو تھوڑا ہے جتنا زیادہ کٹمبہ ہوا اوتنا ہی زیادہ رنج دنیا دارون کو ہوتا ہے لوگ اپنے بیٹے پوتون نواسون کو دیکھ کر اُن کے بواہ آدک کارج کر کے بہت سکھ مانتے ہین پرنت دکھ بھی اوتنا ہی ہوتا ہے ملنے بچھڑنے کا دکھ رشی۔ منی۔ آدک سب کو ہوتا ہے۔ سب جانتے ہین کہ یہان کا رہنا چند روز ہے جو پیدا ہوا ایک دن اُسکو مرنا ہے اسلیے اپنے پروار مین بہت موہ نہین کرنا چاہیے)۔

اتی سری آم کرت مہابھارتے استری پرب ۔ راجہ جدھشٹر اور دھوم رشی کا سب راجاؤن اور شوربیرون کا داہ کرم کرکے تلانجلی دینا۔ بارھوان ادھیائے

## استری پرب سماپت ہوا

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| صرف ملاس - بخط فارسی زبان بھاکھا | ا ر |
| استایوجن | ۶ پائی |
| ترجمہ بھنور گیت - از سور ساگر بزبان بھاشا | ۷ ر |
| مخزن برمھ گیان - مسمی بہ آئینہ مذہب ہنود | ۴ ر ۳ پائی |
| کتھا ست نارائن - مسمی بہ مثنوی دافع عداوت | ۶ پائی |
| کتھا ست نارائن منظوم - از جگناتھ سہائے | ۹ پائی |
| ست نام بہار بندرابن - از رائے سریداس جی | ۱۲ ر |
| ترجمہ پوتھی جانکا بھرن - مترجمہ لالہ جگوپال | ا ر ۹ پائی |
| گیتا مہاتم و کنیتس چوتھ - از منشی رام سہائے تمنا | ا ر |
| مہابھارت منظوم - از منشی ٹھوٹھا رام شایاں | ۹ ر ۹ پائی |
| گور بیواہ منظوم - از منشی رام سہائے تمنا لکھنوی | ۳ پائی |
| سدا آمان چرتر منظوم - فارسی و اُردو با تصویر از منشی جگناتھ سہائے | ۶ پائی |
| رام گیتا منظوم - از منشی میوا لال تخلص بہ عاجز | ۶ پائی |
| کتھا گز ستگھ اوتار و چمن رکھیشر اوتار - مترجمہ منشی ٹھولال صاحب بھارگو | ۶ پائی |
| پرھلاد چرتر مسمی بہ ہیں پنج ادھیائی مترجمہ لالہ نبسی دھر مطبوعہ عیر | ۶ پائی |
| جانکی بجے منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت | ۶ پائی |
| سیتا سوئمبر منظوم از بابو گرور نرائن | ۲ ر |
| گیان چوسر - عجیب و غریب کھیل گیان کی سدھنا کا اور خریداری صدی کے لیے | ۶ پائی ۹ ر |
| کیرت ساگر - مؤلفہ لالجی کالستھ | ۵ ر |
| اننت کتھا - با تصویر از منشی رام ٹہل تخلص مبارک | ۳ پائی |
| پرھلاد چرتر منظوم مترجمہ لالہ گردھاری لال کھتری | ا ر |
| ترجمہ سدا امان چرتر منظوم مسمی بہ منظومہ فرح از منشی گردھاری لال کالستھ | ۶ پائی |
| گجیندر موکش منظوم از منشی جگناتھ خوشتر | ۶ پائی |

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| ست نام بھاشا - از منشی جیکرن | ۳ پائی |
| شکت چالیسی - از منشی شنکر دیال فرحت | ۳ پائی |
| امان بیت دیجے - از منشی لالجی مل سولج عمری سری پنڈت امان بیت تیواری اجودھیا واسی | ا ر ۹ پائی |
| مجموعہ مدھان یعنی مدن کر شٹیا شامل بھوجن کرن - گروکرن - نت کرم بھرتری شکت عیوار لالجی | ۲ ر ۹ پائی |
| دیوی چرتر - مع قصائد مدحیہ جانکی چرتر و پرھلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد | ا ر |
| گیا مہاتم - مترجمہ منشی لالجی | ا ر ۹ پائی |
| پوتھی موکش گیان - از جگوپال | ۶ پائی |
| ہنومان چالیسا منظوم از بابو رام پرشاد لال جوہر | ۶ پائی |
| ہنومان چالیسا منظوم از منشی رام سہائے تمنا | ۶ پائی |
| رام لیلا - منظوم باتصویر از منشی رام سہائے تمنا | ا ر ۹ پائی |
| کشن لیلا - منظوم باتصویر حسب صراحت بالا | ا ر ۹ پائی |
| خیالات ماتا دین - حسین خیال لاونی برمھ گیان عجیب و غریب منظوم ہیں از لالہ ماتا دین کالستھ لکھنوی | ۶ ر |
| لاونی بنارسی - از کاشی گر سارسی پرم ہنس جی | ۳ ر ۹ پائی |
| سائیں کے سو خیال معروف بہ چمنستان خیال گوہر مجموعہ خیال لاونی و ٹھمری وغیرہ از منشی گیندن لال صاحب | ۶ ر |
| سائیں کے سو خیال حصہ دوم حسب صراحت بالا | ۵ ر |
| سفرنامہ سری بدری ناتھ جاترا مصنفہ لالہ کشن پرشاد | ا ر ۳ پائی |
| اشتوتر پورتن - از منشی رام سہائے تمنا | ۶ پائی |
| مجموعہ صفات انسانی از منشی لالجی مل تخلص بہ ... | ا ر ۹ پائی |
| کلمات دین برمھ سماج | ا ر ۹ پائی |
| طریقت عبادت - برمھ سماج | ا ر |
| کائست دھرم درپن - در اظہار برن و فرائض ذاتی کائستان مترجمہ منشی لالجی کاکوری | ۵ ر |
| کاشف دقائق مذہب ہنود - از حکیم لچھمن لال | ا ر |

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| ستوا پدیش ـ از منشی لالجی کاکوروی ـ | ۸ر |
| لنگ پوران بھا شا حرف بحرف ترجمہ ناگری | |
| سے فارسی مترجمہ منشی سوا سیدیال ـ | عہ ر پ |
| بھگت مال مع فرہنگ از منشی تلسی رام ـ | عہ ر پ ۱۲ |
| جوگ رتن یہ مصنفہ سری صنت ست گور سرن اچاجی | ۳ر ۹ |
| پرتھی گیان پرکاش ـ اُردو مصنفہ منشی گلزاری لال | |
| صاحب سابق ڈپٹی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ ـ | ۳ر ۹ |
| پرکتی منگل ـ اُردو منظوم مصنفہ منشی چھیدی لال | ۱ر ۹ |
| نرسی لیلا اُردو نظم از منشی چھیدی لال کایستھ بھٹناگر | ار |
| جنم ساکھی گرو نانک شاہ جسمین ست مہاتما | |
| بابا نانک شاہ کے چرتر پوترا دہی انت تک | |
| سرس ہیں سنکو منشی سنگت پرشاد نے گرمکھی زبان | |
| سے اُردو میں ترجمہ کیا ـ | عہ ر پ |
| ایضاً ـ نا رنجی ـ | عہ ر پ |
| لالہ جھنڈا ر کا مشتمل بر ترجمہ جاتک بیت درین | |
| والیری شناس مولفہ مہیش لال سنگھ ـ | ۳ر ۹ |
| منہاج السالکین ترجمہ جوگ بششٹ مترجمہ | |
| مولانا ابوالحسن فرید آبادی مرحوم ـ | عہ ر |
| گیان ساگر مصنفہ منشی گردھاری لال ـ | ۳ر ۹ |
| گلدستہ معرفت مشتمل بر مضامین تصوف مولفہ برج موہن لال | ار ۹ |
| بودھ پرکاش مع فرہنگ مصنفہ منشی شیودیال | |
| کایستھ بھٹناگر یہ سرمہ دنیا کی رچی کتاب ـ | ۵ر |
| گلشن فیض ترجمہ بھوج پربند سار تذکرہ راجہ | |
| بھوج و نصائح مفیدہ از لالہ نند کشوری لال ـ | ۳ر |
| خلاصہ اٹھارہ پوران جسکو مہاتما بابا ہر پرکاش پرم ہنس | |
| نے پورتی زبان سے ترجمہ کیا ـ | عہ ر پ |
| بارہ گھڑی ہست اودپدیش اُردو نظم مصنفہ | |
| منشی چھیدی لال صاحب کایستھ بھٹناگر ـ | ۳ پائی |

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| بارہ گھڑی بروزن بارہ گھڑی ـ دت لالجی صاحب | |
| اُردو نظم مصنفہ منشی چھیدی لال صاحب کایستھ بھٹناگر | ۲ پائی |
| بارہ گھڑی خلاصہ رامائن ـ اُردو نظم منشی | |
| چھیدی لال صاحب کایستھ بھٹناگر ـ | ۳ پائی |
| جانکی بیجے ـ اُردو نظم از منشی چھیدی لال کایستھ بھٹناگر ـ | ۲ پائی |
| سرون کتھا ـ اُردو نظم از منشی چھیدی لال کایستھ بھٹناگر ـ | ۳ پائی |
| دھرو لیلا ـ اُردو نظم از منشی چھیدی لال کایستھ بھٹناگر ـ | ار |
| سور جسویدان ـ زبان بھاشا بخط اُردو | ار |
| بجرنگ ساٹھیکا ـ از منشی رام سہائے تمنا | ۳ پائی |
| گنگا ساگر منظوم ترجمہ بھگت مال مترجمہ منشی دیبی پرشاد ـ | عہ ر |
| خلاصہ ترجمہ بھاگوت پوران ـ از منشی سکھ لال ـ | ٤ر |
| ڈھوسی مہاتم ـ از پنڈت متھرا پرشاد ـ | ار |
| **فارسی کتب متعلقہ مذہب اہل ہنود** | |
| رامائن مسیحی مصنفہ شاعر یکتا المتخلص بہ مسیح | |
| جوکہ نور الدین جہانگیر بادشاہ کے عہد میں تصنیف | |
| ہوئی عجیب و غریب کتاب ہے ـ | ۱۲ر پ |
| سفرنگ ست سئی ـ ملقب بہ حیات عشق مترجمہ | |
| جوتی انند ی لال صاحب شرما تحصیلدار گیہ کھین گنج | |
| راج الور زبان فارسی و ریختہ منتخب و نایاب بہاری ست سئی | ۱۰ر |
| مہابھارت مصنفہ فیضی کامل ـ | ۶ر |
| امر پرکاش رامائن ـ از منشی امر سنگھ بعبارت سلیس و لطیف | ۱۴ر |
| مجموعہ بیدانت سار ـ چہار رسالہ رسالہ مشارق الحجر | |
| خلاصہ جوگ بششٹ رسالہ اطوار در حل اسرار رسالہ ام کتاب | |
| مثنوی چندر بھان ـ | ۴ر |
| رامائن بالمیکی منظوم از منشی امانت رائے معروف | ۲ر |
| برج بلاس مسمی بہ مظہر حسن اساس کاغذ سفید | ۵ر |
| نرگستان ـ ترجمہ رامائن از استاد مرزا بیدل | ۲ر |